مخزن الجواهر

طبی و ڈاکٹری لغات



ش B د گ

م ق G Q

ل ی

A K

H پ ر Y

مؤلفہ

"شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب .... : مخزن الجواہر

مؤلف .... : حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی

ایڈیشن .... : اگست 2013

تعداد .... : 600سو

کمپوزنگ .... : سید افضل حسین

مطبع .... : روشن پرنٹرز۔ دہلی

قیمت .... : ۴۰۰روپے =/Rs. 400

ادارہ کتاب الشفاء

2075, Masjid Mazar Wali, Kucha Nahir Khan, Kucha Chellan
Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494, Mobile: 09312273887

مخزن الجواہر

سے

اگر آپ پورا فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں تو آپ اس کتاب کو وقت ضرورت ہی اٹھا کر نہ دیکھیں بلکہ وقت فراغت بھی اس کا ضرور مطالعہ کرتے رہیں۔ اس سے آپ کی معلومات میں نہایت مفید اضافہ ہوگا۔

عربی الفاظ فارسی حروف میں

چونکہ عام اردو خوان حضرات عربی خط نسخ کو مشکل سے پڑھ سکتے ہیں۔ اس لئے اس کتاب میں عربی الفاظ کو فارسی خط نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔ اور اسی سہولت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کمپیوٹر اردو کمپوزنگ میں اکثر عربی الفاظ کے الف لام (ال) کو بھی نہیں لکھا گیا۔ مثلاً الم الامعاء کو الم امعاء لکھا گیا ہے وغیرہ۔ لیکن ایسے الفاظ میں کہیں کہیں غلطی سے اضافہ رہ گئی ہے۔ جیسے اِز تِعاشِ زِیبَقی میں ش کو اضافت ہے۔

مخزن الجواہر کی طبی لغات میں زیادہ تر عربی لغات ہیں۔ اور کچھ فارسی لغات ہیں۔ لیکن کہیں کہیں عبرانی، سریانی یا یونانی لغات بھی آتی ہیں اور ڈاکٹری لغات میں اکثر لاطینی و انگریزی لغات ہیں۔ پس اس کتاب میں جو لغت یا لفظ جس زبان کا ہے اس کے ساتھ ہی (بریکٹ) میں اس زبان کی مختصر علامت لکھ دی گئی ہے۔ چنانچہ مختلف زبانوں کے لئے اس کتاب میں جو علامات استعمال کی گئی ہیں۔ وہ ذیل میں درج ہیں۔

زبان	عربی	معرب	فارسی	عبرانی	سریانی	یونانی	انگریزی
علامت	ع	معر	ف	عب	سر	ی	الف (ا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن ط

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْم

دیباچہ

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْيَانِ

علم اللغتہ بھی ایک نہایت وسیع اور ضروری علم ہے۔ اس کی ابتداء ساتویں صدی مسیحی میں ہوئی۔ پہلے طلباء مختلف اشیاء کے نام یاد کرلیا کرتے تھے۔ پھر مشکل الفاظ کی فہرستیں مرتب ہونے لگیں۔ پھر رفتہ رفتہ فرہنگ اور لغاتچے بنے۔ اور پھر بڑی بڑی کتب لغات اور قاموس مرتب ہوئیں اور بالآخر جامع العلوم (انسائیکلو پیڈیاز) بن گئے۔ ابتداء میں تو ایک زبان کے مشکل الفاظ کے معانی اُسی زبان کے آسان الفاظ میں بتا دیئے جاتے تھے۔ لیکن پھر ایک زبان کے الفاظ کو دوسری زبان کے مترادف الفاظ میں بتایا جانے لگا۔ اسی طرح سے رفتہ رفتہ مختلف زبانوں کی بڑی بڑی لغات بن گئیں۔

یونانیوں کے دور ترقیات میں علم طب کو بھی خوب ترقی ہوئی۔ یونانی زبان میں علم طب کی بہت سی مفید و ضخیم کتابیں لکھی گئیں۔ اور بہت سی طبی اصطلاحات وضع کی گئیں چنانچہ انگریزی میڈیکل ڈکشنریز میں تو اب بھی زیادہ تر ایسی لغات پائی جاتی ہیں کہ جن کا اصل یونانی ہے۔ پھر مسلمانوں کے دور ترقیات میں یعنی خلفائے عباسیہ کے زمانہ میں تعلیمی ترقیات بھی نہایت سرعت اور تیزی سے ہوئیں۔ خلیفہ المامون (۸۱۳ءتا ۸۳۳ء) نے علوم وفنون کی بڑی سرپرستی کی۔ اُس نے ایک بہت بڑا کتب خانہ قائم کیا اور بڑے بڑے علماء وفضلاء کی زیر نگرانی ایک محکمہ ترجمہ مقرر کیا۔ جو بعدہٗ خلفاء المعتصم، المتوکل اور المقتدر کے زمانوں میں بھی قائم اور جاری رہا۔ اس میں ایرانی ہندی اور زیادہ تر یونانی علم ادب سے استفادہ کیا گیا۔ شروع میں طبی و ریاضی اور علم نجوم وغیرہ کی کتب کے تراجم کئے گئے۔ اور پھر فلسفہ اور علم طبعی کی کتب کے طبی مترجموں میں بڑے بڑے نامور علماء و اطباء شریک تھے۔ جن میں سے (۱) حنین بن اسحٰق (۲) حبیش بن الحسن (۳) ثابت بن قرہ حرانی اور (۴) قسطا بن لوقا خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے مشاہیر یونانی مصنفین

نہایت صحت وقابلیت سے تراجم کئے۔ بالخصوص بقراط۔ ارسطو۔ رونس۔ پالوس اور جالینوس وغیرہ کی طبی تصانیف کے۔ اُس زمانہ میں ممکن ہے کہ کوئی طبی لغات بھی لکھی گئی ہو لیکن ۹۰۰ھ میں علامہ محمدؐ یوسف ہروی نے بحرالجواہر کے نام سے ایک عربی طبی لغات لکھی۔ جو ہندوستان میں بھی بارہا طبع ہو چکی ہے۔ اس موضوع پر بعض علماء واطباء ہندوستان نے بھی کتابیں لکھی ہیں۔ چنانچہ یہ تین کتابیں میری نظر سے گزری ہیں۔

(۱) حل المشکلات[۱] یہ تقریباً تین سو صفحات کی فارسی زبان میں ایک طبی لغات ہے۔ جو غالباً دسویں صدی ۱۰۰۰ھ کی لکھی ہوئی ہے۔ افسوس ہے کہ اس کے پہلے اور پچھلے اوراق بوسیدہ ہونے کے سبب اس کے مصنف کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ (۲) قسطاس الاطباء۔ یہ بھی تقریباً دو سو صفحات کی ایک فارسی طبی لغات ہے۔ جس کو ۱۰۰۰ھ میں جناب حکیم مرزا امان اللہ خاں فیروز جنگ خان زمان نے تالیف کیا۔ (۳) حدود الامراض۔ یہ عربی لغات جناب حکیم محمد اکبر ارزانی کی تصنیفات میں سے ہے جو فرخ سیر کے عہد (۱۷۱۹ء) میں ایک نامور فاضل طبیب ہو گزرے ہیں۔ یہ کتاب بھی چند مرتبہ طبع ہو چکی ہے۔ مذکورہ بالا چاروں طبی لغات اپنے اپنے وقت کی نہایت مفید کتابیں ہیں۔ اور میں نے ان چاروں کتابوں سے خاص طور پر استفادہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کتابوں کے مصنفین کو غریق رحمت کرے۔ حق تو یہ ہے کہ ایسے لوگ کم ہی پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اور مدتوں کی محنت سے ایسی علمی خدمات انجام پایا کرتی ہیں۔ بقول حکیم سنائی۔

قرنہا باید کہ یک مشت پشت از پشت میش
عارفے را خرقہ گردد یا حمارے را رسن
سالہا باید کہ تا یک پنبہ دانہ از زمیں
شاہدے را حلہ گردد یا شہیدے را کفن
دو رہا باید کہ تا صحبدلے پیدا شود
بایزیدے از خراساں یا اویسے از قرن

تیرھویں صدی مسیحی تک ایشیا و یورپ کے بعض ممالک میں طب یونانی کا خوب چرچا رہا۔ لیکن پھر رفتہ رفتہ اس کو زوال آ گیا۔ مگر گذشتہ چند صدیوں سے یورپ وامریکہ میں علم طب کو بہت ترقی ہوئی۔ اور ہزاروں طبی الفاظ اور نئی نئی اصطلاحات بھی وضع کی گئیں چنانچہ انگریزی زبان میں بڑی بڑی ضخیم اور قیمتی میڈیکل ڈکشنریز (طبی لغات) موجود ہیں جن میں علم طب اور اُس کے متعلقہ علوم وفنون کی تمام اصطلاحات جمع کر دی گئی ہیں۔ چونکہ اس قسم کی کوئی جامع طبی لغات اردو میں تو کیا عربی وفارسی میں بھی موجود نہ تھی۔ اور زمانہ موجودہ یا دورِ حاضر میں درحقیقت ایک ایسی مکمل طبی لغات کی ضرورت تھی کہ جو قدیم وجدید طبی اصطلاحات کی جامع ہو۔

---

(۱) اس کتاب کا ایک ایک قلمی نسخہ کتب خانہ عثمانیہ حیدرآباد دکن پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور اور کتب خانہ جناب مسیح الملک

سو اللہ تعالیٰ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل و کرم سے مجھ ناچیز کو اس اہم خدمت کے انجام دینے کی توفیق عطا کی۔ پس مَیں نے اپنی مدت العمر کے وسیع مطالعہ اور سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد اس طبی و ڈاکٹری لغات کو لکھا ہے۔ اس میں تقریباً چودہ ہزار عربی و فارسی کی قدیم و جدید طبی اصطلاحات ہیں۔ اور تقریباً چھ سات ہزار اُن کی مترادف انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات ہیں۔ گویا علم الامراض (میڈیسن) علم الجراحت (سرجری) علم الادویہ (میٹریا میڈیکا) علم الصیدلہ (فارمیسی) علم الکیمیا (کیمسٹری) علم الحیات (بائی آلوجی) علم التشریح (اناٹومی) اور علم منافع الاعضاء (فزیالوجی) وغیرہ وغیرہ کی کل بیس اکیس ہزار طبی و ڈاکٹری اصطلاحات ہیں۔ یہ کتاب کئی ایک خصوصیات کی وجہ سے اپنی طرز کی ایک نئی کتاب ہے۔ اور اس کا معا اور مقصد یہ ہے کہ یہ طبیبوں و ڈاکٹروں اور عام شائقین علم طب و ڈاکٹری کو ایسے طبی و ڈاکٹری الفاظ و اصطلاحات کے صحیح و معتبر معانی و مطالب بتلائے جو کہ قدیم و جدید کتب طبیہ و رسائل کے مطالعہ میں آتے ہیں۔ کیونکہ جب ایک شائق فن یا طالب علم کسی طبی کتاب کا مطالعہ کرتا ہو۔ اور اُسے کوئی لغت یا اصطلاح نہ آئے تو پھر اس کے تردد اور پریشانی اور مایوسی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

طبی لغات: اس میں شروع سے لے کر ۷۸۸ صفحات تک طبی لغات ہے۔ جس میں تقریباً چودہ ہزار عربی و فارسی کی قدیم و جدید طبی اصطلاحات ہیں۔ اور ان کی مترادف تقریباً چھ سات ہزار انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات ہیں۔ جو صحت تلفظ کے لئے اردو خط کے علاوہ انگریزی ٹائپ کے حروف میں بھی چھپی ہوئی ہیں۔

مذکورہ بالا چاروں طبی لغات یعنی (۱) بحر الجواہر (۲) حل المشکلات (۳) قسطاس الاطباء اور (۴) حدود الامراض کے مصنفین نے بھی گرچہ قدیم مستند عربی کتب طبیہ میں سے تقریباً تمام طبی اصطلاحات جمع کیں۔ لیکن میں نے بھی چند معاونین کی مدد سے مندرجہ ذیل عربی و فارسی طبی کتب میں سے اور ان کے علاوہ مفصلہ ذیل عربی و فارسی معتبر و مستند کتب لغات میں سے اور جس قدر طبی اصطلاحات حاصل سکیں ان سب کو جمع کر کے مخزن الجواہر میں ترتیب وار درج کر دیا ہے۔

قدیم عربی کتب طبیہ

(۱) القانون از شیخ الرئیس بو علی بن سینا
(۲) الشفاء از شیخ الرئیس بو علی بن سینا
(۳) جامع الشرحین (شرح قانون) از آملی و جیلانی
(۴) حاوی کبیر از محمد زکریا رازی
(۵) کامل الصناعہ از علی بن عباس مجوسی
(۶) کتاب التصریف از ابو القاسم زہراوی
(۷) شرح اسباب از ملا نفیس بن عوض کرمانی
(۸) نفیسی (شرح موجز) از ملا نفیس بن عوض کرمانی

قدیم فارسی کتب طبیہ

(۱) ذخیرہ خوارزم شاہی از سید اسمٰعیل جرجانی
(۲) اکسیر اعظم از حکیم اعظم خاں ناظم جہاں
(۳) رموز اعظم از حکیم اعظم خاں ناظم جہاں
(۴) نیر اعظم از حکیم اعظم خاں ناظم جہاں
(۵) طب اکبر از حکیم محمد اکبر ارزانی
(۶) مفرح القلوب از حکیم محمد اکبر ارزانی
(۷) کفایہ منصوری از حکیم منصور بن محمدؒ
(۸) دستور العلاج از حکیم سلطان علی خراسانی

(۹) سدیدی (شرح موجز) از سدید الدین گارزونی
(۱۰) اقسرائی (شرح موجز) از علامہ جمال الدین اقسرائی

(۹) خلاصۃ العلاج از حکیم میر عوض علی
(۱۰) خلاصۃ الحکمت از نواب میر حسن خاں علوی

جدید عربی کتب طبیہ مطبوعہ مصر و شام

ارشاد الخواص فی تشریح الخاص از ڈکٹر محمد بیک مطبوعہ بیروت
کتاب التوضیح فی اصول التشریح از یوحنا ورتبات مطبوعہ بیروت
اصول الفیولوجیا (وظائف الاعضاء) از یوحنا ورتبات مطبوعہ بیروت

جدید فارسی کتب طبیہ مطبوعہ ایران

شفائیہ از مرزا عبدالکریم صاحب مطبوعہ طہران
یہ علم الامراض پر نئی طرز کی ایک عمدہ کتاب ہے
پزشکی نامہ از مرزا علی اکبر خان ناظم الاطباء مطبوعہ طہران

قدیم و جدید عربی و فارسی کتب لغات جن میں بعض نہایت مطول اور قیمتی ہیں

(۱) لسان العرب از جمال الدین ابوالفضل ۲۰ جلد مطبوعہ مصر
(۲) منتہی الارب از عبدالرحیم صفوی پوری ۴ جلد مطبوعہ لاہور
(۳) دائرۃ المعارف از بطرس بستانی ۱۱ جلد مطبوعہ بیروت
(۴) تاج العروس از محمد مرتضٰی محب الدین ۱۰ جلد مطبوعہ قاہرہ
(۵) اقرب الموارد از سعید الخوری ۳ جلد مطبوعہ قاہرہ
(۶) صحاح از ابونصر اسمٰعیل الفارابی الجوہری ۲ جلد
(۷) فرہنگ انجمن آرا ناصری از رضا قلیخاں طہران
(۸) کشاف اصطلاحات الفنون از محمد علی تھانوی ۲ جلد
(۹) غیاث اللغات از ملا غیاث الدین رامپوری
(۱۰) لغات کشوری از سید تصدق حسین رضوی

(۲) جدید طبی اصطلاحات: جس طرح سے قدیم عربی اطباء نے یونانی طبی کتب کے عربی تراجم کئے اور یونانی طبی اصطلاحات کی مترادف عربی طبی اصطلاحات وضع کیں۔ اسی طرح سے موجودہ ترکی و مصری اور ایرانی اطباء و ڈاکٹروں نے بہت سی جدید یورپی طبی کتب کے عربی و فارسی میں تراجم کئے اور فرانسیسی و انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات کی مترادف جدید عربی طبی اصطلاحات وضع کی ہیں بلکہ مصر کے بعض قابل ڈاکٹروں نے انگریزی عربی طبی لغات بھی لکھی ہیں چنانچہ دو ایسی طبی لغات سے میں نے بھی استفادہ کیا ہے جن میں سے ایک کا نام ''قاموس طبی انکلیزی و عربی'' English and Arabic Medical Dictionary, by Dr. Khalil Kheirallah. ہے جو ڈاکٹر خلیل خیر اللہ صاحب کی تالیف کردہ اور مطبوعہ ہے۔ یہ اپنی طرز کی ایک اچھی لغات ہے لیکن انگریزی میڈیکل ڈکشنریز کے مقابلہ میں بہت ہی مختصر ہے تاہم غنیمت ہے دوسری کا نام ''انگریزی و عربی طبی لغات'' English and Arabic Medical Vocabulary, by Dr. Ibrahim Mansoor. ہے جو ڈاکٹر ابراہیم منصور کی تالیف کردہ اور مطبوعہ قاہرہ ہے۔ یہ چھوٹی تقطیع کی مختصر سی انگریزی و عربی طبی لغات ہے۔ تاہم اس موضوع پر یہ

بھی اپنی طرز کی اچھی کتاب ہے۔
(۳) تطبیق اصطلاحات: تمام امراض کے طبی و ڈاکٹری ناموں اور دیگر اصطلاحات اور بعض طبی و ڈاکٹری مسائل کی تطبیق بڑا اہم اور مشکل کام ہے۔ اور جو شخص علم طب سے بہرہ رکھتا ہے وہ اس کی اہمیت اور دقت کا بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے۔ میں نے مدت العمر کے مطالعہ اور سالہاسال کی محنت اور تحقیق کے بعد اس خدمت کو انجام دیا ہے۔ اور مجھے نہایت خوشی ہے کہ خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ خدمت مجھ سے انجام پا گئی۔ چنانچہ چھ سات ہزار طبی و ڈاکٹری اصطلاحات کی باہم صحیح تطبیق ہوگئی ہے۔ اول تو مختلف امراض کے ناموں کی تطبیق بھی کردی ہے۔ مثال کے طور ملاحظہ ہو اسہال، التہاب، امراض، جنون، حمی، سلعہ، فتق، قولنج اور ان کے اقسام۔ تطبیق اصطلاحات کے لئے اگرچہ میں نے اور بھی بہت سی کتابوں سے استفارہ کیا ہے لیکن مندرجہ ذیل عربی و انگریزی مستند و معتبر لغات سے خاص طور پر استفادہ کیا ہے۔

(۱) اَلذَّخِیْرَۃُ الْعِلْمِیَّۃُ از جی ایف بیجر

Eng. Arabic Lexicon by G.F.Badger, L.C.L

یہ انگریزی و عربی کی ایک نہایت جامع ضخیم اور مستند ڈکشنری ہے۔ جس کی ضخامت ۱۲۴۴ صفحات ہے مطبوعہ ۱۸۸۱ء

(۲) انگریزی و فارسی و عربی ڈکشنری۔ مولفہ جان ریچرڈسن۔ ضخامت ۲۲۸۶۔ صفحات

English, Persian and Arabic Dictionary, by ' John Richardson, Ph. D.

یہ اپنی طرز کی ایک بہت عمدہ لغات ہے لیکن اس میں بعض الفاظ مختلف مقامی تلفظی تغیر سے مکرر لکھے گئے ہیں۔

(۳) قاموس انگریزی و عربی۔ تالیف: یوحنا ابکاریوس۔ حجم ۷۷۴ صفحات مطبوعہ بیروت

English and Arabic Dinctionary John Abcarius.

یہ ایک مختصر مگر بہت عمدہ لغات ہے۔ اس میں بہت سی ڈاکٹری اصطلاحات بھی پائی جاتی ہیں۔

(۴) عربی و انگریزی ڈکشنری۔ مولفہ: ڈاکٹر سٹینگاس۔ حجم تقریباً ۱۶۰۰ صفحات۔

A Comprehensive Persian English Dictionary, by: Dr. Steingass, ph.D.

یہ بھی اپنی طرز کی بہت اچھی اور عمدہ لغات ہے۔

(۴) مترادف اصطلاحات: تمام قدیم مترادف طبی اصطلاحات اور جدید مترادف طبی اصطلاحات کو نیز انگریزی ڈاکٹر مترادف اصطلاحات کو ہر موقع پر ترتیب وار یکجا لکھ دیا ہے تاکہ ایک اصطلاح کو دیکھتے ہی اس کی دیگر مترادف اصطلاحات فوراً معلوم ہو جائیں ملاحظہ ہو غلو کوما، اسکربوط، باریطوس، بیضہ دار الشفاء، قطرب، قناۃ الصدر اور اُن کے مترادفات۔

(۵) ڈاکٹری لغات: اس میں کتاب کے آخری صفحات پر انگریزی اردو ڈاکٹری لغات ہے جس میں تقریباً چھ ہزار انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات ہیں۔ یعنی مخزن الجواہر میں عربی فارسی طبی اصطلاحات کی مترادف جس قدر انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات آئی ہیں۔ وہ سب اس میں ترتیب وار درج کر دی گئی ہیں۔ انگریزی ڈاکٹری کتب کے مطالعہ وترجمہ کے لئے یہ ڈاکٹری لغات ایک نہایت مفید کتاب ہے۔ اس کی تکمیل کے متعلق میں نے اور کتابوں کے علاوہ ان تین انگریزی میڈیکل ڈکشنریز سے بھی خاص طور پر استفادہ کیا ہے۔

(۱) دی پریکٹیشنر میڈیکل ڈکشنری۔ مولفہ: جی ایم گولڈ ایم۔ ڈی حجم ۱۰۴۳ صفحات

The Practitioner's Medical Dictionary by: G.M. Gould, A.M., M.D

(۲) اِلسٹریٹڈ میڈیکل ڈکشنری۔ مولفہ: ڈبلیو اے این ڈارلینڈ ایم۔ ڈی حجم ۱۱۰۷ صفحات

Illustrated Medical Dictionary, By: W.A.N Dorland, A.M., M.D.

(۳) ہابلنز ڈکشنری آف میڈیکل ٹرمز مطبوعہ لندن۔

Hoblyn's Dictionary of Medical Terms (London)

اس میں بعض یونانی اصطلاحات کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے......

چونکہ یورپی طب کو ہندوستان میں آئے ایک صدی سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ اور بہت سے لوگ اس کی علمی و عملی تحصیل حاصل کر چکے ہیں۔ اور روز بروز اُن کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اردو میں طب جدید یا ڈاکٹری کی صرف چند کتابیں ہی تالیف وطبع ہوئیں اور بعض نہایت قابل و مستعد ڈاکٹر صاحبان نے بھی اس علمی خدمت کو انجام نہیں دیا۔ جس کا بڑا بھاری سبب یہ تھا کہ انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات کی مترادف عربی فارسی طبی اصطلاحات یا اُن کے صحیح مترادف اردو الفاظ کا معلوم ہونا ایک دشوار امر تھا۔ لیکن مقام شکر ہے کہ اب اس ڈاکٹری لغات کے شائع ہو جانے سے یہ دقت رفع ہو گئی۔ پس اُمید ہے کہ آئندہ بعض ڈاکٹر صاحبان اپنی علمی خدمات سے زبان اردو اور شائقین طب جدید کو ممنون و مشکور فرمائیں گے۔

ہندوستان میں طب یونانی کی احیاء و بقا کے لئے اکثر بہی خواہان فن ومحبان وطن سعی و کوشش کرتے رہے ہیں۔ اور خدا کا شکر ہے کہ کسی حد تک اُن کی سعی مشکور ہوئی ہے۔ کیونکہ دور حاضرہ میں مختلف حصص ملک میں طبی ترقیات کی کامیاب جدوجہد ہو رہی ہے۔ اور آئندہ پوری کامیابی کی قوی امید ہے اس لئے اکثر ڈاکٹر صاحبان بھی اب طب قدیم یعنی طب یونانی کے مطالعہ کے شائق نظر آتے ہیں۔ چنانچہ کئی ایک بڑے بڑے قابل و فاضل ڈاکٹر صاحبان نے مجھ سے یونانی طب کے مطالعہ کا اشتیاق ظاہر کیا۔ اور بعض مصروف عمل ہیں جو ایک نہایت مبارک بات ہے۔ طب قدیم یا طب یونانی کے مطالعہ سے نہ صرف یورپ کے موجودہ ترقی یافتہ علم طب کی تاریخ اور ترقیات کا حال معلوم ہو سکتا ہے بلکہ اور بہت سے فوائد جن سے فن واہل وطن کی بہبودی مقصود ہے حاصل ہوتے ہیں۔ چونکہ علم طب قیاس اور تجربہ پر مبنی ہے۔ اس لئے متقدمین اطباء کے صدیوں کے مفید تجربات کو بالکل نظر انداز کر دینا ایک سخت غلطی ہے۔ ابو طب حکیم بقراط نے جو آج سے تقریباً دو ہزار سال قبل گزرا ہے

اپنے عہد کے قبل کے متقدمین اطباء کے تجربات اور اقوال کی قدردانی کی تاکید کی ہے۔ پس طب قدیم کے مطالعہ سے بہت سی نہایت مفید معلومات ہوسکتی ہیں۔ میں اب ڈاکٹر صاحبان کو اس امر کی طرف مزید توجہ دلاتا ہوں کیونکہ بفضل خدا اب مخزن الجواہر کی موجودگی میں اُن کو طبی کتب کے مطالعہ میں کسی قسم کی دقت نہ ہوگی۔

(٦) فروق الامراض: اس میں سینکڑوں مترادف طبی اصطلاحات اور متشابہ امراض کے باہمی فروق بیان کئے گئے ہیں۔ جن کی فہرست دس صفحات (٧٧٩ ۔تا۔ ٧٨٨) پر ہے۔ ناظرین کی سہولت کے لئے یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہاں پر ایسے فروق کی نوعیت کی جو کہ اس کتاب میں مذکور ہیں۔ اجمالاً تصریح کردی جائے۔ چنانچہ وہ مندرجہ ذیل چند اقسام کے ہیں۔

(١) فروق امراض باعتبار اعراض: مثلاً مغص وقولنج کا فرق اگرچہ یہ دو مستقل بیماریاں ہیں لیکن ان کے اعراض باہم بہت متشابہ ہیں۔

(٢) فروق امراض باعتبار سن: جیسے تشنج اور ورد تشنج کا فرق جو درحقیقت ایک ہی مرض ہے لیکن عمر کے لحاظ سے اس کے دو نام ہوگئے۔

(٣) فروق امراض باعتبار محل: مثلاً ذات الصدر و ذات العرض کا فرق کہ مرض تو درحقیقت ایک ہی ہے لیکن اختلاف محل سے اس کے دو مختلف نام ہوگئے۔

(٤) فروق امراض باعتبار اسماء: مثلاً سرسام و برسام کا فرق کہ اگرچہ دونوں امراض کا نام ایک تو نہیں۔ لیکن ناموں میں جزوی مشابہت ہونے سے اشتباہ اور مغالطہ کا احتمال ہوتا ہے۔

(٥) فروق امراض باعتبار مادہ: مثلاً قرانیطس ولیشرغس کا فرق کہ مرض تو درحقیقت ایک ہی ہے۔ لیکن اختلاف مادہ کے سبب اس کے دو نام ہوگئے۔

(٦) فروق امراض باعتبار وقت: مثلاً سفاقلوس وغانغرایا کا فرق کہ اگرچہ مرض ایک ہی ہے لیکن ابتداء میں سفاقلوس اور انتہاء میں غانغرایا کہلاتا ہے۔

مذکورہ بالا فروق امراض کے علاوہ بعض امراض کے متعلق اگر مشاہیر اطباء کا اختلاف آراء ہے تو اس کو وضاحت سے بیان کردیا گیا ہے۔ مثلاً (٧) سدر اور دوار کے متعلق شیخ الرئیس اور ذکریا رازی کا اختلاف یا اسی طرح سے جن امراض یا اصطلاحات کے متعلق اطباء متقدمین ومتاخرین کا اختلاف ہے۔ اس کو بھی صراحت سے لکھ دیا ہے مثلاً (٨) متقدمین تو فالج اور استرخا دونوں کو مترادف خیال کرتے ہیں لیکن متاخرین نے فالج کو استرخاء سے اخص کردیا ہے۔ جسے دیکھو اپنے موقع پر یا متقدمین تو (٩) زند اور تکدر کو دو علیحدہ علیحدہ بیماریاں مانتے تھے لیکن متاخرین نے اصطلاح تکدر کو ترک کرکے صرف اصطلاح زند ہی کو دونوں حالتوں کے لئے کافی خیال کرلیا ہے وغیرہ۔ اسی طرح سے بعض طبی وحکمی اصطلاحات علمیہ کے فروق بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً روح طبی و روح حکمی جوع بقری جوع کلبی۔ ذات الجنب و ذات الصدر نار فارسی اور جمرہ کا فرق جس طرح سے طبی

مترادف اصطلاحات او متشابہ امراض کے فروق بیان کئے گئے ہیں اسی طرح سے انگریزی ڈاکٹری مترادف لغات کے بھی فروق بیان کئے گئے۔ان تمام فروق کا مطالعہ طبیبوں اور ڈاکٹروں کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگا۔

(۷) اختلافی مسائل: اس کتاب میں طب قدیم یعنی طب یونانی اور طب جدید یعنی ڈاکٹری کے تقریباً تمام اختلافی مسائل پر تنقیدانہ محاکمہ کیا ہے۔اور اُن کو نہایت تحقیق و تفصیل سے لکھا ہے۔مثال کے طور پر ملاحظہ ہو خون و دورانِ خون۔ہضم غذا و تکون اخلاط۔منی۔صفاق۔طبقات و رطوبات چشم۔بنکریاس وغیرہ۔

حکیموں اور ڈاکٹروں کو ان تمام اختلافی مسائل کو بغور مطالعہ کرنا چاہئے۔کیونکہ اس سے اُن کے باہمی اختلافات دور ہو جائیں گے۔اور وہ ایک دوسرے کو زیادہ عزت اور محبت سے دیکھنے لگیں گے۔میں نے ان تمام اختلافی مسائل کو حتی الامکان نہایت تحقیق سے لکھا ہے۔

(۸) مشاہیر طب: اس کتاب میں بحیثیت مجموعی تیس چالیس صفحات پر طب یونانی کے اُن ائمہ و مشاہیر کے نہایت مختصر و صحیح حالات لکھے ہیں۔کہ جن کے تذکرہ اکثر انگریزی کتب تاریخ ولغات میں پائے جاتے ہیں۔تقریباً دس صفحات پر چند مشاہیر اطباء کا اتفاقاً مسلسل بیان آ گیا ہے۔پس اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ ایسی طبی لغات میں کہیں جا بجا یہی صورت نہ ہو۔ہرگز نہیں۔ساری کتاب میں مجموعی طور پر صرف پچیس تیس صفحات ہی اس مضمون کے لئے وقف کئے گئے ہیں۔اور وہ بھی اس لئے کہ جس قدر طبی و ڈاکٹری لغات میری نظر سے گزری ہیں۔ان سب میں بھی مشاہیر طب کے مختصر حالات لکھے ہیں۔میں نے ان تمام حکماء و اطباء نامدار کے وہ انگریزی نام جو کہ مختلف انگریزی کتب تاریخ و سیر میں پائے جاتے ہیں۔انگریزی میں بھی لکھ دیئے ہیں۔ان قدیم مشاہیر و ائمہ طب کے صحیح حالات لکھنے کے لئے میں نے علاوہ اپنی تاریخ الاطباء کے مندرجہ ذیل انگریزی ہسٹری آف میڈیسن یعنی طبی تواریخ سے بھی استفادہ کیا ہے۔

(۱) ہسٹری آف میڈیسن مولفہ ڈاکٹر میکس نیو برگر آف وائنا ترجمہ انگریزی از ڈاکٹر پلے فیئر (دو جلد) یہ اس موضوع پر بہترین کتاب ہے۔

History of Medicine, by: Dr. Max Neuburger of Vienna, translated by E. Playfair, M.R.C.S., 2 Vols.

(۲) ہسٹری آف میڈیسن فلاسوفیکل و کریٹیکل مصنفہ ڈاکٹر گارٹن صاحب یہ بھی دو جلدوں میں تاریخ طب کی بہترین کتاب ہے اور اس میں بعض مشاہیر طب کی صحیح تصاویر ہیں۔

The History of Medicine. Pholosophical and Critical. by D.A. Gorton, M.D. 2 Vols.

(۳) دی آریجن اینڈ گروتھ آف دی ہیلنگ آرٹ مصنفہ ایڈورڈ برڈو صاحب۔یہ بھی دلچسپ کتاب ہے۔

Thr Orign and Growth of the Healing Art, by Edward Berdoe.

(۴) دی رومینس آف میڈیسن از آر۔سی میکفی صاحب۔

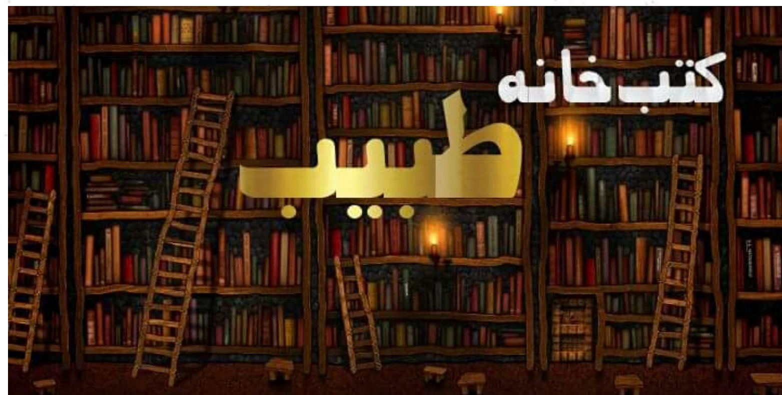
The Romance of Medicine, by R.C. Macfic.

رسمِ خط: اس کتاب کو مکمل طور پر کمپیوٹر کمپوزنگ پر تیار کیا گیا ہے۔تا کہ پڑھنے میں قارئین کو آسانی ہو۔ اسی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اکثر عربی الفاظ میں سے الف لام (ال) کو ساقط کر دیا گیا ہے۔انگریزی الفاظ کا فونٹ سٹائل انتہائی سادہ رکھا گیا، تا کہ پڑھنے میں دقت نہ ہو۔

شکریہ: بحوائے مَنْ لَمْ یَشْکُرِ الْمَخْلُوْقَ لَمْ یَشْکُرِ الْخَالِقَ میں اُن تمام مصنفین و مؤلفین کا جن کی تصنیفات و تالیفات سے مَیں نے استفادہ کیا ہے۔ نیز ان تمام معاونین کا جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں میری مدد کی ہے۔ تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مخزن الجواہر...... ہر ایک طبیب ہر ایک ڈاکٹر اور ہر ایک شائق و طالب علم طب کے پاس ضرور موجود ہونی چاہئے۔ کیونکہ اس کی مدد سے نہ صرف ہر قسم کی طبی وڈاکٹری کتب کا مطالعہ بہ سہولت و بخوبی ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس کے سرسری مطالعہ سے بھی بہت سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔اور طبی مؤلفین و مترجمین کے لئے تو یہ کتاب اُمید ہے کہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔آخر میں مَیں خدائے عز و جل سے دست بدعا ہوں، کہ وہ میری اس ناچیز خدمت کو قبول و مقبول فرمائے۔آمین

(مؤلف)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

(......آ......)

آبزَن: (معرب) آبزَن رَطب: (معرب) حمام جلوسی: (ع) کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا صاف اور نیم گرم جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو پانی کے سرد ہونے تک بٹھانا (۲) تانبے کا لگن غسل (انگریزی) سِٹز باتھ Sitz Bath

آب گوشت: (ف) حَساء (ع) شوربہ (ا) سُوپ Soup۔

آبلہ: (ف) پھپھولا، چھالا، پھنسی (۲) چیچک سیتلا چیچک ترکی لفظ ہے۔ اِس مرض کو فارسی میں آبلہ اور عربی میں جُدری کہتے ہیں۔ (ا۔ چھالا) بِلسٹر Blistor بُلّا Bulla وَیسی کل Vesicle (۲) چیچک سمال پاکس Small Pox وَیری اولا Veriola۔

آبلہ انگیز: (ف) مُتَفّط: (ع) جلد پر آبلہ یا پھپھولا ڈالنے والی دوا (انگریزی) وَیسی کینٹ Vesicant

آبلہِ فرنگ: (ف) بادفرنگ، تفصیل کے لئے دیکھو آتشک۔

آبِ مروارید: (ف) نُزُولُ الْماء: (ع) مرض موتیا بند، تفصیل کے لئے دیکھو نزول الماء۔ (انگریزی) کَیٹَریکٹ Cataract

آتشک: (ف) آبلۂ فرنگ: (ف) بادِفرنگ: (ف) کوفت: (ف) داءُ الزُّهْرى: (ع) زُهْرى: (ع) داءُ الْأَفْرَنجى: (ع) الخجيل: (ع) فارسی میں مرض بادفرنگ کو آتشک نہیں کہتے بلکہ مرض نارفارسی کو آتشک کہتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ دیکھو نار فارسی میں لیکن ہندوستان میں مرض بادِفرنگ کو آتشک کہتے ہیں۔ اسی غلطی سے بعض اطباء نے نارفارسی یا آتشک و بادفرنگ کو ایک ہی مرض مانا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ دو مختلف امراض ہیں۔ چونکہ ایرانی و مصری اس مرض کو ملک فرنگ سے منسوب کرتے ہیں۔ اس لئے اس کو فارسی میں آبلۂ فرنگ اور عربی میں داءُ الْأَفْرَنْجى کہتے ہیں اور قدیم یونانیوں اور رومیوں کی محبت کی دیوی زُھرہ سے منسوب کرتے ہوئے اس کو عربی میں داءُ الزُّهْرى یا فقط زُهْرى بھی کہتے ہیں (اس کی وجہ تسمیہ دیکھو امراض زُہرہ میں) اور چونکہ یہ مرض مریض کو خراب وخستہ کردیتا ہے اس لئے جدید فارسی میں اس کو کوفت کہتے ہیں۔ جدید فارسی طبی کتب میں اسی نام سے اس کا بیان ہے اور چونکہ یہ مرض مریض کو خجل کرتا ہے، اس لئے عربی میں اس کو الخجیل بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو سفلس Syphilis اور ہارڈ شینکر Hard Chancer کہتے ہیں۔ مرض آتشک کی ابتدا کے متعلق اہلِ یورپ اور اہل ایشیا میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ اہل یورپ تو اس مرض کی ابتدا چین و ہندوستان ممالک ایشیا سے بتاتے ہیں اور اہل ایشیا خصوصاً ایرانی و ہندوستانی نیز اہل مصر اس مرض کو فرنگستان سے منسوب کرتے ہیں۔ جیسا کہ مذکورہ بالا ناموں سے ظاہر ہے۔ لیکن در حقیقت یہ بیماری نئی دنیا یعنی امریکہ سے پرانی

سے اس کی تین قسمیں ہیں (۱) آتشک اولی (۲) آتشک ثانوی (۳) آتشک ثلاثی۔ چنانچہ ان میں سے ہر ایک ترتیب وار درج ذیل ہے۔

آتشك اوّل: ابتدائی آتشک۔ آتشک کا درجۂ اول۔

مرض کی چھوت لگنے یعنی مواد کے جسم میں داخل ہونے کے اکثر تین ہفتہ بعد اُس مقام پر پہلے ایک سخت اُبھار یا ایک پھنسی پیدا ہوتی ہے جس کی جڑ سخت ہوتی ہے اور یہ رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے اور ایک زخم بن جاتا ہے۔ مرض کی اسی حالت کو ابتدائی آتشک یا آتشک کا درجۂ اول کہتے ہیں۔ اس کی مدت ایک سے تین ماہ تک ہوتی ہے۔ لیکن بالعموم ڈیڑھ ماہ بعد مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ (انگریزی) پرائمری سفلس Primary Syphilis

آتشك ثانوی: آتشک کا درجہ دوم (انگریزی) سیکنڈری سفلس Secondary Syphilis

اس درجۂ مرض میں مریض پست ہمت اور کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم پر گلابی رنگ کے دانے (پھنسیاں) نکل آتے ہیں اور جسم کے تمام غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں۔ گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ جو رات کے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ بخار بھی ہونے لگتا ہے جو کبھی خفیف اور کبھی شدید کبھی نوبتی اور کبھی لازمی ہوتا ہے۔ اس درجۂ مرض کی مدت ۶ سے ۱۸ ماہ تک کی ہوتی ہے۔ یعنی بعض مریضوں میں تو چھ یا

آٹھ ماہ بعد لیکن عموماً ۱۸ ماہ بعد علامات مرض رفع ہو جایا کرتی ہیں۔

آتشک ثُلاثی: آتشک مُزمِن: پرانا آتشک۔ آتشک کا درجہ سوم (ا) ٹرشری سفلس Tertiary Syphilis۔

آتشک کے درجہ دوم کی علامات کے رفع ہو جانے کے مہینوں اور برسوں بعد مزمن ورم آتشکی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ مختلف واحشاء میں گمیاں یا گلٹیاں پیدا ہو کر بعض وہ نرم اور متقرح ہو جاتی ہیں۔ ہڈیوں میں جو اس قسم کے اُبھار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اُن میں رات کے وقت سخت درد ہوا کرتا ہے۔ تالو میں زخم ہو کر وہ گل جاتا ہے۔ کبھی ناک کا بانسہ گل کر ناک بیٹھ جاتی ہے۔ مریض لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ وغیرہ

آتشکِ حقیقی: آتشک مزاجی: حقیقی آتشک، اصل آتشک سخت آتشک، آبلۂ فرنگ، بادِفرنگ، کوفت، سفلس۔

یہ ایک متعدی بیماری ہے جو کہ (ا) مرض کی چھوت لگنے یعنی مادۂ مرض کے جسم میں پیوست ہونے سے یا (۲) موروثی طور پر والدین سے حاصل ہوتی ہے۔ اس مرض کا باعث ایک خردبینی کیڑا ہے جس کو انگریزی میں ''سپائر وچیٹا پیلڈا'' یا کرم آتشک کہتے ہیں۔ اس کو ڈاکٹر شاڈن نے ۱۹۰۵ء میں دریافت کیا تھا۔ یہ کرم تمام مریضانِ آتشک کے ابتدائی زخم میں، ان کے خون میں، جلدی چٹاخوں اور پھنسیوں میں منہ اور مقعد کے چٹوں میں پایا جاتا ہے اور یہی کرم اس مرض کا اصل سبب ہوتا

ضرور موروثی آتشک ہو جاتا ہے۔

آثـار: جمع ہے اثر کی اور اس کے یہ تین معنی ہیں (۱) نشانات یا علامات (۲) سُنتہائے رسول (۳) دیوار کا عرض لیکن آثار بمعنی سیر (وزن) جو مشہور ہے اور ہندوستانی فارسی کتب طبیہ میں مستعمل ومسطور ہے۔ یہ لفظ آثار بثائے مثلثہ یا آسار بسین مہملہ بمعنی سیر عربی و فارسی کی کتب لغات میں کہیں نہیں دیکھا گیا۔ غالبًا یہ کسی ہندوستانی فارسی تراش کی ایجاد ہے۔ لیکن اب چونکہ لفظ آثار بمعنی سیر (وزن) مستعمل و مشہور ہے، اس لئے اصطلاح کا حکم رکھتا ہے۔ پس درج کیا جاتا ہے۔

(ا) سِیَر (Seer) نیز دیکھو سیر۔

آختـہ: (ف) اَختہ، خَصی (انگریزی) کیسٹریٹڈ Castrated۔

آخِذَہ: (عربی) مُدرکہ: (عربی) جُمُود: (عربی) شُخُوش: (عربی) قـاطُوخُس: (ی) آخذہ کے لغوی معنی ہیں دفعتہً پکڑنے والا لیکن اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں مریض کی حس و حرکت دفعتہً موقوف ہو جاتی ہے اور وہ جس حالت میں ہوتا ہے، اسی حالت میں رہ جاتا ہے۔ یعنی اگر بیٹھا ہو تو بیٹھا، کھڑا ہو تو کھڑا، کام کرتا ہو تو کام کرتا رہ جاتا ہے۔ تفصیل وتفریق کے لئے دیکھو جمود۔

(ا) کیٹالیپسی Catalepsy

آدَر: (عربی) مَفتُوق: (عربی) مریض اُدرہ، مریض فتق، مریض بادخایہ، مریض بادخصیہ، دَبّہ، جس کو مرض فتق ہو جس کا فوطہ اترا ہوا ہو. (جمع اُدر)

علاج معالجہ کرنے والا (ا) فزیشن Physicianسرجن Surgeon۔

آسِیہ: (ع) زنانہ طبیب یا جراح (۲) لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی عورت (ا) فی میل سرجن Female Surgeon سرکم سائزر Circumciser۔

نوٹ: افریقہ کی بعض اقوام میں نوجوان لڑکیوں کے بظر پر ختنہ کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے کرنے والی عورت کو آسیہ یعنی زنانہ جراح کہتے ہیں۔

آش: (ف) کشک: (ع) گاڑھا شوربہ، حریرہ یا حریرہ وغیرہ کی مانند پکی ہوئی پتلی چیز (۲) بعض اناج یا ادویہ کا غلیظ جوشاندہ (ا) پوٹیج Potage، گروئل Gruel۔

آشِ بچگان: (ف) جُند بیدستر (ع) کاہر دہن (ھ) (ا) کیسٹر Castor۔

نوٹ: چونکہ یہ دوا بطور دافع تشنج مرض اُم الصبیان میں بچوں کو زیادہ دی جاتی تھی، اس لئے یہ اس نام سے مشہور ہوگئی۔

آشِ تزویر: (ف) آش مریض، مریض کے لئے آش یا شوربہ۔

آشِ جو: (ف) ماءالشعیر: (ع) جو آش، ابالے ہوئے جو کا پانی (ا) بارلے واٹر Barley Water۔

آشِ دقیق: (ف) آش برنج، چاولوں کی آش، چاولوں کی پیچ (ا) رائس گروئل Rice Gruel، رائس واٹر Rice Water۔

آشِ مزدر: (ف) چاولوں کا شوربہ (ا) رائس

اَکَلُ اللُّحُوم: (ع) گوشت خور حیوانات (ا) کارنی وورس Carnivorous

آکِلِ سَائِرِ الْماکُولات: (ع) ہمہ خور، سب قسم کی یعنی حیوانی و نباتاتی غذا کھانے والا (ا) آمنی وورس Omnivorous جیسے حضرت انسان۔

آکِــلَــہ: (ع) خورہ، گوشت خورہ، ساخت کو گلانے یا کھانے والا زخم، وہ زخم جو کسی عضو کی ساخت کو کھاتا اور گلاتا چلا جائے (ا) کینکرم Cancrum، فیجی ڈینا Phagedena

آکِلۃُ الفَرُج: (ع) گوشت خورہ فرج، اندام نہانی کا گوشت خورہ، چھوٹی کمزور لڑکیوں میں آکلۃ الفم کی طرح سے اندام نہانی میں ایک متعفن زخم ہو جاتا ہے جس سے وہاں کی ساخت گل کر مردار پڑ جاتی ہے (ا) نوما پیوڈینڈائی Noma Pudendi نوما وَلوائی Noma Vulvi

آکِلۃُ الفَمْ: (ع) سرطان جوفِ دہن، گوشت خورۂ دہن، باد خورۂ دہن، منہ کا گوشت خورہ (ا) کینکرم اورِس Cancrum Oris، گینگرینس سٹوماٹائیٹس Gangrenous Stomatitis

آگندہ گوشت: (ف) بھرے ہوئے بدن یا ٹھوس بدن کا آدمی۔

آلاتْ: (ع) جمع ہے آلہ کی (۱) علم افعال الاعضا میں خاص خاص افعال کے (ا) آرگنز Organs (۲) فن جراحی میں مختلف دستکاریوں کے آلے یعنی اوزار (ا) انسٹرومینٹس Instruments

آلاتِ ہَضم: (ع) ہضم کے مثلاً منہ، مری، معدہ، آنتیں وغیرہ (انگریزی) ڈائی جسٹو آرگنز Digestive Organs

آلام: (ع) جمع ہے الم کی بمعنی درد، دُکھ، تکالیف (ا) پینز Pains (دیکھو الم اور وجع)

آلام بعد وِلادت: (ع) خَو الف: (ع) وضع حمل یا بچہ پیدا ہونے کے بعد کے درد (ا) آفٹر پینز After Pains

آلامِ جَدارِیّہ: (ع) آلام وجع المفاصلی: (ع) تکالیف دردِ مفاصل، جوڑوں کے درد (گٹھیا) کی تکلیفیں (انگریزی) روما ٹیلجیا Rheumatalgia

آلام ماغِصَہ: (ع) پیچ شکم، پیٹ کی مروڑ (ا) گرائپس Gripes

آلہ: (ع) اوزار، فن جراحی میں دستکاری کا آلہ یا اوزار (ا) انسٹرومنٹ Instruments، علم افعال الاعضاء میں جسم میں خاص خاص فعل کا عضو، جمع آلات (ا) آرگن Organ نیز دیکھو آلات و

آلَۃُ الحرکَتْ: (ع) حرکت کا عضو کنایہ ہے عضلہ یا عصب سے جس کے ذریعہ جسم میں حرکت پیدا ہوتی ہے (ا) لوکو موٹو آرگن Locomotive Organ

آلَۃُ اللُعَاب: (ع) غُدَّہِ تَحتُ اللِّسانُ: (ع) لعاب کا آلہ، تھوک پیدا کرنے والی گلٹیاں، زبان کے نیچے کا غدودی گوشت جس سے لعاب پیدا ہوتا ہے، (ا) سب لنگوئل گلینڈز Sublingual Glands

اَباخِس: (ع) انگلیوں کے پوردے یا پوٹے، (ا) ڈیجٹس Digits

اِبْتِدَاء جُزْنی: (ع) نوبت مرض کی ابتداء دورہَ مرض کی ابتداء، وہ زمانہ جس میں دورہَ مرض کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں مثلاً نوبتی یا باری کے بخار میں لرزہ کا ہونا یا بدن کی پھریری اور کسالت وغیرہ، (ا) آن سیٹ

اِبْتِدَاءِ کُلّی: (ع) مرض کا ابتدائی زمانہ یعنی وہ زمانہ جس میں ہنوز نضج مواد کے علامات و آثار ظاہر نہ ہوئے ہوں، جیسے تپ لرزہ میں ابتداً قارورہ رسوب سے خالی ہوتا ہے۔

اِبْتِدَاءُ الْمَرَض: (ع) ابتداء مرض، شروع مرض بیماری کی ابتدا، وہ وقت جس میں مرض کی پہلے پہل تکالیف معلوم ہوا اور بقول بعض بیماری کے ابتدائی تین دن، (ا) سٹیج آف انویژن Stage of Invasion

اِبْتِلاع: (ع) نگل جانا، گلے سے اتارنا، (ا) ڈی وُور Devour

اَبَحّ: (ع) خَشِنُ الصَّوت: (ع) بھرائی ہوئی آواز والا، بیٹھی ہوئی آواز والا، (ا) سٹرےڈیولس Stridulous

اَبْخَر: (ع) مریض بخر، گندہ دہن جس کے منہ سے بدبو آتی ہو۔

اَبْخَرہ: (ع) جمع ہے بخار بمعنی بھاپ کی، (ا) ویپر Vapour

اَبْخَرہ فاسِدہ: (ع) فاسد بخارات، (ا) میاسم Miasm

اَبْدان: (ع) جمع ہے بدن کی، جسم، (ا) باڈیز Bodies

اِبَر: (ع) سوئی یا سوئی چبھونا، ڈنگ یا ڈنگ مارنا، (ا) نیڈل Needle، سٹنگ Sting

اِبْراز: (ع) افراز: (ع) فضلات کو جسم سے خارج کرنا، (ا) ایلمی نیشن Elimination

اِبْرت: (ع) سوئی، سینے کی سوئی، (ا) نیڈل Needle

اَبْرَۃُ الْخُرَام: (ع) خلال نما سوئی جس کے ذریعہ جلد میں ڈورے پرو کر زخم کو تازہ رکھتے ہیں، یہ عمل عموماً دیوانوں میں اخراج مادہَ فاسد کے لئے گدّی پر کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹری میں ایسی سوئی کو سیٹن نیڈل Seton Needle کہتے ہیں اور اس عمل کو سیٹن Seton کہتے ہیں۔

اِبْرَۃُ الخل: (ع) نشتر دینے کی سوئی، (ا) کے نیولیٹڈ نیڈل Canulated Needle

اِبْرَۃُ التَّنْکِیس: (ع) موتیابند میں آنکھ بنانے کی سوئی، (ا) کوچنگ نیڈل Couching Needle

اِبْرہِ قَنَوِیّہ: (ع) نالیدار یا پولی سوئی جس کے ذریعہ استسقاء وغیرہ میں پیٹ کا پانی نکالا جاتا ہے، (انگریزی) کے نیولا Cannula، ٹروکار کے نیولا Trocar Cannula

اَبْرَد: (ع) نہایت سرد، جمع ابارد۔

اَبْردان: (ع) وقت صبح و شام، صبح و شام کا وقت۔

اَبْرَش: (ع) وہ شخص جس کی جلد پر سفید چتیاں

پڑی ہوں، (ا) سپاٹڈ Spoted

ابرص: (ع) مریض برص، سفید داغ والا، چتلا، چتکبرا، (ا) لیوکوڈرمک Leukodermic

ابرقلسا: (ی) ابرا قلسا: (ی) صرع شدید، شدید مرگی، پرقلس یونان کا ایک جابر و ظالم بادشاہ تھا، اس مرض کا نام ابرقلسا اسی کے نام سے منسوب ہے کیونکہ یہ بھی ایک شدید مرض ہے، (ا) آپی لپسیا گریوئر Epilepsia Gravior

ابریّہ: (ع) ھبریہ: (ع) قشر الراس: (ع) حزاز: (ع) سبوسئہ سر، سر کی بفاء، سر کی بھوسی، (ا) سی بوریا Seborrhoes، سکرف Scarf، ڈینڈرف Dandruff، فرفر Furfur

ابریق: (ع) معرب ہے فارسی لفظ آبریز کا، آفتابہ، لوٹا، جمع اباریق، (ا) واٹر جگ Water Jug

ابزار: (ع) جمع ہے بزر بمعنی تخم کی اور اس کی جمع ہے اَبازِیر جسے دیکھو۔

اَبشعُ الامراض: (ء) بہت ہی بری اور سخت بیماری، (ا) میلگ ننٹ ڈیزیز Malignant Disease

اِبصار: (ع) دیکھا، دکھلانا، (ا) وژن Vision

ابصار: (ع) جمع بصر یعنی نظر، (ا) سائٹ Sight، وژن Vision

ابض: (ع) مابض: (ع) باطن زانو گھٹنے کی

Ibn Abu Uscibia الدین

Mawaffik ed-Din

اِبْنِ اَبِی صَادِق: (ع) ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن علی بن احمد بن ابی صادق نیشاپور کا باشندہ اور علوم حکمیہ کا فاضل اور ماہر طبیب تھا۔ علم طب میں نہایت ماہر ہونے کے سبب اس کو بقراط ثانی کا لقب ملا۔ اس نے جالینوس کی کتابوں پر نہایت عمدہ شروح لکھی ہیں۔ چنانچہ اس کی کتاب "منافع الاعضاء" پر جو اس نے شرح لکھی ہے۔ وہ نہایت قابل قدر ہے۔ (۱)

Ibn Abe Sadik

اِبْنِ باجہ: (ع) ابوبکر محمد بن یحییٰ بن اصائغ معروف بہ ابن باجہ۔ علوم حکمیہ میں اپنے وقت کا بے مثل امام اور علامہ تھا۔ اہل یورپ اس کو "اومبس" Avempace کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اپنے زمانہ میں تمام اندلس میں ابن باجہ علوم فلسفیہ و طبعیہ میں فرد تھا حکمائے اسلام میں ابونصر فارابی و ابن رشد کے بعد یہ سب سے بڑا فیلسوف گنا جاسکتا ہے۔ اس کا زمانۂ حیات بعض انگریزی کتابوں میں ۱۱۳۸ء لکھا ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہیں لیکن بعض مورخین وفات کی تاریخ ۵۳۳ھ لکھتے ہیں۔ یہ نامور حکیم عالم شباب میں ہی یعنی ۲۳ سال کی عمر میں بمقام فاس (پایۂ تخت مراکش) میں فوت ہوگیا۔ جہاں اس کو امام ابن عربی کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ کہتے ہیں کہ اس کی موت زہر خورانی سے واقع ہوئی تھی۔ مختلف علوم و فنون میں اس کی تیس کتابیں ہیں۔ لیکن اس کی طبی کتابوں میں سے علم الادویہ پر جو کتابیں تھیں، وہ اپنے وقت میں بہترین شمار ہوتی ہیں۔ ابوبکر محمد ابن باجہ (۱) Abu Bekr

Mohammad Ibn Badja

اِبْنِ بُطْلان: (ع) ابوالحسن کنیت، مختار نام حسن بن عبدون بن سعدون بن بطلان سلسلہ نسب، مذہباً عیسائی، بغداد کا رہنے والا تھا۔ یہ اچھا فلسفی اور طبیب تھا۔ اس نے طب میں چند ایک کتابیں لکھی ہیں لیکن ان کی کتاب الاغذیہ اپنے وقت کی بہتر کتاب مانی جاتی تھی۔ (۱)

ابن بطلان Ibn Butlan

اِبْنِ بَیْطار (ع) اِبْنُ الْبَیْطار: (ع) ابومحمد عبداللہ احمد المالقی النباتی معروف بہ "ابن بیطار" ۱۱۹۷ء میں بمقام ملاگا پیدا ہوا۔ یہ اپنے زمانہ کا سب سے بڑا ماہر نباتات تھا۔ اس نے نباتی ادویہ کی تحقیق و شناخت میں یونان اور روم اور مصر و شام وغیرہ کے بڑے بڑے طویل سفر کئے۔ مصر میں وہ درباری حکیم افسر الاطباء و النباتیین تھا۔ مفرد ادویہ کے بیان میں اس کی کتاب الجامع نہایت ہی قابل قدر و مستند ہے۔ انگریزی علم الادویہ کی بڑی بڑی کتابوں میں اس کتاب کے حوالے پائے جاتے ہیں۔ اس کی دوسری کتاب المغنی بھی ادویہ مفردہ کے بیان میں ہے۔ لیکن اس کی ترتیب بماؤذ رکھی گئی ہے۔ ابن بیطار نے ۶۴۷ھ بمطابق ۱۲۴۸ء میں بمقام دمشق وفات پائی، (۱) ابن البیطار Ibn al Baitar یا ابن البیطار

Ebn Albeithar

الجزّار: (ع) ابوجعفر احمد بن ابراہیم بن خالق ابن الجزار ...

قیروان کا باشندہ اور خاندانی طبیب تھا۔ یہ حکیم نہایت مستغنی المزاج تھا۔ مریضوں سے فیس وغیرہ کچھ نہیں لیا کرتا تھا۔ اس نے ۸۰ سال کی عمر میں وفات پائی اور تقریباً پچیس تیس کتابیں اپنی تصنیف یادگار چھوڑیں جن میں سے اس کی کتاب طب الفقراء یا علاج الغرباء Guide for the Poor اس قدر مقبول عام ہوئی کہ اس کے عبرانی، لاطینی اور یونانی میں تراجم ہوئے۔ اس نے وباء طاعون کے متعلق بھی جو اس وقت مصر میں پیدا ہوئی تھی، ایک نہایت محققانہ و عالمانہ رسالہ لکھا تھا، (ا) انگریزی کتاب میں اس کا نام ابوجعفر احمد بن ابراہیم الجزار لکھا ہے۔ لیکن بعض میں الغزار لکھا ہے۔ لیکن بعض میں الغزار یا الغازرہ بھی لکھا ہے۔ Abu Jaffar Ahmed Bin Ibrahim Jezzar Algizar Algezirah

ابن جزلہ: (ع) یحییٰ بن عیسیٰ بن علی بن جزلہ۔ خلیفہ مقتدیٰ بامر اللہ کے عہد میں ایک قابل و مشہور طبیب تھا۔ یہ پہلے عیسائی تھا پھر مسلمان ہوا۔ طب میں اس کی چند عمدہ تصانیف ہیں۔ چنانچہ علم الامراض والعلاج میں اس کی ایک قابل قدر تصنیف ہے۔ جس کا حوالہ انگریزی کتب میں بھی ہے۔ (ا) ابن جزلہ Ibn Jezlar

ابن جُلجُل: (ع) ابوداؤد کنیت، سلیمان بن حسام، ابن جلجل کے نام سے مشہور بڑا فاضل طبیب اور خلیفہ ہشام کا درباری طبیب تھا۔ اس نے حکیم دیسقوریدس کی کتاب ادویہ مفردہ

طلباء ابن رشد کے فلسفہ وحکمت سے مستفید ہوکر اس کے شاگرد در شید بنے اور انہوں نے ہی اس کے فلسفہ کو یورپ میں پھیلایا۔ ابن رشد نے شیخ الرئیس ابی سینا کی کتابوں پر نہایت محققانہ شرحیں لکھی ہیں اور کئی ایک مقامات پر شیخ پر ایسے اعتراضات کئے ہیں کہ شیخ کے نامی گرامی مقلدین بھی ان کے تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ دو تین سال کی قید کے بعد سلطان منصور نے انہیں آزاد کرکے بڑی عزت و حرمت کے ساتھ دربار میں سابقہ رتبہ پر مقرر فرمایا لیکن افسوس کہ دربار سلطان میں بمقام مراکش حاضر ہونے کے چند روز بعد ہی ابن رشد نے ۱۹ صفر ۵۹۵ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۱۹۸ء کو اس دار فنا سے دار بقا کو کوچ کیا۔

ابن رشد کی تصانیف باوجود بکثرت ہونے کے آج بہت ہی کمیاب ہیں۔ دو تین کتابوں کے اصل نسخوں کے سوا باقی سب معدوم ہو چکے ہیں۔ لیکن اس کی چند کتب کے عبرانی ولاطینی تراجم موجود ہیں جن سے اس کا نام اور اس کا فلسفہ زندہ ہے۔ علم طب میں بھی اس کی کئی ایک تصانیف ہیں جن میں سے بہترین تصنیف ''کتاب الکلیات'' ہے جس کو انگریزی میں ''کالی گیٹ'' Colliget کہتے ہیں۔ قرون وسطیٰ میں یہ کتاب بھی ویسے ہی مستند مانی جاتی تھی، جیسا کہ قانون شیخ، تاریخ طب کی بعض انگریزی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب جرمن کے شاہی کتب خانے میں محفوظ ہے۔

ارسطو کی کتابوں پر ابن رشد نے ایسے فاضلانہ و محققانہ شروح لکھی ہیں کہ فیلسوفان یورپ عرصہ تک یہ کہتے رہے ہیں کہ ''ارسطو ترجمانِ حقیقت ہے اور ابن رشد ترجمانِ ارسطو'' بلکہ سترھویں صدی تک ملک اطالیہ کے بڑے دارالعلوم میں ابن رشد کو ارسطو سے بھی بڑھ کر مانا جاتا رہا ہے اور آج بھی یورپ کے علماء اس استادِ فلسفہ کا نام ادب واحترام سے لیتے ہیں اور اس کے علمی احسان کا اعتراف کرتے ہیں۔

انگریزی کتب میں ابن رشد کا نام اوروئس (Averroes) اور بعض میں ابن روش (Ebn Rosch) اور کسی ایک میں ابن رُشد (Ebn Rushd) لکھا ہے۔

ابن زکریا رازی: (ع) دیکھو زکریا رازی۔

اِبنِ زُهرِ: (ع) **ابُوْ مَرْوَان بن زهر:** (ع) ابومروان بن ابی العلاء بن زُہر نام، اپنے زمانہ کا نہایت فاضل اور بے مثل طبیب تھا۔ یہ اشبیلیہ کے قریب ۱۰۷۲ء میں پیدا ہوا۔ اس کا خاندان دسویں صدی عیسوی میں ہسپانیہ میں آباد تھا۔ اس خاندان میں سے بڑے بڑے عالی مرتبت علماء وفضلاء پیدا ہوئے۔ ابن زہر کے باپ دادا بھی اپنے وقت کے نہایت نامور فاضل اور ماہر طبیب تھے۔ ابن زہر علاج و معالجہ اور تشخص میں نہایت ہی ممتاز تھا۔ اندلس میں اس کے نام کی بڑی شہرت ہوئی بلکہ دور دراز ممالک میں بھی اس کا شہرہ ہوا۔ وہ شروع عمر جوانی میں ہی اندلس میں شاہی طبیب مقرر رہا۔ خلیفہ عبدالمومن اندلس کا عظیم الشان فرمانروا ابن زہر کا نہایت معتقد تھا۔ چنانچہ اس نے ابن زہر کو شاہی طبیب کے عہدہ سے ترقی

دے کر اپنا وزیر بنالیا۔ ابن زہر مشہور و معروف فلاسفر و حکیم ابن رشد کا استاد تھا اسی کے لئے ابن زہر نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ''التیسر'' تصنیف کی تھی۔ یہ کتاب فن طب کی نہایت معتبر کتب میں شمار ہوتی ہے۔ انگریزی مصنفین بھی اس کتاب کی بہت تعریف لکھتے ہیں۔ ۱۴۹۰ء میں اس کتاب کا لاطینی زبان کا ترجمہ ملک اٹلی میں چھپ کر شائع ہوا۔ انگریزی کتب میں اس کتاب کو ''میگنم اوپس'' (Magnum Opus) یا التیسر (At Teisir) لکھا ہے۔ اس کے علاوہ ابوزہر کی چند اور بھی تصانیف ہیں۔ یہ متجر طبیب ۵۸۷ھ بمطابق ۱۱۶۲ء میں بمقام اشبیلہ انتقال کر گیا اور وہیں دفن ہوا۔ انگریزی کتب میں ان کا نام اَون زور Avenzoor یا اَوِن زوہر Avenzoor اور بعض میں ابو مرون Abùmeron یعنی ابو مروان اور کسی کسی میں ابو مروان ابن زہر Abu Merwan Ibn Zohr لکھا ہوا ہے۔ عربی کتب میں ان کا تذکرہ ابومروان ابن زہر کے نام سے پایا جاتا ہے۔

اِبنُ السُّوَیْدِی عِزُّالدِّین: (ع) ابواسحٰق بن ابراہیم بن محمد، حضرت سعد بن معاذؓ اَوسی انصاری کی اولاد سے اپنے زمانہ کا جلیل القدر حکیم اور علامۂ وقت تھا۔ ۶۰۰ھ میں بمقام دمشق پیدا ہوا اور وہیں نشو ونما پائی۔ فضائل کا مجموعہ اور خوبیوں کا مجمع تھا۔ جوانمردی اور سخاوت میں بے نظیر، علم و فضل میں کامل و اکمل اور فن طب کے علمی و عملی دونوں شعبوں کا پورا ماہر تھا۔ ابن سویدی کی کتاب ''التذکرۃ

ہدایت کرے اور نہ مانے تو اس کو سزائے موت دے۔ تو شیخ اس خبر کو سن کر گانج سے روپوش ہو کر بھاگا اور جرجان جا پہنچا۔ کچھ عرصہ وہاں اس نے نہایت کامیاب اور شاندار مطب کیا اور بہت سا وقت تصنیف و تالیف میں صرف کیا۔ پھر وہاں سے چل کر شہر رے اور قزدین ہوتا ہوا ہمدان جا پہنچا اور امیر ہمدان کے درد قولنج کا کامیاب علاج کر کے اس کے دربار میں رسائی پائی اور پھر عہدۂ وزارت پر مامور ہوا۔ شمس الدولہ امیر ہمدان کی وفات کے بعد اس کا بیٹا تاج الدولہ شیخ سے برسر عداوت ہوگیا اور اس نے شیخ کو منصب وزارت سے علیحدہ کر کے قید کر دیا۔ لیکن چار مہینے کے بعد اس نے شیخ کو رہا کر کے اپنی خطا معاف کرائی اور اسے اپنے ساتھ ہمدان لایا۔ جہاں دو سال تک جناب شیخ گوشہ نشینی کی زندگی میں صرف تصنیف و تالیف میں ہی مصروف رہا۔

شیخ اپنا علاج آپ ہی کیا کرتا تھا اور اس کو درد قولنج کی شکایت رہا کرتی تھی۔ اگرچہ وہ مرض قولنج کا حکمی علاج کیا کرتا تھا۔ لیکن افسوس کہ خود اسی مرض میں مبتلا ہو کر ۵۸ سال کی عمر میں ۴۲۸ھ میں بمقام ہمدان اس دارِ فانی سے دار جاودانی کو کوچ کر گیا اور وہیں اس کا مدفن بنا۔ شیخ کے عقیدہ و مذہب پر بہت کچھ چہ میگوئیاں ہوتی تھیں۔ کوئی اسے سنی کہتا اور کوئی شیعہ اور اکثر کافر کہتے تھے لیکن شیخ کی یہ رباعی سب کے طعنوں کا بہت اچھا جواب ہے۔

کفر چو منی گزاف و آساں نبود
محکم تر از ایمانِ من ایماں نبود
در دہر چو من یکے و آں ہم کافر
پس در ہمہ دہر یک مسلماں نبود

شیخ نے علمی دنیا میں نہایت شاندار کام کیا۔ اس کی تصانیف جو سرزمین ایشیا میں بھی نہیں مل سکتیں، وہ یورپ کے بڑے بڑے کتب خانوں میں موجود اور محفوظ ہیں اور یورپ کے نامور حکماء، علماء اور فلاسفر مسلمانوں فیلسوفوں میں سے فارابی، ابن سینا اور ابن رشد کے علمی کارناموں کا سچے دل سے اعتراف کرتے ہیں۔ مختلف علوم و فنون اور طب میں شیخ کی تصانیف تقریباً ایک سو پانچ (۱۰۵) ہیں۔ لیکن طب میں اس کی کتاب الشفا ۱۸ جلدوں میں اور کتاب القانون ۱۴ جلدوں میں بہترین و مفید ترین تصنیفات ہیں اور دور حاضرہ میں بھی طب یونانی کی افضل ترین کتابیں مانی جاتی ہیں۔ قانون درحقیقت ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ جس کی نظیر نہیں۔ یہ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۵۹۳ء میں روما میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۹۵ء میں اور اس کے بعد اس کے تیس لاطینی تراجم چھپے اور پھر فرانسیسی اور انگریزی میں بھی اس کے تراجم ہوئے۔ انگریزی کتب میں ابن سینا کو اَوی سینا Avicenna لکھتے ہیں۔

ابن سینا حکماء اور اطباء متقدمین اور متاخرین میں حد فاصل مانا جاتا ہے یعنی اس سے پہلے جس قدر حکیم و طبیب ہوئے ہیں، وہ متقدمین میں شمار ہوتے ہیں اور اس کے بعد کے مؤخرین میں۔

ابنِ مُسکویہ: (ع) ابو علی کنیت، احمد بن

ابن ...

...بن مندویہ اصفہانی، ملک عجم کا ایک مشہور اور سربرآوردہ طبیب تھا۔ اس نے بہت سے بادشاہوں کی خدمت کی۔ فن طب میں اس کے کارنامے عزت اور شکر گزاری سے یاد کیے جانے کے قابل ہیں۔ اس نے بہت سے طبی رسائل لکھے جن میں سے چالیس زیادہ مشہور ہیں۔

بن وافد: (ع) ابوالطراف عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالکبیر بن یحیٰ بن وافد بن مہند اللخمی اندلس کے جلیل القدر شرفاء میں سے نہایت عالی خاندان اور بزرگ باپ دادا کی اولاد سے تھا۔ ۳۸۷ھ بمطابق ۹۹۷ء میں پیدا ہوا۔ وہ فلسفہ میں بھی نہایت کامل اور اپنے وقت کا ماہر طبیب تھا۔ مفردادویہ کے علم واستعمال میں اس نے بے نظیر مہارت پیدا کی اور اپنے کامیاب علاج و معالجہ میں نہایت مشہور ہوا۔ وہ کچھ عرصہ بیمارستان تو ایدو میں حکیم باشی رہا۔ پھر وزارت کے عہدہ پر ممتاز ہوگیا۔ علاج کے متعلق اس کا یہ اصول تھا کہ حتی الامکان صرف تبدیل اغذیہ سے علاج کیا جائے اور اگر دوا دینے کی ضرورت پڑے تو جہاں تک ممکن ہو صرف مفرد ادویہ سے علاج کیا جائے۔ اشد ضرورت کے وقت اگر کوئی مرکب دوا دینی پڑے تو کم سے کم ادویہ کی مرکب دوا جو ترکیب میں سادہ اور آسان ہو، دینی چاہئے۔ اس کی تصانیف میں سے کتاب الادویہ مفردہ اور کتاب الوساد طب میں اپنے وقت کی نہایت معتبر اور مقتدر کتب تھیں جن کے لاطینی میں بھی تراجم شائع ہوئے۔ یہ فاضل طبیب اور وزیر ۴۶۰ھ بمطابق ۱۰۷۰ء میں فوت ہوا۔

اَبُوْ رَسْما: (ع) اِنُورِسْما: (ع) اِنو رِزْما: (ع) ام الدم: (ع) لغوی معنی سیلانِ خون، یعنی خون کا بہنا۔ قدیم اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں چوٹ یا زخم وغیرہ کے سبب جلد کے نیچے کسی مقام کی شریان پھٹ جاتی ہے جس سبب سے زیر جلد شریان سے خون اور ریح نکل کر جمع ہو جاتی ہے اور وہاں ایک اُبھار پیدا ہو جاتا ہے۔ اس اُبھار کا خاصہ ہے کہ یہ دبانے سے دب جاتا ہے یعنی اس کو دبانے سے جلد کے نیچے خارج شدہ ریح و خون شریان میں واپس چلا جاتا ہے اور پھر دباؤ اٹھانے بدستور باہر آجاتا ہے۔ انطا کی کا قول ہے کہ یہ ابھار کبھی تو ورید کے پھٹنے سے اور کبھی شریان کے پھٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ وریدی میں ابھار کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور شریانی میں سرخی مائل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس مقام پر شریانی تڑپ محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ انبساط شریان (شریان کے پھیلنے کے وقت) یہ ابھار بڑھ جاتا ہے اور انقباض شریان (شریان کے سکڑنے) کے وقت گھٹ جاتا ہے۔ (ا) انورِسما Aneurisma۔

ڈاکٹری نوٹ: انورسما جس کو انورزما بھی کہتے ہیں، درحقیقت ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں شریانی رسولی۔ جن اطباء نے اس کو ابورسما لکھا ہے، ان کو درحقیقت اس لفظ میں اشتباہ واقع ہوا ہے۔ جدید اطباء (ڈاکٹر) اس کو شریانی رسولی قرار دیتے ہیں۔ جو شریانی دیوار کے پھیلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس مرض میں جہاں شریانی رسولی کا ابھار ہوتا ہے، وہاں ہاتھ لگانے سے شریانی تڑپ محسوس ہوتی ہے اور

آکہ مسماع الصدر (سٹھے تھس کوپ) یا کان لگانے سے ایک قسم کی آواز وہاں سنائی دیا کرتی ہے۔

فائدہ: ابورسما کے وہ معنی جو متقدمین اطباء نے بیان کئے ہیں، یعنی جریانِ خون زیر جلد اس کے مقابل ڈاکٹری اصطلاح ایکسٹراویزیشن آف بلڈ آتی ہے۔ Extravasation of Blood

اَبُوسَہْل مسیحی: (ع) ابو سہل بن یحییٰ مسیحی، جرجان (گورگان) کا باشندہ فن طب میں سر برآوردہ ماہر اور علم و عمل دونوں میں کامل تھا۔ اس کی تصانیف اعلیٰ پایہ کی ہیں۔ اس کی کتاب ''خلقت انسان میں خدا کی حکمت'' نہایت مفید اور قابل قدر کتاب ہے۔ اس میں اس نے جالینوس وغیرہ قدیم فاضل اطباء کے وہ اقوال درج کئے ہیں جو انہوں نے منافع اعضا کے بیان میں کئے تھے اور پھر ان پر اپنی طرف سے مفید اضافہ کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ مسیحی فن طب میں شیخ الرئیس بوعلی ابن سینا کا استاد تھا اور خراسان میں وہاں کے سلطان کا افسر الاطباء رہا۔ اس نے چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ اس کی تصانیف میں کتاب المائۃ بہترین تصنیف ہے۔

ابوعمران موسیٰ بن میمون: (ع) سن ولادت ۱۱۳۵، سن وفات ۱۲۰۴ء۔ بعض انگریزی کتب تاریخ طب میں ان کا ذکر دیکھا گیا ہے۔ ان کی تصانیف میں سے کتاب السمیات و تریاقات وغیرہ کے لاطینی میں تراجم کئے گئے۔

Ibn Imran Musa Ben Maimun or Maimunedes Rabbi Moses bin Maimun

اَبُو الْفَرَج بن الطَّیِّب: (ع) امام زمانہ فیلسوف عصر، علامۂ عہد، ابوالفرج عبداللہ بن الطیب مذہبا عیسائی تھا اور اپنے زمانہ کا ایک مشہور ماہر طبیب تھا۔ بغداد کے بیمارستان عضدی میں علم طب کا پروفیسر اور معالج بھی تھا۔ وہ فلسفہ و حکمت کا بہت مشغلہ رکھتا تھا۔ ارسطو کی اکثر حکمت کی کتابوں پر اس نے شرح لکھی ہے اور اسی طرح بقراط اور جالینوس کی مستند طبی کتب پر بھی نفیس شرحیں لکھی ہیں۔ تصنیف و تالیف میں بھی اس کو عجیب قدرت حاصل تھی۔ وہ شیخ الرئیس بوعلی سینا کا ہم عصر تھا۔ شیخ بھی اسکی طبی تصانیف کی تعریف کرتا اور ان کی قدر کرتا تھا۔ مختلف علوم میں اس کی لکھی ہوئی تقریباً پچاس کتابیں ہیں۔

ابُو القاسم زهراوی. (ع) دیکھو زہراوی۔

ابُو مروان: (ع) دیکھو ابن زہر۔

ابُو منصور: (ع) ابومنصور موفق بن علی ہروی اس کی کتاب علم الادویہ اپنے وقت کی نہایت معتبر و مفید تصنیف تھی۔ جس میں بہت سی ادویہ ہندیہ کا بھی ذکر ہے۔ اس میں تقریباً پانچ سو اُدویہ کا بیان ہے۔ Abu Mansur Muwaffik Bin Ali Haravi

ابُو الطِّب: (ع) لقب ہے مشہور حکیم بقراط یونانی کا (ا) فادر آف میڈیسن Father of Medicine.

نـــوٹ: لفظ بُقراط دراصل ہِپُقراط

الشان مسائل کی تعریف کی ہے۔ اس فاضل اجل کی تصانیف سے ۱۱۳ کتابیں ہیں۔

اَبُو النَظّارہ: (ع) عینک لگانے والا۔

ابُو لو: (ع) ایک وزن جو برابر ہے تین رتی یا چھ جو کے۔

ابْہــــــام: (ع) انگشتِ نر، انگوٹھا، (ا) تھم Thumb جمع اَباہم۔

ابْہَر: (ع) اَوْرطی: (ع) شاہ رگ، سب سے بڑی شریان جو دل سے شروع ہوتی ہے اور باقی تمام شرائیں اسی کی شاخیں ہیں، (انگریزی) اے آرٹا Aorta۔

ابْیَض: (ع) سفید، سپید، اُجلا، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) ابیض حقیقی (۲) ابیض مُشف، (ا) وہائٹ White

اِبْیضَاضُ الدَّم: (ع) اَلدَّمُ الاَبیَض: (ع) لغوی معنی خون کا سفید ہو جانا، جدید طبی اصطلاح میں خون میں سفید ذرات کا بڑھ جانا، (ا) لیو کیمیا Leucemia، لیو کوسائی تھیمیا Leucocythemia، نیز دیکھو تخمۃ الطحال۔

اِبْیضَاضُ العَین: (ع) آنکھ میں جالا یا پھولا پڑ جانا، آنکھ میں سفیدی پڑنا، (انگریزی) اُپیسی ٹی آف دی کارنیا Opacity of the Cornea۔

اَبْیَضْ حقیقی: (ع) لغوی معنی خالص سفید، غیر شفاف سفید، دودھ کی مانند سفید، اصطلاح طب میں وہ قارورہ جس کا رنگ دودھ کی مانند سفید ہو۔ دیکھو بول لبنی، (ا) لغوی معنی کے مقابل اُپیک Opaque اور اصطلاحی معنی کے مقابل کائلس یورن Chylous Urine۔

اَبْیَضْ مُشَف: (ع) ابیض مجازی: (ع) صاف و شفاف سفید، جس میں آر پار دکھائی دے، جیسے پانی یا شیشہ، (ا) ٹرینس پیرنٹ Transparent۔

اِبْیَقُوما: (ع) صُوفی: (ع) طبقہ قرنیہ کی بیرونی سطح کا زخم جو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھ پر ایک چھوٹا سا سفید اُدن (پشم صوف) کا ٹکڑا کاٹ کر رکھا ہے۔ اسی لئے اس کو صوفی بھی کہتے ہیں، (ا) السر آف کارنیا Ulcer of Cornea۔

اَبْیَلُس: (ع) ثَرب: (ع) پردۂ ثرب، پیٹ کا چربیلا، پردہ جو معدہ اور آنتوں پر چھایا ہوا ہوتا ہے، (ا) اومینٹم Omentum اور اپیلون Epiploon۔ تفصیل کے لئے دیکھو ثرب۔

اَبْیلیمیا: (ع) صرعِ ردی: (ع) صرع یعنی مرگی کی بدترین قسم ہے جس میں شروع ہی سے تمام بدن میں تشنج واقع ہوتا ہے۔ بخلاف دیگر اقسام صرع کے کہ ان میں تشنج صرع کے تابع ہوتا ہے، (ا) سٹیٹس اپی لپٹی کس Status Epilepticus۔

اِتْـام: (ع) توأم جننا، جوڑے بچے جننا۔ ایک وقت میں دو بچے جننا۔

اَتَـب: (ع) کوہان، کُب، کوبڑ (ا) ہمپ Hump، ہنچ بیک Hunchback۔

اُتْرُجی: (ع) ہلکے زرد رنگ کا قارورہ جس کا

رنگ ترنج یعنی بجورہ کے چھلکے کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس قسم کا قارورہ تبنی سے زیادہ زردی مائل ہوتا ہے، (انگریزی) لائٹ ییلو کلر یورن Light Yellow Color Urine

اِتِّسَاع: (ع) تَـمَـدُّد الحِدقہ: (ع) لغوی معنی پھیلنا، کشادہ ہونا، طبی اصطلاحی معنی ثقبۂ عنبیہ یا عصبہ مجوفہ کا اپنی طبعی حالت سے کشادہ ہوجانا یعنی پھیل جانا۔ (ا) مڈری ایسس Mydriasis۔

نوٹ: مڈری ایسس کی اصطلاح صرف ثقبہ عنبیہ کی کشادگی پر بولی جاتی ہے۔ اتساع اور تمدد الحدقہ کی ضد علی الترتیب غیق اور انقباض الحدقہ آتی ہے۔

فرق: ثقبہ عنبیہ کے اصلی و طبعی حالت سے زیادہ وسیع ہوجانے کو انتشار اور عصبہ مجوفہ اور پتلی دونوں کے کشادہ ہوجانے کو اتساع کہتے ہیں۔ لیکن جمہور اطباء متقدمین کی تالیفات میں یہ دونوں لفظ مترادف ہی پائے جاتے ہیں۔

اِتِّصالِ التِحامی: (ع) دو ہڈیوں کا جڑ کر ایک ہوجانا، جیسے زیریں جبڑے کی ہڈی کے ابتدا میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ پھر وہ دونوں ٹکڑے ٹھوڑی کے مقام پر مل کر ایک ہوجاتے ہیں، (ا) سیناس ٹوسس Synostosis۔

نوٹ: اس خط اتصال کو جہاں دونوں ہڈیاں باہم ملتی ہیں۔ انگریزی میں سمفے سس Symphysis. کہتے ہیں۔

اِتِّصالِ مَفْصَلی: (ع) مَفْصَل: (ع) ہڈیوں کا جڑنا، ہڈیوں کا جوڑ ملنا، جوڑ، تفصیل اور اقسام کے لئے دیکھو مفصل، (ا) آرٹیکولیشن

ویرُوکا Verruca، وارٹ Wart۔

اِثْنا عَشری: (ع) دوازدہ انگشتی، رُوْدَۂ یکم
آنت جو بارہ انگشت یا دس انچ لمبی ہوتی ہے
اور معدہ کے نچلے سوراخ سے شروع ہوکر صائم
یعنی اپنے نیچے والی خالی آنت میں ختم ہوتی
ہے۔ مرارہ اور لبلبہ کی نالیاں متحد ہوکر اسی
آنت میں کھلتی ہیں جن کے راستہ صفراء اور
رطوبت لبلبہ آکر غذا میں ملتی ہے اور اس کے
روغنی اور نشاستہ دار اجزاء کو قابل ہضم بناتی ہیں،
(ا) ڈیوڈینم Duodenum

اِجابت: (ع) لغوی معنی قبول کرنا، ماننا، منظوری
مجازاً رفع حاجت کرنا۔

اُجاج: (ع) تلخ، کڑوا اور کھاری پانی، (ا)
سالٹی واٹر Salty Water

اُجاق: (ء) دیگدان، چولہا، (انگریزی) ہیرتھ
Hearth

اِجّانہ: (ع) تغار، ٹب، کٹھرا، (ا) ٹب Tub

اِجْتماع: (ع) جمع ہونا، اکٹھا ہونا، مرد کا جوان
وقوی ہونا، تمام داڑھی نکل آنا، جدید اصطلاح
کیمیا میں دو یا چند چیزوں کا باہم ملنا ملانا، (ا)
اکیومیولیشن Accumulation

اِجْتماعُ الدَّم: (ع) اِحتِقانُ الدَّم: (ع)
اجتماع خون، کسی عضو کی ساخت میں خون کا جمع
ہوجانا، (ا) کنجیشن Congestion

اِجْتِماعُ الْمَاءِ فِی الرَّأس: (ع) اِسْتِسْقَاءُ
الدِّماغ: (ع) امارۂ دماغ، سر میں پانی جمع
ہونا، سر میں پانی بھر جانا، دماغ کا جلندھر، (ا)
ہائیڈرو کیفے لس یا ہائیڈرو قیفے لس
Hydrocephalus

نوٹ: قدیم اصطلاح طب میں جب رطوبت
مائیہ (پانی جیسی رطوبت) قحف۔ (کاسۂ سر)
اور غشاء صلب کے درمیان جمع ہوجاتی ہیں یا
سر کی جلد اور قحف کے درمیان ٹھہر جاتی ہے،
تب اس کو اجتماع الماء فی الراس سے موسوم
کرتے ہیں۔ یہ مرض عموماً بچوں میں ہوا کرتا
ہے۔ اس مرض کی خصوصیت ہے کہ جب اُس
میں رطوبت قحف کے نیچے جمع ہوجاتی ہے تو
مریض کو سر میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھیں
کھلی رہتی ہیں اور اُن سے پانی بہتا ہے اور
جب قحف کے اوپر اس قسم کی رطوبت جمع
ہوجاتی ہے تو سر میں اُبھار پیدا ہوجاتا ہے جو
انگلی کے ساتھ دبانے سے دب جاتا ہے۔ بچہ
روتا ہے اور بے قرار ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: یہ مرض جنین میں چار پانچ
ماہ کے بچوں میں اور شاذ و نادر جوانی میں بھی
وینی گیلی نی (اوردۂ دماغیہ) پر کسی رسولی وغیرہ
کے دباؤ پڑنے سے ہوجاتا ہے۔ حالت جنین
میں جب یہ مرض ہو تو وضع حمل میں نہایت
دقت ہوتی ہے۔

اِجْتماعُ الْمَاءِ فِی النُّخَاع: (ع) حرام مغز
میں پانی جمع ہوجانا، (ا) ہائیڈرو مائی آلیا
Hydromyelia

اِجْتِناب: (ع) اِمْتِناع: (ع) پرہیز، غذا
وغیرہ کا پرہیز، (انگریزی) ایبسٹی نینس
Abstinence، اور ٹیمپرینس
Temperance

اِجْتِیاز: (ع) ہوا کا چلنا (انگریزی) بریزنگ

Breezing

اِجْتِیاف: (ع) مُردار کا سڑ جانا۔

اِجْــنَــاء: (ع) کوزہ پشت، کبڑا، (ا) ہنچ بیکڈ Hunch Backed

اَجْدار: (ع) جمع ہے جدر کی، داغ، دھبے، (ا) سکارز Scars

اَجْدَع: (ع) نکٹا، بوچا، وہ شخص جس کی ناک کٹی ہوئی ہو، (ا) نوز کلپٹ Nose-Clipt

اَجْــذَم: (ع) جذامی، کوڑھی، جس کی انگلیوں کے پور جھڑ گئے ہوں، (ا) لیپرس Leprous

اَجْرَب: (ع) مریض جرب، جس کو تر خارش کا عارضہ ہو، (ا) سکیبی Scaby

اَجْــرَد: (ع) جس کے سر پر بال نہ ہوں، (ا) بیلڈ Bald

اَجْزا: (ع) جمع ہے جُز کی، حصص، حصے، ٹکڑے، (ا) ڈرگز Drugs

اجزاء اولیہ: (ع) ارکان، دیکھو ارکان۔

اَجْزَائِیـہ: (ع) اجـزا خانہ: (ع) دواخانہ، (ا) ڈسپنسری Dispensary

اَجْزَاجی: (ع) اجـزائی: (ع) صَیْدلی: (ع) دوا ساز، عطار، (ا) اپاتھیکری کیمسٹ Apothecary Chemist

اَجْــزَاءِ صَـغِیْــرہ: (ع) کے نہایت چھوٹے چھوٹے اجزاء (انگریزی) مالی کیولز Molicules

اَجْــزَم: (ع) بنی، بریدہ، دماغ بریدہ، نکٹا، نوز کلپٹ

اَجْـزِیْما: (ع) معرب ہے اگزیما کا، نار فارسی، آتشک، جلندار پھنسیاں، (ا) اگزیما Eczema (دیکھو آتشک و نار فارسی)

اَجْسَـــاد: (ع) جمع ہے جسد کی بمعنی بدن، (ا) باڈیز Bodies

اَجْسام تُوامِیّہ اَرْبَعَہ: (ع) اجسام اربعہ: (ع) چار جڑی ہوئی چھوٹی چھوٹی بلندیاں جو مقدم دماغ میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے بالائی دو ابھاروں کو اِلْیَتَین (دو چوتڑ) اور زیرین دو ابھاروں کو خصیتین (دو خصیے) کہتے ہیں، (ا) کارپورا کوارڈری جیمنا Corpora Quadrigemina، آئلی سب سٹینسز Oily Substances

اَجْسَـــام دَسِمَـہ: (ع) روغن دار چیزیں، مثلاً روغن و چربی و مرہم وغیرہ۔

اَجْسَـــام شَـعْـرِیَّـہ: (ع) باریک روئیں دار چھوٹے چھوٹے اجزاء، (ا) سیلی ایٹڈ سیلز Ciliated Cells

اَجْسَـام مُضَلَّعہ: (ع) اجسام مُخَطَّطَہ: (ع) دو چھوٹے چھوٹے دھاری دار ابھار جو دماغ کے بطون جانبی میں پائے جاتے ہیں، (ا) کارپس سٹیرائیٹم Corpus Striatum

اَجْسَـم: (ع) جسیم، بدین، سمین، موٹا، چاق، (ا) کارپولینٹ

اِجْــفَــار: (ع) اوپر اور نیچے کے اگلے دونوں دودھ کے دانتوں کا گرنا۔

اَجْناس :- (ع) جمع ہے جنس کی، تفصیل کے لئے دیکھو جنس۔

اَجِنّہ : (ع) جمع ہے جنین کی، پیٹ کے بچے، وہ بچے جو ماں کے پیٹ میں ہوں (ا) فیٹس Fetus، ایمبریو Embryo

نوٹ : انگریزی میں تین ماہ سے کم عمر کے جنین کو ایمبریو اور تین ماہ سے زائد کو فیٹس کہتے ہیں۔

اَجْنِحَہ : (ع) جمع ہے جناح کی، لغوی معنی بازو، جانور کے بازو، اصطلاح تشریح میں پشت کے مہروں کے ابھار یا نکال جو ان کے دونوں پہلوؤں پر واقع ہیں اور جن پر پسلیوں کے سرے جڑتے ہیں، (ا) لیٹرل پراسس Lateral Process

اَجْنِحَہ صَغِیرہ : (ع) اجنحہ کبیرہ : (ع) دماغ کے پیندے کی ہڈی جس کو عربی میں وتدی یا اسفینی اور انگریزی میں سفینائڈ کہتے ہیں، اس کے دونوں چھوٹے اور دونوں بڑے بازو۔

اَجْنَہ : (ع) رخسار کا ابھار، پانی کا رنگ وبو بدل جانا۔

اَجْوَاف : (ع) جمع ہے جوف کی، گڑھے، پول (ا) بیلیز Bellies

... : (ع) ٹوٹی ہوئی ہڈی کو ٹیڑھا باندھنا، ... ٹیڑھا رہ...

نام ہے جو محدب جگر سے اُگ کر اجوف صاعد و نازل دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے (ا) وینا کیوا Vena Caval

نــوٹ: صاحب قطاس الاطبا اجوف کا اطلاق جوف شکم اور جوف فرج پر بھی کرتے ہیں۔

اَجُوَف اعلٰی: (ع) اجوف صاعد، دیکھو اجوف صاعد۔

اَجُوف تحتانی: (ع) اجوف نازل، دیکھو اجوف نازل۔

اَجُوَف صاعِدْ: (ع) اَجُوَف فوقانی: (ع) اَجُوَف اعلیٰ: (ع) اَجُوَف طالع: (ع) بالائی اجوف قدیم اصطلاح تشریح میں مذکورہ بالا ورید کا وہ حصہ جو جگر سے اوپر قلب کی طرف اور اس سے اوپر جا کر متعدد شعبوں میں تقسیم ہوتا ہے، (ا) انفیریر وینا کیوا Inferior Vena Cava اور سپریئر وینا کیوا Superior Vena Caval

نـوٹ: متقدمین اطباء چونکہ وریدوں کی ابتدا جگر سے مانتے ہیں، اس لئے وہ اجوف کے اس حصے کو جو محدب جگر سے نکل کر اور حجاب حاجز کو چھید کر اوپر دل کی طرف جاتا ہے، اجوف صاعد یا اجوف فوقانی کہتے ہیں اور بخلاف ازیں اجوف کے اس حصے کو جو جگر سے نیچے کی طرف پیٹ میں پشت کے مہروں کے محاذی پیڑو تک جاتا ہے۔ اجوف نازل یا اجوف تحتانی سے موسوم کرتے ہیں لیکن جدید اطباء یورپ چونکہ جسم کی تمام وریدوں کا اختتام قلب کے دائیں اذن میں مانتے ہیں، اس لئے وہ اجوف کے اس حصہ کو جو دائیں اذن

اَجُوف نازل: (ع) اَجُوف تحتانی: (ع) زیریں اجوف، قدیم اصطلاح تشریح میں مذکورہ اجوف کا وہ حصہ جوجگر سے نچلے کی طرف جاکر شاخ در شاخ ہوتا ہے، (ا) انفیریئر وینا کیوا Inferior Vena Cava

اِجْہاز: (ع) اِسقاط: (ع) حمل گرنا، پیٹ گرنا، (ا) ابارشن Abortioh، مس کیرج Miscarriage (تفصیل کے لئے دیکھو اسقاط)

اَجُھَر: (ع) اغطش: (ع) روزکور، وَنوندھی کا مریض جودن کو نہ دیکھ سکے، (ا) ہیمی رے لوپ Hemeralope

اَخْ: (ع) کھنکار، کھانسی کی آواز، درد کی آواز، کھانسنا (ا) کف Cough

اِحَالَہ: (ع) پھیر دینا، کسی چیز کو ایک حال یا کیفیت سے دوسرے حال یا کیفیت پر لانا، (ا) کنورشن Conversion

اِحالہ و اِستحالہ میں فرق: اول الذکر کے معنی ہیں کسی چیز کا اپنی کیفیت میں متغیر ہو جانا اور آخر الذکر کے معنی ہیں کسی چیز کا تدریجی طور پر ایک صورت سے دوسری صورت میں منتقل ہو جانا، احالہ میں تدریج کی قید نہیں۔

اُحْبَن: (ع) مُسْتَسقی: (ع) مریض استقار، جلندھر کا بیمار، (ا) اسائٹک Ascitic، ڈراپسیکل Dropsical

اِحتِباس: (ع) اِنْحِباس: (ع) لغوی معنی بند ہو جانا، رُک جانا، اصطلاح طب میں جسم میں کسی مادہ یا رطوبت کا رُک جانا یا بند ہو جانا، (ا) ری ٹینشن Retention

اِحتَباسُ البَول: (ع) پیشاب کی بندش، پیشاب کا بند ہو جانا، (ا) ری ٹینشن آف یورن Retention of Urine

اِحتَباسُ الطمث: (ع) انقطاع الطمث: (ع) بندش حیض، حیض بند ہو جانا، حیض کا نہ آنا، (ا) ایمے نوریا Amaenorrhoe اور مینا س ٹے سیا Menostasi

اِحتِراز: (ع) بچنا، پرہیز کرنا، اصطلاح طب میں مضر اغذیہ و اشیاء سے پرہیز کرنا، (ا) آبسٹی ٹینس Abstinence

اِحتِراس: (ع) خبر گیری، حفاظت، خیر گیری کرنا، حفاظت کرنا۔

اِحتِراق: (ع) جلنا، پھکنا، جھلسنا، (ا) کمبسچن Combustion

اِحتِراق اَخلَاط: (ع) خلطوں کا جل جانا، یعنی شدت حرارت سے اخلاط سے رطوبت فنا ہو کر باقی غلیظ رہ جانا۔

اِحتِراق بطی: (ع) بغیر شعلے کے آہستہ آہستہ جلنا، دھیمی آنچ سے جلنا، سلگنا۔

اِحتِراق زائِد: (ع) شعلے مار کر جلنا۔

اِحتِراق شمس: (ع) تابش آفتاب سے بدن کی کھال جھلس جانا، (ا) سن برن Sun-burn

اِحتِراق صَوَاعِق: (ع) بجلی گرنے سے جل جانا، صواعق اور صاعقہ کی تفصیل کے لئے دیکھو برق۔

اِحتِراقُ اللِّسَان مِنَ النُّورہ: (ع) چونے کے

اثر سے زبان کا جل جانا، یعنی کٹ جانا جیسا کہ اکثر پان کھانے والوں کو ہوا کرتا ہے۔

اِحتِقان: (ع) حقنہ کرنا، عمل دینا، (۲) رکنا، گھٹنا، بند ہونا، اصطلاح طب میں جسم میں مواد اور رطوبات کا رکنا یا بند ہو جانا، (ا) کنجیسچن Congestiton

نوٹ: جدید اطباء مصر احتقان کو انگریزی لفظ (کنجیسچن) کے مقابل استعمال کرتے ہیں جس کے معنیٰ ہیں کسی عضو میں خون کا جمع ہو جانا یا رکنا۔

اِحتِقانُ المِدَّہ فِی الصَّدر: (ع) سینہ میں پیپ کا بند یا جمع ہو جانا، (ا) پایوتھوریکس Pyothorax، امپائی یما Empyema

اِحتِقان مَصلِی: (ع) مصل یعنی آب خون یا سیرم کا کسی عضو کی ساخت میں جمع یا بند ہو جانا جس سے ورم یا رو پیدا ہوتا ہے، (ا) سیرس اِن فلٹریشن، Serous Infiltration

اِحتِکاک: (ع) کھجلی اٹھنا، رگڑنا، گھسنا، (ا) اچنگ Itching

اِحتِلامؔ: (ع) بدخوابی، خواب میں جماع کرنا، خواب میں ناپاک ہو جانا، (ا) ناکٹرنل ایمشن Nocturnal Emission

اِحتِماء: (ع) حِمیَہ: (ع) فاقہ کرنا، غذا بالکل چھوڑ دینا، مضر چیزوں سے پرہیز کرنا، (ا) ایبسٹی نینس Abstinence

اِحتِواء: (ع) گھیرنا، جمع کرنا، سمیٹ کر اکٹھا کرنا۔

دانت بجنا۔

اِحْسَـــاس: (ع) محسوس کرنا، حواس خمسہ میں سے کسی ایک حس کے ذریعے سے کچھ محسوس کرنا، (ا) سین سیشن Sensation

اَحْسَـــاء: (ع) جمع ہے حسا، حسوہ کی، حریرہ، دودھی، ایک قسم کی غذا ہے جو بالعموم سبوس، شکر اور روغن بادام وغیرہ کی ترکیب سے بنائی جاتی ہے۔

اَحْشَـــا: (ع) جمع ہے حشا کی، سینہ اور شکم کے اندرونی اعضاء، (ا) وسرا Viscera، مفرد وسکس Viscus.

نوٹ: سینہ کے اندرونی کو احشا صدری اور شکم کے اندرونی کو احشا بطنی اور پیڑو کے اندر رہنے والے کو حشاء العانہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ڈاکٹری میں دماغ کو بھی احشاء میں داخل کرتے ہیں۔

اَحْشَـاء البطن: (ع) اعضائے شکم، جوف شکم میں رہنے والے اعضا، جیسے معدہ، جگر، طحال، امعا وغیرہ، (ا) ایبڈومنل وسرا Abdominal Viscera

اَحْشَـــاءُ الصَّــدر: (ع) اعضائے سینہ، سینہ کے جوف میں رہنے والے مثلاً قلب پھیپھڑے وغیرہ، (ا) تھوریسک وسرا Thoracic Viscera

اَحْشاءُ العَانہ: (ع) پیڑو کے جوف میں رہنے والے مثلاً رحم، مثانہ وغیرہ (ا) پلوک وسرا Pelvic Viscera

اَحَصُّ: (ع) جس کے سر پر بال کم ہوں۔

اَحْمَر قَانی: (ع) خوب سرخ، گہرا سرخ، لال بھبوکا۔

اَحْمر نَاصِع: (ع) کھلا سرخ، ہلکا سرخ، سرخ زردی مائل، علم الامراض میں وہ قارورہ جس کا رنگ ہلکا سرخ یا زردی مائل سرخ ہو اور یہ ناری سے تیز ہوتا ہے۔

اَحْمَش: (ع) جس کی پنڈلیاں پتلی اور باریک ہوں۔

اَحْمَق: (ع) بیوقوف، بے عقل، سادہ لوح، بے سمجھ، (ا) ایڈیٹ **Idiot**

اَحْنَف: (ع) قلیج، ٹیڑھے یا چھوٹے پاؤں والا، (ا) کلب فٹڈ **Club-footed**

اَحْوَال: (ع) حالات، کیفیات، عوارض، اصطلاح طب میں جسم انسانی کے حالات ثلاثہ یعنی صحت، مرض، حالت ثالثہ جو صحت و مرض کے درمیان مانی جاتی ہے مثلاً پیدائشی نابینا ہونا وغیرہ۔

اَحْوَرْ: (ع) حوریہ جس کی آنکھ کی سفیدی بہت سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔

اَحْوَص: (ع) تنگ چشم، جس کی ایک آنکھ یا دونوں کا دنبالہ تنگ ہو۔

اَحْوَل: (ع) کاژ، بھینگا، جو ایک چیز کو دو دیکھے، (ا) سکوئنٹ

اَحْوَلِیَّت: (ع) بھینگا پن، (ا) سٹرابزمس **Strabismus**

اَحِیَّہ: (ع) جمع ہے حیی بمعنی زندہ کی، (ا) الائیو **Alive**

اَخْبَثَان: (ع) کنایہ ہے بول و براز یعنی گوہ

قَصَبَۃِ الرِّیَّہ: (ع) قصبۂ ریہ کا پھڑکنا، قصبہ ریہ کا کانپنا ایک مرض ہے جس میں قصبہ ریہ میں حرکت اختلاجی پیدا ہونے سے بات نہیں کی جاتی اور منہ کی منہ میں ہی رہ جاتی ہے۔

اِختلاطُ العَقل: (ع) عقل کا خراب ہو جانا، بے عقلی جو جنون کی حد تک نہ پہنچی ہو۔ خبطی پن، مالیخولیا کی ایک قسم ہے جو جنون کی حد کو نہ پہنچی ہو: (ا) امبیسی لٹی **Imbecility**

اختلاط عقل اور جنون کا فرق: جب تک شورش و تشویش معمولی رہے اور افعال مجنونانہ سرزد نہ ہوں، تب تک اس کو اختلاط عقل کہتے ہیں اور جب تشویش حد سے بڑھ جائے تو اس کو جنون کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اِختلاف: (ع) لغوی معنی فرق، تفاوت، اصطلاح طب میں دست، معدہ کی خرابی کے دست جس کو بعض اطباء ذرب و خلفہ کا مترادف اور بعض اس سے جدا مانتے ہیں۔ اس میں عادت کے موافق غذا معدہ میں نہیں ٹھہرتی۔ کبھی پیہم بہت سے دست آ جاتے ہیں اور کبھی بدفعات جس میں غذا کبھی غیر منہضم خارج ہوتی ہے اور کبھی ہضم ہو کر۔ (ا) لائی ٹنٹری **Lientery**

اِختلافُ الدَّم: (ع) اسہال دموی: (ع) خونی دست، خون کے دست آنا، (ا) مے لینا **Melena**، ڈسنٹرک ڈائریا **Dysenteric Diarrhoea**

نوٹ:- اکثر اس کا اطلاق اسہال کبدی یعنی ان خونی دستوں پر ہوتا ہے جو جگر سے آتے ہیں اور جمہور اطباء کے نزدیک ایسے دستوں میں درد نہیں ہوتا، (۲) لیکن بقول مسیحی وغیرہ اس کا اطلاق ان خونی دستوں پر ہوتا ہے جو آنتوں سے درد اور پیچش کے ساتھ آتے ہیں۔

اِختمار: (ع) تَخمّر: (ع) خمیر بننا، خمیر بنانا، خمیر اٹھنا، خمیر اٹھانا، (ا) فرمن ٹیشن **Fermentation**

اِختناق: (ع) خَنَق: (ع) دم بند ہونا، دم رکنا، گھٹنا، گلا گھونٹنا، مرض خناق، (ا) اس فیکسیا **Asphyxia**، چوکنگ **Choking**، سفوکیشن **Suffocation** اور سٹرنگولیشن **Strangulation**

نوٹ: سفوکیشن بلا خارجی دباؤ کے گلا گھٹنے پر بولا جاتا ہے۔ جیسے کوئلوں کی دھانس سے دم گھٹتا ہے۔ برخلاف اس کے سٹرنگولیشن گلا گھونٹنے پر بولا جاتا ہے۔

اِختناق الرّحم: (ع) باؤ گولہ، لغوی معنی رحم کا گھٹنا، اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جو اپنے بعض علامات کے لحاظ سے غشی اور صرع سے مشابہت رکھتا ہے اور دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو ہوا کرتا ہے اور اس میں مرگی کی مانند دورے پڑتے ہیں۔ بقول رازی یہ مرض کبھی مردوں بالخصوص نوجوان لڑکوں میں بھی ہو جایا کرتا ہے۔ (ا) ہسٹیریا **Hysteria**

ڈاکٹری نوٹ:- ہسٹیریا کے اصلی معنی رحم کے ہیں۔ اگرچہ یہ مرض عموماً جوان عورتوں کو رحم کی مشارکت سے ہوا کرتا ہے لیکن جدید تحقیقات سے مردوں میں بھی ان کی ہر عمر میں ہو جایا کرتا ہے۔ درحقیقت یہ عصبی مرض ہے جو

نظام عصبی کے فتور سے واقع ہوتا ہے۔

اِختِناقُ الرّحم صَرَع اور غشی کا فرق: اختناق الرحم میں عقل اور ہوش وحواس بالکل زائل نہیں ہوتے اور مریضہ باوجود حالت بے ہوشی کے پاس والوں کی گفتگو اور بات چیت سن سکتی ہے۔ برخلاف اس کے صرع اور غشی میں مریض کو قطعاً بے خبری ہوا کرتی ہے۔ نیز صرع سے مریض کے منہ سے جھاگ آیا کرتے ہیں اور اختناق الرحم میں ایسا نہیں ہوتا۔

اِختَناقُ الغُلُفَه: (ع) اِختناق القُلُفه: (ع) بار افیموسس: (ع) گھونگٹ کا حشفہ یعنی سپاری کے اوپر چڑھ کر پھنس جانا، (ا) پیرافائی موسس Paraphimosis

اِختَناقُ الفِتَق: (ع) فتق اِختناقی: (ع) وہ فتق جس میں آنت وغیرہ اپنے قریب کے سوراخ سے نکل کر پھنس جاتی ہے۔ مفصل بیان دیکھو فتق میں: (ا) سٹرنگولیٹڈ ہرنیا Strangulated Hernia

اِختِنان: (ع) ختنہ کرنا، مسلمانی کرنا، (ا) سرکم سیژن Circumcission

اَخذ: (ع) گرفت، لینا، تھامنا، پکڑنا، آشوب چشم میں مبتلا ہونا۔

اَخذُ البَرد: (ع) سردی لگنا، سرد ہوا لگنا، ہوا زدگی، زکام، (ا) کولڈ Cold، کیچ کولڈ Catch Cold

اَخذُالشمس: (ع) سکتہ شمیہ: (ع) لو لگنا، (ا) سن سٹروک Sunstroke، انسولیشن Insolation

اخضر
اور اشفار پپوٹوں کی گلر یا کناروں کو کہتے ہیں جس پر پلکیں اگتی ہیں۔

اَخْضَر: (ع) سبز، سبز رنگ، (ا) گرین Green

اطباء نے اس کے چار درجے مقرر کئے ہیں (۱) فستقی یعنی پستی یا سبز زردی مائل رنگ (۲) نیلجی یعنی نیلگوں (۳) زنجاری یعنی زنگاری یا ٹیالا سبزی مائل (۴) یعنی گندنے کی مانند سبز رنگ۔

نوٹ: اخضر کی مونث خضرا ہے۔

اَخْضَع: (ع) پست گردن، کوتاہ گردن، ٹھینگنا، (ا) پگمی Pigmy، ڈورف Dwarf

اَخْطَم: (ع) دراز بینی، لانبی ناک والا۔

اَخْفَش: (ع) مریض خفش یعنی چندھا جس کو دن میں کم دکھلائی دے، (ا) نکٹے لوپ Nyctalope

اخلاط: (ع) جمع ہے خلط کی، رطوبات بدن، بدن کی وہ چار رطوبتیں جو جسم میں غذا کے اولی استحالہ سے پیدا ہوتی ہیں یعنی خون صفراء، بلغم، سودا، (ا) ہیومرز Humors

اَخْم: (ع) پیشانی اور ابرو کی شکن، (ا) فراؤن Frown

اَخْماد: (ع) حرارت بجھانا، گرمی مارنا، آگ کی لو دبانا، کمزور کرنا۔

اَخْمَص: (ع) اخمص القدم: (ع) تلوے کا وہ مقام جو زمین پر نہیں لگتا، تلوے کا وہ حصہ جو زمین سے اونچا رہتا ہے۔

اَخَنّ: (ع) غنہ، غنغنہ، پھنپھنا، منمنا، ناک میں

کرنا، (ا) گیلکٹے گاگ
Galactagogue

نوٹ: اس ڈاکٹری اصطلاح کے دو معنی ہیں:
(ا) ادرار اللّبن (۲) مدر اللّبن۔

اِدْراك: (ع) پانا، پہنچنا، سمجھنا، عقل، فہم، (ا) پرسپشن Perception

نوٹ: ادراک اور احساس کے باہمی فرق کے لئے دیکھو حس اور درک کا فرق حس میں۔

اَدْرَام: (ع) دودھ کے دانتوں کا ہلنا تاکہ گر کر نئے دانت نکلیں۔

اُدْرَہ: (ع) قِیلہ: (ع) دبہ خایہ، بادخایہ، فوطوں کا بڑھ جانا یا پھول جانا، (ا) سکروٹوسیل Scrotorocele

فرق: ادرہ، قیلہ، فتق اور قرو کا فرق دیکھو فتق میں۔

اُدْرَہ المائی: (ع) قِیلۂ مائیہ: (ع) فوطوں میں پانی اتر آنا، فوطوں میں پانی پڑ جانا، رطوبات کی وجہ سے فوطوں کا بڑا ہو جانا، (ا) ہائیڈروسیل Hydrocele

اُدْرَۃُ الدَّوالی: (ع) قِیلۂ دولیہ: (ع) دوالی الصفن: (ع) فوطوں کی رگوں کا موٹا اور پیچدار ہو جانا، ایک مرض سے جس میں درحقیقت حبل المنی کی وریدموٹی اور پیچدار ہو جاتی ہے، (ا) ویری کوسیل Varicocele، سرسوسیل Cirsocele

اُدْرَۃُ اللَّحم: (ع) قرو لحمی، تفصیل کے لئے دیکھو قرو لحمی۔

اَدْعَج: (ع) سیاہ چشم، کالی آنکھ والا، (ا) بلیک

اَدْوِیَه:
(ا) پیرا کسزمز Paroxysm، فٹز Fits

اَدْوِیَه: (ع) جمع ہے دوا کی، دوائیں، (ا) ڈرگز Druggs

اَدْوِیَه بسیطَه: (ع) اَدْوِیَّه مُفْرده: (ع) مفرد دوائیں، اکیلی دوائیں جو دوسری دواؤں سے نہ ملائی گئی ہوں، (ا) سمپل ڈرگز Simple Druggs

اَدْوِیَه مُرکَّبَة: (ع) مرکب دوائیں، وہ دوائیں جو دوسری دواؤں سے ملائی گئی ہوں، جیسے خمیرہ، معجون، شربت وغیرہ، (ا) کمپونڈ ڈرگز Compound Druggs

اَدْهَان: (ع) جمع ہے دُہن کی، یعنی روغن تیل، (ا) آئلز Oils

اِذَاقَه: (ع) مزا چکھنا، ذائقہ لینا، (ا) ٹیسٹ Taste

اَذْفَر: (ع) تیز بو عام ہے کہ اچھی ہو یا بری، فرق اضافت و توصیف سے کیا جاتا ہے یعنی اگر اس لفظ کی نسبت کسی اچھی یا خوشبودار چیز کی طرف ہو تو اس سے مراد تیز خوشبو کی ہوتی ہے۔ جیسے مشک اذفر یعنی تیز خوشبو مشک اور اگر بری اور بدبودار چیز کی طرف ہو تو اس سے مراد تیز بدبو ہوتی ہے۔

اُذُن: (ع) گوش، کان، مشہور عضو ہے۔ غضروفی جو کری گوشت اور عصب حساس سے مرکب ہے اور قوت سماعت کا آلہ ہے۔ جمع آذان، (ا) ایئر Ear

نوٹ: جن جانوروں کے کان اندر ہوتے ہیں، وہ انڈے دیتے ہیں اور جن کے باہر ہوتے ہیں وہ بچے دیتے ہیں۔

اَذِن: (ع) جس کے کان سے ہر وقت رطوبت بہتی ہو۔

اُذُنُ الْقَلْب (ع) اُذَیْنُ الْقَلْب: (ع) گوش دل، دل کا کان، یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں اور دل کے بالائی حصہ میں ہوتے ہیں۔ ایک دایاں اذن القلب جس میں بذریعہ اجوف صاعد و اجوف نازل جسم کا کثیف وریدی خون آتا ہے اور دوسرا بایاں اذن القلب جس میں شرائیں وریدیہ کے ذریعے پھیپھڑوں سے لطیف خون آتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو قلب و دورانِ خون، (ا) آریکل Auricle

اُذُن یُسْرِیٰ: (ع) گوش دل چپ، دل کا بایاں کان جس میں شرائیں وریدیہ پھیپھڑوں سے لطیف مصفی خون لاتی ہیں، (ا) لیفٹ آریکل Left Auricle

اُذُن یُمنیٰ: (ع) گوش دل راست، دل کا دایاں کان جس میں اجوف صاعد و اجوف نازل جسم کا کثیف وریدی خون لاتی ہیں، (ا) رائٹ آریکل Right Auricle

اُذُنا الْقَلْب: (ع) اُذُنَین: (ع) ہر دو گوشِ دل، دونوں اذن قلب، دل کے دونوں کان، (ا) آریکلز Auricles

اَذْهَان: (ع) جمع ہے ذہن کی، دیکھو ذہن۔

اَذًی: (ع) اَذِیّت: (ع) آفت، ضرر، تکلیف، دکھ، مصیبت، (ا) اِنجری injury

اَذِیْما: (معرب) تہیج، ورم رخو، (ا) اڈیما Oedima

ارادہ: (ع) خواہش اختیاری، (ا) ان ٹینشن Intention

ارادہ اور شہوت کا فرق: ارادہ اختیاری خواہش پر بولا جاتا ہے اور شہوت کا لفظ جبلی و طبعی یا غیر اختیاری خواہش پر اطلاق پاتا ہے۔

اراقہ: (ع) پیشاب یا خون یا پانی کی دھار نکلنا۔

اَرْبِطَہ: (ع) جمع ہے رباط کی، اعضا کی بندشیں کے بندھن، (ا) لگے مینٹس Ligaments

اَرْبِطَةُ الرِّحْم: (ع) رحم کی بندشیں، رحم کے بندھن جو اس کو دوسرے قریبی سے مربوط اور وابستہ رکھتے ہیں، (ا) لگامنٹس آف دی یوٹرس Ligaments of the Uterus

اَرْبِعَةُ الْمَثَانہ (ع) مثانہ کی بندشیں مثانہ کے بندھن (ا) لگامنٹس آف دی بلیڈر Ligaments of the Bladder

اُرْبِیّہ: (ع) کنج ران، بزران، جنگاسہ، جڈھا، تثنیہ اربیتان، (ا) گرائن Grion، انگوئن Igain

اُرْبیان: (ع) بَوَاسِیرُ الْاَنْف: (ع) بواسیر بنی، ایک بیماری ہے جس میں ناک کے اندر سفید نرم یا سرخ رنگ کی افزونی پیدا ہو جاتی ہے جس کے ساتھ کبھی درد ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ تفصیل کیلئے دیکھو بواسیر الانف، (ا) پالی پس نزائی Polipus Nasi

ارتباک: (ع) ہم نشستن، ملاپ مل کر بیٹھنا، تہ بستہ جمنا۔

اِرتِضاع:
فلٹریشن Infiltration

اِرتِضاع: (ع) شیر خوردن، دودھ پینا بچے کا اپنی ماں یا دایہ کا دودھ پینا۔

اِرتِعَاد: (ع) کانپنا، لرزنا، تھرتھرانا، کندھے پر کے گوشت کا پھڑکنا، (ا) ٹریمبلنگ Trembling

اِرتِعاش: (ع) مرض رعشہ، رعشہ پڑنا، عضو کا لرزنا، کانپنا، (ا) ٹریمر Tremor، شیکنگ Shaking

اِرتِعاشِ زیبقی: (ع) رعشہ سیمابی، وہ رعشہ جو پارہ کے زہر سے لاحق ہوتا ہے، (ا) مرکیوریل ٹریمر Mercurial Tremor

اِرتِعاشِ مُستَمِر: (ع) رعشہ مدامی، ہمیشہ لرزنا، یہ مرض بچوں میں عموماً فالج کے بعد ہوجایا کرتا ہے، (ا) ایتھی ٹروسس Athetosis

اِرتِعاشِ ھذیانی: (ع) رعشہ ہذیانی، ہذیان یعنی بکواس کی حالت میں لرزنا، کانپنا، (ا) ڈلیرم ٹریمرز Delerium Tremers

اِرتِعاشِ هِرّی: (ع) رعشہ کی لپک، بعض قلبی امراض میں اس قسم کے رعشہ کی فوری لپک محسوس ہوتی ہے، (ا) پرنگ ٹریمر Purring Tremor

اِرتِفاعُ الجِلد: (ع) جلد پر ابھار یا دھپڑ پڑنا، (ا) اری تھیما Erythema

اِرتِفاعُ الخُصیہ: (ع) خصیئے کا اوپر چڑھ جانا۔

اِرتِفاق: (ع) باہم ملنا یا اگنا، اصطلاح تشریح میں دو ہڈیوں کے ملنے کا خط۔ جیسے موئے زہار کے مقام پیڑو کی دونوں ہڈیوں کا اتصالی خط یا ٹھوڑی کے مقام پر نیچے کے جبڑے کی ہڈیوں کا خط اتصال، (ا) سمفی سس Symphysis

اِرتِقاء: (ع) چڑھنا، ترقی کرنا، ابھرنا۔

اِرتِکاض: (ع) ارکاض: (ع) توجع: (ع) بچہ کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا، (ا) کوئیک ننگ Quickening

اِرتِیاق: (ع) اِنقلاب الرحم: (ع) رحم کا الٹ جانا یا پلٹ جانا، (ا) مٹران ایسٹروفی Metranastrophe

اَرَج: (ع) اَرِیج: (ع) جھکنا، خوشبو پھیلنا۔

اَرجَاب: (ع) اَمعاء: (ع) آنتیں، اس لفظ کا واحد نہیں آتا، (ا) انٹسٹائنز Intestines

اُرجُوجہ: (ع) جھولا، ہنڈولہ۔

اَرحَاء: (ع) جمع ہے رحیٰ کی بمعنی چکی، اصطلاح طب میں داڑھیں، کیونکہ غذا کے پیسنے میں یہ چکی کا کام دیتی ہیں، (ا) مولرز Molars

اِرخَا: (ع) ڈھیلا کرنا، سست و کمزور کرنا۔

اَرخامُون: (ع) آنکھ کی سیاہی کا گردا، آنکھ کی سیاہی کا حلقہ۔

اَردھالِیہ: (ع) سِلعۂ مخاطیہ: (ع) گاڑھا حریرہ جو آٹے کو مکھن میں گوندھ کر اور پھر گھی میں پکایا جاتا ہے، (۲) ایک قسم کی سیاہی مائل رسولی ہے جس کے مادہ کا قوام گاڑھے حریرے کی مانند ہوتا ہے۔ تفصیل کے لئے

دیکھو سلعہ مخاطیہ، (ا) مکسوما Myxoma

نوٹ: اَزْدہالیہ فارسی لفظ ہے جو مرکب ہے دو کلموں سے ایک آرد بمعنی آٹا دوسرے ہالہ بمعنی روغن۔ لیکن مجموعہ کا اطلاق اس حریرے پر ہوتا ہے جو آٹے اور روغن کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس رسولی کے مادہ کا قوام ایسے حریرے کی مانند ہوتا ہے، اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

اَزْرانی: (ع) محمد اکبر ارزاں شاہ نام تھا، فرخ سیر کے عہد میں یہ فاضل حکیم پیدا ہوا۔ کہتے ہیں کہ جب علم طب کی تحصیل کا شوق ہوا، فارسی پڑھی تھی لیکن عربی سے ناواقف تھے۔ اطباء عصر سے اس علم کے پڑھانے کی استدعا کی جو بے انتہا اصرار کے باوجود بھی عربی نہ جاننے کی وجہ سے نامنظور ہوئی۔ اس پر اس کی رگ غیرت کو جنبش ہوئی اور وہ کمر ہمت باندھ کر عربی زبان کی تحصیل میں مشغول ہوگیا۔ پھر عربی میں تحصیل طب کے بعد تصنیف وتالیف کی طرف متوجہ ہوا اور ابتدائی دقت کو مدنظر رکھ کر ایک کتاب کے سوا سب کتابیں فارسی ہی میں لکھیں جن سے ہندوستان کو نہایت ہی فائدہ پہنچا ہے۔ ان کی تصانیف میں سے میزان الطب و طب اکبر اور مفرح القلوب تو ایسی مقبول عام کتابیں ہیں جو آج تک بھی طبی درسگاہوں میں عام طور پر پڑھائی جاتی ہیں۔

اَرْدَب: (ع) فَرْج: (ع) عورت کی شرمگاہ، (ا) ویجائنا Vagina

اُرْزُہ: (ع) لغوی معنی چاول، اصطلاح طب میں دو یا چار رائی بھر کا وزن۔

اُرُزِیَّہ: (ع) دودھ چاول پکے ہوئے، فرنی، کھیر۔

اَرْسَاطُوْن: (ع) فَرِیْسِمُوْس: (ع) عاقونا: (ع) نعوظ دائمی بلا شہوت، یہ ایک مرض ہے جس میں قضیب میں ہر وقت نعوظ رہتا ہے۔ لیکن شہوت یا خواہش جماع نہیں ہوتی۔ نیز دیکھو فریسموس، (ا) پرایاپزم Priapism

اِرْسَالُ الْعَلَق: (ع) جونک لگانا، کسی عضو پر کیڑیاں لگوانا۔

اَرِسْطَاطَالِیْس: (ع) اَرِسْطُو Aristotle (ع) ارسطو ۳۸۴ سال قبل از مسیح بمقام رستاغیر علاقہ تھریس میں پیدا ہوا۔ سترہ سال کی عمر میں وہ حکیم افلاطون کے حلقہ درس میں شامل ہوا اور پورے بیس سال تک علوم حکمیہ کی تحصیل وتکمیل کی اور اس کا شاگرد رشید بنا۔ ۴۳ سال کی عمر میں ارسطو سکندر اعظم کا اتالیق مقرر ۔ ارسطو کو موجودات عالم کی تحقیقات کا نہایت شوق تھا۔ اس نے فلسفہ و حکمت کے علاوہ علم ہیئت و ہندسہ میں بھی کمال حاصل کر کے نہایت مفید مسائل ایجاد کئے۔ اس کا بہترین کام علوم طبعیہ کے متعلق حیوانات کی تحقیقات تھی جو آج تک یورپ میں رائج ہے۔ ارسطو کو علم حیوانات کا موجد کہنا حق بجانب ہے۔ یہ اسی کی تحقیقات کا نتیجہ ہے کہ ادنیٰ ترین حیوانات ونباتات کے مقام اتصال پر کچھ ایسے بسیط اشکال پائے جاتے ہیں جن میں حیوانی ونباتی دونوں خواص موجود ہیں اور یہ

قسم برزخ یعنی ہر دو اجناس (حیوانات و نباتات) کے درمیان حد فاصل قرار پائی۔ آج کل کے محققہ بکٹیریا یا جراثیم اسی قسم میں سے ہیں۔ ارسطو نے اسکندریہ میں ایک عظیم الشان کالج کی بنیاد ڈالی جہاں سے بڑے بڑے نامور علماء و فضلاء پیدا ہوئے۔ ارسطو علوم حکمیہ کا تو فاضل اجل تھا لیکن علم طب میں اس کا مرتبہ بقراط سے بہت کم ہے۔ علم تشریح و منافع الاعضاء میں اس کے بعض غلط مسائل کی جالینوس نے تردید و تفضیح کی ہے۔ (۱) وہ دل کو منبع حرارت غریزی اور معدن روح حیوانی مانتا ہے (۲) بقول اس کے پھیپھڑے دل کو ہوا پہنچاتے ہیں (۳) شرائین قلب سے روح حیوانی کو تمام جسم میں پہنچاتی ہیں اور (۴) وہ خون جگر سے تمام جسم کو غذا پہنچاتی ہیں وغیرہ۔ لیکن تعجب ہے کہ اس کے یہ غلط مسائل آج دو ہزار برس کے بعد بھی یونانی اطباء میں صحیح مانے جاتے ہیں۔ شیخ بھی ارسطو کا مقلد تھا۔

ارسطو کی مختلف علوم میں بہت سی تصانیف ہیں لیکن ان میں سے تقریباً ایک سو سے کچھ زائد مشہور ہیں جن کا ذکر بطلیموس نے کیا ہے۔ ارسطو نے ۶۲ سال کی عمر میں حضرت مسیح سے ۳۲۲ سال قبل اپنے وطن میں وفات پائی۔

اَرْض: (ع) زمین، عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر ہے، (ا) ارتھ Earth

اِرْضَاع: (ع) بچے کو دودھ پلانا، (ا) سکل Suckle

اَرْطَب: (ع) زیادہ رطب، زیادہ تر۔

اَرْغَل: (ع) جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

اَرْغَنُوْن: (ع) ارگن باجہ جس کو حکیم افلاطون نے ایجاد کیا تھا، (ا) آرگن Organ

نوٹ: آرگن Organ کے معنی عضو اور آلہ بھی ہیں۔

اَرْغوانی: (ع) سرخ سیاہی مائل رنگ۔

اَرَق: (ع) سَہَر: (ع) بیداری، مرض بیداری، اصطلاح اطباء میں اس کا اطلاق مرض بیداری یا غیر طبعی بیداری پر ہوتا ہے، (ا) پر ویجیلیئم Per Vigilium اور انسامنیا Insomnia تفصیل کے لئے دیکھو سہر۔

اَرَق: (ع) رقیق تر یعنی بہت پتلی چیز۔

اَرْق القَدِیْد: (ع) بھونا ہوا نمکین گوشت جو سفر میں ہمراہ لے جاتے ہیں۔

اَرْقَان: (ع) یرقان، کانور مشہور مرض ہے۔ جس میں جسم کی رنگت زرد اور کبھی سیاہ ہو جاتی ہے، (ا) جانڈس Jaundice

اَرْقَب: (ع) بزرگ گردن، بڑی گردن والا۔

اِرْک: (ع) زخم کا بالکل قریب الصحت ہونا، دیکھو اس میں اور اندمال اور تقشقش میں فرق حمص کے بیان میں۔

اِرْکَاض: (ع) پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا، (ا) کوئیک ننگ Quickening

اَرْکَاکِیَا: (ع) مکڑی کا جالہ۔

اَرْکَان: (ع) اُسْتُقُسَّات: (ع) جمع ہے رکن کی، مراد ہے عناصر اربعہ یعنی آگ، ہوا، پانی، مٹی سے، جن سے موالید ثلاثہ (حیوانات، نباتات، جمادات) نے ترکیب پائی ہے، (ا) ایلی منٹس Elements

نوٹ: ارکان کو عناصر، استقسات اور اجرام اقالیہ بھی کہتے ہیں اور اخلاط کو اجزاء ثانویہ کہتے ہیں۔

اَرْدَمْ: (ع) وسط سر، سر کا درمیان جہاں قحف کی دونوں ہڈیاں باہم ملتی ہیں۔

اَرْمَدُ: (ع) مریض رمد یا آشوب چشم، وہ شخص جس کی آنکھیں دکھتی ہوں، (ا) اُفتھلمی ایک Ophthalmiac

اَرْمَل: (ع) بے توشہ، مسکین، کنوارہ مرد۔

اَرْنَبہ: (ع) سر بینی، ناک کی پھنگی (ا) ٹپ آف دی نوز Tip of the Nose

اَرْنَبِیَّہ: (ع) عین اَرْنَبِیَّہ: (ع) شترہ: (ع) ایک بیماری ہے جس میں اوپر کی پلک سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہے اور نیچے کو لوٹ جاتی ہے جس سبب سے دونوں پلکیں باہم نہیں مل سکتیں اور مریض کی آنکھیں سوتے میں خرگوش کی آنکھوں کی طرح نیم وا رہتی ہیں، (ا) لیگ اُفتھلماس Lag Ophthalmas

اَرْوَاح: (ع) جمع ہے روح کی اور یہ تین ہیں (ا) روح حیوانی جو قلب میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ شرائین تمام میں تقسیم ہو کر ان کو قوت حیات عطا کرتی ہے۔ (۲) روح نفسانی جو دماغ میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ اعصاب جسم میں پھیل کر ان کو قوت حس و حرکت عطا کرتی ہے۔ (۳) روح طبعی جو جگر میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ اوردہ میں تقسیم ہو کر ان کو قوت ہضم و تغذیہ عطا کرتی ہے۔ روح کی ماہیت و حقیقت کے لئے دیکھو روح کا بیان، سپرٹس Spirits، سولس Soles، نیوماز

دفعہ نبض میں دو قرعوں کا محسوس ہونا، (ا) ڈائی کرائزم Dicrotism

اِزْدِوَاجِ الھَـــدَب: (ع) پلک کے بالوں کا دوہرا یا دو قطاروں میں ہونا، آنکھوں میں شعر زائد (پربال) کا ہو جانا۔

اِزْدِیَـــاد: (ع) لغوی معنی بڑھنا، جدید اصطلاح طب میں طبعی منفصلہ مثلاً انگلیوں وغیرہ کا باہم جڑ جانا۔

اَزْرَارِ لَحْمِیّہ: (ع) زخم کے انگور، (ا) گرےنیولیشن Granulation

اِزْرَاق: (ع) آنکھ کا حلقہ کے اندر گھومنا۔

اَزْرَق: (ع) زُرْقَـــم: (ع) گربہ چشم یا بلّی جیسی آنکھوں والا، وہ شخص جس کی آنکھیں بلّی کی سی ہوں، مونث زرقا۔

اَزْعَـــر: (ع) کم بالوں والا جس کے بال کم ہوں۔

اِزْغَال: (ع) زخم سے خون بہنا، زخم سے جریان خون ہونا۔

اَزْف: (ع) گھاؤ بھر جانا، زخم کا انگور لے آنا، (ا) گرےنیولیشن Granulation

اِزْلَاق: (ع) پھسلانا۔

اَزْم: (ع) فاقہ کرنا، کھانے کا چھوڑ دینا، (ا) فاسٹ Fast

اِزْمَـــان: (ع) مزمن ہونا، دیرینہ ہونا، اصطلاح طب میں کسی مرض کا مزمن اور پرانا ہونا، (ا) کرانی سیٹی Chronicity

اَزْوَاج: (ع) جمع ہے زوج کی، جوڑے، اعصاب کے جوڑے۔

اَزُوْت: (ع) معرب ہے یونانی لغت ازوٹ کا جس کے معنی ہیں معدم حیات جو مترادف ہے نائٹروجن کا، نائٹروجن درحقیقت ایک لطیف گیس ہے جو ہوا میں ۷۷ فیصدی پائی جاتی ہے، (ا) نائٹروجن Nitrogen

اَزِیْـــز: (ع) دیگ کے جوش کی آواز، بادل گرجنے کی آواز، جدید اصطلاح طب میں ہانپ کر سانس لینے یا خراٹے کی آواز، (ا) سنورنگ Snoring

اُسّ: (ع) بنیاد، جڑ، دل، (ا) فاؤنڈیشن Foundation، جمع اساس

اَسَابِیْع: (ع) جمع ہے اسبوع یعنی ایک ہفتہ کی

اَسَـــاس: (ع) بنیاد، جڑ، بنو، (ا) فاؤنڈیشن Foundation

اَسَـاطُوْن: (ع) وہ شراب جو آب انگور اور شہد اور بعض گرم دوائیں ملا کر بنائی جاتی ہے۔

اَسَاغَـہ: (ع) غذا یعنی کھانا، پانی حلق کے نیچے اُترنا۔

اَسَاغِربہ: (ع) تجربہ و ترکیب ادویہ۔

اِسْب: (ع) موئے زہار، پیڑو کے بال، کالے بال یا حلقۂ دُبر کے بال، (ا) پیوبز Pubes

اَسْبَـاب: (ع) جمع ہے سبب کی، اصطلاح الطباء میں وہ چیزیں جو بدن انسان میں صحت یا مرض یا حالت ثالثہ کو پیدا کریں یا اس کو محفوظ رکھیں، خواہ وہ چیزیں بدنی ہوں یا غیر بدنی جوہر ہوں یا عرض، (ا) کازز Causes، تفصیل کیلئے دیکھو سبب۔

اَسْبَـابِ اِبْتِدَائِیّہ: (ع) اسباب اوّلیہ:

اسباب اصلیہ:

(ع) اسباب اَصلیہ: (ع) کسی مرض کے ابتدائی و اوّل اسباب، یہ درحقیقت اسباب سابقہ ہی میں داخل ہیں۔ لیکن ڈاکٹری کی بعض کتابوں میں اس معنی کی اصطلاحیں بھی پائی جاتی ہیں، (۱) پرائمری کازز Primary Causes، الٹی میٹ کازز Ultimate Causes ۔

اَسْباب بادِیّہ: (ع) اسباب خارجیہ:

اسباب میخانکیہ: اسبابِ خارجی وہ اسباب جو خارج سے بدن انسان پر وارد ہوکر اثر کریں مثلاً آگ، دھوپ، سردی وغیرہ، (۱) ایکسٹرنل کازز External Causes، لوکل کازز Local Causes

اَسْبَاب تمامِیّہ: (ع) وہ اسباب جن سے بدن یا بدن کی کسی حالت کی تکمیل ہوتی ہے، (۱) کمپلی مینٹل کازز Complimental Causes

نوٹ: عربی کی یہ اصطلاح بالعموم علم حکمت میں سبب غائی یعنی کسی کام کی غایت وغرض کیلئے بولی جاتی ہے۔

اسباب خصوصیّہ: (ع) اسباب نوعیّہ:

(ع) وہ خاص اسباب جو کسی خاص مرض کو پیدا کریں۔ مثلاً سمیت طاعون یا سمیت ہیضہ کہ ان ہی امراض کو پیدا کرتی ہیں، (۱) سپیسفک کازز Specific Causes

اَسْبَاب سابِقہ: (ع) اسباب مُعِدّہ: (ع)

اسباب بعیدہ: (ع) وہ اسباب جو بدن انسان پر بواسطہ اثر کریں یعنی بدن کو کسی حالت کے لئے مستعد وآمادہ بنائیں۔ لیکن بذاتہ اس کو پیدا نہ کریں مثلاً امتلاء (بدن کا اخلاط سے پُر ہونا)، بدن کو عفونی بخار کے لئے مستعد بناتا ہے، لیکن بغیر واسطۂ عفونت اس کو پیدا نہیں کرسکتا، (۱) پری ڈسپوزنگ کازز Predisposing Causes، ریموٹ کازز Remote Causes

اَسْبَاب سِتّہ: (ع) اسباب سِتّہ ضروریہ:

(ع) اسباب ضروریہ: (ع) اسباب عامیہ: (ع) وہ مشہور چھ اسباب جو زندگی کیلئے ضروری ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) ہوا (۲) کھانا پینا (۳) سونا جاگنا (۴) حرکت وسکون بدنی، (۵) حرکت وسکون نفسانی (۶) استفراغ واحتباس۔

اَسْباب صُوْرِیّہ: (ع) امور ترکیبی ومزاجی اور جوان سے متعلق ہو۔

اَسْباب فاعِلیّہ: (ع) وہ اسباب جو صحت و مرض یا حالت ثالثہ میں سے کسی ایک کو بدن میں پیدا کریں یا حالت بدن کو محفوظ رکھیں، طبعی ہوں خواہ غیر طبعی۔

اَسْبَاب کُلِیّہ: (ع) وہ اسباب جن کے ہونے سے نئی چیز کا ہونا لازم ہو۔

اسباب مادِیہ (ء) وہ امور جن پر صحت یا مرض موقوف ہو۔

اسباب متممہ (ء) وہ اسباب جن کے بدن میں اثر کرنے کے بعد فوراً مرض پیدا ہو جائے

اسباب مضادّہ (ء) مفرد مہلک اسباب جو جسم کو مضرت یا ہلاکت پہنچاتے ہیں۔ مثلاً تلوار یا گولی کا زخم سمیات کا استعمال یا

اسباب مُنوِّمہ:
میں ڈوب جانا وغیرہ۔

اَسْبَاب مُمَرِّضَہ: (ع) مرض پیدا کرنے والے اسباب، وہ اسباب جن سے مرض پیدا ہوتا ہے۔

اَسْبَاب واصِلَہ: (ع) اسباب قریبہ: (ع) اسباب ثانویہ: (ع) وہ اسباب جو بدن میں موجود ہوں اور بغیر واسطہ کسی دوسرے سبب کے بدن میں کوئی حالت پیدا کریں۔ جیسے عفونت کہ عفونتی بخار کو بغیر کسی دوسرے سبب کے پیدا کرتی ہے، (ا) امیجی ایٹ کازز Immediate Causes، پراکسی میٹ کازز Proximate Causes

اَسْپِتَالِیہ: (ع) معرب ہے ہاسپٹل یعنی ہسپتال کا، شفاخانہ، (ا) ہاسپٹل Hospital، انفرمری Infermary

اِسْپِتالِیہ نقّالہ: (ع) میدان جنگ سے زخمیوں کو لے جانے کی ڈولیاں وغیرہ، ایمبولینس Ambulance

اِسْتِطْرَار: (ع) کروٹ پر پاؤں پھیلا کر لیٹنا۔

اِسْتِکْوَار: (ع) پہلو پر لیٹ کر لانا یا ہونا۔

اسبل (ء) لانبی مونچھوں والا وہ شخص جس کی مونچھیں بڑی بڑی ہوں۔

اُسْبُوْر (ء) معرب ہے سپور کا جس کے معنی ہیں جرثومہ یا تخم۔

اُسبوع (ء) ایک ہفتہ۔ سات دن۔ سات بار۔ اس کی جمع اسابیع ہے۔

است (ء) دُبر۔ دُبر کا حلقہ، پاخانہ کا مقام شرج (ء) یا سوراخ (ا) انیس Anus

اِسْتَار: (ع) ایک وزن ہے جو ساڑھے چار مثقال یعنی ایک تولہ ۸ ماشہ دو رتی کے برابر ہوتا ہے۔ لیکن بقول شیخ استار ساڑھے چھ درم یعنی ایک تولہ پونے گیارہ ماشہ کے برابر ہوتا ہے۔ جمع اس کی اساتر آتی ہے۔

اِسْتِبَار: (ع) زخم میں سلائی ڈال کر اس کا گہراؤ معلوم کرنا، (ا) پروبنگ Probing

اِسْتِبَالہ: (ع) پیشاب لگنا، پیشاب کی حاجت معلوم کرنا۔

اِسْتِبْشَاع: (ع) کسی چیز کو بدمزہ سمجھنا۔

اِسْتِحَاضَہ: (ع) نزیف رحمی: (ع) عورتوں کو ایام حیض کے سوا خون آنا، ایک مرض ہے جس میں بعض عورتوں کو ایام ماہواری کے علاوہ دوسرے دنوں میں خون آنے لگتا ہے، (ا) مٹرارجیا Metrorrhagia

اِسْتِحَالہ: (ع) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل جانا، متغیر ہونا، مثلاً گرم پانی کا سرد یا سرد پانی کا گرم ہو جانا یا پانی کا بخارات بن کر ہوا ہو جانا، استحالہ کی یہ دو قسمیں ہیں۔

اِسْتِحَالہ کَیفی: (ع) **اِسْتِحالہ مجازی:** (ع) اس قسم کے استحالہ میں کسی چیز کی صرف کیفیت بدل جاتی ہے لیکن اس کی حقیقت یا نوعیت باقی رہتی ہے۔ مثلاً پانی کا گرم ہو جانا یا غذا کا معدہ میں ہضم ہو کر آشِ جو کی شکل اختیار کر لینا۔

اِسْتِحالہ حقیقی: (ع) **اِسْتِحالہ صوری:** (ع) اس قسم کے استحالہ میں کسی چیز کی کیفیت اور حقیقت (صورت نوعیہ) دونوں بدل جاتی ہیں۔ جیسے پانی کا ہوا بن جانا، یا غذا

کا جگر میں ہضم ہو کر اخلاط بن جانا، (ا) ٹرانسموٹیشن Transmutation کن ورشن Conversion

نوٹ: استحالہ اور احالہ کا فرق دیکھو احالہ میں۔

اِسْتِحْدَاد: (ع) استرہ سے بال مونڈنا، (ا) شیو Shave

اِسْتِحْصَاف: (ع) وہ یبوست یا خشکی جو مسامات کے بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

اِسْتِحْکَاک: (ع) کھجلی اٹھنا، چُل ہونا، (ا) اچنگ Itching۔

اِسْتِحکام: (ع) مضبوط ہونا، مضبوطی پکڑنا۔

اِسْتِحْلَاب: (ع) شیرہ نکالنا، کسی دوا کو منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسنا۔

اِسْتِحْمَام: (ع) حمام کرنا، گرم پانی سے نہانا، عام ہے کہ اوپر سے پانی بہایا جائے یا خود حوض یا ٹب میں داخل ہو کر نہایا جائے، (ا) بیدنگ Bathing، نیز دیکھو حمام۔

اِسْتِحْمَام جُلُوْسِیْ: (ع) آبزن: (ع) بیٹھ کر حمام کرنا یعنی کسی بڑے ظرف یا ٹب میں پانی بھر کر اس میں بیٹھنا، آبزن، (ا) سٹز باتھ Sitz-bath

اِسْتِحْمَام قَدْمِی: (ع) پاشویہ، پیروں اور پنڈلیوں کو سادہ گرم پانی یا دواؤں کے نیم گرم جوشاندہ میں ڈالنا، (ا) فٹ باتھ Foot-bath۔

اِسْتِخْرَاج: (ع) نکالنا (ا) اصطلاح کیمیا میں تجربہ یا تصل یعنی علیحدہ کرنا یا جدا کرنا (۲) فن جراحی میں اس کا استعمال مواد وغیرہ کے خارج کرنے کے لئے اور (۳) علم القابلہ میں اخراج جنین کیلئے اور (۴) فن دوا سازی میں نسخہ کا مزاج نکالنے کے لئے ہوتا ہے، (ا) ایب سٹریکشن Abstraction، ایکسٹریکشن Extraction، ایمبری الی Embryuley

اِسْتِرْخَا: (ع) فالج: (ع) شلل: (ع) لغوی معنی ڈھیلا ہونا، لٹک پڑنا، اصطلاح طب میں ایک بیماری ہے جس میں عام بدن یا بدن کا کوئی خاص عضو سست اور ڈھیلا ہو جاتا ہے اور اس کی قوت حرکت ضعیف یا زائل ہو جاتی ہے، (ا) پر یلے سس Paralysis، پالسی Palsy

نوٹ: متقدمین یونانی اطباء اگر چہ استرخا اور فالج میں کوئی فرق نہ کرتے تھے لیکن متاخرین یونانی اطباء دونوں میں فرق کرتے ہوئے استرخا کو عام اور فالج کو خاص قرار دیتے ہیں۔ یعنی فالج کی اصطلاح کو اس استرخاء پر بولتے ہیں جو جسم کے نصف حصہ طولانی میں واقع ہوتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو شلل اور فالج، (ا) ری لیکسیشن Relaxation

اِسْتِرْخَاءُ الثَّدْیِ: (ع) پستان کا ڈھیلا ہونا، پستان کا لٹک پڑنا، (ا) ری لیکسیشن آف میما Relaxation of Mamma

اِسْتِرْخَاءُ الْجَفْن: (ع) سُقُوط الْجَفَن: (ع) پلک کا سست وڈھیلا ہو جانا، پلک کا لٹک آنا، (ا) ٹوسس Ptosis، بلفروٹوس Blepharoptosis

اِستِرخاء المُقعد: (ع) مقعد کا ڈھیلا ہو جانا، عضلہ مقعد کا سست و ڈھیلا ہو جانا، (ا) پر یلے سس آف دی اینس Paralysis of the Anus

اِستِرخاءُ المَهبِلُ: (ع) اندام نہانی کا ڈھیلا ہو جانا، اندام نہانی کا کشادہ ہو جانا، (ا) پریلے سس آف دی ویجائنا Paralysis of the Vagina

اِستِسعاط: (ع) اِسعَاط: (ع) سعوط کرنا، کسی چیز کو ناک میں ٹپکانا۔

اِستِسقاء: (ع) لغوی معنی پانی طلب کرنا، اصطلاح اطباء میں جلندھر۔ یہ ایک خطرناک مادی مرض ہے جس کا مادہ رطوبات غریبہ (فاسد اور اوپری رطوبات) ہوتی ہیں۔ جو ظاہری و باطنی کے فرجوں اور خللوں میں بھر کر ان کو اصلی حالت سے بدل دیتی اور پھلا دیتی ہیں، (ا) ڈراپسی Dropsy، ہائی ڈراپس Hydrops

نوٹ: جدید اطبائے یورپ نے اس مرض کی ماہیت اس طرح بیان کی ہے کہ اس مرض میں دوران خون کی رکاوٹ اور قوت جاذبہ کے کم ہو جانے سے آب خون تراوش پا کر جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت میں یا کسی اندرونی عضو کے غلاف کے جوف میں یا کسی اندرونی عضو میں جمع ہو جاتا ہے۔ درحقیقت یہ بذاتہ کوئی مرض نہیں بلکہ امراض دل یا جگر یا گردہ وغیرہ کی ایک علامت ہوتی ہے۔ متقدمین اطباء یونان نے صرف تین قسم کے استسقاء زقی، طبلی، لحمی کا ذکر کیا ہے اور اس کے علاوہ استسقاء الدماغ کو

دماغ کا جلندھر، اس مرض میں بطون دماغ میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے اور سر بڑا ہو جاتا ہے، (ا) ہائیڈرو سیفی لس Hydrocephalus

اِستِسقاءُ الرَّحِمُ: (ع) اجتماع الماء فی الرحم: (ع) رحم یا ناف کا جلندھر، اس مرض میں رحم یعنی عورت کے بچہ دان میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے اور رحم بڑھ جاتا ہے، (ا) ہائیڈرو میٹرا Hydrometra

اِستِسقاء زِقّی: (ع) استسقاء الباریطون: (ع) جلندھر پیٹ کا جلندھر، اس مرض میں باریطون یعنی صفاق کے جوف میں رطوبت (آب خون، سیرم) جمع ہو کر پیٹ مشک کی طرح پھول جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً جگر کی خرابی سے ہوا کرتا ہے، (ا) اسائیٹیز ایبڈومی نل Ascites Abdominal Dropsy

اِستِسقاء الصّدر: (ع) استسقاء صدری: (ع) اجتماع الماء فی الریّہ: (ع) سینے کا جلندھر، اس مرض میں پھیپھڑوں کے غلاف کے جوف میں رطوبت (آب خون) جمع ہو جاتی ہے، (ا) ہائیڈرو تھوریکس Hydrothorax

اِستِسقاء طَبلِی: (ع) اِستِسقاء یابس: (ع) ہوائی جلندھر، یہ بھی پیٹ کا جلندھر ہے جس میں صفاق کے جوف میں رطوبت کے اوپر کچھ ہوا یا ریح بھر جاتی ہے اور مریض کا پیٹ ٹھوکنے سے طبل کی مانند معلوم ہوتا ہے، (ا) اسائیٹیز سکسیٹس Ascites

Succatus

اِسْتِسْقاءُ الْعَیْن: (ع) حجوظ العَین:
(ع) آنکھ کا جلندھر، اس مرض میں رطوبات چشم میں غیر طبعی زیادتی ہوکر آنکھ کا ڈھیلا بڑا ہوجاتا ہے، (ا) ہائیڈروف تھلمیا
Hydrophthalmia

اِسْتِسْقاء کُلّی: (ع) استسقاء عامّہ:
(ع) عام جلندھر، اس مرض میں اعضائے اندرونی کی آبی جھلیوں (سیرس ممبرینس) کے جوخون میں نیز تمام جسم کی جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت (سیلولر ٹشو) میں سیرم یعنی آب خون تراوش پاکر جمع ہوجاتا ہے، (ا) جنرل ڈراپسی **General Dropsy**

اِسْتِسْقاء الْکُلْیہ: (ع) استسقاءِ کُلْوی: (ع) گردہ کا جلندھر، اس مرض میں حوض کلیہ یعنی جوف گردہ کے درمیان رطوبت جمع ہوکر گردہ بڑھ جاتا ہے، (ا) ہائیڈرو نفروسس **Hydronephrosis**

اِسْتِسْقاء لحْمِی: (ع) آماسِ تن، گوشت کا جلندھر، اس مرض میں تمام جسم کی جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت میں رطوبت (آب خون سیرم) تراوش پاکر جمع ہوجاتی ہے اور خمیر کی طرح سارا جسم پھول جاتا ہے، (ا) اِناسارکا
Anasarca

اِسْتِسْقاءُ النّخَاع: (ع) حرام مغز کا جلندھر، اس مرض میں نخاع یعنی حرام مغز کی نالی میں رطوبت جمع ہوجاتی ہے، (ا) ہائیڈرو ریکس
Hydrorachis

اِسْتِشارہ طِبیّہ: (ع) طبی مشورہ کرنا طبی مشورہ لینا، (ا) کن سل ٹے شین
Consultation

اِسْتِشْہاء بالید: (ع) عورت کی انگشت زنی جیسے مردوں کی مشت زنی، عورت کا اپنے ہاتھ سے منی ضائع کرنا، (ا) سیلف ابیوز **Self Abuse**

نوٹ: مردوں میں اس کی بجائے استمنا بالید آتا ہے۔

اِسْتِطالَت: (ع) زائِدہ: (ع) اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا نکال یا ابھار، (ا) پراسس **Process**

اِسْتِطالت دُوْدِیہ: (ع) زائِدہٴ اَعور۔ اندھی آنت کا زائدہ جو کیچوے کی مانند ہوتا ہے، (ا) ورمی فارم پراسس **Vermiform Process**

اِسْتِطْلَاق: (ع) چھوڑانا، قید سے رہائی پانا، اصطلاح طب میں پیٹ جلنا، دست آنا، (ا) ڈائریا **Diarrhoea**

اِسْتِعْدَاد: (ع) آمادہ و مستعد ہونا، لائق ہونا، قابل بنانا، قابلیت، (ا) پری ڈسپوزی شن
Predisposition

اِسْتِعْداد ذاتی: (ع) ذاتی استعداد، خصوصیت مزاجی، جو کسی ایک شخص میں موجود ہو۔ مثلاً اس کو قابض دوا سے دست آنے لگیں اور مسہل دوا سے قبض ہوجائے، (ا) اِڈیو سنکریسی
Idiosyncrasy

اِسْتِعْداد مزاجی: (ع) مزاجی قابلیت، اصطلاح طب میں اس مخصوص قابلیت کا نام

ہے جو کسی جسم کو خاص خاص امراض مثلاً نقرس و ذیابیطس وغیرہ کے قبول کرنے کے لئے مستعد بناتی ہے، (ا) ڈایاتھی سس Diathesis

اِسْتِفْنَاث: (ع) پھوڑے کو پیپ و آلائش سے پاک وصاف کرنا۔

اِسْتِفَاف: (ع) سفوف بنانا یا سفوف کھانا۔

اِسْتِفَاق: (ع) قریب الصحت ہونا، بیماری کا اچھا ہونے لگنا۔

اِسْتِفْرَاز: (ع) اخراج فضلات، فضلات کا جسم سے خارج کرنا، (ا) ایکس کریشن Excretion

اِسْتِفْرَاغ: (ع) فراغت چاہنا، اصطلاح طب میں بدن کا فضلات سے پاک ہونا یا بدن کو فضلات سے پاک کرنا، عموماً قے دست پر اور بول و براز وغیرہ کے اخراج پر بولا جاتا ہے، (ا) اویکوایشن Evacuation

اِسْتِفْرَاغ جُزْئی: (ع) کسی خاص عضو مثلاً دماغ یا معدہ وغیرہ کو مادہ سے پاک وصاف کرنا یا (۲) کسی خاص خلط کو بدن سے خارج کرنا۔

اِسْتِفْرَاغ کُلّی: (ع) تمام جسم کو مادہ سے پاک کرنا، سارے بدن سے مادہ نکالنا۔ مثلاً اسہال و فصد، (۲) کبھی ہر چہار اخلاط کو بدن سے خارج کرنے پر بھی اس کا طلاق ہوتا ہے۔

اِسْتِفْسَار: (ع) پوچھنا، حال دریافت کرنا، (ا) اِن کوائری Enquiry

اِسْتِقَامَت: (ع) سیدھا کھڑا ہونا، سیدھا ہونا،

اِمتنلاد: شیطان مجسم ملعون ومردود آن نامی باشندۂ ملک افریقہ سے ہوئی جس سبب سے اس مرض کو ڈاکٹری میں آن نزم بھی کہتے ہیں اور ملک عرب میں اس فعل قبیح کا مرتکب غالباً کوئی شخص عمیرہ گزرا ہے جس لحاظ سے عربی میں اس مرض کو جلد عمیرہ بھی کہتے ہیں بلکہ زمانۂ حال کے مصری اطباء نے تو اس مرض کا یہی نام لکھا ہے۔

اِستِناد: (ع) تکیہ لگانا، ٹیک لگانا، کسی چیز پر ڈھک کر بیٹھنا یا ٹیک لگا کر کھڑا ہونا۔

اِستِنشار: (ع) ناک سنکنا، ناک صاف کرنا۔

اِستِنشاق: (ع) تر دوا ناک سے سڑکنا، سیال دوا کے انجرات سونگھنا، (۲) سانس کے ذریعے ہوا کھینچنا، (ا) ان ہی لیشن Inhalation

اِستِنقاع: (ع) کسی دوا وغیرہ کو پانی میں بھگونا، تر کرنا۔

اِستِواء: (ع) لغوی معنی ہمواری، برابری، اصطلاح طب میں زخم کے پختہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا۔

اِستِوانہ: (ع) جَسَاۃ العضلات: (ع) پیٹ کے پٹھوں کا تن جانا۔

اِستِھواء صَدری: (ع) سینہ پر نزلہ گرنا، (ا) برانکیل کٹار Broncheal Catarrh

اِستِہلال: (ع) بچہ کا پیدا ہونے کے بعد شروع شروع رونا۔

اِستِیریا: (ع) معرب ہے ہسٹیریا، (باؤ گولہ) کا دیکھو اختناق الرحم (باؤ گولہ)، ہسٹیریا Hystaria

اِستِیریا صَرعیہ: (ع) اختناق الرحم صرعی: (ع) باؤ گولہ مع مرگی، یہ خاص قسم کا اختناق الرحم ہے جس میں مریض کو مرگی کی مانند تشنج ہوتا ہے، (ا) ہسٹریو ایپی لیپسی Hysterio Epilepsy

اِستِیصال: (ع) بیخ کنی کرنا، جڑ سے اکھاڑ ڈالنا، فن جراحی میں کسی عضو کا کاٹ ڈالنا، (ا) ایکس ٹرپشن Extirpation

نوٹ:- طب قدیم میں اس کا استعمال مرض کے ساتھ ہوتا ہے۔

اِستِیکا: (ع) پیشاب پائخانہ کا بند ہو جانا۔

اِستِیلاء: (ع) غلبہ پانا، غالب ہونا، (ا) پری ڈومی نینس Predominance

اِستِیلاخ: (ع) زمین کا نم ناک ہونا، سیلن، (ا) ڈیمپ Damp، مائسچر Moisture

اسحق بن حنین: (ع) دیکھو حنین۔

اِسخیتات: (ع) ورم کا گھٹنا، سوجن کا کم ہونا۔

اَسرار: (ع) اَسرہ: (ع) جلد بدن کی شکن یا خطوط، پیشانی کے خطوط، (ا) کریز Crease، فولڈ Fold

اُسرالبول: (ع) اِنقطاع البول: (ع) پیشاب کا بند ہو جانا، پیشاب کا پیدا نہ ہونا، اس مرض میں پیشاب بالکل پیدا ہی نہیں ہوتا اور پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر بے ہوشی اور تشنج پیدا کرتا ہے، (ا) اسکوریا Ischuria، سپریشن آف یورن Suppression of Urine

اِسطام: (ع) کفچہ، کفگیر، (۲) آگ کریدنے کا

آلہ، دست پناہ۔

اُسطقس: (ع) جز، اصل اور مادہ ہر مرکب کا، مرکب کا وہ مادہ جس کی طرف وہ تحلیل ہونے کے بعد تقسیم ہوتا ہے اور مراد اس سے اربعہ عناصر میں سے کوئی عنصر ہے کیونکہ ہر ایک مرکب تحلیل ہونے کے بعد انہی میں تقسیم ہوجاتا ہے، جمع اُسطقسات

اُسطوانہ: (ع) ستون، بیلن، (ا) سلنڈر **Cylinder**

نوٹ:- مجازاً یہ لفظ رگ اور شریان پر بھی بولا جاتا ہے کیونکہ اس کی ساخت میں استوانی ہوتی ہے۔

اَسف: (ع) کوفت، غم، غصہ، خون جوش کھانا۔

اَسفع: (ع) سیاہ، کالا۔

اِسفیدبا: (ف) اسفید باج: (ف) گوشت کا شوربا جس میں گرم مصالحہ نہ ڈالا جائے بلکہ مکھن اور پنیر ڈالا جائے، (۲) دودھ میں مسلی ہوئی روٹی۔

اَسفیکسیا: (ع) اختناق، دم گھٹنا، دم بند ہونا، (ا) ایس فکسیا **Asphyxia**

اِسقاط: (ع) اجہاز: (ع) حمل ساقط ہونا، پیٹ گرنا، (ا) ابارشن **Abortion**، مس کیرج **Miscarriage**

اِسقاط بیضی: (ع) نطفہ قرار پانے سے بیس روز بعد حمل گرنا، (ا) ابارشن **Abortion**

اِسقاط جنینی: (ع) قرار حمل کے بعد چوتھے مہینے سے سات مہینے تک حمل کا ساقط ہونا، مس کیرج **Miscarriage**

اِسقاط رشیمی: (ع) نطفہ قرار پانے کے بعد تیسرے مہینے تک حمل گرنا، (ا) ابارشن **Abortion**

اِسقط: (ع) خمر، شراب، دارو۔

اَسقلی بیوئس: Asclepios

یہ فن طب کا موجد ہے اور پہلا یونانی ماہر اور نامور طبیب ہے جو ہرمس اول یعنی حضرت ادریس علیہ السلام کا شاگرد تھا۔ جالینوس اسقلی بیوس کو الہامی طبیب لکھتا ہے اور افلاطون کا بھی اس کی نسبت ایسا ہی خیال ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اسقلی بیوس جس مریض کو قابل صحت سمجھتا تھا، صرف اس کا علاج کرتا تھا۔ یونانی اسقلی بیوس کے معجز نما معالجات کے نہایت معتقد تھے۔ یہاں تک کہ وہ اسے رب شفا مانتے تھے اور اس کی وفات کے بعد انہوں نے اس کی صورت کی مورت بنا کر اس کی پرستش شروع کردی۔ چنانچہ اس وقت ملک یونان میں قریباً دوسو مندر میں اس دیوتا کی مورتی کی پوجا کی جاتی تھی۔ لیکن اس کا سب سے بڑا مندر اپی ڈارس میں واقع تھا۔ اس مندر میں زرد رنگ کے بہت سے بے ضرر سانپ پائے جاتے تھے جن کو ایسا سدھایا گیا تھا کہ وہ مریض کے مقام مرض کو اپنی زبان سے چاٹا کرتے تھے۔ یہی سبب ہے کہ اسقلی بیوس کے مجسمات یا تصاویر میں اس کے ایک ہاتھ میں ایک لکڑی پر سانپ لپٹا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ حکیم بقراط بھی اسی کے خاندان مین سے ہوا ہے۔

اِسقیروس: (ع) سقیروس: (ع) ورم

اسکتان: حلب سوداوی، سخت سوداوی ورم، یہ درحقیقت ایک قسم کا سخت سرطان ہوتا ہے، (ا) سکیرس Scirrhus

اَسکتان: (ع) اسکتی الفرج: (ع)(ع)(ا) اسکتان، دو جانب رحم، رحم کے دونوں جانب، (۲) اِسکتان، دو جانب فرج، یعنی شرمگاہ کے دونوں کنارے۔

اِسْکربُوطُ: (ع) سَکرَبوط: (ع) لِثہ دامیہ: (ع) داء الحفر: (ع) مسوڑھوں سے خون بہنا، مسوڑھوں کا نرم اور پلپلا ہونا، ایک بیماری ہے جس میں مسوڑھے نرم اور پلپلے ہوجاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے، (ا) سکاربوٹس Scarbutus اور سکروی Scurvy

نوٹ:۔ لفظ اسکربوط، وسکربوط معرب ہے سکاربوٹس کا، ماہیت کے لئے دیکھو لثہ دامیہ۔

اُسْکُرُجّہ: (ع) وہ برتن جس میں پانچ مثقال پانی آجائے، بارہ تولہ آٹھ ماشہ کا وزن۔

اُسْــکُفْ: (ع) نیچے کی پلک، نچلی پلک، پلک زیریں۔

اِسْکمُـناس: (ع) معرب ہے اکزیمنس کا۔ فلزات معدنی (دھاتوں) کو وزن نوعی کے ذریعہ شناخت کرنے کا آلہ۔

اِسْکندرافرودیسی: (ع) دمشق کا رہنے والا اور حکیم جالینوس کا ہمعصر تھا۔ یہ اپنے زمانے کا ایک جلیل القدر فیلسوف اور ماہر علم طبیعات تھا۔ اس کا حلقہ درس بھی بہت وسیع تھا۔ اس نے ارسطو کی اکثر کتابوں پر نہایت عمدہ شروح لکھی ہیں۔ یہ جالینوس کو "خردماغ"

عمر میں نکلا کرتی ہیں، (ا) وزڈم ٹیتھ
Wisdom Teeth

اَسۡنَان دائمہ: (ع) دندان مستقل، مدامی دانت جو سات برس کی عمر سے نکلنے شروع ہوکر پچیس برس تک نکل چکتے ہیں اور آخر عمر تک قائم رہتے ہیں۔ یہ تعداد میں بتیس ہوتے ہیں۔ سولہ اوپر کے جبڑے اور سولہ نیچے کے جبڑے میں، (ا) پرمے نینٹ ٹیتھ
Permanant Teeth

اَسۡنَانِ طَوَاحُنْ: (ع) ڈندان آسیا، پیسنے والے دانت، داڑھیں جو ہر ایک جبڑے میں آٹھ ہوتی ہیں یعنی چار دائیں طرف اور چار بائیں طرف، (ا) مولرز **Molars**

اَسۡنَانُ الْفَار: (ع) لغوی معنی چوہے کے دانت اصطلاحی معنی ناخن کے باریک تیز ریشے جو ناخن کے سرے کے قریب پھٹ جانے سے اس میں پیدا ہوجاتے ہیں یا ناخن کی جڑ میں ہوتے ہیں۔

اَسۡنَان قَواطِعْ: (ع) دندان پیش، اگلے دانت، کترنے یا کاٹنے والے دانت جو ہر ایک جبڑے میں چار ہوتے ہیں، (ا) انسائزرز **Insisors**

اَسۡنَان کَوَاسِر: (ع) دندان نیش، کچلیاں یا کیلے، ہر ایک جبڑے میں دو ہوتے ہیں، ایک دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف، (ا) کینائنز **Canines**

اَسۡنَانُ اللّبۡن: (ع) اسنان کبنیہ: (ع) دندانِ شیر، دودھ کے دانت، عارضی دانت، یہ تعداد میں بیس ہوتے ہیں یعنی ہر ایک جبڑے میں دس اور عموماً سات ماہ کی عمر سے نکلنے شروع ہوکر دو اڑھائی برس تک نکل چکتے ہیں اور پھر چھ برس کی عمر کے بعد گرنے لگتے ہیں اور ان کی جگہ مدامی دانت نکلنے لگتے ہیں، ملک ٹیتھ
Milk Teeth

اَسُوْ: (ع) زخم وغیرہ، مرہم کا پھاہا رکھنا، زخم کا علاج کرنا۔

اَسُوَدْ: (ع) سیاہ رنگ، کالا، (ا) بلیک
Black

اَسُوَل: (ع) جس کا پیڑو آگے نکلا ہوا ہو۔

اِسۡهَال: (ع) شکم روی، پاروی، دست، دست آنا، دست لانا، پیٹ چلنا، مواد بدن کا پاخانہ کی راہ خارج ہونا یا خارج کرنا، (ا) ڈائریا **Diarrhoes**، کتھارسس **Catharsis**، پرگیشن **Purgetion**

طبی نوٹ: واضح ہو کہ جس عضو کی آفت و خرابی سے دست آیا کرتے ہیں، اسی کی طرف لفظ اسہال کو منسوب کردیتے ہیں جیسے اسہال معدی، اسہال کبدی، اسہال معوی وغیرہ۔ اسی طرح دستوں میں جو غلط غالب ہو اس کی طرف بھی نسبت کردیتے ہیں۔ جیسے اسہال صفراوی، اسہال بلغمی، اسہال دموی وغیرہ۔

ڈاکٹری نوٹ: جب مرض کے سبب دست آئیں، تو اس کو ڈائریا کہتے ہیں اور جب مسہلہ دوا کے سب دست آئیں تو اسکو کتھارسس اور پرگیشن سے موسوم کرتے ہیں۔

اِسۡهَال اَبۡیَض: (ع) سفید دست، اس قسم کے دست گرم ممالک میں عموماً بچوں کو آیا کرتے

ہیں۔ ان کا سبب خاص قسم کے جراثیم مانے جاتے ہیں، (ا) ڈائریا البا Diarrhoes Alba

اِسْہالِ اَخْضر: (ع) سبز دست، اس قسم کے دست بچوں کو موسم گرما یا دانت نکلنے کے زمانہ میں آیا کرتے ہیں، (ا) گرین ڈائریا Green Diarrhoes

اِسْہالِ اَطفال: (ع) بچوں کے دست، جب طبیعت کسی بیماری میں مادۂ مرض کو دستوں کے ذریعہ دفع کرتی ہے تو ایسے دستوں کو اسہال بحرانی کہتے ہیں، (ا) کریٹیکل ڈائریا Critical Diarrhoes

اِسْہالِ بُحرانی: (ع) بحرانی دست، جب طبیعت کسی بیماری میں مادۂ مرض کو دستوں کے ذریعہ دفع کرتی ہے تو ایسے دستوں کو اسہال بحرانی کہتے ہیں (ا) کریٹیکل ڈائریا Critical Diarrhoea

اِسْہالِ بَلْغمی: (ع) بلغمی دست، اس قسم کے دست بدن میں بلغم کی کثرت اور اس کے فساد کے باعث آیا کرتے ہیں اور ان میں بلغم کی آمیزش ہوتی ہے، (ا) میوکس ڈائریا Mucous Diarrhoes

اِسْہالِ تَہَیُّجی: (ع) خراش دار دست، اس قسم کے دست کسی محرِّش دوا یا غذا کے باعث انتڑیوں میں خراش ہونے سے آنے لگتے ہیں، (ا) اری ٹے ٹیو ڈائریا Irritative Diarrhoes

اِسْہالِ خثائی: (ع) تلچھٹ نما دست، اس قسم کے دست جگر کا سدہ کھلنے یا اس کا کچا پھوڑا پھوٹنے یا جگر اور اس کی رطوبات میں احتراق شدید ہونے کے باعث تلچھٹ کی مانند غلیظ اور بدرنگ آیا کرتے ہیں۔

اِسْہالِ دماغی: (ع) یعنی دماغ کی شرکت اور خرابی کے دست، اس قسم کے دست دماغ سے براہ حلق دموی معدہ میں نزلات و رطوبات گرنے سے آیا کرتے ہیں۔ اسی لحاظ سے ان کو اسہال نزلی بھی کہتے ہیں، (ا) نروس ڈائریا Nervous Diarrhoea کٹارل ڈائریا Catarrhal Diarrhoea

اِسْہالِ دَمَوی: (ع) اسہالُ الدم: (ع) خونی دست، یہ کبھی تو آنتوں سے آیا کرتے ہیں، ایسی صورت میں ان کو ذوسنطاریائے کبدی بولتے ہیں، (ا) ڈیسنٹرک ڈائریا Dysenteric Diarrhoea

اِسْہالِ دُوْدی: (ع) انتڑیوں میں دیدان یعنی کیڑوں کی خراش کے سبب اس قسم کے دست آیا کرتے ہیں، (ا) ڈائریا ورمی نوسا Diarrhoea Verminosa

اِسْہالِ دَوری: (ع) دورے کے دست، باری کے دست، اس قسم کے دست باری یا نوبت سے آیا کرتے ہیں۔

اِسْہالِ ذُوبانی: (ع) اسہال سبلی: (ع) اس قسم کے دست بعض گرم و مزمن امراض مثلاً سل دق وغیرہ کے اخیر میں و رطوبات کے گھلنے اور پگھلنے کے باعث آیا کرتے ہیں، (ا) کالی کوئے ٹیو ڈائریا Colliquitive Diarrhoea

اِسْہال سَوداوی: (ع) سوداوی دست، اس قسم کے دست کسی عضو میں سودا کی کثرت اور غلبہ کے سبب آیا کرتے ہیں اور رنگ میں سیاہی مائل ہوتے ہیں۔

نوٹ:- چونکہ اس قسم کے دستوں میں عموماً طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے، اس لئے ڈاکٹری میں اسہال سوداوی کے لئے ملیریس ڈائریا Malarious Diarrhoea کا لفظ زیادہ موزوں و مناسب معلوم ہوتا ہے۔

اِسْہال صدِیْدی: (ع) زرد آبی دست، اس قسم کے دست پتلے' پتلے زرد پانی کی مانند آیا کرتے ہیں اور شدید حرارت جگر اس کا باعث ہوتی ہے جس کی وجہ سے خون سے زرد رنگ کا آبی حصہ جدا ہو کر دستوں میں خارج ہونے لگتا ہے، (ا) سیرس ڈائریا Serous Diarrhoea واٹری ڈائریا Watery Diarrhoea

اِسْہال صفراوی: (ع) صفراوی دست، اس قسم کے دست عام بدن یا کسی مخصوص عضو میں صفرا کی کثرت اور غلبہ کے سبب عارض ہوتے ہیں اور رنگ میں زرد یا زردی مائل ہوتے ہیں، (ا) بلیری ڈائریا Biliary Diarrhoea، بلیس ڈائریا Bilious Diarrhoea

ڈاکٹری نوٹ:- اس قسم کے دست اکثر گرم ممالک اور گرم موسم میں آتا کرتے ہیں شروع میں ایسے دستوں کے ساتھ صفراوی قَیں بھی آیا کرتی ہیں۔

اِسْہال صَیْفِی: (ع) گرمائی دست، شدید موسم گرما میں اس قسم کے دست اکثر بچوں کو آیا کرتے ہیں، (ا) سمر ڈائریا Summer Diarrhea

اِسْہال عُضْوِی: (ع) عضوی دست، اس قسم کے دست خاص خاص یا تمام کی خرابی سے لاحق ہوتے ہیں۔ جیسے اسہال معدی، معدہ کی خرابی سے، اسہال کبدی و جگر کی خرابی سے، اسہال ذوبانی تمام اور عام بدن کی خرابی سے۔

اِسْہال عَوضی: (ع) عضوی دست، موسم برسات میں برودت ہوا کے باعث پسینے کے یکا یک رک جانے سے یا کسی جاری رطوبت کے بند ہو جانے سے اس قسم کے عوضی اور قائم مقامی دست آنے لگتے ہیں، (ا) وکیریس ڈائریا Vicarious Diarrhoea

اِسْہال غِذائی: (ع) غذا کی خرابی کے دست، اس قسم کے دست زیادہ غذا کھانے یا ثقیل و نفاخ و بدمزہ اور مکروہ چیزوں کے کھا لینے کے باعث آیا کرتے ہیں۔ بہر حال غذا میں بے احتیاطی یا بے ترتیبی اس کا باعث ہوا کرتی ہے، (ا) کرے پیولس ڈائریا Crapulous Diarrhoea

اِسْہال غُسَالی: (ع) گوشت کے دھوؤں کی مانند دست۔ اس قسم کے دست ضعف جگر کے باعث آیا کرتے ہیں اور اسہال کبدی کی ایک قسم ہیں۔

اِسْہال قَیْحی: (ع) پیپ دار دست، جب جگر کا پھوڑا پک کر پھوٹتا ہے، تو اس قسم کے دست آیا کرتے ہیں، یہ بھی اسہال کبدی کی ایک قسم ہے۔

اِسْہالِ کَبِدِی:

اِسْہالِ کَبِدِی: (ع) جگری دست، اس قسم کے دست جگر کے ضعف و خرابی سے آیا کرتے ہیں اور مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

اِسْہال لحمی: (ع) گوشت دار دست، یہ اسہال دموی و خونی دست کی ایک قسم ہے۔ جس میں غلیظ مواد گوشت کے ٹکڑوں کی مانند نکلا کرتا ہے، (ا) ڈائریا کارنوسا Diarrhoea Carnoss

اِسْہال مِدّی: (ع) اسہال المدہ: (ع) پیپ دار دست، پیپ کے دست، جب قروح امعاء کے باعث براز کے ساتھ پیپ خارج ہونے لگتی ہے، تب اس کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

اِسْہال مُزْمِن: (ع) پرانے دست، (ا) کرانک ڈائریا Chronic Diarrhoea

اِسْہال مَصَلِیُ: (ع) پانی کی مانند دست، (ا) سیرس ڈائریا Serous Diarrhoea

اِسْہال مِعْدِی: (ع) معدہ کے دست، جو معدہ کی خرابی سے لاحق ہوتے ہیں، (ا) گیسٹروجینک ڈائریا Gastrogenic Diarrhoea

نوٹ:۔ ذرب وخلفہ اور اختلاف بھی جن کو ڈاکٹری میں لائی اینٹرک ڈائریا Lientric Diarrhoea کہتے ہیں، اسہال معدی کی قسمیں ہیں۔

اِسْہال مِعَوِی: (ع) آنتوں کے دست، اس قسم کے دست آنتوں کی خرابی سے آیا کرتے ہیں۔

اسہال کبدی اور اسہال معوی کا فرق:

اسہال کبدی میں قارورہ کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور ان میں مروڑ وغیرہ نہیں ہوتی۔ برخلاف اس کے معوی میں مروڑ اور خراش کا ہونا اور براز کا جلد جلد اور تھوڑا تھوڑا آنا لازمی ہے۔

اِسْہال نَزْلی: (ع) نزلہ کے دست، طب قدیم میں یہ اسہال اسہال دماغی کے مرادف ہیں جو سر سے معدہ اور امعاء کی طرف رطوبات نزلیہ کے گرنے سے لاحق ہوتے ہیں۔ دیکھو اسہال دماغی لیکن لفظ نزلہ کے لحاظ سے ڈاکٹری میں اسہال نزلی سے مراد کٹارل ڈائریا ہے جو انتڑیوں کی غشائے مخاطی کے متورم ہونے سے پیدا ہوتے ہیں، (ا) کٹارل ڈائریا Catarrhal Diarrhoea

اِسْہال وَرَمِیُ: (ع) ورمی دست، اس قسم کے دست عموماً تو آنتوں کی غشائے مخاطی کے متورم ہونے سے اور اور کبھی ورم جگر کے باعث آیا کرتے ہیں، (ا) انفلامیٹری ڈائریا Inflammatory Diarrhoea

اَسِیُّ: (ع) علاج کردہ شدہ، علاج کیا ہوا، جس کا علاج کیا گیا ہو۔

اَسِیف: (ع) قیق القلب، زود رنج، بزدلا بودا جوذرا سی بات میں ملول و رنجیدہ ہو جائے، (ا) نروس Vervous

اُسَیْلِم: (ع) وہ رگ جو خنصر و بنصر یعنی چھنگلی اور اس کی پاس والی انگلی کے درمیان واقع ہ اور باسلیق ابطی سے تعلق رکھتی ہے۔

نوٹ:۔ اسیلم لفظ اسلم کی تصغیر ہے جس کے معنی

ہیں سالم و بے خطر۔ چونکہ اس کے فصد میں کسی اور رگ کے کٹنے کا ڈر نہیں، اس لئے یہ سالم و بے خطر ہے اور چونکہ یہ چھوٹی سی رگ ہے، اس لئے تصغیر کے طور پر اس کو اسیلم کہا گیا۔

اِشَارہ: (ع) علامت (ا) سمبل Symbol

نوٹ: اشارات وعلامات کو اصطلاح کیمیا میں نوٹیشن Notation کہتے ہیں۔

اَشَــام: (ع) جانب چپ، بائیں جانب، جمع اشائم۔

اَشْباح: (ع) جمع ہے شبح بمعنی عکس یا تصویر کی۔

اِشْتار: (ع) آنکھ کا پپوٹا الٹنا۔

اِشْتِباك: (ع) گتھ جانا، گتھا ہوا ہونا، دانت بیٹھ جانا۔

اَشْتَر: (ع) درید چشم، پھٹی آنکھ والا، اور یہ مرض خلقی و مولودی ہوتا ہے۔

اِشْتِعَال: (ع) شعلے مارنا، جلنا، پھڑکنا، مادہ یا روح کا گرم ہو جانا یا بھڑکنا، (ا) ڈی فلیگ ریشن Deflagration

اِشْتِوَاء: (ع) بھوننا، تلنا، بھنا ہوا ہونا۔

اِشْتِهَــا: (ع) گرسنگی، بھوک، خواہش، (ا) اپی ٹیٹ Appetite

اَشْجَع: (ع) اصطلاح تشریح میں انگلی کی جڑ کا جوڑ، جوہری کا قول ہے کہ انگلیوں کے جوڑ تین ہیں۔ منجملہ ان کے پہلا جوڑ جو جڑ میں ہوتا ہے، اشجع کہلاتا ہے اور دوسرا جو درمیان میں ہوتا ہے، بَرجمہ سے موسوم ہوتا ہے اور تیسرا اوپر والا انملہ کہلاتا ہے۔ جمع اشاجع۔

اَشَــدّ: (ع) مضبوط، طاقتور، تیز مزاج، اٹھارہ برس کی عمر سے لے کر تیس برس کا جوان۔

اَشْــدَاق: (ع) جمع ہے شدق بمعنی گوشۂ دہن یا باچھ کی۔

اَشْدَق: (ع) فراخ دہن، وہ شخص جس کے منہ کی باچھ بڑی ہو۔

اُشُر: (ع) دانتوں کی تیزی و آب داری۔

اِشْراف: (ع) چڑھنا، بلند ہونا، جھانکنا، اطلاع پانا، اصطلاح طب میں بیمار اقریب مرگ ہونا۔

اِشْــرَاقِیــان: (ع) حکمائے اشراقین جو اپنے باطن کی صفائی اور روشنی کے سبب مکاشفہ اور مراقبہ سے پڑھتے پڑھاتے تھے۔ اس لئے ان کو باہمی ملاقات کی حاجت نہ تھی، برخلاف مشائین کے کہ وہ ایک دوسرے کے پاس جاکر معلومات حاصل کرتے تھے۔ چنانچہ افلاطون اور بقراط وغیرہ حکمائے اشراقین میں سے تھے۔ نیز دیکھو رواقیاں۔

اَشْرِبَه: (ع) جمع ہے شراب کی بمعنی شربت کی، پینے کی چیزیں، وہ چیزیں جو پی جائیں، (ا) ڈرنکس Drinks، سیرپس Syrups

اَشْــرِبَۂ اِغْنِیَادِیّہ: (ع) روزمرہ اور عادتی طور پر پینے کی چیزیں جیسے پانی پینا، (ا) ہیبی چوئل ڈرنکس Habitual Drinks

اَشْرِبَــہ مُلَــطِّفَۂ مُغْذِیَــہ: (ع) لطافت اور غذائیت دینے والے مشروبات یا سیال، (ا) ریفریجرنٹ، ڈرنکس Refregerant Drinks

اَشْرِبَہ مُنَبِّھَۂ: (ع) قوت کی تقویت و تحریک

والا۔

اَصْفَر: (ع) زرد رنگ، اطباء نے اس کے پانچ درجے مقرر کئے ہیں: (۱) تبنی، (۲) اترجی، (۳) اشقر، (۴) ناری، (۵) احمر ناصع۔ چنانچہ ہر ایک اپنے اپنے موقع پر مذکور ہے۔

اَصْغَران: (ع) مراد ہے دل وزبان سے، دل و زبان۔

اَصْفر فاقِع: (ع) بہت زرد، خوب گہرا زرد۔

اصل: (ع) بیخ، بنیاد، جڑ، (ا) روٹ Root

اِصْلاح: (ع) درستکرنا، بحال کرنا، مدبر کرنا، (ا) کیور Cure

اَصْلُ الْبَظَر: (ع) بظر یعنی عورت کے ٹیٹنے کی جڑ، جو عانہ کی جڑ سے شروع ہوتی ہے، (ا) کرس کلائی ٹورس Crus Clitoris

اَصْلَخْ: (ع) بہت بہرا آدمی جو کچھ نہ سن سکے، (ا) ڈمب Dumb

اَصْلَعْ: (ع) سر کل جس کی چندیا پر کے بال گر گئے ہوں، (ا) بیلڈ Bald

اَصْلُ اللِّسَان: (ع) غدہ تحت اللفک، جبڑے کے نیچے کا غدود، (ا) سب میگزلری گلینڈ Submaxilary Gland

اَصْل مُعْدِی: (ع) مادۂ چھوت، چھوت پیدا کرنے والا مادہ، (ا) کن ٹے جیم Contagium

اَصْلَم: (ع) گوش بریدہ، جو پیدائشی بے کان کا ہو، جس کے کان جڑ سے کاٹ ڈالے گئے ہوں، بچا۔

اَصْلُ النُّخَاع: (ع) راس النخاع: (ع)

مَبْدَء النخاع: (ع) کا سرا، جو اوپر کی طرف برزخ الدماغ میں ختم ہوتا ہے، گویا یہ دماغ کو حرام مغز سے ملاتا ہے۔ اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے۔ یہ سوا انچ لمبا پون انچ چوڑا، نصف انچ موٹا اور سات ماشہ وزنی ہوتا ہے۔ بقائے حیات کیلئے سر حرام مغز ایک اہم مقام ہے کیونکہ اس میں بہت سے اہم مراکز واقع ہیں اور بارہ جوڑے دماغی اعصاب میں سے آٹھ جوڑے سر حرام مغز میں نکلتے ہیں۔ یہ ان حسی تحریکات کا جو کہ حرام مغز سے دماغ کو جاتی ہیں اور ان حرکتی تحریکات کا جو کہ دماغ سے حرام مغز کو جاتی ہیں، گزرگاہ ہے۔ مرکز تنفس اور مرکز حرکت قلب وغیرہ اور کئی ایک فعال معکوسہ کے مراکز میں بھی سر حرام مغز میں واقع ہیں، (ا) میڈلا ابلانگٹ Medallu Oblongata

اَصَمّ: (ع) گر مادرزاد، بہرہ جسے سنائی نہ دے، جمع صم، (ا) ڈیف Deaf

اُصْمُوخ (ع) صِمَاخ: (ع) کان کا سوراخ، کان کی نالی جو کان کے اندر تک جاتی ہے (انگریزی) می ٹیئس آڈی ٹورئس Meatus Auditorious

اَصَنّ: (ع) گندہ بغل۔ وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔

اَصْناف: (ع) جمع ہے صنف کی، قسمیں۔

اَصْوات: (ع) جمع ہے صوت کی، آوازیں۔

اَصْهَب: (ع) سرخ مائل بہ سفیدی، پیازی رنگ، علم الامراض میں وہ قارورہ جس کا رنگ سرخ سفیدی مائل ہو۔

اَصِید: (ع) کج گردن، ٹیڑھی گردن والا۔

اَصِیص: (ع) لگن، تسلا، وہ برتن جس میں زخم کی آلائش دھو کر ڈالتے ہیں، یا جس میں زخم کو دھوتے ہیں، (ا) ٹرے Tray

اَضبَط: (ع) کھبڑا، بائیں ہاتھ سے کھانے پینے اور کام کاج کرنے والا آدمی۔

اِضجَاع: (ع) پہلو کے بل لٹانا، کروٹ پر لٹانا۔

اُضحُوکہ: (ع) مُضحکہ: (ع) وہ بات جس سے ہنسی آئے، ہنسی مذاق، (ا) ہیومر Humour

اَضرَاس ثُلاثِیَہ: (ع) تین بلندیوں والے سرے کی ڈاڑھیں یعنی وہ جن کے بیرونی سرے پر ذرا ذرا سے تین ابھار ہوتے ہیں۔

اَضرَاس ثُنائِیَہ: (ع) دو بلندیوں والے سرے کی ڈاڑھیں۔

اَضرَاسُ الحُلُم: (ع) نواجذ: (ع) عقل داڑھیں یعنی اخیر کی چار داڑھیں، جو بلوغ کے بعد اٹھارہ سے پچیس سال تک کی عمر میں نکلتی ہیں۔

اَضرَاس خُماسِیَہ: (ع) پانچ بلندیوں والے سرے کی داڑھیں۔

اَضرَاس رُباعِیَہ: (ع) چار بلندیوں والے سرے کی داڑھیں۔

اِضطِجَاع: (ع) پہلو کے بل لیٹنا، کروٹ سے لیٹنا۔

اِضطِرَاب: (ع) بے قراری، بے چینی، گھبراہٹ، بے چین ہونا، (ا) ڈس ٹربینس Disturbance

اَضعَاف: (ع) دُونا کرنا، بڑھا دینا، (۲) ضعیف کرنا، کمزور کرنا، (ا) ڈبل Double ویکن Weaken

اَضغَاث اَحلَام: (ع) خوابہائے پریشان، جھوٹے خواب، (ا) کنفیوزنگ ڈریمز Confusing Dreams

اَضلَاع: (ع) جمع ضلع کی، پسلیاں، یہ بارہ دائیں جانب اور بارہ بائیں جانب، کل چوبیس ہوتی ہیں۔ ہر ایک طرف کی بارہ پسلیوں میں سے اوپر کی سات پسلیاں بذریعہ کریوں کے سینہ کی ہڈی سے ملی رہتی ہیں۔ ان ساتوں کو اضلاع حقیقیہ یا اضلاع صادقہ (سچی پسلیاں) کہتے ہیں اور باقی پانچ پسلیوں کو اضلاع الخلف یا جھوٹی پسلیاں کہتے ہیں، جن میں سے اوپر کی تین کے اگلے سرے کریوں سے ملتے ہیں۔ مگر وہ کریاں سینہ کی ہڈی سے نہیں ملتیں بلکہ آٹھویں پسلی کی کری تو ساتویں پسلی سے اور نویں کی آٹھویں سے اور دسویں کی نویں سے مل جاتی ہے اور آخری دو پسلیوں یعنی گیارھویں اور بارھویں کے اگلے سرے چونکہ آزاد ہوتے ہیں اس لئے ان کو آزاد پسلیاں بھی کہتے ہیں، (ا) ربز Ribs

اَضلاع حَقِیقِیَّہ: (ع) اضلاع خالصہ: (ع) اضلاع صادقہ: (ع) اضلاع الصدر: (ع) اضلاع مقفولہ: (ع) سچی پسلیاں، سینہ کی ہڈی سے جڑی ہوئی پسلیاں، یہ تعداد میں سات ہوتی ہیں، (ا) ٹرو ربز True Ribs، سٹرنل ربز Sternal

Ribs

اَضْلاع الْخَلْف: (ع) اضلاع الزُور:
(ع) اضلاع سائبہ: (ع) اضلاع
کاذبہ: (ع) جھوٹی پسلیاں، آزاد پسلیاں،
(ا) فالس ربز False Ribs، شارٹ ربز
Short Ribs، فلوٹنگ ربز
Floating Ribs، ایبڈومنل ربز
Abdominal Ribs، ورٹبرو کانڈرل
ربز Vertebrochondral Ribs

اَضْمِدَہ: (ع) جمع ہے ضماد کی بمعنی لیپ، (ا)
پیسٹ Paste

نوٹ:- لگانے کی گاڑھی چیز کو ضماد اور پتلی کو طلاء
کہتے ہیں۔

اِضْمِحْلال: (ع) لغوی معنی نیست ہونا، مجازاً
نہایت ضعیف ہونا۔

اَطَار: (ع) تاج الحشفہ: (ع) حلقہ، گھیرا،
کنارہ، حشفہ یعنی سپاری کے گرداگرد کا ابھار،
آنکھ کی پتلی کا حلقہ، (ا) کورنا گلینڈس
Corona Glandis

اُطْحَل: (ع) خاکی رنگ، خاکی رنگ کی چیز،
(ا) ڈسٹی Dusty

اِطْرَاح: (ع) پھینکنا، ڈالنا، گرانا، دور کرنا۔

اَطْرَاف: (ع) دست و پا، جمع ہے طرف کی بمعنی
جانب، لغوی معنی کنارے، اصطلاح تشریح
میں ہاتھ پاؤں سے مراد ہے، (ا) ایکسٹریمی
ٹیز Extremities

اَطْرَاف عُلْیا: (ع) دونوں ہاتھوں سے مراد
ہے۔ شانوں سے لے کر انگلیوں تک (ا)
اپر ایکسٹریمی ٹیز
Upper Extremities

اَطْرَاف سُفْلٰی: (ع) دونوں ٹانگوں اور پیروں
سے مراد ہے، دونوں کولہوں سے لے کر انگلیوں
تک، (ا) لوئر ایکسٹریمی ٹیز Lower
Extremities

اطراغولیدس: (ع) شیرہ، جیسے شیرہ نبات یا
شیرہ قند۔

اَطْرَاق البَطن: (ع) پیٹ کے شکن، پیٹ کی
بٹیں۔

اُطْرَت: (ع) حشفہ کا کنارہ یا حلقہ، ناخن کے گرد
کا گوشت، رگ ابر کا کنارہ۔

اَطْرُوش: (ع) اَطْرَش: (ع) گراں گوش،
جمع اطارشہ، بہرا جو اونچا سنے، (ا) ڈف
Deaf

اَطْرُوغیا: (ع) اطروفیا: (ع) معرب ہے
اٹروفیا کا، غذا نہ ملنے سے بدن کا لاغر و دبلا
ہو جانا، بدن کا گھلنا، (ا) ایٹروفی Atrophy

اَطْرِیَہ: (ع) رشتہ، سویاں میدہ کی۔

اَطْرِیْفَل: (ع) معرب ہے ہندی لفظ تری پھل
یعنی تین پھل کا، جس سے مراد ہے ہڑ، بہیڑہ
اور آملہ۔ پس اس معجون کو جس میں یہ تینوں
دوائیں پڑتی ہیں، اطریفل کہتے ہیں۔

اَطْعِمَہ: (ع) جمع طعام بمعنی غذا، خوراک،
کھانا، (ا) ڈائٹس Diets

اِطْفَا: (ع) بجھانا، گرمی مارنا، ٹھنڈا کرنا، (ا)
کوئنچ Quinch

اِطْل: (ع) جنیب خصر: (ع) خاصرہ،
تہیگاہ، کوکھ جمع اطال، (ا) فلینک Flank

اِطْــلاق: (ع) چھوڑ دینا، رواں کرنا، اصطلاح طب میں اسہال یعنی دست آنا۔

اَطْلِیَہ: (ع) جمع ہے طلا بمعنی مالش کی۔

اَطِیْــط: (ع) بھوک، پیٹ کی آواز، قراقر، (ا) گرگلنگ Gurgling

اَظْفار: (ع) جمع ہے ظفر بمعنی ناخن کی۔

اُظْــفُــور: (ع) ناخن جمع اظافیر، (ا) نیلو Nails

اَظُــلّ: (ع) انگلی کا پیٹ، انگلی کا اندرونی رخ جو ہتھیلی کی طرف واقع ہے جمع ظل۔

اِعَــاء: (ع) وِعــاء: (ع) ظرف، برتن، (ا) ویسل Vessel

اِعْتِدال: (ع) لغوی معنی برابر کرنا، اصطلاحی معنی مزاج کا معتدل ہونا، یعنی چاروں خلطوں کا طبعی تناسب سے پایا جانا، (ا) ماڈریشن Moderation

اِعْتِــدال شَخْصی: (ع) وہ مزاج جو کسی ایک شخص کے لئے مناسب ہو۔

اِعْتِــدال صِنْفِی: (ع) وہ مزاج معتدل جو انسان کی کسی ایک خاص صنف (گروہ) کیلئے مناسب ہو۔ مثلاً وہ مزاج جو ایرانیوں کیلئے مناسب ہو، مگر ہندوستانیوں کے لئے مناسب نہ ہو۔

اِعْتِــدال عُضْوی: (ع) وہ مزاج جو کسی خاص عضو کیلئے مناسب ہو مثلاً دماغ کیلئے سرد مزاج مناسب ہے اور دل کیلئے گرم مزاج۔

اِعْتِــدال نَوعِــیْ: (ع) وہ مزاج جو کسی ایک خاص نوع حیوان کیلئے مناسب ہو۔ مثلاً وہ مزاج جو انسان کیلئے مناسب ہوگا، وہ شیر کے لئے مناسب نہ ہوگا اور جو شیر کے لئے مناسب ہوگا، وہ بیل کے لئے مناسب نہ ہوگا۔

اِعْتِــدال مِزاجی: (ع) مزاج کا معتدل ہونا، (تفصیل کیلئے دیکھو مزاج)

اِعْتِــصَــار: (ع) گلے میں لقمہ اٹکنے کے بعد گھونٹ گھونٹ پانی پینا تاکہ لقمہ اتر جائے۔

اِعْتِقــال: (ع) باندھنا، روکنا، بند کرنا، زبان کا بند ہوجانا، بات نہ کرسکنا۔ جدید اصطلاح طب میں اس کا اطلاق تشنج وجعی یعنی درد والی اینٹھن پر ہوتا ہے جس کو ڈاکٹری میں کریمپ کہتے ہیں، (ا) کریمپ Cram

اِعْتِقــال بَطْن: (ع) دستوں کا روکنا، قبض پیدا کرنا۔

اِعْتِناف: (ع) آب و ہوا کا ناموافق ہونا۔

اِعْتِیــادِی: (ع) عادتی، معمولی بات جو عادتاً ہوتی رہے، (ا) ہیبی چوئل Habitual

اِعْتِیَاط: (ع) عورت کا بغیر بانجھ پن کے مدت تک حاملہ نہ ہونا۔

اَعْجَف: (ع) مہزول: (ع) لاغر، دبلا، (ا) ایمے سی ٹینڈ Emaciated

اَعْــرَاض: (ع) جمع ہے عرض کی، کیفیات و حالات جو مرض کے تابع ہوں، بیماری کے ظاہری علامات، (ا) سمپٹمز Symptoms

اَعْــراضِ نَفْسانِیّہ: (ع) انفعالات نفسانیہ: (ع) وہ کیفیات جو نفس کو عارض ہوتے ہیں اور وہ چھ ہیں: (۱) غم، (۲) ہم، (۳) غصہ، (۴) خوف، (۵) خوشی، (۶)

والے پٹھے جن کے ذریعے سردی گرمی نرمی سختی اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ انہی اعصاب کے ذریعے تمام خارجی محسوسات دماغ تک پہنچتی ہیں، حواس خمسہ ظاہری کے اعصاب (اعصاب حاسہ) بھی درحقیقت حسی اعصاب ہی ہیں، (ا) سینسری نروز Sensory Verves

اَعْصَاب دماغِیہ (ع) **اعصاب دماغی:** (ع) دماغی پٹھے، وہ پٹھے جو دماغ نکلتے ہیں اور وہ سات جوڑے ہیں، (ا) کرینئل نروز Cranial Nerves

اَعْصَاب شِرکِیّہ (ع) **اعصاب سمباتوئیہ:** (ع) اعصاب ہمدردی یا اعصاب شرکی، میں ہمدردی یا مشارکت پیدا کرنے والے پٹھے، (ا) سمپے تھیٹک نروز Sympathetic Nerves

اَعْصَاب ظَھرِیّہ: (ع) اعصاب پشت، پیٹھ کے پٹھے، وہ پٹھے جو حرام مغز سے پشت کے مقام پر نکلتے ہیں۔ یہ تعداد میں بارہ جوڑے ہوتے ہیں اور سینے و شکم کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت دیتے ہیں، (ا) ڈارسل نروز Dorsal Nerves

اَعْصَاب عُجُزِیّہ: (ع) اعصاب سرین، چوتڑ کے پٹھے، وہ اعصاب جو حرام مغز سے نکل کر چوتڑ کی ہڈی (عظم العجز) سے باہر آتے ہیں۔ یہ تعدادم یں پانچ جوڑے ہوتے ہیں ان کی شاخیں جا تک ٹانگ اور پاؤں کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں، (ا) سیکرل نروز Secral Nerves

اَعْصَاب عُنُقِيّہ: (ع) اعصاب گردن، جو گردن کے مقام پر حرام مغز سے نکلتے ہیں اور تعداد میں آٹھ جوڑ ہوتے ہیں۔ ان کی شاخیں کھوپڑی کی جلد، گدی، چہرے، ہنسلی، کندھے، سینے کے عضلات اور جلد، بازو اور کلائی کے درمیانی اور اندرونی عضلات وغیرہ میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں، (ا) سروائیکل نروز Servical Nerves

اَعْصَاب قَطَنِیّہ: (ع) اعصاب کمر، کمر کے پٹھے جو کمر کے مقام پر حرام مغز سے نکلتے ہیں اور تعداد میں پانچ جوڑے ہیں۔ ان کی شاخیں سینے اور شکم کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں، (ا) لمبر نروز Lumber Nerves

اَعْصَاب مُرَکَّبہ: (ع) اعصاب مرکب، مرکب پٹھے، وہ پٹھے جو حس و حرکت کے اعصاب کے باہم ملنے سے بنتے ہیں اور ان میں حس و حرکت دونوں پائی جاتی ہیں، (ا) مکسڈ نروز Mixed Nerves

اَعْصَاب نُخَاعِیَہ: (ع) اعصاب نخاعی، حرام مغز کے پٹھے، وہ پٹھے جو حرام مغز سے نکلتے ہیں اور تعداد میں اکتیس جوڑے ہوتے ہیں جن میں سے آٹھ جوڑے گردن میں بارہ جوڑے پشت میں پانچ جوڑے کمر میں پانچ جوڑے نشست گاہ میں اور ایک جوڑا دچی کی ہڈی میں ہوتا ہے۔ ہر ایک عصب حرام مغز سے دو جڑوں کے ذریعے شروع ہوتا ہے ان میں سے اگلی جڑ قوت حرکت کی ہوتی ہے اور پچھلی جڑ قوت حس کی۔ ان سب نخاعی اعصاب کے اگلے حصے جسم کی اگلی سطح اور میں قوت حس و حرکت دیتے ہیں اور پچھلے حصے جسم کی پچھلی سطح میں، (ا) سپائنل نروز Spinal Nerves

اِعْصَار: (ع) عورت کا حد بلوغ کو پہنچنا۔

اَعْضَاء: (ع) جمع ہے عضو کی، بدن کے حصے یا ٹکڑے، وہ اجسام غلیظہ و کثیفہ جو پہلے امتزاج اخلاط سے بنتے ہیں، (ا) آرگنز Organs

نوٹ:- وجوارح کا فرق جوارح میں مذکور ہے۔

اَعْضَاء آلَیہ: (ع) مرکبہ، وہ اعضا جو چند مفردہ کے باہم ملنے سے بنتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو مرکبہ۔

اَعْضا اِسْتَحِیَائِیَّہ: (ع) اندام نہانی یا تناسل ظاہری بالخصوص عورت کے، (ا) پیوڈینڈم Pudendum

اَعْضَاء اَصْلِیَّہ (ع) اَعْضَاء مَنَوِیَّہ: (ع) اصلی یعنی وہ جو منی سے پیدا ہوتے ہیں جیسے ہڈی، پٹھے، رگیں وغیرہ۔

اَعْضَاء بَسِیْطَہ: (ع) مفردہ۔ تفصیل کے لئے دیکھو مفردہ۔

اَعْضَاء بَول: (ع) دیکھو آلات بول۔

اَعْضَاء تناسل: (ع) دیکھو آلات تناسل۔

اَعْضَاء تَنَفّس: (ع) دیکھو آلات تنفس۔

اَعْضَاء حَرَکت: (ع) دیکھو آلات حرکت۔

اَعْضَاء حِسّ: (ع) دیکھو آلات حس۔

اَعْضَاء حَیَوانِیّہ: (ع) وہ جو قوت حیوانیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے دل و شرائین وغیرہ۔

اعضاء ... کرنے والے

اعضاء، وہ جو کسی دوسرے عضو کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ مثلاً معدہ جو جگر کی خدمت کرتا ہے یعنی غذا سے صاف کیلوس تیار کر کے جگر کی طرف بھیجتا ہے یا وریدین جو جگر سے غذا اور قوت طبعی کو لے جا کر پر تقسیم کرتی ہیں۔

اَعْضَاء خَادِمَہ لِلرَّئِیْسَہ: (ع) وہ جو اعضائے رئیسہ کی خدمت انجام دیتے ہیں مثلاً شرائن جو قلب کی خدمت کرتی ہیں۔ وریدین جو جگر کی خادم ہیں اور اعصاب جو دماغ کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ یعنی ان کی مخصوص قوتوں کو دوسرے کی طرف پہنچاتے ہیں۔

اَعْضَاء دَمَوِیّہ: (ع) وہ جو خون سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً گوشت و چربی۔

اَعْضَاء رَئِیْسَہ: (ع) وہ جن پر بقاء شخص یا قیام نوع موقوف ہے اور وہ چار ہیں: (۱) قلب، (۲) جگر، (۳) دماغ، (۴) خصیے ذکر اور ادعیہ منی۔ ان میں سے اول الذکر تین بقاء شخص یعنی شخصی زندگی کے لئے اہم اور ضروری ہیں کیونکہ علی الترتیب قوت حیوانی (قوت حیات) قوت طبعی (پرورش بدن کی قوت) اور قوت نفسانی (حس و حرکت کی قوت) کو عطا کرتے ہیں اور موخر الذکر تناسل قیام نوع اور بقائے نسل کے لئے ضروری ہیں، (۱) ایکسٹا Exta

اَعْضَاء شَرِیْفَہ: (ع) اعضا مہمہ: (ع) شریف اعضاء، اہم اعضاء، وہ جو اپنے افعال کی اہمیت و شرافت کے لحاظ سے رئیسہ کے قریب قریب مرتبہ رکھتے ہیں اور ان کے بعد شمار ہوتے ہیں جیسے پھیپھڑے، معدہ و امعاء

لیکن جمہور اطباء کا یہ مسلک نہیں اور حقیقت الامر بھی یہی ہے کہ جسم میں کوئی ایک عضو بھی ایسا نہیں جو خادم و مخدوم یا رئیس و مرؤس نہ ہو۔

اعضا کَیلُوسِیَہ: (ع) دیکھو آلات کیلوسیہ۔

اَعْضَاء مُتَشَابِھَۃُ الاجزاء: (ع) دیکھو اَعْضَاء مفردہ۔

اَعْضَاء مَنَوِیّہ: (ع) دیکھو اَعْضَاء اصلیہ۔

اَعْضَاء مُھِمَّہ: (ع) دیکھو اَعْضَاء شریفہ۔

اَعْضَاء مُرَکَّبہ: (ع) **اَعْضَاء آلمیہ:** (ع) مرکب اعضاء، وہ اَعْضَاء جو چند اَعْضَاء مفردہ کے باہم ملنے سے بنتے ہیں جیسے ہاتھ جو مرکب ہے ہڈیوں، گوں پٹھوں اور گوشت و پوست سے۔ اگر ایسے اَعْضَاء کا کوئی جزو لیا جائے تو وہ اپنی تعریف و نام میں کل سے جدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہاتھ کی ہڈی یا گوشت ہاتھ نہیں کہلاتا۔

اَعْضَاء مَرْؤسہ: (ع) اَعْضَاء رئیسہ سے فائدہ اٹھانے والے اعضاء۔

اَعْضَاء مُفْرَدَہ: (ع) **اَعْضَاء بَسِیْطَہ:** (ع) **اَعْضَاء مُتَشَابِھَت:** (ع) **الاجزاء:** (ع) مفرد اعضاء، وہ اَعْضَاء جن کا جزو کل اپنے نام اور حقیقت میں ایک ہو۔ یعنی عضو مفرد کا اگر کوئی جزو یا حصہ لے کر کہا جائے کہ اس کا کیا نام اور کیا تعریف ہے تو جواب میں وہی نام اور وہی تعریف کہی جائے گی جو اصل عضو پر صادق آتی ہے۔ مثلاً ہڈی کے ذرا سے ٹکڑے کو بھی ہڈی کہیں گے اور گوشت کے ذرا سے ٹکڑے کو گوشت، اَعْضَاء مفردہ تعداد میں یہ دس ہیں: ہڈی، کری، پٹھا، عضلہ، وتر، رباط، شریان، ورید، غشا اور یہ منی سے پیدا ہونے کے باعث اَعْضَاء منویہ کہلاتے ہیں۔ اور دسویں قسم لحم یعنی گوشت ہے اور شحم اور سمین بھی اسی میں داخل ہے۔ یہ تینوں خون سے بنتے ہیں۔ بال و ناخن درحقیقت فضلات جسم میں داخل ہیں لیکن بعضوں نے ان کو بھی اَعْضَاء مفردہ میں شمار کیا ہے۔

نوٹ:- اَعْضَاء مفردہ کی ساخت یا بافت کو عربی میں نسج اور جمع نسائج اور ڈاکٹری میں ٹشو کہتے ہیں۔ ہر ایک قسم کا نسج یا ٹشو ایک خاص قسم کے کیسوں (سیلز) کے باہم ملنے سے بنتا ہے چنانچہ ہڈی، گوشت اور رگ پٹھوں کی بافتیں خاص خاص قسم کے کیسوں کے باہم ملنے سے بنی ہوتی ہیں۔ علم الانسجہ و ہسٹالوجی میں اس کا مفصل بیان ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اردو میں اس موضوع پر کوئی کتاب نہیں مگر انگریزی میں بیسیوں کتابیں ہیں۔

اَعْضَاء نَفْسَانِیہ: (ع) وہ اَعْضَاء جو قوت نفسانیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً دماغ، نخاع، اعصاب حس و حرکت اور آلات حواس خمسہ یعنی آنکھ، کان، ناک، زبان، جلد وغیرہ۔

اَعْضَاءِ نَفْض: (ع) فضلات جسم کو دفع کرنے والے اَعْضَاء مثلاً آنتیں، گردے، مثانہ، قضیب، فم رحم اور مقعد وغیرہ، (ا) ایکس کریٹری آرگنز Excritory Organs

اَعْضَاء ھَضْم: (ع) ہضم کے اَعْضَاء مثلاً معدہ، جگر، ماساریقا وغیرہ

اِعْفَاء (ع) **اَمَنِیّت** (ع) **قوتِ مدافعت:** (ع) لغوی معنی عافیت، عافیت دینا، بلا

نگہبانی کرنا، طبی معنی مرض سے محفوظ رکھنا، مرض سے امن و عافیت لیکن یہ لفظ قوت مدافعت یعنی بدن کو مرض سے محفوظ رکھنے والی قوت پر بولا جاتا ہے جو ایک تندرست بدن کو کسی مرض کے قبول نہ کرنے پر قادر بناتی ہے، (ا) امیونی ٹی Immunity

اَعْضَاءِ طبْعی (ع) اَفْعِیَّت طبعی: (ع) مرض سے محفوظ رکھنے والی طبعی قوت جب کوئی حیوان طبعی طور پر کسی خاص مرض کے قبول کرنے کے لئے غیر مستعد ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس مرض مخصوص کے برخلاف اس حیوان میں طبعی قوت مدافعت موجود ہے جیسا کہ چوپایوں میں کالرا (ہیضہ) اور ٹائی فائیڈ (محرقہ بطنی) کے برخلاف ایسی قوت موجود ہوتی ہے جس کے باعث ان کو یہ امراض لاحق نہیں ہوتے، (ا) نیچرل امیونی ٹی Natural Immunity

اِعْفَاء کسْبی (ع) قوت مدافعت کسبی (ع) امنیت کسبی (ع) قوت مدافعت مصنوعی: (ع) مرض سے محفوظ رکھنے والی حاصل کردہ اور مصنوعی قوت، اس قسم کی قوت مدافعت حاصل کردہ اور کسبی ہوتی ہے اور اس کا حصول تدریجی ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے جیسا کہ بعض زہریلی ادویہ کے کھانے کی عادت ہو جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص رفتہ رفتہ شراب یا افیون خوری کا ایسا عادی ہو جاتا ہے کہ پھر ان سمیات کی وہ مقدار جو دیگر غیر عادی شخص پر مہلک اثر کرتی ہے۔ وہ اس عادی شخص پر مہلک اثر نہیں کرتی اور گویا یہی

وغیرہ،(ا) آپریشن Operation

اَغْـمِـدَۃُ الْمِنْخَرِیْن: (ع) دونوں نتھنوں کے درمیان کا پردہ جو بیچ میں آڑ کی طرح واقع ہے، (ا) نیزل سیپٹم Nasal Septum

اَعْمَش: (ع) جس کی آنکھ سے پانی بہتا ہو۔

اَعْـمٰـی: (ع) نابینا، کور، اندھا جسے دکھائی نہ دے، (ا) بلائنڈ Blind، جمع اعماء اور مؤنث عمیی آتی ہے۔

اَعْناق: (ع) جمع ہے عنق کی، گردنیں۔

اَغْنَب: (ع) جس کی ناک بڑی اور لانبی ہو۔

اَعْنَش: (ع) چھینگا، چھ انگلیوں والا۔

اِعْوِجَاج: (ع) کجی، ٹیڑھا ہونا، اصطلاح طب میں کسی عضو کا ٹیڑھا ہو جانا، (ا) کرک Crook بینڈ Bend

اِعْـوِجَـاج اِنْسِـی: (ع) یہ درحقیقت اعوجاج القدم (پیر کے ٹیڑھا ہو جانے) کی ایک قسم ہے جس میں پاؤں کا تلوا اندر کی طرف پھر جاتا ہے اور مریض پاؤں کا بیرونی کنارہ ٹیک کر چلتا ہے، (ا) ٹے لے پیز ویرس Talipes Varus

نوٹ:- یہ اعوجاج وحشی کی ضد ہے۔

اِعْوِجَاجُ الْحَوض: (ع) جوف عانہ کا ٹیڑھا ہو جانا، ایک بیماری ہے جس میں جوف عانہ (پیڑو کا جوف) خاص صورت سے ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

اِعْوِجَاج خَلْفِی: (ع) یہ بھی اعوجاج القدم کی ایک قسم ہے جس میں پاؤں کی ایڑی زمین کو نہیں لگتی اور مریض صرف پنجہ ٹیک کر چلتا ہے، (ا) ٹے لی پیز اکوئی نس Talipes Equinus

نوٹ:- یہ اعوجاج قدامی کی ضد ہے۔

اِعْـوِجَاج خَلْفِی اِنْسِی: (ع) یہ بھی اعوجاج القدم کی ایک قسم ہے جس میں مریض کی ایڑی زمین سے اٹھی ہوئی اور تلوا اندر کو مائل ہوتا ہے اور مریض پاؤں کا پنجہ ٹیک کر چلتا ہے، (ا) ٹے لی پیز اکوائینو ویرس۔

اِعْوِجَاجُ الذَّکر: (ع) آلہ تناسل یعنی قضیب کا ٹیڑھا ہو جانا۔

اِعْـوِجَـاجُ الرَّحم: (ع) رحم کا ٹیڑھا ہو جانا، رحم کا آگے پیچھے یا دائیں بائیں جھک جانا، (ا) ٹے لی پیز آف دی یوٹرس Talipes of the Uterus

اِعْـوِجَـاجُ السَّاق: (ع) پنڈلی کا پھر جانا، اس میں پنڈلیاں باہر کو اور گھٹنے اندر کو پھر جاتے ہیں، (ا) جینواؤ لگا Genua Valga اِن نیز In Knees

اِعْـوِجَـاجُ الْعِظَام: (ع) کُسَاخ: (ع) ہڈیوں کا خمیدہ اور ٹیڑھا ہو جانا، (ا) ریکٹس Rickets

اِعْوِجَاج قُدَّامی: (ع) اعوجاج القدم کی ایک خاص صورت ہے جس میں پاؤں کا پنجہ اوپر کو اٹھا ہوا ہوتا ہے اور مریض ایڑی ٹیک کر چلتا ہے، (ا) ٹے لی پیز کل کے نیس - Talipes Calcaneus

اِعْوِجَاج قُدَّامی وَحْشی: (ع) یہ بھی اعوجاج القدم کی ایک صورت ہے جس میں پاؤں کا پنجہ

اوپر کو اٹھا ہوا ہوتا ہے اور تلوا اندر کو مائل ہوتا ہے اور مریض پاؤں کا پنجہ ٹیک کر چلتا ہے، (ا) ٹے لی پیز کل کینیو ولگس Talipes Calcanio Valgus

اِعْوِجَاجُ الْقُدَم: (ع) قدم فیلماء: (ع) پیروں کا پھر جانا، ٹیڑھا ہو جانا، قلچ ہونا، ایک مرض ہے جس میں پیر پھر جاتے ہیں، (ا) ٹے لی پیز Talipes، کلب فٹ Club-foot

نوٹ:۔ اس کے مریض کو عربی میں احنف اور اردو میں قلچ کہتے ہیں۔

اِعْوِجَاج وَحْشِی: (ع) اعوجاج القدم کی ایک قسم ہے جس میں پاؤں کا تلوا باہر کی طرف پھرا ہوا ہوتا ہے اور مریض پاؤں کا اندرونی کنارہ زمین پر ٹیک کر چلتا ہے، (ا) ٹے لی پیز ولگس Talipes Valgus

اَعْوَرْ: (ع) لغوی معنی یک چشم، کانا، اصطلاح تشریح میں رودۂ چہارم، رودۂ کاج، کانی آنت، یہ امعاء غلاظ یعنی موٹی اور بڑی آنتوں میں کی ایک آنت ہے جو دقیق نامی آنت کے بعد تھیلی کی صورت میں واقع ہوتی ہے۔ اس میں دوسری آنتوں کے خلاف بجائے دو راستوں کے صرف ایک ہی راستہ ہوتا ہے جس لحاظ سے اس کو اعور یعنی یک چشم یا کانی آنت کہتے ہیں۔ فتق کی بیماری میں اکثر یہی آنت فوطوں میں اتر آتی ہے۔ کیونکہ یہ دوسری آنتوں کی طرح رباطات کے ساتھ وابستہ نہیں ہوتی، (ا) سیکم Caecum

اِعْیَا: (ع) (ا) کوفت، ماندگی، تکان، تھکن،

جو ہڈیوں کے ساتھ چسپاں سے ام غلیظ کہتے ہیں، (ا) مے ننجیز Meninges

نــوٹ:۔ متاخرین علماء تشریح کی تحقیق کے بموجب اب بجائے دو کے تین یہ جھلیاں مانی جاتی ہیں۔ ام رقیق (پایا میٹر) غشاء عنکبوتی (ارکنائڈ) اور ام غلیظ (ڈیورا میٹر)، تفصیل و تحقیق کے لئے دیکھو ام رقیق، ام غلیظ کا بیان۔

اَغْشِیۂ زُلالیہ: (ع) دیکھو اغشیہ بلغمیہ۔

اَغْشِیۂ مائیہ: (ع) آبی جھلیاں، تفصیل کیلئے دیکھو غشاء مائی۔

اَغْشِیہ مُخاطِیۃ: (ع) بلغمی جھلیاں، لعاب دار جھلیاں، تفصیل کے لئے دیکھو غشاء مخاطی۔

اَغْشِیۃ النّخاع (ع) اَغْشِیہ نُخاعیہ: (ع) پردہ ہائے نخاع، حرام مغز کے غلاف یا جھلیاں دماغ کی طرح حرام مغز پر بھی تین غلاف یا جھلیاں ہوتی ہیں اور ان کے بھی وہی نام ہیں جو دماغ کی جھلیوں کے ہیں۔

اَغْصَان: (ع) جمع ہے غصن کی، شاخیں، ٹہنیاں۔

اَغْضَب: (ع) فاصلہ مابین ذکر وران، بغل زیریں، (جمع غاضب)۔

اَغْطَش (ع) اَجْھَر: (ع) روز کور، دن اندھا، دُتوندھی کا مریض، وہ شخص جو دن کو بخوبی نہ دیکھ سکے، (ا) ہیمی رے لوپ۔

اَغْلَف: (ع) ختنہ نہ کردہ، بے ختنہ، جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

اَغْلوکوما (ع) نُزُول الماءُ الاخضر (ع)

خُضْرَۃُ العَیْن: (ع) سبز موتیا، آنکھ میں سبز پانی اتر آنا، یہ بدترین قسم کا موتیا بند ہے جس میں آنکھ کا ڈھیلا سخت ہوجاتا ہے اور بینائی زائل ہوجاتی ہے۔ اگر اس کا شروع میں علاج نہ کیا جائے تو یہ لاعلاج اور ناقابل قدح ہوتا ہے، (ا) گلاکوما Galucoma

اَغَمُّ: (ع) جس کی گدی اور پیشانی پر بال بکثرت ہوں۔

اِغْمَاء: (ع) ضعف قوت، غشی کی ابتداء، بے ہوش ہوجانا، نڈھال ہوجانا، (۲) اور کبھی یہ لفظ صرع خفیف پر بھی بولا جاتا ہے، (ا) فین ٹنگ Fainting

اَغْمَص: (ع) چیپڑ و جس کی آنکھ میں غمص یعنی چیپڑ آتے ہوں۔

اَغَنُّ: (ع) منمنا یعنی وہ شخص جو ناک میں بات کرے۔

اِفَاقہ: (ع) مرض میں تخفیف ہونا، مرض کا گھٹنا مرض سے صحت پانا، غشی سے ہوش میں آنا، (ا) امیلیوریشن Amelioration

اِفَاقَۃُ الْمَوْت: (ع) موت کے قریب کا افاقہ سنبھالا، یہ درحقیقت موت کے قریب کا زمانہ ہوتا ہے جس میں مرض کے آثار ظاہر نہیں رہتے۔ کیونکہ ایسے وقت میں طبیعت زندگی سے مایوس اور مرض سے مقہور ہوکر مقابلہ مرض سے کنارہ کش ہوجاتی ہے اور مرض کا احساس وانفعال چھوڑ دیتی ہے۔ ظاہر میں مریض کسی حد تک اچھا معلوم ہوتا ہے جسے صحت کی علامت سے تعبیر کرتے ہیں۔ لیکن رفتہ رفتہ نبض مکرور ہوتی جاتی اور ضعف بڑھتا جاتا ہے اور بالآخر وہ افاقہ پیام موت ہی ثابت ہوتا ہے۔

اَفَادِیَہ: (ع) ادویہ عطریہ جو خوشبو وغیرہ کے لئے غذا میں ڈالی جاتی ہے۔ جیسے لونگ الائچی وغیرہ۔

اِفْتِرَاح: (ع) ازالہ بکارت، باکرہ کی بکارت کو زائل کرنا، (ا) ڈی فلوریشن Defloration

اِفْتِصَال: (ع) بچے کو دودھ سے جدا کرنا، بچے کا دودھ چھڑانا، (ا) وین Wean

اِفْتِضَاض: (ع) ازالہ بکارت بدون جبر، راضی رضا پردۂ بکارت زائل کرنا، (ا) ڈی فلوریشن Defloration

اَفْدَع: (ع) جس کا ٹخنہ یا پہونچا اندر کو مڑا ہوا ہو۔

اِفْرَاز: (ع) اس کا مادہ فرز ہے جس کے لغوی معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز سے جدا کرنا۔ پس افراز کے لغوی معنی بھی یہی ہیں یعنی جدا کرنا، ممیز کرنا، لیکن جدید طبی اصطلاح میں اس کے معنی ہیں خون سے علیحدہ یا جدا کرنا یا مواد خون میں سیکوئی خالص مادہ بنانا جس کو اصطلاح میں مفرز کہتے ہیں۔ ڈاکٹری اصطلاح میں افراز اور مفرز دونوں کو سکریشن Secretion کہتے ہیں۔

نوٹ:- افراز کو مفرز یعنی خون سے جدا شدہ یا تراوش یا فتہ رطوبت کے معنی میں لے کر دو قسموں میں تقسیم کرتے ہیں، (ا) افراز باطنی (۲) افراز ظاہری۔

اِفْراز باطُنی (ع) مُفْرَز داخلی: (ع) وہ خاص رطوبت یا مادہ ہے جو کسی عضو کے ذریعہ خون میں سے تراوش پاتا ہے اور پھر خون میں جذب ہو کر خاص قسم کی کیفیت پیدا کرتا ہے، (ا) انٹرنل سیکریشن Internal Secretion

اِفْراز ظاہری (ع) مُفْرَز خارجی: (ع) وہ رطوبت یا مادہ ہے جو کسی خاص عضو کے ذریعہ خون میں سے جسم کی بیرونی یا اندرونی سطح پر تراوش پاتا ہے، (ا) ایکسٹرنل سکریشن External Secretion

اِفْـــراط: (ع) حد سے بڑھ جانا، بے اعتدالی، اس کی ضد تفریط ہے، (ا) ان ٹمپرینس Intemperance

نــوٹ:- ان ٹمپرینس کا اطلاق استعمال منشیات بالخصوص کثرت میخواری اور سکر پر بھی ہوتا ہے۔

اِفْراط السِّمن: (ع) فربہی بسیار، بہت موٹاپا، چربی کی زیادتی۔

اِفْراغ: (ع) بہانا، آبلہ پھوڑنا۔

اِفْـــراق: (ع) مرض سے صحت پانا، تندرست ہونا، جدید مصری طبی اصطلاح میں ایسی مرض سے اچھا ہونا جو عمر بھر میں صرف ایک بار ہوتی ہو جیسے چیچک وغیرہ۔

اِفْـــرَاء: (ع) چیرنا، اصلاح کرنا، زائد گوشت کاٹنا۔

اَفْرَج: (ع) جس کے سامنے کے دانت کشادہ ہوں۔

اَفْـطِیْـعُوس: (ی) افـطیـقـوس: (ی)

افـطیـعـوس : (ی) یونانی لفظ ہے جس کے معنی ہیں نائبہ۔ لیکن اصطلاح طب میں تپ دق پر بولا جاتا ہے، (ا) ہیک ٹک فیور Hectic Fever

اَفْعَال: (ع) جمع ہے فعل کی، کار، کردار، کام۔

نـوٹ:- فعل نام ہے صدور قوت کا، یعنی قوت سے جو کچھ صادر ہوتا ہے، وہ فعل کہلاتا ہے۔ پس جسم انسان میں جتنی قسمیں قویٰ کی ہیں، اتنی ہی قسمیں افعال کی ہیں۔

اَفْعَال بَسِیْطہ: (ع) دیکھو افعال مفردہ۔

اَفْعَال حَیْوانِیّہ: (ع) قوت حیوانیہ کے افعال جو قوت حیوانیہ سے صادر ہوتے ہیں مثلاً حرکت قلب وشرائیں وغیرہ۔

اَفْعَال دِماغِیَہ: (ع) افعال دماغی، دماغ کے افعال مثلاً فکر وتخیل یا سوچنا، سمجھنا وغیرہ۔

اَفْعَال طَبْعِیّہ: (ع) (ا) قوت طبعی کے افعال یعنی وہ افعال جو قوت طبعیہ سے صادر ہوتے ہیں، (۲) جسم کے تمام طبعی افعال مثلاً کھانا، پینا، سونا، جاگنا، اٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، دیکھنا، سننا، سوچنا، سمجھنا وغیرہ۔

نـوٹ:- افعال طبعیہ سے بالعموم وہ تمام افعال مراد لئے جاتے ہیں جو بدن کی تمام قوتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ صرف قوت طبعیہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہوتے۔

اَفْعَال مُرکّبہ: (ع) مرکب افعال، وہ افعال جو دو یا زیادہ قوتوں سے حاصل ہوں جیسے لقمہ کا نگلنا جو زبان اور حلق کی قوت بلع اور معدہ کی

(......)

اور حکیم اسقلی بیوس کی اولاد میں سے تھے۔ افلاطون کو ابتداء میں زباندانی اور شاعری کا شوق تھا۔ جس میں ابتدائے جوانی ہی میں اس نے خوب نام پایا۔ بیس برس کی عمر میں ایک روز حکیم سقراط کی مجلس میں حاضر ہوا۔ اس نے شاعروں کی مذمت کی یہ لوگ شاعری میں اوقات ضائع کر کے کمالات نفسانی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس کے کہنے کی افلاطون پر ایسی تاثیر ہوئی کہ شاعری کو ترک کردیا اور سقراط کی شاگردی اختیار کر کے اس سے پانچ برس تک برابر علوم حکمت پڑھتا رہا اور جب سقراط کو زہر پلا کر مار ڈالا گیا، تو افلاطون نے مصر میں جا کر فیثا غورث کے تلامذہ ارشدہ سے جو اس وقت نامور اور جلیل القدر علماء تھے، علوم حکمیہ کی تحصیل کی اور پھر مصر سے اپنے وطن ایھنز میں آکر اپنی مجلس درس قام کی اور شائقین علم کو فیض یاب کرتا رہا۔ افلاطون اپنے وقت کا نامور فیلسوف اور علم طب کا جلیل القدر عالم اور ماہر تھا۔ وہ علم ہندسہ (علم ریاضی جس سے نفس کو ریاضت کی عادت ہو جاتی ہے) کا بھی عالم اور اس قدر شائق تھا کہ اس نے اپنے مدرسہ کے دروازہ پر یہ لکھ رکھا تھا کہ "جو شخص ہندسہ نہ جانتا ہوں وہ یہاں قدم نہ رکھے"۔ افلاطون کے شاگرد بکثرت تھے۔ لیکن ارسطاطالی (ارسطو) اس کا شاگرد رشید تھا۔ افلاطون سقراط کا پیرو تھا۔ اس کا بڑا مسئلہ یہ تھا کہ تمام جہان میں دو چیزیں ایسی ہیں کہ ایک دوسرے پر موقوف نہیں اور عالم انہی سے بنا ہے۔ ایک اُن میں سے وہ ہے جس سے ہر شے بنی ہے۔ اس کا نام مادہ ہے دوسری وہ جس

جانے۔

(۴) باتیں بنا کر حکیم نہ بن کہ صرف بات سے کام نہیں چلتا بلکہ عمل سے کام چلتا ہے۔

(۵) انعام الٰہی میں حکمت سے بہتر کوئی نعمت نہیں۔

(۶) اگر بھلائی میں رنج اٹھائے گا تو رنج جاتا رہے گا اور بھلائی باقی نہ رہ جائے گی اور اگر برائی میں آرام پائے گا تو آرام باقی نہیں رہے گا لیکن برائی رہ جائے گی۔

اَفْلَحُ: (ع) جس کا نیچے کا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔ جس کے نیچے کے ہونٹ میں شگاف ہو۔

اَفْلُونِیَا (ع) فَلُّونیا: (ع) ایک معجون کا نام ہے جو منسوب ہے اپنے موجد رومی حکیم افلن سے۔ یہ معجون دافع او جاع یعنی دردوں کو آرام دیتی ہے۔

اَفْلِیج: (ع) مریض فالج، فالج کا مریض۔

اَفْلِیْکَان (ع) اِفِیْکَان: (ع) (۱) ٹھڈی کی ہڈی کے دونوں کنارے جو مل گئے ہیں، (۲) حلق میں کوے کے پاس جو دو گوشت کے لوتھڑے ہیں۔

اَفْن: (ع) ضعف عقل۔

اَفَنْجَنُوش (ع) فنجنوش: (ع) معرب ہے پنجوش کا جس کے معنی ہیں ہواضم خمسہ یا پانچ ہاضم چیزیں، نام ہے ایک معجون کا جس کا جزو اعظم خبث الحدید ہے۔

اَفْوات: (ع) انگلیوں کے درمیانی فاصلے۔

اَفْـواف: (ع) جمع ہے فوف کی، ناخنوں کے کناروں کے سفید سفید داغ۔

(......)

ملی ہوں۔

اِقْسَاء: (ع) دل سخت کرنا۔

اَقْشاب: (ع) سمیات، زہریں۔

اِقْشاش: (ع) چیچک سے اچھا ہونا۔

اِقْشِعْرَار: (ع) رونگٹے کھڑے ہو جانا، عموماً سردی یا خوف سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں (ا) ہاری پی لیشن Horripilation گوز سکن Goose Skin

اَقْصَاب: (ع) جمع ہے قصب کی، انتڑیاں۔

اِقْصَاص: (ع) قریب المرگ ہونا۔

اَقْصیٰ: (ع) دور، بعید، منتہا، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کی انتہا یا کنارہ جمع اقاصی۔

اَقْطَار: (ع) جمع ہے قطر کی، جسم کے فاصلے، (ا) ڈایا میٹرز۔

اَقْطَار ثَلاثَہ: (ع) جسم کے تینوں فاصلے، طول، عرض، عمق یعنی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی۔

اَقْطَار خَارِجِیّہ: (ع) جسم کے بیرونی فاصلے۔

اَقْطَار داخلیّہ: (ع) جسم کے اندرونی فاصلے۔

اَقْطَاط: (ع) گھنگریالے بالوں والا مرد۔

اَقْطَعُ: (ع) دست بریدہ، ہاتھ کٹا ہوا۔

اِقْطعرار: (ع) ہانپنا۔

اَقْطَن: (ع) کوز پشت، کبڑا، (ا) ہمپ بیکڈ Hump Backed

اَقْطِیْعُوس (ی) اَقْطِیْقُوس: (ع) یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں لازم و ثابت لیکن

اصطلاح طب میں تپدق پر بولا جاتا ہے، (ا) ہیک ٹک فیور Hectic Fever

اِقْعاد: (ع) لنگڑاپن یا دہ نقص اعضاء جو بیٹھنے کے لئے مجبور کرے۔

اَقْعَس: (ع) جس کے سینہ میں کوبڑ ہو یعنی جس کا سینہ باہر کو نکلا ہوا ہو، اور پیٹھ اندر کو دبی ہوئی ہو۔

نوٹ:- دیکھو احدب اور اَقعس کا فرق احدب میں۔

اَقْعَمُ: (ع) چپٹی ناک والا۔

اَقْعُوْما (ع) اَقُوْما: (ع) ایک قسم کا آنکھ کا قرحہ ہے' پپڑی دار جو بمشکل اچھا ہوتا ہے، جھلی کو کھا جاتا ہے اور آنکھ کو تباہ کر دیتا ہے۔

اِقْفاف: (ع) آنسو جاری ہونا، آنکھ کی سیاہی کا اوپر کی طرف چڑھ جانا۔

اِقْفاء: (ع) جمع ہے قفاء کی، پشت گردن وسر۔

اَقْفَع: (ع) جس کے پاؤں کی انگلیاں پھری ہوئی ہوں۔

اِقْلاع: (ع) بخار کا اترنا، بخار کا رک جانا، (ا) انٹرمشن Intermission

اِقْلال: (ع) جھرجھری اور جاڑے کا آنا، کم ہونا، (ا) رائگر Rigor

اَقْلَبْ: (ع) جسکے ہونٹ الٹے ہوئے ہوں۔

اَقْلَح: (ع) مریض قلح جسکے دانت میلے ہوں۔

اِقْلِعْفاف: (ع) سردی یا بڑھاپے کے سبب انگلیوں کا سکڑ جانا۔

اَقْلف: (ع) جس کا ختنہ نہ ہوا ہو، (ا) ان سرکم

اَقُومَالی:
اَقُومَالِی: (ع) ماء العسل، آب شہد، شہد کا پانی،
(ا) ہنی واٹر Honey Water

اِقْہاء: (ع) متواتر قہوہ پینا۔

اِقْہاب: (ع) کھانے سے ہاتھ کھینچنا اور رغبت نہ کرنا۔

اَقْـــی: (ع) بخار سے منہ کا مزا بدل جانا، بیماری سے کھانا پانی برا لگنا۔

اِقْیاء: (ع) قے کرنا۔

اَقْیَرْ: (ع) تلخ یا تلخ ترین، نہایت کڑوا۔

اَکّـال: (ع) لغوی معنی کھا جانے والا، اصطلاح طب میں وہ دوا جو اپنی تیزی اور تحلل کی زیادتی سے اجزائے جوہر عضو کو فنا کر دے۔ وہ دوا جو اپنی قوت محللہ ومقرحہ سے گوشت کو کھا جائے اور جوہر لحم کو کم کر دے۔ مثلاً چونہ وہڑتال، (ا) کروسو Carrosive، ایسکرائٹک Eschartic

اَکَّـالَۃ (ع) اکلان: (ع) حِـکّـہ: (ع) خارش، کھجلی، کھجاہٹ، (ا) پروائیٹس Pruritis

اَکْـبَاد: (ع) جمع ہے کبد کی بمعنی جگر، (ا) لیورز Livers

اِکْبار: (ع) عورت کا حائضہ ہونا، مذی یا ودی کا خارج ہونا۔

اَکْـبَـدْ: (ع) مریض جگر، بڑے جگر والا جس کا جگر بڑھا ہوا ہو۔

اَکْـبَـس: (ع) جس کے سر کا آگا نکلا ہوا اور پیشانی دھنسی ہوئی ہو۔

اَکْـبُ: (ف) اندرون دہان، جوف دہن۔

اَکْحَل: (ع) سیاہ چشم، سرگین آنکھ والا، (۲) اصطلاح تشریح میں رگ ہفت اندام، ایک رگ کا نام ہے جو کہنی کے وسط میں اندر کی جانب واقع ہے اور قیفال و باسلیق کے ملنے اور مرکب ہونے سے پیدا ہوتی ہے چونکہ اس میں قیفال و باسلیق دونوں سے خون آتا ہے۔ اس لئے اس کی فصد میں سارے بدن کا خون نکلتا ہے، (ا) میڈین کفے لک Median Caphalic

اَکْحَال: (ع) جمع ہے کحل کی، سرمہ یا آنکھ میں لگانے کی خشک دوا، (ا) کالیریمز Collyrum

اَکْزَاز: (ع) سخت سردی لگانا، کانپنا۔

اَکْزَم: (ع) کوتاہ بینی جس کی ناک چھوٹی ہو۔

اِکْسَال: (ع) بغیر انزال کے جماع کرنا، جماع کے بعد منی کو باہر نکالنا۔

اَکْسَح: (ع) اپاہج، لوتھ جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکے، (ا) کرپل Cripple

اَکْسُوکنافِن: (ع) نام ہے ایک وزن کا، جو چھ تولہ گیارہ ماشہ دو رتی یا چھ تولہ نو ماشہ کے برابر ہوتا ہے۔

اِکْسِیر: (ع) اصل شے، دوا شافی، کیمیا، (۲) سنگ پارس، (ا) الکسر Elixer

نوٹ:- ڈاکٹر لفظ الکسر عربی لفظ الاکسیر (اکسیر) کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ ڈاکٹری میں اس لفظ کا اطلاق ایک قسم کے کمر مور ٹنکچر پر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر عمدہ اور خوش ذائقہ بنا لیتے ہیں، (ا) فلاسفرس سٹون

اَکْمَاك:

ہے، وہ سرخ نظر آتا ہے، (ا) کارنیل السر Cornial Ulcer

اَکْمَاك: (ف) قے، متلی۔

اَکْمَس: (ع) جو مشکل سے دیکھ سکے۔

اَکْـمَـہ: (ع) کور مادرزاد، مادرزاد اندھا، (ا) بارن بلائینڈ Born Blind

اِکْمِهْلال: (ع) جاڑے سے سکڑ جانا۔

اِکْـنَـاف: (ع) (ا) پیٹ کا سخت ہو جانا، (۲) زبان کا رک جانا، (۳) ہاتھوں پر گٹے پڑ جانا۔

اَکْنَہ (ع) بثور لَبَنِیّہ (ع) دُهْـنِیَّہ (ع)

حَـبُّ الصِّبا: (ع) کیل، مہاسے جو آغاز جوانی میں چہرہ پر نکلتے ہیں، (ا) ایکنی Acne

نـــوٹ:- جو نو جوان مرد عورتیں بے اعتدالی کی زندگی بسر کرتے ہیں، ان کو عموماً یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اَکْــواع: (ع) جمع ہے کوع کی، پہونچے کی ہڈیاں۔

اِکْــوِنْــداد: (ع) بڑھاپے سے کانپنا، بہت بوڑھا آدمی۔

اَکْوَم: (ع) چھاتی کا نچلا حصہ۔

اِکْهَاء: (ع) گوشت خوری سے پرہیز کرنا۔

اِکْهَاد: (ع) تھک جانا، تھکا دینا، تکان۔

اِکْهَام: (ع) نظر کا کمزور اور موٹا ہو جانا۔

اِکْهَبْ: (ع) خاکی رنگ، (ا) ڈسٹی Dusty

اَکِیْنَج: (ع) رودے، آنتیں، تانتیں۔

اَکِیْمُوز: (ع) اکیموس: (ع) معرب ہے اکیمیسس کا جس کے معنی ہیں وہ داغ جو چوٹ

وغیرہ کے باعث زیر جلد خون جمنے سے سرخ یا نیلے رنگ کا پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ طرفہ یعنی آنکھ کا خونی نقطہ بھی اسی میں شامل ہے۔

اَگَرْ: (ف) سرین، چوتڑ۔

اُگْرَا: (ف) وگرا، ایک قسم کا پکا ہوا دلیہ یا آش، (ا) گروئل۔

اَگْرَیُون: (ف) خارش، کھجلی۔

اَلْــب: (ع) تپ کی شدت، پیاس، پھوڑے پھنسی کا اچھا ہونے لگنا۔

اَلْبَان: (ع) جمع ہے لبن کی، دودھ۔

اِلْتِــجــام: (ع) گنگ ہونا، تیندوے کے سبب زبان سے بولا نہ جانا۔

اِلْتِــحــام: (ع) زخم کا منہ جڑ جانا، زخم کا بھر جانا، زخم کا اچھا ہونا، منفذ کا مل جلنا، (ا) یونین Union، ہیلنگ Healing

اِلْتِــداد: (ع) دوا کو حلق سے اتارنا، دوا کو نگلنا، (ا) ڈیوی ایٹنگ Deveating

اِلْتِــذاع: (ع) قروح و جروح کے درد سے جلنا، سوزش سے جلنا، یعنی تکلیف اٹھانا۔

اِلْتِــزَاق (ع) اِلْتِــسَاق (ع) اِلْتِــصَاق: (ع) چمٹنا، چپکنا، مل جانا، جڑ جانا، ایک چیز کا دوسری چیز سے چپک جانا، (ا) ایگلوٹی نیشن Agglutination

اِلْتِــصاق الْجُفَنْ: (ع) اِلْتِــصَاق الاَجْفان: (ع) دونوں پلکوں کا باہم مل کر چپک جانا، یہ صورت کبھی تو ایک ہی گوشہ میں اور کبھی دونوں میں واقع ہوتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دونوں پلکیں ایک کنارہ سے لے کر دوسرے

کنارہ تک مل کر چپک جاتی ہے اور کبھی پلک طبقۂ ملتحمہ یا قرنیہ کے ساتھ چپک جاتی ہے، (ا) اینکی لوبلفران Ankyloblepharon

اِلْتِصَاق الشفتین: (ع) دونوں لبوں کا باہم مل جانا یعنی جڑ جانا، (ا) اینکی لوکیلیا Ankylochilia

اِلْتِصَاق الشفرین: (ع) اندام نہانی کے لبوں کا باہم جڑ جانا، (ا) اینکی لوکولپوس Ankylocolpos

اِلْتِصَاق الْقَزحیّہ (ع) اِلْتِصَاق الْعِنَبیّہ: (ع) طبقہ عنبیہ کا اپنے سامنے طبقہ قرنیہ سے یا پیچھے جلیدیہ سے جڑ جانا، (ا) سائی نیکیا Synechia

اِلْتِصَاقُ الْمَفْصَل: (ع) جوڑ کا جڑ جانا، جوڑ کا مل جانا، جوڑ کا سخت ہو جانا، (ا) اینکی کوسس Ankylosis

اِلْتِقَام: (ع) لقمہ نگلنا، اصطلاح تشریح میں کسی ہڈی کے زائدہ کا دوسری ہڈی کے گڑھے میں داخل ہونا۔

اِلْتِماح: (ع) نظر جاتے رہنا، بینائی زائل ہو جانا۔

اَلتّمیمی: (ع) ابوعبداللہ محمد بن احمد بن سعید تمیمی، ابتداً شہر قدس یعنی بیت المقدس یا اس کے اطراف میں رہتا تھا۔ بعدازاں ملک مصر میں چلا آیا اور وہیں اقامت اختیار کر لی۔ یہ علم نباتات میں بڑا ماہر تھا اور اعمال طبیہ میں بھی ممتاز تھا۔ اس نے تریاق فاروق کا نسخہ مکمل کیا۔ اس نے خود بھی ایک تریاق [illegible] س انسوس" تیار کیا تھا جو ہر قسم کی قاتل زہروں میں مفید

اِلْتِہاب اغشیۂ زلالیہ: (ع) ورم اغشیۂ

زلالیہ: (ع) سوزش غشائے زلالی، جوڑوں کے اندر کی جھلی کی سوجن، (ا) سائنو وائیٹس Synovitis

اِلْتِہاب امعاء (ع) ورم امعاء: (ع) سوزش، زودہا، آنتوں کی سوجن، (ا) انٹی رائیٹس Enteritis

اِلْتِہاب انف (ع) ورم انف: (ع) سوزش بنی، ناک کی سوجن، (ا) رائی نائیٹس Rhinitis

نوٹ:— ڈاکٹری لفظ رائی نائیٹس ناک کی صرف اندرونی سوجن پر بولا جاتا ہے۔

اِلْتِہاب اوتار و غضاریف (ع) ورم اوتار و غضاریف: (ع) نسوں اور کریوں کی سوجن، (ا) انکانڈ رائیٹس Inchondritis

اِلْتِہاب اورطی (ع) ورم اورطی: (ع)

سوزشِ بہر، شاہ رگ کی سوجن، (ا) اے آرٹائیٹس **Aortitis**

اِلتِہاب باطن رحم (ع) ورم باطن شریان: (ع) سوزش اندرون رحم، دھرن کے اندر کی سوزش، (ا) اینڈو مٹرآئی ٹس **Endometritis**

اِلتِہاب باطن شریان (ع) ورم باطن شریان: (ع) سوزش اندرون شریان، شریان کے اندر کی سوجن، (ا) اینڈ آرٹی رائی ٹس **Endarteritis**

اِلتِہاب بزنح (ع) ورم خصیہ فوقانی: (ع) سوزش خصیہ فوقانی، اوپر کے خصیہ کی سوجن، (ا) ڈیڈ مائیٹس **Didymitis**

اِلتِہاب بَرُسْتَاتا (ع) ورم غدہ قدامیہ: (ع) سوزش غدہ قدامیہ، مذی کے غدود کی سوجن، (ا) پراسٹیٹا ئیٹس **Prostatitis**

اِلتِہاب بَریُطون (ع) ورم باریطون: (ع) سوزش باریطون پیٹ کی آبدار جھلی کی سوجن، (ا) پیریٹونا ئیٹس **Peritonitis**

اِلتِہاب بَظر (ع) ورم بظر: (ع) سوزش بظر، ورم بظر، ثنا کی سوجن، (ا) کلیٹورائیٹس **Clitoritis**

اِلتِہاب بُلْعُوم (ع) ورم بلعوم: (ع) سوزش حلق، حلق کی سوجن، (ا) فیرنجائیٹس **Pharyngitis**

اِلتِہاب بَلَورِیَّہ (ع) ورم جلیدیّہ: (ع) سوزش جلیدیہ، آنکھ کے موتی کی سوجن، یہ نادر الوقوع ہوتی ہے، (ا) فسائیٹس

اِلتِہاب خُصیہ (ع) ورم خُصیہ: (ع) سوزش خایہ، خصیہ کی سوجن، (ا) آرکائی ٹس Orchitis

اِلتِہاب دماغ (ع) ورم دماغ: (ع) سرسام، سوزش مغز، دماغ کی سوجن، (ا) اِن سیفے لائی ٹس Encephalitis

اِلتِہاب رِباط (ع) ورم رِباط: (ع) سوزش رباط (بند) رباط یعنی بندھن کی سوجن، (ا) ڈسمائیٹس Desmitis

اِلتِہاب رِحم (ع) ورم رحم: (ع) سوزش رحم، دھرن کی سوجن، (ا) میٹرائی ٹس یوٹرائیٹس Uteritis

اِلتِہاب رِیَہ (ع) ورم رِیَہ (ع) ذاتُ الرِیَہ: (ع) سوزش شش، پھیپھڑے کی سوجن، (ا) نیمونیا Pneumonia، پیری نیمونیا Peripneumonia

نوٹ:- متقدمین اطباء نے چونکہ غلاف شش کے ورم کو ورم شش سے علیحدہ بیان نہیں کیا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ورم غلاف شش کو بھی ذات الریہ میں داخل کرتے ہیں۔ لیکن اطبائے یورپ ورم شش یا ورم ریہ کو نیمونیا اور ورم غلاف شش کو پلیوریسی اور ہر دو کے ورم کو پلورو نیمونیا کہتے ہیں۔ تفصیل تحقیق کے لئے دیکھو ذات الجنب کا بیان۔

اِلتہاب زائدہ: (ع) ورم زائدہ: (ع) سوزش زائدہ اعور، کانی آنت کے زائدہ کی سوجن، (ا) ٹفلا ئیٹس Typhlitis، اپنڈیسا ئیٹس Appendicitis

اِلتہاب سَحَائی (ع) ورم اغشیہ دماغ: (ع) سوزش پردہائے دماغ دماغ کے پردوں کی سوجن، (ا) میننجا ئیٹس Meningitis

اِلتہاب سحائی دِمَاغی (ع) ورم دماغ مع اغشیہ و دماغ: (ع) سوزش پردہائے دماغ، دماغ کے پردوں اور دماغ کی سوجن، (ا) میننجو سریبرائیٹس Meningo -Cerebritis

اِلتہاب سُرّہ (ع) ورم سُرّہ: (ع) سوزش ناف، ناف کی سوجن، (ا) امفلائی ٹس Omphalitis

اِلتہاب سِلسِلَۃُ الظَّہر (ع) ورم سلسلة الظہر: (ع) کساح: (ع) سوزش عمود الفقرات ریڑھ کے مہروں کی سوجن یا کبڑا پن، (ا) رِکائی ٹس Rachitis، رکے ٹس Rickets

اِلتہاب سِمحاق (ع) ورم سمحاق: (ع) سوزش غلافِ استخوان، ہڈی کے غلاف کی سوجن، (ا) پیری آسٹائیٹس Periostitis

اِلتہاب شبکیہ (ع) ورم شبکیہ: (ع) سوزش پردۂ شبکیہ، آنکھ کے جالدار پردہ کی سوجن، (ا) ریٹنا ئیٹس Retenitis

اِلتہاب شرج (ع) ورم شرج: (ع) ورم است، سوزش کون، مقعد کی سوجن، (ا)

اِلتِہاب صُلبِیَّہ (ع) ورم صُلبیّہ: (ع) آنکھ کے سخت پردہ کی سوجن، (ا) سکلیرائیٹس Scleritis

اِلتِہاب طِحال (ع) ورم طحال: (ع) سوزش سپرز، آماس سپرز، تِلی کی سوجن، (ا) سپلی نائیٹس Splenitis

اِلتِہاب ظُفُر (ع) ورم ظفر: (ع) سوزش ناخن، ناخن کی سوجن، (ا) اُنیکیا Onychia

اِلتِہاب عَصَب (ع) ورم عَصَب: (ع) سوزش عصب، پٹھے کی سوجن، (ا) نیورائی ٹس Neuritis

اِلتِہاب عصب وراکی: (ع) ورم عصب ورکی: (ع) سوزش عصب سرین، چوتڑ کے پٹھے کی سوجن، (ا) اسکیئے ٹائیٹس Ischiatitis

اِلتِہاب عَضلۂ قلب (ع) ورم عَضلہ قلب: (ع) سوزش عضلہ قلب، دل کے گوشت کی سوجن، (ا) مایوکارڈائیٹس Myocarditis

اِلتِہاب عَضلی (ع) ورم عَضلہ: (ع) سوزش عضلہ، گوشت (مچھلی) کی سوجن، (ا) مائیوسائیٹس Myositis

اِلتِہاب عَین (ع) ورم عَین: (ع) سوزش کرۂ چشم، آنکھ کے ڈھیلے کی سوجن، (ا) آپتھلمائیٹس Ophthalmitis

اِلتِہاب غُدّہ (ع) ورم غُدّہ: (ع) سوزش غدہ، غدود کی سوجن، (ا) ایڈی نائیٹس

Mumpa

نوٹ:- یہ ایک متعدی مرض ہے جو عموماً وباءً پھیلا کرتا ہے۔

اِلتِہاب غِشاء رُبطہ (ع) ورم غشاء اربطہ: (ع) سوزش غشائے رباطی۔ رباطات یعنی بندھنوں کی جھلی کی سوجن۔ (ا) پیری ڈسمائیٹس **Peridesmitis**

اِلتِہاب غِشاء بکارت (ع) ورم غشاء بکارت: (ع) سوزش پردۂ بکارت، بکارت کے پردہ کی سوجن، (ا) ہائمنا ئیٹس **Hymenitis**

اِلتِہاب غشاء سَنخ: (ع) ورم غشاء سَنخ: (ع) سوزش غلاف بن دندان، دانت کی جڑ کی جھلی کی سوجن، (ا) پیری اوڈ نٹا ئیٹس **Peri Odontitis**

اِلتِہاب غشاء عِنَبی (ع) ورم غشاء عنبی: (ع) سوزش سطح عقبی عِنَبِیہ، پردۂ عنبیہ کی پچھلی سطح کی سوجن، (ا) یووی آئیٹس **Uveitis**

اِلتِہاب غشاء باطِن قلب (ع) ور غشاء باطِن قلب: (ع) سوزش غشائے اندرون قلب، دل کی اندرونی جھلی کی سوجن، (ا) انڈوکارڈائیٹس **Endocarditis**

اِلتِہاب غشاء باطن معدہ: (ع) ورم غشاء باطن معدہ: (ع) سوزش غشائے اندرون معدہ، معدہ کی اندرونی جھلی کی سوجن، (ا) انڈوگسٹرائی ٹس **Endogastritis**

اِلتِہاب غشاء مخاطی: (ع) ورم غشاء

اِلتِہاب قَضِیب:

ٹریکا ئیٹس Trachitis

اِلتِہاب قَضِیب: (ع) ورم قضیب: (ع) سوزش قضیب، آنت کی سوجن، (ا) پینائی ٹس Penitis

اِلتِہاب قَلب: (ع) ورم قلب: (ع) سوزش دل، دل کی سوجن، (ا) کارڈائی ٹس Carditis

اِلتِہاب قولُون: (ع) ورم قولون: (ع) سوزش قولون، خم دار آنت کی سوجن، (ا) کولائی ٹس Colitis

اِلتِہاب کَبِدْ: (ع) ورم کَبِد: (ع) سوزش جگر، جگر کی سوجن، (ا) ہیپے ٹائیٹس Hepatitis

اِلتِہاب کَتِفْ: (ع) ورم کتف: (ع) سوزش شانہ، کندھے کی سوجن، (ا) اومائیٹس Omitis

اِلتِہاب کُلیَہ: (ع) ورم کلیہ: (ع) آماس گردہ، گردہ کی سوجن، (ا) نفرائی ٹس Nephritis

اِلتِہاب کُلوی صَدِیدی: (ع) ورم کلوی صدیدی: (ع) آماس گردہ ریمی، گردہ کی پیپ دار سوجن، (ا) پاؤنفرائیٹس Pyonephritis

اِلتِہاب کَیس: (ع) ورم کیس: (ع) آماس کیسہ، کیسہ کی سوجن، (ا) برسائی ٹس Bursitis

نوٹ:۔ کیسہ جس کو ڈاکٹری میں برسا کہتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی غشائی تھیلی ہوتی ہے جو

مثانہ، مثانہ کی سوجن، (ا) سسٹائی ٹس Cystitis

اِلتِہاب مُجَاوِرتِ رحم: (ع) ورم حوالی رحم: (ع) آماس حوالی رحم، رحم کے آس پاس کی سوج، (ا) پیرا مٹرائیٹس Parametritis، پلوی سلولائیٹس Pelvicelulitis

اِلتِہاب مجری بول: (ع) ورم مجری بول: (ع) آماس نائزہ، پیشاب کی نالی کی سوج، (ا) یوتھرائی ٹس Urcthritis

اِلتِہاب مِحفظہ بلوریہ: (ع) ورم غلاف جلیدیہ: (ع) آماس غلاف جلدیہ، آنکھ کے موتی کے غلاف کی سوجن، (ا) فیکو سسٹائی ٹس Phacocystitis

اِلتِہاب مِحفِظۂ کِبد: (ع) ورم غلام کبد: (ع) آماس غلاف جگر، جگر کے غلاف کی سوجن، (ا) پیری ہیپاٹائیٹس Perihepatitis

اِلتِہاب مِحفِظۂ غضروف: (ع) ورم غلام غضروف: (ع) آماس غلاف غضروف، کری کے غلاف کی سوجن، (ا) پیری کانڈرائیٹس Perichondritis

اِلتِہاب مِحفِظۂ کُلیَہ: (ع) ورم غلاف کلیہ: (ع) آماس غلاف گردہ، گردہ کے غلاف کی سوجن، (ا) پیری نفرائیٹس Perinephritis

اِلتِہاب محیط اعور: (ع) ورم غلاف اعور: (ع) آماس غلاف اعور، کانی آنت کے غلاف کی سوجن، (ا) پیری ٹفلائیٹس Peritvphlitis

اِلتِہاب مُخ: (ع) ورم مُخ: (ع) سرسام، آماس دماغ، بھیجے کی سوجن، (ا) سیری برائیٹس Cerchritis

نوٹ:- سرسام، ورم دماغ اور ورم پردہ ہائے دماغ دونوں کیلئے بولا جاتا ہے۔

اِلتِہاب مخاطی: (ع) ورم مخاطی: (ع) آماس غشائے بلغمی، بلغمی جھلی کی سوجن، (ا) میوسائٹس Mucitis

اِلتِہاب مُنخَیخ: (ع) ورم دَمیغ: (ع) آماس دماغ خرد، آماس مؤخر، دماغ چھوٹے دماغ کی سوجن، بھیجے کے پچھلے حصہ کی سوجن، (ا) سیری بلائی ٹس Cerephelitis

اِلتِہاب مِرارہ: (ع) ورم مرارہ: (ع) آماس زہرہ، پتے کی سوجن، (ا) کولی سسٹائیٹس Choleoystitis

اِلتِہاب مَری: (ع) ورم مری: (ع) آماس سرخ نائے، غذا کی نالی کی سوجن، (ا) اسافے گائیٹس Esophagitis

اِلتِہاب مِزمار: (ع) ورم مزمار: (ع) آماس مزمار، مزمار کی سوجن، (ا) گلوٹائی ٹس Glottitis

اِلتِہاب مساریقا: (ع) ورم مساریقا: (ع) آماس مساریقا، مساریقا کی سوجن، (ا) میسنٹیرائی ٹس Mesenteritis

اِلتِہاب مُستقیم: (ع) ورم مستقیم: (ع) آماس رودۂ مستقیم، سیدھی آنت کی سوجن، (ا) ریکٹائیٹس Rectitis

اِلْتِہاب مَشِیمہ: (ع) ورم مشیمہ: (ع) آماس پردۂ مشیمہ، آنکھ کے عروقی پردہ کی سوجن، (ا) کورو آئی ڈائیٹس Choroiditis

اِلْتِہاب مضیق حلق: (ع) ورم الحلقوم: (ع) آماس حلقوم، حلق کے نچلے تنگ حصہ کی سوجن، (ا) استھمائیٹس Isthmitis

اِلْتِہاب مَعوی قُولُونی: (ع) ورم امعاء دقاق (قولون): (ع) آماس رودہائے خردو قولون، چھوٹی آنتوں وقولون کی سوجن، (ا) اینٹروکولائی ٹس Enterocolitis

اِلْتِہاب مَفْصَل: (ع) ورم مَفْصَل: (ع) آماس بند، جوڑ کی سوجن، (ا) آرتھرائیٹس Arthritis

اِلْتِہاب مَفْصِل رُکْبہ: (ع) ورم مفصل رُکبہ: (ع) آماس بندزانو، گھٹنے کے جوڑ کی سوجن، (ا) گنار تھرائیٹس Gonarthritis

اِلْتِہاب مُلْتِحَمَہ: (ع) ورم مُلْتحَمَہ: (ع) آشوب چشم، آنکھ آنا، آنکھ دکھنا، (ا) کنجنکٹوائیٹس Conjunctivitis، افتھالمیا Ophttalmia

اِلْتِہاب مَہْبِل: (ع) ورم مہبل: (ع) آماس اندام نہانی، اندام نہانی کی سوجن، (ا) ویجائنائی ٹس Vaginitis

اِلْتِہاب نُخاع: (ع) ورم نُخاع: (ع) آماس حرام مغز، حرام مغز کی سوجن، (ا) لائی لائیٹس Myelitis، مذلائیٹس

کا شاگرد تھا۔ اس کی کتاب ہدایت الغرباء اور ایک اور طبی کتاب کے یونانی ولاطینی وعبرانی زبانوں میں تراجم ہوئے۔ مصر میں اس نے طاعون کے متعلق نہایت عمدہ تحقیقات کی تھیں۔ (ا) الجزرہ Algizar، الغزرہ Algazirah

اِلُحاج: (ع) خانہ ہائے چشم، آنکھوں کے گڑھے، (ا) آربٹ Orbit

اِلُحاح: (ع) گھگھیانا، گڑگڑانا، عاجزی کرنا۔

اِلُحام: (ع) زخم کا بھرنا، زخم کا انگور لانا۔

اَلُخُصُ: (ع) جس کا بالائی پپوٹا موٹا اور سخت ہو۔

اِلُدَاد: (ع) مریض کو ایک گوشہ دہن سے دوا پلانا۔

اِلُدَام: (ع) بخار کی مداومت، بخار چڑھے رہنا۔

اَلَذّ: (ع) نہایت لذیذ، نہایت شیریں، مزیدار

الزہراوی: (ع) ابوالقاسم بن عباس الزہراوی مدینۃ الزہرا کا باشندہ تھا۔ مدینۃ الزہرا وہ تاریخی شہر ہے جس کو اندلس کے آٹھویں اموی خلیفہ عبدالرحمٰن نے آباد کیا تھا اور آج اس کے کھنڈر اندلس کی اسلامی حکومت کی عظمت پر گواہی دینے کو موجود ہیں۔ زہراوی کی مشہور طبی تصنیف ''التصریف'' اپنے مصنف کی بے انتہا شہرت کے باعث خود اسی کے نام سے مشہور ہے۔ یعنی بجائے ''التصریف'' کے ''زہراوی'' ہی کہلاتی ہے۔

اَلَطّ: جس کے دانت کیڑے نے کھا لئے

اَلَطّ: (ع) جس کے دانت کیڑے نے کھا لئے ہوں اور جڑیں باقی رہ گئی ہوں۔

اَلطَعُ: (ع) جس کے دانت گر کر صرف جڑیں باقی رہ گئی ہوں۔

اَلْعَاء: (ع) انگلیوں کی ہڈیاں۔

اَلْعَبہ: (ع) جمع ہے لعاب کی۔

اَلْعُوْنہ: (ع) غازہ گلابی ابٹنہ۔

اَلَفُ: (ع) کند زبان، جو صاف بات نہ کر سکے۔

اَلِفَانُ: (ع) بازو کے اندر کی دو رگیں۔

اَلْفَقُ: (ع) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، احمق۔

اَلْفِیہ: (ف) ذکر، آلہ تناسل۔

اِلْقَاح: (ع) لغوی معنی پیوند کرنا، طبی اصطلاحی معنی بارور کرنا، حاملہ کرنا، نطفہ قرار پانا، مرد اور عورت کے نطفہ کا باہم ملنا، (ا) امپریگ نیشن Impregoation

اَلْکَن: (ع) (ا) لکنت والا جو اٹک اٹک کر بولے، (۲) گنگ، گنگا، (ا) لسپر Lisper، ڈمب Dumb

اَلَمْ (وجع): (ع) دکھ، درد، تکلیف، رنج۔

جالینوس کا قول ہے کہ انسان کا طبعی حالت سے غیر طبعی حالت کی طرف چلا جانا الم کہلاتا ہے۔ چاہے اس کو اس حالت کا ادراک و احساس نہ ہو۔ جیسے دردمند ہونا اور بے ہوش ہونا۔ لیکن شیخ کا مقولہ ہے کہ کسی مخالف و منافی چیز کا ادراک و احساس ہی الم کہلاتا ہے۔ جیسے کسی بری خبر کے سننے سے یا کسی تلخ یا بدمزہ چیز

ردوہا۔ آنتوں کا درد پیٹ کا درد (ا) انٹریلجیا
Enteralgia

اَلَم امْعاء: (ع) وجمع امعاء: (ع) دردِ ردوہا، آنتوں کا درد، پیٹ کا درد، (ا) انٹریلجیا
Enteralgia

اَلَم اَنْف: (ع) وجمع انف: (ع) دردِ بینی، ناک کادرد، (ا) رائی ٹیلجیا Rretcralgia

اَلَم بَطْن: (ع) وجمع بطن: (ع) دردِ شکم، پیٹ کادرد، (ا) سیلی ایلجیا Celiagia

اَلَم بلْعُوم: (ع) وجمع بلعوم: (ع) دردِ حلق، حلق کا درد، (ا) فیرنگلجیا
pharyngalgia

اَلَم ثَدْی: (ع) وجمع ثدی: (ع) دردِ پستان، چوچی کا درد، (ا) مسٹلجیا
Mastalgia

اَلَم جِلْد: (ع) وجمع جلد: (ع) دردِ پوست، جلد یا کھال کا درد، (ا) ڈرماٹلجیا
Dermatalgia

اَلَم جَنْب: (ع) ذات الجنب: (ع) دردِ پہلو، پسلی کا درد، (ا) پلور وڈینیا
Stitch سٹچ، Pleuradynia

اَلَم حَالِب: (ع) وجمع حالب: (ع) دردِ حالب. گردہ ومثانہ کی درمیانی نالی کا درد، (ا) یوریٹریلجیا Ureteralgia

اَلَم خُصْیَہ: (ع) وجمع خصیہ: (ع) دردِ خایہ، خصیہ کادرد، (ا) ڈیڈی میلجیا
Orchiagia آرکی یلجیا Dedymalgia
آرکیوڈینیا Orchiodynia

اَلَم عَضُد: (ع)درد
اَلَم عَضُد: (ع) وجع عضد: (ع)درد بازو، بازو کا درد، (ا) بریکی ایلجیا

Brachialgia

اَلَم عُضلی: (ع) وجع عضلی: (ع) درد عضلہ، درد گوشت، گوشت کا درد، (ا) مائی ایلجیا Myalgia

اَلَم عَظم: (ع) وجع عظم: (ع)درد استخوان، ہڈی کا درد، (ا) آسٹیو ڈینیا

Osteodynia

اَلَم عَین: (ع) وجع عین: (ع)دردچشم، آنکھ کا درد، (ا) افتھل ملجیا Ophthalmalgia افتھلو ڈینیا

Ophthalmodynia

اَلَم غُدَوِی: (ع) وجع غدّہ: (ع)درد غُدوی، غدود کا درد، (ا) ایڈی نلجیا Adenalgia ایڈی نوڈینیا

Adenodynia

اَلَم غُضرُوف: (ع) وجع غضروف: (ع) درد غضروف، کری کا درد، (ا) کانڈریلجیا Chondralgia

اَلَم فَقَرات: (ع) وجع فقرات: (ع) دردمہرہا، مہروں یا کریوں کادرد، (ا) سپنڈی لیلجیا Spondyla!gia

اَلَمُ الفُؤادُ: (ع) وجع الفؤاد: (ع)(ا) دردِدل، دل کا درد، (۲) دردفم معدہ، کوڑی کا درد، (ا) کارڈی ایلجیا Cardialgia

نوٹ:۔ فواد کے لغوی معنی ہیں دل پس وجع الفواد کے معنی ہیں وجع القلب یا دردِدل۔ لیکن،

متلاتا ہے اور اکثر قے ہوجاتی ہے۔ جدید اطباء مصر اس مرض کو حرقت القلب لکھتے ہیں جن کا صحیح انگریزی مترادف ہارٹ برن Heartburn ہے اور جس کو اردو میں کلیجہ جلنا کہتے ہیں۔ لیکن ڈاکٹری میں اس کو کارڈی ایلجیا Cardialgia بھی کہتے ہیں جو اپنی معنی کے لحاظ سے وجع الفواد کا بالکل صحیح مترادف ہے۔

وجع المعدہ:۔ (دردمعدہ) میں مقام معدہ پر سخت درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں بائیں شانہ تک جاتی ہیں۔ شدت درد سے مریض بے تاب ہوجاتا ہے اور ماہی بے آب کی طرح لوٹتا ہے اور مقام معدہ کو دباتا ہے۔

التباہ:۔ طبی کتب میں وجع الفواد کی جو علامات لکھی ہیں، وہ درحقیقت وجع القلب کی علامات ہیں لیکن وجع المعدہ کی علامات بھی اس سے بہت مشابہ ہیں۔ اس لئے تشخیص میں دقت ہوتی ہے۔ لیکن وجع المعدہ میں شدید غشی نہیں پڑتی اور نہ فوری ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اَلَمِ قَدَم: (ع) وجع قدم: (ع) درد پاء، پاؤں کا درد، (ا) پوڈیلجیا Podalgia

اَلَمِ قَزَحِیَّہ: (ع) وجع عِنَبِیَّہ: (ع) درد پردہ عنبیہ، آنکھ کے انگوری پردہ کا درد، (ا) آئی ریلجیا Iralgia

اَلَمِ قَصّ: (ع) وجع قص: (ع) درد استخوان سینہ، سینہ کی ہڈی کا درد، (ا) سٹرنیلجیا Sternalgia.

اَلَمِ قَضِیْب: (ع) وجع قضیب: (ع) درد قضیب، آنت کا درد، (ا) فلیلجیا

اَلَم نُخاع: (ع) وجع نخاع: (ع) درد حرام مغز، حرام مغز کا درد، (ا) مائی ایلجیا Myalgia

اَلَم وَجہ: (ع) وجع وجہ: (ع) درد چہرہ، چہرہ کا درد، (ا) پروسو پیلجیا Prosopalgia

اَلَم دَرِک: (ع) وجع درک: (ع) درد سرین، چوتڑ کا درد، (ا) اسکی ایلجیا Ischialgia

اَلْوَان: (ع) جمع ہے لون بمعنی رنگ کی۔

اِلْھَام: (ع) خدا کی طرف سے دل میں کوئی بات پیدا ہونا۔

اَلْیَہ: (ع) (ا) سرین، چوتڑ، چوتڑ کا گوشت، تثنیہ الیتین، (۲) بڑے چوتڑوں والی عورت جمع الایا، (ا) نیٹ Nate، جمع نیٹس Nates بٹک Buttock، جمع بٹکس Buttocks

اَلْیَاف: (ع) جمع ہے لیف کی، ریشے، جسم کے مختلف ساختوں کے ریشے، (ا) فائبرس Fibers

اَلْیَاف عَضْلیہ: (ع) عضلی ساخت کے ریشے، عضلاتی ریشے، (ا) مسکیولر فائبرز Muscular Fibers

اُمّ: (ع) جڑ، اصل، ماں، (ا) مدر Mother

نوٹ:— اُم کی جمع ذوی العقول میں امہات اور غیر ذوی العقول میں امات آتی ہے۔

اُمّ جافیہ: (ع) دیکھو اُم غلیظ۔

اُمّ حَلْقُوم: (ع) مادر حلق، قدیم اصنام پرست، عربوں کی اصطلاح میں ایک پری کا نام ہے جو ان کے عقیدے کے بموجب باعث نزلہ یا زکام ہوتی ہے یا نزلہ زکام کو دور کر دیا کرتی تھی۔

اُمّ حَنَنونَہ: (ع) رقیق کے دوسرے پرت کا نام ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو اُم رقیق۔

اُمّ الخَبَائِث: (ع) برائیوں کی ماں، برائیوں کی ماں، اصطلاح میں نام ہے شراب خانہ خراب کا۔

اُمّ الدَّام: (ع) ابو رِسما: (ع) اِنُورِزْما: (ع) شریان کے پھٹ جانے سے زیر جلد خون کا جمع ہو جانا، ایک مرض ہے جس میں شریان پھٹ جاتی ہے اور اس سے خون نکل کر اس مقام کی جلد کے نیچے جمع ہو کر ابھار پیدا کر دیتا ہے۔ اس ابھار کا خاصہ ہے کہ یہ دبانے سے دب جاتا ہے اور دباؤ اٹھانے سے بدستور عود کر آتا ہے، (ا) انیورزم Aneurism

نوٹ:— تفصیل کے لئے دیکھو انورزما۔

اُمّ دِمَاغ: (ع) اغشیہ الدماغ: (ع) سحایا: (ع) پردۂ دماغ، بھیجے کا پردہ، بھیجے کی جھلی جو اس کی حفاظت کے لئے اس پر لپٹی ہوتی ہے۔ یہ درحقیقت دو جھلیاں ہوتی ہیں، (ا) اُم رقیق، (۲) اُم غلیظ، (ا) مے نجز Meninges

اُمّ رَأس: (ع) اعلائے سر، چندیا، سر کی چوٹی۔

اُمّ رَقِیق: (ع) غشاء لین: (ع) دماغ کا نرم اور باریک پردہ جو بھیجہ کے اوپر لپٹا ہوا ہے، (ا) ارکنائڈ Arachnoid، پایا میٹر Piamater

نوٹ:- اُم رقیق کے در حقیقت دو پرت ہوتے ہیں (۱) بالائی پرت، (۲) زیریں پرت۔ چنانچہ بالائی پرت کو جدید طبی اصطلاح میں عنکبوتیہ اور ڈاکٹری میں ارکنائڈ کہتے ہیں اور زیریں کو جس میں عروقی جال ہوتا ہے اور جو دماغ کے اندرونی حصوں میں داخل ہوکر ان کی پرورش کرتا ہے اور اس کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے جدا کرتا ہے، اس کو جدید طبی اصطلاح میں اُم حنونہ یا اُم الہام اور انگریزی میں پایا میٹر کہتے ہیں۔

اُمّ غِلیظ: (ع) **اُمّ جافیہ:** (ع) **اُمّ صفیق:** (ع) **اُمّ صُلب:** (ع) **غشاءِ صُلب:** (ع) دماغ کا موٹا اور سخت پردہ جو کھوپڑی کی ہڈی سے اندر کی جانب ملا رہتا ہے اور اپنے اور اُم رقیق کے درمیان جوف یعنی فضا بناتا ہے، (ا) ڈیورا میٹر Duramater.

اُمّ الصِّبیان: (ع) **اُمّ الشیاطین:** (ع) **صرع اطفال:** (ع) جموگہ، کمیرہ، یہ درحقیقت ایک قسم کی صرع یعنی مرگی ہے جو بچوں میں بالعموم واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے بچوں کے ہاتھ پیروں میں تشنج واقع ہوتا ہے۔ پتلیاں اوپر کو چڑھ جاتی ہیں۔ کبھی اس کے ساتھ تیز صفراوی بخار بھی ہوتا ہے۔ اسی لحاظ سے بعض اطباء نے اس کو صرع صفراوی یا صفراوی مرگی سے تعبیر کیا ہے، (ا) انفنٹائل کنولشن، Infantile Convulsions

ڈاکٹری نوٹ:- ڈاکٹری میں اس مرض کو

امتحان الرحم: (ع) فحص الرحم: (ع) خاص آلہ کے ذریعے رحم یعنی بچہ دان کا امتحان کرنا، (ا) میٹرو سکوپی Metroscopy

امتحان العین: (ع) فحص العین: (ع) چشم بین آلہ کے ذریعے آنکھ کا امتحان کرنا، (ا) اپتھلمو سکوپی Opthalmoscopy

امتحان المیّت: (ع) فحص المیت: (ع) مردہ کا امتحان کرنا، مردہ کو چیر پھاڑ کر دیکھنا، (ا) نیکرو سکوپی Neuroscopy

اِمتِخَاخ: (ع) ہڈی سے گودا نکالنا۔

اِمتِخَاض: (ع) بچے کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا، (ا) کیوک ننگ Quickening

اِمتِخاط: (ع) ناک سنکنا، ناک صاف کرنا۔

اِمتِزَاج: (ع) ملنا، اصطلاع میں دو یا زیادہ چیزوں کا باہم مل کر ایک ہو جانا، (ا) مکسچر M.i x t u r e، اِن کارپوریشن Incorporation

اِمتَش: (ع) کمزور نظر آدمی۔

اِمتِصَاص: (ع) چوسنا، جذب کرنا، (ا) ابسارپشن Absorption

اِمتِصَاص ثانی: (ع) تراوش یافتہ، رطوبت کا دوبارہ جذب ہونا، (ا) ری ایب سارپشن Reabsorption

اِمتِعَاس: (ع) پشت یا چوتڑ کو زمین پر رگڑنا۔

اِمتِلَاء: (ع) لغوی معنیٰ بھرنا، پُر ہونا، اصطلاح طب میں بدن یا کسی خاص عضو کا اخلاط

الرطوبت علی القلب: (ع) استسقاء حجاب القلب: (ع) اس مرض میں غلافِ قلب کے اندر رطوبت بھر جاتی ہے جس سبب سے سانس بدقت لی جاتی ہے وغیرہ (ا) ہائیڈرو پیری کارڈیم Hydropericardium

اِمتِلاءُ الکَبَد: (ع) احتقان الدم فی الکبد: (ع) جگر میں خون کا بھر جانا، جگر میں خون کا جمع ہو جانا، (ا) کنجیشن آف دی لیور Congestion of the Liver

اِمتِهاش: (ع) عورت کا استرے سے اپنے چہرے کو صاف کرنا۔

اِمتِئاق: (ع) رونے سے ہچکی آنا۔

امثن: (ع) جو پیشاب نہ روک سکے جس کو قطرہ قطرہ پیشاب آئے۔

اَمَجّ: (ع) بہت گرم، سخت پیاس، بہت پیاسا ہونا۔

اِمحُوطِپ (Imhotep): جس طرح سے قدیم یونانی اسقلیپوس کو رب الشفاء مانتے تھے، اسی طرح سے قدیم مصری بھی امحوطپ کو رب العلوم اور رب الشفاء (طبی دیوتا) جانتے تھے۔ جو ان کے عقیدے کے بموجب مریضوں کا دکھ درد دُور کر کے ان کو آرام کی نیند سلاتا تھا۔ امحوطپ درحقیقت ایک جلیل القدر اور مشہور حکیم تھا اور تمام علوم میں کامل ہونے کے علاوہ علم سحر میں بھی ماہر تھا۔ قدیم مصریوں کے بہت سے معابد اور منادر میں اس دیوتا کے مجسمات کی پرستش ہوتی تھی۔ اس مصری دیوتا کی تصاویر یا مجسمات میں اس کا سر کسی قدر گنجا دکھایا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں فضیلت علمی اور گنجاپن کو ایک خاص تعلق یا لزوم تھا۔ اگرچہ یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں یہ نسبت کسی قدر اب بھی پائی جاتی ہے کہ بڑے بڑے فاضلوں کی چندیا پر بال نہیں ہوتے۔ مگر بدقسمتی سے ہندوستان میں گنجے پن کے ساتھ بجائے فضیلت علمی کے شرارت کو نسبت ہے۔

اَمخَط: (ع) وہ شخص جس کی ناک ہر وقت بہتی رہے۔

اَمدَش: (ع) دُبلا اور کم عقل مرد۔

اَمذَح: (ع) جس کے دونوں پاؤں چلتے وقت آپس میں ملیں، گندہ دہن، جس کے منہ سے بو آتی ہو۔

اَمذَر: (ع) مرد، آدمی، (ا) مین Man

اِمرَأۃ: (ع) زن، عورت، (ا) وومن Woman

اَمرَاض: (ع) جمع ہے مرض کی، ناخوشی، دکھ، درد، بیماریاں، (ا) ڈیزیز Diseases (تفصیل کے لئے دیکھو مرض)۔

اَمرَاض اَصلِیہ: (ع) امراض ذاتیہ: (ع) اصلی بیماریاں، ذاتی بیماریاں، وہ بیماریاں جو از خود پیدا ہوں، دوسرے امراض کے تابع نہ ہوں اور نہ ان کی شرکت سے واقع ہوں، (ا) ایڈیو پیتھک ڈیزیز Idiopathic Diseases

اَمرَاض انحلال فرد: (ع) دیکھو امراض تفرق الاتصال۔

امراض بحرانیہ: (ع) وہ بیماریاں جو بحران میں بطریق انتقال مرض پیدا ہوں مثلاً محرقہ بطنی کے بعد ورم ریہ یا ورم گردہ یا دیوانی وغیرہ کا ہوجانا، (ا) کریٹیکل ڈیزیز **Critical Diseases**

امراض ادعیہ: (ع) امراض تجاویف، وہ امراض جن میں ادعیہ جسم کے منافذ تنگ یا کشادہ ہوجائیں، (ا) ویسولر ڈیزیز **Vascular Diseases**

امراض بسیطہ: (ع) دیکھو امراض مفردہ۔

امراض بلدیہ: (ع) وہ بیماریاں جن کا تعلق کسی خاص مقام یا علاقہ سے ہو، (ا) اینڈمک ڈیزیز **Endemic Diseases**

امراض تجاویف: (ع) وہ امراض جن میں تجاویف یعنی جسم کے جوف اپنے طبعی حالت سے چھوٹے بڑے یا مسدود ہوجائیں، جیسے معدہ کا سکڑنا یا پھیل جانا یا مرض سکتہ میں بطون دماغ کا بند ہوجانا۔

امراض ترکیب: (ع) دیکھو مرض ترکیب۔

امراض تفرق اتصال: (ع) امراض انحلال الفرد: (ع) وہ مفرد بیماریاں جو ہر عضو (مفرد و مرکب) میں پیدا ہوسکیں۔ جیسا کسی عضو میں تفرق یعنی جدائی کا واقع ہوجانا۔ (تفصیل کے لئے دیکھو تفرق اتصال و مرض تفرق اتصال)

امراض جزئیہ: (ع) وہ بیماریاں جن کا علاج آسان ہو، ان کے مقابلہ میں امراض کلیہ ہیں۔

امراض حادہ: (ع) شدید امراض، سخت امراض، سخت بیماریاں، وہ شدید امراض جن کی مدت تھوڑی ہوتی ہے یعنی چالیس روز کے اندر اندر یا تو مرض دور ہوجاتا ہے یا مریض ہلاک ہوجاتا ہے اور یا مرض منتقل بہ مزمن ہوجاتا ہے۔ یہ امراض چار قسم کے ہوتے ہیں، (ا) حاد کامل یا حاد فی الغایت یعنی نہایت شدید مرض جس کی مدت زیادہ سے زیادہ چوتھے دن تک ہوتی ہے۔ (۲) حاد متوسط یا حاد دون الغایت وہ شدید مرض جس کی مدت ساتویں دن تک ہوتی ہے۔ (۳) حاد مطلق وہ شدید مرض جس کی مدت چودھویں سے بیسویں دن تک ہوتی ہے۔ (۴) حاد منتقل یا حاد مزمن وہ شدید مرض جس کی مدت اکیسویں دن سے انتالیسویں دن تک ہوتی ہے، امراض حاد کے مقابلہ میں امراض مزمنہ ہیں جن کی مدت چالیس روز یا اس سے زیادہ ہوتی ہے، (ا) اکیوٹ ڈیزیز **Acute Diseases**

نوٹ:- مرض حاد کامل و حاد متوسط و حاد مطلق کو ڈاکٹری میں اکیوٹ ڈیزیز اور حاد مزمن کو سب اکیوٹ اور مرض مزمن کو کرانک ڈیزیز کہتے ہیں۔

نوٹ:- (ا) مرض حاد کامل و حاد متوسط و حاد مطلق کو ڈاکٹری میں اکیوٹ ڈیزیز اور حاد مزمن کو سب اکیوٹ اور مرض مزمن کو کرانک ڈیزیز کہتے ہیں۔ (۲) ڈاکٹری میں حاد و مزمن امراض کیلئے وقت کی کوئی قید نہیں بلکہ صرف علامات مرض کی شدت و خفت سے ان کو حاد و مزمن کہا جاتا ہے۔ نیز دیکھو مرض حاد و مرض

مزمن۔

اَمْرَاض حَادّة المُزمِنات: (ع) وہ شدید امراض جن کی مدت اکیس دن سے انتالیس دن تک ہوا کرتی ہے۔ (دیکھو امراض حادہ)

اَمْرَاض خَاصَّہ: (ع) خاص خاص امراض، وہ امراض جن کا وقوع خاص خاص اَعْضاء میں ہوا کرتا ہے۔ مثلاً بہرہ پن کان کے لئے اور اندھا پن آنکھ کے لئے مخصوص ہیں، (ا) لوکل ڈیزیز Local Diseases

اَمْرَاض حَادّہ جداً: (ع) غایت درجہ کی شدید امراض (دیکھو امراض حادہ)

اَمْرَاض خِلْقَتْ: (ع) وہ بیماریاں جن میں اَعْضاء ماؤف کی شکل وصورت بدل جائے۔

اَمْرَاض خَنَازِیرِیَّہ: (ع) خنازیری بیماریاں، ایسی بیماریاں جو مادۂ خنازیر سے پیدا ہوں، (ا) سکرافیولس ڈیزیز Scrofulous Diseases

نوٹ:- جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ امراض خنازیری کا مادہ درحقیقت مادۂ سل ہوتا ہے (تفصیل کے لئے دیکھو سل غددی)

اَمْرَاض زُهْرِیّہ: (ع) امراض زہرہ، زہرہ کی بیماریاں، کنایہ ہے آتشک وسوزاک سے، (ا) وینیرئل ڈیزیز Venerial Diseases

نوٹ:- (ا) چونکہ قدیم یونانیوں کا یہ عقیدہ یا وہم تھا کہ رج باہل سیتانی نے ان کے ملک پر حملہ کیا تو ان کی محبت کی دیوی وینس یعنی زہرہ نے ان حملہ آوروں میں بطور سزا مرض آتشک و

اَمْرَاض شِرکیّہ: (ع) وہ بیماریاں جو دوسری بیماریوں کی شرکت سے واقع ہوں۔

اَمْرَاض شَکْلِیّہ: (ع) وہ بیماریاں جن میں اَعْضَاء مَاؤفہ کی شکل یا ہیئت طبعی بدل جائے، جیسے استسقاء الراس میں سر کا چپٹا ہو جانا یا پشت وغیرہ میں کوبڑ نکل آنا۔

اَمْرَاض صَفَائح اَعْضَاء: (ع) وہ بیماریاں جن میں سطوح اَعْضَاء کی حالت طبعی بدل جائے، مثلاً جو سطح قدرتی و طبعی طور پر چکنا تھا، وہ کھردرا ہو جائے اور جو طبعی طور پر کھردرا تھا وہ چکنا ہو جائے، جیسے معدہ کی اندرونی سطح کا چکنا ہو جانا یا پھیپھڑے کی چکنی سطح کا کھردرا ہو جانا۔

اَمْرَاض طَارِیّہ: (ع) یہ درحقیقت متعدی بیماریاں ہیں جو دو قسم کی ہوتی ہیں، (۱) وہ جو کسی ایک خاندان یا کسی ایک مقام میں محدود ہوں ان کو امراض وافدہ کہتے ہیں، (۲) وہ جو کسی خاص خاندان و مقام میں مخصوص نہ ہوں بلکہ عام طور پر منتشر ہو جائیں، ان کو امراض وبائیہ کہتے ہیں، (۱) اینڈیمک ڈیزیز Endemic Diseases، اپیڈیمک ڈیزیز Epidemic Disease

اَمْرَاض عَامّہ: (ع) وہ بیماریاں جن کا تعلق سارے جسم سے ہو یعنی جو تمام جسم میں یکساں طور پر پیدا ہوتے ہیں، جیسے بخار یا کمی خون وغیرہ (۱) جنرل ڈیزیز General Diseases

اَمْرَاض السَعَدَد: (ع) وہ بیماریاں جن میں اَعْضَاء جسم اپنی طبعی تعداد سے کم یا زیادہ ہو

(ضد امراض مسلمہ)۔

اَمْرَاض فَصْلِیَّہ: (ع) وہ بیماریاں جو کسی خاص فصل یا موسم میں لاحق ہوتی ہیں، جیسے موسمی بخار۔

اَمْرَاض کُلِّیّہ: (ع) وہ بیماریاں جن کا علاج دشوار ہو (ضد ہے امراض جزیہ کی)۔

اَمْرَاض مَادِیّہ: (ع) وہ بیماریاں جو کسی مادہ یا خلط کی زیادتی یا خرابی سے پیدا ہوں۔ (ضد امراض سازجہ)

اَمْرَاض مُتَعَدِّیّہ: (ع) امراض مسریہ: (ع) امراض ساریہ: (ع) متعدی بیماریاں، چھوت کی بیماریاں، وہ بیماریاں جو مرض سے تندرست آدمی کو لگ جائیں، (۱) انفیکشن ڈیزیز Infectious Diseases، کن ٹیجی آس ڈیزیز Contagious Diseases

نوٹ:- متقدمین اطباء چھ سے لے کر دس پندرہ امراض تک متعدی جانتے رہے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) جذام (کوڑھ)، (۲) جرب (تر خارش)، (۳) جدری (چیچک)، (۴) حصبہ (خسرہ)، (۵) اسل و قروح عفنہ (سرانڈے زخم) (۶) حمی وبائیہ (وبائی بخار جو عام طور پر پھیلتے ہیں اور جن میں طاعون بھی شامل ہے۔ لیکن تحقیقات جدیدہ سے تقریباً ساٹھ بیماریاں متعدی ثابت ہوئی ہیں، جن میں سے مشہور و کثیر الوقوع کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں:

(۱) حمی مواظبہ یا جاڑا بخار، (۲) حمی نائبہ یا باری کا

اَمْرَاض مُتَوَارِثَہ: (ع) موروثی بیماریاں، وہ بیماریاں جو ماں باپ سے اولاد کو پہنچیں، (ا) ان ہیری ٹڈ ڈیزیز Inherited Diseases

نـوٹ:۔ بعض اطباء نے ان کی تعداد آٹھ لکھی ہے اور وہ یہ ہیں، (۱) جذام، (۲) برص یعنی سفید داغ، (۳) دق، (۴) سل، (۵) مالیخولیا، (۶) سعفہ یعنی گنج، (۷) نقرس یعنی چھوٹے جوڑوں کا درد، (۸) مانیا یعنی ایک قسم کا جنون لیکن بعض اطباء نے ان کی تعداد سترہ تک لکھی ہے۔ آٹھ تو وہ جو اوپر مذکور ہوئیں اور (۹) صرع یعنی مرگی، (۱۰) اُبنہ، (۱۱) جرب یعنی تر خارش، (۱۲) جدری یعنی چیچک، (۱۳) بخر یعنی گندہ دہنی، (۱۴) رمد یعنی آنکھ دکھنا، (۱۵) قروح متعفنہ، (۱۶) حصبہ یعنی خسرہ، (۱۷) وباء، اس کے علاوہ شیخ نے گردہ ومثانہ کی پتھری کو بھی امراض متوارثہ میں داخل فرمایا ہے اور متاخرین اطباء آتشک و سوزاک کو بھی امراض متوارثہ میں شامل کرتے ہیں۔

اَمْرَاض مُتَوَسِّطَہ: (ع) وہ امراض جو حادہ و مزمنہ کے درمیان ہوں، جن کی مدت بیس سے چالیس روز تک کے اندر اندر ہو۔

اَمْرَاض مَجَارِی: (ع) مجاری جسم یعنی جسم کی رگوں اور نالیوں کی بیماریاں، وہ بیماریاں جس میں جسم کے مجاری بند یا تنگ یا کشادہ ہو جائیں۔ مثلاً ثقبہ عنبیہ (پتلی) کا تنگ یا کشادہ ہو جانا۔

اَمْرَاض مُخْتَصَّہ: (ع) وہ بیماریاں جو خاص خاص اعضاء سے تعلق رکھتی ہیں۔

اَمْرَاض مُرَكَّبَہ: (ع) مرکب بیماریاں اس قسم کی بیماری چند امراض کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے اور اس کا نام وعلاج مخصوص ہوتا ہے۔ مثلاً ورم کہ سوء مزاج و تفرق الاتصال اور مرض الترکیب کے باہم ملنے اور مرکب ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور ایک ہی نام (ورم) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر سارے بدن میں یا کسی خاص عضو میں چند بیماریاں جمع ہو جائیں۔ لیکن ان کے مجموعہ کا نام و علاج مخصوص نہ ہو تو اس کو مرض مرکب نہیں کہتے بلکہ امراض مجتمع سے موسوم کرتے ہیں۔ جیسے بخار، کھانسی اور استسقاء، (ا) کومپلی کیٹڈ ڈیزیز۔

اَمْـرَاض مـزاجِیّـہ: (ع) وہ بیماریاں جو خرابی مزاج سے پیدا ہوتی ہیں۔

اَمْرَاض مُزْمِنَـہ: (ع) مزمن بیماریاں، پرانی بیماریاں، ایسے امراض کی مدت چالیس روز یا اس سے زیادہ ہوتی ہے۔ زیادتی کی کوئی حد نہیں، خواہ مرض ساری عمر رہے، ان کے مقابلہ میں امراض حادہ ہیں جن کی مدت چالیس روز سے کم ہوتی ہے۔ (دیکھو امراض حادّہ) کرانک ڈیزیز Chronic Diseases

اَمْرَاض مُسْتَعْصِيَہ: (ع) لاعلاج بیماریاں، (ا) انکیوریبل ڈیزیز Incurable Diseases

اَمْرَاض مُسَلَّمَہ: (ع) امراض سلیمہ: (ع) وہ بیماریاں جن کی درست اور واجبی تدبیر سے کوئی امر مانع نہ ہو۔

اَمْرَاض مُشَارِکَہ: (ع) وہ بیماریاں جو کسی عضو

میں دوسرے عضو کے قرب و بعد کے لحاظ سے لاحق ہوں۔ مثلاً ایک انگلی کا اپنی قرب کی دوسری انگلی سے بدشواری ملنا یا نہ مل سکنا۔ (نیز دیکھو امراض وضع)

اَمْرَاض مشترکہ: (ع) امراض عزامہ: (ع) وہ بیماریاں جو ہر عضو مفرد و مرکب میں عارض ہوں۔

اَمْرَاض مُفْرِدہ: (ع) مفرد بیماریاں، وہ بیماریاں جو بذات خود مفرد ہوں۔ یعنی چند بیماریوں کے ملنے سے پیدا نہ ہوں، جیسے بخار، ضد امراض مرکبہ، (ا) سمپل ڈیزیز Simple Diseases

اَمْرَاض مِقْدار: (ع) وہ بیماریاں جن سے اَعْضاء مادُفہ کے حجم میں فرق آجائے، یعنی وہ موٹے یا دُبلے ہوجائیں۔

اَمْرَاض مابیّہ: (ع) وہ بیماریاں جو دوسری بیماریوں سے امن دیں۔

اَمْرَاض مُؤمِنَہ: (ع) امراض وبائیہ، وبائی امراض۔

اَمْرَاض و اَعْرَاض مُنْذِرہ: (ع) وہ امراض و علامات جو کسی دوسرے مرض کا خوف دلائیں۔ مثلاً دائمی خفقان فوری موت کا منذر رہتا ہے یا کابوس جو صرع و سکتہ وغیرہ کے پیدا ہونے کا خوف دلاتا ہے۔

اَمْرَاض وَافِدَہ: (ع) وہ متعدی بیماریاں جو کسی خاص مقام یا خاص خاندان سے تعلق رکھتی ہوں۔ نیز دیکھو امراض طاریہ، (ا) Endemic Diseases، Sporadid Diseases

اَمْرَاض وَبائیّہ: (ع) وبائی بیماراں، وہ بیماریاں جن میں ایک ہی وقت میں بہت سے آدمی مبتلا ہوجائیں، جیسے طاعون و ہیضہ وغیرہ، (ا) اپیڈیمک ڈیزیز Epidemic Diseases

اَمْرَاض وَضع: (ع) وہ بیماریاں جن میں اَعْضاء مادُفہ کی وضع میں فرق آجائے، اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) موضعی، (۲) مشارکی۔

موضعی کی چار صورتیں ہیں: (۱) کسی عضو کا اپنے مقام سے اکھڑ جانا، (۲) عضو کا اپنے مفصل (جوڑ) میں حرکت کرنا، (۳) عضو ساکن کا متحرک ہونا جیسے مرض رعشہ میں سر ہلنا، (۴) عضو متحرک کا ساکن ہوجانا، جیسے مرض تحجر المفاصل میں جوڑوں کا حرکت نہ کرسکنا۔ مشارکی کی دو صورتیں ہیں: (۱) ایک عضو کا اپنے قریب عضو سے دور ہوجانا مثلاً ایک انگلی کا ٹیڑھا ہوکر دوسری انگلی سے نہ مل سکنا یا بدشواری ملنا، (۲) ایک عضو کا دوسرے عضو سے جڑ جانا یا مل جانا۔ مثلاً دو انگلیوں کا جڑ جانا یا مرض شرناق میں آنکھ کا بدشواری کھلنا۔

اَمْرَدْ: (ع) بے ریش، سادہ رو جس کے ابھی تک ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو، (ا) بیئرڈلیس Beardless

اَمْرَدْ پَرَسْت: (ع) لوطی، بچہ باز، (ا) پیڈری ریسٹ Pederest

اَمْرَطْ: (ع) جس کے ابرو یعنی بھنوؤں کے بال گر گئے ہوں جس کی ڈاڑھی گھنی نہ ہو، چھدری ڈاڑھی والا۔

اَمْرِیّات: (ع) احشاء البطن: (ع) پیٹ

کے اعضاء، مثلاً جگر، معدہ، آنتیں وغیرہ، (ا) ایبڈومنل وسری Abdominal Viscerse.

امْزِجَہ: (ع) جمع ہے مزاج کی۔

اِمْسَاكْ: (ع) لغوی معنی رکنا، بند کرنا اور اصطلاحی معنی قبض شکم، پیٹ کا قبض آنتوں کا قبض، (ا). کانسٹی پیشن Constipation

نوٹ:- متاخرین اطباء اس مرض کا اطلاق امساک منی (منی کی رکاوٹ) پر کرتے ہیں۔

اِمْسَاكْ مُتَعَاصِي: (ع) قبض مستعص: (ع) شدید قبض، نہ کھلنے والی قبض، (ا) آبسٹی پیشن Obstipation

اِمْشَاء: (ع) دوائے مسہلہ، دست لانا، پیٹ جاری کرنا۔

اَمْشَاج: (ع) بدن کے اخلاط یا رطوبات جن سے اَعْضَاء ترکیب پاتے ہیں، مرد وعورت کی منی کا مخلوط یا مجموعہ جس سے اَعْضَاء مفردہ کی بنا پڑتی ہے۔

مرد وعورت کی منی کی آمیزش، مرد وعورت کی منی کے باہم ملنے سے جو نطفہ میں اختلاط ہوتا ہے۔

اِمْصَاخ: (ع) شیر خوار بچے کا دودھ چھڑانا۔

اِمْصَال: (ع) عورت کا حمل کو مضغہ کی حالت میں گرا دینا۔

اِمْضَاض: (ع) زخم کا سوزش کرنا، سرمہ کا آنکھ میں جلن پیدا کرنا۔

اَمْعَاء: (ع) مَصَارِین: (ع) جمع ہے معیٰ (معاء) کی، رودہا آنتیں، (ا) انٹسٹائینز Intestines، باؤلز Bowels.

نوٹ:- حجم کے لحاظ سے امعاء دو قسم کی ہوتی ہیں: چھوٹی اور بڑی، جن میں سے ہر ایک کی تین قسمیں ہوتی ہیں، پس امعاء تعداد میں کل چھ ہیں۔ (دیکھو امعاء دقاق و غلاظ)۔

اَمْعَاء دِقَاق: (ع) اَمعاء عُلیا: (ع) چھوٹی آنتیں، اوپر کی آنتیں، یہ تعداد میں تین اور لمبائی میں بالا وسطہ 22½ فٹ ہوتی ہیں، (ا) اثناء عشری یا بارہ انگشتی آنت، (۲) صائم یا خالی آنت، (۳) دقاق یا پیچیدہ آنت ان میں چربی نہیں ہوتی، البتہ رطوبت لزجہ (لیسدار رطوبت) ان کی سطح پر چسپاں ہوتی ہے، (ا) سمال انٹسٹائینز Small Intestines

اَمْعَاء غِلَاظ: (ع) اَمْعَاء سُفلیٰ: (ع) موٹی و بڑی آنتیں زیریں آنتیں یہ بھی تعداد میں تین اور لمبائی میں قریب پانچ فٹ کے ہوتی ہیں۔ یہ بہ نسبت چھوٹی انتڑیوں کے اپنے دائرہ میں بہت بڑی اور موٹی اور ساخت میں دبیز اور صورت میں تکونی اور جھولدار ہوتی ہیں اور ان میں چربی بھی بہت ہوتی ہے۔ یہ معاء دقاق کے جائے اختتام سے آغاز ہو کر شروع میں خوب فراخ لیکن بتدریج تنگ ہوتی ہوئیں معاء مستقیم کے قریب پھر کشادہ ہو کر مبرز میں ختم ہوتی ہیں۔ نام ان کے یہ ہیں: (۱) اعور یعنی کانی آنت یا ایک منہ والی آنت، (۲) قولون یا خمدار آنت، (۳) مستقیم یا سیدھی آنت جو مبرز میں ختم ہوتی ہے، (ا) لارج انٹسٹائنز Large Intestines

اِمْعَان: (ع) غور کرنا، سوچنا، تاکنا، گھورنا۔

اَمَّعَہ: (ع) اَمَّع: (ع) ست رائے، کم عقل، جو ہر ایک کے تابع ہو جائے۔

اَمْعَرْ: (ع) کم بالوں والا جس کے بال گرتے ہوں۔

اِمْفِیَارِیْنُوس: (ع) حمّٰی بلغمیہ: (ع) تپ بلغمی، بلغمی بخار۔

اَمْغَرْ: (ع) سرخ بالوں والا۔

اِمْفَزِیْما: (ع) مقرب ہے امفائی سیما کا جس کے معنی ہیں انتفاخ، پھولنا یا ہوا بھر جانا، (ا) امفائی سیما Emphysema

اِمْقِرَار: (ع) رگ کا ابھر آنا۔

اَمُقُ الْعَیْن: (ع) ماق اکبر: (ع) آنکھ کا بڑا کویہ جو ناک کی طرف واقع ہو، (ا) انرکین تھس Inner Canthus

اِمْلَاء: (ع) زکام میں مبتلا ہونا۔

اِمْلَاص: (ع) مرا ہوا بچہ پیدا ہونا۔

اَمْلَس: (ع) سادہ، ہموار، چکنا، وہ چیز جس کی سطح ہموار اور چکنی ہو، (ا) سافٹ Soft

اَمْلَط: (ع) وہ شخص جس کے سر اور ڈاڑھی کے سوا اور کہیں بال نہ ہوں۔

اِمْلِیْلَاج: (ع) دودھ کے دانت نکلنا۔

اَمْن: (ع) چین، سلامتی، آرام، بے خوف ہونا۔

اَمْنَاء: (ع) جمع ہے منا کی، تقریباً ایک سیر پختہ کا وزن ہے۔

اَمْنَان: (ع) جمع ہے من کی، تقریباً دو پونڈ یا ایک سیر کا وزن ہے۔

اَمُنِیَّتْ: (ع) اِعْفَاء: (ع) لغوی معنی امن، امن و عافیت پانا، اصطلاح طب میں مرض سے محفوظ و مامون رہنا، مرض سے امن و عافیت لیکن کبھی یہ لفظ بدن کی اس حالت یا قوت پر بھی بولا جاتا ہے جس کے ذریعے ایک تندرست بن مرض کے حملہ سے محفوظ رہتا ہے۔ تفصیل کیلئے دیکھو اِعفاء، (ا) امیونی ٹی Immunity

اَمْوَات: (ع) جمع ہے موت یا میت کی۔

اُمُور طَبْعِیَّہ: (ع) وہ امور جن پر بدن کا وجود و بقاء موقوف ہے اور جن کے نہ ہونے سے بدن کا وجود بقا ناممکن ہے اور یہ سات ہیں: (۱) ارکان جو بدن کے اجزاء اولیہ ہیں اور اس کی ترکیب میں داخل ہیں، (۲) مزجہ جو ارکان کے ملنے سے بدن میں پیدا ہوتے ہیں، (۳) اخلاط جو بدن کی پرورش میں کام آتے ہیں، (۴) اَعْضَاء جن کے مجموعہ کا نام بدن ہے اور جو افعال بدن میں آلات کا کام دیتے ہیں اور مختلف قوائے جسم کا مرکز ہیں، (۵) ارواح جو مختلف قوتوں کی حامل ہیں اور بدن میں پھیل کر اس کو قوت حیات یا قوت پرورش یا قوت حس و حرکت عطا کرتے ہیں، (۶) قویٰ خواہ طبعی ہوں یا حیوانی یا نفسانی جن کے ذریعہ سے بدن کے مختلف کاروبار انجام پاتے ہیں، (۷) افعال یعنی بدن کے مختلف کام وکاج۔

اَمُورِ یْلُوس: (ع) بواسیر کا خون بہنا، یہ معرب ہے یونانی لفظ اَمرودِس کا، جس کے معنی ہیں خون بہنا، بالخصوص کسی ورید سے خون

بہنا۔

نوٹ:۔ ڈاکٹری لفظ ہیمورائڈ جوامرودس ہی کی بدلی ہوئی صورت ہے، اب بواسیر کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، (ا) ہیمورائڈ Hemorrhoid

اَمْہَق: (ع) خالص سفید بغیر چمک کے، جیسے چونے کا رنگ، گوراچٹا۔

اَمْیَل: (ع) جو پیدائشی طور پر کج وخمیدہ ہو۔

اُمِیْہَہ: (ع) چیچک چارپایہ، چارپاؤں کی چیچک۔

اِنَاء: (ع) ظرف، برتن، جمع آنیہ، جمع الجمع اوانی۔

اِنَاءُ التَّصْعِیْد: (ع) جوہراڑانے کا برتن۔

اَنَابِیْبُ الرِّیَہ: (ع) عروق خشنہ: (ع) پھیپھڑے کی نالیاں، ہوااور سانس کی نالیاں، (ا) برانکی اولز Bronchioles

اِنَامَت: (ع) سلانا، سلادینا۔

اَنَامِل: (ع) جمع ہے انملہ کی، انگلیوں کے سرے یا آخری پورے۔

اِنْبِتَار: (ع) کٹاہوا ہونا، شریان وپٹھے وغیرہ پر سے کھال ہٹا کر اس کو موچنے وغیرہ سے پکڑنا، رگ کٹ جانا۔

اِنْبِثَاق: (ع) لغوی معنی پانی کے بند کا پھٹ جانا، پانی کا نکل آنا اور جاری ہونا۔ لیکن جدید اصطلاح طب میں یہ لفظ خروج منی (بلا ارادہ منی کے خارج ہونے پر) بولا جاتا ہے، (ا) ایمیشن Emission

انبر: (ف) دست پناہ، چمٹا، چمٹی، (ا) فارسپس Forceps

اِنْبِسَاط: (ع) لغوی معنی پھیلنا، کشادہ ہونا، اصطلا طب میں یہ لفظ بالعموم انبساط قلب یا اندر کو سانس لینے پر بولا جاتا ہے اور اس کے مقابل میں انقباض آتا ہے، (ا) ڈیلی ٹیشن Dilatation

اِنْبِسَاطُ الْقَلْب: (ع) قلب یعنی دل کا پھیلنا (ا) ڈایاسٹول Diastole

اِنْبِسَاطُ النبض: (ع) ضرب النبض: (ع) نبض کا پھیلنا، نبض کی وہ حرکت جو محیط یا باہر کی طرف ہوتی ہے، (ا) پلسیشن Pulsation

اِنْبِطَاح: (ع) اوندھا لیٹنا، منہ کے بل لیٹنا۔

اُنْبُوْبَہ: (ع) ماشورہ، نلکی، نلی، چھوچھی، پُور، (ا) کینولا Cannola

ٹیوب (Tube) جمع انبوب وانابیب۔

نوٹ:۔ ٹیوب عموماً ایسی نلی پر بولا جاتا ہے جو زخموں میں اخراج مواد کے لئے رکھی جاتی ہے۔

اُنْبُوْبَہ مِعْدِیَّہ: (ع) ربڑ کی لچکدار نالی جو منہ کے راہ معدہ میں داخل کی جاتی ہے اور اس کے ذریعہ معدہ کو دھویا اور صاف کیا جاات ہے، (ا) سٹامک ٹیوب Stomach-Tube

اُنْبُوْبَہ مِقْطَرِیَّہ: (ع) چاندی کا چھوچھی نما آلہ جو قطور کے کام آتا ہے یعنی جس کے ذریعہ کان، ناک وغیرہ میں دوا ٹپکائی جاتی ہے، (ا) ڈراپر Dropper

اَنْبُوسِیْمَا: (ع) (ا) شعیرہ، گھیری، انجھاری،

(۲) سلاق، بامنی، (ا) بلفرائی ٹس Stye،سٹائی Blepharits

اِنْبِیَاع: (ع) پسینہ جاری ہونا۔

اِنْبِیْق: (ع) امبیق: (ع) بھبکے کا ڈھکنا جس کی ٹونٹی سے عرق کھنچ کر باہر نکلتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو قرع انبیق، (ا) المبیک Alembic

نوٹ:- یہ انگریزی نام الانبیق کا بنایا ہوا ہے۔

اِنْتِبَاج: (ع) ورم استخوان، ہڈی کی سوجن۔

اِنْتِبَار: (ع) آبلہ پڑجانا، چھالا پڑجانا، سوج جانا، ہاتھ میں گٹے پڑجانا۔

اِنْتِبَاہ: (ع) آگاہ ہونا، خبردار ہونا، آگہی۔

اِنْتِشَار: (ع) ناک میں پانی ڈالنا اور اس کو سنکنا۔

اِنْتِحَاب: (ع) زور سے سانس لینا۔

اِنْتِحَار: (ع) خودکشی، خودکشی کرنا، (ا) سوئسائڈ Suicide

اِنْتِحَاض: (ع) بدن سے گوشت کم ہوجانا، لاغر و دبلا ہوجانا، (ا) ایمی سی ئیشن Emaciation

اِنْتِخَاط: (ع) ناک صاف کرنا، ناک سنکنا۔

اِنْتِخَال: (ع) چھاننا، (ا) سفٹ۔

اِنْتِدَاغ: (ع) آہستہ ہنسنا، مسکرانا۔

اِنْتِشَار: (ع) لغوی معنی پھیلنا، پراگندہ ہونا، پراگندگی۔ لیکن اصطلاح طب میں یہ لفظ ثقبہ عنبیہ یعنی پتلی کے پھیلنے اور کشادہ ہونے پر بولا جاتا ہے۔ جیسے انتشار ثقبۂ عنبیہ، بعض اطباء انتشار و اتساع میں فرق کرتے ہیں یعنی پتلی کے پھیلنے کو انتشار اور عصبۂ مجوفہ کے کشادہ ہونے کو اتساع سے تعبیر کرتے ہیں اور بعض اس کے برعکس کہتے ہیں کبھی ذکر کی تندی اور بال جھڑنے پر بھی انتشار کا لفظ بولا جاتا ہے، (ا) ڈفیوژن Diffusion

نوٹ: ڈاکٹری لفظ ڈفیوژن جو انتشار کا مترادف ہے، علم کیمیا اور علم الادویہ کی اصطلاح میں کسی دوا یا گیس کے اجزاء کے منتشر ہونے پر بولا جاتا ہے۔

اِنْتِشَارُ الْاَهْدَاب: (ع) سقوط الاھداب: (ع) پلکوں کا جھڑ جانا، ایک بیماری ہے جس میں پلکیں جھڑ جاتی ہیں، (ا) ٹائی لوسس Ptilosis میڈروسس Madarosis

اِنْتِشَارُ الشَّعْر: (ع) بالوں کا گر جانا، بالوں کا جھڑ جانا، ایک بیماری ہے جس میں سر وغیرہ کے بال گرنے لگتے ہیں، (ا) ٹائی لوسس Ptilosis

اِنْتِشَاع: (ع) ناک میں دوا ڈالنا۔

اِنْتِشَال: (ع) مرض میں تخفیف ہونا، صحت پانے کے قریب پہنچنا، زخم سے بد گوشت جدا کرنا۔

اِنْتِصَاب: (ع) قیام کرنا، پاؤں پر زور دے کر کھڑا ہونا، لیکن جدید اصطلاح طب میں یہ لفظ انعاظ یعنی نعوظ اور ایستادگی ذکر کے معنی میں آتا ہے، (ا) اریکشن Erection

اِنْتِصَاب النَّفس: (ع) تنفس التصابی: (ع) مرض دمہ کی بدترین قسم ہے جس میں

مریض فرش یا زمین پر پہلو نہیں لگا سکتا اور جب تک سیدھا نہ ہو اور گردن کو اوپر کی جانب نہ کھینچے سانس نہیں لی جاتی، (ا) آرتھوپنیا
Orthopnea

اِنْتِعَاش: (ع) بیمار کا افاقہ پانا، صحت حاصل ہونا، جانبر ہونا، (۲) بلند ہونا، قوی ہونا، پھیلنا، (ا) انی میشن **Animation**، اور ریکورنگ
Revovering

اِنْتِعَاظ: (ع) نعوظ ہونا، شہوت ہونا، خواہش جماع ہونا، (ا) اریکشن **Erection**

اِنْتِفَاخ: (ع) پھولنا، ابھرنا، بھربھرانا، سوجنا، فضا کے عضو میں ریاح بھر جانا، (ا) ٹیومی فکیشن
Tumefection

اِنْتِفَاخ اَصَابع: (ع) انگلیوں کا پھول جانا اور ان میں کھجلی ہونا، جیسا کہ شدت سردی سے بعض اشخاص کو شکایت ہو جاتی ہے، (ا) چل بلین **Chilblain**

اِنْتِفَاخ البَطن: (ع) نفخ شکم، پیٹ پھولنا، پیٹ میں ریاح جمع ہونا، (ا) ٹمپنائے ٹس **Tympanites**، میٹوزرم
Metecriam

اِنْتِفَاخ الثّدی: (ع) ورم الثدی: (ع) ورم پستان، چوچی کی سوجن۔ (ا) سپرگوسس
Spargosis

نوٹ:۔ سپرگوسس کا لفظ پستان کی اُس سوجن پر بولا جاتا ہے جو مرضعہ کے پستان میں دودھ کے رُکنے سے پیدا ہوتی ہے۔

اِنْتِفَاخ القَصَبَہ: (ع) قصبہ ریہ کا پھول جانا، قصبہ ریہ کا پھیل جانا، (ا) برانکی ایک ٹیسس
Bronchiectasis

اِنْتِفَاش: (ع) رونگٹے کھڑے ہونا، بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا۔

اِنْتِقَاش: (ع) کانٹا نکالنا، چبھا ہوا کانٹا نکالنا۔

اِنْتِقَال: (ع) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

اِنْتِقَال محمُود: (ع) مادہ کا عضو شریف سے عضو خسیس کی طرف دفع ہونا۔

اِنْتِقَال مرض: (ع) بیماری کا ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہو جانا جیسے کنپھیڑ کی بیماری بعض اوقات خصیوں میں منتقل ہو جاتی ہے اور وہ متورم ہو جاتے ہیں، (ا) میٹاس ٹے سس **Metastasis**

اِنْتِقَال نومی: (ع) نیند کی حالت میں چلنا، (ا) ناک ٹم بیولیشن **Noctumbulation**

اِنْتِہا: (ع) لغوی معنی اختتام یا ختم ہونا، اصطلاح طب میں مرض کا وہ انتہائی زمانہ جس میں بیماری ایک حالت پر ٹھہری رہتی ہے، یعنی نہ بڑھتی ہے نہ گھٹتی ہے، (ا) ٹرمی نیشن
Termination

اِنْتِہائے جُزْئی: (ع) مرض کا وہ انتہائی زمانہ کہ جس وقت وہ ایک حالت پر ٹھہر جائے۔

اِنْتِہائے کُلّی: (ع) مرض کا وہ انتہائی زمانہ کہ جس اس میں اور طبیعت میں جنگ ہونے لگے جس کو بحران سے تعبیر کرتے ہیں۔

اِنْتِہار: (ع) پیٹ چلنا، دست آنا۔

اِنْتِہَاک: (ع) جوڑی بخار کا ست و ضعیف کر

اِنْتِبَاج: (ع) ورم ہونا، ہڈی کا ابھر آنا۔

اِنْثَار: (ع) نشتر بھونکنا، ناک میں سانس لینا، ناک میں دوا لینا۔

اِنْثِلاق: (ع) پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔

اِنْثِرام: (ع) دانتوں کا ٹوٹ جانا۔

اِنْثِعاع: (ع) قے کا منہ سے اور خون کا ناک یا زخم سے نکلنا۔

اِنْثِقاب: (ع) سوراخ دار ہونا۔

اِنْثِماء: (ع) کھوپڑی کا ٹوٹ جانا۔

اِنْثِناء: (ع) لچک، لچکنا، خم کھانا، دوہرا ہونا، موڑ، (ا) اِن فلیکشن Inflexion

اُنْثیٰ: (ع) مادہ، ضد نر، جمع اُناث، (ا) فی میل Female

اُنْثَیان: (ع) اُنثیین: (ع) خصیتان: (ع) دونوں خصیے، مرد کے انڈے، یہ دو چھوٹے بیضوی شکل کے منی پیدا کرنے والے غدود ہیں جو ایک قسم کی ڈوری (حبل المنی) کے ذریعے فوطہ کی تھیلی میں آویزاں ہوتے ہیں، (ا) ٹیسٹی کلز Testicles

اِنْجِبار: (ع) جڑ جانا، ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا۔

اِنْجِذاب: (ع) کشش، جذب ہونا، کھنچنا، (ا) ایفینیٹی Affinity

اِنْجِذام: (ع) ٹنڈا ہونا، ہاتھ جھڑ جانا۔

اِنْجِراح: (ع) زخمی ہونا۔

اَنْجَس: (ع) نجس ترین، نہایت نجس، بہت پلید

اَنْخ: (ع) اَنُوح: (ع) سانس لینا، دم چڑھنا، کھانسنا، کھنکارنا، دمہ، (ا) ڈس پینا Dyspnea

اِنْحِباس: (ع) رُکنا، بند ہونا۔

اِنْحِداب: (ع) کبڑا ہونا۔

اِنْحِدار: (ع) اترنا، نیچے آنا، گرنا۔

اِنْحِراف صحت: صحت کا منحرف ہو جانا، طبیعت کا ناساز ہونا۔

اِنْحِسار: (ع) بال جھڑنا، (ا) ٹائی لوسس Ptilosis

اِنْحِطاط: (ع) لغوی معنی نیچے اترنا، کم ہونا، گھٹنا، قدیم اصطلاح طب میں مرض میں تخفیف اور کمی ہونا، مرض میں تخفیف ہونے کا زمانہ، وہ زمانہ جس میں مرض گھٹنے لگے اور قوت بدنیہ مادۂ مرض پر غالب ہونے لگے۔ جدید طبی اصطلاح میں انحطاط کے معنی ضعف قوت کے بھی آتے ہیں، (ا) ڈیکلائن Decline، ریزولیوشن Resolution، ڈیفرویسنس Defer vescence

نوٹ:۔ ڈاکٹری لفظ ڈیکلائن تخفیف مرض اور ضعف قوت دونوں معنے میں آتا ہے لیکن ریزولیوشن بالعموم انحطاط مرض کے لئے اور بالعموم تحلیل اورام کیلئے آتا ہے اور ڈیفرویسنس انحطاط حمیٰ (بخار کے گھٹنے) کیلئے بولا جاتا ہے۔

اِنْحِطَاطُ الْاَجناس: (ع) استحالہ دنیہ: (ع) لغوی معنی اعلیٰ سے ادنیٰ بن جانا، طبی معنی کسی عضو کی ساخت کا اپنی طبعی اور اصلی ساخت چھوڑ کر ادنیٰ ساخت میں تبدیل ہو جانا

جس سے کہ اس کے افعال میں فتور و خرابی آجائے۔

اِنحِطاط جُزئی: (ع) دورہ مرض کا گھٹنا، زمانہ راحت (جیسا کہ نوبتی بخاروں میں ہوتا ہے) (ا) ری مشن Remission، ڈکلائن Decline

اِنحِطاط کُلّی: (ع) ضعف کُلّی: (ع) سقوط قوت: (ع) انتہائی ضعف، بے حد کمزوری، اس قسم کے ضعف میں مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے، سرد پسینہ آتا ہے اور سارا جسم ٹھنڈا یخ ہو جاتا ہے، دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور مریض سے بولا نہیں جاتا، چہرہ دب جاتا ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور ان کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں، نبض کمزور اور اٹک اٹک کر چلتی ہے اور چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے، (ا) کولیپس Collapse

نوٹ:۔ قدیم طبی اصلاح میں انحطاط کلی کی اصطلاح مرض کے انحطاط کل یعنی مرض کے مغلوب اور قوت کے غالب ہونے پر بولی جاتی ہے، پس قدیم طبی کتابوں میں اس کا مفہوم مرض پر قوت بدنی کا غالب ہوجانا ہوتا ہے اور جدید مصری کتب میں اس سے مراد ضعف شدید ہوتا ہے۔

اِنحِلاب: (ع) آنسو بہنا، پسینہ نکلنا، منہ سے رال جاری ہونا، رال ٹپکنا۔

اِنحِلال: (ع) لغوی معنی کشادہ ہونا، پھیلنا، متفرق ہونا، آزاد ہونا، جدید اصطلاح طب میں کسی جامد چیز کا سیال چیز میں حل ہوجانا، جیسے نمک یا شورہ پانی میں حل ہوجاتا ہے، (ا) ڈسولیوشن Dissolution

اِنحِلالُ الفَرد: (ع) اعضائے مفردہ میں تفرق الاتصال (جدائی) واقع ہونا۔

اِنحِماص: (ع) ورم کا کم ہوجانا، ورم کا دب جانا، ورم کا تحلیل ہونا۔

اِنحِماق: (ع) بیوقوف ہونا، احمق بننا۔

اِنحِناء: (ع) انثناء: (ع) خمدار ہونا، ٹیڑھا ہونا، کبڑا ہونا، خمیدہ ہونا، پیچیدہ ہونا، موڑ (ا) فلیکشن Flexion

اِنحِناءُ الاَظفار: (ع) ناخنوں کا ٹیڑھا ہونا، ناخنوں کا مڑ جانا، (ا) آنی کو گریفوسس Onychogryphosis

اِنحِناءِ سِینی: (ع) تعریج سینی: (ع) قولون نازل یعنی بائیں جانب کی قولون کا وہ خم یا موڑ، (خمدار حصہ) جو معاء مستقیم سے ملتا ہے اور انگریزی لفظ S کی شکل کا ہوتا ہے، (ا) سگمائڈ فلیکسر Sigmoid Flexure

اِنخَاط: (ع) ناک سنکنا، تھوکنا۔

اِنختام: (ع) زخم پر پپڑی پڑ جانا، کھرنڈ بندھ جانا۔

اِنخِراق: (ع) انشقاق: (ع) پھٹ جانا، کسی عضو کا پھٹ جانا، (ا) رپچر Rupture

اِنحِقاض: (ع) نیچے اتر آنا، ڈھلک آنا۔

اِنخِفاع: (ع) پھیپھڑے کا پھٹ جانا، رپچر آف دی لنگ Rupture of the Lung

اِنخِلاع: (ع) انخلاع المفصل: (ع) خلع: (ع) اُکھڑ جانا، کسی جوڑ کا اکھڑ جانا،

کسی عضو کا اپنی جگہ سے ٹل جانا، ہڈی کا جوڑ پر سے اتر جانا، تفصیل کے لئے دیکھو خلع، (ا) ڈس لوکیشن Dislocation

اِنْخِماص: (ع) ورم کا گھٹنا، ورم کا کم ہونا۔

اِنْخِناق: (ع) پھانسی لینا۔

اَنْداب: (ع) زخموں کے داغ۔

اَنْدام: (ع) جسم، عضو، شکل۔

اَنْدام پیش: (ف) اندام شرم: (ف) اندام نہانی، شرم گاہ مرد یا عورت۔

اَنْدام دانا: (ف) انگشت شہادت۔

اِنْدِحان: (ع) پیٹ کا باہر کی طرف نکل آنا۔

اِنْدِراع: (ع) ہڈی کا اپنی جگہ سے نکل آنا۔

اِنْدِروت: (ف) داد، خشک خارش۔

اَنْدروماخُس: (ع) بقراط کے بعد قریب ہی زمانہ میں یہ مشہور یونانی حکیم گزرا ہے۔ یہ یونان کے شہنشاہ نیرو کا ذاتی طبیب تھا۔ اس کا علاج اور کمال فن یونان میں مشہور تھا۔ اس نے ایک تریاق ایجاد کیا تھا جس کے کھانے سے انسان ہر قسم کے زہر سے مامون رہتا تھا۔ لکھا ہے کہ اس میں ساٹھ دوائیں پڑتی تھیں۔ وہ تریاق اسی کے نام سے یعنی تریاق اندروماخی کے نام سے مشہور ہے۔ اس جلیل القدر حکیم نے ۹۰ سال کی عمر میں وفات پائی، (ا) اندروماخس Andromachus۔

اِنْدِعاص: (ع) نعش کا متعفن ہو جانا۔

اِنْدِغام: (ع) ملنا، ارتباط، جیسے عضلات اپنے اختتام پر ہڈیوں سے ملتے ہیں۔

اِنْدِلاغ: (ع) زبان کا باہر نکلنا، ہانپنا، پیٹ کا آگے کو نکل آنا۔

اَنْدلُس: (ع) ہسپانیہ، سپین (Spain) عرب ہسپانیہ کو اندلس کہتے ہیں۔ اندلوسیہ درحقیقت ہسپانیہ کا وہ صوبہ تھا جس کو خلیفہ ولید کے عہد میں طارق بن زیاد نے ۹۲ ہجری بمطابق ۷۱۰ء میں پہلے پہل فتح کیا تھا۔ اسی مناسبت سے عرب ہسپانیہ کو اندلس کہتے ہیں۔ اس ملک میں بڑے بڑے نامور عربی حکماء و اطباء پیدا ہوئے جن میں سے بعض کے حالات اس کتاب میں درج ہیں۔ چونکہ ملک ہسپانیہ براعظم یورپ یا مغربی دنیا میں واقع ہے، اس لئے اس ملک کے قدیم حکماء واطباء کو مغربی حکماء بھی کہتے ہیں۔ اسی ملک کے اطباء کا زیادہ تر انگریزی کتب میں تذکرہ آیا ہے۔

اِنْدِماج: (ع) مل جانا، پیوست ہو جانا، داخل ہو جانا۔

اِنْدِمال: (ع) زخم کا بھر جانا، کھرنڈ بندھ جانا، (ا) ہیلنگ Healing، گرینولیشن Granulation

اِنْلکُوْن: (ف) مرہم۔

اِنْدِیاق: (ع) پیٹ کا متورم ہونا۔

اِنْذار: (ع) آگاہ کرنا، خبر دینا، ڈرانا، بری خبر، جدید طبی اصطلاح میں مرض کا انجام بتلانا، مرض کا انجام، (ا) پراگ نوسس Prognosis

اِنْذِعاف: (ع) تنگی تنفس ہونا۔

اِنْذِہال: (ع) ذہول، سہو، فراموشی، بھول بھول جانا، (ا) افیلکسیا Aphelxia

Spleenumphraxis

اِنْسِدادُ الکُلیہ: (ع) سدہ گردہ، گردے میں سدہ پڑنا، (ا) نفرم فریکسس
Nephremphraxis

اِنْسِدام: (ع) زخم کا اچھا ہو جانا۔

اِنْسِراق: (ع) جوڑوں کا سست ہو جانا۔

اِنْسِطَال: (ع) سکر، کیف، نشہ، مدہوشی، (ا) انبرائیٹی Ebriety

اِنْسِفَاك: (ع) خون بہنا، آنسوؤں کا جاری ہونا۔

اِنْسِکاب: (ع) لغوی معنی پانی وغیرہ کا بہنا، اصطلاح طب میں جسم میں کسی رطوبت کا تراوش پانا، (ا) افیوزن Effusion اور سفیوزن Suffusion، ایکسٹراویزیشن
Extravasation

اِنْسِکابُ الدّم: (ع) خون کا رگوں سے تراوش پا جانا، (ا) ایکسٹراویزیشن آف دی بلڈ
Extravasation of Blood

شش کے جوف میں خون کا تراوش پا جانا، (ا) ہیموتھوریکس Hemothorax

اِنسِکاب صدیدی فی الصَّدر: (ع) احتقان المدہ فی الصدر: (ع) غلاف ریہ میں پیپ کا تراوش پانا اور جمع ہو جانا، (ا) پایوتھوریکس Pyothorax، اَنپائی ایما Empyema

اِنسِکاب صدیدی فی العین: (ع) کمون المدہ: (ع) آنکھ میں پیپ کا جمع ہو جانا، عموماً قرنیہ کے پیچھے پیپ جمع ہوا کرتی ہے، (ا) ہائی پوپین Hypopyon

اِنسِلاح: (ع) ایڑی کا پھٹ جانا۔

اِنسِلاق: (ع) مرض سلاق میں مبتلا ہونا۔

اِنسِلال البَوْل: (ع) ذبول: (ع) بدن کھ گھلنا، بدن کا لاغر ہو جانا، دبلا ہو جانا، (ا) ایمی سی ایشن Emasciation

اِنسِیُ: (ع) اِنسیہ: (ع) ہر چیز کا داخلی و اندرونی رخ، طب میں یہ لفظ اَعضاء کے اندرونی رخ پر بولا جاتا ہے۔ جیسے بازو وران کا اندرونی رخ اور بیرونی رخ یا بیرونی جانب کو وحشی کہتے ہیں، (ا) انٹرنل Internal

نوٹ:۔ انٹرنل کی اصطلاح کبھی اَعضاء اندرونی پر بھی بولی جاتی ہے۔

اَنُسی: (ع) مریض عرق النساء۔

اِنشَاع: (ع) منہ اور ناک میں دوا ٹپکانا۔

اِنشَاق: (ع) دوا سونگھانا، دوا کو ناک میں ڈالنا۔

اِنتِشار: (ع) پپوٹوں کا ڈھیلا ہو کر اندر کی طرف مڑا ہونا۔

اِنشِجَار: (ع) نیند اوچاٹ ہونا۔

اِنشِداح: (ع) دونوں پاؤں پھیلا کر چت لیٹنا۔

اِنشِداخ: (ع) کھوکھلی چیز کا ٹوٹ جانا۔

اِنشِراث: (ع) پشت دست کا پھٹنا اور موٹا ہو جانا۔

اِنشِعَابُ: (ع) شاخ در شاخ ہونا، کسی رگ کا شاخ در شاخ ہونا، (ا) ڈس ٹری بیوشن Distribution

اِنشِعَارُ العَظمُ: (ع) ہڈی میں بال آجانا، یا خفیف طور پر تڑخ جانا، (ا) ٹرائی کزمس Trichismus کپلری فریکچر Capollary Fracture

اِنشِقَاق: (ع) چر جانا، کسی عضو کی ساخت کا پھٹ جانا، (ا) ریپچر Rupture، لے سی ریشن Laceration

اِنصِباب: (ع) گرنا، اصطلاح طب میں مادہ کا گرنا، (ا) ڈی ٹری نیشن Determination، انفل ٹریشن Infiltration

نوٹ:۔ ڈی ٹری نیشن کا استعمال عموماً خون کے نصاب پر ہوتا ہے اور انفل ٹریشن کا اطلاق دوسری رطوبات غریبہ کے گرنے پر۔

اِنصِداع: (ع) پھٹنا، شگافتہ ہونا، چر جانا، رگ کا بیچ سے پھٹ جانا، (ا) ریپچر Rupture

اِنصِراع: (ع) دورہ صراع میں مبتلا ہونا، مرگی پڑنا۔

اِنْضَاج: (ع) پکانا، مواد کو پختہ کرنا یعنی گاڑھی خلط کو کسی قدر پتلا اور پتلی کو کسی قدر گاڑھا بنانا اور لسدار کو چھانٹنا، (ا) میچوریشن
Maturation

نوٹ:- میچوریشن کی اصطلاح صرف فن جراحی میں ورم کو پکانے کے لئے بولی جاتی ہے۔

اِنْضِمَام: (ع) اِلتصاق: (ع) مل جانا، فراہم ہونا، پیوست ہونا، (ا) اڈھیون
Adhesion

اِنْطَاق: (ع) نطق یا گویائی عطا ہونا۔

اِنْطَاکیہ: (ع) ملک شام کے ایک مقام کا نام ہے جہاں کا حکیم داؤد صاحب تذکرہ بنام انطاکی مشہور ہے۔

اِنْطِبَاقِ الفَکَّیْن: (ع) دونوں جبڑوں کا جڑ جانا، بتیسی بند ہونا، دانتی لگنا، (ا) ٹرسمس
Trismus، لاک جا **Lock - Jaw**

اِنْطِبَاقُ المری: (ع) مری یعنی غذا کی نالی کا پچک جانا، ایک مرض ہے جس میں مری کی اندرونی سطح باہم جڑ جاتی ہے اور اس کا جوف مل جاتا ہے۔ اس لئے پتلی چیزیں حلق سے نہیں اترتیں بخلاف بڑے نوالوں کے کہ وہ اپنے بوجھ اور دباؤ کے سبب اتر جاتے ہیں یعنی بآسانی نگل لئے جاتے ہیں، (ا) سٹرکچر آف دی ئیسوفیگس
Stricture of the Oesophagus

اِنْطِفَاء: (ع) بجھنا، سردی سے گرمی کا بجھ جانا، (ا) ایکس ٹنکشن **Extinction**

اِنْعَاس: (ع) سلانا، سلا دینا۔

اِنْعَاش: (ع) لغوی معنی اٹھانا، جدید اصطلاح طب میں احیاء یعنی کسی نہایت ضعیف اور بظاہر مردہ آدمی کو زندہ کرنا، اٹھانا، (ا) ری سس ٹیشن
Resuscitation

اِنْعَاظ: (ع) نعوظ ہونا، خواہش جماع ہونا۔

انْعَاظ دائِم: (ع) **فریسموس:** (ع) ذکر کا ہر وقت ایستادہ رہنا، ایک مرض ہے جس میں ہر وقت ذکر ایستادہ رہتا ہے، (ا) پرایاپزم
Priaspism

نوٹ: فریسموس اور شبق کا فرق دیکھو سبق میں۔

اِنْعَاظ شدِیْد: (ع) ذکر کی سخت ایستادگی، وہ ایستادگی جس میں پیشاب کی راہ خون خارج ہونے لگے، (ا) سٹائی مے ٹوسس
Stymatosis

اِنْعِدامُ الرِّحم: (ع) رحم کا موجود یا مخلوق نہ ہونا، کسی عورت می رحم کا پیدائشی طور پر نہ ہونا، (ا) امیٹریا **Ametria**

اِنْعِدامُ المَقْعَد: (ع) سوراخ دبر کا پیدائشی طور پر نہ ہونا، (ا) ایب سنس آف دی انس
Absence of the Anus

اِنْعِطاف: (ع) دوہرا ہونا، مڑ جانا، ٹیڑھا ہونا، خم کھا جانا۔

اِنْعِقاد: (ع) **انجماد:** (ع) بستہ ہونا، منجمد ہونا، (ا) کوآگیولیشن **Coagulation**

اِنْغِلاق الرِّحم: (ع) رحم کا منہ بند ہونا، رحم کے منہ کا پیوند چسپیدہ ہوجانا، (ا) میٹروسٹی نوسس **Metrostenosis**

اِنْغِمادُ الامعاء: (ع) تَغَمُّدُ الامعاء: (ع)

آنت کا ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں اتر جانا، (ا) انٹس سس سیپشن Intussusception، ان ویجی ٹیشن Invagination

اِنْغِمَاض: (ع) آنکھ کا نیم وا ہونا، آنکھ کا بند ہونا۔

اَنْف: (ع) بینی، ناک، یہ ہڈی کری گوشت اور اعصاب وعروق سے بنا ہوا مرکب عضو ہے جو ایک سہ گوشہ ستون کی شکل میں چہرہ کے درمیانی مرکز پر بالائے لب واقع ہے، جمع آناف، اُنوف، آنف، (ا) نوز Nose

اَنِف: (ع) مریض بینی، ناک کا بیمار، جس کی ناک میں کوئی شکایت ہو۔

اَنِف البُرْد: (ع) شدت سرما، جاڑے کی سختی۔

اِنْفَاذ: (ع) نفوذ کرنا، نفوذ کرانا، گھس جانا، رواں کرنا، جاری کرنا، ایک چیز کو پھاڑ کر اس کے اندر داخل ہو جانا، (ا) پینی ٹریشن Penetration

اِنْفَاط: (ع) مشقت سے ہاتھ میں آبلے پڑ جانا

اِنْفِتَاح: (ع) کشادہ ہونا، کھلنا، اصطلاح طب میں کسی رگ کا کھل جانا، (ا) ڈائلے ٹیشن Dilatation۔

اِنْفِتَاقُ البَطْن: (ع) فتق مراق البطن: (ع) پردۂ صفاق کے پھٹنے سے ناف کے گرد آنتوں اور پردۂ ثرب کا شکم میں ابھر آنا، (ا) ایبڈومی نل ہرنیا Abdominal Hernia

اِنْفِجَار: (ع) لغوی معنی پھٹنا، پھوٹنا، اصطلاح

انفباہُوس: (ع) بخار کی ایک قسم ہے جس میں بدن باہر سے گرم اندر سے ٹھنڈا رہتا ہے۔

اِنفِقَاء: (ع) آنکھ کا میچنا یا اندھا ہونا، (۲) نوزائیدہ بچے کے سر کا چھلنا۔

اِنقَاع: (ع) خیساندہ بنانا، دوا پانی میں بھگونا۔

اِنقِبَاض: (ع) سکڑنا، سمٹنا، (ا) ایسٹرکشن Astricition، کانسٹرکیشن Constriction

نوٹ:— علامہ رازی نے بقراط کی تقلید کرتے ہوئے اس خیال کو مدنظر رکھ کر کہ ترویح کے لئے قلب میں ہوا جانے سے دل پھیلتا ہے اور اس کے نکلنے کے وقت قلب میں انقباض ہوتا ہے یعنی وہ سکڑتا ہے۔ اس لفظ انقباض کا استعمال باہر کو سانس لینے اور دم چھوڑنے پر کیا ہے اور اندر کو سانس کھینچنے کے لئے انبساط کا لفظ بولا ہے۔ اگرچہ طب قدیم میں انقباض ور انبساط کے یہ معنے متفق علیہ نہیں لیکن ڈاکٹری الفاظ اکسپائی ریشن (باہر کو سانس لینا) اور انسپائی ریشن (اندر کو سانس لینا) کے مقابلہ میں رازی کے بیان کردہ انقباض وانبساط کے معنے نہایت مناسب و موزوں معلوم ہوتے ہیں۔

اِنقِباض اَدعِیَہ: (ع) تضیق اَدعیہ: (ع) شریانوں کی باریک شاخوں کا سکڑ جانا، تنگ ہوجانا، (ا) ویسو کنسٹرکشن Vasoconstriction

نوٹ:— انقباض الادعیہ کی ضد تمدد الادعیہ اور تضیق الادعیہ کی ضد اتساع الادعیہ آتی ہے۔

اِنقِباض حَلَقَہ: (ع) ...

آنکھ کی پتلی کا تنگ ہوجانا یا سکڑ جانا، (ا) مایوسس Myosis

نوٹ:— ان دونوں لغتوں کی ضد علی الترتیب اتساع الحدقہ اور تمدد الثقبہ آتی ہے۔

اِنقِبَاض قلب: (ع) قلب کا سکڑنا، (ا) سسٹولی Systole

اِنقِبَاض نبض: (ع) نبض کا سکڑنا، نبض کی وہ حرکت جو مرکز یا اندر کی جانب ہوتی ہے۔

اِنقِراس: (ع) بانقراس: (ع) عنق الطحال: (ع) لبلبہ، یہ ایک غدود ہے جس کی شکل کتے کی زبان کے مشابہ ہوتی ہے۔ یہ ناف کے تین چار انچ اوپر معدہ کے پیچھے کر کے پہلے دوسرے مہرے کے سامنے رہتا ہے۔ اس کا طول چھ انچ، عرض ڈیڑھ انچ، موٹائی سوا انچ اور وزن ایک چھٹانک سے تین چھٹانک تک ہوتا ہے۔ اس غدود میں ایک نالی ہوتی ہے جو اس کے بائیں سرے سے شروع ہوکر اس کے دائیں سرے کی طرف آکر اور پھر پتے کی عام نالی کے ساتھ مل کر بارہ انگشتی آنت میں جا کھلتی ہے۔ اس غدود کی رطوبت کا خاصہ ہے کہ وہ غذا کے روغنی اجزاء (فیٹس) اور انڈے کی سفیدی کے مانند اجزاء (البیومن) اور سریش کے مانند اجزاء کو قابل ہضم بناتی ہے، (ا) پینکریاس Pancreas

نوٹ:— پینکریاس یا پانکراس کا معرب بانقراس ہے جو صحیح ہے۔ اصل میں بعض عربی کتب میں لکھا ہوا ایسی بانقراس کو بہ انقراس پڑھنے سے یہ غلطی ہوئی۔ پھر یہ غلط نام انقراس ہی کتب ...

اِنقِطاع: (ع) منقطع ہونا، کٹ جانا، ختم ہونا، ٹوٹ جانا، رک جانا۔

اِنقِطاعُ الاُفراز: (ع) جسم میں کسی رطوبت کی تراوش کا موقوف ہو جانا، جیسا کہ بعض اوقات پیشاب کا تراوش پانا اور پیدا ہونا موقوف ہوجاتا ہے، (ا) سپریشن Suppression

اِنقِطاعُ البَول: (ع) اِحتباس البول: (ع) انحباس البول: (ع) پیشاب کا پیدا نہ ہونا، پیشاب کا بند ہو جانا، پیشاب کا رُک جانا، (ا) سپریشن آف یورن Suppression of Urine، اِسکوریا Ischuria، ری ٹینشن آف یورن Retention of Urine

نوٹ:۔ طب قدیم میں احتباس البول کا اطلاق پیشاب کے بند ہونے کی ان حالتوں پر کیا جاتا ہے جس میں پیشاب یا تو پیدا ہی نہیں ہوتا یا پیدا تو ہوتا ہے لیکن خارج نہیں ہوگا۔ مگر طب جدید میں ان دونوں حالتوں کو دو مختلف الفاظ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اول الذکر حالت کو سپریشن آف یورن یا اسکوریا کہتے ہیں جس کے مقابلہ میں جدید اطباء مصر انقطاع البول کا لفظ بولتے ہیں اور مؤخر الذکر حالت کو ری ٹینشن آف یورن سے تعبیر کرتے ہیں جس کے مقابل جدید اطباء مصر انحباس البول کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔

اِنقِطَاعُ الطَّمث: (ع) اِحتباس الطمث: (ع) اِنحباس الطمث: (ع) حیض کا پیدا نہ ہونا، حیض کا بند ہونا، (ا) ایمی نوریا

اس کی اندرونی سطح کا باہر ہو کر فرج سے نکل آنا، اس طرح کہ اس کا سوراخ ظاہر نہ ہو، (ا) انورشن آف دی یوٹرس Inversion of the Uterus

نوٹ:— انقلاب الرحم کے حقیقی معنی وہی ہیں جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔ لیکن طب کی قدیم عربی کتابوں میں انقلاب الرحم کا نتواء الرحم اور بروز الرحم یعنی رحم کے بغیر الٹے باہر نکل آنے پر بھی مجازاً اطلاق کیا گیا ہے۔

اِنقِلَابُ الشَّکل: (ع) اِستحالہ: (ع) شکل کا بدل جانا، طبی معنی مرض کے باعث کسی عضو کی ہیئت یا ساخت کا متغیر ہو جانا، (ا) ٹرانسفارمیشن Transformation، ڈیفارمیشن Deformation

اِنقِلَابُ المعدہ: (ع) ایک مرض ہے جس میں کھانا ہضم ہونے کے بعد قے میں نکل جاتا ہے۔

انقلاب معدہ اور ایلاؤس کا فرق:— انقلاب معدہ میں معدہ کی ہضم شدہ غذا قے کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے لیکن اس میں برازی بدبو نہیں ہوتی۔ برخلاف ایلاؤس کے کہ اس میں قے کے ذریعے فضلہ برازی بدبودار خارج ہوتا ہے اور درد شدید عارض ہوتا ہے۔

اِنقِلَاع: (ع) اکھڑ جانا۔

اِنقِلَاعُ الاُذن: (ع) کان کا جڑ سے اکھڑ جانا۔

اِنقِلَاف: (ع) ناف کا بڑا ہونا، ناف کا بل کھانا یا ٹل جانا۔

اِنقِھال: (ع) ضعف سے گر پڑنا۔

اِنقِیمارِیُوس: (ع) بلغمی بخار، جس کا دورہ روز ہو، (ا) کوئیڈین Quotidian

اِنکاح: (ع) جورو کرنا، شادی کرنا۔

اِنکِباب: (ع) لغوی معنی اوندھا کرنا، اصطلاحی معنی بھپارہ لینا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ دواؤں کو جوش کر کے اس پر سوراخ دار برتن ڈھانک کر جس عضو پر مقصود ہو اس سوراخ سے دوا کی بھاپ یعنی دھواں پہنچاتے ہیں، (ا) ویپر باتھ Vapour Bath

اِنکِسار: (ع) شکستہ ہونا، ٹوٹنا۔

اِنکِسارُ الاُذن: (ع) کان ٹوٹنا، کان کی کری کا ٹوٹ جانا۔

نوٹ:— انکسار کی اصطلاح اگرچہ ہڈی کے ٹوٹنے کے ساتھ مخصوص ہے لیکن یہاں مجازاً کری کے ٹوٹنے پر بھی انکسار کا لفظ بولا گیا ہے۔ بعض اطباء کہتے ہیں کہ کان کی کری ہڈی میں داخل ہے۔ اس لئے انکسار کا تعلق اس کے ساتھ ہو سکتا ہے، (ا) کنٹیوزن آف دی ار Contussion of the Ear

اِنکِسارُ العَظم: کسر: ہڈی کا ٹوٹ جانا، (ا) فریکچر Fracture

اَنگُشت: (ف) انگلی، انگوٹھا، (۲) نو انچ کا ایک پیمانہ، (ا) فنگر Finger

اَنگُشت بزرگ: (ف) انگشت نر: (ف) انگوٹھا، (ا) تھمب Thumb

انگشت حلقہ: (ف) انگوٹھی کی انگلی، چھنگلی کے پاس کی انگلی۔

انگشت دراز: (ف) انگشت میانہ: (ف) لمبی انگلی، درمیانی انگلی، (ا) مڈل فنگر Middle Finger

انگشت دُشنام: (ف) انگشت شہادت: (ف) انگوٹھے کے پاس کی انگلی، (ا) فور فنگر Fore Finger

انگشت کُوچك: (ف) چھوٹی انگلی، چھنگلی، (ا) لٹل فنگر Little Finger

اَنُمَسُ: (ی) مثانہ (یونانی لغت ہے)، (ا) بلیڈر Bladder

اِنْمِعَاط: (ع) بالوں کا پے در پے گرنا۔

اُنْمِلَةَ: (ع) سر انگشت، انگلی کا سرا، انگلی کی اگلی پور، جمع انملات وانامل، (ا) ٹپ آف دی فنگر Tip of the Finger

انوَام: (ع) نوم کی جمع، خواب اور نیند۔

انورسما: (ع) شریانی رسولی، (تفصیل کے لئے دیکھو ابورسما)

انوشدارو: (معرب ہے) نوشدارو: (ع) یہ معجون کی قسم کی ایک مرکب دوا ہے جس میں آملہ جزو اعظم ہوتا ہے۔

اَنُوَمُ: (ع) خوابناک جس کی آنکھوں میں نیند بھری ہو۔

اَنُومانِی: (ی) شراب وشہد مخلوط۔

اِنْهاك: (ع) ناتواں کرنا، دُبلا اور کمزور کرنا۔

اِنْهِضَام: (ع) گواریدگی، ہضم ہونا، پچنا، (ا) ڈائی جیسچن Digestion

اِنْهِضام بَطئی: (ع) دیر میں ہضم ہونا۔

اَوتــاوُ الْـفَـمْ: (ع) منہ کی میخیں، مراد ہے دانتوں سے، (ا) ٹیتھ Teeth

اَوتَار: (ع) جمع ہے وتر کی، نسیں، یہ رباطات و اعصاب سے بنے ہوئے سفید جسم ہیں جو عضلات کے کناروں سے نکلے ہیں، (ا) لگے مینٹس Ligaments

اَوِتَیش: (ع) دو تولہ تین ماشہ چھ رتی اور بقول بعض ایک ماشہ ایک رتی۔

اَوُجَــاعْ: (ع) جمع ہے وجہ کی، درد، (ا) پینز Pains

اُوُجَاغ: (ع) اوجــاق: (ف) دیگدان، چولہا، ہیرتھ Hearth

اَوُدَاج: (ع) جمع ہے دوج کی، رگ گردن، گردن کی رگ۔

اَوُذِیما: (ع) ورم رخو: (ع) ڈھیلا ورم، ایک قسم کا نرم و سفید ورم ہے کہ حرارت اور درد اس میں نہیں ہوتا۔ لیکن گرانی ہوتی ہے اور کبھی ہلکا سا درد بھی ہوتا ہے، (ا) اڈیما Oedema

نــوٹ:۔ اوذیما اور ورم رخو اور تہبج کا فرق دیکھو تہبج میں۔

اَوُذِیما المِزُمَار: (ع) مزمار کا تہبج، مزمار کا نرم و ڈھیلا ورم، (ا) اڈیما آف دی گلاٹس Edema of the Glottis

اَوُراطِیس: (ع) شرناق: (ع) ایک چربیلی زیادتی (ابھار) ہے جو پپوٹے پر پیدا ہوتی ہے، (ا) کنجنکٹے ووما Conjunctavoma

نــــوٹ:۔ اوراطیس کو اگرچہ تمام کتب طبیہ میں شرناق کا مترادف لکھا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ معرب ہے آئی رائیٹس (Iritis) کا جس کے معنی ہیں ورم عنبیہ۔

اَوُرَاك: (ع) جمع ہے ورک کی بمعنی کولہا، (ا) ہپس Hips

اَوُرَام: (ع) جمع ہے ورم کی، آماس (ف) سوجن، (ا) سویلنگ Swelling

اَوُرَام مَغَابِن: (ع) مغابن یعنی بغل، جنگاسہ اور کنج ران کے ورم، جو طاعون کے علاوہ ہوتے ہیں، نحوم غدویہ، یعنی غددی گوشت کے ورم، (ا) بوبوز Bubo's نیز دیکھو خیر جیل۔

اَوُردَہ: (ع) عــروق سـواکـن: (ع) عــروق غیــر ضـوارب: (ع) وینز Veins: (ع) اَوردہ جمع ہے ورید کی، فارسی میں ان کو رگہائے غیر جہندہ اور اردو میں نہ پھڑکنے والی رگیں کہہ سکتے ہیں۔ اوردہ یا وریدیں جگر سے پیدا ہوتی ہیں جس طرح دل سے پہلے دو شریانیں پیدا ہوتی ہیں، اسی طرح جگر سے پہلے دو وریدیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک باب الکبد اور دوسری ورید اجوف۔ باب الکبد کی شاخیں (ماساریقا) معدہ اور امعاء سے خلاصۂ غذا جذب کرکے جگر میں لاتی ہیں جہاں اس سے خون بنتا ہے۔ پھر اس تیار شدہ خون کو ورید اجوف اپنی شاخوں کے ذریعے تمام جسم میں پہنچاتی ہے۔ گویا وریدیں جگر سے خون کو تمام اَعضاءِ جسم میں ان کی پرورش کے لئے لے جاتی ہیں۔ وریدوں کی ساخت میں

دو پرت ہوتے ہیں، وریدوں میں خون زیادہ اور روح کم ہوتی ہے اور ان سب میں خون ہی نہیں ہوتا بلکہ ان میں سے بعض تو جذب غذاء کے لئے مخصوص ہیں۔ مثلاً ساریقا اور بعض دفع مائیت کے لئے مخصوص ہوتی ہیں۔ جیسے وہ رگ جو جگر اور گردہ و مثانہ کے مابین واقع ہو۔ یعنی حالبین، اجوف کی بڑی بڑی شاخوں کو جداول اور ان کی شاخوں کو سواقی جداول اور ان کی شاخوں کو رواضع سواقی اور ان کی شاخوں کو عروق شعریہ کہتے ہیں۔

اوردہ کی تشریح اور ان کے افعال کے متعلق مذکورہ بالا بیان متقدمین اطباء یونان مثلاً بقراط و ارسطو وغیرہ کے اقوال کے مطابق ہے اور آج کل کی طبی کتب درسیہ میں بھی یہی درج ہے۔ چونکہ ان کا یہ خیال تھا کہ شرائین قلب سے روح حیوانی کو تمام اعضاء جسم میں پہنچاتی ہیں اور وریدیں جگر سے خون کو تمام جسم میں پہنچاتی ہیں اور وہ دوران خون کو بخوبی نہیں جانتے تھے۔ اس لئے ان کا یہی مذہب و مسلک رہا۔ لیکن جالینوس اور اس کے مابعد کے محققین نے دوران خون کو معلوم کر کے مذکورہ بالا مسائل کو غلط ثابت کر دیا۔

حقیقت الامر یہ ہے کہ شرائین دل سے صاف اور سرخ خون جسم کی پرورش کے لئے لے جاتی ہیں اور جو خون پرورش کے بعد باقی رہ جاتا ہے اور کثیف ہوتا ہے، اس کو وریدیں اکٹھا کر کے دل میں واپس لے آتی ہیں، جہاں سے وہ پھیپھڑوں میں صاف ہو کر اور پھر دل میں آ کر براہِ شرائین جسم میں دورہ کرتا ہے۔ (تفصیل و تحقیق کے لئے دیکھو خون و دوران خون کا بیان)

اَوْرُطیٰ: (ع) اَوْرِطی: (ع) اَبْھَر: (ع) دل سے شروع ہونے والی سب سے بڑی شریان، شہ رگ، (ا) اے آرٹا Aorta (نیز دیکھو شرائین)

اَوْعِیَہ: (ع) قنوات: (ع) جمع ہے وِعاء کی، لغوی معنی ظرف، برتن، اصطلاح طب میں وہ انفضیہ جو شے ساکن کو حاوی ہوں یعنی اَعْضَاء کے وہ اندرونی جوف یا فضا جن میں کوئی چیز آ کر کچھ دیر ٹھہری رہے۔ جیسے معدہ لیکن مجازاً عروق یعنی رگوں پر بھی بولا جاتا ہے، (ا) واسا Vasa

اَوْعِیَۃُ الْاَوْعِیَہ: (ع) عروق دمویہ یعنی شریانوں اور وریدوں کی وہ چھوٹی چھوٹی رگیں جو پرورش کے لئے ان کے اندر جاتی ہیں، (ا) واسا ویسورم Vasa Vasorum

اَوْعِیہ دَمَوِیّہ: (ع) مراد ہے خونی رگوں یعنی شریانوں وریدوں اور عروق شعریہ سے، (ا) بلڈ ویسلز Blood Vessels

اَوْعِیَۃُ الرُّوْح: (ع) روح کے ظرف، مراد ہے دل اور شریانوں سے۔

اَوْعِیہ شَعْرِیّہ: (ع) عروق شعریہ: (ع) بال کی مانند باریک رگیں، بال جیسی باریک رگیں، (ا) کے پلریز Capillaries (تفصیل کے لئے دیکھو عروق شعریہ)

اَوْعِیَۃُ اللَّبَن: (ع) پستانمیں دودھ کی نالیوں کے فراخ حصے، (ا) ایمپلا Ampulla

اَوعِیہ المِفاوِیّہ: (ع) عروق لمفادیہ۔ لمف کی رگیں (دیکھو عروق لمفادیہ (ا) لمفے ٹکس Lymphatics

اَوعِیہ المَنی: (ع) منی کی تھیلیاں، یہ مخروطی شکل کی دوخانہ دار غشائی تھیلیاں ہیں جو مثانہ کی جڑ اور مقعد کے درمیان واقع ہوتی ہیں۔ ان میں منی جمع رہتی ہے۔ اگرچہ بظاہر ان کی شکل غشائی اور مخروطی ہوتی ہے لیکن حقیقت میں یہ پیچیدہ نالی دار گلٹیاں ہیں جو ایک مضبوط ریشہ دار جھلی میں لپٹی ہوئی ہیں۔ پیچیدہ حالت میں ہر ایک تھیلی اڑھائی انچ لمبی اور قریب نصف انچ کے چوڑی ہوتی ہے۔ لیکن غیر پیچیدہ صورت میں یہ پانچ یا چھ انچ لمبی اور ایک پتلی قلم یا بطخ کے پر کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کا چوڑا سرا پیچھے اور تنگ سرا سامنے ہوتا ہے جو غدہ قدامیہ کی جڑ کے قریب اپنے جانب کے خصیئے کی نالی کے ساتھ مل کر قنات واقفہ یا منی کی نالی بناتی ہے۔ چنانچہ وقت ضرورت اس منی کی نالی کے ذریعے منی پیشاب کی نالی میں گرتی ہے، (ا) ویسی کیولی سیمی نے لیز Vesiculae Seminales

اُوفِیلُوس: (ع) غرب یعنی ناسورہ چشم کی ابتدائی حالت جبکہ وہ پھوٹا نہ ہو، (ا) فسچولا لیکری میلس Fistula Lachrymalis

اَوقاتِ جُزئِیّہ: (ع) مرض کے یہ چاروں زمانے (ابتداء، تزید، انتہاء، انحطاط) کبھی شروع مرض سے لے کر آخر مرض تک ہوتے ہیں اور کبھی ہر نوبت مرض کے سمجھے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسی حالت میں ان کو اوقات جزئیہ کہتے ہیں۔

اَوقَاتُ السَّنہ: (ع) فصول اربعہ: (ع) سال کے چاروں موسم برس کی چاروں فصلیں، ربیع یعنی موسم بہار، صیف یعنی موسم گرما، خریف یعنی موسم خزاں، شتاء یعنی موسم سرما۔

اَوقَاتُ کُلِّیّہ: (ع) مرض کے مذکورہ بالا چاروں زمانے جو اول مرض سے آخر مرض تک ہوتے ہیں۔ یعنی مرض کے شروع ہونے سے اس کے برطرف ہونے تک ہوتے ہیں۔

اَوقَاتُ المَرض: (ع) بیماری کے وقت، بیماری کے زمانے، جن میں مرض مختلف حالتوں میں ہوتا ہے۔ اطباء نے ان بیماروں کے لئے جن کا انجام صحت ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل چار زمانے مقرر کئے ہیں: (۱) ابتداء: یعنی مرض کا شروع زمانہ۔ یہ وہ وقت ہے جس میں بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (۲) تزید یا تزائد: یعنی مرض کے بڑھنے کا زمانہ۔ یہ وہ وقت ہے جس میں ساعت بساعت یا روز بروز مرض کا زور بڑھتا ہے۔ (۳) انتہاء: یعنی مرض کے بڑھ کر ٹھہرنے کا زمانہ۔ یہ وہ وقت ہے جس میں مرض ایک حالت پر ٹھہرا رہتا ہے۔ یعنی نہ بڑھتا ہے اور نہ گھٹتا ہے۔ (۴) انحطاط: یعنی مرض کے گھٹنے کا زمانہ۔ یہ وہ وقت ہے جس میں مرض کا گھٹاؤ ظاہر ہوتا ہے اور بالآخر صحت ہوجاتی ہے۔

نوٹ:۔ واضح ہو کہ مذکورہ بالا چاروں زمانے اگر کسی مرض کے اول سے آخر تک لئے جائیں تو اوقات کلیہ کہلاتے ہیں۔ اگر مرض کے ایک

نوبت یعنی باری کے لئے جائیں۔ جیسے جاڑے بخار کا نوبت کے چاروں زمانے۔ تو یہ اوقات جزئیہ سے تعبیر کئے جاتے ہیں۔ یعنی جب کسی مرض کی نوبت یا باری میں یہ چاروں زمانے واقع ہوں تو ان کو اوقات جزئیہ کہتے ہیں اور جب پورے مرض میں واقع ہوں تو انہیں اوقات کلیہ کہتے ہیں۔ اوقات مرض کے انگریزی مترادفات (1) ابتداء، ابتداء مرض: (۱) بگیننگ Beginning، (۲) آن سیٹ Onset، (۳) اٹیک سٹیج آف انویژن Attack Stage of Invasion

(2) تزید، تزائید: (۱) انکریز Increase، (۲) ایناب سس Anabasis، (۳) سٹیج آف ایڈوانس Stage of Advance

(3) انتہاء، اِنتہاء مرض: (۱) ہائٹ Height، (۲) فیس ٹجیئم Fastigium، (۳) ایکمی Acme

(4) انحطاط، انحطاط مرض: (۱) ڈیکریز Decrease، (۲) ڈِکلائن Decline

اَوْقِیَہ: (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے ۴۰ درم یا ایک اونس یعنی اڑھائی تولہ کے، جمع اَواقی، (۱) اونس Ounce

اَوْکَعْ: (ع) جس کے پاؤں کا انگوٹھا اپنی پاس والی انگلی پر بیٹھ گیا ہو۔

اَوْلَعْ: (ع) اولق: (ع) دیوانگی، دیوانہ پن، پاگل پن، دیوانہ، پاگل۔

اُوْلیٰ، اَوَّلِیَّہ: (ع) پہلا، پہلی۔

اَوَّلِیَّۃُ الْوِلَادت: (ع) بکریة الولادت: (ع) پہلی دفعہ بچہ جننے والی عورت، وہ عورت جو پہلی دفعہ بچہ جنے، (۱) پرِیمی پارا Primapara

اَوْن: (ع) مرادف ہے اوقیہ کا جو اوپر مذکور ہوا، (۱) اونس Ounce

اِھَاب: (ع) چرم خام، کچا چمڑا جس کو پکایا نہ گیا ہو۔

اِھَال: (ع) آب گوشت ترش، کھٹا شوربا، سرکہ یا عرق لیموں کے ساتھ پکایا ہوا گوشت کا شوربا۔

اِھَالَہ: (ع) تیل، گھی، چربی وغیرہ کی مانند چیزیں جو روٹی وغیرہ پر لگا کر کھائی جائیں۔

اَھْتَاء: (ع) کوز پشت، کبڑا۔

اِھْتِجان: (ع) نابالغ لڑکی سے جماع کرنا۔

اِھْتِزَاز: (ع) ذَبْذَبَہ: (ع) ہلانا، ڈولانا، ہلنا، بڑھنا، جھومنا، (۱) آسی لیشن Oscillation وائی بریشن Vibration

اِھْتِزازمَائی: (ع) پانی کی موج، پانی کی لہر، (۱) ویو Wave

اِھْتِلاس: (ع) بے عقل و بیوقوف ہونا۔

اِھْتِلاك: (ع) اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا۔

اَھْتَم: (ع) جس کے اگلے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔

اِھْتِمام: (ع) بیمار کا غم کھانا، تیمارداری کرنا، (۱) نرس Nurse

اِھْتِیاض: (ع) ہڈی کا جڑ جانے کے بعد پھر

ٹوٹ جانا۔

اِهْتِیاف: (ع) پیاس برداشت کرنا، پیاس پر صبر کرنا۔

اِهْتِیال: (ع) ڈرنا، خوف کھانا، کانپنا۔

اَهْجَاز: (ع) سونا، سلانا۔

اَهْجَاء: (ع) پرورش کرنا، کھلانا۔

اَهْدَاب: (ع) جمع ہے ہدب کی، پلکیں، (ا) آئی لیشز Eye Lashes

اَهْدَب: (ع) درازمژہ، وہ شخص جس کی پلکیں بڑی بڑی ہوں۔

اَهْدَر: (ع) متورم شکم، سوجے ہوئے پیٹ والا۔

اَهْدَاء: (ع) کوزہ پشت، متورم اور ڈھیلے کندھے والا۔

اِهْرَاء: (ع) گوشت وغیرہ کو اتنا پکانا کہ گل جائے۔

اِهْنَاء: (ع) زود ہضم غذا دینا۔

اَهْوَج: (ع) لمبا بیوقوف آدمی۔

اُهُول: (ع) متاہل ہونا، بااہل ہونا، بیاہ کرنا، (ا) میری Marry

اَهْوَم: (ع) بزرگ سر، بڑے سر والا۔

اَهْوِیہ: (ع) جمع ہے ہوا کی، ہوائیں، (ا) اٹموسفیرز۔

اَهْیَف: (ع) باریک میان، پتلی کمر والا۔

اَهْیَق: (ع) دراز گردن، لمبی گردن والا۔

اِئْتِشَار: (ع) عورت کا اپنے دانتوں کی صفائی کی خواہش کرنا۔

اِئْتِنَاف: (ع) ناک کو زخمی کرنا۔

اَیَارِج: (ع) لغوی معنی دواء الٰہی (خدا کی دوا)، اصطلاح طب میں مسہلہ دوا۔ کیونکہ اسہال ہر دوا کا بقدرت الٰہی ہوتا ہے۔ اس نام کا مسہل پہلا مرکب ہے جو دست آور فائدہ اور تنقیہ دماغ کے لئے زمانہ قدیم میں ترکیب دیا گیا۔ پھر اس کے اجزاء میں وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتی رہی۔

اَیَارِج فَیْقرا: (ع) تلخ ایار، ایک کڑی مرکب مسہلہ دوا۔

اَیَّام اِنْذَار: (ع) وہ دن جو بحران کی خبر دیں کہ کب ہونے والا ہے۔ ان ایام میں خاص قسم کا تغیر پایا جاتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس مرض کا فلاں روز بحران ہونے والا ہے۔ مثلاً امراض حادہ میں پہلے روز نضج کا اثر ظاہر ہونا چوتھے روز بحران واقع ہونے کی خبر دیتا ہے۔ تفصیل اس کی مطولات میں مذکور ہے۔

اَیَّام اَوَّل: (ع) مرض کے ابتدائی ایام یعنی شروع مرض سے تین دن۔

اَیَّام باحُورِیَّہ: (ع) ایام بحران: (ع) ایام بحران، وہ دن جن میں بحران تام واقع ہو اور وہ گیارہ روز ہیں جو ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ ان میں امراض حادہ کا بحران واقع ہوتا ہے۔ چوتھا ساتواں، چودھواں، بیسواں، اکیسواں، چوبیسواں، ستائیسواں، اکتیسواں، چونتیسواں، سینتیسواں، چالیسواں۔ اور بعضوں نے پہلے اور دوسرے روز کو بھی ایام بحران میں شمار کیا ہے اور امراض مزمنہ کا سب سے پہلا بحران چالیسویں روز واقع ہوتا ہے۔

اَیّام غیر باحُورِیّہ: (ع) وہ دن جن میں بحران واقع نہیں ہوتا اور وہ تیرہ دن ہیں جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں: بائیسواں، تیسواں، پچیسواں، چھبیسواں، اٹھائیسواں، انتیسواں، تیسواں، بتیسواں، تینتیسواں، پینتیسواں، چھتیسواں، اڑتیسواں، انتالیسواں۔ لیکن شیخ نے مندرجہ ذیل امراض کو ایام غیر باحوریہ قرار دیا ہے۔ پہلا، دوسرا، دسواں، بارہواں، پندرہواں م، سولہواں، بیسواں۔

اَیّام وَاقع فِی الوَسْط: (ع) درمیاین ایام جو نہ باحوری ہوں نہ اندازی۔ مگر کسی اتفاق و انحراف کے سبب ان میں بحران غیر تام واقع ہو اور وہ چھ دن ہیں۔ یعنی تیسرا، پانچواں، نواں، گیارہواں، تیرہواں، ستر ہواں۔ یہ وہ ایام ہیں جن میں کبھی بحران ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ لیکن جن ایام میں بحران ناقص پڑتا ہے اور تکلیف واندیشہ ہوتا ہے وہ آٹھ دن ہیں: یعنی چھٹا، آٹھواں، دسواں، بارہواں، پندرہواں، سولہواں، اٹھارہواں، انیسواں۔

اِیْبَاء: (ع) مرض وباء میں مبتلا ہونا۔

اَیْبَس: (ع) پنڈلی کا اگلا کنارہ جو بے گوشت ہوتا ہے۔

اِیْتَان: (ع) عورت کا پائل بچہ جننا، (ا) کراس برتھ Cross - Birth

اِیْتِشَار: (ع) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا، (ا) یونین آف فریکچر Union of Fracture

اِیْثَاق: (ع) جکڑنا، مضبوط باندھنا، کسنا۔

اِیْجَار: (ع) حلق میں دوا یا غذا ٹپکانا جیسا کہ بعض ضعیف و کمزور مریضوں میں کیا جاتا ہے۔

اِیْخَافُ: (ع) لعاب دار دوا کو ہاتھ سے مل کر اس کا لعاب نکالنا۔

اَیْد: (ع) زور، طاقت، سکت، (ا) سٹرینتھ Strenght

اَیْر: (ع) آلۂ تناسل، جمع اُیور و آئیر، (ا) پینس Penis

اِیْر: (ع) چیچک یا خسرے کی قسم کا ایک مرض۔

اِیْرَام: (ع) ورم میں مبتلا ہونا۔

اِیْسَار: (ع) وضع حمل طبعی، یعنی بآسانی جننا۔

اَیْسَر: (ع) بائیں جانب، (ا) لیفٹ Left

اِیْشَاع: (ع) قطرہ قطرہ پیشاب کرنا، منہ میں دوا ٹپکانا۔

اَیْطَل: (ع) تہیگاہ، کوکھ، جمع ایاطل، آطال، آیاطیل۔

اِیْفَاع: (ع) بلند قامت ہونا، بیسویں سال میں قدم رکھنا۔

اِیْقَاظ: (ع) بیدار کرنا، جگانا، ہوشیار کرنا، (ا) اروز Arouse

اِیْلَاجْ: (ع) داخل کرنا، گھسیڑنا، (ا) پینی ٹریٹ Penitrate

اِیْلَادُ: (ع) ولادت کے قریب ہونا، عورت کا جننے کے قریب ہونا۔

اِیْلَاقی: (ع) محمد بن یوسف شرف الدین نام، ابوعبداللہ کنیت اور شہر ایلاق قدیم دارالخلافہ خطا کا باشندہ تھا۔ نہایت شریف خاندان اور فاضل

شخص تھا۔ علوم حکمیہ اور فن طب میں ماہر تھا۔ شیخ الرئیس بو علی سینا کا شاگرد تھا۔ اس کی تصانیف میں سے صرف دو کتابیں ہیں: ایک ''خلاصۃ القانون'' یعنی قانون شیخ کا اختصار اور دوسری ''کتاب الاسباب و العلامات'' لیکن افسوس کہ یہ دونوں کتابیں نایاب ہیں۔

نوٹ:- کتاب الاسباب والعلامات جو علامہ نجیب الدین سمرقندی کی تالیفات سے ہے اور جس پر ملا نفیس بن عوض کرمانی نے ۸۲۷ھ میں شرح لکھی ہے اور جو اب ''شرح الاسباب'' کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ایلاقی کی مذکورہ بالا کتاب کے سوا ہے۔

اِیْلَام: (ع) الم پہنچانا، درد و تکلیف پہنچانا، (ا) اِنجر Injure

اِیْلَاؤُس: (ی) قولنج التوائی: (ع) یونانی لفظ ہے۔ بقول جالینوس اس کے لغوی معنی ہیں (اے اللہ رحم کر) اور بقول بقراط اس کا ترجمہ ہے۔ مستعاذ منہ (خدا کی پناہ) یعنی یا وہ چیز جس سے پناہ مانگی جاء۔ اصطلاح طب میں قولنج کی بدترین قسم ہے جس میں امعائے دقاق (چھوٹی آنتوں) میں درد ہوتا ہے اور شدت مرض میں برازی قئیں آنے لگتی ہیں اور مریض کے منہ و بدن سے بدبو آتی ہے۔ اس میں حقنہ وغیرہ سے فائدہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس میں درد سدہ امعاء علیا یعنی اوپر والی آنتوں میں ہوتا ہ۔ برخلاف قولنج کے کہ اس میں درد امعاء سفلی یعنی نچلی اور موٹی آنتوں میں ہوتا ہے، (ا) ایلیکس Ileus، ایلیک پیشن Ileac Passion

نوٹ:- ایلاؤس درحقیقت یونانی لغت ایلیوس کی بدلی ہوئی صورت ہے جس کے معنی ہیں انتڑی میں بل پڑنا۔ اس لحاظ سے ایلاؤس سے مراد قولنج کی وہ شدید قسم ہے جس میں آنت میں بل پڑ کر اس کا منفذ بند ہو جاتا ہے۔

فائدہ:- ایلاؤس اور انقلاب معدہ کا فرق دیکھو انقلاب معدہ میں۔

اَیُّم: (ع) عورت کا نا کتخدا رہنا، عورت کا شادی نہ کرنا۔

اَیِّم: (ع) رانڈ عورت یا رنڈوا مرد، بن بیاہی عورت یا بن بیاہا مرد، جمع ایامی، نن Nun

اَیْمَنْ: (ع) جانب راست، دائیں جانب (ا) رائٹ Right

اِیْنِیْمِیَا: (ع) انیمیا: (ع) نقص الدم: (ع)

قلتہ الدّم: (ع) کمی خون، کمزوری خون، بھس، ایک مرض ہے جس میں یا تو خون جسم کی مقدار کم ہو جاتی ہے یا اس کا قوام رقیق ہو جاتا ہے۔ لیکن بالعموم اس میں سرخ دانہائے خون (ریڈ بلڈ کا پسکلز) کی تعداد یا ان سرخ دانہائے خون میں سرخی خون (ہیموگلوبن) کی میدار کم ہو جاتی ہے، (ا) انیمیا Aneamia

نوٹ:- انیمیا درحقیقت ڈاکٹری لغت ہے جس کو جدید اطباء مصر نے بعینہ اختیار کر لیا ہے۔

اَیْہَات: (ع) گوشت کا بدبودار ہو جانا، سڑ جانا۔

اَیْہَم: (ع) بیوقوف، احمق، بہرہ۔

(......ب......)

باخع:
ماہ تموز (ہندوستان میں ماہ جولائی یا ساون) میں آٹھ دن یعنی انیسویں تموز سے چھبیسویں تک، اصطلاح طب میں بحران یا بحران کا دن، (ا) کریٹکل Critical

بَـاخِـع: (ع) غم سے اپنے آپ کو ہلاک کرنے والا۔

باخِق: (ع) ایک چشم، ایک آنکھ والا۔

بَـاخِـقُ الْعَيْن: (ع) اَعْوَر: (ع) ایک چشم، کانا، جس کی ایک آنکھ اندھی ہو۔

نوٹ:- اَعور کے معنی ہیں کانا اور کانی آنت۔

بَـاخِـقـه: (ع) کور، اندھی، جیسے عین باخقہ یعنی اندھی آنکھ، (ا) بلائنڈ Blind

باد: (ف) ہوا، سانس، دم۔

بادّ: (ف) بُن ران، ران کی جڑ۔

باد آبله: (ف) حمیقا، کنکر، پتھر (دیکھو حمیقا)

باد پسیں: (ف) گوز، پاد۔

باد پیش: (ف) مشرقی ہوا۔

بادحکه: (ف) خواہش نفس، شہوت۔

بادخانه: (ف) روشن دان، ہوادان۔

بادخایه: (ع) مرض فتق۔

بـادخورا: (ف) گنج، گنجا جس کے سر کے بال نہ ہوں۔

باددار: (ف) متورم، سوجا ھوا۔

باد دبور: (ف) جنوبی مغربی ہوا، پچھم کی ہوا۔

بـادره: (ف) گردن اور مونڈھے کے درمیان کا گوشت اور اس کی جمع بوادر آتی ہے۔

بـادزهر: (ف) پـاد زهر: (ف) خادزہر، زہر کی مارگ، وہ مفرد دوا جو دافع زہر ہو۔ یعنی جو جسم میں سے زہر کو دور کرے یا اس کو بے ضرر یا بے اثر بنائے۔ (ا) بیزوار Bazoar

نـــوٹ:- دافع زہر مفرد دوا کو بادزہر یا خادزہر کہتے ہیں اور ایسی ہی مرکب دوا کو تریاق کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو تریاق۔

بـــادژ: (ف) ہزار چشمہ، شب چراغ، شورقفا، (ا) کاربنکل Carbuncle (تفصیل کے لئے دیکھو شورقفا)۔

بـادژ نـام: (ف) بـا د دژنـام: (ف) بـادژ خـام: (ف) بـادشـنـام: (ف) یہ لفظ صحیح باددژ نام ہے لیکن کثرت استعمال سے بادشنام سے مشہور ہے اور کتب طبیہ میں بھی اسی طرح سے پایا جاتا ہے۔ چنانچہ میرزا ابداثت مؤلف فرہنگ ناصریہ نے اس لفظ کو صرف باددژ نام ہی لکھا ہے۔ یہ ایک بدنما سرخی ہے جو موسم سرما میں اکثر ناک یا رخسار وغیرہ پر ظاہر ہوا کرتی ہے۔ کبھی اس قسم کی سرخی کے ساتھ قروح بھی ہوا کرتے ہیں۔ یہ سرخی اگر شدت پر ہو تو مقدمہ جزام ہوا کرتی ہے۔ کثرت مے خواری سے اور عادی شرابیوں کو بھی بالعموم یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے۔

نـــوٹ:- فارسی میں اس مرض کو بادژ کام، بادژ نام، بادسرخ اور سرخ باد بھی کہا ہے۔ بالخصوص جبکہ مرض شدید ہو لیکن سرخ باد کا اطلاق بالعموم مرض حمرہ پر ہوتا ہے۔ دیکھو حمرہ (ا) روزےسیا Rosscia

بـاد سَـمُوم: (ف) نہایت گرم ہوا، لو، زہریلی ہوا۔

باد شمال: (ف) شمالی ہوا، اُتّروا۔

باد صبا: (ف) باد برین، وقت صبح کی خوشگوار ہوا، شمال مشرقی ہوا۔

باد فتق: (ف) مرض فتق، دیکھو فتق۔

باد فرنگ: (ف) مرض آتشک، دیکھو آتشک۔

باد فرور دین: (ف) باد دبور، باد جنوب، جنوبی ہوا۔

بادق: (ف) معرب ہے بادہ کا جس کے معنی ہیں شراب، (ا) وائن۔

باد کنجی: (ف) درد قولنج، قولنج ریحی، پیٹ کا درد، دیکھو قولنج۔

باد کند: (ف) ورم خصیہ، مرض فتق۔

نوٹ:۔ کند فارسی میں خصیہ کو کہتے ہیں۔

باد گرد: (ف) گردباد، بگولا۔

بادلہ: (ف) بغل اور چوچی کے درمیان کا گوشت یا چوچی کا گوشت۔

باد مہرہ: (ف) مارمہرہ، مہرہ مار، سانپ کا منکا۔

بادن: (ع) موٹا یا بڈھا آدمی۔

بادنہ: (ع) موٹی یا بڈھی عورت۔

بارد: (ع) سرد، ٹھنڈا، سرد یا ٹھنڈی دوا یعنی جس کا مزاج سرد ہو، (ا) کولڈ Cold، کول Cool

باردار: (ف) حاملہ۔

بارد بالفعل: (ع) بالفعل سرد یعنی جس میں فی الحال سردی یا ٹھنڈک موجود ہو۔ جو چھونے سے سرد معلوم ومحسوس ہو جیسے برف وغیرہ۔

بَارِدُ بِالقّوة: (ع) بالقوت سرد یعنی جو سرد دست سرد نہ ہو یا چھونے سے سرد محسوس نہ ہو۔ مگر حرارت بدنیہ سے منفعل ہونے پر بدن میں برودت (سردی، ٹھنڈک) پیدا کرے جیسے کافور ونیلوفر، (ا) کولنگ میڈیسن۔

بارك: (ف) وہ جھلی جو جنین پر لپٹی ہوتی ہوئی ہے۔

بَارِيُطُون: (ع) بَارِيُطارُون: (ع) بریتون: (ع) یہ ایک بہت بڑی آبدار جھلی ہے جو پیچ در پیچ ہو کر احشاء شکم پر حاوی ہوتی ہے۔ ثرب یعنی شکم کا چربیلا پردہ بھی درحقیقت اس کا ایک حصہ ہوتا ہے، (ا) پیری ٹونیم Peritoneum

نوٹ:۔ اکثر یونانی اطباء نے باریطون اور صفاق کو ایک ہی جھلی مانا ہے لیکن یہ صحیح نہیں۔ صفاق درحقیقت باریطون نہیں۔ پس تحقیق کے لئے دیکھو صفاق کا بیان۔

بَارِيُطوس، فوجنلا، فوجیلا، ورم غُدّہ نکفیہ، ورم غُدّہ اُذُنِيّہ: ورم بن گوش، کن پیڑ، گل سوئے، کنٹھے، کرنمول، یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں غدہ نکفیہ (پرائڈ گلینڈ) متورم ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر وباء سے پھیلا کرتا ہے، (ا) پیروٹائی ٹس Parotitis، ممپس

بازا: (ف) ایک وزن ہے، نوے استیر (استار) کا اور ایک استیر چار مثقال کا ہوتا ہے۔

باز کُشا: (ف) قوت ممیزہ انسانی۔

(.....ا)

باسلیکون فارمیکون سمجھا چاہئے جس کے لغوی معنی ہوئے شاہی دوا۔ انگریزی ڈاکٹری کتب میں برخلاف کتب طبیہ یونانیہ کے باسلیکون Basilicon کوال کی مرہم لکھا ہے۔

باسُور: (ع) مسہ، وہ مسہ جو کہ غشائے مخاطی (میوکس ممبرین) کے مقام پر واقع ہو، (ا) ہیمورائیڈ Hemorrhoid، پائل Pile، پالی لس Polypus۔

باسور کی جمع بواسیر ہے جس کو دیکھو اپنے موقع پر۔

باسُور اور ثولول کا فرق:- اگرچہ جمہور اطباء نے ان دونوں اصطلاحات میں صراحتاً کوئی فرق نہیں کیا۔ لیکن ان کے قرینہ استعمال سے معلوم ہوتا ہے کہ باسور وہ مسہ ہے جو کہ غشائے مخاطی کے مقام پر واقع ہو اور ثولول وہ مسہ ہے جو کہ جلد وغیرہ میں پیدا ہو۔ ثولول کو اکٹری میں ویریوکا اور وارٹ کہتے ہیں۔

باسُوری: (ع) دوائے بواسیر، بواسیر کی دوا۔

باسِیل: (ع) باسیلوس: (ع) یہ معرب ہے بیسی لس Bacillus کا جس کے معنی ہیں بیلن یا ڈنڈے کی شکل کا جرثومہ یا کیڑا، (ا) بیسی لیس Bacillus جمع بیسی لائی یعنی جراثیم۔ تفصیل کے لئے دیکھو جراثیم۔

بَاصِرَہ: (ع) قوت باصرہ: (ع) قوت بینائی، دیکھنے کی قوت، یہ حواس خمسہ ظاہری میں سے ایک حس ہے، (ا) سایئٹ Sight، وژن Vision تفصیل کے لئے دیکھو عین یعنی آنکھ کا بیان۔

باصُور: (ع) وہ دوا جو آنکھ کو روشن کرے۔

باضعہ: (ع) سر کی چوٹ جس میں سر کی جلد بمعہ گوشت زخمی ہو جائے، یعنی سر کی وہ چوٹ جس سے سر کا پوست و گوشت زخمی ہو جائے۔

باطِح: (ع) باطِحہ: (ع): چت کرنے والا سیدھا کرنے وال، اصطلاح طب میں یہ لفظ ایسے عضلات کے لئے بولا جاتا ہے جو کلائی میں پائے جاتے ہیں اور اس کو چت یا سیدھا کرتے ہیں، (ا) سوپائی نیٹر Supmator

نوٹ:- باطحہ کی ضد کابہ ہے پس عضلات باطحہ سے مراد وہ عضلات ہیں جو کلائی اور ہاتھ کو چت کرتے ہیں اور عضلات کابہ وہ عضلات ہیں جو کہ کلائی اور ہاتھ کو پٹ کرتے ہیں۔

باعِثہ: (ع) قوت باعثہ: (ع) یہ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو کہ حرکت کا باعث ہوتی ہے، (ا) کازیلی ٹی Causility

باطِیلہ: (ع) معرب ہے پاتیلہ کا، پتیلہ، دیگچہ، دیگچی، کھلے منہ والی دیگچی۔

بـاقِل: (ع) نوجوان جس کی مسیں بھیگ چلی ہوں۔

باقِلّاءِ اِسکَندَرِیہ: (ع) ایک وزن جو مساوی نو قیراط یا دو ماشہ دو رتی کے۔

بَـاقِلّاءِ شـامِیّـہ: (ع) ایک وزن ہے مساوی چار رتی کے۔

بَـاقِلّاءِ مِـصْـرِیّـہ: (ع) وزن ہے ۱۲ قیراط یا ۳ ماشہ بھر۔

باقِلّاءِ یونانیّہ: (ع) وزن ہے ۶ قیراط یا ۱۲ جو بھر۔

بَـاکِرَہ: (ع) عَذْراء: (ع) دوشیزہ، دُختر، نابالغہ، کنواری، کنواری عورت، (ا) ورجن Virgin

باکُورَہ: (ع) نوبادہ، میوہ نورسیدہ، نیا پھل، نئی چیز۔

بَـال: (ع) حال، حالت، نشان، خاطر، دل عیش وعظمت۔

بَالَتْ: (ع) کنٹر، شیشی، ڈبہ، پٹاری، توشہ دان۔

بَـالِغْ: (ع) نوجوان یا جوان آدمی، طب میں ۱۶ سال کا اور قانون میں ۱۸ سال کا نوجوان بالغ قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن شرع محمدی میں ۱۲ سال کے لڑکے پر احکام بلوغ عائد ہوتے ہیں، (ا) اڈلٹ Adult

بالِغاء: (ع) اکارع: (ع) کلے پاچے، کلے پائے، گائے یا بھیڑ بکری وغیرہ کے۔

بالی: (ع) تر، شرشدہ، بھیگا ہوا۔

بام چشم: (ف) پپوٹہ۔

باہ: (ع) شراھته الجماع: (ع) شہوت، خواہش جماع، قوت جماع، (ا) لسٹ Lust، الفروڈیزیا Aphrodisia، سیکشوئل ڈیزائر Sexual Desire

بَـانقراس: (ع) لبلبہ، یہ معرب ہے پانکراس یا پنکریاس کا۔ تفصیل کے لئے دیکھو انقراس۔

بائِت: (ع) باسی کھانا، باسی پانی۔

بَتْـر: (ع) قطع کرنا، کاٹنا، اصطلاح طب میں شریان کو کاٹنا۔ اس طریق سے کہ پہلے جلد کو چیر کر شریان کو نمایاں کیا جائے اور پھر اسے موچنے سے اوپر کو اٹھا کر اور دونوں جانب ریشم

کے ڈورے باندھ کر بیچ میں سے کاٹ دیا جائے۔ لیکن آج کل یہ عمل متروک ہے، (ا) آرٹری آٹومی Arteriotomy

نوٹ:- جدید اصطلاح طب میں بتر کا لفظ عام اعضاء کی قطع وبرید کے لئے بولا جاتا ہے جس کا ڈاکٹری مترادف ایمپوٹیشن Amputation ہے۔

بتر اور صدع کا فرق:- دیکھو صدع میں۔

بِتعُ: (ع) بال، شراب شہد، شہد کی شراب۔

بَتک: (ع) قطع کرنا، کاٹنا، کسی چیز کو آلہ سے پکڑ کر اس کے مقام سے کھینچنا۔

بَتُل: (ع) قطع کرنا، کاٹنا، جدا کرنا، ہٹا دینا، ممتاز کرنا۔

بَتُول: (ع) وہ عورت جو شادی نہ کرے یا تارک الدنیا ہو کر خدا پرستی میں مشغول ہو جائے اور اسی آخری مناسبت سے حضرت بی بی فاطمہ کو اس لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔

بَتِیلَہ: (ع) نرم گوشت دار عضو جیسے سرین، جمع بتائل۔

بَث: (ع) رنج وغم شدید جو چھپ نہ سکے، مرض شدید۔

بُثر، بُثرہ: (ع) حبّہ: (ع) دانہ، پھنسی، جمع بثور، (ا) پاپیول Papule، پس چول Pustule، پمپل Pimple

بُثرہ: (ع) دانہ یا پھنسی نکلنا، آبلہ پڑنا۔

بُثرَۃُ الجُدَری: (ع) آبلہ، چیچک کے دانے، (ا) پاک Pock

بُثراتُ السّعال: (ع) بثور ریہ: (ع) بثور شش، پھیپھڑے کی پھنسیاں، پھیپھڑے میں چھوٹے چھوٹے دانے یا پھنسیاں نکل آتی ہیں، (ا) ملری ٹیوبرکیولوسس آف دی لنگز Miliary Tuberculosis of the Lung

نوٹ:- تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ بثور ریہ درحقیقت بثور سلیہ ہوتے ہیں۔

بَثعَۃ: (ع) ہونٹ کی اندرونی درمیانی چھٹ، (ا) فرینم لیبی اورس Frenum Labioris

بِثغ: (ع) غلبہ خون سے بدن کا سرخ ہونا اور بھر بھرا ہونا۔

بثق: (ع) پھٹ جانا، چیرنا، سیلاب کا پھوٹ نکلنا، اصطلاح طب میں تفرق اتصال (جدائی) جو رگ و پٹھے میں اس طرح واقع ہو کہ ان کے منہ کشادہ ہو جائیں۔

بُثُور: (ع) جمع ہے بثرہ کی، پھنسیاں، دانے، (ا) پسچولز Pustules

بُثُورُ الاَصدَاغ: (ع) کنپٹیوں کی پھنسیاں، یہ بثور غریبہ کی قسم ہے جس میں بڑے بڑے دانے پھوڑوں کی مانند کنپٹیوں پر نکل آتے ہیں جو پکتے نہیں۔ مگر نرم وباریک اور سرخ ہو جاتے ہیں اور شگاف دینے سے خون غلیظ کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ بالعموم ان کے نتیجہ میں ناسور ہو جاتا ہے۔

بُثُورُ الاَنف: (ع) ناک کی پھنسیاں جو عموماً فضلہ بلغمی یا سوداوی سے ناک کے اندر پیدا ہو جاتی ہیں اور حرارت باطنیہ سے لطیف مادہ تحلیل ہو جاتا ہے اور باقی غلیظ ہو کر پتھرا جاتا

ہے۔

بُثُورُ الْحَشَفَہ: (ع) حشفہ یعنی سپاری کی پھنسیاں، (ا) ہر پیز آف دی گلینس Herpes of the Glans

بُثُورِ صِغَار: (ع) چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے دانے ہیں جو رطوبت فاسدہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان کا مادہ حاد یعنی تیز ہوتا ہے تو نوک دار ہوتے ہیں اور اگر سرد وتر ہوتا ہے تو چپٹے اور پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

بُثُور غرِیبہ: (ع) شاذ و نادر پیدا ہونے والے دانے یا پھنسیاں اور یہ پانچ قسم کی ہوتی ہیں: (ا) وہ جو چھوٹی چھوٹی سخت و سرخ اور بے درد ہوتی ہیں اور ایک جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ نکل آتی ہیں اور عرصہ دراز تک رہتی ہیں اور اس قسم کا کوئی نام مقرر نہیں، (۲) ذات الاصل، (۳) شیلم، (۴) بثور الاصداغ، (۵) بثور قفا۔ چنانچہ ہر ایک اپنی اپنی خصوصیات کے ساتھ اپنے اپنے موقع پر درج ہے۔

بُثُور الْفَمْ: (ع) بثور دہن، منہ کی پھنسیاں، (ا) ایفتھس سٹوماٹائٹس Aphthous Stomatitis، ویسی کیولر سٹوماٹائٹس Vesicular Stomatitis

نوٹ:- اس مرض میں چھوٹے چھوٹے خاکستری یا سفید رنگ کے نقاط مسوڑھوں، زبان پر اور لبوں اور رخساروں کے اندر کی طرف پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ نقاط دیکھنے میں تو چھوٹے چھوٹے آبلے معلوم ہوتے ہیں مگر چھونے سے وہ سخت محسوس ہوتے ہیں کچھ دیر بعد ان کی سفیدی اتر جاتی ہے اور نیچے سے خاکستری رنگ کے چھوٹے چھوٹے زخم نمودار ہو جاتے ہیں جن کے کنارے تنگ اور سرخ ہوتے ہیں، بعض مؤلفین ایسے زخموں کو بھی ایفتھی یعنی قلاع سے تعبیر کرتے ہیں۔

بُثُور الْقَرنِیّہ: (ع) طبقہ قرنیہ کی پھنسیاں، (ا) ہرپیز کارنی ئی Herpes Cornea

بثرہ قرنیہ اور نتوء قرنیہ کا فرق:- بثرہ کا رنگ مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور اس میں آنسو برابر جاری رہتے ہیں۔ مگر نتوء قرنیہ کا رنگ مائل بہ سفید ہوتا ہے اور وہ اس قدر سخت ہوتا ہے کہ سلائی کے ساتھ دبانے سے بھی نہیں دبتا۔

بُثُور قَفَا: (ع) بثور غریبہ کی قسم ہے جس میں بثور اصداغ کی مانند گدی پر پھڑیاں نکلتی ہیں۔ مگر یہ تعداد میں اس سے زیادہ ہوتی ہیں۔ لیکن کبھی ایک ہی ہوتی ہے اور ان میں درد بھی زیادہ ہوتا ہے اور بمشکل اچھی ہوتی ہیں۔ شب چراغ جس کو مصری اطباء جمرہ سے تعبیر کرتے ہیں اور ڈاکٹری کاربنکل Carbuncle کہتے ہیں۔

بُثُور لُبنِیّہ: (ع) بثور دُھنیہ: (ع) کیل، مہاسے جو نوجوانی میں اکثر چہرہ پر نکلا کرتے ہیں، (ا) ایکنی Acne

بُثُـــیْ: (ع) پسینہ نکل آنا، (ا) پرسپائر Perspire

بَثِیـــر: (ع) وہ شخص جس کے پھنسیاں نکلی ہوئی ہوں۔

بَـــجّ: (ع) نشتر دینا، چیرنا، (ا) انسیون

Scanned by CamScanner

Incission

بَجَّــاء: (ع) فراخ چشم، بڑی اور کشادہ آنکھ والا، گلا بیٹھی ہوئی عورت۔

بَجَال: (ع) پیر، بوڑھا، مسن، عمر رسیدہ آدمی، (ا) اولڈ Old

بُجَال: (ف) آگ سے جلی ہوئی انگلی۔

بَجْــہ: (ع) گوہیری، آنکھ کی پھنسی، (ا) سٹائی Stye

بَجَرْ: (ع) ناف کا اُبھار، پیڑو نکل آنا۔

بُجُرَہ: (ع) ناف، پیٹ اور چہرہ اور گردن کی رسولی یا گرہ۔

بجس (ء) زخم کو شگاف دینا۔ آبلہ پھوڑ کر پانی بہانا چیرنا۔ نکالنا (۲) ٹومیک انسیژن Incision

بجُول (ف) اجل۔ کعب۔ ٹخنہ۔ دیکھو ٹخنہ

بجُو جیا (ء) عورت۔ اندام نہانی

بچس (ف) نرمہ بینی۔ ناک کی پھنگی

بچہ دان (ف) رحم۔ ناف

بحبُوحت (ء) اصل۔ وسط۔ درمیان۔ کسی عضو کا وسط یا درمیان

بحُت (ء) آواز پڑنا۔ آواز بیٹھنا۔

بحتۃ الصُّوت گلا بیٹھنا (ا) ہورس نیس Hoarseness بحوحتہ

بحت (ء) سادہ خالص۔ بے میل (ا) پیور Pure

بحث (ء) تحقیق کرنا۔ کھوج کرنا۔ مرض کی کھود کرود کرنا (انگریزی) ایکسپلوریشن Exploration انکوئی زیشن Inquisition

بَحْث تَجْھِیزی: (ع) مریض سے مرض کی تمام کیفیت دریافت کرنا۔

بُحْدَرِی: (ع) دودھ کا ٹوٹا ہوا لڑکا، جو جوان وقوی نہ ہو، وہ بچہ جو بچپن میں دودھ نہ ملنے سے کمزور رہ گیا ہو۔

بَحْر: (ع) (۱) دریائے شور، (۲) قعر رحم، بچہ دان کی تھاہ، دھرن کی انتہا، (۳) کبھی خون کے غلیظ اور دھندلا ہوجانے پر بھی بولا جاتا ہے۔

بَحَرْ: (ع) مرض سل، سل کی بیماری، (ا) ٹیوبر کیولوسس Tuberculesis

بُحْرَان: (ی) یونانی لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں دشمن پر دشمن کا غلبہ، یا خطاب فیصل، یعنی وہ خطاب جس کے ذریعہ دو دشمنوں میں فیصلہ ہو جائے اور بقول جالینوس اس کے معنی ہیں حکیم فاصل یعنی وہ حکیم جو مرض کا انفصال (فیصلہ) یا تو صحت کی طرف کرے یا موت کی طرف، اصطلاح اطباء میں طبیعت اور مرض کے مقابلہ اور جنگ کا نام ہے۔ یعنی طبیعت کا دفع مرض میں کوشش کرنا اور اس وجہ سے بدن میں تغیر عظیم کا واقع ہونا خواہ اچھے حال میں ہو یا برے حال میں، اصطلاح طب میں بحران کہلاتا ہے۔ یہ تغیر آٹھ قسم کا ہوتا ہے: اول یہ کہ طبیعت غالب آکر مادہ مرض کو یکبارگی بدن سے نکال دے۔ اس کو اصطلاح میں بحران جید تام یا بحران کامل یا بحران محمود کہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ طبیعت دفعۃً مغلوب وضعیف ہو

جائے اور مرض غالب آ کر فوراً ہلاک کردے۔
اس کو اصطلاح میں بحران ردی تام کہتے ہیں۔
لیکن یہ دونوں قسم کے بحران یعنی جید اور تام امراض حادہ کو مخصوص ہیں۔ تیسرے یہ کہ اگر چہ طبیعت غالب ہو اور بحران اچھا ہو لیکن طبیعت کل مادۂ مرض کو یکبارگی دفع نہ کرے بلکہ باقی ماندہ کو تھوڑا تھوڑا نکالے۔ چوتھے یہ کہ اگر چہ طبیعت کا غلبہ اولاً بخوبی ظاہر نہ ہو لیکن طبیعت مادہ کو تھوڑا تھوڑا دفع کرے۔ ان دونوں یعنی تیسری و چوتھی قسموں کو بحران جید ناقص کہتے ہیں۔ پانچویں یہ کہ مرض غالب آئے اور بحران بد واقع ہو مگر یکبارگی ہلاک نہ کرے بلکہ اس کے بعد طبیعت کو تھوڑا تھوڑا ضعیف کرتا رہے اور بالآخر ہلاک کرے۔ چھٹے یہ کہ اگر چہ مرض غالب آئے مگر اس کا غلبہ بخوبی ظاہر نہ ہو بلکہ طبیعت رفتہ رفتہ ضعیف و مغلوب ہوتی رہے اور بالآخر نتیجہ ہلاکت نکلے۔ ان دونوں یعنی پانچویں اور چھٹی قسم کے بحرانوں کو اصطلاح میں بحران ردی ناقص سے تعبیر کرتے ہیں اور یہ آخر کی چاروں قسمیں مرکب کہلاتی ہیں۔ کیونکہ ان میں بیمار کے حال میں ملا جلا تغیر ہوتا ہے۔ ساتویں یہ کہ طبیعت تھوڑی تھوڑی قوت پائے اور مادہ مرض کو رفتہ رفتہ پکا کر ایک مدت میں دفع کرے اور تغیر عظیم پیدا نہ ہو۔ اس کو اصطلاح میں تحلیل کہتے ہیں۔
آٹھویں یہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غلبہ حاصل کرے اور پختہ نہ ہو اور طبیعت روز بروز ضعیف ہوتی جائے اور تغیر عظیم ظاہر نہ ہو یہاں تک کہ بیمار ہلاک ہو جائے۔ اس کو اصطلاح میں ذبول اور ذوبان کہتے ہیں اور یہ دونوں یعنی ساتویں اور

سے بالکل خارج ہو جائے یا بدن ہی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے۔

بُحران جَیّد: (ع) بحران کامل: (ع)

بحران محمود: (ع) اچھا بحران، کامل بحران، وہ بحران جس میں طبیعت غالب آ کر یکبارگی مادۂ مرض کو دفع کر دے اور مریض بالکل اچھا ہو جائے۔ اس کی ضد بحران ردی ہے۔

بُحران حَسَن: (ع) اچھا بحران، خوب بحران، جس کے ساتھ اچھی علامات ہوں۔

بُحران رَدّی: (ع) برا بحران، خراب بحران، وہ بحران جس میں مرض غالب آ کر دفعتہً مریض کی حالت خراب کر دیتی ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

بُحران رِعافی: (ع) وہ بحران جس میں مواد بذریعہ رعاف یا نکسیر کے خارج ہوں۔

بُحران عَرقی: (ع) وہ بحران جس میں مواد بذریعہ عرق یا پسینہ کے خارج ہوں۔

بُحران کامل: (ع) دیکھو بحران جید۔

بُحران محمُود: (ع) دیکھو بحران جید۔

بُحران ناقِص: (ع) وہ بحران جس میں طبیعت مرض پر پورے طور پر غالب نہ آئے اور مرض کلیتہً دور نہ ہو، (دیکھو بحران) انگریزی میں بحران کو ایکمی Acme، کرائی سس Crisis اور لائی سس Lysis کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ بحران جید کو ڈاکٹری میں کرائی سس اور بحران ناقص کو لائی سس کہتے ہیں۔

بَخَر رحم: (ع) قعر رحم، رحم کی تھاہ، تفصیل کے لئے دیکھو قعر رحم۔

بَحُونَت: (ع) زن پست قامت، ٹھگنی عورت۔

بخار: (ع) بھاپ، وہ بھاپ جو حرارت کے اجزاء مائیہ (پانی کے اجزاء) میں اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہے، جیسے پانی کو جوش دینے سے بھاپ نکلتی ہے۔ یہ درحقیقت ہوا ہے جو اجزاء مائیہ کے لطیف و مستحیل ہونے سے پیدا ہوتی ہے، (۱) ویپر Vapour، سٹیم Steam، میاسما Missma، فی ور Fever

بخار اور ہوا کا فرق:۔ ہوا تمام اطراف کو پھیلتی ہے اور بخار حرارت کے سبب ہمیشہ اوپر کو جاتا ہے اور پھیلنے کی شان اس میں بہت کم ہوتی ہے۔

بخار اور دخان کا فرق:۔ بخار ایسی ہوا یا بھاپ کا نام ہے جس میں پانی کے اجزاء لطیف ہو کر چڑھ گئے ہوں اور دُخان دھوئیں کو کہتے ہیں جو اجزائے ارضیہ یعنی خاکی اجزاء کے لطیف ہو کر چڑھنے سے پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ بخار کی نسبت دھواں غلیظ و کثیف ہوتا ہے۔

بُخار، دُخانی: (ع) دھواں آمیز بھاپ، وہ بھاپ جس میں اجزائے مائیہ (پانی کے اجزاء) اجزاء ارضیہ (خاکی اجزاء) پر غالب ہوں۔ اس قسم کی بھاپ ایسی چیزوں سے اٹھا کرتی ہے جس میں پانی اور خاک دونوں کے اجزاء ہوں اور حرارت ان دونوں میں کم و بیش عمل کرے۔

بُخار مائی: (ع) پانی کی بھاپ، یا وہ بھاپ

جس میں پانی کے اجزاء غالب ہوں۔

بِخَاع: (ع) رگ کا نام ہے جو پشت پر ریڑھ کی ہڈی میں واقع ہے اور گردن تک پہنچتی ہے۔

بَخْبَخَہ: (ع) بَخّ: (ع) سوتے میں خرخر کرنا، (ا) سنورنگ Snoring

بُخْتُجْ: (ع) فُخْتَجْ: (ع) معرب ہے پختہ کا، مطبوخ (جوشاندہ) یا دوا جس کا تین حصہ پانی جل کر ایک حصہ رہ گیا ہو، (ا) ڈیکاکشن Decoction

بَخْر: (ع) لغوی معنی بھاپ نکلنا، دھواں نکلنا، تند و تیز بدبو، بدبو، طبی اصطلاحی معنی گندہ دہنی، منہ سے بدبو آنا، (ا) فیٹڈ بریتھ Fetid Breath

بَخْرُ الْاَنْف: (ع) پینس، ناک سے بدبو آنا، (ا) اوزینا Ozena

بَخْرُ الْفَمْ: (ع) گندہ دہنی، منہ سے بدبو آنا۔

بَخْس: (ع) بَخْز: (ع) بَخْص: (ع) اندھا کر دینا، آنکھ نکال لینا، (ا) ایکس ٹرپیشن آف آئی بال Extirpation of Eyeball۔

بَخَص: (ع) انگلیوں کی جڑ کا گوشت ہتھیلی کے متصل، پاؤں کے تلوے کا گوشت۔

بُخْع: (ع) اپنے آپ کو غم سے ہلاک کرنا۔

بَخْق: (ع) اندھا کرنا، اندھا ہونا۔

بَخْقَاء: (ع) چشم کرو، اندھی آنکھ والا۔

بَخْن: (ع) دراز قد، لمبے قد کا آدمی۔

بَخُوْر: (ع) بـخیر: (ع) لغوی معنی خوشبو یا خوشبودار چیزیں، جیسے مشک، عنبر، لوبان وغیرہ، اصطلاحی معنی دُھونی یعنی آگ پر دوا جلا کر تمام بدن یا کسی عضو مخصوص مثلاً ناک کان وغیرہ میں بطریق معروف دھواں اور بو پہنچانا، طریقہ اس کا یہ ہے کہ اگر کان میں بخور کرنا ہو تو دوا جلا کر نرکل یا آبخورے کے سوراخ سے دھواں پہنچائیں اور اگر مقعد یا رحم وغیرہ میں بخور کرنا ہو تو دوا کو جلا کر اس پر کونڈا اڈھا نک دیں اور کونڈے کے سوراخ کے مقابل مقام بخور کو رکھیں، (ا) فیومی گیشن Fumigation

نوٹ:- خشک دواؤں کی دھونی دینے کو بخور اور تر دواؤں کی بھاپ لینے کو بھپارہ یا انکباب کہتے ہیں۔

بَدّ: (ع) ماندگی، تکان، تھکن۔

بُدّ: (ع) چارہ، تدبیر، صلاح۔

بَدأ: (ع) شروع کرنا، پہل کرنا، بے نمونہ کسی چیز کا ایجاد کرنا، اصطلاح طب میں چیچک کے مرض میں مبتلا ہونا۔

بَدّا: (ع) بھدی عورت، موٹی عورت۔

بدخین: (ف) بدخو، بدمزاج۔

بددل: (ف) بزدل، ڈرپوک۔

بدذھن: (ف) کندذہن، بیوقوف۔

بَدْرَقہ: (ع) معرب ہے بدرہہ کا عام معنی محافظ، نگہبان، رہبر، اصطلاح طب میں پیشدارو انوپان، وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کو بدن میں پہنچانے اور قوی کرنے کے لئے دی جائے، (ا) وہی کل Vehicle

بُدْرَہ: (ع) معرب ہے پوڈر کا، سفوف، پسی ہوئی خشک دوا، (ا) پوڈر Powder

بدع:

بَدع: (ع) نو ایجاد، نئی بات نکالنا، انوکھا کام کرنا، (ا) ان وینشن Invention

بَدَل: (ع) بدلہ، عوض، اصطلاح طب میں وہ دوا جو کسی دوسری دوا کے عوض یا بدل میں دی جائے، (ا) سکسی ڈینیم Succedaneum

بَدَل مایتحلل: (ع) تحلیل شدہ کا بدلہ، بدل اس چیز کا جو بدن سے تحلیل یا کم ہو جائے اور مراد اس سے وہ غذا ہے جو بدن کے تحلیل شدہ اجزاء کی بدل یا عوض ہوتی ہے۔

بَدمستی: (ف) سکر، نشہ، (ا) انٹاکسی کیشن۔

بَدَن: (ع) تن، پنڈا، دھڑ یعنی سر کے سوا سارا جسم، (ا) باڈی Body

بدن اور جسد کا فرق:- سر کے علاوہ دھڑ کو بدن کہتے ہیں اور جسم حیوان کو جو رنگ و ترکیب رکھتا ہو، جسد بولتے ہیں۔

بدین: (ع) جسیم، موٹے جسم کا مرد یا عورت۔

بَذاء: (ع) ہذیان، بکواس، مریض کی بے ہودہ گوئی، ڈیلیریئم Delerium

بُذخ: (ع) رگ پر سے کھال ہٹانا، بچہ کی زبان زخمی کر دینا تاکہ ماں کا دودھ نہ پیے، ہاتھ پاؤں کی گھائیاں۔

بُرء: (ع) بُرُوء: (ع) بَرَاء: (ع) شِفا: (ع) صحت پانا، بیماری سے اچھا ہونا، صحت، تندرستی، (ا) کیوریشن Curation، ہیلنگ Healing، کیور، اناپلسس Analepsis، ریسٹوریشن Restoration، ریکوری Recovery

بَرابخ البول: (ع) گردہ اور مثانہ کے درمیانی مجاری، یہ دو نالیاں ہیں جن کے ذریعہ پیشاب گردہ سے مثانہ میں تراوش پاتا ہے، (واحد برنخ) (ا) یورٹیرز۔

بَراجم: (ع) سلامیات: (ع) انگلیوں کے پور، انگلیوں کے پوروے، (ا) فیلنجز Phalanges

بُرادہ: (ع) ریزے، چورہ، کسی دھات وغیرہ کے ریزے، جو سوہن کے ذریعہ جھڑیں، (ا) فلنگز Filings

بِراز: (ع) پاخانہ، گوہ، (ا) فی سیز Feces، ایکس کریمنٹ Excrement

براز دَمَوی: (ع) اسہال دموی: (ع) خونی پاخانہ، خونی دست، (ا) ہیموٹوکیزیا Hematochezia، میلینا Melena

بَزّاغ: (ع) فصاد، رگ زن، فصد کھولنے والا، (ا) فلی باٹومسٹ Phlebotomist

بَرّاق: (ع) سفید و شفاف، چمکدار، (ا) بریلیئنٹ Brilliant

بر آمدگی: (ف) اُبھار، ورم۔

بُرانداف: (ف) اروسے، آنتیں، انتڑیاں۔

بَربَخ: (ع) موری، نالی، اصطلاح طب میں (۱) گردہ و مثانہ کے درمیان کی نالی یعنی وہ نالی جس کو متقدمین اطباء حالب کہتے ہیں اور جس کے ذریعے گردہ سے مثانہ میں پیشاب جاتا ہے، (۲) خصیہ فوقانی۔

نوٹ:- متقدمین اطباء برنخ کا استعمال حالب

اور خصیہ فوقانی دونوں کے لئے کرتے ہیں۔
لیکن جدید اطبائے مصر اب اس لفظ کو صرف خصیہ فوقانی پر بولتے ہیں۔ڈاکٹری میں حالب کو یوریٹر Ureter اور خصیہ فوقانی کو اپی ڈیڈی مس Epididvmus کہتے ہیں۔

بَرْبَرَہ: (ع) تَمْتَمَہ: (ع) ھَمْس: (ع) ہکلاپن، (ا) مسٹی ٹیشن Musaitation، مٹرنگ Muttering

نوٹ:- بربرہ اس حالت کا نام ہے جس میں بات کرتے میں رکاوٹ ہوتی ہے یعنی ہونٹ بات کرنے کے لئے حرکت کرتے ہیں۔لیکن لفظ زبان سے ادا نہیں ہوتا۔

بَرْبَرِیَّتْ: (ع) بے تمدنی، وحشی پن، (ا) وائلڈ نیس Wildness

نوٹ:- چونکہ بربر قوم نہایت وحشی تھی، اسی مناسبت سے بربریت وحشی پن کو کہتے ہیں۔

برتام: (ف) موٹے لبوں والا۔

بُرْثُن: (ع) پنجہ، چنگل، جمع براثن، (ا) کلا Claw

بُرج: (ع) گنبد، قبہ، آسمان کے مفروضہ بارہ برجوں میں سے ایک برج، (ا) سائن Sign، کانسٹلیشن Constellation

نوٹ:- یہ بارہ برج آٹھویں آسمان کے درمیان خط منطقۃ البروج، کو بارہ حصوں میں تقسیم کرنے سے پیدا ہوتے ہیں اور آفتاب کی حرکت اور سال شمسی کا انضباط انہی سے ہوتا ہے۔چنانچہ سال شمسی ایرانیوں کا ۲۱ مارچ سے (جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے) شروع ہوتا ہے اور ہندوؤں کا چیت سے اور اہل یورپ کا یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔انہی بارہ برجوں میں آفتاب کی حرکت کرنے سے بارہ مہینے پیدا ہوتے ہیں۔یہ بروج ترتیب وار حسب ذیل ہیں: (۱) حمل یعنی میکھ، (۲) ثور یعنی برکھ، (۳) جوزا یعنی متھن، (۴) سرطان یعنی کرک، (۵) اسد یعنی سنگھ، (۶) سنبلہ یعنی کنیا، (۷) میزان یعنی تلا، (۸) عقرب یعنی برچھک، (۹) قوس یعنی دھن، (۱۰) جدی یعنی مکر، (۱۱) دلو یعنی کنبھ، (۱۲) حوت یعنی مین۔
(ا) زوڈی ایک Zodiac

بُرجُمَعہ: (ع) بند انگشت، انگلی کا پور، جمع براجم، (ا) فیلنجی Phalange

بَرخَفَج: (ع) برفرنجک، مرض کا، بوس، دیکھو کابوس۔

بَرْد: (ع) سردی، جاڑا، ٹھنڈ، ٹھنڈک، سرد کرنا، سرد ہونا، اعضاء وعضلات میں سردی محسوس ہونا، (ا) کولڈنیس Coldness

بَرْداء: (ع) تپ لرزہ، جاڑا بخار، (ا) ایگو Ague

بُرْدان: (ع) صبح وشام۔

بَرْدَہ: (ع) ایک غلیظ منجمد سفید رطوبت مثل اولے کے جو پلک کے اندر کی طرف جم جاتی ہے، (۲) تخمہ، بدہضمی، برودت معدہ کے سبب غذا ہضم نہ ہونا، (ا) ڈس پیپ سیا Dyspepsia

بَرْدُالاطراف: (ع) اطراف یعنی ہاتھ پیروں کا ٹھنڈا ہو جانا، (ا) کولیپس Collapse

بَرْدُالصَّلر: (ع) جُمُودُ الصّلر : (ع) ایک مرض ہے جس میں سینہ کے عضلے اور حجاب ریہ سرد و کثیف ہو جاتے ہیں اور ان میں ایک قسم کا تمدد آ جاتا ہے۔ اس سبب سے سینہ میں اچھی طرح انبساط و انقباض نہیں ہو سکتا اور بغیر سیدھے ہوئے سانس نہیں لی جاتی، (ا) پلمونری کولیپس Pulmonary Collapse

بَرَدَہ: (ع) رطوبت بلغمیہ سے پپوٹے کا ابھار ہے جو اس کے اندرونی جانب اولے کی مانند پیدا ہوتا ہے، (ا) کن جنکٹی ونا Cenjuncti Voina

بَرْدِیّہ: (ع) بَلَوْرِیّہ: (ع) جَلِیْدِیّہ: (ع) آنکھ کی برف یا اولہ نما رطوبت، آنکھ کی شفاف رطوبت، آنکھ کا موتی، تفصیل کے لئے دیکھو عین، (ا) کرسٹلائن لینز Crystalline Lens

بَرْزَخ: (ع) جو چیز کہ دو مخالف چیزوں کے درمیان حائل ہو، جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے یا بندر جو حیوان اور انسان کے درمیان حائل ہے یا جراثیم جو انسان اور نبات کے درمیان حائل ہیں۔

بَرْزَخُ الْحَلْق: (ع) جوف دہن اور جوف حلق کا درمیانی سوراخ یعنی وہ سوراخ جو منہ اور حلق کے درمیان واقع ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو حلقوم، (ا) فاسیز Fauces

بَرْزَخُ الدِّمَاغ: (ع) پل دماغ، دماغ کا وہ حصہ جو بڑے دماغ اور چھوٹے دماغ اور حرام مغز کے درمیان حائل ہے، گویا یہ دماغ کے باقی تین حصوں کو باہم ملاتا ہے، یہ عمودی طور پر ایک انچ اور آڑے طور پر ڈیڑھ انچ چوڑا ہوتا ہے، (ا) پانز ویرولائی Pons Varolii

بَرْسَام: (ع) یہ لفظ کلمہ فارسی (بر) بمعنی سینہ اور کلمہ یونانی (سام) بمعنی مرض سے مرکب ہے یعنی سینہ کی بیماری، جیسے سرسام (سر کی بیماری) اصطلاح اطباء میں ورم دیافرغما یعنی حجاب حاجز کا ورم، تفصیل و تحقیق کے لئے دیکھو ذات الجنب، (ا) ڈایا فرگمائیٹس Diaphragmitis

بَرْسُو: (ف) سر، چوٹی۔

بَرْسُوئے ران: (ف) کولہے کی ہڈی۔

بَرْسُوئے گوش: (ف) کان کا بالائی کنارہ۔

بَرْش: (ع) کلف: (ع) کنجدک، چھائیں، چھائیں، چھوٹے چھوٹے سیاہ یا سرخ یا دھندلے رنگ کے نقطے یا دھبے ہیں جو جلد بالخصوص چہرہ پر پڑ جاتے ہیں، (ا) فریکلز Freckles، لینٹی گو Lentigo

بِرْشَام: (ع) تیزئ نظر، نظر کی تیزی۔

بَرَص: (ع) پیس، بدن کے سفید یا سیاہ داغ، ایک مرض ہے جس میں کہیں کہیں یا تمام بدن پر سفید یا سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں اور یہ رنگ کے لحاظ سے دو قسم کا ہوتا ہے، (ا) برص ابیض (سفید داغ)، (۲) برص اَسود (سیاہ داغ)، (ا) لیوکوڈرما Leukoderma

بَرَص اَبْیَض: (ع) پیس، سفید داغ، مشہور مرض ہے جس میں ایک غلیظ (گاڑھی) سپیدی بعض اعضاء کی جلد میں پیدا ہوتی ہے جو کبھی

بَـرَص اَسُود: (ع) سیاہ برص، کالے داغ، یہ در حقیقت بہق سیاہ ہے جس کے مقام مرض پر خارش اور خشونت بھی ہوتی ہے۔ شیخ اس کو قوبائے متقشر (چھلکوں دار داد) سے تعبیر کرتا ہے، (ا) سورائی سس Psoriasis

بَـرَص اَسُوَد اور بُـرَش کـا فـرق:- برص اسود ان سیاہ داغوں کو کہا جاتا ہے جو جسم کے کسی خاص حصہ یا تمام حصوں پر پیدا ہوں اور برش ان چھوٹے چھوٹے نقطوں کو کہتے ہیں جو سیاہ، سرخ یا تیلیا رنگ کے بالعموم چہرے پر واقع ہوتے ہیں۔

بَـرَصُ الاَظْـفَـار: (ع) ناخنوں کا برص، یہ چھوٹے چھوٹے سفید نقطے ہوتے ہیں جو ناخنوں پر پیدا ہوتے ہیں۔

بَـرَصُ الْعَیْـن: (ع) گریہ چشمی، کرنجاپن، جو لڑکوں کو بطور عارضہ کے ہوجاتا ہے اور جوانی میں خود بخود جاتا رہتا ہے۔

بَـرَصُ الْعَیْـن اور زُرْقَه کا فرق:- مطلق گریہ چشمی کو زرقہ کہتے ہیں اور اس کی وہ قسم جو لڑکپن میں کسی سبب سے عارض ہوکر جوانی میں جاتی رہتی ہے، اس کو برص العین سے موسوم کرتے ہیں۔

بَـرَص مـنـتـشـر: (ع) تمام جسم میں پھیلا ہوا برص۔

بِرْطَام: (ع) کلنت لب، موٹے ہونٹوں والا۔

بَـرْعَـثُ (ع) حلقہ دبر، دبر یعنی مقعد کا حلقہ، (ا) اینس Anus

بَـرْق: (ع) بجلی، چمک، بجلی کی چمک جو ابر میں

نمایاں ہوتی ہے، جمع بروق، (ا) لائٹ ننگ Lightening

بَرق رعد اور صاعقه کا فرق:- بجلی کی چمک کو برق اور اس کی کڑک کو رعد اور جو بجلی زمین پر گرے اس کو صاعقہ کہتے ہیں۔

بَرقَاء: (ع) ہر چیز جس میں سیاہی وسفیدی دو رنگ موجود ہوں۔ چنانچہ آنکھ کو بھی دو رنگ ہونے کے لحاظ سے برقاء کہتے ہیں لیکن یہ لفظ مؤنث ہی پر بولا جاتا ہے اور اس کا مذکر ابرق آتا ہے۔

بُرقُع: (ع) برقعہ، گھونگھٹ۔

بَرقَه: (ع) خوف، دہشت، ڈر، (ا) فیئر۔

بَرک: (ع) سینہ، سینہ کا بیچ، سینہ کا گرداگرد۔

بِرکَه: (ع) حوض، سینہ کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔

بَرکَارِیَه: (ف) پرکار کی مانند گردش کرنے والا، مرض ذیابیطس جس میں کسی وقت آدمی کی پیاس نہیں بجھتی اور جب وہ پانی پیتا ہے، فوراً پیشاب کی راہ سے دفع ہو جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو ذیابیطس، (ا) ڈایا بیٹیز Diebetes

بُرکُع: (ع) اقزم: (ع) پست قد، ٹھگنا آدمی، (ا) پگمی Pigmy، ڈوارف Dwarf

بُرگ چشم: (ف) کنایہ ہے پپوٹوں سے۔

بَرَم: (ع) بے قراری، عاجزی، غم واندوہ میں الجھنا۔

بَرماس: (ف) قوت لامسہ، چھونے کی قوت۔

بَرمَال: (ف) سینہ، چھاتی۔

بَرمَاهه: (ف) جراح کا برمہ۔

بَرمگان: (ف) موئے زہار، کالے بال۔

بُرمَه: (ع) دیگ، ہانڈی، جمع برام وبردم۔

بَرنَاء: (ف) برناق: (ف) شبا، جوان، خوبرو

بَرنائی: (ف) خوبروئی، جوانی۔

بِرنُج: (ع) ایک چاول یا چار رائی بھر کا وزن۔

بَرنُف: (ف) برنش، درد شکم۔

بَرنِیش: (ف) قولنج، درد شکم۔

بَرنِیّه: (ع) مٹی یا شیشے کا مرتبان یا برتن۔

بَرُوت: (ف) مسیں، مونچھیں۔

بَرُود: (ع) چوبھ، یعنی آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا، آنکھ کا چوبہ جس میں اکثر ٹھنڈی دوائیں پڑتی ہیں، (ا) آئی واش Eye - Wash

بُرُودَت: (ع) سردی، ٹھنڈک، سرد ہونا، (ا) کولڈنیس Coldness

بُرُوز: (ع) باہر آنا، نکلنا، نمودار ہونا، بلندی، اونچائی، اُبھار، پرامی ننس Prominence

بُرُوز رحم: (ع) نتوء الرحم: (ع) رحم کا فرج سے باہر نکل آنا، خواہ بہ ہیئت اصلی یا الٹا کر، (ا) پرولیپس یوٹرائی Prolapsus Uteri

بَرُوستَاتَا: (ع) غُدّہ قدامیّه: (ع) غُدّۃ المذی: (ع) غُدّۃ المثانه: (ع) بروستاتا معرب ہے پراسٹیٹ کا، یہ ایک چھوٹی اور سخت گلٹی ہے جو مثانہ کی گردن کے آگے

واقع ہے، نازہ یعنی پیشاب کی نالی اسی میں سے گزرتی ہے، اس غدود کی رطوبت کو مذی کہتے ہیں، (ا) پراسٹیٹ گلینڈ Prostate Gland

بَرِطاؤس: (ی) تپِ شش روز، چھ روز کا بخار، وہ بخار جو ہر چھٹے روز آئے۔

بُرُوء: (ع) شفا پانا، اچھا ہونا۔

بُرہان: (ع) حُجّت: (ع) قیاس، دلیل، حجت، وجہ، عقلی، ثبوت، (ا) ریزن Reason

بُرہان مسیح: (ف) مردہ کو زندہ کرنا، مریض کو اچھا کرنا۔

بُرِیدہ: (ف) مختون یا ختنہ کیا ہوا۔

بَرِیطُون: (ع) باریطون: (ع) معرب ہے پریٹونیم کا، صفاق، پیٹ کی آبدار جھلی۔ دیکھو باریطون، (ا) پریٹونیم Peritoneum

بَرِیقَہ: (ع) ایک غذا ہے جو دودھ اور گھی سے بنائی جاتی ہے۔

بَرِینَش: (ع) اسہال، دست۔

بَزَاء: (ع) کبڑا ہونا، کوبڑ۔

بُزَاق: (ع) بُصَاق: (ع) تف، تھوک، (ا) سپیوٹم Sputum

بُزَاق، بُصَاق، ریق، رضاب، لعاب اور عصیب کا باھمی فرق:- جو تھوک منہ سے پھینک دی جائے، اسے بزاق و بصاق کہتے ہیں۔ منہ سے خود بخود جاری ہونے والی رطوبت کو لعاب کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور جب تک منہ کے اندر ہو، ریق و رضاب کا

سپوٹم Sputum

بَسَالَت: (ع) بہادری کرنا، دلیری کرنا، بہادری، دلیری، (ا) بولڈ نیس Boldness

بَسَائِط: (ع) جمع ہے بسیط کی، اربعہ عناصر یعنی آگ، ہوا، پانی، خاک، سمپل Simple

بَسْتَرم: (ف) پھنسی، دانہ، دودڑا۔

بَسْتَه: (ف) رحم، بانجھ عورت۔

بَسْتَه زبان: (ف) گنگ، گونگا، (ا) ٹنگ ٹائیڈ Tongue Tied

بَسْتَه فرج: (ف) وہ عورت جس کی فرج بند ہو، (ا) امپرویس Impervious

بُسْتُوقه: (ع) مٹی کا چھوٹا مرتبا، (ا) جار Jar

بَسْر: (ع) زخم کو چھیل ڈالنا، (ا) سکریپ Scrape

بَسْط: (ع) پھیلنا، بچھانا، فراخی، خوشی۔

بَسْطُ النَّفْس: (ع) خوش ہونا، مسرور وشاداں ہونا۔

بُسْطُون صغیر: (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چھ درمی یعنی دو تولہ تین ماشہ کے۔

بُسْطُون کَبِیر: (ع) ایک وزن ہے جو آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی کے برابر ہے۔

بِسْفَائِج: (ع) ناک کا ایک مرض ہے جس میں ناک کے اندر ورم نرم کیرا لجم لاحق ہو جاتا ہے اور اس میں بہت سی رگیں ظاہر ہوتی ہیں، (۲) علم الادویہ میں نام ایک دوا کا جس کو ہندی میں کھنگالی کہتے ہیں، (ا) فائبرس پالی پوس آف دی نوز Fiberous Polypus of the Nose

بَسْق (بصق): (ع) تھوکنا، (ا) سپٹ Spit

بَسِیْط: (ع) بَسِیْطَه: (ع) سادہ، مفرد، وہ چیز جو اجسام مختلف الطبائع پر تقسیم نہ ہو سکے۔ مثلاً عناصر اربعہ یعنی آگ، ہوا، پانی، مٹی کو کہ یہ سب کے سب مختلف چیزوں کی طرف تقسم نہیں ہوتے۔ اصطلاح تشریح میں عضو مفرد یعنی وہ عضو جس کا جزو اپنے نام وحقیقت میں کل کے مشابہ ہوتے ہیں، (ا) سمپل Simple

بَسِیْلَت: (ع) تلخی، کڑواہٹ، تل چھٹ، (ا) بٹرنیس Bitterness

بَشّ: (ع) تازہ رو، ہنس مکھ، تازہ روئی، خوشی، (ا) چیئرفل Cheerful

بَشَارَت: (ع) خوش ہونا، خوبصورت ہونا، خوشخبری آگہی، (ا) گڈ نیوز Good News

واضح ہو کہ بشارت () کے زیر اور پیش سے جبکہ مطلق ہو تو نیک اور اچھی خبر پر بولا جاتا ہے اور جب بدی اور برائی پر بولا جائے تو پیش سے مقید ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

بَشَاشَت: (ع) کشادہ روئی، خوشی، (ا) چیئرفل نیس Cheerfulness

بَشَاعَت: (ع) عفوصت: (ع) بدمزگی، بدمزہ، گلوگیر، وہ مزہ جو تلخی اور قبض سے مرکب ہو، (ا) ایسٹرجنسی Astringency

بَشْر: (ع) خوشخبری دینا، مونچھ کے بال تراشنا، جماع کرنا۔

بَشَر: (ع) انسان، آدمی، آدمی کی کھال، (ا) مین Man

بَشَرَہ: (ع) جلد کا بالائی پرت، (ا) کیوٹیکل Cuticle، سکارف سکن Scarf Skin، اپی ڈرمس Epidermis

نوٹ:- جلد کے نچلے پرت کو اَدمہ کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے جلد کا بیان دیکھو۔

بَشَرَہ مُخَاطِیَّہ: (ع) غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی کا بالائی پرت، (ا) اپی تھیلیم Epithelium

نوٹ:- جلد کے بالائی پرت کو بشرہ اور غشائے مخاطی کے بالائی پرت کو بشرۂ مخاطیہ کہتے ہیں، یہ پرت بے حس اور بے خون ہوتا ہے۔

بَشَع: (ع) بدمزہ وگلوگیر ہونا، کڑوا کسیلا ہونا، کسی چیز میں تلخی اور قبض (کسیلاپن) ہونا، (ا) ایسٹرنجنٹ Astringent

بَشِعَةُ الْمَنْظَر: (ع) بدصورت، بدشکل، (ا) اَگلی Ugly

بَشکوفه: (ف) قے، متلی۔

بَشَم: (ع) عاجز آنا، ملول ہونا، اصطلاح طب میں بدہضمی بالخصوص چرب اور چکنی غذا سے بدہضمی واقع ہونا، (ا) ڈس پپسیا Dyspepsia

بَشِیش: (ع) چہرہ، مکھڑا، (ا) فیس Face

بَشِیشُ الْوَجْه: (ع) تازہ رُو، خنداں رُو، ہنس مکھ، (ا) چیرفل Cheerful

بَشِیع: (ع) تلخ اور بدمزہ چیز جو دوا تلخ اور قابض ہو، (ا) ایسٹرنجنٹ Astringent

بَصَارت: (ع) بینائی، نظر، بینا ہونا، تفصیل کے لئے دیکھو عین، قوت باصرہ، (ا) سائٹ Sight

بَصَّاص: (ع) روشن چشم جس کی آنکھ روشن و چمکدار ہو، وہ دوا کہ پینے سے اس کی چمک جاتی رہے۔

بَصَّاصَہ: (ع) چشم، آنکھ، دیدہ، نین، (ا) آئی Eye

بُصَاق: (ع) بُزَاق: (ع) تف، تھوک، (ا) سپیوٹم Sputum

نوٹ:- بصاق و بزاق و ریق وغیرہ کا فرق دیکھو بزاق میں۔

بَصَاء: (ع) خصی کرنا، خصیئے نکال ڈالنا۔

بَصَر: (ع) آنکھ، بینائی، نظر، سوجھ، (ا) سائٹ Sight، ویژن Vision (دیکھو قوت باصرہ)

بَصَرُ الشُّیُوخ: (ع) نظر پیری، بڑھاپے کی نظر، (ا) پریس بائی اوپیا presbyopia

نوٹ:- اس مرض میں نزدیک کی چیزوں کا دیکھنا اول مشکل اور پھر محال ہو جاتا ہے۔ چالیس سال کی عمر کے بعد اس قسم کا نقص بصر تقریباً ہر شخص کو ہو جاتا ہے۔

بَصَر کاذِب: (ع) جھوٹی نگاہ، غلط نظر۔

بَصَر مُتَحَیِّر: (ع) متحیر نگاہ، حیرت زدہ نظر۔

بَصْع: (ع) تنگ شگاف، جس میں پانی نفوذ نہ کرے، پہلی اور بیچ کی انگلی کا درمیان۔

بَصَلَۃ: (ع) شرم گاہ میں ایک غدودی جسم ہے،

Bartholine (ا) بارتھولین گلینڈ Gland

بَضُلْتَی الدَّهْلِیزْ: (ع) شرم گاہ میں دو جونک کی شکل کے دو غدود ہیں، (ا) بارتھولین گلینڈ Bartholine Glands

بُصْمْ: (ع) چھینگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کے درمیان کی کشادگی۔

بَصِیرْ: (ع) بینا، سوآنکھا، (ا) ڈس سرننگ Discerning

بَصِیرت: (ع) بینائی، دل کی بینائی، سمجھ بوجھ، عقل مندی، (ا) پروڈینس Prudence، پرسپشن Percepiton

بصیرت اور بصارت کا فرق:- دل کی بینائی یا عقلمندی کو بصیرت کہتے ہیں اور آنکھ کی بینائی کو بصارت سے تعبیر کرتے ہیں۔ اول الذکر معقولات کے ادراک سے اور آخر الذکر محسوسات کے دیکھنے بھالنے سے مخصوص ہے۔

بَصِیصْ: (ع) چمکنا، ٹپکنا، چمک، چمکدار، موتی کی چمک۔

بِضَاضَتْ: (ع) پانی رسنا، پانی ٹپکنا، (ا) اُوز Ooze

بِضْعْ: (ع) جماع کرنا، بیاہا جانا، اصطلاح جراحی میں نشتر دینا، چیرنا، شگاف دینا، فصد کھولنا، کاٹنا۔

بَضْعَهْ: (ع) پارۂ گوشت، بوٹی، گوشت کا ذرا سا لوتھڑا، اصطلاح جراحی میں وہ سوراخ یا شگاف جو نشتر دینے سے جسم میں ہوتا ہے، (ا) انسیون Incision

بَضْكْ: (ع) کاٹنا، قطع کرنا، (ا) کٹ Cut

بَضْ: (ع) دریا، بدن سے بہا ہوا پسینہ۔

بَطّْ: (ع) شگاف دینا، پھوڑے میں نشتر دینا، پھاڑنا، چیرنا، (ا) پیراسن ٹے سس Paracontesis، اِنسائز Incise

بَطُّ الْبَطْنْ: (ع) بَزْلُ الْبَطْن: (ع) لغوی معنی پیٹ میں شگاف دینا، اصطلاح طب میں مبذل یعنی ٹروکار یا نوکدار پولی سلائی کے ذریعہ مرض استسقاء میں شکم سے پانی نکالنا، (ا) پیراسن ٹے سس ایبڈومنس Paracentesis Abdominis

بَطُّ الرَّاسْ: (ع) بَزْلُ الراس: (ع) لغوی معنی سر میں شگاف دینا، اصطلاح طب میں اس مخصوص عمل سے مراد ہے جس میں یافوخ یعنی تالو کے مقام پر مبذل (ٹروکار) یا نوکدار پولی سلائی داخل کرکے پانی نکالا جاتا ہے، یہ عمل استسقاء الراس یا اجتماع الماء فی الراس (سر میں پانی جمع ہونا) میں مقدمین اطباء کیا کرتے تھے جو آج کل اطباء جدید (ڈاکٹری) بھی کرتے ہیں، (ا) پیراسن ٹے سس کپی ٹس Paracentesis Capitis

بَطُّ الصَّدْرْ: (ع) لغوی معنی سینہ میں شگاف دینا، اصطلاح طب میں اس عمل سے مراد ہے جس میں سینہ میں پسلیوں کے درمیان مبذل (ٹروکار) یا نوکدار پولی سلائی داخل کرکے پانی نکالتے ہیں، یہ عمل استسقاء الصدر (سینہ میں پانی جمع ہونے) میں کام آتا ہے، (ا) تھوراسن ٹے سس Thoracentesis، پیراسن

(......ا

کا آسمان کی طرف کرنا، (ا) سوپائی نیشن
Supination

بَــطْـر: (ع) شگاف دینا، زخم چیرنا، زخم کا کھل جانا، (ا) انسائز Incise

بَطْــش: (ع) دلیری، حملہ کرنا، بخار کا جاتا رہنا اور ضعف باقی رہنا۔

بُطْـلان (نقصان): (ع) ضائع ہونا، بے کار ہوجانا، کسی عضو کی قوت کا فنا ہوجانا اور فعل کا موقوف ہوجانا، (ا) لاس Loss، فے لیور Failure

بُطْلان اِزْ دِراد: (ع) بطلان بَلَعْ: (ع) نگلنے کی قوت کا زائل و باطل ہوجانا، نگل نہ سکنا، (ا) افاجیا Aphagia

بُطْلان بَـصَر: (ع) ذھاب بَـصَرُ: (ع) فَـقْدُ النظَر: (ع) کُـمْـنَہ: (ع) بینائی کا جاتے رہنا، بینائی کا زائل ہوجانا، ایک بیماری ہے جس میں بینائی بتدریج یا دفعتہً زائل ہوجاتی ہے، (ا) امارو سس Amaurosis، گٹا سیرینا Gutta Serena

بُـطْلان بَلَعْ: (ع) بطلان از دراد: (ع) فَـقْـدُ الْبَـلَـع: (ع) نگلنے کی قوت کا باطل ہونا یعنی نگل نہ سکنا، (ا) افیجیا Aphagia

بُـطْـلان حَـرَکَـتْ: (ع) فَقْدُ الحرکت: (ع) زوال حرکت، حرکت کا باطل ہوجانا، حرکت نہ کرسکنا، (ا) ایکی نیشیا Akinesia

بُطْلان ذَوْق: (ع) فَقْدُ الذَّوق: (ع) قوت ذائقہ کا زائل ہوجانا، چکھنے کی قوت کا زائل و باطل ہوجانا، کسی چیز کے ذائقہ کا محسوس نہ ہونا،

بُطلانُ الشَّمّ:

(ا)اگوسیا Ageusia

بُطلانُ الشَّمّ: (ع) فَقدُ الشَّمّ: (ع) سونگھنے کی قوت کا باطل اور زائل ہو جانا، خوشبو و بدبو کا محسوس نہ کرسکنا، (ا) انوزمیا Anosmia

بُطلانِ شہوت: (ع) فَقدُ الشہیّہ: (ع) بھوک نہ لگنا، بھوک کا زائل ہو جانا، بھوک کا بند ہو جانا، (ا) انوریکسیا Anorexia، (۲) خواہش جماع کا زائل ہو جانا یعنی جماع کی خواہش نہ رہنا، (ا) ڈیسوریکسیا Dysorexia اِن اپی ٹینس Inappetence

بُطلان صَوت: (ع) فَقدُ الصَّوت: (ع) آواز کا باطل ہو جانا، آواز کا نہ نکلنا، (ا) اے فونیا Aphonia

بُطلان ہَضم (ع): ہضم کا باطل ہو جانا، یعنی غذا کا بالکل ہضم نہ ہونا۔ (ا) اے پپسیا Apepsia

بَطلِیمُوس: (ع) قلاویوس بطلیموس: (ع) Ptolemy, Claudins, Ptolemy حکیم بطلیموس جس کا پورا نام حکیم قلادیوس بطلیموس ہے، علم ہندسہ و علم نجوم میں یکتائے زمانہ بلکہ اپنے عہد کے اہل تنجیم کا امام گزرا ہے۔ علم الافلاک یا علم ہیئت میں اس کا مجوزہ نظام اسی کے نام سے منسوب ہے، یعنی نظام بطلیموسی Ptolemiac (Systum) کہلاتا ہے جس میں اس نے برخلاف نظام فیثا غورثی کے زمین کو ساکن مانا ہے وغیرہ۔ علم ہیئت کی مشہور کتاب ''المجسطی'' (Almagesti) جس کا ترجمہ نصیر الدین طوسی نے عربی میں کیا اور آج کل وہی ترجمہ

لبڈ منAbdomen

نوٹ:- چونکہ بطن سے مراد صرف فضاء وخلاء بھی ہوتا ہے، اس لئے اس کا اطلاق فضائے دماغ اور فضائے قلب یعنی تجاویف دماغ و تجاویف قلب پر بھی ہوتا ہے جن کو طبی اصطلاح میں بطون دماغ و بطون قلب کہتے ہیں۔ لیکن جدید اطبائے مصر تجویف قلب اور تجویف دماغ کے لئے بجائے بطن کے بطین کا لفظ استعمال کرتے ہیں جو زیادہ موزوں اور مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ بطین بطن کی تصغیر ہے یعنی چھوٹا بطن، (ا) وینٹریکل Ventricle

بَطْنِ اَسْفل: (ع) شکم زیریں، نیچے کا پیٹ مراد ہے شکم یا پیٹ سے، یعنی وہ جوف جس میں آلات غذا مثلاً معدہ، آنتیں، جگر، تلی وغیرہ واقع ہیں، (ا) ایب ڈومی نل کیوی ٹی Abdominal Cavity

بَطْنِ اعلیٰ: (ع) شکم بالا، اوپر کا پیٹ مراد ہے صدر یا سینہ سے یعنی وہ جوف جس میں آلات تنفس و قلب واقع ہیں، (ا) تھورے سک کیوی ٹی Thoracic Cavity

بَطْنِ اَوْسَط: (ع) بطن ثانی: (ع) بطن ثالث: (ع) دماغ کا درمیانی بطن، وہ جوف جو بطن مقدم اور بطن مؤخر کے درمیان ایک تنگ نالی کی طرح واقع ہے اور کچھ وسعت نہیں رکھتا۔ متقدمین اطباء اسی بطن کو قوت متصرفہ اور قوت واہمہ کا محل قرار دیتے ہیں۔

نوٹ:- بطون دماغ کے بیان کے آخر میں جو ڈاکٹری نوٹ ہے، اس کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ دونوں سریر بصری کے درمیان بطن ثالث ہے یہی متقدمین کا بطن اوسط یا بطن ثانی ہے، (ا) تھرڈ وینٹری کل Third Ventricle

بَطْنِ اوّل: (غ) بطن مقدم: (ع) دماغ کا پہلا فضاء یا جوف جو مقدم دماغ یعنی دماغ کے اگلے حصے میں واقع ہے اور دماغ کے بطن اوسط اور بطن مؤخر سے بڑا ہے اور یہی حس مشترک اور قوت خیال کا محل ہے۔

نوٹ:- ڈاکٹری میں جو دو بطون جانبی مانے جاتے ہیں۔ متقدمین اطبائے یونان نے انہی کو بطن مقدم یا بطن اول مانا ہے۔ دیکھو بطون دماغ کا ڈاکٹری نوٹ، (ا) لیٹرل وینٹریکلز Lateral Ventricles

بَطْن اَیْسَر: (ع) دل کا بایاں بطن۔ تفصیل کے لئے دیکھو بطون قلب۔

بَطْن اَیْمَنْ: (ع) دل کا دایاں بطن۔ تفصیل کے لئے دیکھو بطون قلب۔

بَطْن ثانی: (ع) دماغ کا بطن اوسط۔ تفصیل کے لئے دیکھو بطون دماغ۔

بَطْن ثالث: (غ) دماغ کا تیسرا بطن، بقول بعض بطن اوسط۔ تفصیل کے لئے دیکھو بطون دماغ۔

بَطْن جانبی: (ع) دماغ کا بطن مقدم۔ تفصیل کے لئے دیکھو بطون دماغ۔

بَطْن خَامِسْ: (ع) دماغ کا پانچواں بطن، دماغ کے دونوں جانبی بطون کے درمیان ایک شفاف پردہ حائل رہتا ہے، جس کو اصطلاح

میں حاجز شفاف یا فاصل لامع کہتے ہیں، اس پردے کے دو پرت ہوتے ہیں جن کے درمیان ایک چھوٹا سا جوف ہوتا ہے، اسی کو بطن خامس کہتے ہیں، (ا) ففتھ وینٹری کل
Fifth Ventricle

نوٹ:- طب یونانی میں اس بطن پنجم کا کہیں بیان نہیں۔ انہوں نے صرف تین بطون کا ذکر کیا ہے۔ دیکھو بطون دماغ کا ڈاکٹری نوٹ۔

بَطْن رَابع: (ع) بَطْن مُوخر: (ع) دماغ کا چوتھا بطن، یہ موخر دماغ یا دُمیغ یعنی چھوٹے دماغ میں ہوتا ہے اور سر حرام مغز اور دماغ کی پچھلی سطح پر واقع ہے۔

نوٹ:- متقدمین اطباء یونان کا یہی بطن موخر ہے، (ا) فورتھ وینٹری کل۔

بَطْنُ الْقَلْب: (ع) تفصیل کے لئے دیکھو بطون قلب۔

بَطْنُ الْکَفّ: (ع) کف دست، ہتھیلی، ہتھیلی کا درمیانی حصہ۔

بَطْن مُؤخّر: (ع) بطن رابع: (ع) دماغ کا پچھلا جوف، جو موخر دماغ یعنی دماغ کے پچھلے حصے میں واقع ہے۔ یہ اگرچہ بطن اول کی نسبت بہت چھوٹا ہے لیکن بطن اوسط کی نسبت سے یہ بہت بڑا ہے۔ یہی بطن قوت حافظہ کا محل و مرکز ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو بطون دماغ، (ا) فورتھ وینٹریکل
Fourth Ventricle

بُطْنَہ: (ع) بُری معدہ، بہت کھا جانے سے بدہضمی ہونا۔

ہوتا ہے جس کو ریفی کہتے ہیں۔ اس ریفی کے نصف انچ باہر کی طرف اگر دونوں جانب شگاف دیں تو دماغ کے دونوں جانبی بطون (لیٹرل وینٹری کلز) نمودار ہوتے ہیں۔ ان دونوں بطون کے درمیان ایک شفاف پردہ (حاجز شفاف فاصل لامع سپٹم لوسیڈم) حائل رہتا ہے جو دونوں بطون کی اندرونی دیوار بنا کر ایک کو دوسرے سے علیحدہ کرتا ہے۔ اس شفاف پردہ کے دو پرت ہوتے ہیں جن کے درمیان ایک چھوٹا سا جوف ہوتا ہے۔ اسی چھوٹے سے جوف کو دماغ کا پانچواں بطن (بطن خامس، ففتھ وینٹریکل) کہتے ہیں۔ ہر ایک جانبی بطن کے مرکزی مثلث نشیب میں سریر بصری ایک سفید اور مستطیل شکل کا اُبھار ہوتا ہے اور ان دونوں اُبھاروں کے درمیان ایک چھوٹا سا جوف یا خانہ ہوتا ہے جس کو دماغ کا تیسرا بطن (بطن ثالث، تھرڈ وینٹریکل) کہتے ہیں۔ دماغ کا چوتھا بطن (بطن رابع، فورتھ وینٹریکل) مؤخر دماغ یعنی چھوٹے دماغ میں سرنخاع یا پل دماغ کی پچھلی سطح پر واقع ہے۔

فائدہ:- یونانی تشریح کے مطابق ہر دو جانبی بطون کو بطن مقدم، بطن ثالث کو بطن اوسط اور بطن چہارم کو بطن مؤخر سمجھنا چاہئے۔ بطن پنجم کا اس میں ذکر نہیں۔

بُطُون شَرِیفَہ: (ع) وہ بطون جو خاص دماغ کے اندر واقع ہیں۔ یعنی بطن مقدم بطن اوسط یا بطن موخر، برخلاف ان کے وہ بطون جو دماغ کی جھلیوں میں واقع ہیں، ان کو بطون کاذبہ کہتے ہیں۔

بُطُون قَلْب: (ع) فضاہائے قلب، دل کے تینوں بطن، واضح ہو کہ قلب میں دو بطن ہیں، ایک دائیں طرف دوسرا بائیں طرف، یہ دونوں بطن اُس میں واضح طور پر نمایاں ہوتے ہیں۔ لیکن جالینوس ان دونوں بطنوں کے درمیان ایک اور تیسرا بطن بتلاتا ہے، جو ان دونوں بطنوں میں کھلتا ہے اور نہایت چھوٹا اور تنگ ہونے کی وجہ سے دہلیز البطنین کہلاتا ہے۔ ڈاکٹری میں بطون قلب یعنی دل کے دائیں بطن کو رائٹ وینٹریکل اور بائیں کو لیفٹ وینٹریکل کہتے ہیں۔

نوٹ:- قلب کا تیسرا بطن جس کو جالینوس دہلیز البطنین سے موسوم کرتا ہے، تشریح جدید سے ثابت نہیں ہوتا۔ البتہ اذنی القلب کے درمیان حالت جنین میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس کو عربی میں ثقب بیضاوی یا ثقبہ بیضیہ اور ڈاکٹری میں فوریمن اور دیلی کہتے ہیں۔ یہ سوراخ جنینی حالت میں جبکہ بچہ ماں کے پیٹ میں ہوا کرتا ہے جو کچھ عرصہ بعد شکم مادر میں بند ہوجاتا ہے۔ فاضل جالینوس نے غالباً کسی ایسے ہی ساقط شدہ جنین کے قلب کا تشریحی معائنہ کیا ہے جس میں یہ درمیانی سوراخ موجود تھا جس کو وہ ایک مستقل دوامی سوراخ سمجھ کر قلب کا بطن ثالث یا دہلیز البطنین قرار دیتا ہے۔

بُطُون کاذبہ: (ع) دیکھو بطون شریفہ۔

بُطُوء: (ع) درنگ، تاخیر، آہستگی، دیر، دیر لگانا، سستی۔

دیر میں ہضم ہونا۔
بُطُوء هضم: (ع) دیر میں ہضم ہونا۔
بَطِيْحَه: (ع) دلدل، (جمع بطائح)، (ا) مارش Marsh
بَطِيْر: (ع) بیطار، سلوتری، (ا) ویٹیری نری سرجن۔
بُطَيْن: (ع) تصغیر ہے بطن کی یعنی چھوٹا پیٹ جدید اصطلاح طب میں جوف دماغ یا قلب، (ا) وینٹریکل Ventricle
بَظَارَه: (ع) بَظْر: (ع) منقار کس، ثنا، جو عورت کی فرج کے درمیان، ہوتا ہے وہ ابھرا ہوا گوشت جو بعض ممالک میں عورت کے ختنہ میں کاٹا جاتا ہے، (ا) کلائیٹورس Clitoris
بُظَارَه: (ع) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی ابھار۔
بِعَال: (ع) مباہلہ، مباشرت، نکاح۔
بِعْبَعَه: (ع) جلدی جلدی بات کرنا۔
بَعْث: (ع) برانگیختہ کرنا، اٹھانا، ابھارنا، بھیجنا، زندہ کرنا، جگانا، (ا) اروز Arouse
بَعْثَرَه: (ع) غثیان: (ع) متلی، جی متلانا، (ا) ناسیا Nausia
بَعْج: (ع) پیٹ پھاڑنا، پیٹ چیرنا۔
بَعْو: (ع) مینگنی مینگنی کرنا۔
بَعْرَت: (ع) حشفہ، سر ذکر، سپاری، (ا) گلانس Glans
بَعْص: (ع) لاغر ہونا، اضطراب کرنا۔
بُعْصُوص: (ع) لاغر، دبلا، حقیر، سرین کی ہڈی۔
بَعَل: (ع) حیران رہ جانا، بھوچکا ہونا، علاج د

بُقْبُقَہ: (ع) مٹی کے کورے برتن پر پانی پڑنے کی آواز، سنسناہٹ، (۲) رفع حاجت کے وقت پڑپڑ کی آواز، جمع بقابُق۔

بُقَر: (ع) گائے، بیل، تھک جانا، دور کی چیز دیکھنے میں نظر کا کام نہ دینا۔

بَقْر: (ع) فراخ و کشادہ کرنا، علم و دولت سے مالا مال ہونا، تلاش کرنا، شگاف دینا، چیرنا۔

بُقْراط: (ی) ہِبُّقَراط: (ی) اِبُقراط: (ی) بقراط کا صحیح نام ہبقراط (Hippocrate) ہے لیکن بعض نے (ہ) کو (ب) سے بدل کر بقراط لکھا ہے جو صحیح نہیں۔ پھر کثرت استعمال سے (ہ) ساقط ہوگئی اور بقراط ہی مشہور ہوگیا۔ بقراط جو ابو طب یا پدر طب (فادر آف میڈیسن) Father of Medicine کے لقب سے ملقب ہے، ملک یونان کا نہایت نامور اور جلیل القدر حکیم تھا۔ وہ حضرت مسیح سے ۴۶۰ سال قبل جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۳۵۷ سال قبل ستانوے سال کی عمر میں اس دار فنا سے دار بقا کو چل دیا۔ اس کا سلسلہ نصب حکیم اسقلی بیوس سے ملتا ہے۔ بقراط سے پہلے علم طب یونان میں شفاہی تھا یعنی اس علم کی تعلیم زبانی اور سینہ بہ سینہ ہوتی تھی اور اس میں بھی یہ خصوصیت تھی کہ اس عہد کے یونانی حکماء صرف اپنے عزیز و اقارب کو ہی طب کی تعلیم دیتے تھے لیکن فیض بقراط نے اس تعلیم کو عام کر دیا اور بلا کسی تمیز و تفریق کے ہر مستعد و مستحق شخص کو اس سے مستفید ہونے کا موقع دیا۔ البتہ خویشوں کے سوا غیروں سے اتنی تخصیص ضرور روا رکھی کہ ان کو مشروط تعلیم دی جاتی تھی اور ایک اقرار نامہ لیا جاتا تھا جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے: "خدا جو زندگانی کا مالک ہے میں اس کی قسم کھا کر اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے استاد کو بمنزلہ اپنے باپ کے سمجھوں گا اور اس کی اسی طرح خدمت کروں گا اور اس کی اولاد کو اپنے بہن بھائی کی طرح جانوں گا۔ طب کی عزت کے لئے استاد کی ہدایات پر عمل کروں گا۔ ہر ایک مریض کا علاج معالجہ پوری توجہ سے کروں گا۔ کسی کو کوئی مہلک دوا نہ دوں گا اور کسی حاملہ کو کوئی حمل گرانے والی دوا ہرگز نہ دوں گا۔ مریضوں کا راز دار رہوں گا وغیرہ"۔

علم طب کے اعزاز کے متعلق بقراط کا قول ہے کہ طب فن شریف ہے۔ اس کو اختیار کرنے والے کی طبیعت اگر نکمی ہو تو بدنامی کا باعث ہے۔ پس طب کا طالب علم شریف، ذہین، مستقل مزاج، نوعمر، تندرست، خوش اخلاق، پرہیزگار، محنتی، شجاع، بردبار اور راز دار وغیرہ ہو۔

بقراط علم تشریح بھی بخوبی جانتا تھا۔ ڈاکٹر ایڈم اپنی کتاب "حیات بقراط" میں اس بات کا معترف ہے کہ بقراط علم تشریح بخوبی جانتا تھا اور وہ ایک قابل جراح بھی تھا۔ پس وہ نہ پدر طب بلکہ پدر جراحی بھی تھا۔ کیونکہ اس کی بہتر تصانیف میں سے آٹھ کتابیں صرف فن جراحی کے متعلق ہیں۔

بقراط نے حکیم ایم پیڈوکل کے نظریۂ عناصر اربعہ کو صحیح تسلیم کر کے اس کی بناء پر اخلاط اربعہ (خون، بلغم، صفراء، سودا) اور کیفیات اربعہ

(حرارت، برودت، رطوبت، یبوست) کے
نظریات قائم کئے اور ان کی تعلیم کی بنیاد ڈالی۔
جو آج تک طب یونانی کے جز ونظری یا علمی میں
مسلمات ہیں۔ اس کی اس تحقیق نے کہ طبیعت
جو مدبر بدن ہے، وہی ہر مرض کے علاج میں
قدرتی معالج ہے اور دفعیہ مرض میں طبیعت کی
مناسب مدد کرنا ہی صحیح اصول علاج ہے۔ علم
علاج الامراض میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا
کر دیا۔ طب نظری کی جو آج کل یورپ میں
اس قدر مروج ہے، درحقیقت اسی نے بنیاد
ڈالی تھی۔ بقول جالینوس ارسطو کا علم منافع
الاعضاء بقراط سے ہی لیا گیا ہے۔ بقول اس
کے طب قیاس اور تجربہ کا مجموعہ ہے اور عادت
طبیعت ثانیہ کا حکم رکھتی ہے۔ یوں تو بقراط کے
نام سے بہت سی کتابیں منسوب کی جاتی ہیں
لیکن کم از کم تہتر کتابیں اس کی تصانیف مانی
جاتی ہیں۔ بقراط نے ستانوے سال کی عمر میں
مرض فالج سے انتقال کیا۔ اس کے تفصیلی
حالات دیکھو میری کتاب ''تاریخ الاطباء'' یا
''حیات بقراط'' مؤلفہ ڈاکٹر ایڈم میں۔

بِقُسْمَاط: (ع) بسکٹ **Biscuit**

بَقْل: (ع) سبزی، ترکاری، ساگ پات، سبزہ، بہار، سبز کھیت، (ا) ویجی ٹیبل **Vegetable**

فرق: بقل، نبات و زرع کا باہمی فرق دیکھو زرع میں۔

نوٹ:۔ بقل اسم جنس ہے جو قلیل وکثیر سب پر بولا جاتا ہے۔ واحد بقلہ ہے جس کی جمع بقول آتی ہے۔

حمق اور بلادت کا فرق:- حمق میں دیکھیں۔

بَلَاس: (ع) دوسرا پردہ ان تین پردوں میں کا جس میں جنین لپٹا ہوا ہوتا ہے، (ا) وٹلائن ممبرین Vitelline Membrance

بُلَاعَه: (ع) اگال خواہ کسی چیز کا ہو، پھوک۔

بَلَاغِم: (ع) جمع ہے بلغم کی، (ا) فلیم Phlegim

بَلَاهَت: (ع) حُمُق: (ع) ابلہی، بیوقوفی، احمق پن، سیدھا سادھا ہونا، (ا) ڈی منشیا Dementia

بُلْبَال: (ع) وسواس، پریشانی۔

بُلْبُل: (ع) ہزار داستان، (مشہور پرند ہے) ٹونٹی، لوٹہ کی ٹونٹی۔

بُلْبُلَه: (ع) نوکدار کوزہ، ٹونٹی دار لٹیا یا بدھنی۔

بَلَّث: (ع) کاٹنا، بھگونا، تر کرنا۔

بَلَّت: (ع) تری، نمناکی، (ا) ماسچر

بلخیہ: (ع) خاص قسم کے کھرنڈ دار قروح یعنی پیپ دار زخم ہیں جو مختلف مقامات جسم پر پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے زرد آب نکلا کرتا ہے اور بالعموم ان کے ساتھ خفقان و غشی کی شکایت ہوتی ہے۔ ان قروح کا خاصہ ہے کہ اپنے گرد سے ساخت کو کھا لیتے ہیں اور بڑی قسم کے سعفہ (گنج) کی صورت ہوتے ہیں اور چونکہ عموماً شہر بلخ میں پیدا ہوتے ہیں، اس لئے ان کو بلخ کی طرف منسوب کر کے بلخیہ کہتے ہیں۔ اطباء نے لکھا ہے کہ اس قسم کے قروح عموماً بڑی قسم کے مچھر اور رُتیلا (خاص قسم کی ملوی) کے کاٹنے سے پیدا ہوتے ہیں، (ا) ان تھریکس Anthrax، میلگ ننٹ پاسچوئل Malignant Pastule

نوٹ:۔ مزید تفصیل و تحقیق کے لئے دیکھو جمرہ کا بیان۔

بُلدۃ: (ع) شہر، نگر، بستی، سینہ، سینہ کا گرداگرد سینہ کا گڑھا، دونوں بھوؤں کے درمیان کی کشادگی۔

بُلْـلَـه: (ع) شہر، سینہ، سینہ کا گڑھا، جنبر گردن کے نزدیک کا گڑھا۔

بُلْعُم: (ع) حلق سے معدہ تک کا مقام۔

بَلْع: (ع) اِزْدِراد: (ع) نگلنا، حلق سے نیچے اتارنا، (ا) ڈگلیوٹیشن Deglutition

بَلْعَثَـه: (ع) موٹاپے کے سبب سست و کاہل ہو جانا۔

بُلْـعُـص: (ع) جوف فرج، اندام نہانی کا جوف۔

وغیرہ کوتر رکھے۔(۱) فلیم Phlegm، لمف Lymph، میوکس Mucus

انگریزی لفظ فلیم اور عربی لفظ بلغم دونوں یونانی لفظ فلیگما سے مشتق ہیں یا اس کی بدلی ہوئی صورتیں ہیں۔

لمف، بلغم طبعی، میوکس، بلغم مخاطی، فلیم، خام بلغم، آؤں وغیرہ۔

نوٹ:- بقول اطباء یونانی جب خلاصہ غذا بذریعہ ماساریقا معدہ سے جگر میں جاتا ہے تو وہاں پر اس کی صورت نوعیہ بدل جاتی ہے یعنی وہ خلطی صورت اختیار کر لیتا ہے تب اسے کیموس کہتے ہیں جس سے چاروں اخلاط یعنی خون، بلغم، صفراء، سودا پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو شے مثل جھاگ کی اوپر آجاتی ہے، وہ صفرا ہے اور جو مثل تلچھٹ کے نیچے بیٹھ جاتی ہے، وہ سودا ہے اور جو قصور ہضم سے کچی رہ جاتی ہے، وہ بلغم ہے اور جو ٹھیک پختہ ہو کر معتدل القوام ہو جاتی ہے، وہ خون ہے۔ جگر میں اخلاط اربعہ پیدا ہونے کے بعد صفرا اور سودا کے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ کچھ صفرا تو پتہ میں چلا جاتا ہے اور کچھ خون کے ساتھ عروق میں چلا جاتا ہے۔ اسی طرح سے کچھ سودا تو تلی میں چلا جاتا ہے اور کچھ خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ لیکن بلغم کے لئے کوئی خاص مفرغہ یا مقام مقرر نہیں۔ وہ خون کے ساتھ ہی عروق میں چلا جاتا ہے اور چونکہ بلغم طبعی درحقیقت خون خام ہے اور وقت ضرورت یہ مستحیل بہ خون ہو کر یعنی خون بن کر جسم کی پرورش کرتا ہے، اس لئے طبیعت نے اس کے لئے کوئی خاص مفرغہ مقرر نہیں کیا، بلکہ وہ اس کو خون کے ساتھ ہی رگوں میں جاری کرتی ہے تا کہ یہ سب اعضاء پر بٹا رہے۔ یہاں تک کہ جب کبھی اعضاء کو غذا نہ ملے تو وہی بلغم جو اعضاء کے پاس ہے، ان کی غذا بن جائے۔ غرضیکہ جب چاروں اخلاط جگر سے عروق میں پہنچ جاتے ہیں تو پھر وہاں پر ہضم عروقی (ہضم سوم) شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ رطوبت اولیٰ (خون) نضج پا کر بتدریج رطوبت ثانیہ کی طرف مستحیل ہوتی جاتی ہے اور موافق مزاج ہر عضو کے مستعد و متکیف ہو جاتی ہے اور یہ رطوبت ثانیہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک فضول یعنی فضلات جن کا اخراج جسم سے واجب ہے اور دوسرے غیر فضول جو کارآمد و جزو بدن بنتی ہے۔ اس کی پھر چار قسمیں ہیں: (۱) رطوبت محصورہ جو باریک رگوں یا عروق شعریہ کے اطراف میں ہوتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں پلازما کہتے ہیں۔ (۲) رطوبت طلیہ جو مثل طل یعنی شبنم کے اعضاء اصلیہ پر بکھری ہوئی ہے اور جزو عضو ہو جانے کی قابلیت رکھتی ہے۔ اسی رطوبت کو ڈاکٹری میں لمف کہتے ہیں۔ (۳) قریبۃ العہد رطوبت جو اعضاء میں پہنچ کر ان کا رنگ اور مزاج تو حاصل کر چکی ہے، لیکن ان کا قوام حاصل نہیں کیا۔ (۴) رطوبت متداخلہ یعنی وہ رطوبت جو تمام اعضاء کی ساخت میں پیوست ہے اور جس کی وجہ سے اعضاء باہم ملے ہوئے ہیں۔

جیسا کہ دوران خون کے بیان میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ خون جب دورہ کرتا ہوا عروق شعریہ میں پہنچتا ہے تو آب خون (پلازما یا رطوبت محصورہ فی اطراف العروق) ان عروق کی نازک

دیواروں میں سے تراوش پاکر اَعْضَاء اصلیہ یعنی اَعْضَاء کی بافتوں (ٹشوز) کے خلل و فرج میں بھر جاتا ہے اور ان کی پرورش کرتا ہے۔ اس تراوش یافتہ آب خون کو ہی ڈاکٹری میں لمف اور طب میں رطوبت طلیہ کہتے ہیں اور جدید اطباء مصر و شام اس لمف کو بلغم سے تعبیر کرتے ہیں اور درحقیقت متقدمین اطباء کی بیان کردہ بلغم یہی لمف ہے۔ کیونکہ بقول ان کے بھی خون جب اَعْضَاء کی ساخت اور ان کی شکل میں تبدیل ہونے لگتا ہے تو اس سے پہلے ایک دوسری شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے رطوبت ثانیہ کہتے ہیں جس کی دوسری مذکورہ بالا قسم رطوبت طلیہ یا لمف ہے۔

مزید تفصیل کے لئے دیکھو دوران خون۔ خون، ہضم غذا اور رطوبت لمفاویہ کا بیان۔

بَلْغَمُ بُورَقِی: (ع) بلغم مالح، بلغم شور، بلغم نمکین، نمکین یا کھاری بلغم۔

بَلْغَمُ تَفِہ: (ع) بلغم بے مزہ، پھیکا بلغم۔

بَلْغَمُ جَصِّی: (ع) بلغم غلیظ، گاڑھا بلغم۔

بَلْغَمُ حَامِض: (ع) بلغم ترش، کھٹا بلغم۔

بَلْغَمُ خَام: (ع) کچا بلغم، وہ بلغم جس کا قوام مختلف ہو لیکن اس کے قوام کا اختلاف نمایاں طور پر محسوس نہ ہو۔ ایسا بلغم بظاہر دیکھنے سے تو یکساں معلوم ہوتا ہے لیکن کپڑے پر ڈالنے سے اس کے رقیق اجزاء کپڑے میں جذب ہو کر اس کو تر کر دیتے ہیں اور غلیظ اجزاء اوپر رہ جاتے ہیں۔

بَلْغَمُ زُجَاجِی: (ع) بلغم جصی، بلغم غلیظ، گاڑھا بلغم جو زجاج یعنی پگھلے ہوئے شیشے کی مانند ہوتا ہے۔

بَلْغَمُ طَبْعِی: (ع) **بَلْغَمُ طبیعی:** (ع) سفید بلغم مائل بہ شیرینی جو اَعْضَاء کی غذا ہوتا ہے یعنی وہ بلغم جو خون بن جانے کی پوری استعداد و صلاحیت رکھتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو بلغم اور اس کا متعلقہ نوٹ۔

نوٹ:- جمہور اطباء بالخصوص جالینوس اور شیخ کے قول کے مطابق بلغم کے لئے کوئی خاص مفرغ و مقام مقرر نہیں۔ بلکہ وہ خون کے ساتھ ساتھ تمام عروق میں رہتا ہے اور وقت ضرورت خون بن جاتا ہے۔ پس جیسا کہ بلغم کے متعلقہ نوٹ میں مذکور ہوا، وہ بلغم درحقیقت بلغم طبعی ہے اور جب وہ اطراف عروق میں ہوتا ہے تو اس کو ڈاکٹری میں پلازما کہتے ہیں اور جب عروق کی دیواروں سے بافت اَعْضَاء میں تراوش پا جاتا ہے تب اُسے ڈاکٹری میں لمف کہتے ہیں۔

بَلْغَمُ عفص: (ع) کسیلا بلغم، کھٹا بلغم۔

بَلْغَمُ غیر طبعی: (ع) وہ بلغم جو بآسانی خون نہ بن سکے۔ یعنی مشکل سے یا دیر سے خون بن سکے یا خون بننے کے بالکل قابل ہی نہ ہو۔ بلغم غیر طبعی کی باعتبار مزہ کے چار قسمیں ہیں: (۱) بلغم مالح یا نمکین بلغم، (۲) بلغم تفہ یا پھیکا بلغم، (۳) بلغم عفص یا کسیلا بلغم، (۴) بلغم حامض یا ترش بلغم۔ اور باعتبار قوام کے بھی چار قسمیں ہیں: (۱) بلغم مائی یا پانی سا بلغم، (۲) بلغم جصی یا غلیظ بلغم، (۳) بلغم مخاطی یا رینٹھ بلغم، (۴) بلغم خام یا کچا بلغم۔

بَلْغَمُ مَالِح: (ع) بلغم شور، نمکین بلغم۔

بَلْغَمُ مَائی: (ع) پانی جیسا رقیق بلغم، بہت

بلغم مخاطی:
پتلا بلغم۔

بَلْغَمْ مخاطی: (ع) رینٹھ بلغم، گاڑھا بلغم جس کا قوام مختلف ہو۔

بَلْغَمْ مسیخ: (ع) بلغم تفہ، پھیکا بلغم۔

بَلْغَمِی: (ع) بلغم کا، بلغم والا، متعلق بلغم، (ا) فلیگمے ٹک Phlegmatic

بُلْکُنْد: (ع) شیر مال، پراٹھا۔

بَلَل: (ع) بھگونا، تر کرنا، تری، سیلن، بیماری سے شفا پانا، مبتلا ہونا۔

بَلُّوْرِیَّہ: (ع) جَلِیْدِیہ: (ع) آنکھ کی تین رطوبتوں میں سے ایک رطوبت ہے جو بلوریا برف کی مانند صاف وشفاف ہوتی ہے۔ آنکھ کا موتی، یہ رطوبت طبقہ عنکبوتیہ کے پیچھے اور رطوبت زجاجیہ کے سامنے واقع ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو عین یعنی آنکھ کرسٹائن لینز Crystelline Lence

بَلُوْع: (ع) اصطلاح دواسازی میں بڑی گولی، (ا) بولس Bolus

بُلُوْغ: (ع) بلوغت: (ع) پہنچنا، جوانی کو پہنچنا، بالغ ہونا، (ا) پیوبرٹی Puberty

بَلِیَّۃ: (ع) آزار، بختی، رنج، دکھ، تکلیف، (ا) کلے میٹی Calamity

بُلِیْنَاس: (ع) یہ بھی بقراط کا ہم وطن تھا۔ یعنی جزیرہ قاس کا رہنے والا تھا۔ یہ علم طب میں اہل تجربہ کا امام ہے۔ یہ ہیروفیلوس کا شاگرد تھا اور حضرت مسیح سے تقریباً تین سو سال قبل گزرا ہے۔ اس کا قول ہے کہ اس کے استاد نے زندہ حیوانوں یا انسانوں پر جو علم تشریح اسے سکھلایا تھا، وہ طب عملی میں اسے کچھ مفید ثابت نہ ہوا چونکہ اہل تجربہ محض تجربہ کی بناء پر علامات مرض کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج معالجہ کرتے ہیں، اس لئے بلیناس یونانی اور ڈاکٹر ہنیمین موجد ہومیوپیتھی ساکن جرمنی اصول علاج میں تقریباً متفق ومتحد معلوم ہوتے ہیں، Philinus

بَلِیُوْرَا (غلاف الریہ): (ع) بلیورا معرب ہے پلیورا کا۔ یہ اس آب دار جھلی کا نام ہے جس کا ایک پرت شش کا غلاف ہوتا ہے اور دوسرا غلاف سینہ کی اندرونی سطح پر اَستر کرتا ہے، (ا) پلیورا Pleura

بَنَاتِ اُذُن: (ع) کان کی لو کے اوپر کا ابھار، (۲) آماس بن گوش، کن پھیڑ، کن پیڑے، (ا) ممپس Mumps

بنات بُطُوْن: (ع) اَمْعَاء: (ع) رودہا، آنتیں، (ا) انٹس ٹائنز Intestines

بنات صَدَر: (ع) سینہ کی ہڈیوں یعنی پسلیوں کے درمیان کے شگاف اور خالی جگہ، (ا) انٹر کاسٹل سپیس Intercostal Space

بَنَاتِ قَلْب: (ع) بنات بیت: (ع) رگہائے دل، دل کی رگیں، دل میں چند رگیں ہیں جن سے دل پسیجتا ہے۔ یعنی رقت پیدا ہوتی ہے۔

بَنَاتُ اللَّیْل: (ع) بلغمی پتی، بلغمی چھپاکی جو رات کو سردی کے وقت جسم پر خارش کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ اس میں جسم پر جو دانے یا دوڑے پیدا ہوتے ہیں ان کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور یہ بلغم بورقی (بلغم شور) کے بخارات سے پیدا ہوتی ہے، (ا) ارٹی کیریا Urticaria، نیٹل ریش Nettle

Hives ہاوز،Rash

بناگوش: (ف) کنپٹی، دیکھو صدغ۔

بَنَان: (ع) جمع ہے بنانہ کی، سرہائے انگشت، انگلیوں کے سرے، انگلیوں کے پوٹے، (ا) ٹپس آف دی فنگرز Tips of the Fingers

بِنْت: (ع) دختر، لڑکی، بیٹی، (جمع بنات)، ڈاٹر Daughter

بِنْتُ الشَّفَہ: (ع) سخن، کلام، بات، بول (ا) سپیچ Speech

بِنْتُ الْمَنِیَّہ: (ع) بنت اجل: (ع) موت کی بیٹی کنایہ ہے موت سے، Death

بِنَّہ: (ع) بو، بری ہو یا اچھی، جمع بنان، (ا) سمیل Smell

بَنْد: (ف) رباط، بندش، پٹی، (ا) لگیمنٹ Ligament، لیگچر Legature، بینڈج Bandage

بَنْد انگُشْت: (ف) انگلی کی گانٹھ۔

بَنْلوسْت: (ف) ہات کا پہونچہ۔

بُنْدخَت: (ف) رُو، چہرہ۔

بَنْد کشاد: (ف) جوڑ، بندھن۔

بُنِ ران: (ف) چڈا۔

بُنْدُقَہ: (ع) (ا) حمول یعنی دوا میں لت کیا ہوا کپڑا، جو اندام نہانی یا دبر میں رکھا جاتا ہے، (۲) سخت پاخانہ جو شدت یبوست سے مینگنی کی طرح ہو، (۳) غلہ برابر دوا کی گولی، (۴) تین ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ کا وزن (جمع بنادق)

صحیح لفظ بانقراس ہی ہے
اشتباہ واقع ہوا ہے۔
اور (ب) یہاں حرف ربط نہیں بلکہ جزو کلمہ
بانقراس یعنی لبلبہ کتے کی زبان کی شکل کا
ہے۔ بانقراس چھ انچ لمبا اور ڈیڑھ انچ چوڑا اور سوا انچ موٹا
تین چھٹانک وزنی مدود ہے جو معدہ کے پیچھے
کمر کے پہلے دوسرے مہرے کے سامنے رہتا
ہے۔ اس کی ساخت تھوک کے غددوں کی
ساخت کے مانند ہوتی ہے اور اس سے تھوک
کی مانند ایک رطوبت پیدا ہوتی ہے جو غذا کے
نشاستہ دار اجزاء کو انگوری شکر میں تبدیل کر دیتی
ہے لیکن اس کا خاص فعل یہ ہے کہ وہ غذا کے
روغنی اور البیومی اجزاء کو قابل ہضم بناتی ہے۔

بُنیہ: (غ) بُنیہ: (ع) ترکیب: (ع) لغوی
معنی بنیاد، نہاد، بنش، سرشت، طبی معنی خلقت،
جسم کی ترکیب، ابتدائی ساخت، چنانچہ پیدائشی
طور پر ضعیف انسان کو ضعیف البنیہ اور ضعیف
الخلقۃ کہا جاتا ہے، (ا) کانسٹی ٹیوشن
Constitution سٹرکچر **Structure**

بَوَّاب: (ع) لغوی معنی دربان، چوکیدار،
اصطلاح طب میں معدہ کا فم اسفل یا نچلا دہانہ
جو معاء اثنا عشری یعنی بارہ انگشتی آنت سے
متصل ہوتا ہے۔ اس میں ایک کواڑ لگا ہوا ہے
جو صرف منہضم غذا کو رفتہ رفتہ معدہ سے بارہ
انگشتی آنت میں جانے دیتا ہے۔ گویا دربانی
کرتا ہے۔ اسی لئے اس کو بواب کہتے ہیں،
(ا) پائیلورس **Pylorus**

نوٹ:۔ متقدمین اطباء باب کو پہلی آنت کا منہ
لکھتے ہیں اور جدید مصری اطباء اور ڈاکٹر اس کو
معدہ کا زیریں سوراخ بتلاتے ہیں اور یہ

درحقیقت ایک اعتباری فرق ہے جو چنداں
قابل لحاظ نہیں۔

بَوَار: (ع) ہلاکت، خرابی، خطرہ، جمع بور۔

بَوَاسِیر: (ع) جمع ہے باسور کی بمعنی مسہ، یہ
امراض مقعد میں سے ایک مشہور بیماری ہے
جس میں مقعد کی رگوں کے منہ پر خون غلیظ
سوداوی سے زیادتیاں یا مسے پیدا ہوجاتے
ہیں۔ یہ مسے اپنی شکل وصورت کے لحاظ سے
چھوٹے بڑے، لانبے، گول، چوڑے، سخت و
نرم مختلف قسم کے ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل
میں درج کی جاتی ہے، (ا) پائلز **Piles**؛
ہیمورائڈز **Hemorrhaids**.

نوٹ:۔ مسوں کی شکل وصورت کے لحاظ سے یہ
مرض سات قسم کا ہوتا ہے۔ اول: یہ کہ حلقہ مقعد
یعنی سفرہ کے کنارے پھول جائیں اور ان میں
کچھ مواد تراوش پائے، دوسرے: یہ کہ مسوں کا
رنگ ارغوانی ہو اور ان میں شاخیں اور جڑھیں
ہوں اس قسم کو نخلی کہتے ہیں۔ اس کا مادہ کثیر
غائر (گہرا) اور منتشر ہوتا ہے۔ تیسرے: یہ کہ
مسوں کی شکل عنب یعنی دانہ انگور کے مانند
مدوّر اور عریض ہو۔ اس کو عنبی کہتے ہیں،
چوتھے: یہ کہ مسوں کی شکل دانہ انجیر سے مشابہ
ہو اس کو تینی کہتے ہیں، پانچویں: یہ کہ مسے دانہ
مسور یا نخود کے برابر سخت وصلب ہوں اس کو
ثؤلولی سے موسوم کرتے ہیں، چھٹے: یہ کہ مسے
خستہ خرما کے برابر سخت ودراز ہوں، اس کو تمری
کہتے ہیں، ساتویں: یہ کہ مسے دراز اور نرم اور
شہتوت کی طرح دانہ دار ہوں، اس کو توتی کہتے
ہیں۔ پھر ان میں سے ہر ایک دو قسم کی ہوتی

ہے، (۱) دامی، (۲) عمیا۔ دامی وہ ہے جس میں سوراخ ہوتا ہے اور اس سوراخ سے خون و زرد آب وقتاً فوقتاً نکلتا رہتا ہے اور عمیا وہ ہے جس میں سوراخ نہیں ہوتا اور اس سے خون و زرد آب خارج نہیں ہوتا۔

بَوَاسِیْر اور نَوَاصِیْر کا فرق:۔ عروق مقعد کے دہانوں پر مادۂ سوداوی یا خون غلیظ کے سبب جو افزونیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اس کو بواسیر کہتے ہیں اور جو گہرا زخم مقعد میں معاء مستقیم کی جانب پیدا ہوتا ہے اور اس سے ہر وقت زرد آب جاری رہتا ہے، اس کو نواسیر سے موسوم کرتے ہیں اور اسی کو ہندی بھگندر کہتے ہیں۔ دیکھو نواصیر۔

بَوَاسِیْرُ الْاَنْف: (ع) بواسیر بینی، ناک کی بواسیر، یہ ناک کی ایک بیماری ہے جس میں ناک کے اندر گوشت کے چھیچھڑے کی مانند افزونی (زیادتی) سرخ یا سفید رنگ کی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کی سفید قسم تو ڈھیلی بے درد اور سہل العلاج ہوتی ہے لیکن سرخ میں درد بہت ہوتا ہے اور بمشکل علاج قبول کرتی ہے، (۱) پالی پس نیزائی **Polypus Nasi**

بَوَاسِیْرُ الْاَنْف اور سَرَطَانُ الْاَنْف کا فرق:۔ ناک کی مذکورہ بالا سرخ یا سفید زیادتی، بواسیر الانف کے نام سے موسوم ہوتی ہے اور ناک کا سخت اور سیاہ ورم جس کے ساتھ درد شدید ہوتا ہے، سرطان الانف کہلاتا ہے۔

بَوَاسِیْر جَامِدَہ: (ع) بَوَاسِیر عَمْیا: (ع) جس بواسیر میں سوراخ نہ ہو اور اس سے کچھ نہ نکلے، (۱) بلائنڈ پائلز **Blind Piles**

بَوَاسِیْرُ الرِّحْم: (ع) رحم کی بواسیر، رحم کی ایک بیماری ہے جس میں مقعد کی طرح رحم کی گردن میں بھی اندر یا باہر خلط سوداوی سے بواسیر یعنی مسے پیدا ہو جاتے ہیں، (۱) پالی پس یوٹرائی **Polypus Uteri**

بَوَاسِیْر رِیْحی: (ع) ریح البواسیر: (ع) بادی بواسیر، یہ درحقیقت ایک قسم کی غلیظ ریح ہے۔ جو گردوں سے پیدا ہو کر آنتوں میں پہنچتی ہے اور وہاں قراقر اور قولنج کی مانند درد پیدا کرتی ہے۔ کبھی پشت و شراسیف کی طرف چڑھ جاتی ہے اور کبھی خصیتین و قضیب اور قطن و مقعد کی طرف چکر لگاتی ہے اور عموماً اس کے ساتھ قبض کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ مذکورہ بالا تعریف مرض سے مفہوم ہوتا ہے کہ یہ ایک قسم کا کرانک ڈس پیپسیا ہے۔ **Chronic Dyspepsia**

بَوَاسِیْر سَیَّالہ: بواسیر دامیہ' بواسیر دامی (ع) خونی بواسیر' وہ بواسیر جس سے خون بہے' (انگریزی) بلیڈنگ پائلز **Bleeding Piles**

بَوَاسِیْرُ الشَّفَۃ: (ع) بواسیر لب، ہونٹ کی بواسیر، یہ ایک سیاہی مائل چھوٹے انگور کے برابر غلظت یا فزونی ہے جو نیچے کے ہونٹ میں پیدا ہوتی ہے اور درمیان سے منشق یعنی شگاف دار یا پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ اگر زیادہ ہو جائے تو ہونٹ نیچے کو الٹ جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا فزونی اپنی شکل و رنگ میں شہتوت کے مشابہ ہوتی ہے۔ صاحب حدود الامراض لکھتا ہے کہ چونکہ شدت احتراق

کے باعث اس کا لطیف مادہ تحلیل ہو کر کثیف و ارضی مادہ رہ جاتا ہے، اس لئے بعض اوقات سرطان کی طرح اس کے نتیجہ میں بھی عضو ماؤف مردار پڑ جاتا ہے، (ا) کینسر آف دی لپ Cancer of the Lip، اپی تھیلی اوما آف دی لپ Epithelioma of the Lip

نوٹ:- جدید تحقیقات سے بواسیر الشفت ایک قسم کا کینسر یعنی سرطان مانا جاتا ہے۔

بَوَاسِیرُ صمٌ: (ع) بواسیر عمییٰ: (ع) اندھی بواسیر، خشک بواسیر، جس سے خون نہ نکلتا ہو۔

بُوَال: (ع) کثرت البول: (ع) پیشاب کی کثرت، بار بار پیشاب لگنے کی بیماری، وہ بیماری جس میں پیشاب بکثرت آئے، (ا) پالی یوریا Polyuria

بَوَالَتَیْن: (ع) آنکھ کا ایک مرض ہے جس میں تھوڑے تھوڑے وقفہ سے آنکھ سے پانی آتا رہتا ہے۔

بَوَالَتَیْن: اور دَمْعَہْ کا فرق:- آنکھوں سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد پانی کا جاری ہونا اور بند ہو جانا بوالتین کہلاتا ہے اور آنکھوں سے ہر وقت پانی جاری رہنے کو دمعہ کہتے ہیں۔

بَوَانی: (ع) سینہ کی ہڈیاں، پسلیاں جو چلہ دار کمان کے مشابہ ہیں، (ا) ربز Ribs

بُؤبُؤ: (ع) وسط، درمیان، عقلمند، مردمک یعنی آنکھ کی پتلی۔

بُوتَق: (ع) بوتہ، گھڑیا، گٹھالی، (ا) کروسیبل Crucible

بُوج: (ع) تھک جانا، صدمہ پہنچنا، مصیبت پیش آنا۔

بُوح: (ع) آلہ تناسل، فرج اصل، جماع۔

بُورَانِیّہ: (ع) بریانی، مشہور غذا ہے، بوران ایک عربی عورت نے پہلے یہ غذا پکائی تھی، پس اسی کے نام سے منسوب ہوگئی۔

بُورقی: (ع) شور، نمکین، کھاری۔

بُورقِیّت: (ع) شوریت، کھاراپن۔

بُوزَج: (ع) بوزہ: (ع) بوزہ، شراب جو، (ا) بیئر Beer

بُوقان: (ع) قاذفان: (ع) رحم کے دونوں جانب دو جھالر دار غشائی نالیاں ہیں جو خصیۃ الرحم سے اتصال رکھتی ہیں، (ا) فیلوپین ٹیوبز Fallopian Tubes

بَوْلْ: (ع) مرتبہ، بار، دفعہ، پھوڑے وغیرہ سے پیپ بہانا، آبلہ کو چھیڑنا۔

بوگان: (ف) رحم، ناف، دھرن۔

بَول: (ع) کمیز، شاشہ، زہراب، پیشاب، پیشاب کرنا، مُوت، موتنا، جمع ابوال، (ا) یورن Urine

بَولات: (ع) یورات: (ع) نمکیات، یورک ایسڈ جو اجزاء پیشاب بالخصوص سوڈیم کے ساتھ ملنے سے بنتے ہیں، (ا) یوریٹس Urates

بَول ابْیَض: (ع) صاف وشفاف پیشاب، وہ پیشاب جو پانی کی مانند صاف ہو اور اس میں اس پار کی چیز دکھائی دے، سفید پیشاب،

(دیکھو بول لبنی) کلیئر یورن Clear Urine

بوَل خام: (ع) مکدر اور بدبودار پیشاب۔

بوَل الخیل: (ع) گھوڑے کا پیشاب آنا، (ا) ہپ پیوریا Hippuria

نوٹ:۔ اس قسم کے بول میں ہپ پیورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔

بوَل دان: (ف) ظرف بول، پیشاب کرنے کا برتن یا شیشہ، (ا) یوری نل Urinal

بوَل الدم: (ع) خون موتنا، بجائے پیشاب کے خون آنا، (ا) ہیمے ٹوریا Hoematuria

بوَل دمّوی: (ع) خونی پیشاب، خون ملا ہوا پیشاب، ہیمے ٹوریا Hoematuria

بوَل زُلالی: (ع) زلالی پیشاب، پیشاب میں زلال یعنی البیومن آنا، (ا) البیو مینوریا Albaminuria

نوٹ:۔ البیومن یعنی زلال کی تفصیل دیکھو زلال میں۔

بوَل سُکّری: (ع) بول عسکی: (ع) شکری پیشاب، ذیابیطس شکری، (ا) گلائی کوسوریا Glycosuria، ڈیابٹیز میلے ٹس Diabetes Melitus

نوٹ:۔ اگرچہ بعض محققین و مؤلفین نے ذیابیطس شکری اور بول شکری کو ایک ہی مرض مانا اور لکھا ہے لیکن درحقیقت ان دونوں میں فرق ہے۔ چنانچہ ذیابیطس شکری میں پیشاب میں مستقل طور پر شکر آیا کرتی ہے۔ لیکن بول شکری میں عارضی طور پر کم و بیش شکر آیا کرتی ہے۔

بوَل صافی: (ع) صاف قارورہ، وہ قارورہ جس کے اجزاء یکساں دکھائی دیں اور اس میں نظر دار پار ہو سکے۔ خواہ یہ اجزاء پتلے ہوں جیسے پانی خواہ گاڑھے ہوں جیسے انڈے کی سفیدی۔ اس کی ضد بول کدر (گدلا پیشاب) ہے جس کے اجزاء یکساں دکھائی نہیں دیتے، (ا) ٹرانسپیرنٹ یورن Transparent Urine

بوَل صدیدی: (ع) بول مدہ: (ع) پیپ دار پیشاب، (ا) پائی یوریا Pyuria

بوَل ضوئی: (ع) چمکدار پیشاب، وہ پیشاب جس کی دھار میں چمک معلوم ہو، (ا) فوٹوریا Photuria

نوٹ:۔ اس قسم کے پیشاب میں فاسفورس کے اجزاء خارج ہوتے ہیں۔

بوَل غشائی: (ع) بول قشوری: (ع) غشائی پیشاب، چھلکوں دار پیشاب، وہ پیشاب جس میں جھلی کے ٹکڑے یا چھیچھڑے خارج ہوں، (ا) میننگ گوریا Meninguria

نوٹ:۔ اس قسم کا پیشاب جرب المثانہ یا سوزش گردہ و مثانہ میں آتا ہے۔

بوَل غلیظ: (ع) غلیظ پیشاب، گاڑھا پیشاب۔

بوَل فی الفراش: (ع) بستر پر پیشاب کرنا، سوتے میں پیشاب نکل جانا، (ا) بڈ ویٹنگ

(......)

بولیمیا **Bulemia**

نـــوٹ:ـــ یہ شکایت دیوانگی، ضعف دماغ اور ذیابیطس میں ہوجایا کرتی ہے۔

بَوْہ: (ع) آگاہ ہونا، لعنت کرنا، جماع کرنا۔

بُوْهَه: (ع) حد درجہ کا بیوقوف آدمی۔

بُـوْهَـارَاتُ الطَّبِيْخ: (ع) مصالحہ خوردنی، کھانے کا مصالحہ۔

بَهَاتَتُهُ اللَّوْن: (ع) رنگ کا پھیکا پڑ جانا، جلد کا رنگ پھیکا پڑ جانا، زرد ہوجانا، (ا) پیلر **Pallor**

بُهَـار: (ع) تین سو رطل یا تین من بارہ سیر ایک چھٹانک دو ماشہ چار رتی کا وزن۔

بَهَامَتْ: (ع) فتورِ عقل، کندی حواس، (ا) ہیبی ٹیوڈ **Hebetude**

بَهـــت: (ع) اچانک پکڑ لینا، مبہوت و متحیر رہ جانا۔

بَهـج: (ع) خوش و مسرور ہونا، حسین ہونا، خوش رنگ ہونا۔

بَهـــر: (ع) سخت مصیبت، ہانپنا، غالب آنا، تکلیف، تعجب، غم، ہلاکت، اوندھے ہونا، الٹا ہونا۔

بُهـــر: (ع) ہانپنا، سانس پھولنا، سانس چڑھنا، دمہ، ایک قسم کا عسر النفس (تنگی تنفس یا دمہ) ہے جس کا سبب شرائین ریہ کا امتلا ہوتا ہے، (ا) ایزما **Asthma**، آستھما **Asthma** ڈسپنیا **Dyspnea**، پینٹنگ **Panting**، ان ہی لیشن **Anhelation**

نوٹ:ـــ ڈاکٹری کی پہلی اصطلاح ابطور مرض آتی

Scanned by CamScanner

ہے اور باقی بطور علامت آتی ہیں۔

بھر اور ربو کا فرق:— علامہ سمرقندی تو ان دونوں کو مترادف قرار دیتے ہیں۔ لیکن بعض دیگر مؤلفین کی رائے میں ربو کا مادہ عروق خشنہ میں ہوتا ہے اور بہر کا مادہ شرائین میں۔

بَہَقْ: (ع) جھائیاں، چھیپ، اس کی دو قسمیں ہیں: (ا) بہق ابیض، (۲) بہق اسود۔

بَہَقْ اَبْیَضْ: (ع) چھیپ، یہ ہلکی سفید کسی قدر میلا پن لئے ہوئے گول گول دھبے یا چتیاں ہیں جو ظاہر جلد پر پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا اور برص ابیض کا فرق دیکھو برص ابیض میں (ا) پٹرائی سس البا Pityriasis Alba

بَہَقْ اَسْوَد: (ع) نخالیہ: (ع) چھیپ کی ایک قسم ہے جو سیاہ ہوتی ہے اور اس کا خاصہ ہے کہ جب اس کو ملیں تر پوست کے چھلکے سبوس کی مانند اترتے ہیں، (ا) پٹرائی سس نائیگرا Pityriasis Nigra

بُہْلُوْلِیْ: (ع) ایک تولہ نو ماشہ یا ایک تولہ دو ماشہ یا صرف نو ماشہ کا وزن۔

بَہِیْــــر: (ع) مریض بہر جس کو دمہ ہو جس کی سانس پھولتی ہو، ڈس پینک Dyspneic

بَیَاضْ: (ع) بیاض القرنیہ: (ع) عتامۃ القرنیہ: (ع) سفیدیٔ چشم، گل چشم، جالا، پھولا، ٹینٹ، ایک مرض ہے کہ آنکھ کی سیاہی پر ایک سفید پردہ سا چھا جاتا ہے جو درحقیقت زخم قرنیہ کا داغ ہوتا ہے، (ا) اپیسٹی آف دی کارنیا Opacity of Cornea

نوٹ:— اگر یہ سفیدی رقیق یعنی بہت باریک اور پتلی ہو تو اسے طب میں سحاب، غمام یا اثر اردو میں جالا اور ڈاکٹری میں نی بیولا (Nebula) کہتے ہیں اور اگر سفیدی غلیظ یعنی گہری اور دبیز ہو تو اسے طب میں بیاض اور گل چشم، اردو میں پھلی یا پھولا اور ڈاکٹری میں میکیولا (Macula) کہتے ہیں اور جب یہ سفیدی غلیظ تر یعنی بہت گہری اور دبیز ہو تو اسے طب میں بیاض سمکیہ اردو میں ٹینٹ اور ڈاکٹری میں لیوکوما (Leukoma) کہتے ہیں۔

بَیَاض الاَھْدَاب: (ع) پلکوں کا سفید ہو جانا۔

بَیَاض الشَّفَتْ: (ع) سفیدیٔ لب، ہونٹ کا سفید ہو جانا، ایک مرض ہے جس میں ہونٹ پر برص کی سفیدی کے علاوہ ایک قسم کی سفیدی آجاتی ہے۔

بَیَاض العَیْن: (ع) دیکھو بیاض۔

بَیَاضُ اللِّسَان: (ع) سفیدی زبان، زبان کی سفید، یہ زبان کا ایک قسم کا مزمن ورم ہے جس میں زبان کا چمڑا سخت ہو کر اس پر سفید رنگ کے چٹاخ پڑ جاتے ہیں اور کبھی ساری زبان سفید ہو جاتی ہے (ا) لیوکو پلیکیا لنگوئیلیس Leukoplakia Lingualis

بَیْت: (ع) خانہ، گھر، مکان، شب گزاری، جمع بیوت (ا) ہاؤس House

بَیْحَذَق: (ع) فَیْحَذَق: (ع) لَوْیٰ: (ع) پیچیدگی بدن، یہ ایک حالت ہے کہ غذا کی کثرت اور عادتی ورزش کو چھوڑنے یا اس میں کمی کرنے سے بدن میں امتلا ہو جاتا ہے اور عروق و عضلات میں ریاح و انجرہ بھر جاتے

ہیں جس سبب سے بدن میں سستی و گرانی و اعضا شکنی واقع ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور انسان اپنے بدن اور عضلات کو پیچ دیتا ہے۔

بے خویشتن: (ف) دیوانہ، پاگل۔

بیدل: (ف) عاشق، مغموم۔

بے دماغ: (ف) بدمزاج، بدخو۔

بَیرَم: (ع) برما، سلائی، گلا ہوا سیسہ، نام ایک آلہ کا جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے کے کام آتا ہے۔

بَیض: (ع) انڈا، انڈا دینا، سخت گرمی پڑنا۔

بَیضَہ: (ع) (۱) انڈا، (۲) خصیہ۔

بَیضَہ: (ع) بَیضِیَہ: (ع) خوزہ: (ع) خودہ: (ع) خودیہ: (ع) خوذیہ: (ع) سارے سر کا درد، دردِ سر کی ایک قسم ہے جو سارے سر میں ہوتی ہے۔ بقول شیخ یہ ایک قسم کا شدید و مزمن دردِ سر ہے جو سارے سر میں ہوتا ہے۔ اس کے مریض کو آواز اور روشنی کی برداشت نہیں ہوتی اور وہ تنہائی و تاریکی پسند ہو جاتا ہے اور اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے اس کا سر ہتھوڑے سے کوٹا جاتا ہے، (ا) آرگینک ہیڈ ایک Organic Headache، میگرین Migraine

نوٹ:- خوزہ کے معنی ہے خود زرہ۔ چونکہ خود سارے سر کو ڈھانپ لیتا ہے، اسی طرح سے یہ درد بھی سارے سر میں ہوتا ہے، اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا۔

بَیضَہُ اور خَوذَہ کا فرق:- جمہور اطباء ان دونوں لفظوں کا اطلاق سارے سر کے درد کرتے ہیں اور ان میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ لیکن علامہ انطا کی ان دونوں میں فرق کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ بیضہ وہ درد ہے جو وسط سر میں ہوتا ہے اور خوذہ اس درد کا نام ہے جو بطور دائرہ سر کے گرداگرد حادث ہوتا ہے۔ لیکن ڈاکٹری کتب لغت کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ خوذہ سر کے بالائی نصف حصہ کا درد ہے جس کو ڈاکٹری میں ہیلمٹ ہیڈ ایک کہتے ہیں۔ ہیلمٹ کے لغوی معنی ہیں خود یا خودہ۔

بَیضَۃُ الْمَنِی: (ع) بیضہ انثیٰ[1]: (ع) منی کا انڈا، عورت کا انڈا، عورت کے مادہ منی کا ایک خاص جوہر ہے، (ا) اووم Ovum

بَیطَار: (ع) معالج حیوانات، چوپائیوں کا معالج، وہ شخص جو چوپاؤں مثلاً گائے، بھینس، گھوڑے وغیرہ کا علاج کرے، (ا) ویٹیری نیرین Veterinarun

بَیطَرَہ: (ع) بیطاری، علاج المواشی، چوپائیوں کا علاج، (ا) ویٹیرنری پریکٹس۔

بیطعم: (ع) بے ذائقہ، بے مزہ۔

بَیط: (ع) منی، بچہ دان، رحم۔

بَیلَمُ: (ع) برما، ڈورا، دھاگا۔

بِیمار بارِیک: (ف) مریض تپ دق۔

بِیمار پَرَست: (ف) تیماردار عورت، نرس۔

بِیمار خانہ: (ف) بیمارستان، ہسپتال، شفاخانہ۔

بِیمار خیز: (ف) بیماری سے اٹھا ہوا، کمزور۔

بِیمار دار: (ف) تیماردار، بیمار کی خدمت

بیمارساں:

کرنے والا۔

بیمارساں: (ف) مثل بیمار، مثل مریض۔

بیمار گراں: (ف) پرانا بیمار۔

بیمار گیں: (ف) غذائے بیمار۔

بیمارِیٔ بارِیک: (ف) تپ دق۔

بینی: (ف) (ا) ناک، (۲) دماغ۔

بینی در: (ف) ناک کی پھنگی۔

بیُولُوجیا: (ع) معرب بیالوجی، علم الحیات، (ا) بیالوجی۔

(......پ......)

نوٹ:۔ ردیف پ کے یہ الفاظ سب فارسی میں ہیں۔

پاتِیلہ: پتیلہ، چوڑے منہ کی دیگچی۔

پاتِینی: چھلنی، ہانگی۔

پاچلک: اُپلہ، کنڈا۔

پاچکُلشتی: ارنے، جنگلی خشک گوبر۔

پادر: جس کے اعضاء کانپتے ہوں۔

پادزھر: دیکھو بادزہر و فادزہر۔

پارد: چیچڑی۔

پازاج: دایہ، دائی، جنائی۔

پاشام: ام خونہ، دماغ کی دوسری جھلی، دیکھو اغشیہ دماغ۔

پاشنہ: ایڑی، پاؤں کی ایڑی۔

پاشویہ: غسل قلمی: غسل پاء، پاؤں دھونا، وہ عمل جس میں مریض کے پاؤں گرم

پردہ چشم:
دیکھو بیلس۔

پردۂ چشم: پپوٹے۔

پردۂ دل: دل کا غلاف، دیکھو حجاب القلب۔

پردۂ دماغ: دیکھو ام الدماغ واغشیہ دماغ۔

پردۂ عنکبوت: (۱) مکڑی کا جالہ، (۲) آنکھ کا پردۂ عنکبوتیہ۔ تفصیل کے لئے دیکھو طبقاتِ چشم۔

پردۂ گوش: کان کا پردہ، دیکھو غشا طبلی۔

پَرنیش: جس کو درد شکم ہو۔

پُروَش: بڑہ، پھنسی۔

پرّۂ بینی: ناک کا نتھنا۔

پُر گوشت: سخت بدن کا آدمی۔

پرھیز: مضر غذا سے بچنا، حمیہ۔

پریرم: چار دن کا بخار۔

پُری معدہ: بہت کھا جانا، بطنہ۔

پریُون: قوبا، داد۔

پزد: خون، روح، جان۔

پزِشك: حکیم، طبیب، جراح، بیطار۔

پزِشکی: حکمت، طبابت جراحی، بیطاری۔

پژمسر: گنجا جس کے سر پر بال نہ ہوں۔

پِستان: چوچی، چھاتی، ثدی، مرضع، برکع۔

پَست قامت: پست قد، ٹھنگنا۔

پس خورِدہ: جھوٹا، سور۔

پِسری: لڑکپن۔

پسِ گردن: گدی، قفا۔

پسِ گوش: کان کے پیچھے، مفبن۔

پُشت: ظہر، پیٹھ۔

پُشت پا: مشط القدم، پاؤں کے اوپر کا رخ۔

پُشت دست: مبشط الید، ہاتھ کے اوپر کا رخ۔

پکوی: فلسفی، حکیم، دانا۔

پلائینی: Pliny (ی) حکیم پلائی رومی جو پہلی صدی مسیحی میں گزرا ہے (ولادت و وفات کا زمانہ ۲۳ء تا ۷۹ء) اس کی شہرہ آفاق تصنیف تاریخ طبیعات (Natural History) سینتالیس جلدوں پر مشتمل ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ کتاب زیادہ محققانہ طریق سے نہیں لکھی ہوئی۔ حکیم موصوف نے اگرچہ علم الامراض پر بھی ایک کتاب لکھی لیکن چونکہ وہ رومیوں کی توہم پرستی سے مبرا نہ تھے، اس لئے متاخرین علماء و حکماء ان کے علم و فضل کے معترف نہیں۔

پلُخ: گلو، گلا، حلق۔

پلك: آنکھ کا پپوٹہ۔

پلك بندی: تشمیر، مرض پڑبال میں پلک کی ایک دستکاری ہے۔

پُوخ: رمص، آنکھ کا میل، کیچڑ، فضلہ۔

پوست: جلد، کھال۔

پوستِ خایہ: فوطہ۔

پوست رفتگی: جلد کا چھل جانا، رگڑ۔

پوست کشیدن: (حمام حیوانی دیکھو)

پوشش: جھلی، غشاء، غلاف۔

پَے: پاؤں، پٹھا، نس، عصب، وتر۔

پَے پاشنہ: عرقوب، ایڑی کی نس۔

پِیپَس: سلعہ، رسولی، دیکھو سلعہ۔

پیچش زدہ:

پیچش زدہ: زحیر، مروڑ، مرض پیچش۔

پیچش زدہ: مریض پیچش، پیچش کا بیمار۔

پیرزال: عجوز، بوڑھی عورت۔

پیر فرتوت: نہایت بوڑھا جو بچوں کی سی باتیں کرے۔

پیری: شیخوخت، بڑھاپا۔

پے زدہ: نس کٹا جس کی ایڑی کی نس کاٹ دی گئی ہو۔

نوٹ:- ایران میں بعض مجرموں خصوصاً چوروں کی ایڑی کی نس کاٹ ڈالتے ہیں جس سے کہ وہ چلنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس عمل کو پے کردن یعنی نس کاٹنا کہتے ہیں اور ایسے معمول کو پی زدہ یا نس کٹا کہتے ہیں۔

پیس: پیسی، برص، سفید کوڑھ۔

پیست: مریض برص، مریض جذام۔

پیغولہ دھن: گوشۂ دہن، باچھ۔

پیہ: چربی۔

پیہ ناک: چربیلا، موٹا۔

پیہ ناکی: موٹاپا، چربی چھا جانا۔

(......ت)

تَأَبُّل: (ع) گرم مصالحہ، جمع توابل۔ (توابل اور ابازیر کا فرق دیکھو ابازیر میں)

تَـائِیس: عورت کا ایسا بچہ جننا کہ پہلے اس کے پاؤں باہر آئیں۔

تَاثِیر: (ع) اثر کرنا، (ا) ایفکٹ Effect

تاثیر الاعصاب: (ع) کسی عضو یا حصہ جسم میں عصبی قوت کا اثر کرنا، کسی عضو کی ساخت میں عصبی شاخوں کا پھیلنا (ا) انرویشن Innervation

تَـاجُ الحَشفَه: (ع) حشفہ یا سپاری کا کنارہ، (ا) کورونا گلینڈس Corona Glandis

تَـاجُ الکُلیَه: (ع) عُنق الکُلیَه: (ع) کلاہ گردہ، (ا) سوپر ارینل کیپشوال۔ (تفصیل کیلئے دیکھو عنق الکلیہ)

تَاذِین: (ع) کان اینٹھنا، کان پر مارنا۔

تَـارِیخُ الاُنسَان: (ع) انسان کی پیدائش اور خلقت کا بیان، (ا) ایتھروپالوجی Athropology

تَارُك: (ع) فرق سر، چندیا۔

تَارِیق: (ع) بیدار رکھنا، جگائے رکھنا۔

تارِیك بین: (ف) نزدیک بین جس کی نظر دور سے کمزور ہو، (ا) شارٹ سائیڈ۔

تَارِیکی چشم: (ف) غشاوہ، دھند، غبار۔

تَـاز: (ع) زخم کا بھر آنا۔

تَاسَا: (ف) گرانی دل، رنج و غم۔

تَاسَه: (ف) دقت نفس، دوڑ دھوپ سے ہانپنا۔

تَاشُکُل: (ف) مسہ، آنس کا گٹہ

تَافتَه جگر: (ف) عاشق، مریض عشق۔

تَـاکسُد: (ع) آکسیجن کے ساتھ ملنا، (ا) آکسیڈیشن Oxidation

تَـاکُّل: (ع) کھایا جانا، ردی مادہ کا جرم عضو کو کھا لینا، یعنی اس کی ساخت کو تباہ کر دینا، (ا)

اِزدین۔

تَاکُّلُ اَسْنان: (ع) تَثَقُّب اَسْنَان: (ع) دانتوں کا گھن جانا، دانتوں کو کیڑا لگنا، (ا) ڈینٹل کیریز Dental Caries

تَاکُّلُ الْعِظَام: (ع) تَسَوُّسُ العظام: (ع) ہڈیوں کا گل جانا، ہڈیوں کا بوسیدہ ہو جانا، (ا) کےریز Caries

تَاکِین: (ع) سرین کا موٹا ہونا۔

تَالِہُ الْعَقْل: (ع) دیوانہ، پاگل۔

تَامُّل: (ع) غور وفکر کرنا، سوچنا، خیال کرنا، انجام پر نظر ڈالنا۔

تَامُور (حجاب القلب: (ع) غلاف دل، دل کا غلاف، دل کی بالائی جھلی جو اس کی حفاظت کرتی ہے، (جمع توامیر)، (ا) پریکارڈیم Pericardium

تَاناک: (ف) توتلا، کلام میں زیادہ تے (ت) بولنے والا۔

تَاوِیہ: (ع) درد سے کراہنا۔

تَانُّف: (ع) حاملہ عورت کا طرح طرح کے کھانوں کی خواہش کرنا۔

تَاَنِّی: (ع) تاخیر، درنگ، دیر کرنا، سستی کرنا۔

ثاول: (ع) آبلہ، پھپھولا۔

تَاَوُّہ: (ع) آہ آہ کرنا، کراہنا، درد سے بے قرار ہونا۔

تائید: (ع) مدد کرنا، مدد پہنچانا۔

تَب: (ف) تپ، بخار، دیکھو تپ۔

تَبّ: (ع) زیان، نقصان، ہلاکت، ہلاک ہونا، قطع کرنا۔

تَبَار: (ع) ہلاکت۔

تَبَارِیق: (ع) خیالات: (ع) خیالات چشم، ایک مرض ہے جس میں آنکھوں کے سامنے فرضی اشیاء مثلاً بھنگا مچھر وغیرہ دکھائی دیتے ہیں۔

تَب بادہ: (ف) بخار کا لرزہ یا کپکپی۔

تِبَّت: (ع) ایک شہر کا نام ہے جو نواح چین میں واقع ہے، یہاں کا مشک بہت مشہور ہوتا ہے۔

تِبَثُّر: (ع) بثور یا پھنسیاں نکلنا، (ا) پسچولیشن Pastulation۔

تَبْثِیع: (ع) زخم کا متورم ہو جانا۔

تَبَخُّر: (ع) بخور کرنا، دھونی لینا، اپنے آپ کو خوشبو لگانا۔

تَبَخُّص: (ع) آنکھ کا کھلا رہ جانا، پلکوں کا الٹ جانا۔

تَبْخِیر: (ع) بخار اٹھنا، انجرات چڑھنا، دھواں اٹھنا، بھاپ اٹھانا، ڈاکٹری میں تبخیر کے لئے مندرجہ ذیل پانچ اصطلاحیں آتی ہیں۔

(۱) اوے پوریشن Evaporation (تبخیر) یعنی کسی سیال یا جامد چیز کو کیمیاوی عمل یا ترکیب سے بخارات میں بدلنا، جیسے پانی کو آگ پر رکھ کر بھاپ یا بخارات میں تبدیل کرتے ہیں۔

(۲) ویپورائی زیشن Vaporization (تبخیر) یعنی کسی سیال یا جامد چیز کا بغیر کیمیاوی عمل یا ترکیب کے بخارات میں تبدیل ہونا جس طرح پانی بغیر کسی کیمیاوی عمل یا تصرف

کے خود بخود بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے یا مشک کافور خود بخود اڑ جاتا ہے۔

(۳) ایکسے لیشن Exhalation

(تبخیر) یعنی پانی وغیرہ سیال چیزوں کے بخارات کا جدا ہو کر اڑنا۔

(۴) فومی گیشن Fumigation

(تبخیر) یعنی کسی کمرہ وغیرہ میں چھوت دار بیماریوں کا زہر دفع کرنے کے لئے بھاپ یا دھونی دینا۔

(۵) سفومی گیشن Saffumigation

(تبخیر) یعنی کسی خشک اور جامد چیز کو آگ پر ڈال کر دھونی دینا۔

تَبْر: (ع) توڑنا، ہلاک کرنا، ہلاک ہونا۔

تَبَرُّز: (ع) تَغَوُّط: (ع) پاخانہ پھرنا، (ا) ڈی جیکشن Dejection

تَبَرُّم: (ع) استوار ہونا، مضبوط ہونا، عاجز آنا، تنگ آجانا، رنجیدہ ہونا، مانذہ ہونا۔

تِبْرِیَسہ: (ع) خراز: (ع) سبوسۂ سر، بفا، بھوسی، سر کی بھوسی، (ا) سیبوریا کیپی ٹس Seborrhoea Capitus

تَبْرِید: (ع) برودت یعنی سردی پہنچانا، ٹھنڈک پہنچانا، ٹھنڈائی، (ا) ریفریجریشن Refrigeration

نوٹ:- ریفریجریشن کی اصطلاح صرف سردی یا ٹھنڈ پہنچانے کے معنوں میں آتی ہے۔

تَبَزُّق: (ع) تھوکنا۔

تَبْزِیغ: (ع) نشتر دینا، خون نکالنا، بہانا، (ا)

لینس Lance

تَبَسُّر: (ع) تلاش کرنا، عضو کا سن ہو جانا۔

تَبَسُّم: (ع) غنچہ کا شگفتہ ہونا، کلی کھلنا، چمکنا، مسکرانا، (ا) سمائل Smile

تفصیل و فرق کے لئے دیکھو ضحک۔

تَبَصُّر: (ع) دیکھنا، پہچاننا، غور کرنا، تامل کرنا۔

تَبْصِرَہ: (ع) عینک، چشمہ، (ا) سپیکٹیکلز Spectacles

تَبَضُّع: (ع) جسم کے پوست کا پھٹ جانا، پسینہ بہنا۔

تَبْطِین: (ع) پیٹ پر مارنا۔

تَبْظِیر: (ع) ختنہ کرنا، عورت کا ختنہ کرنا، (ا) کلی ٹوری ڈاٹومی Clitoridotomy

نوٹ:- افریقہ کی بعض عورتوں میں بظر معمول سے زیادہ لمبا ہوتا ہے، اس لئے اس کو کاٹ ڈالتے ہیں لیکن دیگر ممالک کی عورتوں میں عموماً یہ صورت نہیں ہوتی۔

تَبَعْثُر: (ع) متلی، جی متلانا۔

تَبْعِید: (ع) لغوی معنی بعید کرنا، دور کرنا، جدید طبی اصطلاح میں کسی عضو مثلاً ہاتھ پیر کو جسم کے خط وسطی سے دور کرنا، (ا) ایبڈکشن Abduction

نوٹ:- تبعید کی ضد تقریب آتی ہے۔

تَبَقُّل: (ع) ساگ پات یا سبزی کھانا۔

تَبْل: (ع) عشق کا بیمار کر دینا۔

تَبَلْوُر: (ع) لغوی معنی بلور بننا، یا بلور بنانا، طبی معنی قلمیں بندھنا یا قلمیں باندھنا جیسا کہ کوزہ

مصری کی قلمیں بناتے ہیں، (ا) کرسٹے لائی زیشن Cristalization

تَبْلِید: (ع) بلید کرنا، ست وکند کرنا، جدید اصطلاح طب میں کسی شہر کی آب و ہوا کا موافق آنا، کسی شہر کی آب وہوا کا عادی ہو جانا۔

تَبْلِیع: (ع) نگلنا۔

تِبْنِی: (ع) قارورہ کی ایک قسم ہے جس کا رنگ بھوسہ بھگوئے ہوئے پانی کی مانند ہلکا زرد ہوتا ہے۔

تَبَوُّغ: (ع) جوش مارنا، غلبہ کرنا، غالب ہونا، خون کا کھول جانا۔

تَبَوُّل: (ع) بول کرنا، پیشاب کرنا، موتنا، (ا) یوری نیشن Urination، مکچو ریشن Micturation

تَبْیارَہ: (ف) لرزہ، کپکپی۔

تِبْیان: (ع) واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا، ظاہر و آشکارا کرنا۔

تَپ: (ف) حمیٰ، بخار، (ا) فیور Fever

نوٹ:۔ تفصیل وتطبیق واقسام کے لئے دیکھو حمیٰ۔

تپ بلغمیہ: (ف) تپ بلغمی، حمیٰ بلغمیہ، بلغمی بخار۔

تپ بلغمی لازم: (ف) لثقہ، لازمی، بلغمی بخار۔

تپ بیہوشی: (ف) حمیٰ غشیہ، بیہوشی کا بخار۔

تپ چہارم: (ف) حمیٰ ربع، چوتھیہ بخار۔

تپ پنج روزہ: (ف) حمیٰ خماسیہ، پنج روزہ بخار۔

تپ خالہ: (ف) تبخالہ، عقبول، بخار کے بعد ہونٹ پر کے آبلے۔

تپ خزاں: (ف) حمیٰ خریفیہ، موسم خزاں کا بخار۔

تپ خلطی: (ف) حمیٰ خلطیہ، خلطی بخار۔

تپ خونی: (ف) حمیٰ دمویہ، خونی بخار۔

تپ دِق: (ف) حمیٰ دقیہ، تپدق، کھانسی بخار۔

تپ زدہ: (ف) منفوض، جس کو جاڑا بخار آتا ہو

تپ زرد: (ف) حمیٰ صفر، زرد بخار۔

تپ سُرخ: (ف) حمیٰ قرمز، سرخ بخار۔

تپ سوداوی: (ف) حمیٰ سوداویہ، سوداوی بخار

تپ سوزشی: (ف) حمیٰ ورمیہ، ورم کا بخار۔

تپ سیاہ: (ف) حمیٰ اسود، سیاہ بخار۔

تپش: (ف) سوزش، گرمی۔

تپ شدید: (ف) حمیٰ حادہ، سخت بخار۔

تپ صفراوی: (ف) حمیٰ صفراویہ، صفراوی بخار

تپ عفونتی: (ف) حمیٰ عفنہ، عفونتی بخار۔

تپ غدوی: (ف) حمیٰ غددیہ، غدوی بخار۔

تپ غلیانی: (ف) سونوخس، خون کے جوش کا بخار۔

تپ قحطی: (ف) حمیٰ قحطیہ، کال کا بخار۔

تپ کُہنہ: (ف) حمیٰ مزمنہ، پرانا بخار۔

تپ گرم: (ف) حمیٰ صالبہ، گرم بخار۔

تپ لرز: حمی ناقدہ، جاڑا بخار۔

تپ لوز: (ف) حمی مُحرقہ، مُحرقہ بخار،

تپ مُحرقہ: (ف)

میعادی بخار۔

تپ مرکّبہ: (ف) حمی مرکبہ، مرکب بخار۔

تپ نزلی: (ف) حمی نزلیہ، نزلہ کا بخار۔

تپ نزلی وبائی: (ف) حمی نزلیہ وبائیہ، انفلوانزا Influenza

تپ نوبتی: (ف) حمی متقطعہ، باری کا بخار۔

تپ نہاری: (ف) حمی نہاریہ، دن کا بخار۔

تپ نیزاری: (ف) حمی جامیہ، نیزار کا بخار، دلدلی بخار۔

تپ وبائی: (ف) حمی وبائیہ، وبائی بخار، جنگی بخار، انفلوئنزا

تپ ورمی: (ف) حمی ورمیہ، ورم کا بخار۔

تپ ہرروزہ: (ف) حمی مواظبہ، روزانہ بخار۔

تپ یکروزہ: (ف) حمی یوم، ایک دن کا بخار۔

تَتَبُّع: (ع) تلاش کرنا، ڈھونڈھنا، پیروی کرنا۔

تَثَاؤُب: (ع) دہن درد، فازہ، جماہی، جماہی لینا، (ا) یانگ Yawning

تَثَقُّب: (ع) چھد جانا، سوراخ دار ہو جانا، سوراخ کرنا، (ا) پوفوریشن Perfortion

تَثَقُّبُ الاَسنَان: (ع) تاَکُّلُ الاَسنَان: (ع) دانتوں کا سوراخ دار اور کھوکھلا ہو جانا، دانتوں میں کیڑا لگنا، (ا) ڈینٹل کیریز Dental Caries

تَثَنِّی: (ع) دوہرا ہونا، لچکنا، پھر جانا، مڑ جانا۔

تَثوِیر: (ع) ثوران میں لانا، برانگیختہ کرنا، اٹھانا، ابھارنا، خواہش دلانا۔

تَجَاسُر: (ع) ہلانا، جنبش کرنا، حرکت دینا، شوخی کرنا۔

تَجَانُس: (ع) لغوی معنی دو چیزوں کا ہم جنس اور ہم شکل ہونا، جدید طبی معنی اولاد کا اپنے والدین کے مشابہ ہونا، (ا) ہوموجے نے سس Homogenesis

تَجَاوِیف: (ع) جمع ہے تجویف کی، اعضاء کی اندرونی فضائیں، (ا) کیویٹیز Cavities

تَجَبُّن: (ع) دودھ کا جم جانا، پنیر بن جانا، گاڑھا ہو جانا، (ا) کوایگولے ٹنگ Coagulating

تَجبِیَہ: (ع) پیٹھ خم کر کے کھڑے ہونا، اوندھے منہ گر پڑنا۔

تَجبِیر: (ع) ٹوٹے ہوئے عضو کو باندھنا، ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھنا، (ا) سیٹنگ Setting

تَجثِیم: (ع) چھاتی کے بل لٹانا۔

تَجَدُّد: (ع) جدید کرنا، نیا بنانا، جدید طبی معنی جسم کی کسی مفقود یا ماؤف ساخت کا ازسرِنو پیدا ہونا، (ا) ری جنریشن Regeneration

تَجَذُّم: (ع) مرض جذام میں مبتلا ہونا، ٹنڈا ہونا۔

تَجرُبَہ: (ع) آزمائش، امتحان، آزمانا، جانچنا، قواعد کلیہ یا مشاہدہ سے جو باتیں معلوم ہوئی ہیں ان کا استعمال کرنا، (ا) ٹیسٹ Test، ایکس پیری منٹ Experiment

تَجَرجُر: (ع) شراب یا شربت وغیرہ کا غٹ غٹ [illegible] (۲) لمبا

گھونٹ پینا

تَجَرُّدْ: (ع) مجرد رہنا، بیاہ نہ کرنا، ننگا ہونا۔

تَجَرُّعْ: (ع) گھونٹ گھونٹ پینا۔

تَجْرِیْج: (ع) سر مونڈھنا۔

تَجْرِیْح: (ع) زخمی کرنا، سخت زخمی کرنا۔

تَجْرِیْد: (ع) لغوی معنی خالی کرنا، جدا کرنا، طبی معنی کسی مرکب میں سے ایک جز کو جدا کرنا، (ا) ابسٹرکشن Abstraction

تَجَزِّی: (ع) پارہ پارہ ہونا، تقسیم ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

تَجْزِیَہ: (ع) تَفْرِیْق: (ع) تقسیم کرنا، جدا جدا کرنا، مختلف باہم ملے ہوئے اجزاء کو جدا جدا کرنا، (ا) انے لے سس Analysis

تَجَسُّسْ: (ع) ڈھونڈھنا، تلاش کرنا۔

تَجَسُّمْ: (ع) جسم اختیار کرنا، (۲) بڑے جسم والا ہونا۔

تَجَشِّی: (ع) ڈکار، ڈکار آنا، (ا) ارکٹیشن Eructation

تَجَشِّیَہ: (ع) ڈکار لینا۔

تَجَعْجُعْ: (ع) درد و رنج سے تڑپنا، یا زمین پر لوٹنا۔

تَجْعِیدُ الشَّعْر: (ع) بالوں کو موڑنا، یعنی ان کو گھونگریالے بنانا۔

تَجْفِیْف: (ع) لغوی معنی خشک کرنا، سوکھانا، اصطلاح طب میں کی معدنی یا نباتی چیز کو دھوپ میں یا سایہ میں یا آگ میں رکھ کر سوکھانا۔

نوٹ:۔ تجفیف کا لفظ عموماً معدنی چیزوں کے خشک کرنے پر بولا جاتا ہے جس کو ڈاکٹری میں ایکسی کیشن Exsiccastion کہتے ہیں اور تنشیف کا لفظ عموماً نباتی چیزوں کو خشک کرنے پر اطلاق کیا جاتا ہے جس کو ڈاکٹری میں ڈیسی کیشن Desiccation کہتے ہیں۔ لیکن کبھی تجفیف و تنشیف کا لفظ بدن اور اَعضاء اور زخموں کی رطوبات خشک کرنے کیلئے بھی طب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

تَجَلُّدْ: (ع) تَصَقِّیْع: (ع) منجمد ہوجانا، برف بن جانا، پالا مارنا، ڈاکٹری میں منجمد ہونے اور پالا مارنے کو بالاشتراک کانجی لیشن Congelation کہتے ہیں اور صرف منجمد ہونے کو فریزنگ Freezing اور صرف پالا مارنے کو فراسٹ بائٹ Frost-bite کہتے ہیں۔

تَجْلِیْد: (ع) پوست اتارنا، کھال دور کرنا، مونڈنا۔

تَجَمُّدْ: (ع) منجمد ہونا، بستہ ہونا، سخت ہونا، ڈاکٹری میں رطوبات کے منجمد اور بستہ ہوجانے کو کوا گیولیشن Coagulation کہتے ہیں اور اَعضاء اندرونی مثلاً پھیپھڑے وغیرہ کی سختی کو کن سالیڈیشن Consolidation سے موسوم کرتے ہیں۔

تَجَمُّعْ: (ع) جمع ہونا، (ا) اکیومیولیشن Accumulation

تَجَمُّعُ الخُرَاج: (ع) پھوڑے میں پیپ کا جمع ہوجانا، پھوڑے کا پیسا جانا، (ا) گیدرنگ Gathering

تَجَمُّعُ الصَّدِیْد: (ع) پیپ کا کسی جوف

بالخصوص غلاف الریہ میں جمع ہو جانا، (ا) امپائی ایما Empyema

تَجْمِید: (ع) بستہ کر دینا، جما دینا، منجمد کر دینا۔

تَجَنُّب: (ع) یکسو ہونا، ایک طرف ہو جانا، دور ہونا۔

تَجَنُّن: (ع) مجنوں ہونا، دیوانہ ہونا۔

تَجْنِین: (ع) دیوانہ بنانا، بیوقوف بنانا۔

تَجَوُّخ: (ع) آبلہ پھوٹ جانا، پھوڑے سے پھوٹ کر پیپ وغیرہ رواں ہونا۔

تَجْوِید: (ع) جید کرنا، اچھا کرنا، درست کرنا، اصطلاح طب میں ہضم کو جید اور بہتر بنانا۔

تَجْوِیف: (ع) جوف، عضو کے اندر کا فضا، پول جیسے تجویف معدہ یعنی معدہ کا فضا یا جوف، جمع تجاویف، (ا) کیویٹی Cavity

تَجْہِیز: (ع) تحضیر: (ع) لغوی معنی طیار کرنا، فن دواسازی میں کسی دوا کا مرکب طیار کرنا یا کسی دوا کا مرکب، فن تشریح میں کسی مردہ جسم کو تعلیم تشریح کے لئے طیار کرنا، ہر دو معنی کیلئے، (ا) پرے پے ریشن Preparation

تَجَیُّف: (ع) لاش کا سڑنا۔

تَحَاسِیس: (ع) ابتدائی دردِ زہ، خفیف دردِ زہ، وہ خفیف درد جو وضع حمل سے پہلے ہوتا ہے۔

تَحَبُّبَات: (ع) زخم پر کے انگور، (ا) گرانیولیشن Granulation

تَحْبِیل: (ع) باردار کرنا، حاملہ کرنا۔

تَحْت: (ع) نیچے، ضد ہے فوق کی، (ا) انڈر Under، سب Sub

تَحْتُ التَّرْقُوَہ: (ع) ہانس یا ہنسلی کے نیچے کا مقام وغیرہ (ا) سب کلیوین Subclavian

نوٹ:- فن تشریح میں یہ لفظ شریان یا ورید وغیرہ کے مقام کو ظاہر کرنے کے لئے بولا جاتا ہے جیسے شریان تحت الترقوہ یعنی ہنسلی کے نیچے کی شریان۔

تَحْتُ الْجِلْد: (ع) زیر جلد، جلد کے نیچے، (ا) سب کوٹے نیس Subcutaneous، ہائی پوڈرمک Hypodermic

نوٹ:- سب کوٹے نیس کا استعمال جلد کے نیچے کی ساخت کے ساتھ مخصوص ہے اور ہائی پوڈرمک کا استعمال زیر جلد پچکاری کے لئے ہوتا ہے۔

تَحْتُ الْحِجَاج: (ع) زیر خانہ چشم، خانہ چشم کے نیچے، (ا) انفرا آربیٹری Infraorbitary

تَحْتُ الذَّقَن: (ع) زیر زنخدان، ٹھوڑی کے نیچے، (ا) سب مینٹل Submental

تَحْتُ الْفَك: (ع) جبڑے کے نیچے، (ا) سب میگزلری Submaxillary

تَحْتُ اللِّسَان: (ع) زیر زبان، زبان کے نیچے، (ا) سب لنگوئل Sublingual

تَحْتُ الْمِزْمَار: (ع) زیر مزمار، مزمار کے نیچے ہائپوگلاٹس Hypoglottis.

نوٹ:- مزمار کی تفصیل دیکھو اپنے موقع پر۔

تَحْجِیر: (ع) دوا کی گولیاں باندھنا۔

تَحَجُّرْ: (ع) تجمّد: (ع) لغوی معنی پتھرا جانا، اصطلاح طب میں جسم کی کسی ساخت کا پتھرا جانا، جیسے تحجر المفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا) تحجر الجفن (پلکوں کا پتھرا جانا) جدید اصطلاح طب میں کسی سیال مادہ کا غلیظ و سخت ہوجانا، (ا) کنکریشن Concretion

نوٹ:۔ فن جراحی میں کنکریشن کا استعمال دو متفرق اعضاء مثلاً دو انگلیوں کے باہم جڑ جانے پر بھی بولا جاتا ہے۔

تَحَجُّرُ اَجْفان: (ع) پپوٹوں کا پتھرا جانا یا سخت ہوجانا، ایک قسم کا سوداوی ورم جو پپوٹوں کے کناروں میں ہوتا ہے۔

تَحَجُّرُ مَفَاصِل: (ع) التصاق مُفْصَل: (ع) جوڑوں کا سخت ہوجانا، جوڑوں کا پتھرا جانا، (ا) روماٹائیڈ آرتھرائی ٹس Rheumatoid Arthritis، انکی لوسس Ankylosis

تَحَجُّمْ: (ع) (ا) حجامت کرنا، پچھنے لگانا، (۲) پستان کا ابھرنا۔

تَحَدُّبْ: (ع) حُدْبَۃ المُقَدَّم: (ع) تقصّع: (ع) آگے کو کُب نکلنا، پشت کے مہروں کا سامنے کو سرک جانا (ا) لارڈوسس Lordosis

تَحْدِیْد: (ع) باڑ لگانا، کسی چیز کی حد مقرر کرنا۔

تَحْدِیْر: (ع) لکڑی کی ضرب سے عضو کا متورم ہوجانا، نیچے ڈھلک آنا۔

تَحْدِیْق: (ع) گرد آنا، گھورنا، تاڑنا، غور سے دیکھنا۔

تَحْذِیْر: (ع) خوف دلانا، ڈرانا۔

تَحَرُّز: (ع) بچنا، پرہیز کرنا۔

تَحَرُّس: (ع) خود کو کسی چیز سے محفوظ رکھنا، بچانا۔

تَحَرُّك: (ع) حرکت کرنا، ہلنا، حرکت، جنبش، (ا) موبیلیٹی Mobility

تَحَرُّكِ اَسْنان: (ع) دانتوں کا ہلنا۔

تَحَرُّك سُرَّہ: (ع) ناف کا ٹل جانا، ناف کا سرک جانا، یہ ایک غلط العام نام ہے ایک مرض کا جس سے آنتوں میں پیچش ہوکر دست آتے ہیں، عطائی لوگ اس مرض کا پیٹ کی مالش سے علاج کیا کرتے ہیں۔

تَحْرِیْق: (ع) جلانا، پھونکنا، کشتہ بنانا۔

تَحْرِیْك: (ع) لغوی معنی حرکت دینا، برانگیختہ کرنا، ابھارنا، اصطلاحی معین مادہ کو ایک عضو سے دوسرے عضو میں لے جانا، (ا) ایکسائی ٹیشن Excitation، سٹی میولیشن Stimulation، موبیلیٹی Mobility

تَحْزِیْر: (ع) دانت پیسنا، دانت کرکرانا۔

تَحْسِیْف: (ع) مونچھیں مونڈنا۔

تَحَشْحُش: (ع) ہلنا، حرکت کرنا، پراگندہ ہونا۔

تَحْشِیْف: (ع) آنکھیں میچ کر دیکھنا، چندھے پن سے دیکھنا۔

تَحْضِیْر: (ع) تجهیز: (ع) لغوی معنی تیار کرنا، فن دواسازی میں کی دوا کا مرکب تیار کرنا یا کسی دوا کا مرکب، فن تشریح میں کسی مردہ جسم کو تعلیم تشریح کیلئے تیار کرنا، (ا) پریپریشن

Preparation

تَخْطِیط: (ع) کھانے کو کھانا۔

تَحْقِیْق: (ع) دریافت کرنا، پتہ چلانا، کھوج لگانا۔

تَحَلُّب: (ع) (۱) پسینہ بہنا، (۲) منہ سے رال ٹپکنا، (۳) آنکھ سے آنسو بہنا۔

تَحَلُّل: (ع) ترکیب کا بگڑ جانا، گھل جانا، فساد، بگاڑ، اصطلاحی معنی مواد کا نامعلوم طور پر جسم سے خارج ہوجانا، (۱) ڈی کمپوزیشن **Decomposition**

تَحْلِیْل: (ع) حل کرنا، گھولنا، کھولنا، گرہ کھولنا، اصطلاح طب میں (۱) استفراغ غیر محسوس یعنی جسم سے کسی مادہ کا نامعلوم طریقہ پر خارج ہوجانا، (۲) کسی خشک دوا کو کسی سیال میں ڈال کر حل کرنا، ڈاکٹری میں اس اصطلاح تحلیل کے مقابل مندرجہ ذیل پانچ اصطلاحیں آتی ہیں، (۱) انے لے سس **Analysis**، ڈایالے سس **Dialysis**، ڈی کمپوزیشن **Decomposition**، ریزولیوشن **Resolution**، سولیوشن **Solution**

نوٹ:- (۱) انے لے سس کے لغوی معنی کھولنا، اصطلاحی معنی کسی مرکب جسم کو اس کے اجزاء مفردہ میں تفریق کرنا۔ (۲) ڈایالے سس، اس کے لغوی معنی کھولنا اور اصطلاحی معنی مختلف قسم کے باہم ملے ہوئے مادوں کو کسی سیال میں حل کر کے جدا کرنا مثلاً ریت ملی ہوئی کھانڈ کو پانی میں جدا و ممتاز کرنا۔ (۳) ڈی کمپوزیشن، اس کے لغوی معنی ہیں متفرق ہونا، اصطلاحی معنی کسی جسم کا فاسد و متفرق ہوجانا، تفرق و فساد۔

(۴) ریزولیوشن، لغوی معنی حل کرنا، اصطلاحی معنی سوزش کا رفع ہوجانا، ورم کا تحلیل ہوجانا۔ (۵) سولیوشن، لغوی معنی حل کرنا، اصطلاحی معنی کسی خشک دوا کو کسی سیال میں حل کرنا

تِحْلِیْل: (ع) احلیل، سوراخ ذکر، ذکر یعنی عضو مخصوص کا سوراخ، (۲) پستان کا سوراخ۔

تَحْلِیْلُ الْحُصَات: (ع) تذویب الحصات: (ع) مثانہ میں پتھری کو تحلیل کرنا، پتھری کو گھلانا، (۱) لیتھوڈایالے سس **Lithodialysis**

نوٹ:- لیتھوڈایالے سس کے دو معنی آتے ہیں، (۱) ادویہ محللہ کے ذریعے مثانہ میں پتھری کو تحلیل کرنا جس کے مقابل مذکورہ بالا عربی اصطلاح بولی جاتی ہے، (۲) کسی آلہ کے ذریعے مثانہ میں پتھری کو ریزہ ریزہ کرنا جس کے مقابل جدید اطبائے مصر تفتیت الحصات کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

تَحْلِیْل کَمِّی: (ع) کسی مرکب کے مختلف اجزاء کی باہمی نسبت مقدار دریافت کرنا، (۱) کوانٹی ٹے ٹیو انے لے سس **Quantitative Analysis**

تَحْلِیْلُ الْکُهْرُبَائِیَّہ: (ع) بجلی کی قوت سے کسی مرکب کو تحلیل کرنا (۱) الکٹرولائی سس **Electrolysis**

تَحْلِیْل کَیْفِی: (ع) کسی مرکب کے ارکان و بسائط یعنی ترکیبی اجزا کی ماہیت و اصلیت معلوم کرنا۔ (۱) کوالی ٹیٹو اینے لائسس **Qualitative Analysis**

تَحْمِیْر: (ع) لغوی معنی سرخ کرنا، طبی معنی جلد

کو سرخ کرنا، یہ ایک پرانا طریقہ علاج تھا جس میں اعضائے مفلوجہ و مسترخیہ پر تخم انجرہ مل کر وہاں سرخی و خراش پیدا کیا کرتے تھے، (ا) آرٹی کیشن Urtication

تَحْمِیص: (ع) لغوی معنی بھوننا، شگفتہ کرنا، اصطلاح طب میں کسی نباتی یا معدنی دوا کو آگ پر رکھ کر خشک کرنا، یا بھوننا۔ جیسے کہ بعض تخموں کو بریاں کیا جاتا ہے یا پھٹکری و سہاگہ کو شگفتہ کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال زیادہ تر بزور پر ہی ہوتا ہے، (ا) ٹوری فیکشن Torrefaction

تَحَنُّب: (ع) کمر کا خمیدہ ہونا۔

تَحْنِیك: (ع) نوزائیدہ بچے کے حلق میں شہد لگانا۔

تَحَوُّل: (ع) رَوُغ: (ع) بدل جانا، پھر جانا، حوالہ، سپرد کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ پھر جانا، اصطلاح طب میں مادۂ مرض کا ایک جگہ سے دوسری جگہ پھر جانا، (ا) ڈیری ویشن Derivation، ایبریشن Aberration

تَحْوِیل: (ع) لغوی معنی حوالہ کرنا، پھرانا، جدید اصطلاح طب میں غیر طبعی ولادت کے وقت الٹے بچے کو سیدھا کرنا، (ا) ورژن Version، ٹرننگ Turning

تَحَیُّض: (ع) حیض، حیض آنا، (ا) منٹروایشن Mentruation

تَحْیُونُ الدَّم: (ع) خون کا صاف ہونا، پھیپھڑوں میں آکر خون کا آکسیجن جذب کرکے لطیف ہوجانا، ہیماٹوسس Hoematosis

تَحْیِیض: (ع) حائضہ سے جماع کرنا۔

تَخَازُر: (ع) بغور دیکھنے کے لئے پپوٹوں کو ذرا سکیڑنا۔

تَخَالِیف: (ع) رحم کی مروڑ۔

تَخَبُّط: (ع) خبطی اور بیوقوف ہونا۔

تَختَاخ: (ع) توتلا، ہکلا، جس کی زبان میں لکنت ہو۔

تَختَه بَند: (ف) چھوٹی چھوٹی کھپچیاں جو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھی جاتی ہیں۔

تَختَه شانه: (ف) لوح، شانہ کی ہڈی۔

تَخَثُّرُ الدَّمُ فِی الْاَوْعِیَّه (تَجَلُّطُ الدَّم فِی الْاَوْعِیَّه): (ع) رگوں میں خون کا سُدّہ پڑ جانا۔ رگوں میں خون کا لوتھڑا بن جانا۔ (انگریزی) تھرامبوس۔

تَخَدُّر: (ع) سست ہونا۔ بے حس ہونا۔ سُن ہونا، ٹھٹھرنا (ا) نارکوسس Narcosis

تَخْدِید: (ع) لاغر و دبلا ہونا۔

تَخْدِیر: (ع) سست کرنا، بے حس کرنا، سن کرنا، ٹھٹھرانا (ا) نارکوسس Narcosis

تَخْرِیس: (ع) زچہ کو غذا دینا۔ زچہ کے لئے غذا بنانا۔

تَخْرِیط: (ع) دوا کا دست جاری کردینا۔

تَخْرِیف: (ع) لغوی معنی بیہودہ گوئی، خرافات بکنا، طبی اصطلاحی معنی توہمات کاذبہ، تصورات باطلہ بے بود یا نابود چیزوں کا محسوس کرنا (ا) ہے لوسی نیشن Hallucination

تَخَزُّف: (ع) جسم کا بھر بھرانا، سوجنا، پھولنا۔

تَخَزُّم : (ع) کانٹا چبھنا۔

تَخَشُّب : (ع) لغوی معنی لکڑی بن جانا۔ لکڑی کی مانند ہو جانا، لیکن جدید طبی اصطلاح میں یہ مرض جمود وشخوص کے لئے بولا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو جمود (ا) کیٹالپسی Catalepsy۔

تَخَشُّن : (ع) سخت یا کھردرا ہو جانا۔

تَخَضخُض : (ع) حرکت کرنا۔

تَخفِیف : (ع) سکی لغوی معنی گھٹانا، کم کرنا، ہلکا کرنا، طبی اصطلاحی معنی تسکین دینا، آرام دینا (ا) مٹی گیٹ Mitigate

تَخَلخُل : (ع) لغوی معنی کھوکھلا پن، اصطلاحی معنی کسی چیز کے حجم کا بڑھ جانا، یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ (ا) حقیقی (۲) مجازی۔ چنانچہ حقیقی وہ ہے کہ جسم اپنی اصلی مقدار سے بغیر دوسرے جسم کے ملے بڑھ جائے۔ جیسے پانی جوش کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ اس کی ضد تکاثف حقیقی ہے۔ جس میں جسم بغیر کسی جز کے گھٹائے کم ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ پانی جوش کے بعد۔ اور مجازی وہ ہے، کہ کوئی جسم اپنی اصلی مقدار سے دوسرے جسم کے داخل ہونے کے باعث بڑھ جائے۔ جیسے دھنکی ہوئی روئی ہو، داخل ہو جانے کے سبب بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کی ضد تکاثف مجازی ہے۔ جس میں داخل شدہ جسم کے نکلنے سے حجم کم ہو جاتا ہے، جیسے دھنکی ہوئی روئی کے دبانے سے اُس کا حجم کم ہو جاتا ہے۔

تَخَلخُلُ الاَسنَانُ : (ع) دانتوں کا ڈھیلا پڑ جانا (ا) اگومفی اے سس Agomphiosis

تَخَلُّف : (ع) خلیفہ بنانا۔ بدل کرنا۔ قائم مقام بنانا۔

تَخلِیط : (ع) خلط ملط کرنا۔ ملانا۔ کئی قسم کی غذا ایک وقت میں کھانا۔ بدپرہیزی کرنا۔ اس کے مقابل میں حمیہ (پرہیز کرنا) ہے۔ جسے دیکھو۔

تُخمَہ (ع) **بطلان ھضم** (ع): غذا کا معدہ میں بالکل ہضم نہ ہونا۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ (ا) ڈِس پیپسیا Dyspepsia

تخمہ اور بطلان ہضم کا فرق حکیم علی کہتا ہے، کہ جب کھانا معدہ میں ہضم نہیں ہوتا۔ اُس میں دو صورتیں قابل وقوع ہوتی ہیں۔ یا تو وہ فاسد اور غیر صالح کیفی کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے یا معمولی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ اول الذکر کو تخمہ اور آخر الذکر کو بطلان ہضم کہتے ہیں۔

تَخَمُّر : (ع) خمیر بننا۔ خمیر اُٹھنا۔ (ا) فرمن ٹیشن Fermentation

تَخمِیر : (ع) خمیر اُٹھانا۔ خمیر بنانا۔

تَخوِیف : (ع) خوف دلانا۔ ڈرانا۔

تَخَیُّظ : (ع) بالوں کا سفید ہونے لگنا۔

تَخَیُّل (ع) **مَنظَر کِذب** : (ع) لغوی معنی خیال بندھنا، طبی معنی کسی بے بود چیز کا خیال بندھنا یا گمان ہونا۔ وہم وگمان۔ خیال تصور کاذب (ا) اِلیوژن Illusion فین ٹزن Phantasm

تَخَیُّلات : (ع) خیالات چشم۔ خیالی یا جھوٹی اشکال مثلاً سفید یا سیاہ چھوٹے چھوٹے حلقوں یا چکروں یا چنگاریوں وغیرہ کا آنکھوں کے سامنے دکھائی دینا، یہ حالت نزول الماء کا مقدمہ ہوتی ہے۔ یعنی یہ جب مستحکم ہو جائے، تو مرض نزول

الماء (موتیابند) کی بیماری ہو جاتی ہے۔ کبھی تبخیر میں بھی یہ عارضی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور مرض قریب نظری (قصر البصر ۔ مائی اوپیا) میں بھی یہ ایک علامت ہوتی ہے۔

(۱) مسی والی ٹین ٹیز Muscae Volitantes

تَداخُل : (ع) ایک غذا کے ہضم ہونے سے پہلے دوسری غذا کھالینا۔ کھانے پر کھالینا۔ (۲) ایک دوسرے میں داخل ہونا۔

تَدارُک : (ع) تلافی کرنا۔ بدلہ کرنا۔ فوت شدہ چیز کو پانا۔ علاج کرنا۔

تَداوِی : (ع) دوا کرنا۔ علاج کرنا۔

(۱) میڈی کیشن Medication

ٹریٹمنٹ Treatment

تَدبُّر : (ع) فکر و اندیشہ کرنا، سوچنا، حقیقت دریافت کرنا۔

تَدبِیر : (ع) لغوی معنی سوچنا۔ تصرف کرنا۔

اصطلاح طب میں (۱) اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف کرنا۔ (۲) غذا میں تصرف کرنا۔ (۳) دوا کی اصلاح کرنا۔ (۴) حقنہ یعنی عمل دینا۔ (۵) چارہ۔ علاج

(۱) رے جی من Regimen

تَدجِیل : (ع) لغوی معنی جھوٹ بولنا، فخر و تعلی کرنا۔ طبی معنی بغیر علم و اصول کے علاج کرنا۔ عطائیانہ علاج۔ انگریزی میں اس طریق علاج کو کوئیکری Quackery اور ایسے معالج یعنی عطائی کو کوئیک Quack کہتے ہیں۔

تَدَحْرُج : (ع) بھٹکیں ... ہونا۔

تَلَمُّمْ : (ع) خون بننا۔ کیلوس کا خون میں تبدیل ہونا (انگریزی) سینگوئی فی کیشن Sanguifieation

تَدْمِیْم : (ع) آنکھ کے پپوٹے پر طلاء یا لیپ کرنا۔

تَدْمِیَہ : (ع) خون بہانا۔ زخمی کر کے خون بہانا۔

تَدْنِیْق : (ع) آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا یا دب جانا۔

تَدَوُّد (ع) تَدْوِید : (ع) کیڑے پڑ جانا۔ بالخصوص پیٹ میں کیڑے پڑ جانا۔

(ا) اِن ورمی نیشن Invermination

تَدْھِیْن : (ع) مالش کرنا۔ کسی عضو پر تیل لگا کر ملنا (انگریزی) لوبری فی کیشن Lubrification

تَدْیِید : (ع) کیڑے پڑنا۔ کرم پڑنا۔

تَذَبْذُبْ : (ع) ہلنا۔ ڈلنا۔ حرکت کرنا۔ تردد کرنا۔

تَذْراف : (ع) آنسو بہنا۔ آنسو بہانا۔

تَذَرُّق : (ع) آنکھوں کو دودھ اور پانی سے دھونا۔ آنکھوں میں دوا کا سُرمہ لگانا۔

تَذْرِیْح : (ع) ذراریح یا تیلنی مکھی غذا میں ملا کر اُس کو زہریلا بنانا۔

تَذْفِیْف : (ع) گھائل کو مار ڈالنا۔

تَذَکُّرْ : (ع) یاد کرنا۔ بھولی ہوئی بات کا یاد کرنا۔

تَذْکِرَہ : (ع) یادگار۔ یادداشت یاد۔ ذکر۔

تَذْکِرَہ طِبّیَہ : (ع) نسخہ۔ تحریری طریقہ علاج یعنی دوا کے بنانے اور دینے وغیرہ کی تحریری ہدایت (ا) پریس کرپشن Prescripton

فارمولا Formula

نوٹ : نسخہ یا علامت۔ نسخہ کو ڈاکٹری میں رسے کی پی Recipe بھی کہتے ہیں۔ جس کے لغوی معنی ہیں ہے یعنی مندرجہ ذیل ادویہ لے۔

تَذَوُّق : (ع) بار بار چکھنا۔

تَذْوِیْب : (ع) پگھلانا۔ گلانا۔

تَرّ : (ع) کاٹنا۔ کٹ جانا۔ ہڈی کا باہر نکل آنا، موٹا اور پر گوشت ہو جانا۔

تُرَابْ : (ع) گرد۔ خاک۔ جمع اَتربہ و تربان۔

تَرَاجُوس (ع) تَراکوس (ع) وَتَدُالْاُذن: (ع) رُخسار کی طرف کان کا چھوٹا سہ گوشہ ٹری دار اُبھار۔ (انگریزی) ٹرے گس Trigus

نوٹ: تراجوس و تراکوس دونوں ٹرے گس کے معرب ہیں۔

تِرَاز : (ع) اچانک موت۔ جھٹ پٹ موت ناگہانی موت۔

تَرَاقِیْ : (ع) جمع ہے ترقوہ کی۔ ہنسلی کی ہڈی۔

تَرَاکُمْ : (ع) جمع ہونا۔ تہ بتہ جمنا۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ ڈھیر لگ جانا (ا) اگلومی ریشن Agglomiration

تَرَائِبْ : (ع) جمع ہے تریبہ کی۔ استخوانہائے سینہ، سینہ کی ہڈیاں یا چار پسلیاں دائیں طرف کی۔ اور چار بائیں طرف کی یا پستان اور ہنسلی کے درمیان کی جگہ۔ یا دونوں آنکھیں، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں۔

تِرْب : (ع) ہمعمر، ہمسن، ہمزاد، ہمجولی۔

تَرَبُّع : (ع) چارزانو ہو کر بیٹھنا۔

تربق : (ع) اگردن کے بل لٹکنا۔

ترہل : (ع) (۱) عورت کا بہت گوشت دار ہونا بالخصوص رانوں اور چھاتی کا (۲) بھر بھرانا بلغم رقیق سے ہاتھ پیر وغیرہ کا پھول جانا۔

تربند : (ف) زخم پر پانی پٹی باندھنا۔

تربہ : (ع) انگلی کا سرا۔ جمع تربات۔

ترتیب : (ع) ہر ایک چیز کو اپنے اپنے مرتبہ پر رکھنا (انگریزی) کلاسی فی کیشن Classification

ترثن : (ع) عورت کا اپنے چہرہ پر غمرہ یا غازی وغیرہ لگانا۔

ترجرج : (ع) کانپنا۔ ہلنا۔

ترح : (ع) غم۔ اندوہ۔ رنج۔

ترخ : (ع) خفیف پچھنے لگانا۔ خفیف پچھنہ۔ (ا) سکاری فی کیشن Scarification

ترخفج : (ف) کابوس۔ خواب میں ڈرنا۔ (ا) نائٹ میئر Night mare

ترخیہ : (ع) اسہال غیر دموی۔ بغیر خون کے دست آنا۔

ترخذ : (ع) آمدورفت۔ گشت لگانا۔ شک فکر۔

تردماغ : (ع) سرخوش۔ مسرور۔ عقلمند۔ صاحب شعور۔

ترس : (ع) سپر۔ ڈھال۔ سخت تیر۔

ترسی : (ع) ڈھال نما چیز۔ اصطلاح تشریح میں غضروف ورقی یعنی ڈھال نما کرّی یہ حنجرہ کی پانچ کریوں میں کی سب سے بڑی کرّی ہے۔ جو دراصل دو پہلوی ٹکڑوں سے مل کر بنی ہوتی ہے۔

اسی کی بلندی کو اردو میں کنٹھ کہتے ہیں۔ (ا) تھائیرائیڈ کارٹلیج Thyroid Cortilage

ترشح : (ع) رطوبت کا مسامات سے تراوش پانا۔ ٹپکنا۔ رسنا۔ پھوہار پڑنا۔

ترشیح : (ع) لغوی معنی ٹپکانا۔ علم الادویہ میں کسی سیال دوا کو ٹپکانا۔ صاف کرنا۔

(ا) فلٹریشن Filteration

پرکولیشن Perculation

ترشیخ : (ع) پانی کو صاف کرنے کے لئے ٹپکانا۔

ترشیف : (ع) جذب کرنا۔ چوسنا۔

ترصیص الامعاء : (ع) رطوبت صہر وجیہ وہ لیسدار رطوبت جو آنتو کی اندرونی سطح پر لگی ہوتی ہے اور یہی بلغمی رطوبت مرض پیچش میں خارج ہوتی ہے۔ جسے عوام آؤن کہتے ہیں۔

ترطیب : (ع) تری پیدا کرنا۔ مزاج میں رطوبت بڑھانا۔ تر کرنا۔

(ا) ہیومیکٹیشن Humectation

ترع : (ع) امتلا۔ پُر ہونا۔

ترغلہ : (ع) وجع المفاصل۔ گٹھیا۔

ترفہ : (ع) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی ابھار۔

ترقرق : (ع) ہلنا۔ ڈلنا۔ جھلملانا۔ آمدورفت کرنا۔ آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔

ترقوہ : (ع) چنبر گردن۔ ہنسلی کی ہڈی۔ یہ ہڈی سینہ کے بالائی حصہ کے پہلو پر ترچھی واقع ہے۔ یہ تعداد میں دو یعنی ہر ایک طرف سے ایک ایک ہوتی ہے۔ جمع تراقی

(ا) کلے ویکل Clavicle

تَرْقِیْع : (ع) لغوی معنی پیوند لگانا۔اصطلاح جراحی میں کسی ماؤف یا مقطوع ساخت پر پیوند لگانا۔ جیسے کہ پیشانی کی جلد لے کر کٹی ہوئی ناک پر پیوند لگاتے ہیں۔

(ا) ایناپلاسٹی Anaplasty

آٹوپلاسٹی Autoplasty

تَرْقِیْق : (ع) لغوی معنی رقیق کرنا۔ پتلا کرنا۔ باریک کرنا۔طبی معنی رطوبات جسم کو رقیق ولطیف کرنا۔

(ا) اے ٹی نیوایشن Attenuation

تَرْقِیْقُ الشَّعْر : (ع) بالوں کو باریک اور مہین کرنا۔

تَرْک : (ع) چھوڑ دینا۔موقوف رکھنا۔

ھَجْر : (ع) اے بنڈن منٹ Abondenment

تَرْکِیْب : (ع) مرکب کرنا۔کئی چیزوں کو ملا کر ایک چیز تیار کرنا۔ (ا) سن تھے سس Synthesis

تَرْکِیْز۔ تَخْثِیْر تَکْثِیْف : (ع) جمع کرنا۔ غلیظ کرنا۔ گاڑھا کرنا۔ (ا) کن سن ٹریشن Concentration

تُرْمُسَہ : (ع) وزن کا نام ہے جو برابر ہے۔دو قیراط یعنی آٹھ جو یا چاورتی کے۔

تَرَمُّض : (ع) دل گھبرانا۔

تَرَمُّق : (ع) گھونٹ گھونٹ پینا۔

تَرْمِیْد : (ع) بھبھلانا۔بھوبھل میں بھوننا۔

(ا) سی نی ریشن Cineration

تَرْمِیْع : (ع) رحمی بیماری سے عورت کا زرد ہو جانا۔

تَرْمِیْغ : (ع) اسر کو تیل سے خوب تر کرنا۔

تَرَنُّم : (ع) ترانہ سنجی کرنا۔گانا۔

ترنانہ : (ع) نانخورش۔روٹی سالن۔

تَرَوُّح : (ع) ہوا کرنا۔پنکھا کرنا۔

تَرَوُّخ : (ع) کیچڑ میں گر پڑنا۔

تَرَوُّر : (ع) کاٹنا۔کٹ جانا۔جوڑا اُکھڑ جانا۔

تَرْوِیْق : (ع) گھسنا۔شراب صاف کرنا۔اصطلاح اطباء میں دوا کے عرق کو صاف کرنا۔یعنی کسی سبز پتی مثلاً سبز مکو یا سبز کاسنی کے پتوں کا عرق نچوڑ کر اور اس کو آگ پر رکھ کر پھاڑنا۔اور پھر کپڑے میں چھان لینا تا کہ اُس کی پھٹی ہوئی سبزی و کثافت جدا ہو جائے۔ (انگریزی) ڈِس پیومیشن Despumation

تَرَھُّل : (ع) استرخاء۔ڈھیلا پن۔گوشت کا ڈھیلا ہو جانا۔گوشت کا نرم وسست ہو کر لٹک آنا۔جیسا کہ اکثر بوڑھوں میں دیکھا جاتا ہے۔(ا) ری لیکزیشن Relaxation

نوٹ: ترہل تہبج اور نفحہ کا فرق دیکھو تہبج میں۔

تَرِّیْ : (ع) ہاتھ کٹا۔ٹنڈا۔

تِرْیَاق : (ع) جس کو ڈاکٹر میں تھریاک Theriac کہتے ہیں۔ یہ دونوں طبی و ڈاکٹری لغت یونانی لغت تھریا کا کی بدلی ہوئی صورت ہیں۔جو مشتق ہے تھریون سے۔جس کے معنی ہیں ہر جانور کاٹنے والا چونکہ وہ دوا جس کو اب عام طور پر تریاق کہا جاتا ہے۔ایسے زہریلے جانوروں

بالخصوص سانپ کی زہر کا مارک تھی۔ اس لئے اُس کو تریاق یا تریاق افعی کے نام سے موسم کیا گیا۔ لیکن اب یونانی اطباء کی اصطلاح میں تریاق اُس مرکب و مصنوعی دوا کو کہتے ہیں۔ جو کسی زہر کو دفع کرے۔ اور رُوح کی حفاظت کرے۔ اور اس کے مقابلہ میں فادزہر جو معرب ہے پاوزہر کا اُس مفرد دوا کو کہتے ہیں جو کسی زہر کا مارگ ہو۔ اہل عرب شراب پر بھی تریاق کا لفظ بولتے ہیں۔ کیونکہ وہ رنج و غم کو دور کرتی ہے۔ فارسی میں تریاق کو تریاک کہتے ہیں۔ جو کہ افیون پر بھی بولا جاتا ہے۔ کیونکہ تریاق کے نسخہ میں افیون بھی ڈالی جاتی تھی۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ رُستم نے سہراب کو دینے کے لئے جو تریاک کیکاؤس سے طلب کیا تھا اُس میں بھی افیون شامل تھی۔ اسی مناسبت سے عرب بھی تریاق کا لفظ کبھی افیون پر بول دیتے ہیں۔ پرانی انگریزی میں تریاق کو ٹرائیکل Tricale کہتے تھے۔ جواب ذرا بدل کر ٹریکل Treacle بن گیا ہے جس کے معنی ہیں شیرہ۔ چونکہ تریاق کی ترکیب اور قوام میں شیرہ یا شہد شامل کیا جاتا تھا۔ اس مناسبت سے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا لیکن اب یہ لفظ صرف شیرہ کے معنی میں آتا ہے۔ ڈاکٹری میں تریاق کو تھریاک Theriac اور تھریاکا Theriaca اور فاد زہر کو اینٹی ڈوٹ Antidote اور الکسی فارمک Alexipharmac کہتے ہیں۔

تِریَاق روستائیاں : (ع) مراد ہے لہسن سے۔

تَرِیْب : (ع) سینہ (ا) تھوریکس Thorax

تَرِیْبَہ : (ع) سینہ کی ہڈی' جمع ترائب۔

تَرَیُّض : (ع) ریاضت کرنا۔ محنت۔ مشقت کرنا۔

تَرْیِیْل (ع) تَلَعُّب : (ع) رال بہنا۔ منہ سے بلا ارادہ رطوبت جاری ہونا (ا) ٹایالزم Pryalism سے لی ویشن Salivation ڈرولنگ۔ Drivelling

تَزَاحُمْ : (ع) انبوہ۔ بھیڑ کرنا۔ جمع ہونا۔

تَزَارِیْد (ع) تلافِیف : (ع) جمع ہے تزرید کی۔ لغوی معنی اُبھار۔ اصطلاح تشریح میں دماغ کے اُبھرے ہوئے پیچ یا لپیٹ دماغی بلندیاں۔ کنوولوشنز Convlutions

تَزَبُّب : (ع) بولتے وقت منہ میں جھاگ لے آنا۔

تَزْرِیْد (ع) تلفیف : (ع) لغوی معنی اُبھار۔ اصطلاح تشریح میں دماغ کا اُبھار یا دماغ کا پیچ یا لپیٹ۔ جمع تزارید۔ (ا) کنوولوشن Convolution

تَزَحُّر : (ع) کونتھنا۔ رینگھنا۔ زحیر یعنی پیچش ہوجانا۔ جننے کے وقت عورت کا سانس دبا کر نیچے کو زور کرنا۔

تَزْجِیْر : (ع) عورت کا دردزہ سے کراہنا۔

تَزَعْزُع : (ع) متحرک ہونا۔ ہل جانا۔ جنبش کرنا۔

تَزَعْزُعُ الْاَسْنَان : (ع) جنبیدن دندادن دانتوں کا ہلنا۔

تَزَعْزُعُ الدِّمَاغ : (ع) جنبش دماغ۔ دماغ یعنی بھیجے کا ہل جانا۔ یہ صورت عموماً سر پر چوٹ لگنے یا زور کا دھکا پہنچنے بالخصوص ریل گاڑی کی ٹکر سے دھکا لگنے کے سبب واقع ہوتی ہے۔ اس مرض میں بھیجا ٹوٹتا یا پھٹتا نہیں اور نہ ہی کھوپڑی کی کسی ٹوٹی

ہوئی ہڈی سے دماغ میں جریان خون ہو جانے سے اُس پر کوئی دباؤ پہنچتا ہے۔ بلکہ محض دماغ کے دورانِ خون میں خلل آ کر اُس کے افعال میں نقصان واقع ہوتا ہے جس سبب سے دل اور پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں وغیرہ۔ (ا) کن گش آف دی برین Congison of the Brain

تَزْکِیم: (ع) زکام لگانا۔

تَزَلُّج: (ع) پھسلنا۔

تَزَلُّع: (ع) ہاتھ پیر کا پھٹنا۔

تَزْلِیق: (ع) سر مونڈنا۔ بدن پر اس قدر تیل ملنا کہ ہاتھ لگانے سے پھسلنے لگے۔

تَزَمْزُم: (ع) بات بولنے سے قبل ہونٹوں کا ہلانا۔

تَزْنِین: (ع) ہمیشہ ماش کھانا۔

تَزَوُّج: (ع) زوجہ کرنا۔ بیوی کرنا۔ شادی کرنا۔

تَزْوِیج: (ع) جفت کرنا۔ جوڑا بنانا۔

تَزَیُّد: (ع) لغوی معنی زیادہ ہونا۔ بڑھنا۔ اصطلاحِ طب میں مرض کے بڑھاؤ کا زمانہ۔ وہ زمانہ جس میں مرض ترقی کرتا ہے۔

تَزَیُّد جُزْئی: (ع) تفصیل کے لئے دیکھو اوقات المرض۔

تَزَیُّدُ السِّن: (ع) دانت کا بڑھ جانا۔ خواہ دانت کے اُوپر دوسرا نیا دانت پیدا ہو جائے۔ خواہ اصل دانت بڑھ جائے۔

تَزْیِق: (ع) آنکھ میں سرمہ لگانا۔ عورت کا سنگھار کرنا۔

تَصَافُد: (ع) جانوروں کا جفتی کھانا۔

تَسَاقُطُ: (ع) گرانا۔ گر پڑنا۔ یکے بعد دیگرے گرنا۔ جھڑ جانا۔

تَسَاقُط الشَّعر ۔ انتشار الشعر: (ع) بالوں کا گرنا۔ بالوں کا جھڑنا۔ سر داڑھی بھنووں وغیرہ کے بال جھڑنا۔ (ا) ایلوپیشیا Alopecia بیلڈنیس Baldness

تَسَاکُرُ: (ع) بے پئے (جھوٹ موٹ) مست یا شرابی بننا۔

تَسْبِیْك: (ع) گلانا۔ پگھلانا۔

تَسْخِیْن: (ع) گرم کرنا۔ گرمی پہنچانا (ا) کے لی فیکشن Calefaction

تَسَدُّدْ: (ع) سُدّہ پڑنا۔ کسی مجریٰ کا راستہ بند ہونا۔

تَسْدِیْد: (ع) سُدّہ ڈالنا۔ راستہ روکنا۔ بند کرنا۔ مجریٰ یعنی جسم کی کسی نالی کو بند کرنا یا اُس میں سُدّہ ڈالنا۔

تَسَرُّط: (ع) نکل جانا۔

تَسْرِیْح: (ع) آسان کرنا۔ بال سلجھانا۔ بالوں میں کنگھی کرنا۔

تَسَعُّبْ: (ع) لیسدار چیزوں کا تار کی مانند لمبا ہونا۔

تَسْعِیْط: (ع) سعوط کرنا۔ دوا کا سڑکنا۔ تر دوا ناک میں ٹپکانا۔

تَسْغُسُغْ: (ع) اگلے دانتوں کا ہلنا۔

تَسَفُّطَ الرَّأسُ: (ع) سر کا چپٹا ہونا۔ سر میں طبعی اُبھار کا نہ ہونا۔ سر کے ایک طرف یا دونوں طرف بلندی نہ ہونا۔

تَسْفِیْع: (ع) دھوپ اور لُو کا چہرہ کو سیاہ کر دینا۔

تَسقِیم : (ع) سقیم یعنی بیمار بنا دینا۔

تَسکِین : (ع) سکون پیدا کرنا۔ آرام دینا۔ راحت آرام۔

تَسَلُّخ : (ع) لغوی معنی پوست کا چھلنا۔ طبی اصطلاحی معنی دو اعضاء کی جلد کا باہم رگڑ کھانا۔ جیسا کہ رانوں کی جلد باہم رگڑ کھا کر سُرخ ہو جاتی ہے۔ (ا) انٹرٹرائی گو Intertrigo

تَسَلسُل : (ع) سلسلہ بندھنا۔ جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ لڑی بندھنا (ا) اِن کانٹی نینس Incontinence

تَسَلُّع : (ع) ایڑی وغیرہ کا پھٹ جانا۔ پاؤں میں بوائی پڑ جانا۔

تَسَمُّک (ع) سَمَکِیّہ (ع) تقشر الجلد: (ع) خشکی کے سبب مجلد سے مچھلی کے سے چھلکے اُترنا۔ (انگریزی) اکھتی اُوسس Ichthyosis

تَسَمُّم : (ع) زہریلا ہو جانا (ا) انٹاکسی کیشن Intoxication

تَسَمُّم بَولِی : (ع) پیشاب کا زہر، پیشاب کا زہر چڑھنا (ا) یوریمیا Uraemia

نوٹ: اس مرض میں پیشاب کے زہریلے مادے خون میں جذب ہو کر تشنج ہذیان اور بیہوشی وغیرہ ردی علامات پیدا کر دیتے ہیں۔

تَسَمُّمُ الدَّم : (ع) خون کا زہریلا ہو جانا۔ (ا) ٹاک سیمیا Taxaemia

تَسمِین : (ع) فربہ کرنا۔ موٹا کرنا۔

تَسَنُّہ : (ع) پھپھوندی لگ جانا۔

تَسنِین : (ع) دانت نکالنا (ا) ڈین ٹیشن Dentition ٹیتھنگ Teething

تَسَوُّس (ع) نخر العظام (ع) لغوی معنی کیڑا لگنا۔ کیڑا پڑنا۔ طبی معنی ہڈی یا دانت میں کیڑا لگنا یا اُس کا بوسیدہ ہو جانا۔ (ا) کیریز Caries

تَسوِیۃُ الدَّوا : (ع) دوا بنانا۔

تَسوِیدُ الشَّعر : (ع) سفید بالوں کو سیاہ کرنا۔

تَسوِیس : (ع) وسواس کرنا۔ وسوسہ کرنا۔

تَسوِیک : (ع) مسواک کرنا۔ دتون کرنا۔

تَسَهُّر : (ع) مرض سہر میں مبتلا ہونا۔ جاگتے رہنا۔

تَسیِیل : (ع) سیال بنانا۔ یا پگھلانا۔ جیسے موم کو پگھلا کر سیال بناتے ہیں۔ (ا) لیکوئی فیکشن Liquifaction

تَشَابُہ : (ع) لغوی معنی باہم مشابہ ہونا۔ طبی معنی کسی عضو کا مختلف حیوانوں میں یا ایک ہی حیوان میں باہم مشابہ ہونا۔

تَشَاخُص : (ع) دانتوں کا آگے پیچھے ہونا۔ بڑھاپے سے دانت گر جانا۔ سر کا دو ٹکڑے ہو جانا۔ کج ہونا۔

تَشَاکُل : (ع) ہم شکل ہونا۔ ایک دوسرے کے مانند ہونا۔

تَشَبُّث : (ع) چنگل مارنا۔ لٹکنا۔ چپکنا۔

تَشبِیع : (ع) لغوی معنی پیٹ بھرانا۔ سیر کرنا۔ جدید اصطلاح طب میں کسی حل ہونے والی چیز کو کسی سیال میں اس قدر حل کر دینا کہ اُس سے زیادہ حل نہ ہو سکے۔ زیادہ سے زیادہ حل کر دینا۔ (ا) سے چوریشن Saturation

تَشْبِیْك

تَشْبِیْك : (ع) لغوی معنی جال دار ہونا۔ گتھا ہوا ہونا۔ پھنسنا۔ اصطلاح طب میں متحرک دانتوں کو چاندی سونے کے تاروں سے باندھ دینا۔

تَشَتُّت : (ع) پراگندہ ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ تتر بتر کرنا۔

تَشَحُّم : (ع) لغوی معنی چربی بننا۔ اصطلاح علم الامراض میں کسی عضو کی ساخت کا چربی میں تبدیل ہو جانا (ا) لغوی معنی کے مقابل ایڈی پوسس اور اصطلاحی معنی کے مقابل فیٹی ڈی جنریشن آتا ہے۔

تَشْخِیص : (ع) لغوی معنی معین کرنا۔ مقرر کرنا۔ اصطلاحی معنی کسی مرض کی ماہیت دریافت کرنا۔ مرض کو سمجھنا۔ (ا) ڈایا گنوسس Diagnosis

تَشْخِیص تمیزی : (ع) مشابہ امراض میں تفریق و تمیز کرنا (ا) ڈفرنشیل ڈایا گنوسس Differential Diagnosis

تَشَدُّق : (ع) بولتے وقت منہ بنانا۔

تَشْدِید : (ع) مضبوط کرنا۔ کس کے باندھنا۔

تَشَرُّب : (ع) لغوی معنی پینا۔ جذب ہونا۔ طبی معنی رطوبت کو چوسنا۔ جذب کرنا۔

(ا) امبی بیشن Imbibition

تَشْرِیب : (ع) بھگونا۔ ڈبونا۔ جذب کرنا۔ سرائیت کرنا۔

تَشْرِیح : (ع) لغوی معنی شرح کرنا۔ کھولنا۔ اصطلاح طب میں (ا) اعضا کی حقیقت و ماہیت۔ شکل و تعداد اور وضع قیام وغیرہ معلوم کرنے کے لئے کسی مردہ جسم کو کھولنا۔ (۲) علم تشریح جس میں [illegible] شکل، تعداد [illegible] وضع قیام [illegible] وغیرہ حالات سے بحث کی جاتی ہے۔ ڈاکٹری میں اول الذکر طبی معنی کے لئے ڈیسکشن Dissection اور موخر الذکر کے لئے اناٹومی Anatomy آتا ہے۔

تَشْرِیح مُقَابلہ : (ع) وہ تشریح جس میں اعضاء بدن انسانی کا دیگر حیوانات کے اعضاء سے ساخت وغیرہ کے اعتبار سے مقابلہ کیا جائے۔ (ا) کمپیریٹو اناٹومی۔

Comparative Anatomy

تَشْرِیط : (ع) شرط یعنی پچھنا لگانا۔

(ا) سکاری فی کیشن Scarification

تَشَظِّی : (ع) کرچیں نکل آنا۔ رگ و پٹھے کا پھٹ جانا۔

تَشَعُّب : (ع) لغوی معنی شاخ در شاخ ہونا۔ اصطلاح تشریح میں اعصاب یعنی پٹھوں کا شاخ در شاخ ہونا۔ بالخصوص اُن کی شاخوں کا عضلات میں پھیلنا۔

(ا) آربوری زیشن Arborization

تَشْعِیر : (ع) نوزائیدہ بچے کا بالوں والا ہونا۔

تَشْفِیه : (ع) پیشاب کو قطرہ قطرہ ٹپکانا۔

تَشَقُّق : (ع) شگافتہ ہونا۔ پھٹ جانا۔

تَشَقُّقِ اَظْفَار : (ع) ناخنوں کا پھٹ جانا۔ ایک مرض ہے جس میں ناخن پتلے پڑ کر پھٹنے لگتے ہیں۔ (ا) آنک اٹروفیا۔

Onychatrophia

تَشَقُّقِ شَعْر : (ع) بال کا پھٹ جانا۔ ایک مرض ہے جس میں غلبہ یبوست سے بالوں کا سرا پھٹ

جاتا ہے۔ اور اُن کا بڑھنا موقوف ہو جاتا ہے۔ اور بے رونق ہو جاتے ہیں اور بالآخر گرنے لگتے ہیں۔

نَشَفُ شَفَۃ : (ع) لب یا ہونٹ کا پھٹنا۔

تَشَمُّس : (ع) دھوپ میں کھڑا ہونا۔ دھوپ کھانا۔

تَشَمُّع : (ع) لغوی معنی موم بن جانا۔ جدید طبی اصطلاح میں کسی عضو کی ساخت کا فاسد ہو کر موم کی مانند بن جانا۔ عموماً اس قسم کی تبدیلی جگر میں ہوا کرتی ہے۔

(ا) سروسس Cirrhosis

تَشَمُّعُ الکَبِدُ : (ع) جگر کا مومی ساخت میں بدل جانا۔ (ا) سروسس آف دی لیور۔

Cirrhosis of the Liver

تَشمِیت : (ع) کسی کو کھانستے یا چھینکتے وقت دعا دینا۔

تَشمِیر : (ع) اکٹھا کرنا۔ اٹھانا۔ اصطلاح طب میں پلک بندی۔ پلک بندی کرنا۔ یہ ایک دستکاری ہے۔ جو شفر زاید اور شعر منقلب (پڑبال) میں قدیم الایام سے کی جاتی ہے۔

تَشمِیس : (ع) لغوی معنی دھوپ لگنا۔ طبی اصطلاحی معنی لو لگنا۔ دھوپ اور گرمی کی شدت سے بخار ہو جانا (انگریزی) اِن سولیشن

Insolation

تَشمِیم : (ع) سونگھنا۔ بو کرنا۔

تَشَنُّج : (ع) لغوی معنی ترنجیدگی۔ کھنچنا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ اینٹھنا۔ اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں پٹھے اور عضلے کی آفت کے سبب اپنے مبادی کی طرف کھنچتے اور سمٹتے ہیں۔ جس سے عضو ماؤف ایک طرف کھنچ جاتا ہے۔ اردو میں اس کو اینٹھن اور بائٹے کہتے ہیں۔ (ا) کنولشن Convulsion کریمپ Cramp سپزم Spasm ایکلمپشیا Eclampsia۔

فائدہ: تشنج اور تمدد کا فرق دیکھو تمدد میں۔

نوٹ: مطلق تشنج کو ڈاکٹری میں کنولشن یا سپزم کہتے ہیں۔ لیکن (ا) جب تشنج متواتر اور دیرپا ہو تو اُسے ٹونک کنولشن یا ٹونک سپزم کہتے ہیں۔ (۲) جب تشنج متفاوت اور جھٹکے دار ہو تو اُسے کلونک کنولشن یا کلونک سپزم سے موسوم کرتے ہیں (۳) جب تشنج کے ساتھ درد بھی ہو یعنی تشنج دجعی ہو تو اُسے کریمپ کہتے ہیں۔ اور اسی کو عربی میں اعتقال کہتے ہیں (۴) جب تشنج کے ساتھ بیہوشی ہو۔ جیسا کہ مرض صرع میں ہوا کرتا ہے۔ تو اسے ایکلمپشیا کہتے ہیں۔

تَشَنُّجُ استفراغی : (دیکھو تشنج یابس)

تَشَنُّجُ اجُفَان : (ع) پپوٹوں کی اینٹھن (ا) بلیفروسپزم Blepharospasm

تَشَنُّجُ اِمتِلائی : (ع) تشنج رطب دیکھو۔

تَشَنُّجُ بلعُوم : (ع) حلق کی اینٹھن۔ (ا) فیرنگوسپزم Pharyngospasm

تَشَنُّجُ حَنجرہ : (ع) زخرہ کی اینٹھن (ا) لیرنجس مس Laryngismus

تَشَنُّجُ حنجرہ شیخری : (ع) زخرہ کی آواز دار اینٹھن (ا) لیرنجس مس سٹری ڈیولس

Laryngismus Stridulus

تَشَنُّجُ رَطَب : (ع) ترتشنج۔ وہ تشنج جو اعصاب میں بلغم ثیاثا کے نفوذ کرنے سے پیدا ہو۔ اس کی

ضد تشنج یابس ہے۔

نوٹ:۔ اس قسم کا تشنج عموماً بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ جس میں تنگی تنفس کے سبب سانس لینے سے ایک سیٹی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔

تَشَنُّجُ مثانہ : (ع) مثانہ کی اینٹھن (ا) وسائیکل سپزم Vesicalspasm

تَشَنُّجُ مَرِی : (ع) غذا کی نالی کی اینٹھن (ا) ایسا فیگو سپزم Esophagospasm

تَشَنُّجُ مِعْدہ : (ع) معدہ کی اینٹھن (ا) گیسٹرک کریپ Gastric Cramp

تَشَنُّجُ مَهْبِل : (ع) اندام نہانی کی اینٹھن (ا) وجائی نس مس Vaginismus

تَشَنُّجُ نَفَسا : (ع) تشنج زچہ۔ زچہ کے جسم کی اینٹھن (ا) پیوپرل ایکلمپشیا۔ Pueperal Eclamsia

تَشَنُّجُ وَجْہ : (ع) چہرہ کی اینٹھن (ا) فیشیل سپزم Fascial Spasm

تَشَنُّجَات شَهْوَانِیّہ : (ع) دوران جماع میں غلبہ شہوت کے سبب جو تقلصات (اینٹھنیں) بدن میں واقع ہوتی ہیں۔

تَشَنُّجُ یَابِس : (ع) خشک تشنج، وہ تشنج جو خشکی اعصاب سے پیدا ہو۔

تِشْنگی : (ف) پیاس۔

تَشَنُّنْ : (ع) سمٹا ہوا ہونا، شکن پڑنا، جھریاں پڑ جانا۔

تَشْنِیط : (ع) بھوننا۔

تَشَوُّہ، تَشْوِیہ : (ع) لغوی معنی عیب، عیب دار ہونا، عیب دار کرنا، طبی معنی کسی عضو کا پیدائشی یا عملی طور پر عیب دار ہونا، پیدائشی یا کسی عیب، ڈاکٹری میں اس کے لئے چار مختلف اصطلاحیں آتی ہیں (۱) ایجی نیشیا Agenesia (۲) کولوبوما Coloboma (۳) ڈی فارمی ٹی Deformity (۴) میوٹی لیشن Mutilation۔

نوٹ : (۱) ایجی نیشیا یا تشوہ خلقی یا تناسلی اس میں اعضاء تناسل پیدائشی طور پر ناقص ہوتے ہیں اسی لئے اس عقر سے بھی تعبیر کرتے ہیں (۲) کولوبوما یعنی تشوہ عینی اس میں آنکھ کا پردہ عنبیہ یا پپوٹہ قدرتی طور پر چھایا ہوا ہوتا ہے (۳) ڈی فارمی ٹی یا تشوہ خلقی یا کلبسی یعنی بدن کے کسی عضو کا پیدائشی طور پر نہ ہونا (۴) میوٹی لیشن یعنی کسی عضو کا قطع ہو کر عیب دار ہو جانا۔

تَشَوُّہُ التَّکْوِین : (ع) پیدائشی نقص، خلقی عیب (ا) میل فارمیشن Malformation۔

تَشَوُّہُ السِّلْسِلَہ، حدبۃ المؤخّر : (ع) پشت کے مہروں کا پیچھے کی جانب ٹل جانا، پشت میں کب نکلنا (انگریزی) کیفوسس Kyphosis ہمپ بیک Humpback۔

تَشْوِیَہ : (ع) بھوننا، بھلبھلانا، اصطلاح دواسازی میں (۱) کسی دوا مثلاً کھیرا کدو وغیرہ کو بھوبھل میں بھلبھلانا، اور پھر حسب دستور اس کا پانی نکالنا (۲) کسی دوا کو کسی چیز کے جوف میں رکھ کر بھوننا جیسے سیب بہی وغیرہ کو بیچ سے خالی کر کے اس میں دوا رکھ کر یا ناریل کے جوف میں دوا بھر کر اور اوپر سے مٹی لیپٹ کر تنور وغیرہ میں بھوبھل میں بھونتے ہیں (ا) روسٹنگ Roasting۔

تَشْوِیْش : (ع) پریشانی، پریشان کرنا، اصطلاح طب میں بدنی افعال بالخصوص دماغی افعال میں تغیر اور پریشانی واقع ہونا اور ان کا بے قاعدہ ہو جانا۔

تَشْوِیْل : (ع) جماع کے وقت ذکر کا سست اور ڈھیلا ہونا۔

تَشْهِیْب : (ع) دھوپ یا گرمی کا رنگ کو سیاہ کر دینا۔

تَشْهِیْه : (ع) خواہش پیدا کرنا، خواہش دلانا، ابھارنا، مریض کی اشتہا (یعنی بھوک بڑھانا)۔

تَشَیُّد : (ع) جسم پر خوشبو ملنا۔

تَشَیُّط : (ع) کثرت جماع سے سبب دبلا ہونا۔

تَشْیِیْب : (ع) رنج وغم کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

تَشْیِیْف : (ع) بتی بنانا، اصطلاح طب میں دوا کے شیاف بنانا۔

تَصَادُم : (ع) ٹکرانا، چوٹ پڑنا، کوٹنا۔

تَصَاعُد : (ع) اوپر چڑھنا، بلند ہون، جدید اصطلاح طب میں بخار یعنی بھاپ (ا) ایمی نیشن Emanation۔

تَصَاعُدَات : (ع) بخارات (ا) ایمی نے شنز Emanations۔

تَصَاعُدَات آجامیه، انجره آجامیه : (ع) دلدلی نے زاروں کے بخارات (ا) لنومی فائی ٹس Lemnomephitis۔

تَصَاعُدَات عَفِنَه : (ع) گندے اوٹھراندے بخارات (ا) می فائیٹس Mephitis۔

تَصَالُخ : (ع) جھوٹ موٹ بہرا بننا، اور بہرا بننے کا بہانہ کرنا

تَصْبِیْن : (ع) صابن ملنا۔

تَصَدُّغ : (ع) متفرق و پراگندہ کرنا، پریشان ہونا، پھٹنا، چر جانا۔

تَصْدِیْر : (ع) سینہ نکال کر بیٹھنا، بیٹھنے میں سینہ کا نکلا ہوا ہونا۔

تَصْدِیْع : (ع) دردسر پیدا کرنا، دردسری جمع تصادیع۔

تَصَرُّف : (ع) پھر جانا، قبضہ میں لے آنا، دخل دینا، کچھ کا کچھ کر دینا۔

تَصَرُّم : (ع) کٹ جانا، کسی کام میں رسا ہونا، چالاکی۔

تَصْرِیْب : (ع) کھٹا دودھ پینا۔

تَصْرِیْر : (ع) دانت چبانا، دانت پیسنا۔

تَصْعِیْد : (ع) لغوی معنی چڑھانا، اوڑانا، اصطلاح دوا سازی میں کسی چیز کا جوہر اڑانا (ا) سبلی میشن Sublimation۔

تَصَعُّر : (ع) چہرہ یا گردن کا کج ہو جانا۔

تَصَعْفُر : (ع) گردن کا جھک جانا۔

تَصَغُّر : (ع) چھوٹا ہونا، اصطلاح طب میں کسی عضو کا اپنی طبعی مقدار سے چھوٹا ہو جانا (ا) اٹرونی Atrophey۔

تَصَغُّر الکَبِد : (ع) جگر کا چھوٹا ہو جانا، جگر کا سکڑ جانا (ا) سروسس آف دی لور Cirrhosis of the Liver۔

تَصَفُّح : (ع) لغوی معنی جستجو، تلاش، اصطلاح طب میں مریض کا حال پر غور و فکر کرنا۔

تَصْفِیَه : (ع) کسی خشک دوا کو چھان کر صاف اور

بے مضرت کر لینا، لیکن جدید طبی اصطلاح میں تشریح اور ترویق یعنی کسی سیال چیز کو ٹپکانے اور صاف کرنے کیلئے بھی مستعمل ہے چنانچہ ڈاکٹری میں اس کے مترادف مندرجہ ذیل تین اصطلاحیں آتی ہیں (۱) کلیری فی کیشن Charification۔ یا تصفیہ یہ وہ عمل ہے جس میں نیم جامد ادویہ مثلاً تہد و چربی وغیرہ کو پگھلا کر فلالین کی صافی میں چھان کر صاف کرتے ہیں (۲) ڈس پیومیشن Despumation یعنی تصفیہ و ترویق یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعہ کسی سبز نباتی عرق وغیرہ کو آگ پر پھاڑ کر صاف کر لیتے ہیں (۳) پرکولیشن Percolation یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعہ کسی نباتی دوا کو شراب میں بھگو کر ٹپکاتے ہیں چنانچہ اکثر ٹنکچر وغیرہ اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

تَصْقِیعُ الْأَطْراف، تَحْلِیدُ الْأَطْراف :(ع) ہاتھ پیروں کو پالا مارنا، سخت سردی اور پالا سے ہاتھ پیروں کی انگلیوں کا متورم ہو جانا (۱) چل بلین Chilblain۔

تَصَلُّبُ :(ع) سخت ہو جانا، سختی (۱) ان ڈیوریشن Induration۔

نوٹ :موخر الذکر نخاع یا عصبی ساخت کی سختی کے لئے مخصوص ہے۔

تَصَلُّقُ :(ع) (۱) دروزہ کے باعث عورت کا چلانا (۲) درد شکم سے لوٹنا۔

تَصَلِّی :(ع) سینکنا، تاپنا، آنچ کی برداشت کرنا۔

تَصْلِیب :(ع) سخت و مضبوط کرنا، سولی چڑھانا۔

تَصْلِیم :(ع) کان یا ناک کا جڑ سے اڑا دینا۔

تَصَمُّغ :(ع) خون آلود ہونا۔

تَصْمِیم :(ع) دانت سے کاٹنا، دانت گڑا دینا، تلوار وغیرہ کا ہڈی کے جوڑ پر پہنچ جانا اور اسے جدا کر دینا۔

تَصَوُّر :(ع) صورت بنانا، خیال کرنا، کسی صورت کا دھیان کرنا۔

تَصْوِیل :(ع) پانی سے کسی چیز کو صاف کر کے نکالنا، کسی دوا کو خوب باریک کر کے پانی پر سے اس کا غبار لے لینا، دوا کی دھو کر اصطلاح کرنا۔

تَضَاعُف :(ع) دو چند ہونا، دو چند کرنا، دونا ہونا، دونا کرنا، جدید اصطلاح طب میں قلب کی حرکت کا دوگنا اور ڈبل ہو جانا (۱) ریلی ڈپلی کیشن Reduplication۔

تَضَاغُط :(ع) دباؤ ڈالنا۔

تَضَخُّم :(ع) موٹا ہو جانا، دلدار ہو جانا، جدید اصطلاح طب میں کسی عضو کا موٹا ہو جانا (۱) ہائی پرٹرونی Hypertrophy۔

تَضَخُّمُ الرِّحْم، ضخامة الرحم :(ع) رحم کا بڑھ جانا، رحم کا دبیز اور موٹا ہو جانا (۱) مٹرا کسی Metrauxy ہائی پرٹرونی آفدی یوٹرس Hypertraphy of the Uterus۔

تَضَخُّمُ الْقُزَحِیَّہ، ضَخَامَۃُ بِعَنْبِیہ :(ع) پردہ عنبیہ کا دبیز اور موٹا ہو جانا (۱) آئی ری ڈاکے سس Iridauxesis۔

تَضَرُّع :(ع) گریہ وزاری کرنا، رونا دھونا۔

تَضْعِیف :(ع) ضعیف یا کمزور کرنا (۲) کسی کو ضعیف ناتواں سمجھنا (۳) اصطلاح کیمیا، میں

جوڑا بنانا۔

تَضْفِیْر :(ع) بالوں کو گوندھنا یا بنانا۔

تَضَمُّر، تَضْمِیر :(ع) دبلا ہونا، لاغر کرنا۔

تَضْمِیْد :(ع) ضماد کرنا، لیپ لگانا۔

تَضَوُّر :(ع) بھوک یا درد کے باعث پریشان ہونا اور ادھر ادھر لوٹنا۔

تَضَوُّن :(ع) زیادہ اولاد والا ہونا۔

تَضْرِیَۃ :(ع) دودھ کی لسی بنانا (۲) دودھ کی لسی پلانا۔

تَضْیِیْق :(ع) تنگ کرنا، تنگی پیدا کرنا۔

تَضَیُّق، تَضَائُق :(ع) تنگ ہونا، شرائین وغیرہ کے منافذ کا تنگ ہو جانا (۱) سٹی نوسس Stenosis کوارکٹیشن Coarctation۔

تَطَارِیْف :(ع) انگلیوں کے اطراف و جوانب انگلیوں کے کنارے۔

تَطَایُر، تَصَاعُد :(ع) کسی دوا مثلاً سنکھیا یا پارہ وغیرہ کا آگ پر اڑ جانا (انگریزی) وولے ٹی لائی زیشن Volutilization۔

تَطَبُّب :(ع) طبابت کرنا۔

تَطْبِیْق :(ع) لغوی معنی مطابق و موافق کرنا، برابر کرنا، جدید اصطلاح طب میں آنکھ کو دور و نزدیک اشیاء کے دیکھنے کے لئے آمادہ و مستعد کرنا (۱) ایکاموڈیشن Accommodation۔

تَطْبِیْخ :(ع) تلنا او بالنا، غذا کو پانی میں جوش دے لینے کے بعد ماہی توے یا کڑاہی میں تلنا۔

تَطَرُّش :(ع) مرض سے شفا پانا، بیماری سے اچھا ہونا۔

تَطْرِیْق :(ع) عورت کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔

تَطْرِیَہ :(ع) تری پیدا کرنا، تروتازہ کرنا، گھی اور روغنوں کی حدت و خرابی کو دھو کر دفع کرنا۔

تَطَعُّم :(ع) چکھنا، کسی چیز کو چکھنا۔

تَطْعِیْم :(ع) لغوی معنی کسی درخت کی شاخ پر پیوند لگانا، طبی معنی کسی چوڑے زخم پر جبکہ انگور آ چکے ہوں اور صرف جلد آنی باقی ہو جلدی پیوند لگانا (۱) ٹرینس پلانٹیشن Transplanation۔

نوٹ : بعض جدید مصری لغات میں تطعیم کو تلقیح کا مرادف لکھا ہے لیکن تلقیح کے معنی ٹیکا لگانا ہے اس لئے یہ دونوں لغت جدا ہیں۔

تَطْفِیَہ :(ع) بجھانا، بجھا دینا۔

تَطْوِیْل :(ع) دراز کرنا، لمبا کرنا۔

تَطْوِیْلُ الشَّعْر :(ع) بالوں کو دراز کرنا، بالوں کو بڑھانا۔

تَطْہِیْر :(ع) پاک کرنا، بدن کو فاسد مواد سے پاک کرنا، یا کسی چیز کو گندہ آلائش سے صاف کرنا۔

تَطَیُّب :(ع) خوشبو لگانا۔

تَطَیُّن :(ع) گل حکمت کرنا۔

تَظْفِیْر :(ع) ناخن یا پنجے سے زخمی کرنا۔

تَعَاجِیْب :(ع) نئی اور انوکھی چیزیں، یہ لفظ جمع ہے لیکن اس کا واحد نہیں آتا۔

تَعَادُل :(ع) لغوی معنی باہم برابری، دو چیزوں کا باہم برابر ہونا، اصطلاح طب میں کسی مرکب کے اجزاء متضادہ کا اپنی قوت اور کیفیت میں باہم برابر ہونا (۱) نیوٹریلٹی Neutrality نیوٹرے لائز Neutralize۔

وہ خمدار حصہ جو بائیں طرف واقع ہے اور رودہ مستقیم سے ملتا ہے اس کی شکل یونانی حرف سین کی سی ہوتی ہے (ا) سگمائڈ فلکسر Sigmoid Flexur۔

تَعْرِیْج طِحَالِی: (ع) طحالی خم، قولون کا دو خم جو طحال کے پاس سے نیچے کو جاتے ہوئے اس میں پڑتا ہے (ا) سپلینک فلکسر Spleenic Flexur۔

تَعْرِیْج کَبِدی: (ع) جگری خم، قولون کا وہ خم جو جگر کے پاس سے آڑے طور پر مڑتے ہوئے اس میں پڑتا ہے (ا) ہیپٹک فلکسر Hepatic Flexur۔

تَــعْــرِیْــق: (ع) پسینہ لانا (ا) ڈایافورے سس Diaphoresis سوڈیشن Sudation سوئٹینگ Sweating۔

تَعْرِیَه: (ا) لغوی معنی برہنہ کرنا، اصطلاحی معنے جلد کا اتر جانا، یا اتار دینا (ا) ڈی نیوڈیشن Denudation۔

تَعَشِّی: (ع)(ا) مرض عشا یا شبکوری میں مبتلا ہونا اندھراتا ہونا (۲) شبانگاہی کھانا کھانا۔

تَعَبُ: (ع) تکان، تھکن، زیادہ چلنے سے پیروں کا دکھنے لگنا۔

تَعَصُّب: (ع) لغوی معنی حمایت کرنا، طرفداری کرنا، پیچ کرنا، اصطلاحی معنی پٹی باندھنا۔

تَعَصُّر: (ع) نچوڑنا۔

تَعْصِیْب: (ع) سر پر عصابہ یعنی پٹی باندھنا۔

تَعَضُّل: (ع) مریض کا مرض کا پیچیدہ ہو کر طبیب کو پریشان کرنا۔

تَعَضُونَ جَدِیْد، تکُون جَدِیْد :(ع)جسم میں کوئی غیر طبعی زیادتی مثلاً رسولی وغیرہ پیدا ہونا (ا) نیو پلازم Neoplasm۔

تَعْضِیْض :(ع)غصہ میں ہونٹ کاٹنا۔

تَعَطُّر :(ع)عطر لگانا، خوشبو لگانا۔

تَعَطُّس : (ع) چھینکنا، چھینک آنا (ا) سنیز Sneez۔

تَعْطِیْس :(ع) چھینک لانا، چھنکوانا (ا) سٹرنیوٹیشن Strunutation۔

تَعَطُّش :(ع) پیاسا ہونا۔

تَعْطِیْب :(ع) شراب کو خوشبودار کرنا۔

تَعْطِیْن، نَقَعْ :(ع) کسی نباتی دوا کو کسی سیال میں بھگو کر نرم کرنا (ا) میسی ریشن Maceration۔

تَعَظُّم :(ع)(ا) بڑا ہونا، بڑا بننا (۲) خالص طبی معنی ہڈی بننا (ا) ہائی پرٹرونی Hypertrophy (۲) آسی فیکیشن Ossification۔

تَعَظُّمُ الْاُنْثَیَیْن، عِظْمُ الاُنثیین :(ع)خصیوں کا بڑا اور موٹا ہو جانا بغیر ورم کے۔

تَعَظُّم رأس، عِظْمُ الراس :(ع) سر کا بڑا ہو جانا، اس کا سبب استسقاء الراس اور سر میں پانی جمع ہونا ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو استسقاء الراس (ا) ہائیڈرو سیفی لس Hydroceephalus۔

تَعَظُّم غیر تام :(ع) پورے طور پر ہڈی نہ بننا (ا) پیروسٹیا Parostia۔

تَعَفُّن، تعفین، فساد :(ع) سڑنا، بدبودار ہو جانا، فاسد ہونا، اصطلاح طب میں کسی رطوبت دار مادہ کا حرارت غریبہ کے اثر سے کیفیت فاسدہ کی طرف مستحیل ہو جانا، لیکن اس کی شکل و نوعیت کا باقی رہنا کیونکہ شکل و نوعیت کا بدل جانا استحالہ کہلاتا ہے (ا) پیوٹری فیکشن Putrifaction۔

تَعْفِیْر :(ع) دودھ چھوڑانے کے زمانہ میں ماں کا بچہ کو کبھی دودھ پلانا، اور کبھی موقوف کر دینا تاکہ رفتہ رفتہ اس کی عادت چھوٹ جائے۔

تَعْفِیْل :(ع) مرض عفل یا فتق اندام نہانی کا علاج کرنا یا اس پر عمل جراحی کرنا (۲) مریضہ کا کسی سے اس مرض کا اظہار کرنا۔

تَعَقُّد، مرض العقد :(ع) لغوی معنی بستہ ہونا، جم جانا، اصطلاحی معنی کسی عضو میں گانٹھ یا گرہ پڑ جانا (ا) ناڈیولیشن Nodulation۔

تَعَقُّد عظام :(ع) ہڈیوں میں گرہ یا گانٹھ پڑ جانا (ا) گما Gumma۔

تَعَقُّفُ اظفار :(ع) ناخنوں کا موٹا ہونا اور سکڑ جانا، اس مرض میں ناخن موٹے موٹے ہو جاتے ہیں اور سکڑ جاتے ہیں اور ان کی جڑیں غلبہ یبوست سے بوسیدہ ہڈی کی مانند ہو جاتی ہیں پس کھجانے سے وہ ریزہ ریزہ ہونے لگتے ہیں (ا) آنک آکسس Onychauxis۔

تَعْقِیْف :(ع) کبڑا جانا، ہاتھ پاؤں کا پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا جیسے بھیڑ بکریوں کے پیر کبڑا جاتے یا ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

تَعْقِیْم :(ع) عورت کو عقیمہ یا بانجھ کر دینا۔

تَعْقِیَہ :(ع) بچے کو ایسی چیز کھلانا جس سے اس کو پیشاب پاخانہ نہ آئے جیسے تھوڑی سی افیون کھلانا۔

تَعْکِیْش :(ع) پھپھوندی لگنا۔

تَعَلُّ :(ع)(۱) سوزش حلق (۲) کلیجہ جلنا۔

تَعَلُّلْ :(ع) زچہ کا ایام نفاس یا چلہ سے باہر نکلنا۔

تَعَلُّقُ الْعِلْقِ فِی الْحَلْقِ :(ع) جونک کا حلق میں چمٹ جانا۔

تَعْلِیْس :(ع) مرض کا بڑھنا، بیماری کا زور پکڑنا۔

تَعْلِیْص :(ع) بدہضمی کے سبب پیٹ میں درد ہونا۔

تَعْلِیْق :(ع) لغوی معنی لٹکانا، قدیم اصطلاح طب میں کسی دوا کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکانا، جدید طبی اصطلاح میں پانی میں کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب وغیرہ کے ذریعہ معلق کرنا (۱) سس پینشن Suspention۔

نوٹ : پیتھالوجی (علم الامراض) میں سس پینشن اور تعلیق کے معنی پھانسی دینے کے بھی آتے ہیں۔

تَعَمُّص : (ع) لغوی معنی تاریک ہونا، دھندلا ہونا، اصطلاحی معنی آنکھوں کا چندھا ہونا یا دھندھیانا، مرض سلاق کی وہ قسم جس پلکوں کے اندرونی کنارے متورم اور متقرح ہو کر کسی قدر باہر کو لوٹ جاتے ہیں سلاق روی اور سخت قسم یا منی (۱) لپی ٹیوڈ Lippitude۔

تَعَمِّی :(ع) اندھا ہونا۔

تَعَوُّدُ الْهَوَا :(ع) آب وہوا کا موافق آنا، کسی مقام کی آب وہوا کا عادی ہو جانا (۱) ایکلیمیشن Acclemation۔

تَعْوِیْج :(ع) خم، کجی، موڑ، جھکاؤ۔

تَعْنِیْن :(ع)(۱) نامرد ہونا، قانوناً شرعاً نامردی کا اعتراف کرنا، نامردی (۲) طبیب یا قاضی کا کسی پر نامردی کا حکم دینا، نامرد قرار دینا (۳) جادو سے کسی کو نامرد کر دینا، باندھ دینا۔

نوٹ :اردو محاورہ میں جادو سے نامرد کرنے کو باندھ دینا کہتے ہیں۔

تَعْنِیْت :(ع) نامردی، عورت کے قابل نہ ہونا۔

تَعْیِیْث :(ع) بغیر دیکھے کسی چیز کو ہاتھ سے ٹٹولنا۔

تَغَارُ :(ع) زخم جس کا خون بند نہ ہو۔

تَغَائِر :(ع) باہم مغائر ہونا۔

تَغْدِیَہ :(ع) چاشت کرانا، ناشتہ کھلانا۔

تَغْذِیَہ :(ع) غذا دینا، غذا کھلانا (۲) غذا پہنچانا، خوراک دینا، پرورش کرنا، پالنا (۱) نیوٹریشن Nutrition ایلی مین ٹیشن Alimentation۔

تَعَرُّزُ الظَّفَر :(ع) ناخن کا بڑھ کر گوشت میں چبھنا، یہ ایک غیر طبعی حالت ہے جس میں پیر کے انگوٹھے کا ناخن بڑھ کر اپنے پہلو کے گوشت میں چبھ جاتا ہے اور وہاں ورم وسوزش پیدا کرتا ہے (۱) آنکسس Onyxis ان گروئنگ نیل Ingrawing nail۔

تَغَرغُر : (ع) غرغرہ کرنا، حلق میں دوا کا پانی پھرانا۔

تَغْرِیَہ :(ع) لیسدار بنانا، چیپ دار بنانا۔

تَغَسُّل (ع) غسل کرنا، نہانا۔

تَغْسِیْل :(ع) غسل دینا، نہلانا (۲) بہت جماع کرنا۔

تَغْشِیَہ :(ع) پوشیدہ کرنا، ڈھانپنا۔

تَغَضْرُف :(ع) کری بننا، کری میں تبدیل ہونا (انگریزی) کارٹی لیجینی فیکیشن

-Cartilaginification

تَغَضُّن :(ع) جھریاں پڑ جانا، پوست کا سکڑ جانا۔

تَغَطُّش :(ع) آنکھ کا تاریک ہونا۔

تَغَطّی، تَغَشّی :(ع) ڈھانپ دینا، پردہ ڈال دینا، آڑ کر لینا، غش ہو جانا۔

تَغْفِیق : (ع) سانپ کاٹے کا علاج کرنا، اور اس کو جگائے رکھنا (۲) شکر خوابی میں سونا جس میں آدمی کی آواز سنی جائے (۳) بیدار خوابی میں ذرا اونگھ آ جانا۔

تَغَلُّف :(ع) غلاف دار ہونا، حشفہ کا گھونگھٹ دار ہونا، یعنی مختون نہ ہونا۔

تَغْلِیَہ :(ع) جوش دینا، جوشانا۔

تَغَمُّر :(ع) عورت کا اپنے چہرہ پر غمرہ یا اوبٹنہ ملنا۔

تَغَوُّر :(ع) خون یا منی وغیرہ کا کود کر نکلنا، اچھل کر نکلنا، دھار نکلنا۔

تَغَوُّط ، تبرز: (ع) پاخانہ پھرنا (ا) ڈی جیکشن۔

تَغْوِیط :(ع) بڑا لقمہ لینا۔

تَغَیُّث :(ع) موٹا ہونا، موٹا۔

تَغَیُّر :(ع) حالت کا بدل جانا، ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل جانا۔

نوٹ :(ا) اس لفظ کا اطلاق دو معنوں پر ہوتا ہے ایک یہ کہ شے اپنی ذات اور حقیقت میں متغیر ہو جائے یا بدل جائے جیسے غذا گوشت بن جاتی ہے اس کو کون و فساد کہتے ہیں دوسرے یہ کہ شے صرف اپنی کیفیت میں بدل جائے لیکن اس کی صورت نوعیہ باقی رہے جیسے دوا کہ جزو بدن نہیں بنتی اس کو استحالہ کہتے ہیں۔

جدید الطبی اصطلاح میں (ا) ایک مرض کا دوسری مرض میں بدل جانا (۲) مرض کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بدل جانا (۳) مرض کا ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہو جانا (ا) میٹابے سس Metabasis۔

تَغَیُّر علی الجروح :(ع) زخموں پر مرہم پٹی کرنا (ا) ڈریسنگ Dressing۔

تُفّ :(ف) ریق، تھوک۔

تُفّ :(ع) ناخنوں کی میل۔

تَفَاحِیَہ، عِنَبَہ :(ع)(ا) ایک مرض ہے جس میں طبقہ قرنیہ کے پھٹ جانے سے پردہ عنبہ اس قدر باہر کو نکل آتا ہے کہ پپوٹوں کے کنارے اس سے رگڑ کھاتے ہیں اور پلکیں بند نہیں ہو سکتیں (۲) وہ کھانا جس میں سیب پڑا ہو (ا) سٹفی لوما Staphyloma۔

تَفَاقُع : (ع) آنکھ کا سفید ہو جانا۔

تَفَالُج : (ع) مفلوج ہونے کا مکر کرنا۔

تَفَاوُت : (ع) فراق، فاصلہ، دو چیزوں کا درمیانی فرق یا فاصلہ (ا) ڈفرنس Differance۔

تَفَاهُت :(ع) بے مزگی، پھیکا پن، سیٹھا پن (ا) انسپیڈیٹی Indpidity فلیٹ نیس Flatness انسپڈنیس Inspidness۔

تَفَتُّت :(ع) ریزہ ریزہ ہونا، چورا ہونا، پیڑا کھڑنا (۲) تپ دق میں حرارت غریبہ کا رطوبت ثالثہ کو فنا کرنا جس حالت میں کہ مریض نہایت نحیف و لاغر ہو جاتا ہے۔

تَفَتُّت اَسْنَان :(ع) دانتوں کا بھر بھرا ہو جانا، دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا، یعنی ان سے چھوٹے

چھوٹے ریزے ٹوٹنا۔

تَفْتِیْت :(ع) ریزہ ریزہ کرنا، پاش پاش کرنا۔

تَفْتِیْتُ الحُصَات، تکسیر الحصات : (ع) پتھری کو ریزہ ریزہ کرنا، خواہ دوا کے ذریعے ہو یا آلہ کے ذریعے، لیکن جدید اطبائے مصر اس لفظ کا اطلاق پتھری کو بذریعہ آلہ مثانہ میں توڑنے اور ریزہ ریزہ کرنے پر کرتے ہیں (ا) لیتھوٹریٹی Lithotrity۔

تَفْتِیْتُ الرَّاس :(ع) لغوی معنی سر کو پارہ پارہ کرنا، اصطلاح طب میں شدید عسر ولادت میں جنین کے سر کو پارہ پارہ کر کے نکالنا (ا) کیفے لوٹرپسی Cephalotripsy۔

تَفَتُّر :(ع) ہذیانی ہونا (۲) فترہ میں ہونا (لازمی بخار کا ہلکا ہو جانا)

تَفَث :(ع) میل کچیل، بالوں کا چکٹ جانا، بال و ناخن وغیرہ کے بڑھ جانے سے حجامت و غسل کے لائق ہو جانا (ا) ڈرٹ۔

تَفَجُّع :(ع) دردمند ہونا، دکھیا ہونا۔

تَفَحُّص :(ع) جستجو کرنا، تلاش کرنا، کھوج لگانا، فرق و تمیز کرنا۔

تَفَرُّث :(ع) حاملہ عورت کا جی متلانا اور دل گھبرانا۔

تَفَرْسُغ :(ع) بخار کا اتر جانا۔

تَفَرُّق :(ع) پراگندہ ہونا، جدا ہونا۔

تَفَرُّقْ اِتِّصَال :(ع) کسی مفرد و مرکب عضو کے اجزاء کے باہمی اتصال میں فرق آنا یعنی ان میں جدائی واقع ہونا، یہ صورت کبھی تو خارجی سبب سے ہوتی ہے جیسے کسی عضو کا چھل جانا یا چہ جانا یا کٹ جانا وغیرہ اور گاہے داخلی سبب سے جیسے کسی عضو کا پھولنا یا سوجن وغیرہ (ا) ڈائی ریسس Dyrasis۔

نوٹ :واضح ہو کہ تفرق اتصال اپنی مختلف شکلوں اور مختلف مقامات وقوع کے لحاظ سے مندرجہ ذیل چھ قسم کا ہوتا ہے (ا) وہ جو جلد میں پیدا ہو، اس کو اصطلاح میں خدش اور سحج سے موسوم کرتے ہیں (۲) وہ جو گوشت میں واقع ہو اور اس میں پیپ نہ پڑی ہو اس کو اصطلاح میں جراحت کہتے ہیں لیکن جب اس میں پیپ پڑ جائے تب اس کو اصطلاح میں قرحہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۳) وہ جو ہڈی اور کری کے عرض میں واقع ہو اگر اس سے ہڈی یا کری کے دو ٹکڑے ہو جائیں یا چند بڑے بڑے ٹکڑے بن جائیں تو اس کو سر یا فاسخ کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اور جب ایسے تفرق اتصال میں کسی ہڈی یا کری کے ٹکڑے بہت چھوٹے چھوٹے ہو جائیں یعنی وہ ریزہ ریزہ ہو جائے تب اس کو اصطلاح میں مفتت کہتے ہیں (۴) وہ تفرق اتصال جو کسی ہڈی یا کری یا پٹھے یا شریان یا ورید کے طول میں واقع ہو تو اس کو اصطلاح میں صدع اور صادع کہتے ہیں (۵) وہ جو پٹھے یا شریان و ورید کے عرض میں واقع ہو تو اس کو اصطلاح میں باتر کہتے ہیں (۶) وہ تفرق اتصال جس سے وریدوں اور شریانوں کے منہ کھل جائیں اس کو اصطلاح میں باثق سے موسوم کرتے ہیں۔

اِنتباہ : تفرق اتصال کے مذکورہ بالا اصطلاحی ناموں کے مواقع استعمال میں بعض اطباء نے اختلاف کیا ہے لیکن ہم نے یہاں پر علامہ قرشی کا اتباع کرتے ہوئے اس کی کتاب موجز کے مطابق یہ نام درج کئے ہیں لیکن اتنا یاد رہے کہ اس تفرق اتصال کے

لئے جو عصب و عروق کے طول میں واقع ہو، موجز کے بعض نسخوں میں بجائے صادع کے شق کا لفظ استعمال کیا ہے جو زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم۔

تَفَرُّقُع :(ع) انگلیاں چٹکانا، بدن کے جوڑوں سے آواز نکالنا۔

تَفِرَہ :(ع) وہ گڑھا جو بالائی لب میں ناک کی پھنگی کے نیچے ہوتا ہے۔

تَفْرِیب :(ع) عورت کا دوا کے استعمال سے اندام نہانی کو تنگ کرنا۔

تَفْرِیخ، حِضانتہ :(ع) لغوی معنی انڈے سینا، پرورش کرنا، جدید طبی معنی کسی متعدی مرض کے جراثیم کا بدن میں پرورش پانا کسی متعدی مرض کی چھوت لگنے سے اس مرض کی علامات ظاہر ہونے تک کا زمانہ (ا) انکیوبیشن Incubation۔

تَفْرِیط : (ع) کم کرنا، گھٹانا، کوتاہی کرنا۔

تَفْرِیع : (ع) لغوی معنی خالی کرنا، جدید طبی اصطلاحی معنی جسم یا کسی عضو سے رطوبات بالخصوص خون نکالنا، یعنی فصد لینا (ا) ڈی پلیشن Depletion۔

تَفَزُّز :(ع) غلبہ پانا، غالب ہونا۔

تَفْزِیع :(ع) ڈرانا، دھمکانا، خوف دلانا۔

تَفْسِرَہ :(ع) (اص قارورہ یعنی بول کی شیشی (۲) قارورہ یا پیشاب (۳) قارورہ دیکھنا (۴) دلیل یا علامت۔

تَفَشُّوء :(ع) کسی قوم میں کسی مرض یا بیماری کا پھیل جانا۔

تَفْشِیغ :(ع) بدن کے جوڑوں کا سست کر دینا۔

تَفْشِیغ :(ع) نیند کا غالب آجانا۔

تَفَشّی :(ع) مرض کا بڑھ جانا، زخم کا پھیل جانا۔

تَفَصّی :(ع) سختی یا بلا سے نجات پانا، نجات خلاصی، رہائی، چھٹکارا۔

تَفْصِیع :(ع) گوزیدن، پادنا، پھسکی چھوڑنا، ذکر کو غلاف سے باہر نکالنا۔

تَفَقُّع :(ع) پھٹ جانا، چٹکنا۔

تَفَقُّم :(ع) کسی کو ناک یا جبڑے سے پکڑنا۔

تَفَقُّو :(ع) آبلہ پھوٹنا، انڈے کا ٹوٹنا، پھٹ جانا، پھوڑ دینا۔

تَفَکُّر :(ع) فکر کرنا، سوچنا، مطلوب کو دریافت کرنے کے لئے ذہن کا مطالب میں حرکت کرنا۔

تَفُل :(ع) رال جو تھوک کی مانند منہ سے نکلے۔

تَفَلُّس، تقشر :(ع) چھلکا اترنا، پوست دور ہونا، پپڑا اکھڑنا (ا) ایکس فولی ٹیشن Exfoliation۔

تَفَلُّق :(ع) دودھ وغیرہ کا پھٹ جانا۔

تَفَمُّم :(ع) لغوی معنی منہ بنانا، اصطلاحی معنی رگوں کی شاخوں کے دہانوں کا دوسری رگوں کی شاخوں کے دہانوں سے منہ ملانا (ا) اناسٹوموسس Anastomosis اناسکولیشن Inosculation۔

نوٹ :مقدم الذکر اصطلاح باریک شاخوں کے تفمم کے لئے اور موخر الذکر موٹی شاخوں کے تفمم کے لئے آتی ہے۔

تَفَن :(ع) چرک، میل کچیل (ا) ڈرٹ۔

تَفْوِیض :(ع) سپرد کرنا، سونپنا۔

تَفِہٌ، تافِہ :(ع) بے ذائقہ، بے مزہ، پھیکا، سیٹھا (ا) انسپڈ Insipid ٹیسٹ لیس Tasteless فلیٹ Flat۔

تقارُب :(ع) قریب قریب ہونا، پاس پاس ہونا۔

تقاطُع صَلیبی، تصالُب، مجمع بصری، مجمع النور :(ع) اعصاب مجوفہ، یعنی آنکھ کے دو جوف دار پٹھوں کا باہم چلیپا شکل پر ملنا، چونکہ اس مقام پر نور یا قوت باصرہ جمع رہتی ہے اور یہیں سے دونوں آنکھوں کیطرف پھیلتی ہے اس لئے اس مقام کو قدیم اصطلاح تشریح میں مجمع النور اور جدید مصری اصطلاح میں مجمع بصری بھی کہتے ہیں (ا) آپٹک کمیشر Optic Commissure آپٹک چیازم Optic Chiasm۔

تقبُّض :(ع) سمٹنا، سکڑنا، سمٹاؤ، سکڑاؤ۔

تقبیل :(ع) بوسہ دینا، چومنا (ا) کس۔

تقدُّم بالحفظ، حفظ ماتقدم : (ع) اندیشہ مرض کے وقت اس کا انسداد کرنا، مرض واقع ہونے سے پہلے اس سے بچنا پری وینشن Prevention پروفائی لیکسس Prophylaxis۔

تقدُّمُ المعرفہ، تقدم المعرفت، سابق العلم :(ع) مرض کے موجودہ علامات و دلائل سے اس کے بھلے برے نتیجہ کا پہچاننا، یا یہ معلوم کر لینا کہ فلاں شخص کو فلاں مرض ہونے والا ہے (ا) پراگنوسس Prognosis۔

نوٹ : پراگنوسس ایک یونانی لفظ ہے جس کا صحیح مترادف سابق العلم ہے۔

تقدمۃُ الانذار، انذار مطلق : (ع) موجودہ علامات و دلائل سے طبیب کا کسی مذموم خبر سے اطلاع دینا، لیکن جدید اطباء مصر اس لفظ کو بری بھلی دونوں قسم کی خبروں کے لئے استعمال کرتے ہیں اور متقدمین اطباء خبر محمود یعنی اچھی خبر کے لئے بشارت کا لفظ مخصوص کرتے ہیں جو ہمارے خیال میں بھی صحیح ہے (ا) پراگنوسس Prognosis۔

تقدیر :(ع) لغوی معنی مقدار مقرر کرنا، اندازہ لگانا، جدید اصطلاح طب میں دوا کی مقدار و خوراک مقرر کرنا (ا) ڈوسج (ڈوزج) Dosage۔

تقرُّح :(ع) زخمی ہونا، پیپ دار ہونا (ا) السریشن Ulceration۔

تقرُّح سطحی :(ع) ابتدائی تقرح، شروع شروع زخم کا پیدا ہونا، اتھلا زخم (ا) ایکس السریشن Exuceration۔

تقرُّحُ القطات :(ع) ڈھڈی کا زخمی ہونا، زخم بستری، وہ زخم جو عرصہ تک بستر بیماری پر پڑا رہنے سے ڈھڈی میں ہو جاتا ہے (ا) بیڈ سور Bed-sore۔

تقرُّع :(ع) کروٹ بدلنا، کروٹ بدلتے رہنا۔

تقرُّف :(ع) زخم کے منہ کا تازہ ہوجانا۔

تقرقُف :(ع) شدت سے کانپنا، دانت سے دانت بجنا۔

تقریب :(ع) کسی عضو مثلاً ہاتھ پاؤں کو محور جسم کے قریب کرنا یا ایک عضو کو دوسرے عضو کے قریب کرنا (ا) اے ڈکشن Adduction۔

تقریح :(ع) قرحہ پیدا کرنا، زخم بنا دینا، پیپ دار

کرنا۔

تَقْرِیْع :(ع) قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کرنا۔

تَقْرِیْم :(ع) کھانا کھلانا۔

تَقَشُّر، تَفَلُّس :(ع) چھلکا اترنا، پوست دور ہونا، پپڑا اترنا (ا) ایکسفولی ایشن Exfoliation۔

تَقَشُّرُ الْجِلْد، تَسَمُّك :(ع) جلد پر سے چھلکے اترنا، ایک مرض ہے جس میں جلد سخت اور کھردری ہوجاتی ہے اور اس پر سے مچھلی کے چھلکوں کی طرح سے چھلکے اترے ہیں (ا) اکتھی اوسس Ichtyosis۔

تَقَشُّرُ الشَّفَة :(ع) ہونٹ کا چھلنا، ہونٹ پر سے چھلکے اترنا (ا) چپڈ لپس Chapped Lips۔

تَقَشُّرُ الْقَلْب :(ع) دل کا چھلنا، ایک مرض ہے جس میں دل چھلتا ہوا معلوم ہوتا ہے اس مرض کا مریض اکثر شدت الم سے بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔

تَقَشُّرُ اللِّسَان :(ع) زبان کا چھل جانا، اس مرض میں زبان چھل کر اس پر چٹاخ پڑ جاتے ہیں۔

تَقَشْقُش :(ع) چیچک سے صحت پانا، کھجلی زخم وغیرہ کا اچھا ہوجانا۔

تَقَشُّف : (ع) تپش آفتاب وغیرہ سے جلد کا سخت و سوختہ ہو جانا (ا) سن برن۔

تَقْشِیْر :(ع) پوست اتارنا، چھال اتارنا (ا) ڈیکارٹی کیشن Decartication۔

تَقَصُّع، حلبة المقدم :(ع) آگے کو بڑھ نکلنا، سینہ کا آگے کو ابھر آنا، جیسے کبڑے پن میں پیٹھ باہر کو نکل آتی ہے (۲) دبل یا پھوڑے کا پیپ سے پر ہونا (۲) لارڈوسس Lordosis۔

تَقَصُّع الاَظْفَار :(ع) ناخن کا گوشت سے الگ ہو کر اوپر کو ابھر آنا۔

تَقَطُّب، تعرقص :(ع) چیں بجبیں ہونا، پیشانی یا ابرو پر بل ڈالنا (ا) کاروگیشن Corrugation۔

تَقَطُّع : (ع) وقفہ، وقت راحت، بخار کی دونوبتوں کا درمیانی وقفہ (ا) انٹرمشن Intermission۔

تَقْطِیْر :(ع) لغوی معنی قطرہ قطرہ گرانا، قدیم طبی اصطلاح میں یہ لفظ آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کرنے اور طلا بنانے کے لئے بھی آتا ہے لیکن جدید طبی اصطلاح میں اس کا استعمال عرق کھینچنے پر ہوتا ہے جس کو ڈاکٹری میں ڈسٹلیشن Distillation کہتے ہیں۔

نوٹ :قدیم طبی اصطلاح میں عرق کھینچنے کے لئے تعریق کا لفظ آتا ہے۔

تَقْطِیْرُ الْبَوْل، تنقیط البول :(ع) قطرہ قطرہ پیشاب آنا، تکلیف سے ذرا ذرا پیشاب آنا (ا) سٹرینگوری Strangury۔

تقطیر البول اور سلس البول کا فرق : تقطیر البول میں جو پیشاب کے قطرات خارج ہوتے ہیں وہ بے ارادہ نہیں بلکہ تکلیف سے بارادہ خارج ہوا کرتے ہیں برخلاف اس کے سلسل البول میں پیشاب بلاارادہ آیا کرتا ہے۔

تَقْطِیْعُ الجنین :(ع) جنین کو قطع کرنا، جنین کو کاٹنا، یہ عمل عسر ولادت میں جبکہ بچہ پیدا نہیں ہوتا، بچہ کو نکالنے کے لئے کیا جاتا ہے (ا) ایمری آٹومی

-Embryotomy

تَقَعُّ :(ع) گرسنگی، بھوک، بھوکا ہونا۔

تقعیر :(ع) ظاہر عضو کا گڑھا جیسے ہتھیلی یا پاؤں کے تلوے کا گڑھا، برخلاف ازیں عضو کے اندرونی گڑھے کو تجویف کہتے ہیں۔

تَقَفُّعُ :(ع) کسی عضو کا سردی سے ٹھٹھر جانا۔

تَقَلُّبُ :(ع) الٹ پلٹ ہونا، پلٹ جانا، لوٹ پوٹ ہونا۔

تَقَلُّبُ النفس، غثیان لازم :(ع) دائمی متلی، ہر وقت جی متلانا (۲) اشتہاء زائل ہو جانا، بھوک جاتی رہنا۔

تَقَلُّصُ :(ع) باہم آمدن وگرد آمدن، جمع ہونا، سمٹ آنا، اینٹھ جانا (ا) کانٹرکشن Contraction۔

تَقَلُّصُ الْحِجَاب :(ع) سینہ اور پہلو کے اندر استر کرنے والی جھلی کا سمٹ کر اوپر کی طرف کھنچ جانا، یہ ایک مرض ہے جس میں سینہ کی اندرونی غشاء اوپر کو اپنے مبدا کی طرف کھنچ جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض اپنے سینہ کو بالکل سیدھا رکھتا ہے اور جھکنے پر قادر نہیں ہوتا۔

تَقَلُّصُ الشَّفَتَیْن :(ع) دونوں ہونٹوں کا سکڑ جانا۔

تَقَلُّعُ الْاَظْفَار :(ع) ناخن کا اکھڑ جانا۔

تَقْلِیْب :(ع) الٹ پلٹ کرنا، گھمادینا، پھرانا، مریض کو کروٹ لوانا۔

تَقْلِیْح :(ع) دانت صاف کرنا، دانتوں کی زردی و میل چھڑانا۔

تَقْلِیْم :(ع) کاٹنا، ناخن تراشنا۔

تَقْلِیَہ :(ع) تلنا، اوبالنا، کسی چیز کو روغن وغیرہ میں بھوننا۔

تَقَمُّلُ :(ع) جوئیں پڑنا، جوئیں پیدا ہونا (ا) تھری ایس، پیڈی کیولوسس Pediculasis۔

تَقْمِیْط :(ع) نوزائیدہ بچے کو کپڑے میں لپیٹنا (۲) قیدی کے ہاتھ پاؤں باندھنا۔

تَقْنِیْنُ الْاَطْعِمَہ، تدبیر الاطعمہ :(ع) انتظام غذا، تدبیر طعام، کھانے کا بندوبست (ا) ڈائی ٹے ٹکس Dietatics۔

تَقَوُّس :(ع) قوس نما ہونا، کمان کی طرح ٹیڑھا ہونا، پیچھے کو جھک جانا، پیچھے کی طرف خم کھانا (ا) ری کرویشن Recurvation۔

تَقْوِیْر :(ع) گول کاٹنا، کسی چیز کو گول تراشنا۔

تَقْوِیس :(ع) سامنے کی طرف جھک جانا، آگے کو خم کھانا (ا) ان کرویشن۔

تَقَهْقُر، تقہقر الدم :(ع) قہقر کے لغوی معنی ہیں لوٹنا، واپس ہونا، جدید اصطلاح طب میں خون کا واپس ہونا (ا) ری گرجی ٹیشن Regurgitation۔

نوٹ :خون کی بازگشت بعض امراض قلب میں ہوتی ہے جیسے دہانہ اورطہ کے تنگ ہونے سے بطن قلب کا خون بطن کے سکڑنے پر سارا اورطہ میں چلے جانے کی بجائے تھوڑا سا بطن میں واپس آجاتا ہے۔

تَقَیُّح :(ع) زخم و ورم وغیرہ میں پیپ پڑ جانا، چپانا، جوف عضو یا فضائے صدر میں پیپ جمع ہو جانا (ا) سپوریشن Suppuration فیسٹر Fester۔

نـــوٹ :بالائی اور سطحی پیپ پڑنے کوفیسٹر اور گہری پیپ پڑنے کوسپوریشن کہتے ہیں۔

تَقَیُّحُ البُلُّوْرِیَـة، تـقیح الجلیدیـه : (ع) رطوبت جلیدیہ کا پیپانا، رطوبت جلیدیہ میں پیپ پڑ جانا (انگریزی) فیکو پائی اورسس Phacopyosis۔

تَقَیُّحُ الدَّم :(ع) خون کا پیپ دار ہو جانا (ا) پائی ایمیا Pyaemia ایکوریمیا Ichorrhaemia۔

تَقَیُّحُ الْکُلٰی :(ع) گردوں کا پیپانا، گردوں میں پیپ پڑنا (ا) نفرو پائی اوسس Nephrepyosis۔

تکَاثُفُ :(ع) کثیف ہو جانا، گاڑھا اور غلیظ ہو جانا، دلدار ہونا، فراہم ہونا (ا) کانڈن سیشن Condensation۔

تکْثِیْف :(ع) گاڑھا کرنا، سمیٹنا۔

تکَافُوْ :(ع) برابری، برابر ہونا۔

تکَبُّدْ :(ع) کبد یعنی جگر کی مانند ہونا، کسی ساخت کا جگر کی ساخت کی طرح ہو جانا، عموماً ورم ریہ (نمونیا) میں پھیپھڑوں میں یہ صورت پیدا ہو جایا کرتی ہے (ا) ہیپے ٹائی زیشن Hepatization۔

تَکْتَکَـهُ، کَتکتَـه، خَشْخَشَـه، شَخْشَخَه، طَشْطَشَه، فرقعَه :(ع) تکتکہ اور کتکتہ سرخاب کی آواز، آہٹ، نرم قدم کی آواز، خشخشہ اور شخشخہ کاغذ یا نئے اور کورے کپڑے کی آواز، طشطشہ پھوار کی آواز، طشطشہ پھوار کی آواز، ہلکے مینہ کی آواز، فرقعہ جوڑ یا ہڈیوں کے چٹخنے کی آواز، گوز، ڈاکٹری میں اس قسم کی آوازوں کے لئے ایک مشترک لفظ کریپی ٹیشن Crepitation آتا ہے جس کا اطلاق مندرجہ ذیل چار قسم کی آوازوں پر ہوتا ہے (ا) کان کے پاس بالوں کو انگلیوں سے ملنے کی آواز (۲) باریک نمک کو آگ پر چھڑکنے سے اس کے چٹخنے کی آواز، (۳) شکستہ ہڈی کے دو ٹکڑوں کی اہم رگڑ کی آواز (۴) کسی تخلخل اور پر باد جسم کے دباؤ کی آواز۔

تَـکْثِیْـع :(ع) دودھ پر بالائی اور چکنائی جمع ہو آنا، زخم کا اوپر سے اچھا ہو جانا۔

تکَحُّل :(ع) سرمہ لگانا۔

تکَلُّح :(ع) جلد کا چھل جانا، چمڑے کا چھل جانا۔

تَـکَـدُّرُ، رَمَـد خفیف :(ع) آشوب چشم خفیف، خفیف آنکھ دکھنا، آنکھ کا گدلا ہو جانا (ا) ہائی پر یمیا آف کنجنکٹائیوا Hyperaemia of the Conjunctiva۔

نـــــوٹ :تکدر اور رمد کا فرق بقول بعض رمد میں دیکھیں۔

تَـکَـرُّجْ :(ع) کرہ گرفتن، پھپھوندی لگ جانا، دوا و غذا وغیرہ میں پھپھوندی لگ کر رنگ و مزہ بدل جانا۔

تَـکْرِیْر، تصفیه :(ع) لغوی معنی دوبارہ کرنا، مکرر کرنا، اصطلاحی معنی کسی عرق کو دوبارہ کشید کرنا، یا صاف و خالص بنانا، دو آتشہ کرنا (ا) ریکٹی فی کیشن Rectification۔

تکْرِیْر السُّکَّر :(ع) شکر کو دوبارہ صاف کرنا۔

تَـکْـرِیْع :(ع) آردغ ترش، کھٹی ڈکار آنا (ا) پائی روسس Pyrosis واٹر برش

تکسُّر

Water-brush-

تَـکَسُّرْ :(ع)ٹوٹنا،اعضاء شکنی،ہاتھ پاؤں ٹوٹنا، ایک حالت ہے جو تپ لرزہ چڑھنے سے پہلے عارض ہوتی ہے اس میں اعضاء ٹوٹتے ہیں، عضلات میں چبھن ہوتی ہے اس کے بعد تشعریرہ پیدا ہوتا ہے یعنی بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس کے بعد نافض یعنی لرزہ پیدا ہوکر بخار چڑھ جاتا ہے۔

تَکْلِیْس :(ع)چونہ بنانا،اصطلاح دواسازی میں کسی معدنی دوا کو جلا کر چونہ کی مانند بنانا (ا) کیلسی نیشن Calcination۔

تکمِید :(ع)سینکنا،ٹکور کرنا،سینک،ٹکور (ا) فومن ٹیشن Fomentation۔

تَـــکَـــوُّن :(ع)بننا،پیدا ہونا (ا) فارمیشن Formation ڈی ویلپ منٹ Developement جینی سس Genesis۔

تکوُّنُ الْاَعْصَاب :(ع)پٹھوں کا پیدا ہونا،پٹھوں کا بننا (ا) نیوروجینی سس Neuropenesis۔

تـکون الاعضاء :(ع)اعضاء کا بننا،اعضاء کا پیدا ہونا (ا) آرگینو جینی سس Orgenogenesis۔

تَـکَوُّنُ الْاَنْسِجَہ :(ع)جسم کی ساختوں مثلاً گوشت پوست اور ہڈیوں کا بننا یا پیدا ہونا (ا) ہسٹو جینی سس Histogenesis۔

تَـکَوُّنُ جَدِیْد، تعضون جدید :(ع)نئی ساخت یا نئے عضو کا پیدا ہونا، بدن میں کوئی غیر طبعی زیادتی مثلاً رسولی وغیرہ کا پیدا ہونا (ا) نیو پلازم Neoplasm نیو گروتھ Newgrath-

تَـکَوُّنُ الـحُصَاۃ :(ع)پتھری کا بننا،پتھری کا پیدا ہونا (ا) لتھی ایسس Lithiasis۔

تکَوُّنُ السُّکَّر :(ع)لغوی معنی شکر کا بننا،شکر کا پیدا ہونا، جدید طبی اصطلاحی معنی اعضاء بالخصوص جگر میں شکر کا پیدا ہونا، جیسا کہ بالعموم ذیابیطس میں ہوا کرتا ہے (ا) گلائیکو جینی سس Glycogenesis۔

تَـکَوُّنُ الْعَظْم :(ع)ہڈی کا پیدا ہونا، ہڈی کا بننا (ا) آسٹیوجینی سس Osteogenesis۔

تَـکَوُّنُ الغَضَارِیْف :(ع)کریوں کا بننا یا پیدا ہونا (ا) کانڈرو جینی سس Chondrogenesis۔

تَکَوُّنُ اللَّمْفَا :(ع)رطوبت لمفاویہ کا بننا یا پیدا ہونا (ا) لمفوسس Lymphosis۔

تَکَوُّنُ اللِّیْفَات :(ع)ریشوں کا بننا یا پیدا ہونا (ا) آئنوجی نے سس Inogenesis۔

تَکَوُّن مَـرَضِـیْ :(ع)مرض کی وجہ سے کسی نئی ساخت کا پیدا ہو جانا، غیر طبعی ساخت (ا) مارفوسس Morphosis۔

تَکَوُّنُ الْمُلَوِّنْ :(ع)بالوں اور جلد وغیرہ کو رنگین کرنے والے مادہ کا پیدا ہونا (ا) پگمن ٹیشن Pigmentation۔

تَکْوِیْع :(ع)خون بند کرنے کے لئے کٹے ہوئے عضو کو گرم تیل میں داغنا۔

تَـکَیُّلُس :(ع)کیلوس بننا (ا) کائی لوسس Chylosis اور کائی لی فی کیشن۔

تکیمُس

Chylification۔

تَکَیْمُس :(ع) کیموس بننا (۱) کائی فی کیشن Chymification۔

تَلَافِیْف، تزَاوِید :(ع) جمع تلفیف لغوی معنی پیچ، لپیٹ، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کے پیچ یا لپیٹ بالخصوص دماغ کے ابھرے ہوئے پیچ یا لپیٹ (۱) کنولوشن Convolution۔

تَلَافِیْف الْاَمْعَا، تعقد الامعاء :(ع) آنتوں میں بل پڑنا (۲) آنتوں کے بل یا پیچ یا خم، آنتوں کی لپیٹیں (۱) والویوس Volvalus۔

تَلَافِیْف دماغ :(ع) دماغ کی لپیٹیں۔

تلّخه :(ف) پتہ، مرارہ۔

تَلَزُّز :(ع) ٹھوس ہونا۔

تَلْطِیْف، ترقیق : (ع) لطیف کرنا، رقیق کرنا، کسی مادہ کو لطیف و رقیق بنانا (۱) اے ٹی نیوایشن Attenuation (۲) قدیم طبی اصطلاح میں کبھی تلطیف کے معنی قلیل غذا دینا، کم غذا دینا آتے ہیں۔

تَلَعُّب، ترئیل، سیلان اللعاب : (ع) رال بہنا، رال ٹپکنا، منہ سے بلاارادہ رطوبت جاری ہونا (۱) سیلی ویشن Salivation ٹایالزم Ptyalism ڈرولنگ Drivelling۔

تَلَف :(ع) ضائع ہونا، رائگاں جانا، ہلاک ہونا۔

تَلَفُّظ :(ع) لفظ بولنا، لفظ ادا کرنا (۱) آرٹی کولیشن Articulation۔

تَلْفِیْف :(ع) لغوی معنی لپیٹ، پیچ یا تہ، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا پیچ یا لپیٹ، بالخصوص دماغ کا ابھرا ہوا پیچ یا لپیٹ (۱) کنولوشن Convolution۔

تَلْقِیْح :(ع) لغوی معنی باردار ہونا، حمل (۲) جدید طبی اصطلاح معنی ٹیکہ لگانا (۱) کن سپشن Conception امپرگ نیشن Impregnation اناکولیشن Inoculation۔

تَلْقِیْح فوق تَلْقِیْح، حمل علی الحمل، حمل اضافی :(ع) ایک حمل میں دوسرے حمل کا ٹھہر جانا، حمل پر حمل ٹھہرنا (۱) سوپرفی کنڈیشن Superfacundation سوپرامپریگ نیشن Superimpregnation۔

تَلْقِیْح الجُدَری، تلقیح بمادة الجدری البقری : (ع) مادہ چیچک گاؤ سے ٹیکہ لگانا (۱) ویکسی نیشن Vaccination۔

تَلَکُّع :(ع) ایک ورم ہے جس کے اوپر آگ کی طرح شدید سوزش یا جلن ہوتی ہے۔

تَلَمُّظ :(ع) چکھنا، کھانے کے بعد زبان کا منہ کے اندر گھمانا تاکہ کوئی چیز دانت وغیرہ میں پھنس گئی ہو تو نکل آئے۔

تَلَوُّم :(ع) زخم کا انگور لے آنا، زخم کا مندمل ہوجانا۔

تَلَوُّن :(ع) رنگ برنگ ہونا، رنگ بدلنا۔

تَلَهُّب :(ع) التہاب، سوزش، التہاب ہونا، سوزش ہونا (۱) انفلامیشن Inflammation۔

تَلَهُّث، قصر النفس، صغر النفس : (ع) سانس چھوٹا ہوجانا، ہانپنا، سانس چڑھنا (۱) ان ہی لیشن Anhelation۔

تَلَهُّوج، نضج ناقص :(ع) کامل نضج نہ ہونا، خام یعنی کچا رہنا۔

تِلّیسہ :(ع) خصیہ، تثنیہ، تلیسان۔

تَلِیل :(ع) گردن، گردن کا کنارہ۔

تَلْیِین :(ع) لغوی معنی نرم کرنا، اصطلاح طب میں قبض رفع کرنا، آنتوں کو صاف کرنا، ہلکا مسہل دینا۔

تَمَاثُل، تشابہ، تناسب : (ع) لغوی معنی ہم شکل ہونا، یکساں ہونا، طبی اصطلاحی معنی تناسب اعضاء یعنی اعضاء کا باہم طبعی طور پر مناسب و مشابہ ہونا (ا) سمیٹری Symmetry۔

تَمَارُض، تَمَرُّض :(ع) بغیر مرض کے بیمار بننا، بیماری کا بہانہ کرنا، حیلہ سے خود کو بیمار ڈالنا (ا) سیمولیشن Simulation میلنگرنگ Malingering۔

تَمَاس :(ع) چھونا چپٹی لڑانا، دوعورتوں کا مخصوص طریقہ پر باہم صحبت کرنا۔

تِمْتَام :(ع) تو تلا آدمی وہ شخص جو کلام میں بار بار (ت) بولے یا (۲) وہ شخص جو حرف (ت) بولنے سے قاصر ہو۔

تَمْتَمَہ، تھتمہ، لجلجہ، لکنت : (ع) نقصان تکمل، ہکلا پن، ہکلا کر بولنا (انگریزی) سٹرنگ Stuttering سٹیمرنگ Stammering بل بیوشیز Balbuties۔

تَمْثِیل، تمثیل الطعام، تشبیہ، تشبیہ الطعام :(ع) غذا کو مشابہ مغتذی کے بنانا، غذا کو عضو کی صورت میں تبدیل کر دینا (ا) ایسی مے لیشن Assimilation۔

تَمَدُّد :(ع) لغوی معنی کھنچنا، تننا، پھیلنا اور یہی اس کے عام طبی معنی ہیں لیکن خاص طبی اصطلاح میں اس حالت یا مرض کا نام ہے جس میں کسی عضو کے اعصاب وعضلات دونوں جانب سے کھچ کر اس عضو کو سیدھا اور کشیدہ رکھتے ہیں مگر جدید اطباء مصر اس کو اس کے عام طبی معنوں میں پھیلنا اور ڈھیلا ہونا ہی استعمال کرتے ہیں (انگریزی) ڈائلے ٹیشن Dilatation ڈس ٹینشن Distention۔

تمدد اور تشنج کا فرق :جب کسی عضو کے اعصاب وعضلات اپنے مبدا کی طرف کھنچیں جس سے عضو سکڑ جائے تو اس کو تشنج کہتے ہیں اور جب کسی عضو کے اعصاب وعضلات میں دوطرفہ مثلاً آگے اور پیچھے دونوں جانب کھنچاؤ پیدا ہو تو اس کو تمدد بولتے ہیں گویا تشنج عضو کے یک طرفہ کھچاؤ کا نام ہے اور تمدد دوطرفہ کھچاؤں کا، پس تمدد در حقیقت دوطرفہ تشنج ہے جس میں عضو اینٹھ کر سیدھا رہ جاتا ہے اور تنا رہتا ہے صاحب اسباب و علامات وغیرہ نے جو تمدد کو تشنج کی ضد بتلایا ہے اس کے معنی بقول شیخ صرف اس قدر ہیں کہ تشنج میں عضو اینٹھ کر سکڑ جاتا ہے اور تنتا نہیں۔ برخلاف اس کے تمدد میں عضو اینٹھ کر تن جاتا ہے اور سکڑتا نہیں ورنہ درحقیقت دونوں تشنج ہی ہیں۔

تملد اور کزاز کا فرق :(ع) اگرچہ بعض اطباء نے تمدد کو عام اور کزاز کو خاص بتلاتے ہوئے ان دونوں میں فرق بیان کیا ہے یعنی وہ مخصوص تمدد جو سردی کے باعث لاحق ہو اس کو کزاز کے نام سے مخصوص کیا ہے لیکن تمدد اور کزاز کی ماہیت اور تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے ان دونوں میں صحیح فرق یہ ہے کہ کزاز عام ہے اور تمدد خاص یعنی کزاز

تَمَرُّطُ ، تناسر : (ع) بال گر جانا، بال جھڑ جانا، تمام سر کے بال گر جانا۔

تَمَرُّغ : (ع) بستر دھونا، درد سے لوٹنا۔

تَمْرِیخ : (ع) تیل لگانا (۲) روغن یا کسی دوا کی جسم پر مالش کرنا (۳) دوائے مالش (ا) ایمبر وکیشن Ambrocation۔

تَمْرِیْض : (ع) تیمارداری کرنا، مریض یا کمزور کرنا (ا) نرسنگ Nursing۔

تَمَزُّق، تشقق : (ع) کسی عضو کا پھٹ جانا یا شق ہو جانا (ا) رپچر Rupture۔

تَمَزُّقُ الرِّحْم، انشاق الرحم : (ع) رحم کا پھٹ جانا، رحم کا شق ہو جانا (ا) میٹرار ایکس Metrorihexis رپچر آف دی یوٹرس Rupture of the Uterus۔

تَمْزِیْق : (ع) پھاڑنا، پھٹنا، چیرنا، چرنا، نوچنا، نچنا (ا) لیسی ریشن Laceration۔

تَمْسَار : (ع) پنساری، مفرد دوائیں بیچنے والا۔

تَمَطِّی : (ع) خمیازہ، انگڑائی، انگڑائی لینا (ا) پینڈی کولیشن Pandiculation۔

تَمَکُّک : (ع) چوسنا، چوس کر ہڈی سے گودا نکالنا۔

تَمَکِّی : (ع) عرق عرق شدن، پسینے پسینے ہونا۔

تَمَلْغُم : (ع) خلط ملط کرنا، ملغوبہ بنانا، پارہ کو کسی دھات کے ساتھ ملا کر گرد بنانا (ا) امگلے میشن Amalgumation۔

تَمَلْمُل : (ع) بیقرار ہونا، کروٹیں بدلنا، گرمی یا بیقراری سے بستر میں کروٹیں بدلنا۔

تَمَوُّج : (ع) لہر، لہر مارنا، طبی اصطلاح میں اس لہر کو کہتے ہیں جو مریض استسقاء کے پیٹ کو

دبانے سے انگلیوں کو محسوس ہوتی ہے (ا) فلک چوئیشن Fluctuation۔

نوٹ: (ع) تموج کو ڈاکٹری میں انڈیولیشن بھی کہتے ہیں لیکن یہ اصطلاح مالٹا فیور میں تموج حرارت، حرارت کے باقاعدہ گھٹاؤ بڑھاؤ پر بولی جاتی ہے۔

تَمُّوز: (ع) رومیوں کے سال کا دسواں مہینہ، ہندی اساڑھ۔

تن: (ف) بدن، جسم، پنڈا۔

تَنَاثُر، تَمَرُّط: (ع) بال گرنا، بال جھڑنا، کمزوری کے سبب بال گرنا۔

تناثر اور تمرط کا فرق: اکثر طویل بیماریوں کے بعد کمزوری کے سبب متفرق طور پر بالوں کا گرنا تناثر کہلاتا ہے اور ایک ہی مقام سے اکٹھے بالوں کا گرنا جیسے جٹا کی جٹا نچ جانے تو اسے تمرط کہتے ہیں مگر علامہ آملی نے ان دونوں لفظوں کو ایک دوسرے کی جگہ بھی استعمال کیا ہے۔

تَنَاسُخ، ارتحال: (ع) کایا پلٹنا، ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا (ا) ٹرینس مائی گریشن Transmigration۔

تَنَاسُل، توالد: (ع) باہم نسل بڑھانا، اولاد پیدا کرنا (ا) جینی ریشن Generation۔

تَنَاقُص، فترہ: (ع) لغوی معنی گھٹنا یا کم ہونا، جدید طبی اصطلاح میں بخار کا گھٹنا، یا خفیف ہونا (ا) ریمشن Remission۔

تَنَاقُصُ الاِحْسَاس، کلال الاحساس: (ع) حس کا کم ہو جانا، حواس کا سست و ضعیف ہو جانا (انگریزی) ڈس ایس تھیزیا Dysesthesia۔

تَنَاقُصُ البَصَر، ضعف البصر: (ع) بینائی کا گھٹ جانا، نظر کا ضعیف ہو جانا (ا) ڈس اوپیا Dysopia ڈس آپسیا Dysopsia ایس تھی نوپیا Asthenopia۔

تَنَاقُصُ الحَرکَت (ضعف الحرکت): (ع) حرکت کا کم ہو جانا، حرت کا ضعیف ہو جانا (ا) ڈس کن ایزیا Dyskenesia۔

تَنَاقُصُ الشَّم، ضعف الشم: (ع) قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت کا گھٹ جانا، یا ضعیف ہو جانا، بو اور بدبو کو بخوبی محسوس نہ کرنا (ا) ڈس آزمیا Dysosmia۔

تَنَاقُصُ العَرَق، قلت العرق: (ع) پسینہ کا کم آنا، پسینہ کا تھوڑا آنا (ا) ان ہی ڈروسس Anhidrosis۔

تَنَاقُط، تقاطر: (ع) کسی سیال کا قطرہ قطرہ ہو کر ٹپکنا (ا) سٹلی سیڈیم Stillicedium۔

تَنَایُک: (ع) پلکوں کا ایک دوسرے پر جم جانا، نیند کا غلبہ ہونا۔

تَنَحْنُح: (ع) کھنکھار کر گلے کو بلغم سے صاف کرنا۔

تَنَخُّع: (ع) زور سے سنکنا، ناک صاف کرنا۔

تَنَخُّم: (ع) سینہ (ہوا کی نالیاں) اور ناک وغیرہ سے بلغم نکال کر دور کرنا۔

تند مزہ: (ف) حریف، چرپرا، تیز مزہ۔

تندی، تعرق قلیل: (ع) بدن پر نمی کا ظاہر ہونا، بدن کا پسیجنا، تھوڑا پسینہ آنا (ا) ٹرنس پائی ریشن Transpiration۔

تَنزِیف: (ع) خون نکالنا، عورت کو حالت حمل میں

خون آنا۔

تنشّر :(ع)زخم کے ٹوٹ جانے سے پیپ کا پھیل جانا۔

تنسّم :(ع) سانس لینا، سونگھنا۔

تنسبع :(ع)دانتوں سے سوڑوں کے گوشت کا علیحدہ ہو جانا اور لٹک پڑنا۔

تَطِیل :(ع)زلول کرنا، تڑیڑا کرنا (دیکھو نطول)

تَطِیف :(ع)دروزہ والی عورت کے اعضاء کا بجیر کھینچنا کہ ولادت میں آسانی ہو۔

تَنَفُّس :(ع) سانس لینا، سانس کا آنا جانا، دم لینا (ا)ریس پائی ریشن Respiration۔

نوٹ :تنفس دو حرکتوں سے مرکب ہے (ا) سانس اندر کو لینا، اس کو طب میں شہیق اور ڈاکٹری میں انسپائریشن کہتے ہیں اور (۲) سانس کو باہر کو چھوڑنا اس کو طب میں زفیر اور ڈاکٹری میں ایکسپائریشن کہتے ہیں۔

تَنَفُّس انتصابی، انتصاب النفس : (ع)دمہ کی ایک سخت اور بری قسم ہے جس میں مریض جب تک سیدھا نہ ہو اور گردن کو سیدھا نہ کرے سانس نہیں لی جاتی، اس لئے اس مرض کے مریض کو زمین یا بستر پر لیٹنا دشوار ہوتا ہے (ا) آرتھاپنیا Orthopncea۔

تَنَفُّس طِفْلِي :(ع) بچپن کا تنفس، اس کی خصوصیت یہ ہے کہ تنفس کی آواز ذرا اونچی اور لمبی ہوتی ہے جیسا کہ بچوں میں دیکھا جاتا ہے (ا) پیورائل ریس پائی ریشن Purile Respuration۔

تَنَفُّس الصُّعَدَاء :(ع) آہ سرد، ٹھنڈی سانس، گہری سانس، لمبی سانس۔

تَنَفُّط : (ع) چھالا پڑنا، پھپھولا پڑنا (ا) بلسٹرنگ Blistering ویسی کیشن Vesication۔

تَنَفِّیث :(ع) لغوی معنی تھوکنا، طبی معنی بلغم تھوکنا یا ہوائی نالیوں سے بلغم کو بذریعہ کھنکار خارج کرنا (ا) ایکس پکٹوریشن Expectoration۔

نوٹ :مذکورہ ڈاکٹری لغت کا اطلاق عرف عام میں تھوک اور بلغم پر بھی ہوتا ہے۔

تَنْفِیط :(ع) آبلہ ڈالنا، چھالا ڈالنا، چھالا ڈال کر جذب رطوبات کرنا (ا) بلسٹرنگ Blistering ویسی کیشن Vesication۔

تَنْقِیط :(ع) کسی سیال کا قطرہ قطرہ ٹپکانا، بوند بوند ٹپکانا (ا) انسٹلیشن Instillation۔

تَنْقِیر، اثر الجدری :(ع) چیچک کے داغ، چیچک کے داغ پڑنا (ا) پٹ Pit پٹنگ Pitting۔

تَنْقِیَہ :(ع) پاک وصاف کرنا، اصطلاح میں بدن کو مواد سے پاک وصاف کرنا۔

تَنْکِیس، قدح :(ع) لغوی معنی لوٹانا، اوندھا کرنا، اصطلاح طب میں ایک عمل ہے جس میں قرنیہ کے سامنے پتلی سوئی چبھ کر رطوبت جلیدیہ کو پیچھے کی طرف رطوبت زجاجیہ میں گرا دیتے ہیں جہاں وہ جذب ہوتی رہتی ہے، قدیم یونانی اطباء اس عمل کو مرض نزول الماء (موتیابند) میں کیا کرتے تھے اور ہندوستان و پنجاب میں بعض کحال جن کو راول کہتے ہیں اب بھی اس عمل کو کرتے ہیں لیکن ممالک یورپ میں اور دیگر ترقی یافتہ ممالک میں یہ عمل اب متروک ہو چکا ہے (ا) کوچنگ Couching ریکلی نیشن Reclination۔

نوٹ: آج کل موتیابند میں جو دستکاری کی جاتی ہے اس میں قرنیہ کے کنارے میں شگاف دے کر رطوبت جلیدہ (آنکھ کا موتی) کو نکال دیتے ہیں اس عمل کو ڈاکٹری میں ایکسٹریکشن آف کیٹریکٹ کہتے ہیں۔

تَنْمِیَۃ: (ع) درخت، حیوان یا انسان کا بڑھنا۔

تَنُّوْر البَطَن: (ع) تنورہ شکم، جوف شکم، پیٹ کا تنور، مراد ہے پیٹ کے جوف سے جس میں معدہ و آنتیں و جگر و طحال اور گردے وغیرہ ہوتے ہیں، ایبڈومی نل کیویٹی Abdominal Cavity۔

تَنُّوْرِیَّۃ: (ع) تندور کا پکا ہوا کھانا۔

تَنْوِیْر: (ع) روشن کرنا (ا) الیومی نے شن Illumination۔

تَنْوِیْم: (ع) نیند لانا، یا سلانا، خواہ بذریعہ کسی دوا کے ہو یا کسی عمل کے، ڈاکٹری میں اس تنویم کو جو کسی کے تابع ہو ہپناٹزم Hyphotism اور مسمریزم Mesmerism کہتے ہیں۔

نوٹ: ہپناٹزم (عمل توجہ) ایک قدیم عمل ہے جس کے ذریعے عامل اپنے معمول کو بیہوش اور بے خبر کر دیتا ہے چنانچہ اس قسم کے عامل کم و بیش ہر ملک میں پائے جاتے ہیں اس عمل کو میسمر نامی ایک بڑے جرمنی عامل کے نام پر نامزد کرتے ہیں مسمریزم کہتے ہیں۔

تِوَاء: (ع) چلیپا شکل (X) کا داغ۔

تَوَابع امُوْر طَبْعِیَّہ: (ع) وہ چیزیں جو امور طبعیہ کے تابع ہیں اور وہ چار ہیں (ا) اجناس یعنی مذکر و مونث (۲) اسنان یعنی بچپن، جوانی اور بڑھاپا

(۳) الوان یعنی سیاہ یا سفید یا سرخ یا زرد رنگ
(۴) سحنات یعنی موٹا پا یا دبلا پن۔

تَوَابل: (ع) جمع ہے تابل کی، گرم مصالحہ جو کھانے میں ڈالتے یا اوپر سے چھڑکتے ہیں مثلاً زیرہ، الائچی، لونگ، سیاہ، مرچ وغیرہ۔

تَوَارِی: (ع) پوشیدہ ہونا، غائب ہونا، چھپ جانا۔

تَوَالُدُ (تناسل): (ع) اولاد پیدا کرنا، باہم نسل بڑھانا (ا) جینی ریشن Generation۔

تَوْأَمُ: (ع) ہمزاد، جوڑواں بچہ جو ایک ہی وقت میں ایک حمل سے دوسرے بچے کے ہمراہ پیدا ہو (ا) ٹون Twin۔

تَوْأَمَان: (ع) دو بچے جو ایک ساتھ ایک ہی حمل سے پیدا ہوں (ا) ٹونز Twins۔

تُوْتَہ: (ع) کیل، مہاسے، رخسار کی ریم دار پھنسی، بقول شیخ نجیب الدین سمرقندی توتہ ایک ریم دار پھنسی ہے جو خلط غلیظ حاد سے اکثر خسارہ کے عمق میں پیدا ہوتی ہے لیکن اس لفظ کی مناسبت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ وہ پھنسی شکل میں سیاہ توت کے مشابہ ہوتی ہے یا وہ زخم توت کی طرح سے دانہ دار ہوتا ہے تو غالب خیال ہوتا ہے کہ یہ ایک قسم کا اپی تھیلی اوما ہے۔

تُوْثَہ: (ع) ایک قسم کی ریم دار پھنسی جو خلط غلیظ حاد سے اکثر رخسارہ کے عمق میں پیدا ہوتی ہے اور کبھی مقعد اور فرج میں پیدا ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی بواسیر جس کے مسے نرم اور سیاہ توت کے مشابہ ہوتے ہیں یا بواسیر شفت جو شکل میں اکثر سیاہ توت کے مشابہ ہوتی ہے (۳) آنکھ کا ایک مرض جس میں اندرونی کویہ میں سرخ سیاہی مائل نرم گوشت کا ایک زائدہ شکل توت کے پیدا ہو جاتا

ہے جو کبھی نچلے پپوٹے میں یا بالائی پپوٹے میں ہوتا ہے۔

توثہ اور طرفہ کا فرق: آنکھ کے اندرونی کونہ میں جو ایک سیاہی مائل لحمی افزونی مثل توت کے پیدا ہو جاتی ہے اس کو توثہ کہتے ہیں اور آنکھ کے پردہ ملتحمہ پر جو ایک خونی نقطہ سا پیدا ہو جاتا ہے وہ طرفہ کہلاتا ہے۔

تَوَجُّر: (ع) بہ کراہت دوا پینا، دوا پیتے وقت منہ بنانا۔

تَوَجُّع: (ع) دردمند ہونا (۲) حاملہ کا چوتھے مہینے پہلی مرتبہ اپنے پیٹ میں جنین کی حرکت محسوس کرنا (ا) کوئکننگ Quickening۔

تَوجِیب: (ع) دن رات میں صرف ایک بار کھانا کھانا (۲) واجب یا لازم کرنا۔

تَوَحُّش، تنفُّر: (ع) آدمیوں سے بھاگنا، لوگوں سے نفرت کرنا، تنہائی پسند ہو جانا (ا) مس این تھروپی Misanthropy۔

تَوَرُّع: (ع) پرہیزگاری، پرہیزگاری کرنا، بچنا، احتیاط کرنا۔

تَوَرُّك: (ع) چوتڑ کے بل بیٹھنا یا لیٹنا یا سونا گود میں لینا۔

تَوَرُّم: (ع) ورم کرنا، سوجنا، ابھار (ا) ان ٹیومی سنس Intumescence۔

تَوزِیع: (ع) لغوی معنی تقسیم کرنا، اصطلاحی معنی برابر تقسیم کرنا یا درجہ بدرجہ تقسیم کرنا۔

تَوزِیغ: (ع) جنین کا ماں کے پیٹ میں صورت پکڑنا۔

تَوَقَان: (ع) مشتاق ہونا، آرزومند یا خواہشمند ہونا۔

تَوَقُّف: (ع) وقفہ کرنا، دیر کرنا، ٹھہرنا۔

تَوَقُّفُ الدَّم، قلت و درد الدم: (ع) خون کی رکاوٹ، خون کا کم آنا، عروق دمویہ کے سکڑنے سے مقامی اور عارضی طور پر خون کا رک رک کر اور کم آنا (ا) اسکیمیا Ischemin۔

تَوَلُّدُ الصَّدِید: (ع) پیپ کا پیدا ہونا، پیپ کا پڑنا (ا) پائیو جینے سس Phygenesis پائی اوسس Pyosis۔

تولہ، تولچہ: (ف) اڑھائی مثقال یا ۱۲ ماشہ کا وزن جو عام طور پر ہندوستان میں مرسوم ہے صاحب قسطاس الاطباء نے بھی اس کو لکھا ہے۔

تَوْن: (ع) رحم (۲) رحم میں نطفہ قرار پانے کا مقام۔

تَهَبُّج: (ع) ورم رخو، ورم ریحی، ڈھیلا ورم، پھولا پن، بھربھراہٹ، سوجن جو دبانے سے دب جائے (ا) اڈیما Edema۔

نوٹ: اس قسم کا ورم جو ہر عضو میں ریح کے بھر جانے سے ہوا کرتا ہے۔

تَهَبُّج، اوذیما اور ورم رخو کا فرق: ورم رخو یا اوذیما ایک قسم کا نرم اور سفید ورم ہے کہ جس میں حرارت اور درد نہیں ہوتا لیکن گرانی ہوتی ہے اور وہ دبانے سے دب جاتا ہے اور تہبج بھی درحقیقت ورم رخو ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ریح ہوتی ہے پس جب تہبج کو انگلی سے دبائیں تو وہ دب جاتا ہے اور جب انگلی کو اٹھالیں تو اس کے دباؤ کا نشان جلد غائب ہو جاتا ہے اور ورم رخو یا اوذیما میں انگلی کے دباؤ کا نشان ذرا دیر تک رہتا ہے۔

تہیج، نفخہ اور ترہل کا فرق: تہیج اور نفخہ دونوں کا سبب ریح کا اجتماع ہے کہ تہیج دبانے سے دب جاتا ہے لیکن نفخہ نہیں دبتا اور ترہل صرف ڈھیلے پن کو کہتے ہیں جو بلغم رقیق کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے۔

تَہَبُّجُ الصَّفَن: (ع) فوتوں کا ورم رخو، فوطوں کی سوجن (ا) اڈیما آف دی سکروٹم Edema of the Scrotum۔

تَہَبُّجُ الطِّحَال: (ع) ورم رخو طحال، تلی کا بڑھ جانا (ا) انلارج منٹ آف دی سپلین Enlargement of the Spleen۔

تَہَوُّعُ: (ع) ابکائی، سوکھی تے، معدہ کا تے کے لئے حرکت کرنا، لیکن اس میں کچھ نہ نکلنا (ا) ریچنگ Retching۔

تہوع، قے اور غثیان کا فرق: دیکھو غثیان میں۔

تَہْوِیَہ: (ع) لغوی معنی ہوا دینا، اصطلاحی معنی تازہ ہوا دینا، مکان میں تازہ ہوا کی آمد و رفت کا انتظام کرنا، (ا) وینٹی لیشن Ventilation۔

تَہَیُّجْ، تَنَبُّہُ: (ع) ہیجان، تحریک، برانگیختگی، جنبش، چھیڑ (ا) اری ٹیشن Irritation اری ٹی بیلٹی Irritablity ایکسائی ٹیشن Excitation۔

تَہَیُّجْ شَدِیْد، تَنَبُّہ شدید: (ع) تحریک قوی، شدید برانگیختگی زور دار چھیڑ (ا) اری تھزم Erethism۔

تَہَیُّجْ عصبی: (ع) عصبی قوت اور عصبی احساس کا بڑھ جانا (ا) نیورو ستھینیا Neurasthenia۔

تہیج مقابل، تہیج خارجی: (ع) خراش مقابل، بیرونی خراش، اس قسم کی خراش کی اندرونی عضو کی سوزش کو کم کرنے کی غرض سے اس کے مقابل جلد پر کسی مخرش دوا مثلاً رائی وغیرہ کے لگانے سے پیدا کی جاتی ہے جیسا کہ درد سینہ وغیرہ میں عام طور پر رائی وغیرہ کا پلستر لگا دیا کرتے ہیں (ا) کونٹر اری ٹیشن Counter-irritation۔

تَہْیِج، تنبیهه: (ع) ہیجان میں لانا، برانگیختہ کرنا، حرکت یا جنبش دینا، چھیڑنا، ابھارنا (ا) ایکسائی ٹیشن Excitation اری ٹیشن Irritation۔

تَہَیُّف: (ع) لوزدہ ہونا، لو کا مارا ہوا ہونا۔

تِہیگاہ: (ف) خاصرہ، کوکھ، بکھی۔

تِیتَا: (ع) وہ شخص جو اوخال سے پہلے منزل ہو جائے یا وہ جو جماع کے وقت گوز کرے۔

تَیَبُّس الجِلْد، تصلب الجلد: (ع) جلد کا خشک ہو جانا، جلد کا سخت ہونا (ا) سکلی روڈرما Scleroderma۔

تَیَبُّس مَوْتی: (ع) مرنے کے تھوڑی بعد جسم کا اکڑ جانا، سخت و خشک ہو جانا (ا) رائی گر مارٹس Rigor Mortux۔

تَیْد: (ع) نرمی، آہستگی۔

تَیُّع: (ع) سیال چیز کا بہنے لگنا، پکڑنا، اٹھانا، تے کرنا۔

تِیْغَہ پُشت: (ف) ریڑھ کی ہڈی، ریڑھ۔

تِیْك مُؤلِمْ، عَصَابه :(ع) تیک معرب ہے ٹک Tic کا جس کے معنی ہیں درد عصب لیکن جدید طبی اصطلاح میں یہ لفظ دردِ ابرو و درد چہرہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس مرض میں کبھی ایک ابرو میں اور کبھی نصف چہرہ میں درد ہوا کرتا ہے (ا) ٹک ڈلورو Tic Douloueux۔

تِنْمْ : (ع) بمعنی توام، یعنی جوڑیا بچے جو ایک ہی حمل میں پیدا ہوں۔

تِیْنی :(ع) جرب العین یا کگرے جو انجیر کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں (۲) ایک قسم کا گنج جس کے زخم گول گول اور سخت اوپر سے سرخ، لیکن اندر سے انجیر کی طرح دانہ دار ہوتے ہیں۔

تِیْه :(ع) باطن اذن، اندرونی کان، کان کا اندرونی حصہ (ا) لیبرنتھ Labyrinth۔

نوٹ : تیہ کے لغوی معنی ہیں بھول بھلیاں چونکہ کان کا اندرونی حصہ نہایت پیچیدہ ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا۔

......ث......

ثاب :(ع) جمائی لینا۔

ثَابِتْ بِنْ قُرَّهْ حِرّانی : یہ اپنے وقت کا ایک فاضل اور نامور طبیب تھا۔ خلفائے عباسیہ (خلیفہ ہارون رشید و خلیفہ ماموں رشید و خلیفہ المعتصم (خلیفہ المتوکل وغیرہ) کے زمانہ میں یونانی کتب طبیہ وغیرہ کے جن نامور اطبا نے نہایت قابلیت سے تراجم کئے ان میں سے ایک یہ بھی تھے چنانچہ (ا) یحیٰی بن موسیہ (۲) حنین بن اسحاق (۳) ثابت بن قرعہ اور (۴) قسطا بن لوقا زیادہ ممتاز حضرات تھے۔ ثابت بن قرہ کتاب ذخیرہ کا بھی مصنف ہے لیکن یہ ذخیرہ خوارزم شاہی وہ کتاب نہیں۔

ثَاقِبْ، ثَاقِبَه، مِثْقَاب :(ع) ثاقب کے لغوی معنی ہیں روشن، چمکدار، سوراخ کرنے والا، (برما) اصطلاح طب میں ایک قسم کے درد کو بھی وجع ثاقب کہتے ہیں جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عضو ماؤف میں کوئی برمے سے سوراخ کرتا ہے ڈاکٹری میں ثاقبہ و مثقاب بمعنی برما کو پرفوریٹر Perforator کہتے ہیں۔

ثَالِیْل :(ع) جمع ہے ثؤلول کی، مسے (ا) ویریوکاس Verruca وارٹس Warts۔

ثَأوْ :(ع) نرمی، سستی، ڈھیلا پن، نمی، جاڑا، سردی۔

ثَاؤفَرَسْطُسْ :(ع) Theopbratus جس کا اصلی نام ترتامس Tyrtamus تھا۔ جزیرہ لس بوس کے مقام اریسہ میں ارسطو کی پیدائش سے چودہ سال بعد ۳۷۱ سال قبل از مسیح پیدا ہوا، یہ ارسطو کا نامور شاگرد اور اس کا خالہ زاد بھائی تھا۔ ارسطو نے اس کو اپنا وصی اور مسدروس کا جانشین بنایا تھا۔ ثاؤفرسطس علم نباتات کا ماہر بلکہ موجد تھا۔ یورپ میں علم نباتات کا اولین مصنف بھی یہی ہوا ہے۔ اس کی کتاب تاریخ نباتات ۱۸۵۴ء میں لاطینی و فرانسیسی زبانوں میں ترجمہ ہو کر شائع ہوئی۔ علاوہ ازیں اس نے اور بھی کئی ایک کتابیں لکھیں جن میں سے کتاب النفس کتاب الحس و المحسوس اور کتاب توحید جو حکیم و مقراط کے لئے لکھی گئی خاص طور پر قابل قدر مانی جاتی ہیں۔

ثَاهَنَه :(ع) حلق یا لہات یعنی حلق کا کوا، دل کا غلاف۔

ثَائِیْ :(ع) سیون کھل جانا، مجروح ہونا، زخمی ہونا۔

ثَبَات :(ع) پائیداری، قیام، اپنی جگہ پر قائم و

ثُبَات
استوار ہونا، ٹھہرنا، جدید طبی اصطلاح میں ثبات کے معنی تحمل حرارت کے بھی آتے ہیں جس کے مقابلہ میں انگریزی اصطلاح فیکسٹی Fixity آتی ہے۔

ثُبَـاتْ :(ع) مرض معذوری، بیماری جو اٹھنے بیٹھنے سے مجبور کردے۔

ثَبَـرْ : (ع) روک دینا، ناامید کرنا، سوج جانا، گھاؤ کھل جانا۔

ثُبُـوْر :(ع) زیان، نقصان، ہلاکت، ہلاک ہونا، نیست ونابود ہونا، ہلاکت یا موت کے وقت زبان باہر نکلنا۔

ثَتّن :(ع) مسوڑھوں کا ڈھیلا ہو جانا، مسوڑھوں سے بدبو آنا اور ان کا گوشت سڑ جانا۔

ثَجٌ :(ع) بہنا، بہانا، مذبوح کا خون بہانا۔

ثَـجُـرَہ :(ع) پشت زمین، سینہ کا گڑھا، سینہ کا وسط، چنبر، گردن کے گڑھے کا گرداگرد جمع ثجر۔

ثَـجِیْرَہُ :(ع) گٹھلی، پھوک جو کسی چیز کے نچوڑنے سے حاصل ہو۔

تَمْثَحَۃُ :(ع) ہکلی آواز، ہکلا کر بولنے کی آواز۔

ثِـــحُف :(ع) ہر چیز پرت دار، اوجھ، اوجھڑی جمع اَثحاف۔

ثِخَن :(ع) حجم، دل، موٹا اور دلدار ہونا۔

ثَـخِیْـن :(ع) موٹا فربہ، دلدار، لیکن اصطلاح طب میں عموماً غلیظ اور کثیف چیز پر بولا جاتا ہے (ا) انس پس سیٹڈ Inspissated۔

ثَخِیْنَۃُ الْجِلْد، خشونۃ الجلد :(ع) جلد کا کھردرا ہونا، جلد پر کانٹے کھڑے ہونا (ا) اے کینوڈرمے ٹس Echinodermatus۔

تک جاتا ہے (۲) ثرب صغیر جو معدہ کے چھوٹے خم سے شروع ہو کر جگر تک جاتا ہے، ثرب کبیر کو انگریزی میں گریٹ اومینٹم Great Omentum اور ثرب صغیر کو لیسر اومنٹیم Lesser Omentum کہتے ہیں۔

ثَرُد :(ع) ہونٹ کی پھٹن۔

ثَــرَطُ :(ع) سریش و سرگین یعنی گوبر (۲) عیب، املہی، احمق پن، بیوقوفی (ا) ایڈیوسی Idiocy۔

ثَـرَمُ :(ع) جڑ سے دانت اکھڑ جانا یا صرف سامنے کے دانت گر جانا۔

ثَـرْمُوْمِتَـرْ :(ع) معرب ہو تھرمامیٹر کا، مقیاس الحرارت یعنی گرمی یا بخار کے دریافت کرنے کا آلہ (ا) تھرمامیٹر Thermometer۔

ثَـرِيْد :(ع) شکنہ، سالن، روٹی، روٹی کے ٹکڑے شوربے میں بھیگے ہوئے۔

ثَرَیٰ :(ع) تری، نمی، پسینہ۔

ثَـطٌّ :(ع) چک وڑھیا، وہ شخص جس کی داڑھی میں تھوڑے بال ہوں۔

ثُطَاعِيُّ :(ع) ثطاعی مریض زکام، وہ شخص جس کو زکام ہو۔

ثَطِعَ :(ع) گوز مارنا، زکام زدہ ہونا۔

ثَـعٌّ :(ع) قے کرنا (۲) زخم سے خون بہنا، وہ زخم جس سے خون بہتا رہے۔

ثَعَارِيْر :(ع) مسے، ناک کی پھٹن۔

ثَعْثَعَةُ :(ع) بات کرنے میں ث اور ع بہت بولنا، قے کی آواز۔

ثَعَرُ :(ع) مسوں کی کثرت، مسوں کا زیادہ ہونا۔

ثَـعَـطُ :(ع) گوشت، چمڑے یا پانی کا بدبودار ہو جانا۔

ثَـعَـل :(ع) دانتوں کا ٹیڑھا نکلنا، دانتوں کا آگے پیچھے نکلنا، ایک دانت کے پیچھے دوسرا دانت نکلنا۔

ثَعِيَة :(ع) بھوک، بھوکا ہونا۔

ثَـغَو :(ع) آگے کے دانت (۲) یا آگے کے دانت نکالنا یا ٹوٹنا۔

ثَـغَـرَتُ :(ع) رخنہ، گڑھا، جو گلے میں چنبر گردن کے اوپر واقع ہے، سینہ پر کا گڑھا یا مقام جسے ہندی میں کوڑی کہتے ہیں۔

ثُغُوْر :(ع) دانت ٹوٹنا، دودھ کے دانت ٹوٹنا۔

ثُفُل :(ع) پھوک، تلچھٹ، پاخانہ، ڈاکٹری میں ثفل بمعنی پھوک کو مارک Mark اور ثفل بمعنی پاخانہ کو فی سیز FAeces کہتے ہیں۔

ثُـفُوتُ :(ع) اچاری، مرتبان، معجونات ومربہ جات کا برتن۔

ثَـقْـب :(ع) چھید کرنا، سوراخ کرنا (ا) پرفوریشن Perforation۔

ثُـقْـب، ثـقـبـه :(ع) سوراخ، چھید، واحد ثقبہ جمع ثقب اور ثقوب (ا) پرفوریشن Perforation فوریمن Foramen اوپننگ Opening۔

نــوٹ :ڈاکٹری کی اصطلاح تشریح میں ہڈیوں وغیرہ میں جو طبعی سوراخ ہوتے ہیں ان کو فوریمن کہتے ہیں اور علم الامراض میں اس سوراخ کے لئے جو کسی جوف اور عضو میں پیدا ہو جائے پرفوریشن کا لفظ آتا ہے۔

ثُقْب اَعْوَرِیُ، ثقبه اَعْوَرِيّه : (ع) عور یعنی کانی

Foramen
آنت کا سوراخ فورمین سیکم
Caecum۔

ثُقبہ بَیْضِیَّہ :(ع) بیضاوی سوراخ (۱) قلب کا ثقبہ بیضیہ (فو یمن اویلی) جو بحالت جنین قلب کے دونوں اذن کے درمیان ہوتا ہے لیکن مولود میں مسدود ہو جاتا ہے یعنی پیدائش کے بعد بند ہو جاتا ہے (۲) عظم وتدی سفینا ئڈ کا ثقبہ بیضیہ وہ سوراخ ہے جو اس کے بڑے بازو میں ہوتا ہے (۳) عظم لا اسم لہ (آسا انا می نیٹا) کا وہ سوراخ ہے جو عظم عانہ اور عظم ورک کے مابین ہوتا ہے (۴) دماغ کے بطن مقدم کا ثقبہ بیضیہ، وہ سوراخ ہے جو بطن مذکور کے دائیں اور بائیں حصوں کے مابین ہوتا ہے اسی کو مجمع البطنین بھی کہتے ہیں۔

ثَقْبُ الْقَرْنِیَہ :(ع) آنکھ کے پردہ قرنیہ میں سوراخ کرنا، یہ عمل قدح چشم (آنکھ بنانے) میں کیا جاتا ہے (۱) کیریٹونکس Keratonyxis۔

ثُقُبَاتُ الْقَنَوَاتِ اللَّبَنِیَّہ : (ع) سرپستان میں دودھ کے سوراخ۔

ثُقْبَہ بَطْنِیَّہ، حَلْقَہ بَطْنِیَّہ : (ع) سوراخ شکم، پیٹ کا سوراخ یہ دو قسم کا ہوتا ہے، ایک سوراخ شکم اندرونی اور دوسرا سوراخ شکم بیرونی (۱) ایبڈومینل رنگ Abdominal Ring۔

ثُقْبَہ بَطْنِیَّہ باطِنَہ، حلقہ بطنیہ باطنہ : (ع) سوراخ شکم اندرونی، پیٹ کا اندرونی سوراخ، وہ بیضوی شکل کا سوراخ جو شکم کے آڑے عضلہ کی جھلی (ٹرنسورس فیشیا) میں کنج ران کے قریب رباط اربیہ (پوپارٹ لگیمنٹ) سے تقریباً ایک انگشت ہوتا ہے۔ اس کے راہ مردوں میں حبل المنی (سپرمیٹک کارڈ) اور عورتوں میں رباط مستدیر گزرتا ہے (۱) انٹرنل ایبڈومینل رنگ Internal Abdominal Ring۔

ثُقْبَہ بَطْنِیَّہ ظَاھِرَہ، حلقہ بطنیہ ظاہرہ : (ع) سوراخ شکم بیرونی، پیٹ کا بیرونی سوراخ، وہ مثلث شکل کا سوراخ جو شکم کے بیرونی ترچھے عضلہ (اکسٹرنل او بلیک مسل) کے نسدار حصہ میں عظم عانہ کے تقریباً وسط سے اوپر شکم کے اندر ہوتا ہے۔ اس کی راہ سے بھی مردوں میں حبل المنی اور عورتوں میں رباط مستدیر گزرتا ہے (۱) ایکسٹرنل ایبڈومی نل رنگ External Abdominal Ring۔

ثُقْبَۃُ الْبَوْل :(ع) پیشاب کا سوراخ (۱) یے ٹیس یوریزی Meatus Urinary۔

ثُقْبَہ رِحْمِیَّہ :(ع) قاذف نالی کا سوراخ جو جوف رحم میں کھلتا ہے۔

ثُقْبَہ صَافِنِیَّہ :(ع) جنگاسہ میں ورید صافن کے گزرنے کا سوراخ (۱) سفینس اوپننگ۔

ثُقْبَہ عِنَبِیَّہ، انسان العین :(ع) مردمک، مردمک چشم، پتلی، پردہ عنبیہ کا سوراخ، وہ چھوٹا سا گول سوراخ جو آنکھ کے طبقہ عنبیہ (آئرس) کے بیچ میں ہوتا ہے (۱) پیوپل Pupil۔

ثُقْبَہ مُسْتَدِیْرَہ : (ع) گول سوراخ جو عظم القاعدہ کے بڑے بازو میں ہوتا ہے (۱) فوریمن روٹنڈم Foramen Rotendum۔

ثُقْبَہ مِنْشَارِیَّہ :(ع) گول آری کا سوراخ جو سر کی ہڈی میں کیا جاتا ہے (۱) ٹری فائی نیشن Triphination۔

جائے ملاپ پر واقع ہے۔

ثَقَفْ :(ع) عقلمند ہونا، تیز و چالاک ہونا۔

ثِـقْل :(ع) گرانی، بوجھ، بھاری ہونا، بوجھل ہونا، ثقل بمعنی گرانی کو ڈاکٹری میں گریوٹی Gravity کہتے ہیں۔

ثِقْلِ سَمَعْ :(ع) گرانی گوش، اونچا سننا۔

ثِقْلُ اللِّسَانُ :(ع) زبان کا بھاری ہونا، زبان کا موٹا ہونا، پورے طور پر حرف ادا نہ کرسکنا (ا) ڈفیکلٹی آف اسپیچ Difficulty of Speech ہیوی نیس آفدی ٹنگ Heavyness of the Tongue۔

ثِقْلِ نوعی :(ع) مخصوص گرانی، وزن مخصوص وزن متناسبہ (اض سپیسفک گریوٹی Specific Gravity۔

ثَـقِيْف :(ع) چالاک، تیز، چنانچہ تیز سرکہ کو خل ثقیف بولتے ہیں۔

ثَقِيْل :(ع) گران، بوجھل، بھاری، اصطلاح طب میں وہ غذا جو سریع الہضم نہ ہو اور دیر تک معدہ میں ٹھہرے اور گرانی پیدا کرے۔

ثُکْل :(ع) موت، ہلاکت، بے اولاد ہونا، کوئی آل اولاد نہ ہونا۔

ثَـلَال :(ع) ہلاکت۔

ثَـلْج :(ع) کسی چیز کو برف میں تر کرنا، برف گھولنا، خوش ہونا، خنک دل ہونا، برف، انگریزی میں ثلج بمعنی برف کو آئس Ice کہتے ہیں۔

ثَـلْطُ :(ع) پتلا پاخانہ۔

ثَـلْم :(ع) سوراخ کرنا، سوراخ دار ہونا۔

ثُـلْمَـه :(ع) شگاف، رخنہ، درار، سوراخ، چھید،

ثُؤلُؤل جدید اصطلاح طب میں مرض کے عوارض کا شدید ہونا، شدت مرض (۱) اکسربیشن Exacerbation پراکسزم Paroxysm۔

ثُؤلُوْل: (ع) آژخ، مسہ، جمع ثآلیل (۱) ویریوکا Verruca وراٹ Wart۔

نوٹ: ثؤلول یعنی مسہ کئی قسم کا ہوتا ہے (۱) منکوس یعنی اوندھا یہ گوشت میں گڑا ہوا ہوتا ہے اور بقول بعض اس کی جڑ میں وندانے ہوتے ہیں (۲) مشقق یہ بڑا گول اور دندانوں دار ہوتا ہے (۳) مسماری یہ پھولدار کیل کی طرح بدن میں گڑا ہوا معلوم ہوتا ہے (۴) قرونا یہ دراز اور ٹیڑھا ہوتا ہے (۵) طرسوس یہ پیپ دار ہوتا ہے اور زرد آب اس میں سے بہا کرتا ہے اور اس کی ایک قسم اور ہے جس کو عدسیہ اور خطیہ کہتے ہیں یہ پیشانی اور منہ پر پیدا ہوتا ہے عدسیہ چوڑا زرد رنگ اور خطیہ گیہوں کی وضع پر دراز سرخی مائل ہوتا ہے۔

ثُؤلُوْلِیْ: (ع) بواسیر کی ایک قسم ہے تفصیل کے لئے دیکھو بواسیر۔

ثَوْهَدْ: (ع) جوان نوخاستہ، وہ جوان جو زمانہ بلوغ کے قریب ہو۔

ثَیِّبْ: (ع) کدخدا، بیاہا مرد، بیاہی عورت۔

بھیجے پر کی غلیظ دو بیز جھلی تفصیل کے لئے دیکھو ام غلیظ (ا) ڈیورامیٹر Duramater۔

جَالِفَــہ :(ع) سر کی وہ چوٹ جس میں سر پھٹ جائے۔

جَالِی :(ع) لغوی معنی جلا کرنے والا، پاک وصاف کرنے والا، اصطلاح طب میں وہ دوا جو مسامات اور سطح عضو پر جمی ہوئی لیسدار رطوبتوں کو چھانٹ دے اور اس عضو کو پاک وصاف کرے جیسے شہد و سرکہ وغیرہ۔

جَـالِیْـنُـوس، کـلا دیـوس جـالیـنـوس Galenus Glaudius Galonus: (ع) جالینوس اپنے عہد کا ایک نہایت ہی نامور طبیب اور جلیل القدر حکیم تھا۔ وہ فن طب کے آٹھ اماموں واسقلی بیوس، انکسار غورس، یی بوس، برما نیدوس، افلاطون، اسقلی بیوس ثانی، بقراط، جالینوس میں سے آخری امام ہے جنہوں نے علم طب کو ترقی دینے میں سخت کوششیں کیں۔ وہ مشرقی ایشیا کے جزیرہ پر کیموس یا فارموسا میں ۱۳۱ء میں بعہد شاہ ہیڈرین پیدا ہوا، اس کا والد نکون نامی اگر چہ معمار و ہندسہ دان تھا۔ لیکن وہ نہایت خوش تہذیب عالم اور ذی عزت بزرگ تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کو حکیم وفلاسفر بنانے کی خاطر تعلیم دلانے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھا۔ چنانچہ پندرہ سال کی عمر میں جالینوس حکمت افلاطون اور حکمت سقراط وغیرہ کی تحصیل میں سرگرم تھا لیکن جب وہ سترہ سال کی عمر کا ہوا تو اس کے والد نے کوئی خواب دیکھا جس کے بعد اس نے اپنے بیٹے کو بجائے حکیم بنانے کے طبیب بنانے کا عہد کر لیا اور اسے علم طب کی تحصیل پر لگا دیا

چنانچہ جالینوس نے اسکندریہ کے اطباء کے سب فرقوں کے اصول و مسائل کا مطالعہ کیا اور مصرو یونان و اطالیہ و ایشیا کی سیر و سیاحت کی جن طبی فرقوں یا مذاہب کے مسائل کا اس نے مطالعہ کیا۔ اس میں سے وہ کسی ایک کا بھی معتقد و مقلد نہ بن سکا بلکہ اس نے اپنے لئے ایک نیا طریق تلاش کیا جب وہ اپنے وطن پر گیموس میں واپس آیا تو اسے شمشیر زن مجروحین کا سرجن یا جراح مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر وہ نہایت کامیاب و مشہور رہا۔ چونتیس سال کی عمر میں وہ پہلی مرتبہ روما گیا۔ جہاں اپنی خداوند ذہانت و قابلیت سے وہ نہایت مشہور و معروف ہو گیا۔ بقول ڈاکٹر پسرنگل جالینوس اطبائے متقدمین میں سب سے زیادہ عالم اور تبحر تھا اس نے نہایت سعی و کوشش سے ایک ایسا نظام طب مرتب کیا۔ جو کئی قرنوں تک نا قابل ترمیم و اصلاح شمار کیا جاتا رہا۔ چنانچہ یورپ، ایشیا و افریقہ میں پورے تیرہ سو سال تک اس کا نام مشہور اور اس کا نظام طب معروف و معمول رہا بلکہ اٹھارہویں صدی میں بھی علم طب میں مذہب جالینوی (Galenic) کا اثر غالب تھا جالینوس نے متقدمین اطباء کی صحیح و مفید معلومات کو یکجا جمع کر دیا لیکن وہ محض مولف ہی نہ تھا بلکہ محقق بھی تھا علم النفس اور علم الروح میں وہ افلاطون کا مرتبہ رکھتا تھا اور علم منطق میں ارسطو کا بحیثیت طبیب ہونے کے اس کا رتبہ نہایت اعلیٰ وارفع تھا اور بحیثیت حکیم ہونے کے بھی بقراط و افلاطون سے کہیں بڑھ جاتا۔ اگر وہ اپنی توجہ کو علم طب کی طرف منعطف نہ کر دیتا تاہم حکمت و فلسفہ میں اس کا مرتبہ نہ صرف ممالک مغربیہ میں بلکہ ملک عرب میں بھی نہایت بلند ہے۔ جالینوس نے علم تشریح کو

کہتا تھا کہ سب حکماء اور اطباء کا نہایت فروغ دیا وہ اس بات پر اتفاق ہے کہ اعصاب کا منبع ہی روح کا مقام ہے اور یہ مقام دماغ میں ہے نہ کہ دل میں اس کی تصانیف میں تقریباً چار سو کتابیں مانی جاتی ہیں اس نہایت جلیل القدر و نامور امام طب نے تقریباً ستر سال کی عمر میں ۲۰۰ء میں مرض اسہال سے انتقال کیا وہ مرض اسہال کا حکمی علاج کیا کرتا تھا لیکن خود اسی مرض میں مبتلا ہو کر جانبر نہ ہو سکا۔ اس کا قول ہے کہ علم اور تجربہ بدوں مقدر کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ اسی طرح سے اور بھی کئی نامی حکماء اسی مرض سے مرے ہیں کہ جس کے علاج میں ان کو کمال حاصل تھا چنانچہ ارسطو دق سے افلاطون فالج سے بقراط سل سے اور جالینوس اسہال سے شعر۔

ارسطو دق سے فالج سے فلاطوں

مسل بقراط و جالینوس مبطوں

فعتبروا یا اولی الابصار

جَامِدٌ :(ع) منجمد، بستہ، جما ہوا، جو سیال نہ ہو یعنی بہ نہ سکے جیسے موم برف وغیرہ جمع جوامد۔

نوٹ :کبھی اس کا اطلاق جسم کی سخت اور ٹھوس ساخت مثلاً ہڈی و کری پر بھی ہوتا ہے (ا) سالڈ Sald۔

جَانِبٌ :(ع) طرف پہلو، کنارہ، جمع جوانب۔

جَانِحَۃٌ :(ع) پشت کے مہروں کے نکال، جمع جوانح۔

جَاوَرْسِیَّہ :(ع) باجرہ یا چنے کی مانند چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ سر سپید جز سرخ جو بدن میں متفرق طور پر نکلتے ہیں اور کبھی ان کے ساتھ سوزش اور تپک اور ورم بھی ہوتا ہے اور اس

جِلّت :(ع)اصل، پیدائش، طبیعت، فطرت۔

جُبن :(ع)بزدلی، نامردی، خوف، پنیر (۲) بنا گوش، کنپٹی۔

جُبّہ :(ع) کلائی کا جوڑ، ہاتھ پاؤں کی گانچی کا پیونڈ، بھوؤں کی ہڈی۔

جَبْہَتُ (ناصیہ) :(ع) پیشانی، ماتھا، جمع جباہ۔

جَبِیْرَہ :(ع) کھپاچ یا تختی جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھی جاتی ہے جمع جبائر (ا) سپلنٹ Splint۔

جَبِیْز :(ع) نان خشک، نان نطیر، خشک روٹی، چپاتی۔

جَبِیْن :(ع) پیشانی کا ایک جانب، جمع جبن و اجبان و اجنبہ۔

جُثَامُ :(ع) مرض کابوس، تفصیل کے لئے دیکھو کابوس۔

جُثّتُ الِانْسَانُ، جُثمان، جسمان : (ع) قالب، تن، بدن، جسم، آدمی کا پتلا، دھڑ، ڈیل ڈول۔

جُثْوَہ، جَسَد :(ع) بدن، پنڈا (ا) باڈی Body۔

نوٹ :جثوہ، جسد اور بدن کا اصطلاحی فرق دیکھو بدن میں۔

جُثی :(ع) دو زانو بیٹھنا، انگلیوں پر زور دے کر کھڑا ہونا۔

جِحَاظ :(ع) چشم خانہ، حشفہ کا کنارہ۔

جُحَاف :(ع) بدہضمی سے دست آنا، موت۔

جُحَال :(ع) سم، زہر قاتل، بس۔

جُحَام :(ع) بیماری، جس میں آنکھ سوجھ جاتی ہے۔

جَحُش :(ع) چھل جانا، رگڑ لگ جانا، چھیلنا، فربہی۔

جُحُوْظ، جُحُوْظ العین :(ع) آنکھ کے ڈھیلے کا باہر کو ابھر آنا (ا) ایکس افتھلماس Exophthalmas۔

جُخَفُ :(ع) روح، جان، قراقر، پیٹ کی آواز، خراٹے کی آواز۔

جِدَارُ (جِدْر) :(ع) دیوار، احاطہ، گھراؤ، جمع جدر۔

جِدَارُ فَاصِل، جدار قاسم :(ع) ناک کی درمیانی دیوار، ناک کا بانسہ، ناک کی کری (ا) سپٹم نیزائی۔

جَدَاوِل، مَاسَارِیقَا : (ع) جمع ہے جدول کی، اصطلاح تشریح میں وہ باریک باریک رگیں جو آنتوں سے خلاصہ غذا وغیرہ کو جذب کر کے جگر میں لے جاتی ہے اور جن کو ماساریقا بھی کہتے ہیں (ا) لمفے ٹک ویسلز Lyphatic Vessele۔

(نیز دیکھو ماساریقا و عروق لبنیہ)

جَدَاوِلِ اَمْعا :(ع) آنتوں کی لپیٹ اور ان کے پیچوں کی درمیانی جھلیاں جن کے درمیان سے عروق و اعصاب گزرتے ہیں یہ جھلیاں درحقیقت باریطون کا ایک حصہ ہیں اور آنتوں کو ریڑھ کے ساتھ مربوط کرتی ہیں گویا یہ آنتوں کے لئے رباطات ہیں تفصیل کے لئے دیکھو ماساریقا (ا) میسینٹری Mesentery۔

جَدَاوِلِ مَاسَارِیْقا : (ع) باب الکبد کی وہ باریک باریک شاخوں جو جرم کبد میں پھیلی ہوئی ہیں (ا)

جلد
پورٹل کینالز Portal Canals۔
نوٹ: چونکہ متقدمین اطباء شعبہ ہائے باب کو ماساریقا کہتے ہیں پس باب کی ان باریک باریک شاخوں کو جو کہ جرم کبد میں متفرق ہوتی ہیں جداول ماساریقا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

جُلَر: (ع) حلق کی سوجن، چیچک نکل آنا۔

جُـــدُر: (ع) جمع ہے جدار کی، لغوی معنی دیواریں احاطے، اصطلاح طب میں جوف دار اعضاء مثلاً معدہ، شکم وغیرہ کی دیواریں (ا) پیرائیٹیز Parietes۔

جُدُرُ بَطْنِیَّہ: (ع) دیوارہائے شکم، پیٹ کی دیواریں ایبڈومنل والز۔

جَدَرَہٌ: (ع) بتوڑی، رسولی (ا) ٹیومر Tumor۔

جُـــدْرَانُ: (ع) جمع ہے جدار کی، دیواریں (ا) پرائے ٹیز Parietes۔

جُدْرَانُ الرَّأسُ: (ع) سر کی چار دیواری، کھوپری کی چار ہڈیاں جو اس کے چاروں طرف واقع ہیں یعنی ایک پیشانی کی ایک گدی کی اور دو جانبی ہڈیاں۔

جُدَرِیُ: (ع) آبلہ، نغز کان، چیچک، سیتلا۔ مشہور قسم کے چھوٹے بڑے دانے یا پھنسیاں ہیں جو تمام بدن اور کبھی بعض مقام پر نکلتی ہیں ان کے ساتھ عموماً بخار، دردسر، درد کمر کی شکایت ہوا کرتی ہے یہ دانے ابتدا میں سرخ اور پکنے پر سفیدی مائل ہو جاتے ہیں اور ان میں بہت جلد پیپ پڑ جاتی ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دانے مضاعف یعنی دوہرے ہوتے ہیں یعنی ایک دانہ کے اندر دوسرا دانہ اور بھی ہوتا ہے (ا) ویری اولا Variola

سمال پاکس Small Pox۔
ڈاکٹری نوٹ: یہ ایک قسم کا شدید متعدی بخار ہے جس میں جسم پر خاص قسم کے دانے نکل آتے ہیں یہ دانے عموماً بخار سے تیسرے روز نکلا کرتے ہیں اور یہ مرض وباء پھیلا کرتا ہے اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا خرد بینی کیڑا ہے جس کو سائٹوریکٹز ویری اولی یا جرثومۃ الجدری یعنی چیچک کا کیڑا کہتے ہیں یہی کیڑا اس مرض کو وباء پھیلانے کا سبب ہوتا ہے اس مرض کی سمیت یا چھوت پھنسیوں کی رطوبت اور کھرنڈ میں نیز مریض کے تنفس اور انجرات میں ہوتی ہیں جو مریض کے پاس جانے یا اس کے جسم یا لباس یا اسباب وغیرہ کو چھونے سے یا بذریعہ ہوا تندرست اشخاص کو لگ جاتی ہے جس وقت کہ مریض کو بخار ہوتا ہے اس وقت سے لے کر دانوں کے کھرنڈ اترنے تک (خصوصاً جبکہ دانوں میں پیپ پڑ گئی ہو) مریض سے اس کی چھوت دوسروں کو لگ جاتی ہے اگرچہ یہ مرض عمر بھر میں ایک بار ہی ہوا کرتا ہے لیکن شاذ و نادر خفیف طور پر دوبارہ بھی ہو جاتا ہے زیادہ تر اس مرض میں وہی لوگ مبتلا ہوتے ہیں جن کے ٹیکا نہیں لگا ہوتا یا جن کو خراب ٹیکا لگا ہوتا ہے۔

جُدَرِی بَقَرِی: (ع) چیچک گاؤ، گؤسیتلا، چیچک کے دانے جو مادہ گاؤ کے تھنوں پر خفیف طور پر نکلتے ہیں اور جس کا مادہ لے کر انسانوں میں چیچک سے محفوظ رہنے کے لئے ٹیکا لگایا جاتا ہے (ا) ویکسینا Vaccina۔ کو پاکس Cowpox۔

جَدْعٌ، تَشْوِیْہٌ: (ع) لب و ناک و کان و ہاتھ کاٹ ڈالنا (۲) بچے کو نامرغوب غذا دینا (ا) میوٹی لیشن۔

جَلُل :(ع)عضو، مضبوط ہڈی، کھوکھلی ہڈی، سخت ذکر، جمع جدول۔

جَدْوَلُ :(ع)لغوی معنی نہر، اصطلاح طب میں باریک اور مہین رگ، جمع جداول۔

جُدَیْرِیُ، جُدَرِی کاذب، حُمَیْقا : (ع) باد آبلہ، موتیا سیتلا، کنکر پتھر کا کڑا، لاکڑا (ا) وری سلا Varicilla چکن پاکس Chicken Pox۔

جَدٌ :(ع) چیرنا اور کاٹنا۔

جُذَامُ، داءُ الْاَسَد :(ع) کوڑھ، یہ ایک خبیث اور متعدی مرض ہے جو سودا کے غیر طبعی کے بدن میں منتشر ہونے سے پیدا ہوتا ہے اس مرض کا خاصہ ہے کہ یہ اعضاء کی شکل وصورت اور مزاج کو بگاڑ دیتا ہے اور بدن میں جا بجا تعقد اور ابھار پیدا کر دیتا ہے بالعموم یہ اطراف یعنی ہاتھ پیروں سے شروع ہوتا ہے جب یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے تو بعض اوقات یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ اعضاء غلبہ یبوست سے پھٹ جاتے ہیں اور سیاہ ہو کر پڑتے ہیں اور زرد وآب بدبودار زخموں سے جاری رہتا ہے استحکام مرض کے بعد عموماً اعضاء گل کو گرنے لگتے ہیں (ا) لیپر سی Leprosy۔

طبی نوٹ: جذام جذم سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں کاٹنا قطع کرنا، چونکہ یہ مرض اعضاء کو قطع کر دیتا ہے یعنی اس سے اعضاء گر جاتے ہیں اس لئے اس کو جذام سے تعبیر کرتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ: جذام ایک مزمن متعدی یعنی چھوت دار بیماری ہے جس میں مریض کی شکل نہایت مکروہ اور گھناؤنی ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤں اور انگلیوں وغیرہ کے جوڑوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے اور بعض اوقات ہاتھ پاؤں جھڑ کر مریض لولا لنگڑا ہو جاتا ہے اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا کرم ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس لیپر سی یعنی جرثومۃ الجذام یا جذام کا کیڑا کہتے ہیں یہ کیڑا جسم انسان سے باہر پرورش نہیں پاتا البتہ مچھر اور کھٹمل میں بھی یہ پایا گیا ہے یہ مرض عموماً تین قسم کا ہوتا ہے (ا) جذام ورنی یا گٹھلی دار کوڑھ (۲) جذام مخدر یا بے حسی کا کوڑھ (۳) جذام مرکب ومرکب کوڑھ) جس میں جذام ورمی اور جذام مخدر دونوں کی علامات پائی جاتی ہیں۔

جُذَامَ اَبْیَضْ :(ع) سفید کوڑھ، اس قسم کے کوڑھ میں جسم کے بعض مقامات پر سرخ سرخ داغ پڑنے کے بعد وہاں پر گٹھلیاں پیدا نہیں ہوتیں بلکہ وہاں کی جلد کی رنگت سفید ہو جاتی ہے اور وہ مقام بے حس ہو جاتا ہے (ا) وہائٹ لیپر سی White Leprosy۔

نوٹ: اس قسم کے جذام کو برص سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے چنانچہ یاد رہے کہ برص کے کنارے ہمیشہ صاف ہوتے ہیں یعنی ابھرے ہوئے نہیں ہوتے اور داغوں کے مقام کی جلد بے حس نہیں ہوتی۔ برخلاف اس کے اس قسم کے کوڑھ میں یہ دونوں باتیں ہوتی ہیں۔

جُذَامُ الْاَظْفَار، نسطر الاظفار : (ع) ناخنوں کا جذام، ایک بیماری ہے جس میں ناخن ہڈی کی مانند بوسیدہ ہو جاتے ہیں (ا) آنیکو مائی کوسس Onychomycosis آنیکو نیسووسا Onychofavosa۔

جُذَامِ دَرْنی :(ع) گٹھی دار کوڑھ، اس میں مقام مرض پر پہلے سرخ سرخ دھبے یا داغ پڑ جاتے ہیں

جو ایک دوبار پیدا ہو کر غائب ہو جاتے ہیں۔ آخر ان مقامات پر چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کے اوپر کی جلد بھوری کھردری اور سخت ہو جاتی ہے۔ یہ گٹھلیاں چہرے خصوصاً پیشانی ناک اور کان کی لو وغیرہ پر زیادہ پیدا ہوتی ہیں مونچھوں، پلکوں اور ابروؤں کے بال گر جاتے ہیں ناک بہتی ہے آواز بھاری ہو جاتی ہے اور مریض کا چہرہ شیر کے چہرہ کی طرح مہیب معلوم ہوتا ہے اسی لئے اس کو عربی میں داء الاسد یعنی شیر کی بیماری کہتے ہیں (ا) ٹیوبر کولر لیپری Thbercular Leprosy ناڈیولر لیپری Nodular Leprosy۔

جُـذَام مُـخَـدِّرْ :(ع) بے حسی کا کوڑھ، اس میں جراثیم کا اثر زیادہ تر اعصاب اور مرکز اعصاب پر ہوتا ہے ابتدا میں ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے پھر چہرہ سینہ اور ہاتھ پیروں پر بھورے رنگ کے ایک دو چھوٹے چھوٹے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ مقام بے حس ہو جاتا ہے (ا) انس تھیٹک لیپری Anaesthetic Leprosy۔

جَـذْب :(ع) کشش، کھینچنا، ضد دفع کی (ا) ایٹرکشن Attraction۔

جَـذْب اور نشف کـا فـرق :اول الذکر عام چیزوں کے کھینچنے پر اطلاق ہوتا ہے اور آخر الذکر صرف آبی رطوبات کے لئے مخصوص ہے۔

جَـذْب الْقَـلْـب :(ع) دل کا کھینچنا، دل بیٹھا جانا ایک بیماری ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دل نیچے کی طرف کھنچا جاتا ہے (ا) بریڈی کارڈیا۔

تردہ کہتے ہیں (ا) ووںڈ Wound سور Sore۔

نوٹ: جراحت یعنی زخم اپنی روات وسلامت اور مقام وقوع کے اعتبار سے چند قسم کا ہوتا ہے چنانچہ ذیل میں ان اقسام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

جَراحَتِ بَسِیط: (ع) سادہ زخم، وہ زخم جو کسی عرض یا مرض کے ساتھ بدن کا سوءِ مزاج یا امتلاء یا ورم یا درد شدید نہ ہو (ا) سمپل ووںڈ Simple Wound۔

جَراحَتُ بَطْن: (ع) زخم شکم، پیٹ کا زخم جس میں آنتیں وغیرہ باہر نکل پڑیں (ا) ایبڈومی نل ووںڈ Abdominal Wound۔

جَراحَتِ راس: (ع) زخم سر، سر کی چوٹ یا زخم جو ہڈی یعنی کھوپری تک نہ پہنچا ہو (ا) سکیلپ ووںڈ Scalp Wound۔

جَراحَتِ صَغِیر: (ع) چھوٹا زخم، ہلکا زخم جو بسیط اور مستوی الشفات ہو یعنی اس کے لب ہموار اور صحیح وسالم ہوں۔

جَراحَتِ عِرق و عَصَب: (ع) رگ اور پٹھے کا زخم۔

جَراحَتِ کَبِیر و غَائِر: (ع) بڑا اور گہرا زخم جس کے کنارے بعض اوقات اگرچہ باہم مل جاتے ہیں مگر اس کے گہراؤ میں خلو اور گڑھا رہا کرتا ہے۔

جَراحَتِ مُرَکَّب: (ع) مرکب زخم، وہ زخم جو کسی مرض یا عرض کے ساتھ مرکب ہو، مثلاً بدن کا سوءِ مزاج یا امتلا یا ورم یا درد شدید وغیرہ عوارض اس کے ساتھ شریک ہوں یا ہڈی ٹوٹ گئی ہو یا کوئی رگ و پٹھا کٹ گیا ہو یا اس مقام کا گوشت فاسد ہو گیا ہو (ا) کمپونڈ ووںڈ Compound Wound۔

جَراحَتِ مُسْتَوِی الشَّفَات: (ع) وہ زخم جس کے کنارے ملانے سے مل جائیں اور ان کے درمیان میں کوئی فاصلہ نہ رہے (ا) انسائزڈ ووںڈ Incised Wound۔

جَراحَتِ مُنْفَصِلُ المُضْغَۃ: (ع) گہرا زخم جس میں سے گوشت کا ٹکڑا جدا ہو جائے اور اس کے دونوں لب آپس میں نہ مل سکیں اور اس کی فضاء میں زرد آب اور چرک جمع رہے۔

جُرَاوَۃٌ: (ع) برادہ، چھلکا، اصطلاح طب میں غشائی چھلکے جو مرض سحج اور قروح الامعاء میں جرم امعاء یعنی تینوں آنتوں کے جسم سے جدا ہو کر براز کے ساتھ نکلتے ہیں۔

جُرَاشَۃٌ: (ع) چھان، خشک دوا کا پھوک یا چھان جو کوٹنے اور چھاننے کے بعد رہ جائے۔

جُرَازِمٌ: (ع) بسیار خور، پرخور، بڑا پیٹو بہت کھانے والا آدمی۔

جِرَامٌ: (ع) معرب ہے گرام کا جو اوزان عطرتی یا اوزان اعشاریہ کا ایک مخصوص وزن ہے جو ساڑھے پندرہ گرین کی برابر ہوتا ہے (ا) گرام Gramme۔

جَرَبٌ: (ع) خارش، ترکھجلی، کھاج، یہ ایک جلدی متعدی بیماری ہے جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بیحد خارش کے ساتھ نکلتی ہیں اور بالعموم ہاتھوں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان یعنی گھائیوں کے اور رانوں اور دونوں سرین کے درمیان پھڑی کے مقام پر پیدا ہوتی ہیں۔ اطباء اس کو امراض متعدیہ یعنی لگنی بیماریوں میں شمار کرتے ہیں اس کے دانے

کبھی تو خشک اور کھرنڈ دار ہوتے ہیں اور کبھی اس میں پیپ پڑ جاتی ہیں اور زرد آب بہا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی جب دانے پختہ نہ ہوں زیادہ کھجانے سے خون بھی نکلا کرتا ہے۔ مادہ مرض کے اختلاف سے اس کے عوارض اور شکل وصورت بھی مختلف ہوتی ہیں مثلاً جہاں صفرائے حاد (تیز) سے اس قسم کے بثور پیدا ہوتے ہیں تو ان کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے اور اس میں سوزش کے ساتھ شدت کی خارش ہوتی ہے اور جب غلبہ بلغم سے لاحق ہو تو دانے سفید چھلے ہوئے اور پانی سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں اور جب غلبہ سودا سے ہو تو پھنسیاں سیاہی مائل ہوتی ہیں اور اس کے درد و خارش نسبتاً خفیف ہوتی ہے لیکن عرصہ دراز تک رہا کرتی ہیں (ا) سکیے بیز Scabiesاچ Itch۔

ڈاکٹری نوٹ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ ایک نہایت ہی متعدی اور چھوت دار مرض ہے جس کا باعث ایک خاص قسم کا کرم ہے جس کو اچ مائٹ یعنی کرم خارش کہتے ہیں چنانچہ متقدمین یونانی اطباء نے بھی جرب میں اس قسم کے کرم کا ذکر کیا ہے۔

جرب اور حکہ کا فرق: جرب اس خارش کا نام ہے جس میں تر یا کھرنڈ دار پھنسیاں بھی ہوں اور حکہ خشک خارش یا سوکھی کھجلی کو کہتے ہیں جو جلد میں خشکی کے سبب بغیر دانوں کے پیدا ہوتی ہے۔

جَرَبُ الْاَجْفَانِ: (ع) دیکھو جرب العین۔

جَرَبُ بَثُورِیْ، جرب صفراوی، جرب حُلَمِی: (ع) پھنسی دار خارش، اس قسم میں سرخ رنگ کی پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں شدت کی خارش ہوا کرتی ہے (ا) سکیے بیز پاپیولوسا

پکانے والوں کی خارش، اس قسم کی خارش ڈبل روٹی کا خمیر کرنے والوں کے ہاتھوں پر جراثیم خمیر کے باعث پیدا ہو جاتی ہے یہ درحقیقت جرب نہیں بلکہ نار فارسی (اگزیما) کی ایک قسم ہے جو اپنی مقامی خصوصیت اور خارش کے لحاظ سے اس نام سے شہرت رکھتی ہے (ا) بیکرز اچ Baker's Itch۔

جَرَبِ رَطَب: (ع) خارش تر، تر کھجلی، جس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور رطوبت بہتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو جرب۔

جَرَبُ عَطَّارِیْن: (ع) عطاروں اور حلوائیوں کی خارش، ان لوگوں کو جو کھانڈ اور شکر میں زیادہ ہاتھ ڈالتے ہیں یا شربت شیرہ زیادہ بناتے ہیں ہوا کرتی ہے (ا) گروسرز اچ Groocer's Itch۔

جَرَبُ الْعَیْن، جَرَبُ الاجفان، رَمَد حُبَیْبی: (ع) لکرے، روہے آنکھ یا پلک کی خارش، ایک مرض ہے جس میں پلک کے اندرونی جانب مختلف شکل کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے آنکھوں میں خارش اور سیلان اشک کی شکایت ہوتی ہے یہ مرض چار قسم کا ہوتا ہے (۱) یہ کہ پلک کے اندر کسی قدر کھر کھرا پن، سختی، سرخی اور خارش کے ساتھ ظاہر ہو اس کو جرب منبسط کہتے ہیں (۲) یہ کہ پلک کے اندر تیز اخلاط اور بدبو دار بخارات سے چھوٹے چھوٹے دانے سفید سر کے پیدا ہو جائیں اس کو جرب حفنی کہتے ہیں (۳) یہ کہ ان دانوں کی صورت انجیر کے دانوں کی مانند ہوں اور جڑ کی طرف سے گول اور سر کی طرف سے نوکدار ہوں اس کو جرب تینی اور سوتوسیس کہتے ہیں (۴) یہ کہ دانے سیاہ ہوں، اور ان پر کھرنڈ بندھے ہوئے ہیں اور یہ بدترین قسم ہے اس کو جرب مجبب (دانہ دار) اور طوخسیس کہتے ہیں لیکن بعض اطباء نے اس چوتھی قسم کو جرب بردی لکھتا ہے اس میں بردیعنی اولہ کے مشابہ سفید دانہ بالائی پلک کے اندر ظاہر ہو کر خارش و تکلیف پیدا کرتا ہے اور ان سب قسموں میں آنکھ میں کم وبیش خارج رہا کرتی ہے اور آنسو جاری رہا کرتے ہیں (ا) گرے نیولر کنجنکوائی ٹس Grancular Conjunctivitis گرے نیولر لڈز Granular Lids ٹرے کوما Tracoma

جَرَبِ غُسَّالِیْن: (ع) دھوبیوں کی خارش، اس قسم کی خارش موسم برسات میں دھوبیوں کی بغلوں اور ٹانگوں میں ہو جاتی ہے (ا) دھوبیز اچ Dhobi's Itch۔

جَرَبُ الْکُلْیَہ: (ع) گردہ کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں جو پیدا کر پھوٹ جائیں اس میں گردہ کے مقام پر خارش، درد اور چبھن کی شکایت ہوتی ہے۔

جَرَبِ مَثَانَہ: (ع) خارش مثانہ، مثانہ کی خارش اس مرض میں مثانہ کی سطح پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کے سبب مثانہ کے مقام پر سوزش و خراش محسوس ہوتی ہے (ا) وسائیکل اری ٹی بیلٹی Vesical Irritibility۔

جَرَبِ مُحَبَّب: (ع) دیکھو جرب العین۔

جَرَبِ مُنبَسِط: (ع) دیکھو جرب العین۔

جَرَبِ یَابِس: (ع) خارش خشک، خشک کھجلی جس میں پیپ نہیں پڑتی، تفصیل کے لئے دیکھو جرب۔

جَرثُومَہ، بَزْرَہ: (ع) تخم، بیج، تخم کی روئیدگی جو

جرثومۃ الجنین، علقہ

شگوفہ کی شکل میں ہوتی ہے اور اس کو انکھرا کہتے ہیں۔ جدید طبی اصطلاح میں یہ لفظ اپنے خرد بینی اجرام نباتیہ یا چھوٹے چھوٹے نباتی کیڑوں پر بولا جاتا ہے جو بغیر کسی طاقتور خردبین کے نظر نہیں آسکتے جمع جراثیم (ا) جرم Gurm جمع جرمز Germs

مترادفات جرم، بیکٹیرم (جمع) بیکٹیریا یا مائیکروب (جمع) مائیکروبز اور مائیکرو وآرگنزم جس کی ماہیت وتفصیل دیکھو لفظ بکتیریا میں۔

جَرثُومَۃُ الجَنِین، عَلَقَہ :(ع) منجمد خون کا سا لوتھڑا، جو مرد وعورت کی منی ملنے سے ابتداء حمل میں پیدا ہوتا ہے (ا) بلاسٹیما Blastema۔

جِرذِیَۃ :(ع) حنجرہ، نرخرا (ا) لیرنکس Laryglix

جِرجِر مِصرِی :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چار رتی کے۔

جُرح (جراحت) :ریش، زخم، گھاؤ، زخمی ہونا (ا) وونڈز Wounds۔

جُرح اور قَرح کا فرق : گوشت کا وہ زخم جس میں پیپ نہ پڑی ہو، اس کو جرح اور جراحت کہتے ہیں اور جس میں پیپ پڑ گئی ہو اس کو قرح اور قرحہ کہتے ہیں۔

جَرذ :(ع) زخم کا بستہ اور چوہے کی صورت ہونا۔

جرسام :(ع) معرب ہے برسام کا، برسام کی بیماری یعنی پردہ دیافرغما کا ورم، تفصیل کے لئے دیکھو برسام۔

جِرمِشتی :(ع) تن، بدن، جسم، آدمی کا جسم، نفس۔

جَرَض :(ع) تھوک، نہار منہ کا تھوک۔

جَرع :(ع) گھونٹ گھونٹ کر پینا۔

جُرعَۃ :(ع) لغوی معنی گھونٹ، اصطلاح طب میں وہ قلیل المقدار دواء جو صرف ایک ہی گھونٹ ہو (ا) ڈرافٹ Draught پوشن Potion۔

جَرفِقۃ :(ع) تہیگاہ، استخوان تہیگاہ، کوکھ یا کوکھ کی ہڈی۔

جِرم :(ع) جسم، تن، جمع اجرام۔

جُرُوح :(ع) جمع ہے جرح کی، ریش ہا، زخم، وونڈز Wound۔

جُرُوح بَسِیطَہ، جروح صالحہ : (ع) پاک و صاف زخم، جو بلا پیپ وغیرہ پڑنے کے جلد اچھا ہو جائے (ا) ایسپٹک وونڈ۔

جُرُوح رَضِیَّہ :(ع) کچلے ہوئے زخم، کنٹیوزڈ وونڈ Contused Wounds۔

جُرُوح وَخزِیَّہ :(ع) زچہ کے ہوئے زخم، تیر برچھی یا بھالے کا زخم (ا) پنکچرڈ وونڈز Punctured Wounds۔

جَری، جَرَیان :(ع) روان ہونا، بہنا، بہ نکلنا، لیکن موخر الذکر عربی لفظ ہند میں جریان منی پر بولا جاتا ہے اور خاص عربی اصطلاح میں جریان منی کے لئے سیلان المنی کا لفظ استعمال ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو سیلان المنی۔

جریان اور سیلان کا فرق : جریان سیال وغیرہ سیال دونوں چیزوں کی روانی پر بولا جاتا ہے لیکن سیلان صرف سیال ہی چیزوں کے بہنے پر مخصوص ہے۔

جَرِیح :(ع) زخم رسیدہ، زخمی، گھائل (ا) وونڈڈ Wounded۔

جَرِیش :(ع) نیم کوفتہ، ادھ کٹا، دردرہ، یہ لفظ عموماً ایسی دواؤں پر بولا جاتا ہے جو نیم کوفتہ اور دردری

ہوں۔

جُـزْء :(ع) حصہ، ٹکڑا، جس سے کوئی چیز ترکیب پائے (ا) پارٹ Part ان گریڈی ئینٹ Ingredient۔

نوٹ : پہلا لفظ ہر ایک چیز کے اجزاء اور حصوں پر بولا جاتا ہے لیکن دوسرا لفظ مفرد اور مرکب ادویہ کے اجزاء پر اطلاق پاتا ہے۔

جُزْءٌ لَایَتَجَزّیٰ، جوھر فرد :(ع) ناقابل تقسیم حصہ یا ذرہ جو اپنی جزوی اور انتہائی باریکی کے سبب تقسیم نہ ہو سکے (ا) ایٹم Atom۔

جزاجِز :(ع) ذکر و خصیہ۔

جُزَارَہْ :(ع) دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں، سری کلے، پائے۔

جَـــزْر :(ع)(ا) کاٹنا قطع کرنا (۲) منقبض و کشیدہ ہونا (۳) پانی کا گھٹاؤ، برخلاف مد۔

جَزَع :(ع) ناشکیبائی، بےصبری۔

جَـــزُوْف :(ع) وہ عورت جس کا حمل جننے کے بعد سے گزر گیا ہو۔

جَسّ :(ع) تلاش، جستجو، ٹٹولنا، چھونا، جدید اصطلاح طب میں کسی سلائی کے ذریعہ جسم میں کسی غیر جنس کو معلوم کرنا جیسے خاص سلائی کے ذریعہ مثانہ میں پتھری کو پیٹ میں گولی کو معلوم کرتے ہیں (ا) ساؤنڈنگ سرچنگ Sounding Searching۔

جُسُّاتْ، جَسَادت :(ع) صلابت، سختی، کسی عضو کا غیر طبعی سختی (ا) انڈریوریشن Induration سکلیروسس Sclerosis۔

جَسْأَتُ الْاَجْفَان، جَسَاوَتُ الْاَجْفَان: (ع) پلکوں کی سختی، ایک بیماری ہے جس میں پلکیں سرخ ہو جاتی ہیں ان میں درد شدید ہوتا ہے اور بمشکل کھلتی بند ہوتی ہیں۔

جَسْأَتُ الْعَضَلَات : (جَسَاوَتُ العضلات) عضلات شکم کا سخت ہونا یا تن جانا۔

جُسُـأَتُ الْمِعْدَہ، جَسَاوَتُ الْمِعْدہ: (ع) معدہ کی سختی، معدہ کا سخت ہو جانا۔

جُسُـأَت العضلات اور جَسُأَتُ الْمِعْدہ کا فـرق: معدہ کی سختی گولائی کے ساتھ ہوتی ہے اور عضلات کی سختی مستطیل یعنی لمبوتری محسوس ہوتی ہے اور اس میں معدہ کے افعال صحیح و سالم ہوتے ہیں۔

جُسُـأت الْمُلْتَحِمَہ: (ع) آنکھ کے طبقہ ملتحمہ کی سختی اس میں آنکھ بمشکل کھلتی ہے اور غلبہ یبوست (خشکی) کے سبب آنکھ میں کھچاوٹ واقع ہوتی ہے (ا) زرا فتھلمیا۔

جَسَـارَتْ : (ع) جرات، ہمت، بہادری، دلیری، مردانگی۔

جَسَـدْ : (ع) جمع اس کی اجساد و جبود آتی ہے، تن، بدن، جسم حیوان، یہ لفظ بسیط اور بے رنگ اجسام مثلاً پانی و ہوا وغیرہ پر نہیں بولا جاتا (ا) کارپس Corpus باڈی Body۔

جسد اور جسم کا فرق : جسم عام ہے اور جسد خاص، یعنی جسم کی ہر اس چیز پر اطلاق ہوتا ہے جو طول عرض عمق رکھتی ہو اور جسد کا لفظ جسم حیوان بالخصوص جسم انسان پر ہی بولا جاتا ہے جسد اور بدن کا فرق دیکھو بدن میں۔

جِسْـــم : (ع) تنا بل، اقطار ثلاثہ، یعنی وہ چیز جو

طول عرض عمق رکھتی ہو، انسان وغیرہ کا تن، بدن، جمع اجسام۔

جِسْم اَجْوَف : (ع) ذکر و بظر کی ساخت میں ایک پھولنے والا جسم ہے (ا) کارپس کورنوسم Corpus Cavernosum۔

نوٹ : ذکر تین جسموں سے مل کر بنتا ہے جن میں دو اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے اوپر والے دونوں جسم اجوف پھولنے والے ہوتے ہیں جو پہلو بہ پہلو ملتے ہیں اور نیچے والا جسم اسفنجی ہوتا ہے جس میں پیشاب کی نالی ہوتی ہے۔

جِسْم اسفنجی : (ع) ذکر کا نچلا حصہ جس میں پیشاب کی نالی ہوتی ہے (ا) کارپس سپنجی اوسم Corpus Spongioeum۔

جِسْم اَصْفَر : (ع) خصیۃ الرحم کی سطح پر ایک داغ یا نقطہ پیدا ہو جاتا ہے (ا) کارپس لوٹی ام Corpus Lotium۔

جِسْم صَلْب، جِسْم لاحِسّہ لہ : (ع) سخت جسم، اصطلاح تشریح میں وہ سفید آزا بند جو دماغ کے ہر دو نصف کروں یعنی دائیں اور بائیں حصوں کو آپس میں ملاتا ہے (ا) کارپس کلوزم Corpus Closum۔

جِسْم الْعَظْم : (ع) جسم استخوان، ہڈی کا جسم یعنی ہڈی کے سروں کو چھوڑ کر اس کا درمیانی جسم (ا) ڈایا فیسس Diaphysis شافٹ Shaft۔

جِسْم مُسَنَّن : (ع) خاکی مادہ کا ایک چھوٹا سا بیضوی جسم جو موخر دماغ (مخیخ، چھوٹا دماغ) کے شجرۃ الحیات میں واقع ہے (ا) کارپس ڈینٹیٹم Corpus Dentatum۔

جِسْم مُضَلَّع : (ع) خاکی ابھار، یہ خاکی رنگ کا گاؤ دم ابھار مقدم دماغ کے اندر صریر بصری کے پاس واقع ہے (ا) کارپس سٹرائی ایٹم Corpus Striatum۔

جُشَاء، جُشاءَت : (ع) آردغ، ڈکار، وہ آواز جو ریح کے نکلنے سے منہ میں پیدا ہوتی ہے (ا) آرکٹیشن Eructation بیلچ Belch۔

جُشَاءِ حَامِض : (ع) آردغ ترش، کھٹی ڈکار۔

جُشْرَت : (ع) خشک کھانسی، سینہ کی کھڑکھڑاہٹ۔

جَصّ : (ع) گچ، چونہ۔

جَصِّی : (ع) بلغم جصی، چونہ کی مانند سفید گاڑھا بلغم۔

جِبِعِیّ : (ع) دبر یعنی مقعد یا اس کا حلقہ۔

جِعَة : (ع) شراب جو، جو کی شراب، (ا) بیر Bear۔

جَعْد : (ع) موئے مرغول، گھونگھریالے بال (ا) کرلنگ ہیئر Curling hair۔

جُعْلَہ، ثَنِیَّہ : (ع) جھلی کی چنٹ (ا) روگا Ruga۔

نوٹ : بعض مولفین و مترجمین نے لفظ روگا کو روجا اور اسکی جمع روجی لکھی ہے۔

جَعْرَاء : (ع) کون، دبر، مقعد (ا) اینس Anus۔

جَعْم : (ع) اشتہاء، کھانے کی خواہش ہونا اور نہ ہونا لغات اضداد سے ہے، میوجات کھانے کی خواہش پیدا ہونا۔

جُعُودَةُ الشَّعْر : (ع) گھونگریالے بال ہونا، بالوں کا گھونگریال ہونا۔

جَفَافٌ : (ع) خشکی، خشک ہو جانا، سوکھ جانا۔

جَفَافُ الْاَنْف : (ع) ناک کی خشکی، ناک کا خشک ہو جانا۔

جُفَافُ الْعَیْن، جُسْاَت مُلْتَحِمَہ، رمد یابس: (ع) خشک آنکھ دکھنا، اس میں آنکھ اور پپوٹوں میں سختی آجاتی ہے، آنکھ میں اگرچہ ورم نہیں ہوتا لیکن وہ سرخ اور دردناک ہو جاتی ہے اور اس میں سے غلیظ چیپڑ نکلتے ہیں جس سبب سے صبح کو پلکیں جڑ جاتی ہیں (ا) زر آفتھلمیا Xerophthalmia

جَفَافُ اللِّسَانُ : (ع) سختی زبان، زبان کا ایک قسم کا مزمن ورم، جس میں زبان کا چمڑا سخت ہو کر اس پر سفید رنگ کے چٹاخ پڑ جاتے ہیں (ا) اکتھی اوسس لنگوئی Ichthyosis Linguie۔

جُفَالٌ : (ع) کثرت مو، بالوں کی کثرت، بالوں کا زیادہ ہونا۔

جُفْت : (ع) موچنہ، چمٹی (ا) فارسپس Forceps

جُفْرَتٌ : (ع) سینہ (ا) تھوریکس Thorax۔

جَفْنٌ : (ع) پپوٹہ، آنکھ کا پپوٹہ (ا) آئی لڈ Eyelid۔

جَفُوْر : (ع) بیماری سے صحت پانا، جماع یا جفتی کرنے سے عاجز رہنا۔

جَفِیْظ : (ع) مقتول جس کی نعش پھول گئی ہو۔

جَلًا، جَلَحُ : (ع) سر کے آگے کے بال جاتے رہنا، سر کے اگلے حصہ سے بالوں کا اڑ جانا۔

جِلَاء : (ع) روشن وصاف کرنا۔

جُلَّابُ : (ع) معرب ہے گلاب کا، اصطلاح طب میں شکر یا شہد گلاب میں جوش دیا ہوا مجازاً یہ لفظ دوائے منضج و مسہل پر بھی بولا جاتا ہے۔

جُلْبَۃٌ، قشرہ : (ع) خشک ریشہ، کھرنڈ، باریک پوست جو جسم کے اچھا ہونے کے وقت اس کے منہ پر بندھ جاتا ہے (ا) کرسٹ Crust۔

جَلْجَتٌ : (ع) کاسہ سر، کھوپری، پانی کا بلبلہ، جمع جلج وجلاج (ا) کرینئیم Cranium۔

جِلْد : (ع) پوست، کھال جو تمام جسم کی بیرونی سطح پر بطور پوشش یا غلاف کے واقع ہو یہ لبوں اور ناک کے نتھنوں اور پپوٹوں اور کان کے سوراخوں اور مقعد کے کناروں پر اس جھلی سے ملتی ہے جو جسم کی اندرونی تجاویف میں استر کرتی ہے اور جس کو غشاء مخاطی کہتے ہیں گویا جلد جسم کی بیرونی پوشش ہے اور غشاء مخاطی تجاویف جسم کا اندرونی استر ہے جلد کے دو پرت ہیں (ا) بالائی (۲) زیریں بالائی پرت کو عربی میں بشرہ یا جلد کا ذب اور انگریزی میں اپی ڈرمس Epidermis یا کیوٹیکل Cuticle کہتے ہیں اور زیریں پرت کو ادمہ یا جلد صادق اور ڈاکٹری میں کوریم Corium یا ڈرما Dermal کہتے ہیں عروق واعصاب بالوں کی جڑیں اور پسینہ کے غدود اسی تہ میں ہوتے ہیں (ا) سکن Skin۔

جِلْد حَقِیْقی، اُدْمَۃ: (ع) جلد صادق، حقیقی جلد، اصلی جلد، جلد کا اندرونی پرت جو ریشہ دار اور خانہ دار ساخت سے مرکب ہے (ا) کوریم Corium ڈرما Dermal۔

جِلْدُ الرَّأس، فَرْوَتُ الرَّأس: (ع) جلد سر، سر کی کھال (ا) سکیلپ Scalp۔

جِلْد غَیْر طَبْعِی، جلد کاذب، بشرہ: (ع) بیرونی جلد، یہ درحقیقت جلد کا بالائی پرت ہے، جو جلد حقیقی کو پوشیدہ کرتا ہے اور اس کو خارجی

صدمات سے محفوظ رکھتا ہے (ا) اپی ڈرمس Epidermis کیوٹیکل Cuticle۔

جِلدِ کاذِب : (ع) دیکھو جلد غیر طبعی۔

جِلسَام : (ع) مرض سرسام، سرسام کی بیماری، تفصیل کے لئے دیکھو سرسام۔

جَلطَہ، خشرہ : (ع) منجمد خون، جما ہوا خون (ا) کلاٹ Clot۔

جَلطَہ دَمَوِیّہ، سُدَّہ دَمَوِیّہ : (ع) خونی سدہ (ا) تھرامبس Thrombus۔

نوٹ : خونی سدہ ہمیشہ داخل عروق ہوا کرتا ہے۔

جَلق، اِستِمناء بالیَد : (ع) مشت زنی، مٹھی لگا کر انزال کرنا، دیکھو استمنا (ا) مسٹربیشن Masturbation۔

جلق اور خضخضہ کا فرق : یہ دونوں متقارب المعنی الفاظ ہیں لیکن اتنا فرق ہے کہ استمنا بالید (ہاتھ کے ذریعہ منی نکالنے) کو جلق کہتے ہیں اور عورت کے سوا باقی جس طرح سے منی خارج کی جائے اس کو خضخضہ کہتے ہیں۔

جُلنجبین : (ع) معرب ہے گل انگبین کا، یعنی گلسرخ شہد میں پروردہ کیا ہوا جیسے گلقند جس میں کہ گل سرخ قند یا شکر میں پروردہ ہوتا ہے۔

جُلُوس : (ع) بیٹھنا۔

جَلیدِیّہ : (ع) مثل اولہ، دیکھو رطوبت جلیدہ۔

جِمادات : (ع) (جمع ہے جماد کی) بے جان چیزیں، جیسے سونا، چاندی، لوہا اور مختلف قسم کے پتھر وغیرہ۔

جِمَاع : (ع) ہمبستری کرنا، صحبت کرنا (ا) کوپلیشن Copulation کوئیٹس Coitus کوئیشن Coition۔

جَمَال : (ع) خوبصورتی اور اس سے مراد تناسب اعضاء، صفائی رنگ اور نرمی بدن ہے (ا) بیوٹی Beauty۔

جُمبَاز : (ع) معرب ہے جانباز (فارسی) کا، علم ورزش بدنی کا ماہر، جمناسٹک کا ماہر۔

جُمجُمَہ : (ع) کاسہ سر، کھوپری، جمع جماجم (ا) کرینیئم Cranium۔

جُمخُر : (ع) کھوکھلی ہڈی۔

جَمد : (ع) بستہ ہو جانا، ٹھٹھر جانا۔

جَمر : (ع) انگارہ، دھکا ہوا کوئلہ۔

جَمرَہ، بلَخِیَۃ : (ع) لغوی معنی آگ کی چنگاری، اصطلاح طب میں نہایت سرخ اور چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جن میں شدت سوزش اور جلن سے مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہاں آگ کی چنگاری رکھی ہوئی ہے یہ کبھی تو ملے جلے اور کبھی متفرق اور جدا جدا بدن پر ظاہر ہوتے ہیں اور عمق لحم یعنی گوشت کے گہراؤ میں سرایت کر جاتے ہیں بالآخر مقام ماؤف کا تھوڑا سا گوشت گل جاتا ہے اور وہ جگہ آخر میں سیاہ یا خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے کبھی اس قسم کا سرخ و سوزشناک دانہ صرف ایک ہی ہوتا ہے اور کبھی متعدد ملے جلے یا علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں جن کی مقدار مٹر کے دانہ کی برابر یا اس سے چھوٹی اور بڑی ہوتی ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دانہ کوئی بھی برآمد نہیں ہوتا بلکہ مقام ماؤف پر صرف جلن اور خارش پیدا ہوتی ہے جس کے بعد وہ سرخ و آبلہ دار ہو جاتا ہے ان بثور کی خصوصیت ہے کہ ان میں پیپ نہیں پڑتی بلکہ وہاں کی جلد اور تھوڑا سا گوشت سیاہ اور ہر دار پڑ

جاتا ہے بعض اوقات یہ مرض مہلک بھی ہوتا ہے (ا) این تھریکس Anthrex۔

نوٹ: یہ مرض روس، ایران بخارا اور بالخصوص بلخ میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس کو بلخیہ بھی کہتے ہیں جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ ایک مستعدی یعنی چھوت دار مرض ہے جو خاص کر بھیڑوں میں ہوا کرتا ہے لیکن اون دھننے والوں اور چرنگوں کو بھی ہو جاتا ہے اس کا باعث ایک خاص قسم کا خردبینی کرم ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں بیسی لس این تھریکس یعنی جرثمۃ الجمرہ یا مرض انگارہ کا کیڑا کہتے ہیں۔ مصری اطباء جمرہ کا اطلاق کاربنکل پر بھی کہتے ہیں جو بثور قفا کا مترادف ہے دیکھو بثور قفا۔

جُمُود، شخوص، آخذہ، مدرکہ، قاطوخس: (ع) ایک بیماری ہے جس میں انسان کی حس وحرکت دفعتاً موقوف ہو جاتی ہے اور وہ وقوع مرض کے وقت جس حالت میں ہو اسی حالت میں رہ جاتا ہے یعنی اگر بیٹھا ہو تو بیٹھا کھڑا ہو تو کھڑا کام کرتا ہو تو کام کرتا رہ جاتا ہے یہ مرض دماغ کے بطن موخر میں سوداوی مادہ کے بند ہونے سے پیدا ہوتا ہے لیکن اتصال و مشارکت کے باعث دماغ کے تمام اجزاء متاثر ہوتے ہیں اس لئے تمام حس اور حرکتیں باطل ہو جاتی ہیں یہ مرض دفعتاً واقع ہوتا ہے اور اس کا مریض سانس نہ لینے اور حرکت نہ کرنے سے مردہ سا معلوم ہوتا ہے (ا) کیٹالیپسی Catalepsy ایکسٹیسی Ecstasy۔

جمود اور سبات کا فرق: سبات یعنی گہری نیند کے مریض کی آنکھیں بند رہتی ہیں اور اس میں مریض رفتہ رفتہ اور بتدریج غافل ہوتا ہے برخلاف جمود کے کہ آنکھیں اس میں عموماً کھلی رہتی ہیں اور مریض دفعتاً حس وحرکت سے معطل اور بے خبر ہو جاتا ہے اس کے سوا جمود کا مادہ موخر دماغ میں اور سبات کا مقدم دماغ میں ہوتا ہے اور سبات خواہ کیسی ہی قوی ہو اس مرتبہ کو نہیں پہنچتی کہ اس میں سانس بند ہو جائے۔

جمود اور سکتہ کا فرق: سکتہ کا مریض مردوں کی طرح چت پڑا رہتا ہے اور مریض جمود جس حال میں ہو اسی حال میں رہ جاتا ہے۔ مریض سکتہ کے حلق سے کوئی چیز اتر سکتی ہے برخلاف اس کے مریض جمود کے حلق سے کوئی چیز نہیں اتر سکتی۔

جُمُودُ الصَّدْر، بَرْدُ الصَّدْر: (ع) سینہ کی جکڑن ایک مریض ہے جس میں سادہ سردی پہنچنے یا بلغم الزج کے جمع ہو جانے سے سینہ کے عضلات میں ایک قسم کا تمدد پیدا ہو جاتا ہے اور بغیر سیدھا ہوئے سانس نہیں لی جاتی (ا) پلمونری اپوپلیکسی Pulmonary Appoplexy۔

جُمُودُ الدَّم فِی الْمَثَانَہ: (ع) مثانہ میں خون کا بستہ ہو جانا، مثانہ میں خون کا جم جانا، اس مرض میں پیشاب خون آمیز ہوتا ہے اور غشی وغیرہ عوارض پیدا ہوتے ہیں۔

جُمُودُ الدَّم وَ اللَّبَنْ فِی الْمِعْدَۃ وَ الْاَمْعَا: (ع) معدہ اور آنتوں میں خون اور دودھ کا بستہ ہو جانا، اس میں مریض کو غشی ہو جاتی ہے اور سرد پسینہ بکثرت آتا ہے۔

جُمُودُ اللَّبَنْ (اِحْتِبَاسُ اللَّبَنْ): (ع) دودھ کا پستان میں منجمد اور بستہ ہو جانا، دودھ کا پستان میں رک جانا (ا) ری ٹینشن آف ملک

جُمُودَتْ، صَلَابَتْ

Retention of Milk۔

جُمُودَتْ، صَلَابَتْ : (ع) سختی سخت ہونا (ا) سالیڈیٹی Solidity۔

جُمْهُورِیْ: (ع) شراب انگوری سہ سالہ، تین سال کی پرانی انگوری شراب۔

جَمِیْل :(ع) صاحب جمال، خوبصورت، حسین۔

جَنّ :(ع) مجنوں ہو جانا، دیوانہ ہو جانا، جنون، دیوانگی۔

جَنَاء :(ع) کوز پشتی، کبڑہ پن (ا) ہنچ بیک Hunck Back۔

جُنَابُ :(ع) مرض ذات الجنب، پسلی کا رڈ پلیوریسی Pleurisy۔

جَنَاحُ :(ع) لغوی بمعنی پرند کا بازو، پر، کنارہ اصطلاح تشریح میں وہ استخوانی ابھار جو پشت و کمر کے مہروں کے دائیں بائیں پائے جاتے ہیں (ا) لیٹرل پراسس Lateral Process۔

جُنَاحُ الْاَنْف :(ع) ناک کا بازو، ناک کا پہلوی حصہ (ا) ایلی نیزائی Alae Nasi۔

جَنَانُ :(ع) قلب، دل۔

جَنْب :(ع) پہلو، بغل سے نیچے کا حصہ (ا) سائڈ Side۔

جُنُبُتْ :(ع) روہ چیز جو لائق پرہیز ہو جس چیز سے پرہیز کیا جائے۔

جَنْجَنُ :(ع) استخوان سینہ، سینہ کی ہڈی، جمع جناجن۔

جِنْس :(ع) اصطلاح منطقین میں کلی جو مختلف الحقیقت چیزوں کو شامل ہو جیسے حیوان کہ انسان، گھوڑے گدھے وغیرہ سب پر صادق آتا ہے

جاگ اٹھتا ہے اس کی آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے اور وہ سوال کے مطابق جواب نہیں دیتا۔

مالیخولیا اور جنون کا فرق: مالیخولیا میں مریض کے افکار و خیالات فاسد اور پریشان ہو جاتے ہیں یعنی طبیعت میں وہم اور وسواس بڑھ جاتا ہے اور مریض خوف وغم کی طرف زیادہ مائل رہا کرتا ہے لیکن طبیعت میں جوش و اضطراب کی شان نہیں ہوتی برخلاف اس کے جنون میں مریض سبک و ناشائستہ حرکات کرنے لگتا ہے کبھی لوگوں کو اپنے عزیز و اقارب کو دشمن جان تصور کر کے ان سے بھاگتا ہے اور کبھی کتوں کی طرح ان کی چاپلوسی کرنے لگتا ہے اور کبھی غصہ اور جوش میں بھر جاتا ہے اور غیض و غضب سے لڑنے جھگڑنے اور مارنے پیٹنے پر آمادہ ہو جاتا ہے اور درندوں کی مانند لوگوں پر جھپٹتا اور حملہ کرتا ہے وغیرہ۔

نوٹ: ڈاکٹروں نے انسینٹی یعنی جنون کی تین بڑی قسمیں ہیں (ا) مانیا یا جنون سبعی جس کو ڈاکٹری میں مے نیا Mania کہتے ہیں (ب) بلاہت یا حمق جس کو ڈاکٹری میں ڈیمیشیا Dementia کہتے ہیں (ج) عتاہت یا بلاوت جس کو ڈاکٹری میں ایمنیشیا Amentia کہتے ہیں۔

(الف) مانیا کی پھر یہ چار قسمیں ہیں (ا) مانیائے حاد (۲) مانیائے مزمن (۳) مانیائے عقلی (۴) مانیائے اخلاق۔

نوٹ: مالیخولیا مانیائے عقلی کی ایک قسم ہے مانیائے اخلاقی کی بہت سی قسمیں ہیں جو جنون کے مختلف ناموں سے درج ہیں۔

(ب) بلاہت کی نو قسمیں ہیں جن میں فالج مفتر العقل یا دیوانگی کا فالج بھی داخل ہے۔

(ج) بلاوت کی یہ تین قسمیں ہیں (ا) خلقی مخبوطی یا ضعف عقل (۲) خبط دماغ یا اختلاط العقل (۳) ابلہی مع نقص اعضاء چنانچہ (ا) خلقی مخبوطی جس کو ڈاکٹری میں اڈیوسی Idiocy کہتے ہیں اس بیوقوفی یا خبط دماغی کا نام ہے جو قوائے دماغی کے فتور سے پیدائشی طور پر ہوتا ہے اردو میں اس کے مریض کو کودن کہتے ہیں اور (۲) خبط دماغ یا اختلاط العقل اس بیوقوفی کا نام ہے جو پیدائش کے بعد فتور دماغی امبیسی لیٹی Imbecility کہتے ہیں (۳) ابلہی مع نقص اعضاء، اس میں مریض کا سر اور دوسرے اعضاء اپنی طبعی مقدار سے چھوٹے ہوتے ہیں اور عموماً اس کی گردن میں گھیگھا ہوتا ہے ایسے مریضوں کو پنجاب و ہندوستان میں شاہ دولا کا چوہا کہتے ہیں اس قسم کے مریض یورپ کے ملک سوئٹزر لینڈ میں نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں ایسی ابلہی کو ڈاکٹری میں کریٹانزم Cretanism کہتے ہیں۔

نوٹ: متقدمین اطباء نے اختلاط العقل، ہذیان، رعونت و حمق اور مراق و عشق کو مالیخولیا کے قبیلہ سے لکھا ہے اور مالیخولیا کو جنون سے علیحدہ ایک مستقل مرض لکھا ہے لیکن ڈاکٹران یورپ مالیخولیا اور دیگر مذکورہ اقسام کی جنون کی قسم قرار دیتے ہیں۔

جُنُونِ اِبْتِهَاجِیُ: (ع) جنون خوشی، خوشی کا جنون، اس میں مریض کو رنگ برنگ کے فرضی دل خوش کن نظارے دکھلائی دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ہر وقت خوش و بشاش نظر آتا ہے لیکن اس کی باتیں بے محل اور پاگلانہ ہوتی ہیں (ا) امینومیلیا Amenomaina۔

جُنُونِ اِخْتِنَاقِیُ: (ع) جنون بادگولہ، اس قسم کا

جنون عورتوں کو مرض اختناق الرحم (باؤ گولہ) کے سبب ہو جایا کرتا ہے (ا) ہسٹیرک میلیا Hysteric Mania۔

جُنُوْنِ جَرَّاحِیُ: (ع) جنون چیر پھاڑ، چیر پھاڑ کا جنون، اس کی دو صورتیں ہیں (ا) کبھی تو اس قسم میں مریض کو اعمال جراحی (چیر پھاڑ) کا جنون ہو جاتا ہے اور (۲) کبھی ایسے مجنوں کو اپنے اوپر عمل جراحی کرانے کا جنون سوار ہو جاتا ہے اور یہ صورت بالعموم اختناق الرحم کی مریض عورتوں کو ہوا کرتی ہے (ا) ٹوموے نیا Tomomania۔

جُنُوْنِ جُزْئی، جنون وحدت: (ع) کسی ایک بات کا جنون (ا) مونومیلیا Monomania۔

جُنُوْنِ خَمْرِی: (ع) شراب کا جنون، شراب پینے کا جنون، اس میں مریض کو روز بروز زیادہ اور تیز شراب پینے کی خواہش ہوتی ہے (ا) ڈپسو مے نیا Dipsomania اوئینو مے نیا Oenomania۔

جُنُوْنِ ذِئبِی، عِلَّۃُ الذِئب، قُطرب: (ع) بھیڑیئے کا جنون، اپنے آپ کو بھیڑیا سمجھنے کا جنون، اس میں مریض اپنے آپ کو بھیڑیا تصور کرتا ہے اور بھیڑیے کی مانند حرکات کرتا ہے (ا) لائکو مے نیا Lycomania۔

نوٹ: اس قسم کے جنون کو متقدمین اطباء نے قطرب کے نام سے لکھا ہے اور قطرب کے معنی انہوں نے ایک دریائی کیڑے کے لکھے ہیں اور اس مریض کو اس کیڑے کے مانند بے چین و بے قرار بتلایا ہے لیکن شرح اسباب میں قطرب کے معنی بھیڑیا کے بھی لکھے ہیں اور اسی لحاظ سے انہوں نے اس جنون کو علۃ الذئب سے بھی تعبیر کیا ہے جو مزید تحقیق سے زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔

جُنُوْنِ رَقْصِی: (ع) ناچنے کا جنون، یہ ایک قسم کا وبائی رعشہ ہے جس میں مریض بے اختیاری طور پر ناچا کرتا ہے (ا) ڈینسنگ میلیا Dancing Mania کورومیلیا Choromania۔

جُنُوْنِ سَبُعی، مانیا: (ع) یہ ایک قسم کی دیوانگی ہے جس میں مریض کی طبیعت میں جوش و غصہ بڑھ جاتا ہے اور اس کی طبیعت میں لڑنے جھگڑنے اور مارنے پیٹنے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے اپنے عزیز و اقارب سے بدظن ہو جاتا ہے بال بچوں اور خویش و اقارب کی محبت جاتی رہتی ہے (ا) مے نیا Mania۔

نوٹ: مے نیا یا مانیا در حقیقت یونانی لغت ہے جس کے اصلی معنی ہیں دیوانگی، پس بعض اطبا نے جو اس لفظ کا ترجمہ حیوان سبعی (درندہ) لکھا ہے وہ صحیح نہیں چنانچہ بعض متاخرین بالخصوص علامہ رازی نے بھی اس لفظ کا ترجمہ جنون ہائج یا شدید دیوانگی سے کیا ہے جو جدید تحقیقات سے بھی صحیح ثابت ہوا ہے۔

جُنُوْنِ سَرِقی، جنون السّرقہ: (ع) چوری کا جنون، اس میں مریض کو چوری کرنے کی بے اختیاری عادت پڑ جاتی ہے بعض دولتمند اشخاص اس قسم کے جنون میں مبتلا ہو کر سوئی جیسی ناچیز کے چرانے کے مرتکب ہوتے ہیں (ا) کلپٹو میلیا Kliptomania۔

جُنُوْنِ سَرُورِی: (ع) جنون مسرت، اس میں مریض خواہ مخواہ ہر وقت مسرور و شادمان رہا کرتا ہے (ا) ہبرومے نیا Habromania۔

جُنُوْنِ سُکْرِی: (ع) نشہ کا جنون

جنون، اس قسم کا جنون عادتی طور پر کثرت مئے خواری کرنے سے ہو جاتا ہے (ا) میتھو میلیا Mathomania پوٹو میلیا Potomania الکحالک مے نیا Alcohalic Mania ڈلیریم ٹریمنس Delerium Tremens۔

جُنُوْن شَدِیْد :(ع) سخت جنون (ا) ایکرو مے نیا Acromania۔

جُنُوْن صَرْعِیْ :(ع) مرگی کا جنون، وہ جنون جو مرگی کے سبب ہو جاتا ہے (ا) اپی لپٹک مے نیا Epileptic Mania۔

جُنُوْنِ عِشْقِیْ :(ع) عشق و محبت کا جنون (ا) ارو ٹو مے نیا Erotomania۔

جُنُوْن کَلْبِیْ :(ع) اپنے آپ کو کتا سمجھنے یا کتے کی مانند حرکات کرنے کا جنون (ا) سینن تھروپیا Cynanthropia۔

جُنُوْن مَائی :(ع) پانی کا جنون، پانی میں ڈوب مرنے کا جنون، اس قسم میں مریض کی طبیعت کا میلان پانی میں ڈوب مرنے کی طرف ہوتا ہے (ا) ہائیڈرو مے نیا Hydromania۔

جُنُوْن نَارِیْ :(ع) آگ کا جنون، آگ لگانے کا جنون، اس میں مریض کو آگ لگا کر تماشا دیکھنے کا شوق ہوتا ہے (ا) پائرو میلیا Pyromania۔

جُنُوْنُ النِّفَساءُ :(ع) جنون زچہ، اس میں زچہ پاگل ہو کر شوہر اور اپنے عزیز و اقارب سے متنفر ہو جاتی ہے اور اپنے بچہ کو ہلاک کرنے کا قصد کرتی ہے (ا) پیور پرل میلیا Puerperal Mania۔

جُنُوْن وَطَنِیْ :(ع) وطن کا جنون، وطن کے شوق و محبت کا جنون، پردیس میں دیس کا جنون (ا) ناسٹو میلیا Nosto Mania۔

جُنُوْن هَذْیَانِی، جنون سرسامی، صبارا: (ع) سرسام یا ہذیان کا جنون، جو سرسام صفراوی کے ساتھ ہوتا ہے (ا) ڈلیریس میلیا Delerious Mania۔

جَنِیْن :(ع) بچہ، شکم، وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں رہے، جمع اجنہ (ا) فیٹس Foetus۔

طبی نوٹ :جب مرد و عورت کی منی رحم میں ملتی ہے تو پہلے اس سے ایک خون کا سا لوتھڑا بن جاتا ہے جس کو طب میں علقہ کہتے ہیں پھر کچھ دنوں کے بعد وہ گوشت کا لوتھڑا بن جاتا ہے جس کو طب مضغہ کہتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ :ڈاکٹری میں جب مرد کی منی کا کیڑا (سپرمیٹزوآن) رحم میں عورت کی منی یا بیضہ انثی (اودم) کے ساتھ ملتا ہے تو اس کو کن سپشن او رطب میں تلقیح یا علوق کہتے ہیں پھر چار مہینے تک کے حمل کو ڈاکٹری میں ایمبریو بولتے ہیں اور اس کے بعد فیٹس Foetus کہتے ہیں۔ پس فیٹس کے دو معنے ہیں (ا) بچہ جب تک کہ ماں کے پیٹ میں رہے (۲) چار مہینے کے بعد کا جنین۔

جَنِیْن کاذِبْ :(ع) جھوٹا جنین جیسا کہ مرض رجایا حمل کاذب میں ہوا کرتا ہے یعنی رحم میں ایک گوشت کا لوتھڑا سا پیدا ہو جاتا ہے (ا) مول Mole۔

نوٹ : مول کے معنی خال و تل کے بھی آتے ہیں۔

جَـــوّ :(ع) زمین و آسمان کا درمیانی فضا، زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔

جُوَازُ :(ع) دست و تے۔

جَوَارِح :(ع) جمع ہے جارحہ کی، شکاری جانور کام کاج کے اعضاء مثلاً ہاتھ پاؤں وغیرہ۔

جَوَارِح اور اعضاء کا فرق :انسان کے کام کاج کے اعضاء مثلاً ہاتھ پیروں کے جوارح کہتے ہیں اور بدن کے مختلف مفرد و مرکب حصوں کو اعضاء بولتے ہیں جن میں جوارح بھی شامل ہے۔

جُـــوَارِشْ :(ع) معرب ہے گوارش کا، دوائے مرکب ہاضم خوش مزہ بخلاف معجون کے کہ اس میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں۔

جَوَامِدُ :(ع) اجزاء بدن جو سخت اور بستہ ہوں جیسے ہڈی کری وغیرہ۔

جَوْبَۃٌ :(ع) قرحہ ابرو، ابرو کا زخم۔

جُوبَۃٌ :(ع) گڑھا، فضا، اصطلاح تشریح میں کان کی اندرونی تجویف، کان کا سوراخ ایک جھلی پر ختم ہوتا ہے اور اس جھلی کے اندر کی طرف ایک خلا ہے جس کو جوبہ کہتے ہیں۔

جُوجُؤُ :(ع) سینہ، سینہ کا گرداگرد۔

جَـوْدَۃُ الرَّجَا :(ع) امید کا اچھا ہونا، کسی کام کے متعلق بھلائی کی امید، اچھا اعتقاد جو کسی کام کے نتیجہ کے متعلق ہوتا ہے۔

جَـوْزَۃٌ : (ع) ایک وزن ہے جو سات درہم یا ایک مثقال یا دس ماشہ کے برابر ہوتا ہے۔

جَوْزَۃُ مُطْلَقَہ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر نو درہمی یا تین تولہ چار ماشہ چار رتی کے۔

جَوْزَۃُ مَلَکِیَۃٌ :(ع) برابر ہے چھ درہم یا سوا دو تولہ کے۔

جَـوْزَۃُ نَبَطِیَـۃ :(ع) برابر ہے ایک مثقال یا چار ماشہ چار رتی ہے۔

جَـوْزَقٌ، جَـوْسَقُ :(ع) تین رطل یا ایک سوا ایک تولہ تین ماشہ کے برابر ہے۔

جُوعٌ، اشتہا :(ع) گرسنگی، بھوک، بھوکھا ہونا (ا) اپی ٹائٹ Appetite ہنگر Hunger۔

جُوعِ بَقَرِیُ، جُوعِ کَلْبِیُ، بولیموس: (ی) جوع بقری کے لغوی معنی ہیں بیل یا گائے کی بھوک اور اصطلاحی معنی بھوک کا ہونا، ہورا یا پن، جوع کلبی کے معنی کتے کی بھوک (ا) بولیمیا Bulimia بولیموس Bulimus۔

نوٹ :بولیموس ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک بو ماخوذ از بواس بمعنی بیل اور دوسرے لیموس بمعنی بھوک، پس ایک لفظ کے لغوی معنی ہیں بیل کی بھوک جس کا صحیح مترادف جوع بقری ہے اور جوع کلبی بھی در حقیقت اسی کا دوسرا نام ہے جن اطباء نے ان دونوں کو جدا جدا قرار دے کر ان کی ماہیت میں فرق کیا ہے ان کو در حقیقت اشتباہ واقع ہوا ہے کیونکہ جوع بقری و جوع کلبی اور بولیموس در حقیقت ایک ہی مرض کے مختلف نام ہیں جن میں مریض کو بھوک کا ہوکا ہو جایا کرتا ہے اور وہ بیل یا کتے کی طرح ہر وقت کھانے کی خواہش رکھتا ہے پس بعض متقدمین اطباء کا یہ لکھنا کہ جوع بقری میں اعضاء بھوکے ہوتے ہیں لیکن معدہ اپنے پر ہونے کی وجہ سے کھانے کی خواہش نہیں کرتا برعکس نہند نام زنگی کافور کا مضمون پیش کرتا ہے کیونکہ یہ ماہیت سقوط شہوت یا بطلان شہوت میں داخل ہے جوع یا بھوک میں داخل نہیں

اس کی صراحت فرمائی ہے۔

جُوْعِ مُغْشِی : (ع) بیہوش کردینے والی بھوک ایک مرض ہے جس میں بھوک کی برداشت بالکل نہیں ہوتی اور بروقت کھانا نہ ملنے سے غشی ہوجاتی ہے۔

جَوْف : (ع) پیٹ، خول، گڑھا، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا پول یا خول (ا) کیویٹی Cavity۔

جَوْف اسفل، جَوْفُ البُطْن: (ع) جوف شکم، نچلا جوف، پیٹ کا گڑھا، وہ مقام جو آفات غذا کو حاوی ہو (ا) ایبڈومنل کیویٹی Abdominal Cavity۔

جَوْف اَعْلیٰ، جوف الصّدر: (ع) جوف سینہ، سینہ کا جوف، یعنی وہ مقام جو آلات تنفس کو حاوی ہو (ا) تھوریسک کیویٹی Thoracic Cavity۔

جَوْف عَانَہ، حوض: (ع) پیڑو کا جوف یا پول (ا) پلوک کیویٹی Pelvic Cavity۔

جَوْف عَانَہ صَادِق : (ع) پیڑو کا وہ سچا جوف جو پیڑو کے لب سے نیچے واقع ہے (ا) ٹرو پکوف کیویٹی۔

جَوْف عَانَہ کاذِب : (ع) پیڑو کا جھوٹا جوف جو پیڑو کے لب سے اوپر واقع ہے (ا) فالس پلوک کیویٹی False Pelvic Cavity۔

جَوْهَر : (ع) ذات، ضد ہے عرض کی، وہ چیز جو بذات خود قائم ہو اور اپنے قیام میں کسی دوسری چیز کی محتاج نہ ہو، مثلاً جسم برخلاف عرض کے کہ وہ اپنے قیام میں دوسری چیز کا محتاج ہوتا ہے جیسے رنگ، پس جسم جوہر ہے اور رنگ عرض (۲) اصطلاح دوا سازی میں کسی دوا کا خلاصہ، ست، الس (ا) سب سٹانس Substance۔

جَوْهَرُ فَرْدُ (جزء لایتجزیٰ) : (ع) ناقابل تقسیم ذرہ جو کسی طرح تقسیم اور ٹکڑے نہیں ہوسکتا (ا) ایٹم Atom۔

جَوْهَرُ فعّال : (ع) کام کرنے والا جوہر، اثر کرنے والا جوہر، اصطلاح دوا سازی میں دواء کا جز و موثر (ا) ایکٹو پرنسپل Activa Principle۔

جَهَازُ : (ع) مجموع، نظام (ا) سسٹم System اپریٹس Apparatus۔

جَهَازُ بَوْلِیُ : (ع) پیشاب کے اعضاء مثلاً گردے حالبین، مثانہ، احلیل (ا) یورینٹری سسٹم Urinary System۔

جَهَازُ تَنَاسُلِیُ : (ع) نسل کے اعضاء مثلاً خصیے قنات منویہ، ذکر وغیرہ (ا) جنریٹر آرگنز Generative Oranans۔

جَهَازُ تَنَفُّسِیُ : (ع) سانس لینے کے اعضاء مثلاً حنجرہ، قصبہ ریہ اور پھیپھڑے وغیرہ (ا) رسپائیریٹری سسٹم Respiratory System۔

جَهَازُ هَضْمِیُ : (ع) اعضاء ہضم جو منہ سے لے کر مبرز تک واقع ہے مثلاً منہ، مری، معدہ، آنتیں وغیرہ (ا) ڈائجسٹو سسٹم Digestive System۔

نوٹ : جگر، پتہ، تلی، لبلبہ بھی چونکہ ان اعضاء کے ہضم میں مدد کرتے ہیں اس لئے ان کو جہاز ہضمی کے اعضاء اضافیہ کہا جاتا ہے۔

جِهَت : (ع) طرف، سمت، ناحیہ، کنارہ، جمع

جہات۔

جَہُـد :(ع) سعی، کوشش، کوشش کرنا (ا) ایفرٹ Effort۔

جَہُد طَبْعی :(ع) طبعی کوشش، اصطلاح طب میں کسی عضو کا اپنے طبعی فعل کے انجام دینے کے کوشش کرنا، مثلاً جہد طمثی یعنی ادرار حیض کے لئے رحم کی قوت طبعی کا کوشش کرنا (ا) مولی من Molimen۔

جَہَـرُ : (ع) روز کوری، دفوندھی، ایک مرض ہے جس میں دن کو دکھائی نہیں دیتا (ا) ہیمیرل اوپیا Hemeralopia۔

جُھُودُ دانہ :(ع) جرب رودہ، انتڑیوں کی خارش۔

جُھُوش :(ع) بسورنا، رونی صورت بنانا۔

جَھِیض :(ع) بچہ جو پیٹ سے گر پڑے، ناقص ہو یا پورا۔

جَیَـالُوجِیَا :(ع) علم طبقات الارض، زمین کے طبقوں کا علم (ا) جیالوجی۔

جَیْب :(ع) تجویف، جوف، گڑھا، خصوصاً استخوانی گڑھا جمع جیوب (ا) انیٹرم Antrum پاؤچ Pouch۔

جَیْب فَکِیْ، جَیْب اَجْمُور : (ع) بالائی جبڑے کی ہڈی کا درمیانی جوف (ا) انیٹرم آف ہائی مور Antrum of Highmore۔

جَیْب الجمجمعه :(ع) میزاب جمجمہ، کھوپری کی نالی، جس میں وریدی خون دورہ کرتا ہے (ا) سائنس Sinus۔

جِیْـع :(ع) وہ آدمی جس کی آنکھوں سے ہمیشہ پانی بہتا رہے اور پلکوں کے بال گر گئے ہوں۔

جِیْد :(ع) گردن، جمع جیود و اجیاد۔

جَیِّـدُ :(ع) عمدہ، نیک، کھرا، وہ غذا جس سے بعد ہضم کے فضلہ نہ بچے یا بہت تھوڑا بچے۔

جِیْرُوْنِیَّہ :(ع) ایک قسم کے قروح (پیپ دار زخم) ہیں جو غایت فساد سے مندمل نہیں ہوتے۔

جِیفَۃُ :(ع) دوار۔

......چ......

چارہ :(ف) علاج، مداوی، تدبیر (ا) ریمیڈی۔

چَـاشْتُ :(ف) ایک پہر دن چڑھے کا وقت (۲) اس وقت کے کھانے کا نام۔

چاق :(ت) تندرست، طاقتور، چالاک۔

چانہ :(ف) فک اسفل یا نچلے جبڑے کی ہڈی (۲) تھوڑی۔

چَاہِ زنخ :(ف) زنخدان، تھوڑی کا گڑھا۔

چائِش :(ف) ریزش، زکام، نزلہ (ا) کٹار۔

چَپَّـہ :(ف) چپ دست، کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔

چَہُک :(ف) ایک مسہ، ایک خال یا ایک تل۔

چَرْب :(ف) چکنا، موٹا، چربیلا۔

چَرْب پهلو :(ف) فربہ، موٹا تازہ شخص۔

چَرْب قَامَتْ :(ف) بلند قامت، خوش قد لمبا۔

چَرْزَهْ :(ف) آدمی یا حیوان کی کھال۔

چِرْك :(ف) ریم، پیپ، بدن کا میل وغیرہ۔

چِرْكِ گوش :(ف) کان کا میل۔

چِـرْکِیْن : (ف) وہ زخم جس سے پیپ بہا کرے (۲) بدشکل، بھونڈا۔

چشم

چَشْم : (ف) آنکھ (۲) امید، توقع۔

چَشْم بَنْد : (ف) افسوں، خواب بندی۔

چَشْم پُشت : (ف) کنایہ ہے مقعد یا دبر سے۔

چَشْم فرنگی : (ف) کنایہ ہے چشمہ یا عینک سے۔

چَشْم خانہ : (ف) چشم، آنکھ کا گڑھا جس میں ڈھیلا رہتا ہے۔

چَشْم گشتہ : (ف) احوال، بھینگا۔

چکَا : (ف) پیشانی، ماتھا۔

چکُسَہْ : (ف) دوا کی پڑیہ باندھنے کا کاغذ وغیرہ۔

چکُمیزَك : (ف) تقطیر البول، قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکنا۔

چُلْ : (ف) مرد کا عضو تناسل، آلہ تناسل۔

چِلانو : (ف) خشکہ، ابلے ہوئے چاول۔

چِلی : (ف) حمق، بیوقوفی، بے عقلی۔

چُلی : (ف) عنانت، نامردی، ضعف باہ۔

چمِیْن : (ف) چاہین، بول و براز، گوہ موت۔

چَنْبَرُ : (ف) ہنسلی کی ہڈی، ہانس (۲) طوق، حلقہ۔

چھار رگ : (ف) چار رگیں، ہونٹ کی چار رگیں جو دو اوپر دو نیچے ہوتی ہیں امراض لثہ میں ان کی فصد لیا کرتے ہیں۔

چیُچَكْ : (ت) آبلہ، سیتلا، ماتا۔

......ح......

حَابِسُ : (ع) لغوی معنی روکنے والا، بند کرنیوالا اصطلاح طب میں وہ دوا جو رطوبات جسم مثلاً خون، پیشاب، پسینے وغیرہ کو نکلنے سے روکے (ا) سٹپٹک Styptic این اسٹالٹک Anastaltic۔

حَابِسُ اِسْهَال : (ع) وہ دوا جو دستوں کو بند کرے (ا) ایسٹرنجنٹ Astrungent۔

حَابِسُ بَوْل : (ع) وہ دوا جو پیشاب کو روکے اور بند کرے (ا) یوریزی ایسٹرنجنٹ Urinary Astringent۔

حَابِسُ دَمْ، قاطِعُ التَّرِیْف : (ع) وہ دوا جو خون کو بند کرے، جریان خون کو بند کرنیوالی (ا) سٹپٹک Styptic ہیموسٹپٹک Hemostyptic ہیموسٹیٹک Hemostatic۔

حَابِسُ عَرَق : (ع) وہ دوا جو پسینہ کو روکے (ا) اینٹی ہائیڈراٹک Antihidrotic۔

حَابلہ، حَامِلہ : (ع) حبلیٰ، حاملہ عورت، وہ عورت جس کو حمل ہو (ا) پریگ نینٹ Pregnant گریوڈ Gravid۔

حَاجِبُ : (ع) دربان، اصطلاح طب میں ابرو، بھووَں جمع حواجب (ا) آئی برو Eye-brow۔

حَاجِبَانُ (حِاجِبَیْن) : (ع) بھووَں کی دونوں ہڈیاں مع گوشت و پوست و بال وغیرہ کے۔

حَاجِزُ : (ع) مانع فاصل، حائل، آڑ، اصطلاح طب میں دو چیزوں کے درمیان حائل ہونے والا پردہ (ا) سپٹم Septum۔

حَاجِزُ انْفی، قاسِمُ الاَنْف : (ع) ناک کا دہ کری دار پردہ جو اس کو دو نتھنوں میں تقسیم کرتا ہے، ناک کا درمیانی پردہ (ا) سپٹم نزائی Septum Nasi۔

حاجزُ شفّاف، فاضِلِ الامع :(ع) شفاف پردہ، ایک نہایت باریک اور شفاف پردہ جو دماغ کے بطون جانبی کے درمیان حائل ہوتا ہے (ا) سپٹم لوسیڈم Septum Licidum۔

حَاجِزُ قلبی :(ع) قلب کا پردہ جو اس کو دائیں بائیں دو حصوں یا دو بطنوں میں تقسیم کرتا ہے (ا) سپٹم وینٹیریکولوزم Septum Ventriculosum۔

حَاجِمُ :(ع) پچھنے لگانے والا۔

حَادٌّ، حادّہ :(ع) لغوی معنی تیز و تند، فن ادویہ میں وہ دوا جو تیزی کرے، تند و تیز دوا، علم الامراض میں شدید مرض جس کا منتہی چوتھے روز تک ہو، وہ مرض جس کے علامات و عوارض شدید ہوں اور وہ چودہ دن سے یا زیادہ سے زیادہ بیس دن سے تجاوز نہ کرے، یعنی اس کا انجام خیر و شر جلد ہو جائے (ا) ایکوٹ Acute ستھینک Sthenic۔

ڈاکٹری نوٹ : ایکوٹ اس مرض کو کہتے ہیں جس کی علامات شدید ہوں اور زمانہ مرض قلیل ہو اور ستھینک ایسے مرض کو بولتے ہیں کہ جس کی صرف علامات شدید ہوں، تفصیل کے لئے دیکھو امراض حادہ۔

حَادُّ المُزمِنات، تحت الحاد :(ع) کم شدید مرض، وہ مرض جس کے علامات و عوارض نسبتاً کم شدید ہوں اور اس کا منتہی چودھویں روز سے اکیسویں روز تک ہو جائے (ا) سب ایکوٹ Subacute۔

حَادُورُ :(ع) مسہل، دست آور دوا۔

حَاذُ :(ع) پشت، پیٹھ، پیٹھ کا وسط۔

حَارٌّ :(ع) گرم، گرمی پیدا کرنے والی دوا۔

حَارٌّ بالفِعل :(ع) بالفعل گرم، وہ چیز جو چھونے ہی گرم محسوس ہو مثلاً آگ وغیرہ۔

حَارٌّ بالقُوَّت :(ع) وہ چیز جو فی الحال چھونے سے گرم محسوس نہ ہو، مگر جب بدن میں پہنچے اور حرارت بدنی سے منفعل ہو تو گرمی پیدا کرے جیسے مشک اور شراب وغیرہ۔

حَارِثُ بنُ کَلَدَہُ :(ع) یہ شہر طائف (عرب) کا رہنے والا ایک نہایت قابل اور فاضل طبیب گزرا ہے جس کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رہنے کا بھی فخر حاصل تھا۔ حضرتؐ کے زمانہ کے بعد یہ خلفائے راشدین اور امیر معاویہؓ کے زمانہ میں بھی زندہ تھا۔ امیر معاویہؓ نے اس سے دریافت کیا اے حارث طب کس چیز کا نام ہے؟ اس نے جواب دیا پرہیز کا، وہ کہتا تھا، دوا کے استعمال سے حتی الامکان بچتے رہو بلا ضرورت دوا کھانا بھی مرض پیدا کرتا ہے اس کی تصانیف سے صرف ایک کتاب ہے جو اس کا اور نوشیروان عادل کا مکالمہ ہے۔

حَارِصَۃُ :(ع) سر کی چوٹ جس میں سر کا پوست پھٹ جائے۔

حَارِضُ :(ع) بہت بیمار، سخت بیمار، قریب بہ ہلاک۔

حَارٌّ غَرِیزِی :(ع) رطوبت غریزیہ یا جسم کی اصلی رطوبت جس کے ساتھ حرارت غریزی قائم ہے (۲) حرارت غریزیہ۔

حَارِقہ :(ع) ران کا سرا جو چوتڑ سے ملتا ہے۔

حَارِقتَانُ :(ع) سرین میں دونوں رانوں کے ملنے

کی جگہ۔

حَارِكُ :(ع) سر شانہ، کندھے کا سرا، وہ ہڈی جو کندھے پر دونوں جانب سے ابھری ہوئی واقع ہے۔

حَاسَّہ :(ع) قوت حس، حواس خمسہ میں سے کوئی ایک حس (ا) سینس Sence۔

حَاصَّۃُ :(ع) بیماری جس سے سر کے بال گر جائیں۔

حَاضِنہ :(ع) دائی جولڑکے کی پرورش کرتی ہے انا آیا۔

حَاطُوم :(ع) دوائے ہاضم، ہاضم دوا، چورن یا جوارش۔

حَافَانُ، صُرَدَین :(ع) دو سبز رگیں، جو زبان کے نیچے نظر آتی ہیں۔

حَافَّۃ، شَفُتہ :(ع) طرف، کنارہ (ا) ایج Edge بارڈر Border۔

حَافِرَہ :(ع) طبقہ قرنیہ کا گہرا زخم۔

حَافِظَہ، متذکرہ، مسترجعہ: (ع) قوت حافظ، وہ قوت جو وہم کے ادراک کئے ہوئے معانی کو یاد رکھتی ہے یا یاد رکھنے والی قوت، یا قوت دماغ کے بطن موخر میں رہتی ہے۔

حَاقُّ :(ع) وسط، درمیان، بیچوں بیچ۔

حَاقُّ الجُوع، اِشتِہَاء صَادِقُ : (ع) سچی بھوک، اصلی بھوک۔

حَاقِبُ :(ع) جس کے پیٹ میں درد یا قبض ہو۔

حَاقِنُ :(ع) لغوی معنی بند کرنے والا، گھونٹنے والا، اصطلاحی معنی پیشاب بند کرنے والا جس کو پیشاب لگا ہو۔

حَاقِنہ :(ع) معدہ، ہنسلی کی دونوں ہڈیوں کا درمیان یا ان کے درمیان کا گڑھا۔

حَاقِنَتَانُ :(ع) شانہ اور ہنسلی کی ہڈی کے درمیان کے دونوں گڑھے، دونوں رانوں کے سرے جو دونوں سرین میں داخل ہیں، وہ پٹھے جو سرین میں موجود ہیں۔

حَاكَّۃُ :(ع) دندان، دانت۔

حَالُ :(ع) کیفیت موجودہ زمانہ موجودہ۔

حَالِبُ :(ع) گردہ اور مثانہ کی درمیانی نالی جس کی راہ گردے سے مثانہ میں پیشاب جاتا ہے (تثنیہ حالبان)

حَالِبَانُ، بَرُنجبین :(ع) تثنیہ ہے حالب کا، یہ دو لمبی نالیاں ہیں جو دائیں اور بائیں گردہ سے شروع ہو کر پردہ صفاق کے پیچھے سے نیچے اور دردنی جانب کو ترچھی گزرتی ہوئی مثانہ تک پہنچتی ہیں جن کے راہ سے گردوں سے مثانہ میں پیشاب جاتا ہے (ا) یوریٹرز Ureters۔

نوٹ :متقدمین اطباء اگرچہ حالبین اور برنجبین کو انہی دونوں نالیوں پر بولتے رہے ہیں لیکن جدید اطبائے مصراب برنجبین کو خصیہ فوقانی کے لئے مخصوص کرتے ہیں جس کو ڈاکٹری میں اپی ڈڈمس Epididymuc کہتے ہیں۔

حَالَتُ :(ع) کیفیت، اس کی تین قسمیں ہیں (۱) طبعی (۲) غیر طبعی (۳) متوسط۔

حَالَتُ طَبِیعی :(ع) اصلی حالت طبعی کیفیت، صحت، تندرستی۔

حَالَتُ غیر طَبِیعی :(ع) غیر طبیعی کیفیت، مرض، دکھ، بیماری۔

خَالَتُ مُتَوَسِّطَۃُ، حالت ثالثه :(ع)درمیانی حالت، صحت ومرض کے درمیانی کی حالت، یعنی وہ حالت جس میں نہ پوری صحت ہو اور نہ پورا مرض، جیسے مرض کے بعد کی نقاہت یا پیدائشی اندھا پن یا بڑھاپا، لیکن بعض اطباء حالت ثالثہ کو نہیں مانتے۔

حَامَا الصَّغِیْر :(ع)ایک وزن ہے جو برابر ہے دو مثقال یعنی 9 ماشہ کے۔

حَامَا الْکَبِیْر :(ع)ایک وزن ہے جو برابر ہے تین مثقال یعنی ایک تولہ ایک ماشہ چار رتی کے۔

حَامِضْ، حَمُض، حِمُض :(ع)لغوی معنی ترش، کھٹا، جدید اصطلاحی معنی تیزاب (ا) ایسڈ Acid۔

نوٹ: تیزاب کا لفظ اپنی ساخت اور استعمال کے لحاظ سے سیال حموضات کے لئے مخصوص ہے لیکن انگریزی لفظ ایسڈ اور عربی لفظ حامض وحمض سیال وغیر سیال دونوں قسم کے حموضات پر بولے جاتے ہیں۔

حَامِلُ الْبَوْل :(ع)ایک نالی ہے جس کی راہ جنین کا پیشاب اس کے مثانہ سے ناف کی طرف آتا ہوا ایک خاص تھیلی (جامع البول) میں جمع ہوتا رہتا ہے، پیدائش کے بعد یہ نالی بند ہوکر ڈوری کی طرح رہ جاتی ہے (ا) یوریکس Urachus۔

حَامِلُ الرَّأس، حامل العرش : (ع)لغوی معنی سر کو اٹھانے والا، اصطلاح تشریح میں گردن، گردن کا پہلا مہرہ جو سر کو اٹھائے ہوئے ہے (ا) اٹلس Atlas۔

حَامِلَۃٌ، حُبْلٰی، حابله : (ع) پیٹ والی عورت، وہ عورت جو حمل یعنی پیٹ سے ہو (ا) پریگنٹ Pregnant گریوڈ Gravid۔

نوٹ : حاملہ کی جمع حوامل اور حبلیٰ کی جمع حبالیٰ آتی ہے۔

حَامِیَه :(ع) گرم گرم اور جلتی ہوئی چیز۔

حَائِض :(ع)وہ عورت جو زمانہ بلوغ کو پہنچ گئی ہو، وہ عورت جو حیض کی حد کو پہنچ گئی ہو خواہ حیض آئے یا نہ آئے، بالغ عورت، جوان عورت۔

حَائِضه :(ع)وہ عورت جس کو حیض جاری ہو، حیض والی عورت۔

حَائِل :(ع) مانع، آڑ، اوٹ، باز رکھنے والا، دو چیزوں کے درمیان آجانے والا۔

حَبّ :(ع)دانہ، تخم، اصطلاح دواسازی میں گولی، دوا کی گولی (ا) پل Pill۔

حَبُّ الْقَرْع، دوده شریطیه، دوده و جیله: (ع) دانہ کدو، کدو دانے، پیٹ کے کیڑے جو چوڑے کدو کے بیج کی طرح ہوتے ہیں (ا) ٹیپ ورم Tape Worm ٹینیا سولیم Tenia Solium۔

تفصیل کے لئے دیکھو دودہ وحیدہ۔

حِبَال :(ع) پنڈلی کا پٹھا، ذکر کی رگیں۔

حُبَال :(ع) کھانے کی گرانی۔

حَبَّه :(ع) دو جو بھر کا وزن۔

حَبَّةُ الْخَرْنُوب :(ع) چار جو بھر کا وزن۔

حَبَّةُ الْقَلْب :(ع) میانہ دل، دل کا سیاہ نقطہ یا خون۔

حَبْس :(ع) روکنا، روک، قید، بند، اصطلاح طب میں رطوبات جسم کا بند کرنا، بند ہونا (ا) سٹپ سس

Stysis ایسٹرنجنسی این اسٹالسس
Astringency Anastalsis۔

حُبس اور قَبض کا فرق: حبس کا لفظ رطوبات جسم مثلاً خون، پیشاب، پسینہ وغیرہ کی بندش اور رکاوٹ پر بولا جاتا ہے اور قبض اعضاء کی ساخت کے سکڑنے اور براز کے رکنے پر استعمال ہوتا ہے۔

حُبسُ البَوُل: (ع) پیشاب کا بند ہونا، پیشاب کا رکنا۔

حَبَض: (ع) نبض کی تیز حرکت جو حالت اعتدال سے زیادہ ہو۔

حَبِق: (ع) گوز، گوزنا، پاد، پادنا۔

حَبَل، حَمَل: (ع) حمل، پیٹ، گربھ، بچہ دار ہونا، پیٹ سے ہونا (ا) پریگنینسی Pregnancy کن سپشن Conception گیس ٹیشن Gestation۔

نــوٹ: حبل کے معنی رسی کے بھی آتے ہیں جس مناسبت سے اطباء اس کو بعض رگوں اور نالیوں پر بھی بولتے ہیں۔

حَبُلُ الـذّراع: (ع) نام ہے ایک رگ کا جو کلائی کے نیچے اور بائیں طرف پھیل گئی ہے اور پہونچے پر انگوٹھے کے مقابل کھولی جاتی ہے۔

حَبُلُ السُرَّۃ، حبل السرّی: (ع) بچہ کی نالی (ا) امبلائیکل کارڈ Umbilical Card فیونس Funis۔

حَبُلُ الصَّوتی، الحبلان الصوتیان: (ع) آواز کی ڈوری، آواز کی ڈوریاں جو حنجرہ کے درمیان ہوتی ہیں (ا) ووکل کارڈز Vocal Cards۔

حَبُلُ العَاتِق: (ع) ایک پٹھے کا نام ہے جو کندھے اور گردن کے درمیان واقع ہے۔

حَبُلُ مَنَوِی: (ع) منی کی نالی (ا) سپرمیٹک کارڈ Spermatic Card۔

نــوٹ: حبل منی یا سپرمیٹک کارڈ درحقیقت شریان، ورید، عصب اور منی کی نالی کا مجموعہ ہے جو ایک غلاف میں ملفوف ہوتا ہے۔

حَبُلُ الوَرِید، ورید وداج: (ع) رگ جان، شاہ رگ، گردن کی ورید (ا) جوگلر ودین۔

حُبلیٰ، حـامِلہ: (ع) زن باردار، حاملہ عورت، عورت جو پیٹ سے ہو (ا) پریگنینٹ Pregnant گریوڈ Gravid۔

حُبَن: (ع) تشنگی، پیاس، اصطلاح طب میں مرض استسقا (جلندھر) یا استسقاء طبلی کی وہ قسم جس میں ریاح لطیفہ تحلیل ہو کر ریاح غلیظہ باقی رہ جاتے ہیں اور مریض کو سوائے سختی شکم کے اور کوئی شکایت نہیں ہوتی۔

حَبُو: (ع) شیر خوار بچہ کا گھٹنیوں چلنا، بچہ کا دونوں ہاتھوں کے بل چلنا۔

حَتّ: (ع) کھرچنا، چھیلنا، دور کرنا، مٹانا، گردنگانا۔

حُتَات: (ع) برادہ، ریزہ تراشہ، جو حت یعنی چھیلنے اور کھرچنے سے حاصل ہو۔

حِتَار: (ع) حلقہ دبر، سنرد، پاخانہ کے مقام پر گھیرا، تسل اور دبر کا درمیان، خصیوں کا درمیان خط، ناخن یا کان کا گردا گرد، خلاف حشفہ، سپاری کا غلاف، جو ختنہ میں کاٹا جاتا ہے جمع حتر۔

حَتَد: (ع) وہ آنکھ جس میں سلاق (باھنی) کی

حَجَامَتُ خَامَة، حجامت بلاشرط:

بیماری ہو جمع حتد۔

حَتْفٌ :(ع) مرگ، موت، مرنا، جمع حتوف۔

حَتَرٌ :(ع) آنکھ میں سرخ دانہ نکل آنا، آنکھ ورم کر آنا۔

حِتْرِبَهُ، حِتْرِمَه، ارُنبَه :(ع) ناک کی پھنگی (ا) ایلی نزائی Alae Nasi۔

نوٹ :(ع) حترمہ کا اطلاق اوضر کے ہونٹ میں ناک کی پھنگی کے نیچے والے دائرہ پر بھی ہوتا ہے۔

حَثْله :(ع) پیڑو، پیڑو اور ناف کا درمیان۔

حَثْوَاتٌ :(ع) پتلی غذا جو چمچہ کے ساتھ کھائی جائے جیسے سابودانہ۔

حَثِیْل :(ع) وہ بچہ جو فاسد دودھ پینے سے تباہ حال ہو۔

حَجّ :(ع) کف پا، پاؤں کا تلوا، زخم میں سلائی ڈال کر اس کا گہراؤ معلوم کرنا۔

حَجَا :(ع) آب سوار، بلبلہ، چھالا، آبلہ۔

حِجَابٌ، غِشَاء :(ع) لغوی معنی پردہ، آڑ، اصطلاح تشریح میں جسم کا کوئی پردہ یا جھلی (ا) ممبرین Membrane۔

حِجَابُ حَاجِزٌ، حجاب سِینه، حجاب مُورَّبُ، دیافرغما :(ع) یہ درحقیقت ایک غشائی اور عضلاتی پردہ ہے جو شکم وسینہ کے درمیان آڑے طور پر واقع ہے اور آلات غذا مثلاً معدہ و جگر کو آلات تنفس مثلاً پھیپھڑوں وغیرہ اعضاء صدر سے جدا کرتا ہے اور تنفس میں مدد دیتا ہے (ا) مڈرف Midriff ڈایافرم Diafhragm۔

حِجَابُ الرِّیه :(ع) غلاف شش، یہ درحقیقت ساخت میں ایک اور شمار میں دو لعاب دار جھلیاں ہیں جو دونوں پھیپھڑوں کو ملفوف کرتی ہیں (ا) پلیورا Pleura۔

نوٹ :اس جھلی کی دو تہیں ہوتی ہیں ایک تہ پھیپھڑوں کو ملفوف کرتی ہے جسے غشاء الصدر یا غشاء الریہ کہتے ہیں اور دوسری تہ دیوار سینہ کو اندر کی طرف سے استر کرتی ہے جس کو حجاب مستبطن اضلاع کہتے ہیں۔

حِجَابُ الْقَلْب :(ع) پردہ دل، غلاف دل، دل کا غلاف، جھلی جو دل پر ہوتی ہے (ا) پیریکارڈیم Peericardium۔

حِجَاب مُسْتَبْطِنِ اضْلَاع :(ع) وہ پردہ یا جھلی جو پسلیوں کی اندرونی جانب استر کرتی ہے (ا) کاسٹل پلیورا۔

حِجَاب مُسْتَبْطِنِ صَدر، حجاب مُنَصِّفٌ، مُنَصِّفُ صَدْرِیُ :(ع) وہ پردہ جو سینہ کے درمیان واقع ہے اور اس کو دائیں بائیں نصفا نصف تقسیم کرتا ہے تفصیل وتشریح کے لئے دیکھو ذات الجنب (ا) میڈیاسٹائنم Mediastium

حِجَاجُ :(ع) لغوی معنی طرف کنارہ، طبی معنی استخوان ابرو، بھوؤں کی ہڈی، جدید مصری اطباء اس لفظ کا اطلاق خانہ چشم پر کرتے ہیں جس کو ڈاکٹری میں آربٹ Orbit کہتے ہیں۔

حُحَافُ :(ع) اسہال بدہضمی، بدہضمی کے سبب دست آنا۔

حَجَامَتُ :(ع) بارے لگانا، سینگی لگانا، تومڑی لگانا، گلاس لگانا (ا) کپنگ Cupping۔

نوٹ :حجامت اگر خالی ہو تو اس کو سینگی کہتے ہیں اور جب نشتر کے ساتھ ہو تو اس کو پچھنے کہتے ہیں۔

حَجَامَتُ خَامَه، حجامت بلاشُرط: (ع) خالی سینگیاں یا خالی گلاس لگانا (ا) ڈرائی کپنگ Dry Cupping۔

حُجَبَانُ: (ع) کولھوں کے دونوں کنارے جو کولھوں پر جھکے ہوئے ہیں یا پیٹرو کے دائیں بائیں دو ہڈیاں ہیں جو مراق بطن پر جھکی ہوئی ہیں۔

حِجَّتُ، شحمه: (ع) نرمہ گوش، کان کی لو (ا) لائیول Lobule ٹپ آف دی ائر Tip of the ear۔

حَجْر: (ع) روک، گود، چشم خانہ۔

حَجْرُ الصِّحّی: (ع) قرنطینہ، کسی مقام پر آنے جانے کی روک ٹوک جو بعض متعدی امراض بالخصوص طاعون وغیرہ میں بندرگاہوں اور اسٹیشنوں پر قائم کی جاتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو قرنطینہ Quarantino۔

حَجْرُ الْمَثَانه: (ع) سنگ مثانہ، پتھری جو انسان کے مثانہ میں پڑ جاتی ہے (ا) وسائیکل کیل کیولس Vesical Calculus۔

حَجْرِیَّانُ: (ع) یہ سر کے دائیں بائیں دو سخت ہڈیاں ہیں جن میں کان کے سوراخ واقع ہیں (ا) ٹمپورل بونز Tomporal Bones۔

حَجْم: (ع) جسامت، موٹائی دل، ابھار، اٹھان (ا) والیوم Volume۔

نوٹ: حجم کے معنی کبھی چوسنے اور سینگی لگانے کے بھی آتے ہیں۔

حَجُوَة: (ع) مردمک، آنکھ کی پتلی، آنکھ کا تل۔

حِجیٰ: (ع) عقل، دانائی، تیز ذہنی۔

حَجِیر: (ع) سراستخوان سرین، چوتڑ کی ہڈی کا سرا۔

حِدَارُ، دَاءُ المفاصل، وَجْعِ المفاصلُ: (ع) گٹھیا، جوڑوں کا درد (ا) روماٹیزم Rommatism۔

حَدَبُ، حَدَبَه، سَنَام: (ع) کوزہ پشتی، پیٹھ کی کریوں کا اپنے مقام سے سرک جانا، کبڑا پن، کُب، جمع احداب وحدبات (ا) ہمپ Hump ہنچ Hunch۔

حَدِبُ (اَحْدَبُ): (ع) مرد کوزہ پشت، کبڑا مرد۔

حَدِبَاء (حَدَبٰی): (ع) زن کوزہ پشت، کبڑی عورت۔

حَدَبَهُ: (ع) لغوی معنی اُبھار، نکال، اصطلاح تشریح میں اعضاء بالخصوص ہڈیوں کی بلندی یا ابھار (ا) پروٹیوبرنس Protuberance ٹیوبراسٹی Tuhorosity کن ویکسٹی Convexity۔

نوٹ: کن ویکسٹی کا اطلاق ہر عضو کے ابھار اور بلندی پر ہوتا ہے۔

حَدَبَهُ الْمُقَدَّم، تَقَصُّعُ: (ع) پشت کے مہروں کا اگلی جانب ٹل جانا، سینہ میں کب نکلنا (ا) لارڈوسس Lordosis۔

حَدَبَهُ الْمُوخّر، تَشَوُّهُ السِّلْسِله: (ع) کوزہ پشتی، پشت کے مہروں کا پیچھے کی طرف ٹل جانا، پیٹھ میں کب نکلنا (ا) کائی فوسس Kyphosis ہمپ بیک Humpback

حَدَبَه صَغِیرَه: (ع) بازو کی ہڈی کے بالائی سرے کا بیرونی چھوٹا ابھار (ا) ٹروکن Trochen۔

حُدبَه عَظمِیَّه: (ع) کسی ہڈی کا گول ابھار۔

حُدْبَہ کَبِیْرَہ :(ع) بازو کی ہڈی کے بالائی سرے کا ابھار، جواندر کی طرف واقع ہے (ا) ٹروکنٹیر ۔

حُدْبَہ وَرْکِیَّہ :(ع) کولہے کی ہڈی کا گول ابھار۔

حِدَّتْ، حرارت شدیدہ : (ع) تیزی، گرمی کی شدت، شدید گرمی (ا) آرڈر Ardor۔

حِدَّۃُ الْاِحْسَاس، ذکائۃ الحِسّ :(ع) حس کا تیز ہو جانا، جن کی تیزی (انگریزی) آکسی ایستھیزیا Oxyesthesia۔

حِدَّۃُ الْبَصَرْ :(ع) بینائی کا تیز ہوجانا، بینائی کی تیزی (ا) آکسی بلیپسیا Oxyblepsia۔

حِدَّۃُ السَّمَاعَتْ :(ع) قوت سماعت کا تیز ہوجانا، کانوں کی تیزی (ا) آکسی ایکوئیا Oxyecoia۔

حَدْرَہ :(ع) زخم، پھوڑہ، آنکھ کے پپوٹے کا زخم۔

حَدْسْ :(ع) گمان، اٹکل۔

حَدْس اور فِکْر کا فرق : کسی غیر معلوم امر کے بلا ترتیب وتصرف ذہن میں آجانے کو حدس کہتے ہیں اور امور معلومہ میں ترتیب وتصرف کے بعد کسی امر کو معلوم کرنا فکر کہلاتا ہے۔

حَدْقَہ، سوادِ اعظم :(ع) سیاہی چشم، آنکھ کی سیاہی (۲) مردمک، آنکھ کی پتلی، آنکھ کا تل (ا) پیوپل Pupil۔

نوٹ :(ا) سیاہی چشم درحقیقت پردہ عنبیہ کی سیاہی ہے جو طبقہ قرنیہ میں اپنا عکس نمایاں کرتی ہے (۲) مردمک یا آنکھ کی پتلی اور پیوپل یہ تینوں لفظ اس مناسبت سے وضع کئے گئے ہیں کہ آنکھ کے اس نام کے سوراخ یا تل میں خارجی شخص کے عکس سے ایک چھوٹی سی پتلی دکھائی دیا کرتی ہے مذکورہ بالا تمام الفاظ سے مراد عموماً آنکھ کا تل ہوا کرتا ہے، جس کو عربی میں ثقبہ عنبیہ کہتے ہیں حدقہ کی جمع حدق و احداق آتی ہے۔

حُدُوْث :(ع) حادث ہونا، پیدا ہونا، نئی بات ہونا۔

حُدُوْثُ الْمَرَض :(ع) مرض کا پیدا ہونا (ا) پیتھو جینی سس Pathogenesis۔

حَدِیْثِ نَفْس :(ع) خیالات، ارمان، دل ہی دل میں بات چیت کرنا۔

حَدِیْد : (ع) لغوی معنی لوہا، اصطلاح جراحی میں اوزار، تیز چھری۔

حِذَاء :(ع) مقابل، روبرو، آمنے سامنے۔

حُذَّافَہْ :(ع) حلقہ دبر، کون کا حلقہ۔

حِذَاقَتْ :(ع) مہارت، دانائی، عقلمندی، کام میں ماہر واستاد ہونا۔

حَذَرْ :(ع) بچنا، پرہیز کرنا، نو بطحتہ ذال، ڈر، پرہیز۔

حِذْق : (ع) زیرکی، دانائی، عقلمندی، مہارت، کسی کام میں ماہر واستاد ہونا۔

حَذَلْ :(ع) آنکھ کی سوجن وسرخی جس کے ساتھ آنکھ سے پانی بھی بہتا ہو (۲) آنکھ کی پلکوں کا گر پڑنا۔

حُذُنَّہ، حُذُنّ :(ع) چھوٹے کان اور چھوٹے سر والا، وہ شخص جس کا سر اور کان چھوٹے ہوں۔

حُذُنَّتَانْ :(ع) عورت کی شرمگاہ کے دونوں لب یا کنارے (۲) دونوں خصیے (۳) دونوں کان۔

حَرّ :(ع) گرمی، گرم ہونا۔

حَرَارَتْ :(ع) گرمی، آنچ، تپش (ا) ہیٹ Heat۔

حَرَارَتُ اُسْطَقِسِیّ : (ع) حرارت عنصری، حرارت ناری، وہ حرارت جو انسان وحیوان میں جزء ناری یعنی آتشی اجزاء سے حاصل ہوتی ہے اور صرف بقاء حیات تک نہیں بلکہ بعد موت بقاء وجود تک باقی رہتی ہے جالینوس اسی کو حرارت غریزی کہتا ہے بشرطیکہ اعتدال پر باقی رہے لیکن بقول شیخ حرارت غریزی اس سے غیر ہے دیکھو حرارت غریزی۔

حَرَارَتُ غَرِیْبی، حَرَارَتُ عرضی : (ع) غیر طبعی اور اجنبی گرمی جو بدن کو مضر ہوتی ہے اور اس میں تعفن و فساد پیدا کرتی ہے اور دوا و غذا ہوا و حرکت اور اجتماع فضلات وغیرہ سے بدن میں پیدا ہوتی ہے ضد حرارت غریزی۔

حَرَارَتُ غَرِیْزِی : (ع) طبعی گرمی، اصلی گرمی، جو بدن کی اصلاح کرتی اور اس کو تعفن وفساد سے محفوظ رکھتی ہے اور تا مدت حیات بدن سے محفوظ رکھتی ہے اور تا مدت حیات بدن میں باقی رہتی ہے بقول شیخ وقرشی وہ جوہر حار رطب لذیذ سماوی ہے جس میں نہ حدت ہے نو احراق نہ فساد نہ تعفین، بدن کی اصطلاح کرتا، اور اس کا ساتھ دیتا ہے اور نفس ناطقہ کے ساتھ بدن پر مبدء فیاض سے قابض ہو جاتا ہے لیکن جالینوس حرارت عنصری ناری کو جو جز آتشی کے مزاج واختلاط سے بدن میں خاص درجہ پر پیدا ہوتی ہے اور تا مدت حیات بدن میں باقی رہتی ہے حرارت غریزی قرار دیتا ہے (ا) اینیمل ہیٹ Animal Heat۔

حَرَارِیْق : (ع) آبلہ آور دوائیں، آبلہ پیدا کرنے والی دوائیں۔

حَرَاسَت : (ع) نگہبانی، حفاظت، سنبھال۔

حَرَافَتُ : (ع) تند مزگی، تیز مزگی، چرپراہٹ، چرپراپن، چٹپٹاہٹ (ا) پنجنسی Pungency ایکرمنی Acrimony۔

حِرْبَا : (ع) گرگٹ، گوشت پشت، پشت کا گوشت، پیٹھ کا گوشت۔

حِرَّۃ : (ع) تشنگی، پیاس، پیاسا ہونا۔

حَرْجَفُ : (ع) باد تند وسرد، ٹھنڈی تیز ہوا، جمع حراجف۔

حَرْز : (ع) حفاظت، حفاظت میں رکھنا، بچائے رکھنا۔

حِرْز : (ع) بچاؤ، وہ چیز جس کے ذریعہ حفاظت کی جائے۔

حَرْسُ : (ع) بچانا، نگہبانی کرنا، حفاظت میں رکھنا۔

حَرْشُ : (ع) چھیلنا، نشان، جمع خراش۔

حِرْصُ : (ع) طمع، لالچ، لالچی ہونا۔

حَرْصَتُ : (ع) سر کی چوٹ جس میں کھال چھل جائے۔

حَرَضُ : (ع) مرض کا مزمن ہو جانا، بیماری کا طول پکڑنا، غم وعشق سے لاغر ونحیف ہو جانا۔

حَرْق : (ع) جل جانا، جلنا (ا) برنٹ Burnt۔

حَرَق : (ع) لغوی معنی آگ، آگ کی کو، اصطلاحی معنی دھبہ یا نشان جو بغیر کسی آلہ سے داغ کرنے کے آگ وغیرہ سے جلنے پر رہ جائے (ا) برن سکار Burnscar۔

حَرْق بالْمَاء السَّخِن، سَلْق : (ع) گرم پانی یا سیال گرم چیز سے جلنا (ا) سکیلڈ Scald۔

حَرْق الصَّاعِقَۃ : (ع) بجلی سے جلنا، بجلی گرنے

حَرُکَتُ کَیفِیّہ

سے جلنا (۱) لائٹ ننگ سٹروک Lightening Stroke۔

حَرقُ الْمَوتیٰ :(ع)مردہ کا جلنا(۱) کریمنیشن Cremiation۔

حُرقَتُ، حراقت :(ع)سوزش، جلن، جھلجھلاہٹ (۱) اریٹیشن Irritation اری ٹی بیلٹی Irritability۔

حُرقَتِ بَول، حرقت احلیل : (ع)سوزش بول، سوزش نابزہ، پیشاب میں سوزش و چننگ ہونا (۱)یوریتھرائیٹس Urethritis۔

حُرقَتِ مِعدَہ :(ع)معدہ کی سوزش، معدہ کی جلن، کلیجہ جلنا(۱)ہارٹ برن Heartburn۔

حِرقِد :(ع)بن زبان:زبان کی جڑ۔

حِرقَدَہ :(ع) گلے کا کنٹھہ، حنجرہ کی وہ ابھری ہوئی گرمی جو لاغر اندام اشخاص کے گلے میں دکھلائی دیتی ہے۔

حَرقَفَہ :(ع)کولہے کی ہڈی، یا کولہے کی ہڈی کا بالائی ابھرا ہوا کنارہ یا کولہے اور ران کی ہڈی کا جوڑ (۱)کاکسا Coxa۔

نوٹ :کبھی حرقفہ کا لفظ عظم الورک (چوتڑ کی ہڈی) یا عظم العصعص (دمچی کی ہڈی) پر بھی بولا جاتا ہے لیکن ڈاکٹری لفظ کاکسا صرف کولہے یا کولہے کے جوڑ کے لئے بولا جاتا ہے۔

حَرقُوَہ :(ع)حلق کے کوے کا اوپر والا حصہ (۲) کوے کی ہڈی۔

حَرُك :(ع)ہلنا، رک رہنا۔

حَرُکَات بَدَنِیّہ :(ع)بدنی حرکات جیسے چلنا، پھرنا، ہاتھ پاؤں سے کام کرنا وغیرہ۔

حَرُکَاتُ نَفسَانِیّہ : (ع)نفسانی حرکات جن میں روح کو حرکت ہوتی ہے جیسے رنج و غم، خوف، غصہ، لذت، خوشی وغیرہ۔

حَرَکَتُ :(ع)جنبش، ہلنا، ہلانا، ہلاؤ جلاؤ، اصطلاح میں یہ لفظ چار موقعوں پر بولا جاتا ہے(۱) این (۲) وضع (۳) کیف (۴) کم.(۱) موشن Motion لوکوموشن Locomotion۔

نوٹ :موشن کا لفظ ڈاکٹری اصطلاح میں اجابت پر بھی بولا جاتا ہے۔

حَرَکَتُ اَینِیّہ، حَرَکَتُ مَکَانِیُ، حَرَکَتُ نَقلَہ: (ع)مقامی حرکت، وہ حرکت جس میں متحرک اپنے مقام سے دوسرے مقام پر بدل جائے خارجاً ہو جیسے کسی جسم کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر چلا جانا یا داخلاً ہو جیسے آبخورے کی حرکت سے پانی کا اندر ہی اندر اپنا مقام بدلنا۔

حَرَکَتُ دُودِیّہ : (ع)لغوی معنی کیڑے کی حرکت، اصطلاح طب میں کیچوے جیسی حرکت پر بولا جاتا ہے (۱) پیری. سٹالسس Peristalsis۔

حَرَکَتُ طَبِیعِیّہ : (ع)طبعی حرکت، وہ حرکت جو کسی جسم سے بتقاضا طبیعت ہوتی ہے(۱) موبیلٹی Mobility۔

حَرَکَتُ قَاصِرَہ : (ع)معالج یا جراح کا کسی عضو کو آہستہ آہستہ حرکت دینا، مریض کا دوسرے شخص کی امداد سے چلنا پھرنا یا حرکت کرنا (۱)پیسیو موشن Passive Motion۔

حَرَکَتُ کَمِّیّہ : (ع)کمیت یعنی مقدار میں فرق آ جانا، کسی جسم کی مقدار کا کم و بیش ہو جانا، وہ حرکت جس میں کسی جسم کی مقدار گھٹ بڑھ جائے جیسے

سے جلنا (ا) لائٹ ننگ سٹروک Lightening Stroke۔

حَرقُ الْمَوتیٰ :(ع) مردہ کا جلنا (ا) کریمیشن Cremiation۔

حُرقَتُ، حراقت :(ع) سوزش، جلن، جھلجھلاہٹ (ا) اریٹیشن Irritation اری ٹی بیلٹی Irritability۔

حُرقَتِ بَول، حرقت احلیل : (ع) سوزش بول، سوزش نابزہ، پیشاب میں سوزش و چننگ ہونا (ا) یوریتھرائیٹس Urethritis۔

حُرقَتِ مِعْدَہ :(ع) معدہ کی سوزش، معدہ کی جلن، کلیجہ جلنا (ا) ہارٹ برن Heartburn۔

حِرقِد :(ع) بن زبان، زبان کی جڑ۔

حِرقدَہ :(ع) گلے کا کنٹھہ، حنجرہ کی وہ ابھری ہوئی گرمی جو لاغر اندام اشخاص کے گلے میں دکھلائی دیتی ہے۔

حَرقَفَہ :(ع) کولہے کی ہڈی، یا کولہے کی ہڈی کا بالائی ابھرا ہوا کنارہ یا کولہے اور ران کی ہڈی کا جوڑ (ا) کاکسا Coxa۔

نوٹ : کبھی حرقفہ کا لفظ عظم الورک (چوتڑ کی ہڈی) یا عظم العصعص (دمچی کی ہڈی) پر بھی بولا جاتا ہے لیکن ڈاکٹری لفظ کاکسا صرف کولہے یا کولہے کے جوڑ کے لئے بولا جاتا ہے۔

حَرقُوَہ :(ع) حلق کے کوے کا اوپر والا حصہ (۲) کوے کی ہڈی۔

حَرَک :(ع) ہلنا، رک رہنا۔

حَرَکات بَدَنِیّہ :(ع) بدنی حرکات جیسے چلنا، پھرنا، ہاتھ پاؤں سے کام کرنا وغیرہ۔

حَرَکاتُ نَفْسَانِیّہ : (ع) نفسانی حرکات جن میں روح کو حرکت ہوتی ہے جیسے رنج و غم، خوف، غصہ، لذت، خوشی وغیرہ۔

حَرَکَتُ :(ع) جنبش، ہلنا، ہلانا، ہلا ؤ جاؤ، اصطلاح میں یہ لفظ چار موقعوں پر بولا جاتا ہے (ا) این (۲) وضع (۳) کیف (۴) کم۔ (ا) موشن Motion لوکوموشن Locomotion۔

نوٹ :موشن کا لفظ ڈاکٹری اصطلاح میں اجابت پر بھی بولا جاتا ہے۔

حَرَکَتُ اَیْنِیّہ، حَرَکَتُ مَکَانِیُ، حَرَکَتُ نَقْلَہ: (ع) مقامی حرکت، وہ حرکت جس میں متحرک اپنے مقام سے دوسرے مقام پر بدل جائے خارج ہو جیسے کسی جسم کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر چلا جانا یا داخلا ہو جیسے آبخورے کی حرکت سے پانی کا اندر ہی اندر اپنا مقام بدلنا۔

حَرَکَتُ دُودِیّہ : (ع) لغوی معنی کیڑے کی حرکت، اصطلاح طب میں کیچوے جیسی حرکت پر بولا جاتا ہے (ا) پیری سٹالسس Peristalsis۔

حَرَکَتُ طَبِیْعِیَّہ : (ع) طبعی حرکت، وہ حرکت جو کسی جسم سے بتقاضا طبیعت ہوتی ہے (ا) موبیلٹی Mobility۔

حَرَکَتُ قَاصِرَہ : (ع) معالج یا جراح کا کسی عضو کو آہستہ آہستہ حرکت دینا، مریض کا دوسرے شخص کی امداد سے چلنا پھرنا یا حرکت کرنا (ا) پیسیو موشن Passive Motion۔

حَرَکَتُ کَمِّیَّہ : (ع) کمیت یعنی مقدار میں فرق آجانا، کسی جسم کی مقدار کا کم و بیش ہو جانا، وہ حرکت جس میں کسی جسم کی مقدار گھٹ بڑھ جائے جیسے

تخلخل وتکاثف، دیکھو تخلل وتکاثف۔

حَرَکَتُ کَیْفِیَّہ : (ع) کسی جسم کی کیفیت کا بدل جانا، وہ حرکت جس میں کسی جسم کی کیفیت بدل جائے جیسے پانی کا گرم ہو جانا یا ترش وسبز میووں کا شیریں وزرد ہو جانا۔

حَرَکَتُ النَّبْض : (ع) نبض کی حرکت، نبض کی رفتار، یہ اصطلاح نبض کی رفتار کے لئے بولی جاتی ہے کہ وہ سریع ہے یا بطی (ا) فریکوئینسی Frequency۔

حَرَکَتُ و سَکُوْن : (ع) اقسام ستہ ضروریہ میں سے ہے حرکت سے اندام گرم ہوتے ہیں اور حرارت غریزی برافروختہ ہوتی ہے اور سکون سے اندام سرد ہوتے ہیں اور حرارت غریزی پست ہو جاتی ہے۔

حَرَکَتُ وَضْعِیَّہ : (ع) وہ حرکت جس سے جسم متحرک کی وضع میں فرق آ جائے لیکن مقام نہ بدلے جیسے کسی جسم مستدیر کا اپنے مرکز میں حرکت دوری کرنا یا گھومنا۔

حَرْکَکَہ : (ع) سرسرین کی ہڈی، جمع حراکک و حراکیک۔

حَرِّ لَطِیْف : (ع) کم گرمی، ہلکی گرمی۔

حَرُوْر : (ع) وہ گرم ہوا (لوہ) جو رات کو چلے اور دن کو چلے، اس کو سموم کہتے ہیں۔

حَرِیْر : (ع) ریشم، ریشمی کپڑا۔

حَرِیْرَہ : (ع) ایک قسم کی پتلی غذا جو مریض کو دی جاتی ہے اور بالعموم آٹے یا سوجی کو گھی میں بھون کر بنائی جاتی ہے۔

حَرِّیْف : (ع) تندمزہ، تیزمزہ، چرپرہ، چرپرا (ا) ایکرڈ Acrid، پنجنٹ Pungent۔

حَــزّ : (ع) کسی چیز کو کھنداتا، یعنی وار پار سوراخ کرنا، کاٹ ڈالنا، رخنہ، کسی چیز کا دل میں کھٹکنا، وسط عضلہ کا عرق میں چڑ جانا۔

حَــزَاز : (ع) ہفا، زوسی چھوٹے چھوٹے چھلکے جو بھوسی کی طرح سر کی جلد سے جدا ہوتے ہیں کبھی ان کیساتھ زخم و بثور بھی ہوتے ہیں (ا) سیبورا Siborrhoea لائیکن Lichen۔

نــوٹ : حرارہ بقول جالینوس بدن کے ہر ایک حصہ میں عارض ہو سکتا ہے لیکن سر اور بھوؤں میں عموماً واقع ہوتا ہے اور انطاکی کا قول ہے کہ خراز در حقیقت ایک قسم کا درد ہے جو بالعموم سر کی جلد میں عارض ہوتا ہے تو اس کو لائیکن کہتے ہیں اور یہ بدن کے مختلف حصوں مثلاً چہرہ، پشت اور سر کی جلد وغیرہ پر ہوتا ہے اور جب بغیر بثور کے ہو تو اس کو سیبوریا کہتے ہیں۔

حَزَازَۃ : (ع) سوزش دل، غصہ وغیرہ سے دل جلنا۔

حِزَام : (ع) پٹی، کمربند (ا) بیلٹ Bolt۔

حِزَامُ الْفَتَق، عَصَابَہ فَتْقِیَّہ : (ع) فتق کی پٹی، آنت اترنے سے محفوظ رکھنے والی کمانی (ا) ٹرس Truss۔

حُزَّۃ : (ع) گردن۔

حَــزْر : (ع) اندازہ کرنا، جانچنا، دودھ ونبیذ (بوزہ) وغیرہ کا ترش ہو جانا اور زبان کو لگنا۔

حَزْم : (ع) استواری، مضبوطی، مضبوط کرنا، احتیاط، اندیشہ، کام میں ماہر وہوشیار ہونا، ایک مرکب دوا کا بھی نام ہے جو آنکھ میں استعمال کی جاتی ہے۔

حَزْمَۃ : (ع) ہتھیلی یا چٹکی بھر وزن ہے جو ڈیڑھ تولہ

صورتیں اخذ کرتی ہے اس لئے اس کو حرکت مشترک کہتے ہیں یہ قوت دماغ کے بطن مقدم کے پہلے حصہ میں رہتی ہے (ا) کامن سینس Common Sence۔

حَسَنٌ :(ع) نیک، خوب، اچھا، کہنی کی ہڈی کا سرا جو کلائی کی ہڈی سے اتصال رکھتا ہے۔

حُسُنٌ :(ع) نیکی، خوبی، خوبصورتی، حسین اور خوبصورت ہونا، جمع محاسن۔

حُسْنُ الظَّنُّ :(ع) نیک گمان، اچھا اعتقاد۔

حَسَنُ الْکَیْمُوْس :(ع) وہ غذا جس کے کھانے سے طبعی اور خون صالح پیدا ہو۔

حَسْو :(ع) پینا، تھوڑا تھوڑا پینا۔

حُسُوْء :(ع) حریرہ، پتلی چیز جو پینے کے لائق ہو۔

حِسِّیٌ :(ع) نظر آنے والی یا محسوس ہونے والی شے جو حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ معلوم ہو سکے (ا) سینسری Sensory۔

حُشٌ :(ع) جنین جو ماں کے پیٹ میں مر گیا ہو۔

حَشَا :(ع) عضو اندرونی، جیسے معدہ، کلیجہ، آنتیں، تلی وغیرہ، جمع احشاء (ا) وسکس Visous جمع وسرا Visceral۔

حَشَائِش :(ع) جمع ہے حشیش کی بمعنی گیاہ گھاس وغیرہ۔

حَشْحَشَہ :(ع) ہلنا، دلنا، برانگیختہ کرنا۔

حَشَفَۃ: (ع) سرنرہ، سرذکر، سپاری۔

حَشَفَۃُ الذَّکر: (ع) ذکر کا سرا، ختنہ کی جگہ تک جو شکل میں گول اور قدرے گاؤ دم ہوتا ہے اور اس کی چوٹی پر وسط میں کھڑا شگاف یا سوراخ نظر آتا ہے جس کی راہ پیشاب وغیرہ خارج ہوتا ہے (ا) گلینس پینس Glans Penis۔

حَشَفَۃُ البَظر: (ع) بظر یعنی عورت کے ٹنے کی چوٹی یا سپاری (ا) گلینس کیٹوریڈس Glans Clitoridis۔

حَشوَ: (ع) بھراؤ، بھرتی، بھرنا، اصطلاح طب میں روئی وغیرہ کو بدن کے کسی سوراخ یا زخم میں بھرنا (ا) ٹیمپن Tampon پلگنگ Plugging۔

حَشوَۃُ البَطَنِ: (ع) پیٹ کا بھراؤ مراد ہے امعاء یعنی آنتوں سے۔

حَشِیَّت: (ع) نہالی، گدا، نرم بستر، روئی دار بچھونا۔

حَصَات: (ع) پتھر، پتھری جمع حصی وحصیات (ا) کل کیولس Calculus سٹون Stone۔

حَصَا: (ع) سنگریزہ، پتھری جو گردہ ومثانہ جگر پھیپھڑے وغیرہ میں لیسدار غذاؤں سے پیدا ہوتی ہے (ا) کل کیولس Calculus جمع کل کیولائی Calculi سٹون Stone۔

حَصَاتُ الاَوْرِدَہ: (ع) وریدوں کی پتھری (ا) فلی بولتھ Phlebolith۔

نوٹ: کبھی کبھی اوردہ کے درمیان سخت یا متحجر سدہ پایا جاتا ہے جو درحقیقت خون کے سخت اور متحجر ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

حَصَاتُ بَوْلِیَّہ: (ع) پیشاب کا سنگریزہ (ا) یورولتھ Urolith۔

حَصَات دَمْعِیَّہ: (ع) آنسوؤں کی نالیوں کی پتھری (ا) ڈیکرولتھ Dacryolith۔

حَصَات صَفْرَاوِیَّہ، حصات مراریہ: (ع) صفراوی پتھری، پتہ کی پتھری (ا) کولولتھ Chololith گال سٹون Callstone۔

حَصَاتُ الکَبِدُ، حصات کبدیہ: (ع) جگر کی پتھری (ا) ہیپے ٹولتھ Hepatolity۔

حَصَاتُ الکُلیہ، حَصَات کلویہ: (ع) گردہ کی پتھری (ا) نفرولتھ Nephrolith رینل سٹون Renal Stone سٹون ان دی کدنی Stone in the Kidney۔

حَصَاتُ المَثَانہ: (ع) مثانہ کی پتھری (ا) سسٹولتھ Systolith سٹون ان دی بلیڈر Stone in the Bladder۔

حصات الکلیہ اور حصات المثانہ کا فرق: اول الذکر میں تھوڑی سی کدورت کے بعد پیشاب صاف آتا ہے اور قارورہ میں زرد یا سرخی مائل رسوب پایا جاتا ہے قطن یعنی کمر کے مقام پر گرانی اور کھچاوٹ محسوس ہوتی ہے اور قبض وامتلاء امعاء کے وقت گردہ کے مقام پر درد بھی محسوس ہوتا ہے اور آخر الذکر میں مثانہ کے مقام پر اوپر اس کے آس پاس درد محسوس ہوتا ہے قارورہ میں سفیدی اور رقت پائی جاتی ہے پیشاب میں رکاوٹ ہوتی ہے اور فارغ ہوتے ہی دوبارہ پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔

حُصْبَۃ
حُصْبَۃ: (ع) سرخچہ، خسرہ، کھسرا، یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں باجرے کے برابر سرخ رنگ کے متفرق دانے ہوتے ہیں جو ابتدا میں ددوڑوں یا مچھر کاٹنے کے نشانوں کی مانند جلد پر ظاہر ہوتے ہیں اور بعد میں کسی قدر ابھر کر دانوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ان دانوں کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نہ پکتے ہیں اور نہ ان میں پیپ پڑتی ہے بلکہ خشک ہو کر کھرنڈ لے آتے ہیں اور ان پر سے بھوسی سی جھڑ جاتی ہے ہندوستان میں یہ مرض بالعموم بچوں کو موسم بہار میں ہوتا ہے. جس کی ابتداء میں تیز بخار کرب و بچینی، سوزش، درد کمر، دردسر، زکام اور خارش بینی کی شکایت ہوا کرتی ہے (ا) میزکس مہزلز Measles ماربلائی Marbilli۔

طبی نوٹ: خسرہ اپنے مختلف علامات وعوارض کے لحاظ سے ردی و سلیم دو قسم کا ہوتا ہے چنانچہ (ا) حصبۃ اخضر (سبز خسرہ) (۲) حصبہ بنفسجی (نیلا خسرہ) (۳) حصبہ اسود (سیاہ خسرہ) (۴) حصبہ صلب (سخت خسرہ) ردی اور خطرناک ہوتے ہیں اور ڈاکٹری میں ان اقسام ردیہ کو بلیک میزلس یعنی سیاہ خسرہ اور ہیموراجک میزلس یعنی خونی خسرہ سے تعبیر کرتے ہیں خسرہ اور چیچک کے درمیان سب سے پہلے علامہ رازی نے فرق بیان کیا، شیخ نے بھی اگرچہ خسرہ اور چیچک میں فرق کیا ہے مگر وہ ایسا بین فرق نہیں۔

ڈاکٹری نوٹ: (ع) خسرہ درحقیقت ایک قسم کا متعدی بخار ہے جس میں پہلے نزلہ وزکام ہوتا ہے جس کے چوتھے روز جسم پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں یہ مرض وباء پھیلا کرتا ہے اور زیادہ تر بچوں کو ہوا کرتا ہے لیکن کبھی

Constipation۔

حُضْراءُ : (ع) وہ عورت جس کو رتق کی بیماری ہو یعنی کسی زائد ساخت کے سبب اس کی فرج کا سوراخ بند ہو۔

حَصَف، بثور شوکیہ : (ع) انھوریاں، گرمی دانے، دھوپ، یہ ایک قسم کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہیں، سرخ نوکدار جوار باجرہ کی برابر جو جلد پر نکل آتی ہیں اوران میں بہت خارش ہوتی ہے اور ہر وقت بالخصوص پسینہ آتے وقت کانٹے کی سی چبھن ہوتی ہے اسی وجہ سے ان کو بثور شوکیہ بھی کہتے ہیں اس بیماری کی ایک اور قسم ہے جس میں جلد پر سختی اور کھوکھرا پن خارش اور سوزش کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے (ا) ملیاریا روبرا Miliaria Rubra پرکلی ہیٹ Prickly Heat۔

حَصْو : (ع) روکنا، درد شکم، قولنج ریحی۔

حَصُور : (ع) وہ شخص جو باوجود قدرت کے ارادتاً جماع سے باز رہے۔

حَصَوَۃ، رَمل بولی : (ع) ریگ، پیشاب کی ریگ، جمع حصوات (انگریزی) گریول Gravel۔

حِضَان : (ع) ایک پستان کا دوسرے پستان کے مقابلہ میں بڑا ہونا۔

حِضَانَتْ، تفریخ : (ع) لغوی معنی انڈے سہنا، پرورش کرنا، جدید طبی معنی کسی متعدی مرض کے جراثیم کا بدن میں پرورش پانا، مرض کی چھوت لگنے سے اس مرض کے علامات ظاہر ہونے تک کا زمانہ (ا) انکیوبیشن Incubation۔

حِضْن : (ع) گود، بغل سے کھوکھ تک، سینہ مع دونوں بازوؤں کے۔

حَضِیرَتْ : (ع) پیپ وغیرہ جو زخم میں جمع ہو جائے۔

حَطَاطُ : (ع) کیل، مہاسہ، جو چہرہ پر نکلتا ہے۔

حَطِبُ : (ع) لاغر اندام، دبلا پتلا آدمی۔

حَطْم : (ع) ہڈی کو توڑنا۔

حَظَانَتْ : (ع) دایہ گری، دایہ گری کرنا (ا) مڈ وائفری Midwifory۔

حِفَاظَتْ : (ع) نگہبانی، نگہبانی کرنا، مضر چیزوں سے روک دینا۔

حِفَاف : (ع) عورت کا بال یا روئیں اکھاڑ کر چہرہ کو صاف و ملائم کرنا۔

حِفَّافُ : (ع) لہات کے نیچے کا ملائم گوشت۔

حِفَافَانُ : (ع) کسی چیز کے دونوں کنارے۔

حَفْتُ : (ع) ہلاک کرنا، کوٹنا، دلنا۔

حَفِتُ، بوّاب : (ع) معدہ کا نچلا منہ جو امعاء اثنا عشری (بارہ انگشتی آنت) سے ملتا ہے۔

حَفَر، قَلَح، طِبَر طِیر الاسنان : (ع) دانتوں کی میل، دانتوں کی زردی، یہ درحقیقت کوڑی یا سیپ کے مانند بھربھرے طبق یا پرت ہیں جو دانتوں کی جڑوں میں جم کر پتھرا جاتے ہیں اوران کا اکھاڑنا مشکل ہو جاتا ہے ان کا رنگ مادہ کے مطابق زرد سبز یا سیاہ ہوتا ہے (ا) ٹارٹار Tartar۔

حُفْرَۃ، نُقْرہ : (ع) لغوی معنی گڑھا یا نشیب، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا مثلاً ہڈی وغیرہ کا گڑھا یا نشیب یا غار جمع حفر (ا) فاسہ Fossa جمع فاسی Fossae۔

حُفرۃ الْفِیَّہ
نوٹ :نقرہ کا اطلاق خانۂ چشم پر بھی ہوتا ہے۔

حُفرۃ الْفِیَّہ :(ع) ناک کا گڑھا، ناک کا سوراخ، ناک کا غار (ا) نیزل فاسا Nasal Fossa۔

حُفرۃ حُرقَفِیَّہ :(ع) اعظم العجز یعنی سرین کی ہڈی کے بیرونی سطح پر ایک چھوٹا سا نشیب ہے (ا) ایلیک فاسا Iliac Fossa۔

حُفرۃ زَوْرقِیَّہ :(ع) قید فرجی یا اندام نہانی کی ہلالی چنٹ سے پیچھے ایک خفیف سا نشیب ہے (ا) فاسا نیوی کولیرس Fossa Navicularis۔

حِفظ : (ع) لغوی معنی حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا (ا) پری زرویشن Preservation۔

نوٹ :اصطلاح طب میں حفظ کا اطلاق مضامین و مطالب کے یاد کرنے اور یاد رکھنے پر بھی ہوتا ہے۔

حِفظُ الصِّحَّتُ، حِفظَانُ الصِّحّت : (ع) صحت کو محفوظ رکھنا، صحت کو بحال رکھنا (ا) سینی ٹیشن Sanitation۔

حَفنَہ :(ع) ملکیشت، مٹھی بھر شے، ہتھیلی بھر چیز۔

حَفِیظَہ :(ع) طبیعت، حمیت، غصہ، پرہیز۔

حُقّ :(ع) سرین یا شانے کا گڑھا۔

حُقُّ الحَرقَفِی، حُقُّ الوَرْك، حُقُّ الفَخذ: (ع) کولہے کی ہڈی کا پیالہ نما گڑھا جس میں ران کی ہڈی کا بالائی گول سرا داخل رہتا ہے (ا) ایسی ٹے بیولم Acetaublum۔

حُقُّ القَفَا :(ع) گدی کا گڑھا۔

حُقُّ الکَتِف، عین الکَتِف : (ع) شانہ کی ہڈی کا وہ نشیب یا گڑھا جس میں بازو کی ہڈی کا بالائی گول سرا داخل رہتا ہے (ا) گلی نائڈ کیویٹی Glenoid Cavity۔

حِقد : (ع) کینہ، بغض، عداوت، دل میں دشمنی رکھنا۔

حَقن :(ع) لغوی معنی روکنا، بند کرنا، اصطلاح طب میں حقنہ کرنا، یعنی عمل دینا، اصطلاح طب میں حقنہ کرنا یعنی عمل دینا، دبر میں پچکاری کرنا (ا) اینما Enema کلسٹر Clyster۔

نوٹ : دبر میں پچکاری کرنے کے آلہ کو عربی میں محقنہ اور ڈاکٹری میں اینما سرنج کہتے ہیں اینما کے معنی دبر میں پچکاری کرنے کی دوا کے بھی آتے ہیں۔

حُقنَہ :(ع) دستور، عمل، مقعد میں پچکاری کرنا، مقعد میں پچکاری کرنے کی دوا (ا) اینما Enema کلسٹر Clyster۔

حُقنَہ حَادَّہ :(ع) تیز حقنہ، قوی عمل جس میں تیز اور قوی العمل دوائیں شریک کی جائیں۔

حُقنَہ غِذَائِیَّہ :(ع) دستور غذائی، وہ حقنہ جس میں بجائے کسی دوا کے کوئی غذا مثلاً آش جو یا شوربا وغیرہ براہ مقعد امعاء میں پہنچایا جاتا ہے اور اس قسم کا تغذیہ اس وقت کیا جاتا ہے جبکہ مریض براہ دہن کچھ کھا پی نہیں سکتا (ا) نیوٹری ٹنیٹ اینما Nutrient Enema۔

حُقنَہ لَیِّنَہ :(ع) ہلکا عمل جس میں ہلکی دوائیں شریک کی جائیں۔

حَقو :(ع) حلقہ کمر، کمر۔

حُقُوَہ :(ع) درد شکم، پیٹ کا درد، گوشت زیادہ کھانے سے پیٹ میں درد ہونا۔

حَكّ :(ع) کھجانا، گھسنا، خراش کرنا، رگڑنا۔

خَکَّاکٌ : (ع) لغوی معنی خراش پیدا کرنے والا، اصطلاحی معنی خراش پیدا کرنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی تیزی اور گرمی کے سبب اخلاط کو جلد کی طرف جذب کرے لیکن جلد کو زخمی نہ کرے۔

حُکَاکَۃٌ : (ع) برادہ چھیلن، وہ چیز جو رگڑنے اور کھرچنے سے جھڑے۔

حُکَاکُ الْمَرِیْ : (ع) فم مری یعنی غذا کی نالی کے منہ کی خراش، ایک مرض ہے جس میں بغیر کھنکارے اور گردن ٹیڑھی کر کے حلق کو رگڑے ہوئے تسکین نہیں ہوتی (ا) کرانک فرنجائیٹس Chronic Pharyngitis۔

نوٹ : مندرجہ بالا علامات کرانک فرنجائیٹس یعنی مزمن سوزش حلق میں بھی پائی جاتی ہے۔

حِکَّۃٌ : (ع) خارش، خشک خارش، سوکھی کھجلی، چل ایک مرض ہے جس میں عام بدن یا کسی مخصوص عضو میں چل ہوتی ہے اور بار بار کھجانے کو جی چاہتا ہے لیکن جرب کے خلاف اس میں پھنسیاں نہیں ہوتیں یہ مرض جب سارے بدن میں ہو تو اس کو مطلق حکہ کہتے ہیں اور جب کسی خاص عضو میں ہو تو لفظ حکہ کو اپنی عضو کی طرف منسوب کر دیتے ہیں جیسے حکۃ الصفن، حکۃ الرحم اور حکۃ القضیب وغیرہ (ا) پرورائی گو Prurigo پرورائٹس Pruritis۔

حِکَّۃُ الْاَجْفَان : (ع) پپوٹوں کی خارش، کُکرے، تفصیل کے لئے دیکھو جرب العین۔

حِکَّۃُ الْاُذُن : (ع) خارش گوش، کان کی خارش (ا) ایزیما آف دی ائیر۔

حِکَّۃُ الْاَسْنَان : (ع) خارش دندان، خارش لثہ، دانتوں یا مسوڑھوں کی خارش۔

حِکَّۃُ الْاَنْفِ : (ع) خارش بینی، ناک کی کھجلی۔

حِکَّۃُ الرَّحِم : (ع) خارش رحم، بچہ دانی کی کھجلی۔

حِکَّۃُ الصَّفَنْ : (ع) فوطوں کی خارش، فوطوں کی کھجلی (ا) پرورائیٹس سکروٹائی Scroti۔

حِکَّۃُ الْفَرْج : (ع) خارش اندام نہانی، شرمگاہ کی خارش (ا) پرورائیٹس وجائنی Pruritus Vaginae پرورائیٹس ولوی Pruritis Vulvae۔

حِکَّۃُ الْمَقْعَدْ : (ع) خارش مقعد، مقعد کی خارش (ا) پرورائٹس اینائی۔

حِکَّۃُ الْمُلْتَحِمَہ : (ع) پردہ ملتحمہ کی خارش۔

حُکْل : (ع) وہ جس کو گویائی نہ ہو جو بول نہ سکے یا جس کی آواز سنائی نہ دے جیسے چیونٹی وغیرہ۔

حُکْلَۃٌ : (ع) ہکلاپن، ہکلانا۔

حِکْمَۃٌ : (ع) عقل، دانش، دانائی، موجودات کی حقیقت دریافت کرنے کا علم۔

موجودات خارجی کے احوال یعنی اغراض ذاتیہ کو بقدر طاقت انسانی اس طرح جاننا جس طرح کہ وہ فی الواقع ہیں حکمت کہلاتا ہے اس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) حکمت نظری (۲) حکمت عملی۔

حِکْمت عملی، طب روحانی : (ع) وہ حکمت ہے جس میں ان موجودات کے احوال سے بحث ہوتی ہے جن کا وجود انسانی قدرت و طاقت میں ہے یعنی جاننا انتظام احوال معاش اور معاد کا بوجہ کامل، اس کی پھر تین قسمیں ہیں (۱) تہذیب اخلاق (۲) تدبیر منزل (۳) سیاست مدن۔

نوٹ : حکمت عملی کا موضوع نفس ناطقہ من حیث الانفعال ہے اور اس کی غایت تکمیل النفس یا کمال

حِکمت نَظَرِیُ

انسانی ہے۔

حِکمت نَظَرِیُ :(ع) وہ حکمت ہے جس میں ان موجودات کے احوال سے بحث ہوتی ہے جن کا وجود انسانی قدرت سے باہر ہے اس کی پھر تین قسمیں ہیں (۱) طبعی (۲) الٰہی (۳) ریاضی۔

نوٹ :علم طب جس کا موضوع انسان من حیث الصحت والمرض ہے علم طبعی کی ایک قسم ہے جس کا موضوع جسم من حیث التغیر ہے اور چونکہ علم طبعی حکمت نظری کی ایک قسم ہے اس لئے علم طب بھی فی الحقیقت حکمت نظری ہی کی ایک قسم ہے شائد اس مناسبت سے بھی عرف عام میں طب کو حکمت اور طبیب کو حکیم کہتے ہیں۔

حَکِیُم :(ع) صاحب حکمت، فلسفی، ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے والا، حکمت و فلسفہ کا عالم، مجازاً طبیب پر بھی بولا جاتا ہے (ا) ڈاکٹر Doctor اور حکیم بمعنی طبیب (ا) فزیشن Physician۔

نوٹ :ڈاکٹر کے معنی ہیں حکیم، دانا، عالم، معلم، چنانچہ جس علم کا وہ عالم ہوتا ہے اسی طرف منسوب کر دیا جاتا ہے جیسے ڈاکٹر آف میڈیسن یعنی علم طب کا عالم یا طبیب یا ڈاکٹر آف فلاسفی یعنی عالم علم حکمت، فیلسوف یا حکیم، یا ڈاکٹر آف لٹریچر یعنی عالم علم ادب یا ادیب یا ڈاکٹر آف ڈیوینی ٹی یعنی عالم علم الٰہیات یا حکیم الٰہی۔

حَکِیُم الْاَسُنَانُ، طبیب الاسنان : (ع) دانتوں کا حکیم، دانتوں کا معالج، دندان ساز (ا) ڈینٹسٹ Dentist۔

حَکِیُم بَاشِیُ :(ع) افسر الاطباء، یہ لفظ کسی بڑے عہدہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ مصر و ایران اور ترکی

حَلقَمَہ: (ع) دوسرے کا گلا کاٹنا، (۲) سیاہ رنگ کا فضلہ جو نوزائیدہ بچے کی دبر سے شروع شروع نکلتا ہے۔

حُلقُوم: (ع) اطباء زخرہ کا حنجرہ کو حلقوم کہتے ہیں اور یہی قول علامہ قرشی شارح قانون اور شیخ ابو اسحٰق مصنف مہذب کا ہے لیکن جوہری حلقوم کو حلق کا مترادف مانتا ہے یعنی بقول اس کے حلق کا نام ہی حلقوم ہے (۲) سوراخ حلق جو جوف دہن اور جوف حلق کے مابین واقع ہے اور جیسے جدید اطباء مصر برزخ الحلق سے بھی تعبیر کرتے ہیں (۱) ونڈ پائپ Wind Pipe گلٹ Gullet فانسیز Fances (جمع حلاقیم)

حُلقُوم اور بلعموم کا فرق: دیکھو بلعوم میں۔

حَلقَہ: (ع) دائرہ، گھیرا، چکر، جمع حلق و حلقات (۱) رنگ Ring۔

حَلقَہ بَطنِیَّہ باطِنَہ: (ع) جنگاسہ کے قریب عضلات شکم میں اندر کی طرف ایک سوراخ ہے جس کی راہ وہ رگیں جوف شکم سے نکلتی ہیں جو ران کی طرف ہوتی ہوئی پاؤں تک جاتی ہیں (۱) انٹرنل ایبڈومنل رنگ Internal Abdominal Ring۔

حَلقَہ بَطنِیَّہ ظاہِرَہ: (ع) جنگاسہ کے قریب شکم میں باہر کی طرف ایک سوراخ ہے جس کی راہ مردوں میں حبل الخصیہ جوف شکم سے باہر آکر خصیے تک جاتا ہے (۱) ایکسٹرنل ایبڈومنل رنگ External Abdominal Ring۔

حَلقَہ لَدِنَہ: (ع) ربڑ کا چھلا جو رحم کی وضع کی درستی کے لئے اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے (۱) پیسری Pessary۔

سوزش، دانہ دل کی سیاہی یا دل کا خون۔

حُمَاق :(ع) باد آبلہ، کنکر پتھر، تفصیل کے لئے دیکھو

حمیقا۔

حَمَّامُ :(ع) گرمابہ، گرم غسلخانہ، نہانے کا گرم مقام لیکن جدید اطبائے مصر اب اس کو انگریزی لفظ (باتھ) کے عام معنوں میں استعمال کرتے ہیں

(۱) بیلنیم Balneum باتھ Bath۔

نــــوٹ :ڈاکٹری لفظ باتھ مندرجہ ذیل تین معنوں استعمال ہوتا ہے (۱) حمام یا غسلخانہ یا نہانے کا مقام (۲) وہ چیز جو غسلخانہ میں استعمال کی جائے مثلاً پانی یا بخارات وغیرہ یعنی وہ چیزیں جو حفظ صحت یا آزالہ مرض کے لئے تمام بدن یا کسی مخصوص حصہ بدن پر استعمال کی جاتی ہیں یا ان میں بدن کو داخل کیا جاتا ہے گرم بخارات یا گرم ہوا میں بدن کو داخل کیا جاتا ہے اور گرم ریگ میں بدن دفن یعنی پوشیدہ کیا جاتا ہے (۳) عرف عام میں باتھ بجائے بیلنگ بمعنی غسل بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن باتھ غسل کے معنی میں حمام کا مرادف نہیں کیونکہ غسل میں پانی کا استعمال کرنا یعنی اس کا بدن پر بہانا ضروری ہے اور حمام میں یہ ضروری نہیں پس جہاں کہیں حمام میں پانی یا کسی سیال کا استعمال ہو وہاں غسل اس کا مرادف ہوتا ہے حمام اپنی کیفیت و نوعیت یعنی گرمی تری خشکی کے اعتبار سے اور نیز مختلف اسباب و وسائل کے لحاظ سے مندرجہ ذیل قسم کا ہوتا ہے۔

حَمَّام بارِدْ :(ع) غسل سرد، ٹھنڈے پانی کا غسل اس قسم کے غسل کی پانی کی حرارت ۳۲ سے ۷۰ درجہ (فارن ہائیٹ تھرمامیٹر) یا ۲۱ درجہ (سینٹی گریڈ تھرمامیٹر) ہوتی ہے اس قسم کے غسل سے جسم

حمام ترکی

حَمَّام تر کی :(ع) یہ معمولی حمام ہیں جو یورپ میں اور نیز ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں مثلاً دہلی و لکھنو و پشاور میں پائے جاتے ہیں اس قسم کے حکام میں متعدد کمرے جدا جدا ہوتے ہیں جس میں نیم گرم اور تیز گرم پانی کے حوض ہوتے ہیں جس کے اعتبار سے وہ سرد و گرم کمرے کہلاتے ہیں اس قسم کے حمام میں غسل کرنے سے جلد صاف ہو جاتی ہے اور مسامات کھل جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آتا ہے اس قسم کا غسل وجع المفاصل نقرس اور بعض اوجاع عصبیہ اور ام مزمنہ اور سمن مفرط (زیادہ موٹاپے) میں مفید ہوتا ہے اور اس کے گرم درجہ میں اگر مریض استسقاء کو کچھ دیر رکھا جائے لیکن پانی نہ بہایا جائے تو اس کو بھی مفید ہوتا ہے ایسے حمام کی حرارت ایک سو سے ایک سو تیس درجہ (فارن ہائیٹ تھرمامیٹر کے درمیان ہونی چاہیے اور غسل کا عرصہ پندرہ سے تیس منٹ تک ہونا چاہیے (ا) ٹرکش باتھ Turkish Bath۔

نوٹ :اگر دوران خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو یا اگر دل یا عروق کی ساخت میں ابتری آ گئی ہو یا دوران سر کی شکایت ہو یا غشی کی طرف طبیعت کا میلان ہو تو ایسے حمام میں غسل کرنا مضر ہوتا ہے، ضعیف اشخاص نیز حاملہ و حائضہ کو بھی اس قسم کے غسل سے پرہیز کرنا چاہیے۔

حَمَّام حَارُ :(ع) تیز گرم غسل ،اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۸ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائیٹ تک ہوتی ہے ایسا غسل جلد کو ملائم کرتا ہے اور مسامات کو کھولتا ہے۔ دوران خون اور تنفس کی حرکت کو تیز کرتا ہے اس لئے خوب کھل کر پسینہ آ جاتا ہے عضلات ڈھیلے پڑ کر ہر قسم کے درد اور تشنج میں تخفیف ہو جاتی ہے اس لئے اس قسم کا غسل درد جگر، درد گردہ وجع المفاصل، خناق کاذب، ام الصبیان اور احتباس بول، احتباس طمث وغیرہ میں مفید ہوتا ہے اس قسم کے غسل کی مدت پانچ سے دس منٹ تک ہوتی ہے ہاٹ باتھ Hot Bath۔

نوٹ :دموی مزاج، مریضان ضعف قلب ونفس الدم درعاف و بواسیر، سکتہ وغیرہ کو اس قسم کے غسل سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

حَمَّام حَامِضُ :(ع) غسل تیزابی، اس قسم کے غسل میں مغسل یعنی ٹب کے پانی میں قدرے نمک یا تیزاب شورہ ملا کر مریض کو غسل دیتے ہیں ایسا غسل سوءہضم میں جو کہ جگر کی خرابی سے ہو، نیز ضعف جگر میں اور کثرت عرق یعنی زیادتی پسینہ میں مفید ہوتا ہے (ا) ایسڈ باتھ Acid Bath۔

حَمَّام حَیْوَانی :(ع) پوست کشیدن، یہ درحقیقت حمام نہیں بلکہ ایک قسم کا خاص علاج ہے جس میں کسی جاندار کا پوست جدا کر کے فوراً گرم گرم مقام ماؤف پر یا مارے بدن پر تا بہ گردن لپیٹ دیا جاتا ہے بعض اعضاء کے ورم تحلیل کرنے یا مرض استسقاء اور وجع المفاصل میں پسینہ لانے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے (۲) انیمل باتھ Animal Bath۔

نوٹ :درحقیقت یہ زمانہ جاہلیت کا علاج ہے جو بعض غیر متمدن ممالک میں اب تک معمول ہے بعض قدیم کتب طبیہ میں بھی اس قسم کا علاج تحریک ہے چونکہ یہ عمل حمام میں کیا جاتا تھا اس لئے مجازاً اس عمل کو بھی حمام سے تعبیر کرتے ہیں۔

حَمَّام خَرْدَلِیُّ :(ع) غسل خردلی، رائی کا غسل، اس قسم کے غسل میں رائی کا سفوف نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک نی گیلن گرم پانی میں ملا کر اس پانی سے مریض کو پانچ سے دس منٹ تک غسل دیتے ہیں ایسا غسل جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے اور بعض جلدی امراض میں جس میں جلد پر ددوڑے نکل آتے ہیں اس غرض سے دیا جاتا ہے کہ امراض مذکورہ کے جلدی بخارات جلد نکل کر عوارض مرض میں تخفیف ہو جائے (ا) مسٹرڈ باتھ Mustard Bath۔

نوٹ :احتباس حیض جو سردی لگ جانے سے اس میں اس قسم کا غسل اکثر مفید ہوتا ہے۔

حَمَّام دَوَائی :(ع) غسل دوائی، اس قسم کے غسل میں کسی دوا کو گرم یا سرد پانی میں حل کر کے استعمال کرتے ہیں (ا) میڈی کیٹڈ باتھ Medicated Bath۔

حَمَامُ الْنُّوْبِی :(ع) حمام نطولی، اس قسم کے غسل میں مریض کے سر یا جسم پر ایک دو فٹ کی بلندی سے پانی دھارتے ہیں یعنی پانی کی دھار ڈالتے ہیں حملی شمسیہ یا سکتہ، شمسیہ یعنی لو لگنے میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے (ا) ڈوش باتھ Douche Bath۔

حَمَّام رَطَبُ :(ع) تر غسل، حسب اصطلاح طب قدیم، اس قسم کے غسل میں پانی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے (ا) کولڈ باتھ Cold Bath۔

نوٹ : کولڈ باتھ یا غسل سرد، اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۶۰ سے ۷۵ درجہ فارن ہائیٹ تک ہوتی ہے اور اس کے فوائد تقریباً وہی ہیں جو حمام بارد یا سرد غسل کے۔

حَمَّام رَمْلِیُ :(ع) ریگ کا حمام، اس قسم کے حمام میں کسی ماؤف عضو یا سارے بدن کو تا بہ گردن گرم اور خشک ریگ میں کچھ دیر کے لئے دبا دیتے ہیں اور یہ بالعموم استسقاء مزمن، وجع مفاصل اور تحجر مفاصل میں مفید اور کار آمد ہوتا ہے (ا) سینڈ باتھ Sand Bath۔

حَمَّام زِیْبَقِی :(ع) حمام سیمابی، اس قسم کے حمام میں حمام بخاری کی طرح رسکپور (کیلوئل) کے بخارات بدن کو پہنچائے جاتے ہیں (ا) مرکیورل باتھ Mercurial Bath۔

حَمَّام زَیْتِی :(ع) اس قسم کے حمام میں گرم روغن زیتون میں دیگر ادویہ ملا کر اس کو جسم پر ملتے ہیں (ا) آئل باتھ Oil Bath۔

حَمَّام سَبُوْسِیُ :(ع) غسل سبوسی، اس قسم کے غسل میں نصف سے ایک سیر سبوس، گندم یا گیہوں کے آٹے کی چھان کو پہلے پانچ دس سیر پانی میں جوش دیتے ہیں پھر اس کو چھان کر من ڈیڑھ من نیم گرم پانی میں ملا کر مریض کو غسل دیتے ہیں اس قسم کا غسل خراشدار جلدی امراض مثلاً نار فارسی وغیرہ میں مفید ہوتا ہے (ا) بران باتھ Bran Bath۔

حَمَّام سَخِنُ :(ع) غسل گرم، اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۰ سے ۱۰۰ درجہ (فارن ہائیٹ تھرما میٹر) تک ہوتی ہے اور ایسا غسل بعض قسم کے بخاروں اور بعض خطرناک سوزشی اور امراض مثلاً ذات الریہ اور سرفہ شدید وغیرہ میں مفید ہوتا ہے اور اس کی مدت ۱۰ سے پندرہ منٹ تک ہوتی ہے (ا) وارم باتھ Warm Bath۔

حَمَّام شَمْسِی :(ع) آفتابی حمام، یہ در حقیقت

حمام نہیں بلکہ اس پر مجازاً حمام کا لفظ بولتے ہیں اس میں مریض کو برہنہ کرکے دھوپ میں بٹھاتے ہیں بعض جلدی امراض وغیرہ میں یہ عمل مفید ہوتا ہے (ا) سن باتھ Sun Bath۔

حَمَّام فَاتِر، حَمَّام معتدل :(ع) نیم گرم غسل، معتدل غسل اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۲ درجہ (فارن ہائیٹ تھرمامیٹر) تک ہوتی ہے ایسا غسل مطہر و مسکن ہوتا ہے اور تیز بخاروں میں شدت حرارت کو کم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے (ا) ٹیپڈ باتھ Tepid Bath۔

حَمَّام قَابِض :(ع) غسل قابض، اس قسم کے غسل کے پانی میں بعض قابض ادویہ مثلاً پھٹکری وغیرہ ملا کر استعمال کرتے ہیں جس جسم کا زیادہ حصہ جل جائے تو ایسی حالت میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے (ا) ایسٹرنجنٹ باتھ Astringent Bath۔

حَمَّام قَدَمِیْ :(ع) پاشویہ، اس قسم کے حمام میں سادہ گرم پانی یا دواؤں کے جوشاندے کو کسی بڑے بڑے برتن یا ٹب میں بھر کر اس میں دونوں پیروں یا پنڈلیوں کو ڈبو رکھتے ہیں یہ عمل زکام رعاف ام الصبیان اور اتفاقی سردی لگ کر حائضہ کا حیض بند ہوجانے میں مفید ہوتا ہے (ا) فٹ باتھ Foot Bath۔

حَمَّام قِلْوِیّ :(ع) غسل شور یا کھاری غسل، اس قسم کے غسل کے پانی میں قدرے سوڈا ملا کر مریض کو غسل دیتے ہیں ایسا غسل بعض چھلکے دار جلدی امراض وغیرہ مثلاً صدفیہ (چنبل) اور وجع المفاصل مزمن میں مفید ہوتا ہے (ا) الکلائن باتھ Alkaline Bath۔

حَمَّامُ کِبْرِیْتِی :(ع) غسل گرگر دیا گندھک کا غسل اس قسم کے غسل میں پوٹاشیم سلفیوریٹ چار اونس تیس گیلن پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں ایسا غسل مریض جرب (تر خارش) قولنج سربلی اور فالج سربلی وغیرہ میں اکثر مفید ہوتا ہے (ا) سلفر باتھ Sulphur Bath۔

حَمَّامُ لَبَنِیْ :(ع) غسل شیر، اس قسم کا غسل یا تو صرف دودھ سے یا دودھ میں پانی ملا کر کیا جاتا ہے اور بعض حسین عورتیں جسم کو نرم اور ملائم رکھنے یا اپنے حسن کو دوبالا کرنے کے لئے کیا کرتی ہیں (ا) ملک باتھ Milk Bath۔

حَمَّام مِرْوَحِی :(ع) یہ درحقیقت حمام نہیں بلکہ مجازاً اس پر حمام کا لفظ بولا جاتا ہے، دراصل یہ ایک ہے جس میں مریض کا جسم پانی سے تر کرکے بعد میں اس پر پنکھا کیا جاتا ہے اور یہ بعض شدید بخاروں میں جسمی حرارت کم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے (ا) فین باتھ۔

حَمَّامُ مُعَرِّق، حَمَّام یَابِس، حَمَّام جَاف، حَمَّام ھوائی: (ع) پسینہ آور، حمام، خشک حمام، اس قسم کے حمام میں بدن پر پانی کا استعمال نہیں ہوتا بلکہ حمام کے گرم بخارات کے ذریعہ بدن پر پسینہ لایا جاتا ہے (ا) ہاٹ ایر باتھ Hot Air Bath۔

نوٹ : اس قسم کے حمام کے کمرہ کی حرارت سو سے ایک سو تیس درجہ فارن ہائیٹ ہوتی ہے ایسے حمام میں مریض کو دس پندرہ منٹ سے زیادہ نہیں رکھنا چاہیے۔

حَمَّامُ نِصْفِی، آبزن :(ف) اس قسم کے حمام میں سادہ گرم پانی یا دواؤں کے جوشاندہ کو ٹب میں

ڈال کر مریض کو ناپہ کمر اس میں بٹھا دیتے ہیں اور
ایسا حمام احتباس طمث، احتباس بول اور پیڑو اور
کمر کے درد اور ورم میں مفید ہوتا ہے (ا) ہپ
باتھ Hip Bath ہاف باتھ Half Bath
سٹز باتھ Sitz Bath۔

نوٹ : ہاٹ باتھ کے لغوی معنی ہیں غسل نصفی، لیکن
ڈاکٹری اصطلاح میں بدن کے نصف اسفل یعنی
کمر تک غسل کرنے پر بولا جاتا ہے ٹب میں بیٹھنا
ضروری نہیں اور جب ٹب میں بیٹھ کر کیا جائے تو
اس کو سٹز باتھ کہتے ہیں۔

حَمَّامُ وَحْلِیٌ: (ع) حمام گلی، یہ ایک عمل ہے جس
میں خاص قسم کی مٹی کا گارہ سا بنا کر بدن پر تھوپ
دیتے ہیں اس قسم کی مٹی میں بعض معدنی چیزیں
مثلاً سوڈا اپٹاس، گندھک سہاگہ وغیرہ اجزاء شریک
ہوتے ہیں اور وجع مفاصل مزمن میں یہ عمل مفید
ہوتا ہے (ا) مڈ باتھ Mud Bath۔

حَمَّامُ یَدِیٌ: (ع) دست شویہ، یہ بھی پاشویہ کی
طرح ایک عمل ہے جس میں ہاتھوں کو گرم پانی میں
رکھتے ہیں (ا) ہینڈ باتھ Hand Bath۔

حَمَامَۃٌ : (ع) وسط صدر، سینہ کا درمیان، سینہ کا
بیچوں بیچ۔

حَمَائِلُ الذَّکَرُ : (ع) رگھائے بن قضیب، ذکر کی
جڑ کی رگیں اور اس کا پوست۔

حُمَۃٌ : (ع) نیش، بھڑ، بچھو، تتیے وغیرہ کا ڈنک، جمع
حمی وحمات۔

حَمَّہ : (ع) پانی کا گرم چشمہ جس میں مریضوں کو
غسل دیا جاتا ہے (ا) ہاٹ واٹر سپرنگ Hot
Water Spring۔

بنی کیڑا ہے جسے اصطلاح میں سٹریپ ٹوکوکس اری سپلس یعنی جرثومہ حمرہ یا سرخ باد کا کیڑا کہتے ہیں جب یہ مرض چہرہ سے شروع ہوتا ہے تو اس کے ہمراہ شدید ہذیان ہوا کرتا ہے نوزائیدہ بچوں میں یہ مرض ناف کے زخم سے شروع ہوتا ہے اور زچہ کو اس کی چھوت سے پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔

حمرہ اور سرسام حار کا فرق :سمرقندی اور زین الاطباء کا قول ہے کہ حمرہ میں چونکہ دماغ میں ورم نہیں ہوتا اُس لئے ہذیان و بخار وغیرہ عوارض نہیں ہوتے برخلاف اس کے سرسام میں ہذیان و بخار وغیرہ عوارض پائے جاتے ہیں البتہ اگر حمرہ میں ورم دماغ تک پہنچ جاتے تو ہذیان و بخار وغیرہ کا ظہور ہو سکتا ہے اور سرسام میں ابتداء مرض سے ہی یہ عوارض ظاہر ہوتے ہیں۔

حُمْرَۃُ الْجِلْد :(ع) جلد کی سرخی، جلد کا سرخ ہو جانا (ا) اری تھیما Erythema۔

نوٹ :اس مرض میں جلد خشک ہو کر سرخ ہو جاتی ہے یا اس پر کسی قدر اونچے اونچے دھبے یا چٹاخ پڑ جاتے ہیں جن میں جلن اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔

حَمْز :(ع) گرفتگی، تیز کرنا، زبان کا جھلجھلانا، غم کا دل کو جلانا۔

حُمُص :(ع) زخم کا بیٹھ جانا، زخم کا پچک جانا، زخم کی سوجن کا دب جانا، نہایت نرمی و نیکی سے آنکھ سے تنکا وغیرہ نکالنا۔

حُمَّصَۃ :(ع) مصنوعی زخم، کسی اندرونی عضو کے ورم میں آمالہ مادہ کے لئے اس کے قریب بیرونی عضو میں زخم کر دیا کرتے ہیں تا کہ مادہ ورم کو باہر کو مائل ہو جائے (ا) اشو Issue۔

حِمَّصَۃ :(ع) نخود، چنا (۲) تقریباً ایک ماشہ کا وزن۔

حَمُض :(ع) ترش ہونا، ترشی فن ادویہ میں تیزاب (ا) ایسڈ Acid۔

حُمُقٌ، رعونت :(ع) حمق، بیوقوفی، ابلہی، احمق پن (۲) رعونت اپنے آپ کو سب سے زیادہ لائق و فائق سمجھنا، یہ در حقیقت ایک قسم کا ضعف عقل ہے جس کی وجہ سے مریض اپنے دنیاوی کاروبار میں بیوقوفی اور حماقت کا اظہار کرتا ہے بچوں اور نادانوں کی حرکتیں کرتا ہے اور کسی دنیاوی کام کاج کو خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے سکتا اور جب اس قسم کا ضعف عقل تعلّی اور انانیت کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے یعنی مریض اپنے آپ کو سب سے زیادہ لائق و فائق سمجھنے لگتا ہے تو ایسی صورت میں اس کو رعونت سے تعبیر کیا جاتا ہے پس در حقیقت رعونت بھی ایک قسم کی حماقت ہے جس میں مریض کو ہیچو ما دیگرے نیست کا خیال رہا کرتا ہے (ا) ڈیمنشیا Dementia۔

حمق اور بلادت کا فرق :ان دونوں کے لغوی معنی نسیان کے ہیں لیکن اگر تدبیر منزل (تدبیر خانہ داری) میں نسیان واقع ہو تو اس پر حمق کا اطلاق ہوتا ہے اور اگر علوم و مسائل میں نسیان واقع ہو تو اس کو بلاوت (کند ذہنی) کہتے ہیں۔

حَمَلٌ، حُبَلٌ، تلقیح، عُلُوق :(ع) آبستن، بار شکم، باردار ہونا، عورت کا پیٹ سے ہونا، حمل (ا) پرگننسی Pregnancy گیس ٹیشن Gastation کن سپشن Conception۔

نوٹ :حمل کی مدت اوسط دو سو اٹھتر دن قرار دی گئی

ہے یعنی ماہ شمسی یا انگریزی مہینوں کے حساب سے نو مہینے اور آٹھ دن بشرطیکہ ہر مہینہ تیس دن کا ہو اور ماہ قمری یا اسلامی مہینوں کے لحاظ سے نو مہینے اور بارہ دن لیکن کبھی کبھی اس مدت سے چند روز پہلے یا چند روز پیچھے بھی بچہ پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

حمل کے تغیرات: مرد و عورت کی منی ملنے کے بعد رحم میں پہلے ایک خون کا لوتھڑا سا بن جاتا ہے جس کو طب میں مضغہ کہتے ہیں پھر کچھ دنوں کے بعد وہ گوشت کا ٹکڑا سا بن جاتا ہے جس کو طب میں حلقہ کہتے ہیں ڈاکٹری میں مضغہ اور علقہ دونوں کو امبریو Embryo کہتے ہیں۔

حمل کے علامات: حمل کی ابتدائی علامات میں حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے صبح کے وقت حاملہ کا جی متلاتا ہے پستان بڑھنے لگتے ہیں اور بھٹنی کا حلقہ سیاہ پڑ جاتا ہے چوتھے مہینے تک جنین پیٹ میں حرکت کرنے لگتا ہے اور اس کے قلب کی حرکت کی آواز سنائی دیتی ہے اور اگر چار مہینے کے بعد حاملہ کے اندام نہانی میں انگلی ڈال کر رحم کو دھکا دیا جائے تو حمل کی صورت میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کوئی وزنی چیز پانی میں اوپر جا کر پھر نیچے اترتی ہے۔

حَمَلِ اِضَافِی، حمل علی الحمل، تلقیح فوق التلقیح: (ع) حمل پر حمل ٹھہرنا، ایک حمل کی مدت کے درمیان دوسرے حمل ٹھہرنا (۱) سوپر فی کنڈیشن Superfecundation (۲) سوپر فی ٹیشن Superfoetation (۳) سوپر امپر یگیشن Superimprognation۔

حَمَلُ بَسِیط: (ع) وہ حمل جس میں جنین کی تعداد

شکل اختیار کرلیتا ہے۔

حَمَلُ مَبِیْضِیُّ : (ع) خصیۃ الرحم کا حمل، یہ بھی غیر طبعی حمل کی ایک قسم ہے جس میں مبیض یعنی خصیۃ الرحم میں حمل قرار پاتا ہے (ا) اووریَن پریگننسی Ovarian Pregnancy۔

حَمَلُ مُخْتَلَطُ : (ع) مخلوط حمل، اس قسم کے حمل میں جنین کے علاوہ کوئی عارضی دوسرا جسم بھی پایا جاتا ہے (ا) ملٹی پل پریگننسی Multiple Pregnancy۔

حَمَلُ مُرَکَّبُ : (ع) وہ حمل جس میں جنین کی تعداد دو سے زیادہ ہوتی ہے (ا) پلورل پریگننسی Plural Pregnancy۔

حَمَلُ وَهْمِی : (ع) خیالی حمل، اس قسم کے حمل کی کوئی اصلیت وحقیقت نہیں ہوتی بلکہ محض توہمات و خیالات کا نتیجہ ہوتا ہے اور ایسا خیال اختناق الرحم (باؤ گولہ) کی مریض عورتوں کو ہو جایا کرتا ہے (۲) فینٹم پریگننسی Phantom Pregnancy۔

حُمْلَاقُ، حُمْلُوق : (ع) پلک کا اندرونی رخ جو سرمہ لگانے سے سیاہ ہو جاتا ہے یا پپوٹے کی اندرونی سطح جو سرخ ہے اور ڈھیلے کو پوشیدہ رکھتی ہے یا آنکھ کی سفیدی کا وہ حصہ جو پپوٹے سے پوشیدہ رہتا ہے جمع حمالیق۔

حُمُوص : (ع) ورم بیٹھ جانا، پیٹ کا دب جانا، ورم کا تحلیل ہو جانا۔

حُمُوضَتُ : (ع) ترشی، کھٹاس، کھٹاپن (ا) ایسڈیٹی Acidity۔

حَمُولُ : (ع) دوا میں لت کیا ہوا کپڑا جو شیاف کی صورت بنا کر فرج یا دبر میں رکھا جائے جمع حمولات (ا) سپازیٹری Suppository پیسری Pessary۔

حُمَۃُ : (ع) بھیڑ یا بچھو وغیرہ کا ڈنک، جمع حمات۔

حَمْیُ : (ع) گرم ہونا، گرم کرنا، بخار چڑھنا، آلہ وغیرہ کا آگ میں گرم کرنا۔

حُمّٰی : (ع) تپ، بخار، ایک مرض ہے جس میں حرارت غریبہ یا تو خود قلب میں مشتعل ہوتی ہے یا کسی دوسرے عضو میں پیدا ہو کر قلب میں آ جاتی ہے اور پھر یہاں سے شرائین کی راہ خون و روح کے واسطہ سے تمام بدن میں سرائت کر کے افعال طبعی میں ضرر پیدا کرتی ہے (ا) فیور Fever پائی ریکسیا Pyrexia۔

نوٹ : اگرچہ پائی ریکسیا فیور کا مترادف ہے یعنی عموماً پائی ریکسیا کا اطلاق حالت بخار پر ہوتا ہے لیکن کبھی پائی ریکسیا کا لفظ عارضی طور پر حرارت جسم کے بڑھ جانے پر بھی ہوتا ہے جیسا کہ عموماً ورزش کے بعد کچھ دیر کے لئے عارضی طور پر حرارت جسم بڑھ جاتی ہے جس کو اصطلاح میں بخار نہیں کہتے۔

طبی نوٹ : بلحاظ مختلف علامات و اسباب کے حمی کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن اس کی بڑی قسمیں تین ہی ہوتی ہیں (ا) حمی یوم (یکروزہ بخار) اس قسم اس میں حرارت غریبہ کا تعلق پہلے پہل روح سے ہوتا ہے اور ایسا عموماً ایک دو روز میں رفع ہو جایا کرتا ہے (۲) حمی غلطی (خلطی بخار) اس میں حرارت غریبہ کا تعلق و تشبث پہلے پہل کسی خلط سے ہوتا ہے (۳) حمی دقی و تپ دق، دق کا بخار، اس میں حرارت غریبہ کا اولی تعلق اعضاء و رطوبات اصلیہ کے ساتھ ہوتا ہے اور بدن بہت جلد لاغر و نحیف

ہونے لگتا ہے اس کے علاوہ فاضل جالینوس محمی کو ایک دوسری تقسیم کے ذریعہ دو بڑی قسموں پر منقسم کرتا ہے (ا) محمی مرض (اصلی وذاتی بخار) اس قسم کا بخار کسی مرض کے تابع نہیں ہوتا بلکہ بغیر کسی مرض کی وساطت کے اپنے مستقل سبب سے پیدا ہوتا ہے ڈاکٹری میں ایسے بخار کوایڈیو پیتھک فیور Idopathic Fever کہتے ہیں (۲) محمی عرض (فرضی وتبعی بخار) ایسا بخار ہمیشہ کسی مرض کے تابع ہو کر پیدا ہوتا ہے جیسے محمی ورمی جو اصلی نہیں ہوتا بلکہ ورم کے تابع ہو کر پیدا ہوتا ہے اور ورم بذاتہ ایک مرض ہے ایسے بخار کو ڈاکٹری میں سمٹو میٹک فیور Symptomatic Fever کہتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ: جسم کی حرارت کے غیر طبعی طور پر بڑھ جانے کو ڈاکٹری میں بخار کہتے ہیں جس کی مفصل تعریف یہ ہے کہ وہ ایک مرض ہے جس میں جسم کی حرارت غیر طبعی طور پر بڑھ جاتی ہے حرکات نبض وتنفس تیز ہو جاتی ہیں اور کیمیاوی تبدیلیوں کے سبب جسم تحلیل ہونے لگتا ہے جب بدن میں کوئی زہریلا مادہ (ٹاکسین) خارج سے داخل ہوتا ہے یا جسم میں از خود پیدا ہو کر زہریلا اثر کرتا ہے تب جسم میں کیمیاوی تغیرات پیدا ہو کر مندرجہ بالا غیر طبعی حالت پیدا ہو جاتی ہے اسی زہریلے مادہ کی کیفیت کو متقدمین اطباء نے حرارت غریبہ کے ساتھ تعبیر کیا ہے۔

حُمّی آجَامِیہ، حمّی بَطیحَہ :(ع) تپ نیزاری، تپ دلدلی، نیزار کا بخار، دلدل کا بخار، موسمی بخار، ملیریا بخار، اس قسم کا بخار موسم برسات کے بعد نمناک اور دلدلی زمینوں پانے زاروں کے گندہ بخارات سے پیدا ہوتا ہے (ا) ملیریل فیور Malarial Fever ایگو Ague مارش فیور Marsh Fever۔

ڈاکٹری نوٹ: ملیریا ایک اطالوی لغت ہے جس کے معنی ہیں میلی ہوا، اور یہ لفظ اس وقت کا وضع کیا ہوا ہے جبکہ عام اطباء وحکماء کا یہ خیال تھا کہ ملیریا ایک زہریلی ہوا ہے جو گرم اور مرطوب مقامات سے نباتی مادوں کے تعفن وتبخیر سے پیدا ہوتی ہے لیکن اب جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملیریا درحقیقت زہریلی ہوا نہیں بلکہ ایک قسم کا خونخوار کرم ہے جو کہ انافیس نامی مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم میں داخل ہو کر طرح طرح کے امراض وعوارض پیدا کرتا ہے اس لحاظ سے ملیریا ایک متعدی بیماری ہے جو کہ خاص قسم کے کرم کی موجودگی سے بدن میں پیدا ہوتی ہے بخار کا ہونا، تلی اور جگر کا بڑھ جانا اس کی خاص علامت ہے ملیریا ایک ایسی اصطلاح ہے جو کہ چند ایک خاص قسم کے بخاروں پر بولی جاتی ہے جن کے سبب کو ہم جراثیم ملیریا کے نام سے نامزد کرتے ہیں ملیریا کوئی نئی چیز نہیں بلکہ قدیم یونانیوں اور رومیوں نے بھی اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ یونانی حکیم بقراط اور رومی حکیم کلسوس اور حکیم جالینوس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے ملیریا بخاروں کی تقسیم، پہلے ملیریا بخاروں کو علامات کے لحاظ سے دو جماعتوں پر منقسم کیا جاتا تھا (ا) نوبتی بخار (۲) لازمی بخار، نوبتی بخار کی پھر یہ تین قسمیں ہوتی تھیں (ا) روزانہ بخار جس کا دورہ چوبیس گھنٹے کے بعد یا ہر روز ہوتا ہے (ب) تجاری بخار جس کا دورہ ۴۸ گھنٹے کے بعد یا تیسرے روز ہوتا ہے (ج) چوتھیا بخار جس کا دورہ ۷۲ گھنٹے بعد یا چوتھے روز ہوتا ہے دوسرے لازمی

بخار جس میں کم وبیش ہر وقت بخار رہا کرتا ہے مگر آج کل ان بخاروں کو جراثیم ملیریا کے اقسام کے لحاظ سے منقسم کیا جاتا ہے چنانچہ جراثیم ملیریا بھی تین قسم کے ہوتے ہیں لیکن پیدائش اور شکل کے لحاظ سے وہ دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) گول کرم ملیریا (۲) ہلالی کرم ملیریا، گول کرم ملیریا سے تو تجاری اور چوتھیا بخار پیدا ہوتے ہیں لیکن ہلالی کرم ملیریا سے روزانہ اور لازمی بخار پیدا ہوتے ہیں۔

حُمّٰی اَسْوَدْ، حُمّٰی سامی :(ع) کالا آزاد، کالا بخار، اس قسم کا بخار گرم ممالک بالخصوص آسام میں ہوتا ہے جس میں جگر اور خاص کر تلی بہت بڑھ جاتی ہے اور بیقاعدہ طور پر خفیف بخار ہوتا رہتا ہے اور بالآخر مریض سال دو سال میں لاغر و کمزور ہو کر مر جاتا ہے (۱) بلیک فیور Black Fever۔

نوٹ :اس بخار کا باعث ایک خاص قسم کا کرم ہوتا ہے جو کھٹمل کے ذریعہ مریض سے دیگر تندرست اشخاص میں پہنچتا ہے۔

حُمّٰی اَصْفَرْ، محرقہ یرقانی :(ع) تپ زرد، زرد بخار، یہ بھی ایک قسم کا شدید بخار ہے جو گرم ممالک بالخصوص جزائر غرب الہند جنوبی امریکہ اور مغربی افریقہ میں عام طور پر واقع ہوتا ہے اس کے ہمراہ یرقان ہوتا ہے اور سیاہ رنگ کی قئیں آتی ہیں اور بعض اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے (۱) ییلو فیور Yellow Fever۔

نوٹ :اس بخار کا باعث بھی ایک خاص قسم کا کرم ہے جو ایک قسم کے مچھر کے ذریعہ مریض سے تندرست اشخاص میں پہنچتا ہے۔

حُمّٰی اِلْتِہَابِیّہ، حُمّٰی وَرْمِیّہ :(ع) تپ سوزشی، تپ ورمی، ورم کا بخار، اس قسم کا بخار کسی عضو میں

بلغم کے تعفن سے لاحق ہو اس قسم کے بخار کی خصوصیت ہے کہ اس میں بھوک نہیں لگتی پیاس کم ہوتی ہے اور ہضم ضعیف ہو جاتا ہے چہرہ پر بھربھراہٹ ہوتی ہے اور منہ سے رطوبت چھوٹتی ہے اس میں حرارت جسم اگرچہ نسبتاً خفیف ہوتی ہے لیکن بخار زیادہ دیر تک اور زیادہ دنوں تک رہا کرتا ہے نبض سریع وصغیر ہوتی ہے اور قارورہ کبھی سفید ورقیق اور گاہے غلیظ و مکدر ہوتا ہے اور اس میں ابتداء پسینہ بھی بہت کم آتا ہے اس قسم کے بخار میں اگر بلغم کا تعفن رگوں کے باہر مثلاً معدہ دماغ وغیرہ میں ہو تو ایسا بخار روزانہ باری کے ساتھ ہے اور اس کو اصطلاح طب میں نائبہ ومواظبہ کہتے ہیں اور ڈاکٹری میں کوٹیڈین فیور کہتے ہیں اور اگر بلغم کا تعفن داخل عروق یعنی رگوں کے اندر ہو اور بخار کم و بیش لازم ہے تو اس کو طب میں لثقہ اور ڈاکٹری استھینک فیور Asthenic Fever یا سلو فیور Slow Fever یا ایک قسم کا کنٹی نیوڈ ملیریل فیور Continued Malarial Fever کہتے ہیں۔

حُمّی تَبْخِیرِیّه :(ع) اس قسم کا بخار ہضم کے وقت خفیف حرارت کی صورت میں ہوتا ہے اور عام طور پر اس کو تبخیر سے ہی تعبیر کیا جاتا ہے (ا) ڈائجسٹو فیور Digestive Fever۔

حُمّی تِبْنِیّه :(ع) گھاس، بھوسہ کا بخار (ا) ہے فیور Hay Fever۔

نوٹ: اس قسم کا بخار موسم گرما یا موسم خزاں میں خشک گھاس جمع کرنے والوں کو ہوا کرتا ہے اس کے ساتھ کبھی تنگی تنفس اور کھانسی وزکام کی بھی شکایت ہوا کرتی ہے اور بعض کو آشوب چشم بھی ہوتا ہے۔

حُمّی تَیفُودِیّه، مُطبقه، مُتناقِصَه، مُحْرِقَه بَطْنِیْ :(ع) میعادی بخار، یہ ایک قسم کا میعادی و متعدی بخار ہے جو عموماً تین ہفتہ تک برابر چڑھتا رہتا ہے اس بخار میں انتڑیاں مبتلا مرض ہوتی ہیں اور کثرت سے متعفن دست آتے ہیں اور جلد پر اکثر گلابی رنگ کے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں (ا) ٹائیفائڈ فیور Typhoid Fever۔

نوٹ: تیفور یہ ٹائیفائڈ کا معرب ہے۔

حُمّی تَیفُوسِیَه، حُمّی مُعَسْکَر، مُطبقه مُتزائِده، مُحْرِقه دماغی :(ع) ہذیانی میعادی بخار، یہ ایک شدید چھوت دار بخار ہے جو تقریباً دو ہفتے تک برابر چڑھتا رہتا ہے اس بخار میں مریض کو ہذیان ہوتا ہے اور وہ نیم بیہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے اور اس کے جسم پر بھورے سیاہی مائل نقاط ظاہر ہوتے ہیں یہ بخار عموماً وباء پھیلا کرتا ہے (ا) ٹائیفس فیور Typhus Fever سپاٹڈ فیور Spoted Fever۔

حُمّی حَادَّہ :(ع) تپ شدید، تیز بخار، وہ بخار جس نے علامات وعوارض شدید ہوں اور جس کی مدت تھوڑی ہو (ا) ستھینک فیور Sthenic Fever ہائی پرپائی رنکسیل فیور Hyperpyrexial Fever۔

حُمّی خَبِیثَه : (ع) بری قسم کا بخار، وہ بخار جس میں اعضاء رئیسہ وشریفہ ماؤف ہوں (ا) میلگنٹ فیور Malignant Fever۔

حُمّی خَرِیْفِیَّه :(ع) تپ خزان، موسم خزان کا بخار (ا) آٹمنل فیور Antumnal Fever۔

حُمّی خِلْطِیَّه :(ع) تپ خلطی، خلطی بخار، وہ بخار جو اخلاط کی عفونت یا ان کے جوش سے پیدا ہو،

برخلاف حمی یوم اور حمی دق کے جو بقول قدما فساد اخلاط سے تعلق نہیں رکھتے، اس کی دو قسمیں ہیں (ا) حمی خلطی بسیط (۲) حمی خلطی مرکب۔

حُمّٰی خِلْطِی بَسِیْط : (ع) تپ خلطی مفرد، وہ بخار جو صرف کسی ایک خلط کے اشتعال وخرابی سے واقع ہو اس کی دو صورتیں ہیں (ا) یہ کہ خلط جوش و ہیجان میں آئے اور گرم ہو کر بخار پیدا کرے اور یہ صورت صرف خون ہی کے ساتھ مخصوص ہے کیونکہ وہ خود بذاتہ گرم ہے اور بمقابلہ دیگر اخلاط کے بدن میں کثرت سے پایا جاتا ہے (۲) یہ کہ کوئی خلط متعفن ہو کر بخار پیدا کرے اور یہ تمام خلطوں میں ممکن ہے پس اگر تعفن خون سے ہو تو اس کو حمی دمویہ یا مطبقہ کہتے ہیں اور اگر تعفن صفرا سے ہو تو اس کو حمی صفراویہ یا صفراوی بخار کہتے ہیں اسی طرح اگر تعفن بلغم سے ہو تو حمی بلغمیہ یا بلغمی بخار کہتے ہیں اور اگر تعفن مواد سے ہو تو اس کو حمی سوداوی یا سوداوی بخار کہتے ہیں پس اگر ان خلطوں کا تعفن داخل عروق (رگوں کے اندر) ہو تو بخار ہر وقت لازم رہا کرتا ہے اور اس کو حمی لازمہ و دائمہ کہتے ہیں اور اگر خارج عروق یعنی رگوں سے باہر مثلاً معدہ، امعاء، دماغ وغیرہ میں مادہ کا تعفن واقع ہو تو اس کو حمی دائرہ و نائبہ یعنی باری کا بخار کہتے ہیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا تقسیم کے مطابق حمی خلطی بسیط کے اقسام حسب ذیل ہیں (الف) حمیات دمویہ یعنی خون کا بخار، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (ا) سونوخس یعنی جوش خون کا بخار (۲) مطبقہ یعنی عفونت خون کا بخار۔

(ب) حمیات صفراویہ، یعنی صفراوی بخار، یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے (ا) غب دائرہ یا تیجاری بخار جس میں صفرا کا تعفن خارج عروق ہوتا ہے (۲) غب لازمہ یعنی لازمی صفراوی بخار جس میں صفرا کو تعفن داخل عروق یعنی رگوں کے اندر ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو غب۔

(ج) حمیات بلغمیہ، بلغمی بخار یہ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں (ا) اگر بلغم کا تعفن خارج عروق ہو تو اسے اصطلاح میں نائبہ کہتے ہیں اور اگر داخل عروق ہو تو لثہ (د) حمیات سوداویہ، سوداوی بخار، یہ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں (ا) اگر سودا کا تعفن خارج عروق ہو تو اسے اصطلاح میں ربع دائرہ کہتے ہیں اور اگر داخل عروق ہو تو اسے ربع لازمہ کہتے ہیں۔

فائدہ: (ع) حمیات خلطیہ کی مندرجہ بالا قسمیں سوائے حمیات دموی کے سب کی سب علامات و تحقیق کے لحاظ سے ملیریل فیور میں داخل ہیں اور حمی لیفوریا اور انفیالوس بھی ایک قسم کے ملیریل فیور ہیں چنانچہ ہر ایک قسم اپنے طبی و ڈاکٹری ناموں کے ساتھ اپنے اپنے موقع پر درج ہے۔

حُمّٰی خُمَاسِیْ، حُمّٰی خُمُسْ: (ع) پنجروزہ بخار، وہ بخار جس کی باری پانچویں روز آئے (ا) فائیو ڈیز فیور Five Days Fever کوئن ٹن فیور Quintin Fever۔

حُمّٰی دَائِرَہ: (ع) تپ دوری، دوری بخار، دورے کا بخار، نوبتی بخار، باری کا بخار، وہ بخار جو ایک معین باری سے چڑھتا ہو، خواہ باری روزانہ آئے یا تیسرے یا چوتھے یا پانچویں یا چھٹے یا ساتویں یا آٹھویں یا نویں یا دسویں روز، اس کے مقابلہ میں لازمہ یا حمی دائمہ ہے جو چند دنوں تک ہر وقت چڑھا رہتا ہے (ا) انٹرمی ٹنٹ فیور Intermittant Fever۔

نوٹ :تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ حمی دائرہ بالخصوص روزانہ یا تجاری یا چوتھیہ بخار وغیرہ ملیریائی بخار (ملیریل فیور) ہوتے ہیں چنانچہ روزانہ نوبتی بخار کو عربی میں حمی نائبہ یا حمی مواظبہ انگریزی میں ایگیو یا کوٹیڈین فیور اور تجاری کو عربی میں غب دائرہ اور انگریزی میں ٹرشین فیور اور چوتھیہ بخار کو عربی میں ربع دائرہ اور انگریزی میں کوارٹن فیور کہتے ہیں وغیرہ، ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے موقع پر درج ہے۔

حُمّی دَائِمَۃ :(ع) تپ دائمی، تپ لازمی، لازمی بخار جو ہر وقت چڑھا رہے (ا) کانٹی نیوڈ فیور Continued Fever۔

حُمّی دُخنِیَہ :(ع) موتی جھرے کا بخار، یہ ایک متعدی اور وبائی بخار ہے جس میں جسم پر چھوٹے چھوٹے موتیوں کی مانند دانے نکل آتے ہیں عموماً یہ بخار ملک مالوہ و راجپوتانہ میں ہوتا ہے اور بعض اوقات پنجاب و ہندوستان کے دوسرے حصص میں بھی پیدا ہوتا ہے (ا) ملیری فیور Milliary Fever سوئیٹنگ سکنیس Sweating Sickness۔

حُمّی دِقّ :(ع) تپ دق، دق کا بخار، پرانا بخار، باریک بخار، اس قسم کے بخار میں حرارت غریبہ اعضائے اصلیہ خصوصاً دل کے ساتھ قائم ہوتی ہے اور رطوبات کو فنا کرنے لگتی ہے (ا) ہکٹک فیور Hectic Fever۔

طبی نوٹ :لفظ دق ایک عربی لغت ہے جس کے معنی ہیں باریک یا باریک کرنا، چونکہ مذکورہ بالا بخار میں مریض روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے اس مناسبت سے اس کو حمی دق یا تپ دق سے موسوم کرتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ :لفظ ہکٹک ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں عادتی چونکہ اس بخار کی شدت ہر روز ایک ہی وقت پر بطور عادت ہوا کرتی ہے اس لئے اس بخار کو ہکٹک فیور سے تعبیر کرتے ہیں اس قسم کا بخار جو کبھی نوبتی اور کبھی لازمی ہوتا ہے بالعموم مرض حس کے ہمراہ یا بعض احشاء کے اورام مزمنہ کے ہمراہ واقع ہوا کرتا ہے۔

حُمّی دَمَوِیّہ :(ع) تپ خونی، خونی بخار، اس کی دو قسمیں ہیں (ا) یہ کہ جوش و غلیان خون سے پیدا ہو اس کو طب میں سونوخس اور ڈاکٹری میں سینوخس Synechus کہتے ہیں (۲) وہ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو اس کو طب میں مطبقہ اور ڈاکٹری میں ٹائیفس Typhus اور ٹائیفائڈ فیور Typhoid Fever کہتے ہیں۔

نوٹ :سونوخس درحقیقت ایک یونانی لغت ہے جو طب میں بعینہ اور ڈاکٹری میں کسی قدر تبدیلی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

حُمّی مطبقہ اور حُمّی محرقہ کا فرق: اول الذکر خونی بخار ہے جو خون کے تعفن سے لاحق ہوتا ہے اور اس میں غلبہ خون کے علامات مثلاً چہرہ اور آنکھوں کا سرخ ہونا، بخار کا ہر وقت یکساں بنا رہنا اور بدن میں ثقل و گرانی کا محسوس ہونا نمایاں ہوتے ہیں بقول علامہ قرشی یہ بخار برسام محرقہ حصبہ (خسرہ) اور جدری (چیچک) وغیرہ میں منتقل بھی ہو جاتا ہے اور آخر الذکر لازمی صفراوی بخار ہے جس کا مادہ حوالی دل و جگر کی رگوں میں متعفن ہو جاتا ہے اس میں حرارت شدید ہوتی ہے شدت کی پیاس لگتی، زبان خشک اور کرب و بےچینی کی شکایت

ہوتی ہے اور دیگر علامات صفرا نمایاں ہوتے ہیں۔

حُمّٰی رِبْع، حُمّٰی رباعیه : (ع) چوتھیا بخار، سوداوی بخار، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) وہ جس میں مادہ سوداوی رگوں کے باہر متعفن ہوتا ہے اور بخار چوتھے روز باری سے آتا ہے اس کو طب میں ربع دائرہ اور ڈاکٹری میں کوارٹن فیور Quartan Fever کہتے ہیں (۲) وہ جس میں مادہ سوداوی داخل عروق یعنی رگوں کے اندر متعفن ہو اور بخار ہر وقت لازم ہے لیکن چوتھے روز شدت کرے اس کو طب میں ربع لازمہ اور ڈاکٹری میں ٹرپل کوارٹن فیور Tripple Quartan Fever کہتے ہیں۔

حُمّٰی رِبْع دائره : (ع) دیکھو حمی ربع۔

حُمّٰی رِبْع لازمه : (ع) دیکھو حمی ربع۔

حُمّٰی رَبْوْ : (ع) تپ سینہ تنگی، دمہ کا بخار، لیکن بقول بعض اطباء سونوخس کو ہی حمی ربو کہتے ہیں کیونکہ اس میں بھی عسر تنفس یا سینہ تنگی ہوتی ہے۔

حُمّٰی رُوْحِیَّه : (ع) تپ روحی، روحی بخار، مراد ہے حمی یوم یا تپ یک روزہ سے جو صرف ایک روز قائم رہتا ہے اور جس میں محض معمولی گرمی کے سبب صرف روح گرم ہو جاتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو حمی یوم۔

حُمّٰی سُبُعْ : (ع) سات روزہ بخار، وہ بخار جس کا دورہ ساتویں روز واقع ہو (ا) سیون ڈیز فیور Seven Days Fever۔

حُمّٰی سُدُس : (ع) چھٹے روز کا بخار، وہ سوداوی بخار جس کی باری چھٹے روز آئے (ا) سکس ڈیز فیور Six Days Fever۔

حُمّٰی السُّکَیْت : (ع) مکھی کاٹے کا بخار، ریت مکھی کا بخار، اس قسم کا بخار گرم ممالک مثلاً ہندوستان سیستان اور مصر وغیرہ میں ایک قسم کی چھوٹی سی مکھی کے کاٹنے سے لاحق ہوتا ہے (ا) سینڈ فلائی فیور Sand Fly Fever۔

حُمّٰی سَوْدَاوِیَّه : (ع) تپ سوداوی، وہ بخار جو تعفن سودا سے لاحق ہو اس کا مادہ کبھی داخل عروق (رگوں کے اندر) اور گاہے خارج عروق (رگوں کے باہر) متعفن ہوتا ہے اس کے متعدد اقسام ہیں مثلاً حمی ربع و خمس و سدس و سبع وغیرہ لیکن ان اقسام میں حمی ربع، یعنی چوتھیا بخار زیادہ واقع ہوتا ہے دیکھو حمی ربع و خمس وغیرہ۔

نوٹ : جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے بخارات بالعموم ملیریائی ہوتے ہیں۔

حُمّٰی سُوْنُوْخُسْ : (ع) جوش خون کا بخار، گرمی خون کا بخار، وہ خونی بخار جو صرف خون کی گرمی یا اس کے جوش سے پیدا ہو، برخلاف حمی مطبقہ کے کہ جو عفونت خون سے پیدا ہوتا ہے۔

حُمّٰی صَالِبه، حُمّٰی الدَّنْج : (ع) تپ سخت، سخت بخار، ہڈی توڑ بخار، یہ ایک قسم کا متعدی وبائی بخار ہے جس میں جوڑوں اور ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے اور جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں ۱۸۷۲ء میں یہ بخار مشرقی افریقہ، مصر، عرب، ہندوستان، برہما، چین اور پھر امریکہ میں وباء پھیلا تھا (ا) ڈنگو بریک بون فیور Dengue۔ نیز دیکھو حمی الدنج۔

حُمّٰی صَدِیْدِیَّه : (ع) پیپ کا بخار، اس قسم کا بخار کسی اندرونی عضو میں پیپ پڑنے کے سبب پیدا ہوتا ہے (ا) پیورولنٹ فیور Purulant

-Fever

حُمّٰی صَفُراوِیّہ، حُمّٰی عرب: (ع) تپ صفراوی، صفراوی بخار، وہ بخار جو صفرا کی عفونت سے پیدا ہو اس کی دو قسمیں ہیں (۱) وہ جو صفرا کے خارج عروق متعفن ہونے سے پیدا ہو اور تیسرے روز باری سے آئے اس کو طب میں غب دائرہ اردو میں تجاری اور ڈاکٹری میں ٹرشین فیور Tertian Fever کہتے ہیں (۲) وہ جو صفرا کے داخل عروق متعفن ہونے سے لاحق ہو اور ہر وقت لازم رہے اور تیسرے روز شدت کرے اس کو طب میں غب لازمہ اور ڈاکٹری میں ریمیٹنٹ فیور Remittant Fever کہتے ہیں لیکن مطلق حمی صفراویہ کو ڈاکٹری میں بلیس فیور Bilious Fever کہتے ہیں۔

فائدہ: (ع) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مادہ صفراوی اور مختلف مقامات میں متعفن ہوتا ہے ایسی صورت میں بجائے تیسرے روز باری آنے کے روزانہ باری آتی ہے جس کے ساتھ صفراوی علامات نمایاں ہوتے ہیں اس حالت کو اجتماع الغبین سے تعبیر کرتے ہیں اور ڈاکٹری میں ڈبل ٹرشین فیور کہتے ہیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ صفرا و بلغم دو مختلف مقامات میں متعفن ہو کر بخار پیدا کرتے ہیں اس کو شطر الغب سے موسوم کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو غب اور شطر الغب۔

حُمّٰی طَفُحِیَّہ، حُمّٰی اِنْدِ فَاعِیّہ: (ع) دانغدار بخار، وہ بخار جس میں بدن پر دانے یا دھپڑ پڑ جائیں (۱) ریپٹو فیور Eruptive Fever اگزانتھی میٹس فیور Exanthematus -Fever

حُمّٰی عَرَضْ، حُمّٰی عرضیہ: (ع) عارضی بخار، وہ بخار جو کسی دوسرے مرض کے تابع ہو (۱) سمپٹمیٹک فیور Symptomatic -Fever

حُمّٰی عَرُقِیَّہ: (ع) تپ پسینہ، اس قسم کے بخار میں نوبت بخار کے وقت مریض کو اس کثرت سے پسینہ آتا ہے کہ صرف اس کے کپڑے اور بستر ہی پسینہ سے تربتر نہیں ہوتے بلکہ اس کی چارپائی کے نیچے بھی پسینہ بہ جاتا ہے جس حالت میں مریض نہایت کمزور ہو کر جان بحق تسلیم ہو جاتا ہے (۱) ڈایا فورے ٹک پرنی شش فیور Diaphoretic Pernicious -Fever

حُمّٰی عُضْوِیَّہ: (ع) تپ دق، تپ کہنہ، پرانا بخار، باریک بخار (۱) ہیکٹک فیور Hectic -Fever

حُمّٰی عَفِنَہ، حُمّٰی عَفَنِیّہ: (ع) تپ عفونتی، عفونتی بخار، وہ بخار جو کسی خلط کے سڑ جانے سے پیدا ہو اور اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک یا چند خلطیں متعفن ہو کر گرما جاتی ہیں اور پھر یہ گرمی قلب سے بذریعہ روح و شرائین تمام بدن میں پھیل جاتی ہے (۱) سپٹک فیور Septic Fever۔

حُمّٰی غِبُّ، حُمّٰی غِبِیَّہ، حُمّٰی صَفْراوِیّہ: (ع) تجاری بخار، تیسرے دن کا بخار، وہ بخار جو تیسرے دن آئے، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) غب دائرہ یا تجاری بخار، جس کی باری تیسرے دن آتی ہے (۲) غب لازمہ جو ہر وقت چڑھا رہتا ہے لیکن اس کو ہر تیسرے روز شدت ہوتی ہے اطباء متقدمین اس بخار کا سبب عفونت صفرا مانتے ہیں

لیکن اطباء متاخرین یا ڈاکٹران یورپ اس کو ملیریائی بخار قرار دیتے ہیں۔

حُمّٰی غِبِّ دائرہ :(ع) دیکھو حمی غب۔

حُمّٰی غِبِّ لازِمَہ :(ع) دیکھو حمی غب۔

حُمّٰی غُدَدِیَّہ :(ع) تپ غدودی، غدودوں کا بخار (ا) گلینڈیولر فیور Glandular Fever۔

حُمّٰی غَشِیَّہ :(ع) تپ بیہوشی، بیہوشی کا بخار، وہ بخار جس کے دورہ کے وقت مریض کو غشی پیدا ہو جائے (ا) برین فیور Brain Fever سیری بروسپائنل فیور Cerebrospinal Fever کومی ٹوز پرنی شس فیور Comatose Pernicious Fever۔

نوٹ :یہ ایک قسم کا شدید وبائی بخار ہے جس میں دماغ اور حرام مغز کے پردوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

حُمّٰی قَحطِیَّہ، حُمّٰی تکسِیَّہ: (ع) تپ قحطی، کال کا بخار، بار بار عود کرنے والا بخار، یہ ایک قسم کا وبائی بخار ہے جو تقریباً ایک ہفتہ تک برابر چڑھا رہتا ہے اور پھر اتنے دن کا وقفہ دے کر دوبارہ سہ بارہ چڑھ جاتا ہے اور چونکہ یہ بخار اکثر قحط سالی میں ہوتا ہے اور بار بار عود کرآتا ہے اس لئے اس کو قحط کال کا بخار اور لوٹ آنے والا بخار کہتے ہیں (ا) فیمن فیور Famine Fever ری لیپ سنگ فیور Relapsing Fever۔

حُمّٰی قِرمِزْ :(ع) تپ سرخ، سرخ بخار، یہ ایک قسم کا سخت متعدی بخار ہے جس میں گلا متورم ہو جاتا ہے اور بخار کے دو روز بعد جسم پر سرخ سرخ دھبے نکل آتے ہیں (ا) سکارلٹ فیور Scarlet Fever سکارلے ٹینا Scarlatina۔

حُمّٰی قَشفِیَّہ :(ع) یہ بھی حمی یوم کی ایک قسم ہے جس میں جلد کے ظاہری مسامات خشکی کے باعث کثیف ہو جاتے ہیں اور مسامات بند ہونے کے سبب حرارت اور بخارات بدن کے اندر ہی رک جاتے ہیں جن کے سبب سے معمولی سا بخار ہو جاتا ہے۔

حُمّٰی لَازِمَہُ، حُمّٰی دائمہ: (ع) لازمی بخار، یہ ایک قسم کا بخار ہے جو داخل عروق اخلاط کے متعفن ہونے سے عارض ہوا کرتا ہے یہ ہمیشہ چڑھا رہتا ہے لیکن ضعف اور شدت میں البتہ فرق آ جاتا ہے۔

حُمّٰی لَبَنِیَّہ، حُمّٰی اللَّبَن :(ع) دودھ کا بخار، اس قسم کا بخار ولادت کے بعد عموماً تیسرے دن زچہ کی چھاتیوں میں دودھ سے تناؤ ہو کر لرزہ کے ساتھ چڑھ جاتا ہے (ا) ملک فیور Milk Fever۔

حُمّٰی لِثِقَہ :(ع) بلغمی لازمی بخار، وہ بخار جس میں مادہ بلغمی کا تعفن داخل عروق ہوتا ہے اور ہر وقت ہلکا بخار رہا کرتا ہے (ا) ایک قسم کا کنٹی نیوڈ ملیریل فیور Continued Malarial Fever سلو فیور Slow Fever ایس تھے نک فیور Asthenic Fever۔

حُمّٰی لَدْغُ الفَار :(ع) چوہے کاٹے کا بخار، اس قسم کا بخار چوہے یا چھچھوندر کے کاٹنے سے ہوتا ہے طبی کتاب اکسیر اعظم اور ویدک کتاب سشرت میں ایسے بخار کا ذکر ہے (ا) ریٹ بائٹ فیور Rat Bite Fever۔

حُمّٰی لَیفُودِیَا :(ع) بلغمی بخار کی ایک قسم ہے جس میں اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی ہے (ا) یہ بھی

ہو جائے ہمیہ در حقیقت ایک قسم کا شدید ملیریائی بخار ہے جو پانچ سے چودہ روز تک برابر چڑھا رہتا ہے اور کسی وقت بالکل نہیں اترتا البتہ کبھی صبح کے وقت اور گاہے شام کے وقت خفیف یعنی ہلکا ہو جاتا ہے ریمی ٹنٹ فیور Remittant Fever نیز دیکھو حمی مفترہ۔

حُمّٰی مُتَقَطِعَہ، حُمّٰی نَائِبَہ: (ع) تپ نوبت، باری کا بخار، اس قسم کا بخار باری سے آتا ہے یعنی خاص وقت تک رہتا ہے پھر اتر جاتا ہے اور پھر بدستور چڑھ جاتا ہے یہ تین قسم کا ہوتا ہے روزانہ تجاری، چوتھیا (۱) انٹرمی ٹنٹ فیور Intermittant Fever۔

حُمّٰی مُتَمُوَّج، حُمّٰی بحر الروم، حُمّٰی مـــالـتـــا: (ع) لہر دار بخار، بحر وم کا بخار (۱) انڈیولینٹ فیور Undulant Fever میڈی ٹرے نین فیور Mediterraman Fever مالٹا فیور Malta Fever۔

تفصیل کے لئے دیکھو حمی بحر الروم۔

حُمّٰی مُتَرَاقِیَہ، حُمّٰی مُخطِہ، مُطبقہ: (ع)

بروز شدت اور تیزی اختیار کرتا جائے تو اسے متزائدہ یا زائد العفونت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور اس حالت میں ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر عفونت پذیر اجزاء تحلیل ہوتے ہیں اس سے کہیں زیادہ نئے اجزاء عفونت قبول کرتے جاتے ہیں اور اگر اول سے آخر تک بخار کی حالت یکساں رہے تو اسے متساویہ یا متشابہہ اور واقفہ سے تعبیر کرتے ہیں اس آخر الذکر حال میں معلوم ہوتا ہے کہ جس قدر نئے اجزاء میں عفونت پھیلتی ہے۔

حُمّٰی مُثَلَّثَہ، حُمّٰی ثلاثیہ، غب دائرہ: (ع) تجاری بخار، وہ بخار جو تیسرے روز باری سے آئے (ا) ٹرشین فیور Tertian Fever۔

حُمّٰی مُحْرِقَہ: (ع) تپ محرقہ، محرقہ بخار، اس قسم کا بخار صفرا کے داخل عروق جگر اور معدہ اور حوالی قلب میں متعفن ہونے سے سخت و شدید عوارض کے ساتھ نمایاں ہوتا ہے اور کبھی بلغم شور کے داخل عروق اور حوالی قلب میں متعفن ہونے سے بھی لاحق ہوتا ہے (ا) ٹائیفو ریمی ٹنٹ فیور Typoremittant Fever بلئیس ریمی ٹنٹ فیور Bilious REmittant Fever آرڈنٹ کانٹی نیوڈ فیور Ardant Continued Fever۔

نــوٹ: اس قسم کا بخار اگر صفراء کی عفونت سے ہو تو شدت تیزی اور سخت و شدید عوارض کے ساتھ نمایاں ہوتا ہے اور اس کو اصطلاح میں محرقہ صفراویہ کہتے ہیں اور اگر بلغم کی عفونت سے ہو تو اس کے عوارض نسبتاً خفیف ہوتے ہیں اور اس کو اصطلاح میں محرقہ بلغمیہ کہتے ہیں محرقہ صفراویہ میں بعض اوقات شدت حرارت و احتراق سے زبان سیاہ ہو جاتی ہے جو ایک ردی علامت خیال کی جاتی ہے۔

حُمّٰی مُخْتَلِطَۃ: (ع) تپ بیقاعدہ، بے قاعدہ بخار، وہ بخار جس کی نوبت اور شدت کا کوئی وقت مقرر نہ ہو۔

حُمّٰی مُخِّیَّہ و نُخَاعِیَّہ، حُمّٰی غَشِیَّہ: (ع) تپ دماغی ونخاعی، دماغی ونخاعی بخار، غشی کا بخار، یہ ایک قسم کا شدید وبائی بخار ہے جس میں دماغ اور حرام مغز کے پردوں میں ورم ہو جاتا ہے اور عموماً مریض پر غشی یا بیہوشی طاری ہو جاتی ہے اور جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں (ا) سیری بروسپائنل فیور Cerebrospinal Fever رہی ڈیمک سیری بروسپائنل منجائیٹس Epidemic Cerebrospinal Meningitis۔

حُمّٰی مَرَض: (ع) ذاتی بخار، اصلی بخار، جو بخار کسی دوسرے مرض کے سبب نہ ہو ایڈیو پیتھک فیور Idiopathic Fever۔

حُمّٰی مُرَکَّبَۃ: (ع) تپ مرکب، مرکب بخار، وہ بخار جو دو یا دو سے زیادہ خلطوں کے فساد وخرابی سے واقع ہو یا یہ کہ تپ سادہ، تپ خلطی کے ساتھ مرکب ہو جائے، یہ ایک قسم کا ملیریل ڈبل فیور Malarial Double Fever۔ یا ڈبلی کیلڈ فیور ہے، جسے ڈبل کوٹیڈین یا ڈبل ٹرشین وغیرہ۔

حُمّٰی مُزْمِنَۃ: (ع) تپ کہنہ، پرانا بخار، وہ بخار جس کی مدت چالیس روز سے زائد ہو (ا) کرانک فیور Chronic Fever۔

حُمّٰی مُشَابِکَۃ، حُمّٰی مشارِکہ: (ع) ساتھی بخار، وہ یہ کہ دو بخار ساتھ ہی چڑھیں چاہے اتریں

(...۹...۱۰)

حُمّٰی مُطْبِقَہ الگ الگ یہ بھی ایک قسم کا ملیریل ڈبل فیور Malarial Double Fever ہے۔

حُمّٰی مُطْبِقَہ :(ع) حمی دموی، دموی بخار، خونی بخار یعنی وہ بخار جو عفونت خون سے پیدا ہوتا ہے یہ بخار، ہر وقت لازمی طور پر چڑھا رہتا ہے اس کی تین قسمیں ہیں (۱) مطبقہ متزائدہ یہ مطبقہ کی وہ قسم ہے جو اپنی ابتدائی حالت سے دن بدن ترقی پکڑتا جاتا ہے (۲) مطبقہ متناقصہ، یہ ایسی قسم ہے جو اپنی ابتدائی حالت سے روز بروز کم ہو جاتا ہے (۳) مطبقہ متساویہ، یہ وہ قسم ہے جو اول سے آخر تک یکساں حالت میں رہتا ہے پہلے روز کی نسبت نہ اس میں کمی ہوتی ہے اور نہ ہی زیادتی کی طرف مائل ہوتا ہے ہر ایک قسم کو اپنے اپنے موقع پر لکھا گیا ہے (۱) ٹائیفائڈ فیور Typhoid Fever۔

حُمّٰی مُعَلِّقَہ :(ع) اس میں تعفن اخرج عروق ہوتا ہے اور دورہ کے ساتھ چڑھا کرتا ہے۔

حُمّٰی مُفَتِّرہ :(ع) وقفہ کا بخار: اترنے چڑھنے والا بخار، باری کا بخار، وہ بخار جو کسی وقت اتر جائے اور پھر چڑھ جائے۔

نوٹ: فترت (فترہ) کے لغوی معنی ہیں (۱) ضعف، سستی، ناتوانی (۲) دو پیغمبروں کے درمیان کا زمانہ، پس اطباء متقدمین تو اس دوسری معنوی مناسبت سے حمی مفترہ کا اطلاق وقفہ کے بخار یا باری کے بخار پر کرتے ہیں لیکن متاخرین اطباء مصر وغیرہ فترہ کی پہلی معنوی مناسبت یعنی ضعف و سستی کی مناسبت سے حمی مفترہ کا اطلاق غب لازمہ وغیرہ پر کرتے ہیں کہ جس میں بخار صرف کسی وقت کم ہو جاتا ہے مگر اترتا نہیں بلکہ ایسے بخار کے لئے وہ حمی متقطہ کا لفظ استعمال کرتے ہیں نیز دیکھو

کے ناک یا منہ یا مقعد یا عضو تناسل سے جریان خون ہو جاتا ہے درحقیقت یہ ایک قسم ریمی ٹنٹ فیور (غب لازمہ) ہے جس میں نزف الدم (جریان خون) کی شکایت ہوتی ہے (ا) ہیمو راجک پرنی شش فیور Hemorrhagic Pernicious Fever۔

حُمّی نِفَاسِیّہ : (ع) پرسوت کا بخار، یہ ایک قسم کا عفونتی بخار ہے جو کہ زچہ کے خون میں مادہ متعفنہ کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے (ا) پیورپرل فیور Puerperal Fever۔

حُمّی نکسیّہ، حُمّی قحطیہ، حُمّی متردده: (ع) بار بار عود کرنے والا بخار، قحط کا بخار، دیکھو حمی قحطی (ا) فیمن فیور Famine Fever۔

حُمّی نَفَاطِیَّہ : (ع) بخار آبلہ، آبلہ دار بخار، وہ بخار جس میں بدن پر آبلے پڑ جائیں (ا) بلس فیور Bullous Fever۔

حُمّی نَہارِیَّہ : (ع) تپ نہاری، دن کا بخار، ایک قسم کا بلغمی بخار ہے جس کی باری خصوصیت سے ہمیشہ دن ہی کو آتی ہے ایک قسم کا ملیریل فیور ہے۔

حُمّی وَبَائِیَّہ : (ع) تپ وبائی، وبائی بخار، جو فساد ہوا کے سبب عام طور پر عارض ہو، یہ درحقیقت ایک سخت وشدید اور مہلک بخار ہے جو وبا یعنی تعفن اور فساد ہوا کے زمانہ میں عارض ہوتا ہے چونکہ اس بخار کا تعلق ہوا اور سمیت ہوا سے ہوتا ہے اس لئے اس میں پہلے حرارت کا تعلق روح کے ساتھ ہوتا ہے پھر اخلاط ورطوبات میں تغیر وتعفن واقع ہو جاتا ہے (ا) اپی ڈیمک فیور Epedemic Fever انفلوئنزا۔

نوٹ: حمی وبائیہ کے تحت میں وہ تمام حمیات جو وباء پھیلتے ہیں آ جاتے ہیں، لیکن چونکہ انفلوئنزا (حمی وبائیہ نزلیہ) شدید ترین وبائی بخار ہے اس لئے حمی وبائیہ کا اطلاق بالعموم انفلوئنزا پر ہی ہوتا ہے۔

حُمّی وَجْعُ الْمَفَاصِلِیُ : (ع) گٹھیا کا بخار، یہ ایک شدید متعدی بخار ہے جس میں جوڑ متورم ہوتے ہیں نیز دل کی اندرونی و بیرونی جھلیوں میں بھی ورم ہو جاتا ہے (ا) رومے ٹک فیور Rheumatic Fever۔

نوٹ: اس بخار کا باعث ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے اس میں پہلے بخار چڑھ جاتا ہے اور اس کے دوسرے روز جوڑ متورم اور دردناک ہو جاتے ہیں اس میں اصل مرض بخار ہوتا ہے اور وجع المفاصل اس کا عرض یا تابع ہوتا ہے۔

حُمّی وَرَمِیَّہ، حُمّی التھابیہ : (ع) تپ سوزشی، تپ ورمی، ورم کا بخار (ا) انفلامیٹری فیور Inflamatory Fever۔

حُمّی یَوْم : (ع) تپ یک روزہ، ایک روز کا بخار، ایک روز رہنے والا بخار، وہ بخار جس کا تعلق و تشبث روح سے ہو، یہ درحقیقت ایک قسم کا خفیف بخار ہے جو ارواح ثلاثہ یعنی روح طبیعی، روح حیوانی، روح نفسانی میں سے کسی ایک کے ساتھ حرارت غریبہ کے تعلق و تشبث سے لاحق ہوتا ہے اور پھر اس سے بمجاورت تمام بدن گرم ہو جاتا ہے چونکہ اس بخار کی گرمی روح کو لاحق ہوتی ہے اور روح ایک لطیف چیز ہے اس لئے یہ حرارت بشرطیکہ اخلاط یا اعضاء میں منتقل نہ ہو جائے جلد ہی رفع ہو جاتی ہے اور بالعموم دیکھا گیا ہے کہ ایک دن رات سے تجاوز نہیں کرتی اسی وجہ سے اس بخار کو حمی یوم یعنی تپ یکروزہ سے تعبیر کرتے ہیں

جالینوس کا قول ہے کہ کبھی اس بخار کی حرارت چھ روز تک بھی رہتی ہے اس قسم کا بخار عموماً اسباب خارجہ مثلاً رنج و غم فکر و تردد، دوڑ دھوپ، تکان وغیرہ سے پیدا ہوا کرتا ہے اور کبھی تخمہ و فساد ہضم کے باعث اور گاہے درد یا جلدی دنبل پھنسی کے سبب لاحق ہوتا ہے (ا) ایفیمرل فیور Ephemeral Fever فیبری کیولا Fevricula۔

نوٹ: اگر چوبیس گھنٹے کے بعد بخار اتر جائے تو اس کو ایفیمرل کہتے ہیں لیکن اگر دو چار روز یا ایک ہفتہ تک رہے تو اس کو ڈاکٹری میں فیبری کیولا اور جدید طبی اصطلاح میں حمی مستمرہ کہتے ہیں۔

حُمّٰی یوم اسْتِحصاقیہ، حُمّٰی یوم غسلیہ: (ع) یہ بھی حمی یوم کی ایک قسم ہے جس میں جلد ٹھوس اور کثیف ہو جاتی ہے اور مسامات بند ہو جانے کے سبب حرارت اور ابخرے بدن میں رک جاتے ہیں جس سبب سے خفیف سا بخار ہو جاتا ہے اس کا باعث عموماً سرد پانی سے غسل کرنا یا پھٹکری و کسیس وغیرہ چیزوں کے پانی سے نہانا ہوتا ہے (ا) باتھ فیور Bath Fever۔

حُمّٰی یَوْم تعَبِیَّہ: (ع) یہ بھی ایک قسم کا حمی یوم ہے جو مشقت و تکان کے باعث عارض ہوتا ہے (ا) فیٹیگ فیور Fatigue Fever۔

حُمّٰی یَوْم حَرِّیَّہ: (ع) گرمی اور لو کا بخار، یہ بھی ایک قسم حمی یوم ہے جو دھوپ اور لو اور حمام کی گرمی کے سبب لاحق ہوتا ہے (ا) تھرمک فیور Thermic Fever سن سٹروک Sunstroke ہیٹ سٹروک Heat Stroke انسولیشن Insulation۔

ڈاکٹری نوٹ: ڈاکٹری میں اس مرض کا بخاروں میں ذکر نہیں کیا بلکہ اس کو سن سٹروک اور ہیٹ سٹروک یعنی ضربۂ شمس یا لو لگنے کے عنوان سے بیان کیا ہے۔

حُمّٰی یَوْم سُدِّیَّہ: (ع) یہ بھی ایک قسم کا حمی یوم ہے جو بدن کی باریک باریک رگوں میں سدہ پڑنے سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ رگوں کا راستہ بند ہو جانے سے بخارات گھٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے روح گرم ہو جاتی ہے یہ یہ قسم حمی عفنی سے بہت مشابہ ہے اور اس کی شناخت بھی مشکل ہے بعض اطباء کے نزدیک حمی یوم کی وہ قسم جو چھ روز تک رہ سکتی ہے وہ یہی ہے (ا) فیبری کیولا Febricula۔

حُمّٰی یَوْم غِذَائِیَّہ: (ع) خرابی غذا کا بخار، یہ بھی ایک قسم کا حمی یوم ہے جو خرابی غذا سے لاحق ہوتا ہے (ا) فوڈ فیور Food Fever۔

حُمِیَّات: (ع) جمع حمی بمعنی بخار کے۔

حُمَیْقَا، حُمَیْنَا، جدری کاذب: (ع) باد آبلہ، موتیا سیتلا، کنکر پتھر کاکڑا لاکڑا، یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں پہلے خفیف سا بخار ہوتا ہے اس کے چوبیس گھنٹے بعد پشت اور چھاتی پر سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں جن میں بارہ سے چوبیس گھنٹے کے اندر شفاف رطوبت بھر جاتی ہے تیسرے روز دانے پختہ ہو کر پانچویں چھٹے روز خشک ہو جاتے ہیں اور ساتویں آٹھویں روز کھرنڈ جھڑ کر وہاں گلابی سے داغ رہ جاتے ہیں (ا) چکن پاکس Chicken Pox ویری سلا Varicella

حَمِیْم: (ع) آب گرم، گنگنا پانی، وہ شخص جس کو بخار چڑھا ہو، بخار کا مریض۔

حِمْیَہ: (ع) پرہیز، پرہیزی غذا (ا) ڈائٹ

Diet-

نوٹ :انگریزی لفظ ڈائٹ کے معنی غذااور پرہیزی غذا دونوں ہیں۔

حِنَایَتُ :(ع) کجی، خم، لچک، مڑ جانا، دوہرا کرنا، جھکانا۔

جِنج: (ع) ہر چیز کا درمیان، بیچ، دل۔

حُنجُرہ، حُنجُرُ، حُنجُور :(ع) نرخرا، نرئی، قصبہ، یہ کا منہ حلق میں سانس کا راستہ یہ درحقیقت آواز کا آلہ ہے جو ہوا کی نالی (قصبۃ الریہ) کے اوپر زبان کی جڑ کے نیچے اور بلعموم کے سامنے رہتا اس کا اوپر کا حصہ چوڑا اور مثلث لیکن نیچے کا حصہ گول اور تنگ ہوتا ہے اس کے سامنے کے کنارے کے درمیان ایک ابھار ہوتا ہے جسے کنٹھ کہتے ہیں اور جو جوانی میں خوب نمایاں ہوتا ہے اس کی ساخت میں نو کریاں ہوتی ہیں جن میں سے تین اکیلی اکیلی اور تین جوڑہ جوڑہ ہوتی ہیں علاوہ ان کے رباطات عضلات، غشائے مخاطی، عروق و اعصاب بھی اس کی ترکیب میں شامل ہیں، حنجرہ کے سوراخ میں آواز کی ڈوریاں لگی رہتی حنین عربی میں وتران الصوتیاں اور انگریزی میں ووکل کارڈز کہتے ہیں اور اس کے بالائی سوراخ پر پان کی شکل کی ایک کری لگی رہتی ہے جسے عربی میں لسان المزمار یا عضروف مکی اور انگریزی میں اپی گلاس کہتے ہیں (ا) لیرنکس Larynx۔

حُنجُوف :(ع) کولہ کا کنارہ پیٹھ کی طرف، پہلو کی ہڈی کا سرا پیٹھ پر، جمع حناجف۔

حُنـدُوُرُ، حندوقہ :(ع) حندورہ، حندیقہ، سیاہی چشم، آنکھ کا سیاہی، جمع حنادر و حناویر۔

حِنطِیَّہ :(ع) ایک قسم کے دانے ہیں گیہوں کی مانند

ان کتابوں میں خاصکر جالینوس کی کتابیں زیادہ تھیں۔

حَوَادِث :(ع) سختیاں، مصیبتیں۔

حِوَاذ :(ع) بعد، دوری، فاصلہ۔

حَــوَاس :(ع) جمع ہے حاسہ کی، جس کے معنی ہیں قوت حس یا قوت مدرکہ، پس حواس وہ قوتیں ہیں جن کے ذریعہ سے ظاہری و باطنی محسوسات کا ادراک و احساس ہوتا ہے تمام ظاہری و باطنی اثرات یا محسوسات حواص کے ذریعہ ہی محسوس و معلوم ہوتے ہیں یعنی انسان اپنے گردو پیش کے موجودات وواقعات کواوران کی ماہیت وحقیقت کو بلکہ خود اپنی ہستی کو حواس کے ذریعہ ہی محسوس و معلوم کرتا ہے بغیر حواس کے اس کو کسی بات کا علم نہیں ہوسکتا اور اگر حواس کلیۃً زائل ہوجائیں تو پھر حیات ممکن نہیں، حواس دو قسم کے ہوتے ہیں ایک ظاہری اور دوسرے باطنی اور یہ تعداد میں دس ہیں جن میں سے پانچ ظاہری ہیں اور پانچ باطنی ہیں جن کا ذیل کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے (۲) سینز Senses۔

حَوَاس خَمْسَہ بَاطِنَہ :(ع) پنج حواس باطنی، جس کی پانچ قوتیں جو باطن سے تعلق رکھتی ہیں چنانچہ ذیل میں ہرایک کے نام کے ساتھ اس کا فعل اور محل بھی بیان کیا جاتا ہے (۱) حس مشترک، یہ حواس خمسہ باطنی میں ہے ایک قوت حاسہ ہے جس میں حواس خمسہ ظاہری کی محسوس کی ہوئی تمام صورتیں منتقش ہوتی ہیں یہ قوت دماغ کے بطن مقدم کے اگلے حصہ میں پائی جاتی ہے (۲) خیال یہ قوت حس مشترک کی محسوس کی ہوئی صورتوں کو بطور خزانہ کے محفوظ رکھتی ہے اس کا محل مقدم دماغ کا پچھلا حصہ ہے (۳) متصرفہ، یہ قوت حس مشترک کی محسوس کردہ صورتوں میں تصرف کرتی ہے اور بعض صورتوں کو بعض کے ساتھ فرضی طور پر جوڑ دیتی ہے اور اسی طرح بعض کو بعض سے فرضی طور پر جدا کرتی ہے مثلاً ہمارے ذہن میں کسی سر بریدہ انسان کا تصور آنا یا کسی دوسر والے انسان کا خیال میں آنا اسی قوت کے عمل وتصرف کا نتیجہ ہوتا ہے اس قوت کا محل بطن اوسط دماغ کا اگلا حصہ ہے (۴) واہمہ یہ بھی ایک قوت ہے جو صور محسوسہ سے معانی جزیہ کو ادراک کرتی ہے مثلاً کسی کو دشمن اور کسی کو دوست سمجھنا اسی قوت کا کام ہے اس کا مقام دماغ کے بطن اوسط کا موخر حصہ ہے (۵) حافظہ یعنی یاد رکھنے والی قوت، وہ قوت جو وہم کے ادراک کئے ہوئے معانی کو یاد رکھتی ہے اس کا مقام دماغ کا بطن موخر ہے (۱) انٹرنل سینز Internal Senses۔

نــوٹ : حواس خمسہ ظاہری تمام بیرونی محسوسات کو حواس خمسہ باطنی تک پہنچاتی ہیں چنانچہ حواس خمسہ ظاہری کی تمام محسوسات کو پہلے حس مشترک ادراک کرتی ہے اور پھر وہ ان کو خزانہ خیال کے سپرد کردیتی ہے جوان کو محفوظ رکھتی ہے تاکہ وقت ضرورت یاد آسکیں چنانچہ اسی قوت خیال سے وہ باتیں یاد آتی ہیں جن کا تعلق حواس خمسہ ظاہری سے ہوتا ہے اور جن کو طبی اصطلاح میں صور (صورتیں) کہتے ہیں پھر قوت واہمہ ان صور محسوسہ سے معانی جزئیہ کا ادراک کرتی ہے مثلاً کسی کو دوست اور کسی کو دشمن سمجھنا اسی وقت کا کام ہے پھر قوت واہمہ کی ادراک کردہ معانی کو قوت حافظہ محفوظ رکھتی ہے پھر قوت متصرفہ صور اور معانی میں تصرف کرتی ہے اور عام معانی اور کلی مفہوم میں

تغیر و تبدل کر کے نفس ناطقہ کے پیش کرتی ہے اس کو مفکرہ اور متخیلہ بھی کہتے ہیں اور یہ قوت انسانی دماغ کے لئے ہی مخصوص ہے۔

حَوَاسُ خَمْسَہ ظَاھِرَۃُ :(ع) پنج ظاہری حواس حس کی پانچ قوتیں جو ظاہر سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کے نام و مقام حسب ذیل ہیں۔

(۱) قوت باصرہ یعنی دیکھنے کی قوت جو آنکھوں میں ہوتی ہے (۲) قوت سامعہ یعنی سننے کی قوت جو کانوں میں ہوتی ہے (۳) قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت جو ناک میں ہوتی ہے (۴) قوت ذائقہ یعنی چکھنے کی قوت جو زبان میں ہوتی ہے اور (۵) قوت لامسہ یعنی چھونے کی قوت جو تمام جلد میں اور غذا کی نالی اور دیگر تجادیف کو استر کرنے والی جھلی (غشاء مخاطی) کے بعض حصص میں ہوتی ہے

(۱) سپیشل سینسز Special Senses فاؤ ایکسٹرنل سینسز Five External Senses۔

ڈاکٹری نوٹ :مذکورہ بالا حواس خمسہ ظاہری کے علاوہ تین چار اور حواس بھی ہیں جن کو متقدمین حکماء یونان تو قوت لامسہ کے ساتھ مخلوط کرتے رہے ہیں لیکن در حقیقت وہ اس سے مختلف ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) حس حری (تھرمل سینس) جس کے ذریعہ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہے (۲) جن المی وڈو گورس سینس جس کے ذریعہ درد و الم کا احساس ہوتا ہے (۳) حس عضلی (مسکولر سینس) جس کے ذریعے وزن کا احساس ہوتا ہے (۴) حس عضوی (وسرل سینس) جس کے ذریعے اعضاء اندرونی کی حسی تحریکات مثلاً بھوک، پیاس، بے چینی یا غشی وغیرہ کا احساس ہوتا ہے۔

فائدہ :اپنی ہستی یا تمام جسم کے ادراک و احساس کو بعض متاخرین چھٹی حس (حاسہ سادسہ، سکستھ سینس) سے تعبیر کرتے ہیں اور حس عضوی کو ساتویں حس (حاسہ سابعہ سیونتھ سینس) بھی کہتے ہیں۔

(۲) علاوہ ازیں حواس کی ایک اور قسم بھی ہے جس کو حواس وہمی کہہ سکتے ہیں جو بعض اوقات دماغ میں ایک خاص کیفیت کے پیدا ہونے سے واقع ہوتے ہیں اور ان سے بے بو دیا وہمی اشیاء کا احساس ہوتا ہے جیسے کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آنا یا آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی دکھائی دینا یا ناک میں کسی خاص قسم کی بو کا محسوس ہونا حالانکہ خارج میں کوئی بودار چیز موجود نہیں ہوتی اور چونکہ طبیعت ایسی محسوسات کو خارجی اشیاء سے متعلق سمجھتی ہے اس لئے اسے دھوکہ ہوتا ہے کہ شائد خارج میں وہ اسباب موجود ہیں کہ جن سے یہ محسوسات محسوس ہوتی ہیں وغیرہ۔

حَوَاصل اللُّبَنْ :(ع) پستان میں دودھ کی نالیوں کے فراخ حصے (۱) امپولی Ampollae۔

حَوَامِلُ الْعَدْویٰ :(ع) چھوت کو جذب اور منتقل کرنیوالی چیزیں جیسے مریض چیچک کا لباس وغیرہ (۱) فومس Fomes فومائٹس Fomates۔

حَوَانِی :(ع) پسلی کی سب سے لانبی ہڈی۔

حَوْب :(ع) کوشش، رنج و غم، وحشت۔

حَوْباء :(ع) بدن، جسم، روح، دل، جمع حوبادات۔

حَوْث :(ع) رگ جگر، کلیجہ کی رگ۔

حَوْثاء :(ع) کلیجہ، کلیجی اور جو اس سے متصل ہے۔

حَوْثَرَہ :(ع) سرذکر، حشفہ، سپاری، آدمی کا ذکر۔

حَوْرَاء :(ع) گول داغ۔

حَـــوْزَہ :(ع) ناحیہ، گوشہ، کونہ، سمت، عورت کی شرمگاہ۔

حَوْصَلَہ :(ع) پوٹہ، جانور کا پوٹہ، تھیلی، علم تشریح میں مثانہ (ا) ویسیکا Vesica بلیڈر Bladder۔

نوٹ: حوصلہ کے معنی علم الطیور میں پوٹہ کے آتے ہیں لیکن علم تشریح میں جب یہ لفظ مطلق بولا جائے تو اس کا اطلاق مثانہ پر ہوتا ہے اور جب مقید ہو تو جسم کی خاص خاص تھیلیوں پر بولا جاتا ہے۔

حَوْصَلَہ مَرَارِیَّہ :(ع) زہرہ، پتہ (ا) گال بلیڈر Gall Bladder۔

حَوْصَلَہ مَنَوِیَّہ، دعا منوی :(ع) منی کی تھیلی، یہ مردوں میں ہوتی ہے جو مثانہ کے نیچے رہتی ہے تثنیہ حوصلتان منوتیان (ا) گونی سسٹ Gonesyst گونی سسٹس Gonesystis سیمنیل ویسیکل Seminal Vesicle۔

حَوْض، عَانَہ، جَوف :(ع) حوض کے لغوی معنی ہیں پانی جمع ہونے کی جگہ، یعنی وہ جگہ، جہاں پانی ٹھہرا رہے اصطلاح تشریح میں پیڑو کا جوف (ا) پلوس Pelvis۔

حَـوْض صَـادِق :(ع) پیڑو کے جوف کا زیریں حصہ۔

حَـــوْض کَـاذِبْ :(ع) پیڑو کے جوف کا بالائی حصہ۔

حَوْفَلَہ :(ع) سرذکر، حشفہ، ذکر کی تندی۔

حُوْق :(ع) حشفہ کا حلقہ، حشفہ کا گرداگرد، ذکر۔

حَوْقَلَہ، حَوْقال :(ع) پیری، بڑھاپا، بڑھاپے کے باعث جماع سے عاجز رہنا، تھک جانا، سو جانا۔

حِـوَل :(ع) کاڑی، کج بینی، بھینگا پن، مشہور مرض ہے جس میں حدقہ یعنی ایک آنکھ کی سیاہی ناک کی طرف اور دوسری کی کنپٹی کی طرف پھر جاتی ہے اس مرض کے مریض کو طب میں احول اور ہندی اردو میں بھینگا اور ڈھیرد کہتے ہیں (ا) سٹرے بزمس Strabismus سکوئنٹنگ Squinting۔

حَـــوْل :(ع) سال، برس، گرداگرد، آس پاس، دو چیزوں کے درمیان حائل ہونا، حال سے پھر جانا، رنگ بدلنا، قوت، حرکت۔

حَوْلِیّ :(ع) ہر چیز یک سالہ، یک سالہ بچہ۔

حُوَلَاءُ :(ع) وہ جھلی یا پوست جو بچہ کے ساتھ پیٹ سے نکلتا ہے، وہ پانی جو جنتے وقت بچہ پیدا ہونے کے بعد رحم سے خارج ہوتا ہے۔

حُوِیَّہ، حَوَیِطِ البطن :(ع) چرب رودہ، چکنی جھلی جو آنتوں پر حاوی ہے۔

حُوَیْصَل، حُوَیْصلہ :(ع) ایک چھوٹی سی تھیلی جس کے اندر کوئی رطوبت بھری رہے (ا) ویسیکل Vesicle سیل Celi۔

نوٹ: ویسیکل آبلہ کو بھی کہتے ہیں۔

حُوَیْصَلہ جرثومہ :(ع) زردی بیضہ کے اندر ایک نقطہ سا ہوتا ہے (ا) جرمینل ویسیکل Germinal Vesicle۔

خویْصَلات ثَنْوِیّہ :(ع) پستان کے اجزاء صغیرہ جن میں دودھ پیدا ہوتا ہے (ا) میمری سیلز Mammary Cells۔

خُوَیْصَلاَت کرَافِیُوس :(ع) آبلہ نما ابھار جن میں عورت کا مادہ منویہ تیار ہوتا ہے (ا) گریفین ویسیکل Graffian Vesicle۔

حُوَیْن :(ع) کوئی چھوٹا جانور، خردبینی جانور (ا) اینمل کیول Animalcule۔

حُوَیْنَات مَنُوِیّہ :(ع) اجسام منویہ، منی کے کیڑے، منی کے اندر چھوٹے چھوٹے جاندار ہیں جو بذریعہ خردبین نظر آتے ہیں (ا) سپر مے ٹازوا Spermatazoa۔

حَیّ :(ع) زندہ، جیتا ہوا، جمع حیاء۔

حَیَّاتْ، دیدان ممتدیرہ، دیدان الارض: (ع) جمع ہے حیہ کی، کرم دراز کیچوے پیٹ کے کیڑے، جو امعاء وقاق میں پیدا ہوتے ہیں اور ایک بالشت سے ایک ہاتھ تک لمبے ہوتے ہیں (ا) سکیرس لمبری کائی ڈیز Ascaris Lumbricoidis راؤنڈ ورم Round Worm۔

حَیَّہ :(ع) سانپ، لاگن، کیچوا یعنی پیٹ کا لمبا کیڑا، جمع حیات۔

حَیْد :(ع) میلان، پھر جانا، کنارہ، کان کے اندر کا اُبھار۔

حَیْرَانْ :(ع) سرگشتہ، ہکابکا، بھوچکا، بھوچکا ہونا۔

حَیْرَتْ :(ع) بھوچکاپن، حیرانی، پریشانی۔

حِیِّزْ :(ع) کنارہ، مکان، جگہ، اصطلاح حکمت میں سطح باطن جسم حاوی کا جو مماس ہو سطح جسم کو حاوی اور محیط ہو تو اس کا اندرونی سطح جو اپنے اندر والے جسم کی سطح ظاہری سے ملتا ہے یہی حیز کہلاتا ہے۔

حَیِّزْ اور مکان کا فرق: شیخ الرئیس کے اس قول سے کہ ''ان الجسم اذا کان ذامکان فحیزہ ھوالمکان'' یعنی جب جسم مکان رکھتا ہو تو اس کا حیز وہی مکان ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں لفظ مترادف ہیں لیکن اس سے مطلقاً مترادف ہونا ثابت نہیں ہوتا چنانچہ علامہ تفتازانی کا قول ہے کہ حیز مکان کی نسبت زیادہ عمومیت رکھتا ہے صاحب ہدایۃ الحکمۃ' بھی اسی قول کا موید ہے۔

حَیْزُوْم :(ع) سینہ کا گرداگرد، پیٹھ اور پیٹ کا گرداگرد، سینہ، وسط سینہ، وہ پسلی جس کے نیچے دل واقع ہے۔

حَیْض :(ع) ماہواری، خون جو عورتوں کو بالغ ہونے کے بعد ہر مہینہ آتا ہے (ا) مینسز Menses مینسٹروائشن Menstruation کیٹا مینیا Catamenia۔

نوٹ :مندرجہ بالا تینوں ڈاکٹری الفاظ کے لغوی معنی ہیں ماہواری جس سے معنی اصطلاحی کے ساتھ مناسبت بخوبی ظاہر ہوتی ہے۔

حَیْلُوْلَہ :(ع) قیلولہ، دوپہر کے بعد سونا۔

حَیْن :(ع) محنت، مشقت، ہلاکت، بلا، موت۔

حَیْنَتْ :(ع) رات دن میں صرف ایک بار کھانا کھانا۔

حَیْوَانْ :(ع) جانور، ہر ایک جانور، جو اپنے اندر حس وحرکت ارادی کی قوت رکھتا ہو (ا) اینمل Animal۔

حَیوانِ مَنوِی :(ع)مرد کی منی کا کیڑا جو بذریعہ خرد بین نظر آتا ہے (ا) سپرمے ٹازو آن Sparmatazoon۔

نوٹ :عورت کی منی کے کیڑے کو عربی میں بیضہ انثیٰ اور ڈاکٹری میں اووم Ovum کہتے ہیں۔

حَیَاتُ :(ع)زندگی جینا(ا)لائف۔

......خ......

خَاتِمُ، مُجَفِّفُ : (ع)وہ دوا جو زخم کو خشک کرے اور اس کے منہ پر کھرنڈ لے آئے، زخم کو خشک کرنے والی اور اس پر کھرنڈ لانے والی دوا، جمع خواتم (ا) اے پیولوٹک Epulotic سکیٹرائی زینٹ Cicatrizant۔

نوٹ :بعض اطباء مدمل وملحم وخاتم کو بالکل مترادف خیال کرتے ہیں اور بعض ان میں کچھ فرق کرتے ہیں۔

خَاثِر :(ع)بستہ،منجمد،گاڑھا،غلیظ،مکدر۔

خَادِمَۃُ :(ع)اعضائے خادمہ،خدمت کرنیوالے اعضاء،وہ اعضاء جو اعضاء رئیسہ کی خدمات کرتے ہیں جیسے اعصاب جو دماغ کی خدمت کرتے ہیں وغیرہ۔

خَــاز :(ف)ریم اندام،جسم کا میل(۲)سنگ پاشنہ یعنی جھانواں۔

خَازِ بَـازُ :(ف)مکھی کی آواز،بھنبھناہٹ،ایک قسم کی مکھی جو سبزہ اور نباتات پر ہوتی ہے(۲)حلق کا درد۔

خـاصِـرَہ، خـصـر، آفتہ :(ع)تہیگاہ،کوکھ،کولہا، جمع خواصر(ا)فلینک Flank۔

تفصیل کے لئے دیکھو کابوس۔

خَانِقَۃُ، ذات الجنت مضاعف : (ع) دم گھوٹنے والا پسلی کا درد، دونوں پسلیوں کا درد، اس قسم کے پسلی کے درد میں دونوں جانب کی پسلیوں کے اندر کی طرف استر کرنے والی جھلی نیز حجاب منصف متورم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کی دونوں جانب کی پسلیوں میں درد ہوتا ہے اور اس کو کسی کروٹ چین نہیں آتا، سانس میں نہایت تنگی ہوتی ہے اور بعض وقت مریض کھانسی اور درد کی شدت سے بیہوش ہو جاتا ہے (انگریزی) ڈبل پلیورسی Double Pleurisy۔

خَبَاثَۃُ : (ع) گندگی، پلید و ناپاک ہونا۔

خُبَاط : (ع) خبطی پن، مٹری پن، بھوچکا پن۔

خَبَال : (ع) دیوانگی، جنون، پاگل پن، پاگل ہو جانا (ا) الائی نیشن Allenation۔

خُبْث : (ع) چرک، میل، پلیدی، گندگی۔

خُبْثُ النَّفْسْ : (ع) خیالی حزن و ملال، جو بے سبب لاحق ہو جیسا کہ بالعموم مریضان مالیخولیا کو ہوا کرتا ہے۔

خُبْز : (ع) نان، روٹی، جمع خبوز و اخباز۔

خبر اور خبیز کا فرق : خبز روٹی کو اور خبیز سوکھی ہوئی روٹی کو کہتے ہیں۔

خُبْز اِفْرَنْجِیْ : (ع) نان پنبہ، پاؤ روٹی، نان پاؤ، ڈبل روٹی۔

خُبْز بَلَدِی : (ع) دیسی روٹی۔

خُبْز خشکار : (ع) موٹے آٹے کی روٹی، انچھنے آٹے کی روٹی۔

خُبْز خَوارِیْ : (ع) نان تاق، گیہوں کی خستہ خشک روٹی۔

خُبْز سُمَیْد : (ع) میدے کی روٹی، جس کو ہندوستان میں عام طور پر نان کہتے ہیں۔

خُبْز فَطِیْر : (ع) فطیری روٹی، چپاتی۔

خَبْص : (ع) خلط ملط کرنا، ملا دینا، گوندھنا۔

خَبْطَۃُ : (ع) خبطی پن، بھوچکا پن، پریشان حالی، زکام۔

خَبَق : (ع) گوز کرنا، پادنا۔

خَبِلُ : (ع) مجنون، دیوانہ، پاگل۔

خَبِیْث : (ع) برا، ردی (ا) میلگنٹ Malignant۔

خَبِیْسَہ : (ع) یخنی، شوربا۔

خَبِیْص : (ع) ایک قسم کا حلوا۔

خَبِیْصُ الْبَیْض : (ع) حلوائے تخم مرغ، انڈے کا حلوا۔

خَبِیْز : (ع) نان خشک، سوکھی روٹی۔

خَتَّانُ : (ع) آسی، ختنہ کرنے والا۔

ختَانُ : (ع) ختنہ کرنا، ختنہ کرنے کا مقام، عورت اور مرد میں وہ جگہ جہاں پر ختنہ کیا جاتا ہے۔

خِتَانَتُ (خَتَّانی) : (ع) ختنہ گری، ختنہ کرنے کا پیشہ۔

خَتْم : (ع) لغوی معنی مہر لگانا، کسی کام کو پورا کرنا، اصطلاح جراحی میں پٹی باندھنا، کھرنڈ بندھنا۔

خَتْن، خِتَان : (ع) ختنہ کرنا، یعنی مردوں میں حشفہ کا غلاف اور عورتوں میں بظر قطع کرنا (ا) سرکم سیزن Circumcission۔

نوٹ : افریقہ کی بعض عورتوں میں چونکہ بظر بڑھا ہوا

ہوتا ہے اس لئے اس کو کاٹ دیتے ہیں۔

خِثارہ، خثران، خشر، خشورہ: (ع) منجمد ہونا، بستہ ہونا، غلیظ ہونا، مکدر ہونا، گدلا ہونا، پتلی چیز کا گاڑھا ہو جانا۔

خُثلَہ، قِسم الحثلہ، اقلیم الخثلہ: (ع) ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام (ا) ہائپو گیسٹریم Hypogastrium۔

خُثلِیُ: (ع) ناف اور پیڑو کے درمیان کے مقام کی چیز (ا) ہائپوگیسٹرک Hypogastric۔

خجش یا خجج: (ع) ورم گلو، گلے کی رسولی۔

خَجَلُ: (ع) شرمندہ ہونا، جھیپ جانا، شرم کے سبب سے سرگشتہ و پریشان ہونا۔

خَدّ: (ع) رخسارہ، گال، تثنیہ خدین، جمع خدود (ا) چیک Cheek۔

خدَرُ، خَدَرَانُ، خَدَل، خَدَلان: (ع) عام معنی سستی، ضعف (ا) ٹارپر Torpor ٹارپرڈیٹی Torpidity سلگ گشنیس Sluggishness۔

خَدَرُ کے خاص طبی اصطلاحی معنی دیکھو ذیل میں۔

خَدَرُ: (ع) کرخ، عضو کا سن ہو جانا، بے حس ہو جانا، ٹھٹھرانا، جھنجھنانا، عضو کا سو جانا، علت آلیہ ہے کو حس لمس کے فتور و قصور سے پیدا ہوتی ہے اگر سبب قوی ہے تو حق بالکل زائل ہو جاتی ہے ورنہ ناقص اور کم ہو جاتی ہے (ا) اینس تھیزیا Anaesthesia نارکوٹزم Norcotism نمبنیس Numbness۔

نوٹ: نارکوٹزم خدر کی اس عارضی حالت کو کہتے ہیں جو کسی مخدر دوا کے استعمال سے عارضی طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

خَدِرُ: (ع) وہ دوا وغیرہ جو سستی اور بے حسی پیدا کرے۔

خَدَش: (ع) جلد کی خراش یا رگڑ، رگڑ کھا جانا، اچھل جانا (ا) ایکسکوری ایشن Excoriation۔

خَدَش اور سَحَجُ کا فرق: جلد کی سطح کے اس تفرق اتصال کو جو نیا ہو خدش کہتے ہیں اور پرانے کو سحج کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

خَدلَا: (ع) بڑے بازو اور موٹی پنڈلیوں والی عورت۔

خِدمَت: (ع) لغوی معنی دوسرے کا کام کرنا، چاکری، خدمتگاری، اصطلاح طب میں اعضاء خادمہ مثلاً اعصاب و شرائیں و اوردہ کا اعضاء رئیسہ یعنی دماغ، دل و جگر کے کاموں کو انجام دینا، اس کی دو قسمیں ہیں، خدمت مہینہ و خدمت مودیہ جن کا فرق ذیل میں درج ہے۔

خدمت مھینہ اور خدمت مودیہ کا فرق: (ع) مادہ کو مہیا کر کے اس میں مخدرم کا فعل قبول کرنے کی قابلیت پیدا کرنا خدمت مہیئہ کہلاتا ہے ایسی خدمت اعضاء رئیسہ کے فعل سے مقدم ہوتی ہے اس کی مثال پھیپھڑوں کی خدمت ہے جو دل و جگر سے پہلے اپنا کام کرتے ہیں یعنی پھیپھڑے ترویح قلب اور تولید و تعدیل روح کے لئے نسیم تازہ کو جذب کرتے ہیں اور معدہ غذا سے کیلوس مہیا کرتا ہے تا کہ وہ جگر میں جذب ہو کر کیموس یعنی اخلاط بن جائے ان اشیاء کو جن میں مخدوم اپنا عمل کر چکا ہے اعضائے قابلہ تک پہنچانا خدمت مودیہ کہلاتا ہے جس کی نظیر شرائین و اعصاب اور وریدوں کی خدمت ہے جو علی الترتیب اول و دماغ

کی طرف مائل ہے۔

خُرَزُ الظَّھر :(ع) فقرات پشت، پیٹھ کے مہرے یا منکے۔

خَرَس :(ع) گونگا پن، گونگا ہونا۔

خُرسَه :(ع) چھوانی، وہ غذا جو زچہ کو دی جائے۔

خَرش :(ع) چھیلنا، تراشنا۔

خِرشا :(ع) خبار، سانپ کی کینچلی، انڈے کا چھلکا بلغم وغیرہ رطوبت جو کھنکار کے ساتھ سینہ سے باہر آئے۔

خُرطُوم :(ع) ناک، ناک کی پھنگی۔

خَرَفْ :(ع) سٹھیا جانا، بڑھاپے سے عقل میں فتور آ جانا۔

خِرفَع :(ع) پنبہ مندوف، دھنکی ہوئی روئی۔

خَرق :(ع) پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔

خُرق :(ع) سختی، کھر کھرا پن، بیوقوفی، نادانی۔

خَرمَہٗ :(ع) ناک کا بانسہ چرا ہوا ہونا، ناک کی پھنگی کاٹ ڈالنا (۲) چار مثقال یا ڈیڑھ تولہ کا وزن۔

خُرنُوبه :(ع) تین درم یا ساڑھے دس ماشہ کا وزن اور بعض نے چار جو کے برابر لکھا ہے۔

خُرنُوف :(ع) اندام نہانی، عورت کی شرمگاہ۔

خُــــرُوج :(ع) نکلنا، باہر نکلنا (۱) ایلیمینیشن Elimination - پرولپسس Prolapsus۔

نــــوٹ :ڈاکٹری میں ایلیمینیشن جسم سے کسی دوا

سی اندرونی عضو کے باہر نکل آنے کو خروج اور نتوء سے تعبیر کرتے ہیں جیسے خروج الرحم اور نتو الرحم لیکن جدید مصری اطباء ایسے موقع پر ہبوط در سقوط کا لفظ استعمال کرتے ہیں مثلاً ہبوط الرحم اور سقوط الرحم۔

خُـرُوْج الـرِّحْـم :(ع) رحم کا باہر نکل آنا (ا) پرولیپ سس یوٹرائی Prolapsus Uteri۔

خُرُوْجُ الْـمَقْعَد :(ع) کانچ نکلنا، کانچ کا باہر نکل آنا (ا) پرولیپ سس اینائی Prolapsus Ani۔

خُـرُوْجُ الْـمَهْبَل :(ع) اندام نہانی کا باہر نکل آنا (ا) پرولیپ سس ویجائنی Prolapsus Vaginae۔

خَـرِيْدَةُ :(ع) مروارید ناسفتہ یعنی بے بندھا موتی، کنواری عورت۔

خَرِيْر، لَغَطْ :(ع) دھونکنی کی سی آواز جو مقام قلب پر کان لگانے سے سنائی دیتی ہے (ا) مرمر Murmur۔

خَرِيْطه :(ع) لفافہ، تھیلی، پھکنا۔

خَـرِيْف :(ع) موسم خزاں جبکہ آفتاب برج میزان میں آتا ہے (ا) آٹم Autumn۔

خُزاع :(ع) مرگ، موت۔

خِـزَانَـه :(ع) قلب، گودام، وہ مقام جہاں کوئی چیز جمع اور محفوظ رہے۔

خَزَبٌ :(ع) بھربھراہٹ، سوجن۔

خِزْبَازٌ :(ع) دردگلو، گلے کا درد۔

خَــزَرٌ، خَــزَرُ الْعَيْن :(ع) پیدائشی نابینا ہونا، کنکھیوں سے دیکھنا، جدید اصطلاح طب میں کوتاہ نظری، دور کی چیز کا نظر نہ آنا (ا) مائی او پیا۔

خُزَرَتٌ :(ع) درد پشت، پیٹھ کا درد۔

خُـزَعْبِـلَتٌ :(ع) تعجب، اچنبھا، وہ بات جس سے تعجب اور ہنسی آئے۔

خَزَنِيُ :(ع) جرب العین، یعنی ککروں کی ایک خاص قسم ہے تفصیل کے لئے دیکھو جرب العین۔

خَـزَق :(ع) بھکنا، بھک جانا، تیر و خنجر وغیرہ کا بھک جانا۔

خزق اور وخز کا فرق :(ع) موٹی چیز کے بھکنے پر خزق اور باریک چیز مثلاً سوئی و کانٹے کے چبھنے پر وخز کا لفظ بولا جاتا ہے۔

خُزْلَةٌ :(ع) پیٹھ کا شکستہ ہونا۔

خَزَنٌ :(ع) گوشت کا بدبودار ہونا۔

خُـزِيْـرَةٌ :(ع) سبوس یا شوربے کی ایک قسم ہے جو گوشت کے قیمہ کو پانی میں جوش دے کر اور پھر سبوس یا آٹے کو ملا کر پکایا جاتا ہے اور بقول بعض ایک شوربا ہے جو بغیر گوشت کے صرف سبوس سے تیار کیا جاتا ہے۔

خَسَـافَتُ الْـعَقل، غبادت :(ع) بیوقوفی، احمق پن، سادہ لوحی (ا) اڈیوسی Idiocy۔

خِشَـم :(ف) زخم، جراحت۔

خُشَـاء :(ع) کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی، جس پر بال نہیں جمتے۔

خُشَامُ :(ع) بڑی اور موٹی سی ناک والا آدمی۔

خُشَـارِمُ :(ع) نتھنے کی ہڈی کا اتنا حصہ جو نرم و ملائم ہے لانبی اور موٹی ناک والا۔

خَشْعَثُ :(ع) وہ بچہ جو پیٹ چیر کر نکالا جائے۔

خَشْف :(ع) حرکت کرنا، دوڑنا، لپٹنا، حس و حرکت، آہٹ معلوم ہونا، آواز۔

خُشْکْرِیْشَہ :(ع) خشک زخم، کھرنڈ (ا) سکیب Scab۔

خُشْکرِیْشَہ رَطَبَہْ :(ع) زخم کے چھیچھڑے جو کسی ساخت کے مردار پڑ جانے سے نکلتے ہیں جیسا کہ شب چراغ کے زخم میں دیکھا جاتا ہے (ا) سلف Slough۔

خَشَمُ :(ع) ناک سڑ جانا، سونگھنے کی قوت کا جاتا رہنا۔

خُشْمَتُ :(ع) شراب کی بو جو اس کے پینے کے بعد ناک میں معلوم ہوتی ہے۔

خَشِنُ :(ع) کھر کھرا، وہ چیز جو سخت و کھردری ہو (ا) رف Rough۔

خَشَنَكْ :(ف) گنجا، گنجا پن۔

خَشَنْفَل :(ع) اندام نہانی، عورت کی شرمگاہ (ا) ویجائنا Vigina۔

خُشُونَتُ :(ع) کھر کھرا پن، کھردرا ہونا (ا) رفنیس Roughness۔

خَشُونَتُ الْجِلْد، جفاف الجلد :(ع) جلد کا خشک و درشت ہونا، جلد کی خشکی اور کھر کھرا پن (ا) زیروڈرما Xeroderma۔

خُشُونَتُ الصَّوت، بحته الصوت: (ع) آواز کا درشت اور بھاری ہو جانا، آواز کا بھرا جانا (ا) ہورس نیس Hoarseness۔

خِصَاءُ :(ع) خصی کرنا، بدھیا کرنا، اختہ کرنا، خصیے نکال ڈالنا (ا) کسٹریشن Castration۔

اسکولیشن Emasculation۔

خَصَاصَہ :(ع) شگاف، سوراخ۔

خِصْب :(ع) فربہی موٹاپا۔

خَصْر، خاصرہ، آفقہ :(ع) تہیگاہ، کوکھ (ا) فلینک Flank۔

نوٹ :خصر کا لفظ آدمی کی کمر پر بھی بولا جاتا ہے۔

خَصِرُ :(ع) خنکی، سردی، ٹھنڈک، جاڑا، سردی کا نقصان پہنچانا۔

خُصْلَتُ :(ع) خو، عادت (ا) ہیبٹ Habit۔

خَصُوبَتُ :(ع) قابلیت تولید، اولاد پیدا کرنے کی قابلیت، علم نباتات میں قابلیت اثمار (پھل لانے کی قابلیت) (ا) فی کنڈٹی Fecundity۔

خُصُوصِیْ :(ع) ماہر علم خاص، کسی خاص علم کا ماہر (ا) سپیشلسٹ Specialist۔

خَصِیْ :(ع) بیمار درد خایہ، وہ جس کے خصیہ میں درد ہو۔

خَصِّیْ :(ع) خصی، بدھیا جس کے خصیے نکال ڈالے گئے ہوں (ا) کیسٹریٹڈ Castrated امس کولیٹڈ Emusculated۔

خُصْیَہ :(ع) بیضہ، مرد کا انڈا، فوطہ (ا) ٹسٹیکل Testicle۔

نوٹ :فوطہ در حقیقت بیضوں کی تھیلی کا نام ہے لیکن غلط العام کے طور پر بیضہ پر بھی بولا جاتا ہے۔

خُصْیَتَانْ :(ع) دونوں بیضے، مرد کے انڈے دونوں فوطے، یہ دو چھوٹے چھوٹے بیضوی شکل کے منی پیدا کرنے والے غدود ہیں جو ایک قسم کی ڈوری (حبل المنی) کے ذریعہ فوطہ کی تھیلی میں آویزاں ہوتے ہیں (ا) ٹسٹیکلز Testicles۔

خُصْیَةُ الرِّحم، مُبَیِّض :(ع) رحم کا خصیہ، عورت کا خصیہ، یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں اور رحم کے دائیں بائیں دونوں جانب آبدار جھلی میں ملفوف ہو کر ایک ایک بند کے ذریعہ رحم سے ملحق ہوتے ہیں ہر ایک خصیہ ڈیڑھ انچ لمبا پون انچ چوڑا، تہائی انچ موٹا اور ایک دو ڈرام (درہم) وزنی اور رنگت میں سفید ہوتا ہے اسی میں سے عورت کا انڈا یا عورت کی منی بذریعہ قاذف نالیوں کے رحم میں جاتی ہے (ا) اووری Ovary جمع اووریز Ovaries۔

خَصِیْلَۃٌ :(ع) بازو اور ران کا گوشت، وہ گوشت کا ٹکڑا جس پر پٹھا قائم ہو۔

خِضَابٌ :(ع) رنگ، مہندی یا وسمہ وغیرہ جس سے بالوں کو رنگین کیا جائے۔

خَضْب :(ع) رنگ چڑھانا، رنگنا۔

خَضَامَہ :(ع) وہ چیز جو چبا کر کھلائی جائے جیسے چنے وغیرہ۔

خَضْخَضَۃٌ :(ع) مشت زنی، جلق لگانا، غیر طبعی طور پر منی نکالنا۔

خَضْد :(ع) تر چیز چبانا، دوہرا کرنا، کاٹنا، جھکانا۔

خُضْرَۃٌ، کیموسس :(ع) لغوی معنی سبزی، اصطلاح طب میں جلد کی سبزی، نیز باعتبار رنگ کے پیشاب کی ایک قسم ہے اور اس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) فستقی (۲) آسمانجونی (۳) نیلنجی (۴) کراثی (۵) زنجاری، جو چوٹ کے سبب زیر جلد خون کے رکنے اور جم کر ٹھہرنے سے پیدا ہو جاتی ہے (ا) اِکی موسس Ecchymosis۔

خَضْم :(ع) چابنا، چبانا، کاٹنا۔

خضم اور قضم کا فرق : تمام دانتوں سے کھانے اور چبانے کو خضم اور ان کے اطراف سے کھانے اور چبانے کو قضم کہتے ہیں۔

خَطّ :(ع) لکھنا، لکیر کھینچنا، لانبی لکیر، محدود کرنا، روکنا۔

خَطِّ اَبْیَض :(ع) پیٹ پر کوزی سے لے کر ناف تک درمیانی سفید خط (ا) لینیا البا Linea Alba۔

خَطِّ اِسْتِوَاءْ :(ع) زمین کا وہ درمیانی فرضی خط جو کہ آسمان کے درمیانی خط (معدل النہار) کے مقابلہ میں مانا جاتا ہے یہ خط زمین کو شمالی و جنوبی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (ا) ایکوائیٹر Equator۔

نوٹ : زمین کے مذکورہ خط کے قرب و جوار میں چونکہ ہمیشہ دن و رات برابر ہوتے ہیں اس لئے اس کو خط استوا سے موسوم کرتے ہیں۔

خَطِّ مُتَوَسِّطْ :(ع) درمیانی خط، وہ خط جو جسم کو دائیں بائیں دو برابر حصوں میں تقسیم کر دے (ا) میزیل لائن Mesial Line میڈین لائن Median Line۔

خَطِّ مُسْتَقِیْم :(ع) سیدھا خط، سیدھی لکیر (ا) سٹریٹ لائن Straight line۔

خَطَاءُ :(ع) بھول چوک۔

خَطَرٌ، خطور :(ع) اندیشہ، خوف، آفت، دل میں خیال گزرنا، ہلاکت کے قریب پہنچنا۔

خَطَفٌ :(ع) جھپٹنا، اوچک لینا، بجلی وغیرہ سے آنکھ چندھیانا۔

خُطُفٌ :(ع) شفا پانا، بیماری سے اچھا ہونا، بخار اتر

جانا۔

خَطْفَۃٌ :(ع) وہ عضو جس کو درندہ کاٹ کر لے جائے، وہ عضو جو زندہ چوپایہ کے جسم سے کاٹا جائے۔

خَطِیْفَۃٌ :(ع) دودھ کا حریرہ۔

خَطْم :(ع) پرند کی چونچ، چوپایہ کی تھوتھنی، ناک کی اگلی نوک۔

خُفٌ :(ع) موزہ جراب، تلوے کا وہ حصہ جو زمین سے لگتا ہے۔

خَفَاء :(ع) پوشیدہ کرنا، ڈھکنا، چھپانا۔

خِفَّتٌ :(ع) سبکی، ہلکاپن، ہلکا و سبک ہونا۔

خَفَشٌ :(ع) لغوی معنی آنکھ کا چھوٹا ہونا، اصطلاح طب میں آنکھ کی پیدائشی بیماری ہے جس میں طبقہ قرنیہ اور عنبیہ کے چھوٹا اور پتلا پیدا ہونے کے باعث آنکھ کو روشنی اور شعاع کی برداشت نہیں ہوتی اس لئے اس کے مریض کو دن میں بہ نسبت رات کے اور صاف آسمان میں بہ نسبت ابر کے کم دکھائی دیتا ہے اور مریض ہر چیز کو چندھیا کر اور پلکیں سکیڑ کر دیکھتا ہے (ا) ڈے بلائنڈنیس۔

خَفَقَانٌ، اختلاج القلب :(ع) لغوی معنی دھڑکنا، پھڑکنا، دل کا دھڑکنا، دل کی دھڑکن (ا) پلپی ٹیشن Palpitation۔

خَفَقَانٌ اور مالیخولیا کا فرق :خفقان دل کی بیماری ہے اور مالیخولیا دماغ کی۔

اول الذکر میں قلب میں اختلاج کی حرکت پیدا ہو جاتی ہے مگر مالیخولیا میں خیالات و افکار اپنے طبعی حال کو چھوڑ کر خوف اور فساد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں، خفقان اور اختلاج القلب کا فرق دیکھو اختلاج القلب میں۔

خَفَقَۃُ الکَبِدْ :(ع) جگر کا پھڑکنا، ایک بیماری ہے جس میں جگر پھڑکتا اور حرکت اختلاجی کرتا ہے۔

خَفُوْت :(ع) پتلی دبلی عورت۔

خُفُوْت :(ع) بطلان صوت، آواز کا زائل ہو جانا، گنگ ہو جانا۔

خَفِیَّہ :(ع) جنون، دیوانگی، دیوانہ پن۔

خَفِیْف :(ع) سبک، ہلکا، وہ دوا یا غذا جو معدہ میں زیادہ دیر نہ ٹھہرے اور گرانی پیدا نہ کرے۔

خَلّ :(ع) ایک رگ کا نام ہے جو گردن سے پشت تک گئی ہوئی ہے (۲) سرکہ Pouch (۲) معدہ کا غذا وغیرہ سے خالی ہونا۔

خَلَاءُ الدِّ کُلَسْ :(ع) رحم اور معاء مستقیم (سیدھی آنت) کے درمیان کی خالی جگہ (ا) پاؤچ آف ڈگلاس Pouch of Douglas۔

خَلَاصٌ، خلاص الجنین، سُلَاء: (ع) ہمراہ، آنول نال جو بچہ پیدا ہونے کے بعد رحم سے خارج ہوتی ہے (ا) سی کنڈی نیز Secundines آفٹر برتھ After Birth۔

نوٹ :چونکہ آنول نال بچہ پیدا ہونے کے بعد ہی اسی راستہ سے خارج ہوتی ہے اس لئے اس کو فارسی میں ہمراہ کہتے ہیں۔

خُلَاصَۃ :(ع) ست، رب (ا) اکسٹرکٹ Extract۔

خِلَال :(ع) دانت کریدنے کا تنکا، وہ آلہ جس سے دانت کریدیں (ا) ٹوتھ پک Tooth Pick۔

خَلَالُ : (ع) درمیان، فاصلے، دو عضوؤں کے درمیان کی کشادگی یا فاصلے (۲) انٹر سپیس Interspace. انٹر سٹائیسز Interstices۔

نوٹ : خلال بمعنی فاصلے خلل کی جمع ہے۔

خُلَالَۃُ : (ع) جو چیز خلال کے ذریعے دانتوں سے نکلے۔

خَلْب : (ع) ناخن سے چھیلنا، نوچنا، چٹکی لینا، چیرنا، قطع کرنا۔

خِلْب : (ع) ناخن، گوشت کا پتلا ٹکڑا جو پسلیوں اور جگر کے ساتھ متصل ہوتا ہے، غلاف دل، غلاف جگر۔

خَلَجُ : (ع) کھینچ لینا، باہر نکالنا، ہلانا، اشارہ کرنا، بھوکنا، چھوڑا، بچہ کا دودھ چھڑانا، ہڑ پھوڑن یعنی تکان کے سبب ہڈیوں کا درد۔

خَلَجَان : (ع) لغوی معنی کھٹکھنا، چبھنا، کنایۃً فکرو تردد اور وسواس پر بھی بولا جاتا ہے۔

خَلَدُ : (ع) دل، جی، قلب، نفس۔

خَلس : (ع) چھیننا، اوچک لے جانا، سیاہ و سفید، ملے جلے بال۔

خَلْط : (ع) خلط ملط کرنا، ملانا (۱) ایڈمکسچر Admixture۔

خِلْط : (ع) لغوی معنی آمیزش، اصطلاح طب میں جسم تر بہتے ہوئے کو کہتے ہیں جو غذا کے پہلے استحالہ یعنی پہلے پہل صورت بدلنے سے پیدا ہوتا ہے اور یہ چار قسم کا ہوتا ہے (۱) خون (۲) صفرا (۳) بلغم (۴) سودا (۱) ہیومر Humor مائسچر Moisture۔

نوٹ : ڈاکٹری میں خون کو بلڈ Blood اور صفراء کو بائل Bile اور کالر Choler اور بلغم کو فلیم Phlegm اور سوداء کو ملین کلی Melancholy کہتے ہیں۔ چونکہ جسم کی یہ چاروں رطوبتیں ملی جلی ہوتی ہیں اس لئے ہر ایک کو خلط بمعنی آمیزش سے موسوم کیا جاتا ہے خلط کی جمع اخلاط۔

خِلْط صَالح، خِلْط طبعی، خِلْط محمود: (ع) مایہ تن، رس، وہ خلط جو جگر میں پیدا ہو اور بدن کی غذا بن جائے (۱) گڈ ہیومر Good Humor۔

خِلْط غیر طبیعی : (ع) بری خلط، وہ خلد جو خلط خلدردی خلط، طبیعی کے خلاف ہو اور بدن فاسد، خ غلط کے لئے مفید نہ ہو (۱) بیڈ ہیومر Bad Humor۔

خَلَعُ : (ع) لغوی معنی اکھڑ جانا، اکھاڑنا، ٹل جانا، ہٹ جانا، اصطلاح طب میں کسی ہڈی کا جوڑ سے اکھڑ جانا (۱) ڈسلوکیشن Destocation لکزیشن Luxsation اور خلع بمعنی استخراج اکھاڑنے کے واسطے اکسٹریکشن Extraction (۲) فالج معذہ لقوہ۔

نوٹ : کبھی خلع کے معنی صورت بدلنے کے بھی آتے ہیں اور گاہے اس فالج پر جو نصف بدن پر مع نصف چہرہ کے گرے خلع کا لفظ بولا جاتا ہے۔

خَلْعُ التَرقُوہ : (ع) ہنسلی اتر جانا۔

خَلْعُ الرُّکبَۃ : (ع) گھٹنا اتر جانا۔

خَلْعُ الْفَکّ : (ع) جبڑا اتر جانا، جمہائی لینے کی صورت میں بعض اوقات جبڑا اتر جاتا ہے جس سے انسان کا منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے اور دانت

برابر نہیں بیٹھتے۔

خَلْعُ الْمَثَانَہ :(ع) مثانہ کا سرک جانا، مثانہ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔

خَلْعُ الْمِرْفَق :(ع) کہنی اتر جانا، کہنی سے ہاتھ اتر جانا۔

خَلْعُ الْمَنْکِب :(ع) شانہ اتر جانا، مونڈھا اتر جانا۔

خَلْعُ الْوَرِك :(ع) کولھا اتر جانا۔

خَلْف :(ع) پیٹھ، نسل، سب سے چھوٹی پسلی۔

خِلْف :(ع) پستان، چوچی، اسہال معدی۔

خِلْفَہ، خِلْف :(ع) لغوی معنی اختلاف کرنا، خلاف کرنا، اصطلاح طب میں معدہ کی ایک بیماری ہے جس میں غذا عادت کے موافق پیٹ میں نہیں ٹھہرتی پس کبھی تو دستوں کی صورت میں جلد ہی خارج ہو جاتی ہے اور کبھی دیر سے اور گاہے کئی دفعہ میں تھوڑی تھوڑی ہو کر نکلتی ہے پھر کبھی ہضم شدہ ہوتی ہے اور کبھی فاسد اور خام، خلفہ اور ذرب وہیضہ کا فرق دیکھو ذرب میں۔

خَلْفَہ :(ع) بیماری کے سبب تھوک کا جاتا رہنا۔

خِلْفِیْ، خِلْفِیَہ: (ع) عقبی پچھلی، پچھلا، پیچھے کی۔

خُلُق : (ع) خو، عادت، مروت، خلق نفس کے اس ملکہ کا نام ہے جو اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ کوئی فعل نفس سے بدفکر و تامل آسانی سے صادر ہو۔

خِلْقَتْ :(ع) پیدائش، حقیقت، صورت۔

خَلَل :(ع) لغوی معنی رخنہ، فتور، جھری، اصطلاح تشریح میں اعضاء کی ساخت کا درمیانی رخنہ یا فاصلہ یا سوراخ یا چھید جمع خلال (ا) انٹرسٹائیسز Interstices۔

خِلْوَۃ، فُصَیْص

خِلْوَۃ، فُصَیْص :(ع) کسی عضو مرکب کا چھوٹے سے چھوٹا جز و یا حصہ، ایسے چند اجزاء یا حصص کے ملنے سے عضو بنا کرتا ہے (ا) ایسی نس Acinus۔

خَلِیَّہ، کُریّہ :(ع) ایک چھوٹا سادانہ یا ذرہ، جسم کی ہرایک نسج یا ساخت (ٹشو) ایسے ہی ذرات کے باہم ملنے سے بنتی ہے (ا) سیل Ceil۔

خَلِیْفَۃ :(ع) قائم مقام، بدل۔

خَلِیْفَۃُ الدِّمَاغ :(ع) نخاع یعنی حرام مغز۔

خُمَار :(ع) مستی، بقیہ، شراب کے بخوبی ہضم نہ ہونے سے جو فضلہ معدہ میں باقی رہ جائے۔

خَمَّار :(ع) مے فروش، کلال۔

خُمَال :(ع) لنگ ہونا، لنگڑا ہونا۔

خُمَال، غشیم :(ع) عطائیں، اہل مصر ان لفظوں کو جہال و عیان طبابت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

خَمُد :(ع) آنچ کم ہو جانا، حرارت کا کمزور پڑ جانا، بیہوش ہونا، بخار کا ہلکا پڑ جانا۔

خَمر :(ع) لغوی معنی پوشیدہ کرنا، چھپانا، ڈھانک لینا، اصطلاحی معنی شراب (ا) وائن Wine سپرٹ Spirit۔

نوٹ :چونکہ شراب عقل اور ہوش وحواس کو پوشیدہ کر لیتی ہے اس مناسبت سے اس کو خمر بولتے ہیں۔

خمر کے مترادفات : رَاح، رَحِیق، عُقَار، قَہْوَۃ، طِلا، مُل، مُدَام، عُرْقُف، سُلَاف، مَبْمُوس، صَہْبَا یہ سب شراب کے ہم معنی ہیں۔

خُمْرِیّہ :(ع) شراب کشی کا آلہ۔

خَمُس :(ع) بھوک سے لاغر ہونا (۲) ورم کا کم ہونا یا تحلیل ہونا۔

خَمُط :(ع) گوشت بھوننا یا ابالنا۔

خَمْل :(ع) رواں، ریشہ، چنٹیں۔

خَمْلُ الدِّمَاغ :(ع) شبکۃ الدماغ کی وہ خونی رگیں جو دماغ میں داخل ہوتی ہیں (ا) ٹومینٹم سریبرائی Tomentum Cerebri۔

خَمْلُ الْمِعْدَہ :(ع) معدہ کی چنٹیں جو خالی معدہ میں اس کی اندرونی لعابدار جھلی کے طبق میں پائی جاتی ہیں (ا) روجیز۔

(۲) چھوٹی چھوٹی گلٹیاں جو معدہ کے اندرونی دو طبقات میں پائی جاتی ہیں اور ان میں رطوبت پیدا ہو کر ہضم میں مدد دیتی ہے (ا) گیسٹرک فالیکلز Gastric Folicles۔

خُمُول، نعاس :(ع) لغوی معنی سستی، اصطلاح معنے پینک، اونگھ، غنودگی (ا) ڈروزی نیس Drowsiness۔

خُمُولُ الْبَصَر :(ع) ضعف بصر، بینائی کی کمزوری، نظر کی کمزوری۔

خِمِّیر :(ع) دائم الخمر، وہ شخص جو ہمیشہ شراب پیا کرتا ہو۔

خَمِیْرَہ :(ع) خمیر (۲) معجون کی ایک قسم، جس کا قوام معجون کی نسبت ذرا پتلا ہوتا ہے (ا) فرمنٹ Ferement بمعنی خمیرہ۔

خَمِیْط :(ع) گوشت بریان، بھنا ہوا گوشت۔

خَنَابَتَان :(ع) ناک کے دونوں جانب، ناک کے دونوں طرف۔

خَنَادِیْقُ الْاَنْف :(ع) ناک کے دونا ہموار اور

بیڈول غار یا گڑھے جو بیرونی ناک سے لے کر حلقوم تک واقع ہیں۔

خَنَازِیر :(ع) ریش خوک، کنٹھ مالا، مشہور مرض ہے یہ در حقیقت ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے اورام یا ابھار ہیں جو بلندی اور دبنے میں سلعہ (رسولی) کی مانند ہوتے ہیں اور عموماً نرم گوشت بالخصوص گردن اور بغل میں ظاہر ہوتے ہیں یہ اکثر متعدد اور ایک ہی غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں لیکن کبھی سلعہ کی طرف ہر ایک کا غلاف جداگانہ ہوتا ہے اور چونکہ اس کا مادہ خبیث ہوتا ہے اس لئے جلد متقرح (زخمی) ہو جاتا ہے اور دیکھنے میں ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کچا انجیر پھٹا ہوا ہے (۱) سکرافیولا Scrofula۔

طبی نوٹ: چونکہ اس مرض میں مریض کی گردن پھول کر خنزیر (سور) کی گردن کی طرح ہو جاتی ہے اس لئے عربی میں اس کو خنازیر کہتے ہیں لفظ سکرافیولا کی بھی تقریباً یہی وجہ تسمیہ ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: متقدمین اطباء یونان و ہند اور متوسطین اطباء یورپ تو اس کو مرض سل سے جدا ایک مستقل مرض مانتے رہے ہیں لیکن تحقیقات جدید سے محقق و معلوم ہوا ہے کہ مرض خنازیر کو باعث بھی در حقیقت مادہ سل (نیوبرکل) ہے یعنی یہ بھی ایک قسم کی سل ہے چنانچہ اس مادہ سل سے گردن کے غدود پھول جاتے ہیں تو اس کو طب میں خنازیر یا کنٹھ مالا اور ڈاکٹری میں سکرافیولا کہتے ہیں اور جب اسی مادہ سے پیٹ کے غدود ماساریقی پھول جاتے ہیں تو اس کو طب میں سل بطنی یا سل ماساریقی اور ڈاکٹری میں گلینڈیولر ٹیوبر کیولوسس یا ٹیبس مسنٹریکا Tabes Mesenterica کہتے ہیں۔

خُنَاق :(ع) جبہ، بادزہرہ، لغوی معنی گلا گھٹنا، دم گھٹنا، اصطلاح طب میں ایک ورم ہے جو اعضاء حلق یعنی لوزتین اور حلق و حنجرہ کے بیرونی عضلات یا مری کے بالائی عضلات یا حلق و حنجرہ کے اندرونی عضلات میں واقع ہوتا ہے جس کے سبب مریض کو کھانا، پینا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے (۱) سی ننگی Cynanche انجائنا Angina سور تھروٹ Sorethroat۔

طبی نوٹ: مختلف مقامات ورم اور شدت و خفت علامات کے لحاظ سے یہ مرض مندرجہ ذیل تین قسم کا ہوتا ہے (۱) خناق مطلق۔
(۲) ذبحہ (۳) خناق کلبی چنانچہ ان تینوں قسموں کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: سی ننگی در حقیقت ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں کتے کا دم گھٹنا، چونکہ اس مرض کا مریض بھی دم گھٹے ہوئے کتے کی طرح سانس لیتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا (۳) انجائنا کے لغوی معنی میں دم گھٹنا، ڈاکٹری اصطلاح میں یہ لفظ اب ہر اس مرض کے لئے جس میں مریض کا دم گھٹنے لگے یعنی اعضاء حلق کی بیماریوں میں جس میں مریض کا دم گھٹنے لگے بولا جاتا ہے۔

(۳) خناق مطلق، اس میں لوزتین اور حلق کے وہ خارجی عضلات جو منہ اور زبان کے قریب ہیں متورم ہو جاتے ہیں مریض اگر منہ کھول کر زبان باہر نکالے تو ورم صاف طور پر نظر آتا ہے (۱) ٹانسلائٹس Tonsllitis کوئنزی Quinsy۔

خُناق زبانی

نـــوٹ :جب ورم لوزتین میں پیپ پڑ جائے صرف اسی حالت میں کوئنزی کا لفظ بولا جاتا ہے۔

فائدہ :جدید اطباء مصر اب اس قسم کے خناق کو التہاب اللوزتین (ورم اللوزتین) کے نام سے موسوم کرتے ہیں چنانچہ ڈاکٹری لفظ ٹانسلائیٹس اسی مفہوم کو ادا کرتا ہے۔

(۲) ذبحہ، اصطلاح طب میں خناق کی ایک بری قسم ہے جس میں حلق کے دونوں طرف کے عضلات اور کبھی مری کے بالائی سرے کے دونوں عضلات میں ورم ہو جاتا ہے اس ورم کا خاصہ ہے کہ گلے دونوں کانوں کے درمیان سرخ طوق کی مانند نظر آتا ہے (ا) سی نَنکی Cynanche کروپ Croup۔

نـــوٹ :جدید مصر ذبحہ کو عام قرار دے کر خناق کے قائمقام استعمال کرتے ہیں اور شیخ بھی ذبحہ کو عام قرار دے کر اس کو خناق کا مرادف مانتا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے دیگر اقسام دیکھو ذبحہ میں۔

فائدہ :بقول متقدمین اطباء ذبحہ کی خاص علامت یہ ہے کہ اس میں مریض کی آواز کم و بیش بیٹھ جاتی ہے کھانا اور کلام کرنا بہت دشوار ہو جاتا ہے اگر مریض کبھی غذا کو نگلنا چاہے تو وہ ناک کے راستہ نکل جاتی ہے منہ سے لعاب جاری ہوتا ہے اور آنکھیں ابھر آتی ہیں۔

(۳) خناق کلبی، لغوی معنی کتے کا خناق، اصطلاح طب میں خناق کی ایک سخت و شدید قسم ہے جس میں حلق و حنجرہ کے اندرونی عضلات متورم ہو جاتے ہیں ورم کی زیادتی اور مرض کی شدت سے مریض کی زبان کتوں کی طرح منہ سے نکل آتی ہے جس لحاظ سے اس کو خناق کلبی کہتے ہیں اس کے

خِنصَرْ :(ع) کالوج، چھنگلیا، کن انگلی، چھوٹی انگلی، جمع خناصر (ا) لٹل فنگر Little Finger۔

خِنفِیرْ :(ع) بوڑھی عورت، جس کے چہرہ کا گوشت اور پپوٹے لٹک آئے ہوں۔

خَنق، اختناق :(ع) گلا گھونٹنا، گلا گھٹنا، تطبیق کے لئے دیکھو اختناق (ا) سٹرینگولیشن۔

خَنق بالوَہق :(ع) پھانسی لگنا، گلے میں پھندا لگنا (ا) ہینگنگ۔

خَنِقْ :(ع) مخنوق، گلا گھونٹا ہوا۔

خُنُوزْ :(ع) گوشت کا بگڑ جانا۔

خَنِیز :(ع) شوربہ میں بھگو کر نرم کی ہوئی روٹی، تفصیل کے لئے دیکھو لحوم۔

خَوَاءْ :(ع) خول، خالی جگہ، دو چیزوں کے درمیان کی کشادگی یا خلو، دونوں پاؤں کے درمیان خلو معدہ یعنی معدہ کی خالی ہونا۔

خواب و بیداری :(ف) سونا و جاگنا، اسباب ستہ ضروریہ میں سے ایک سبب ہے تفصیل کے لئے دیکھو ستہ ضروریہ۔

خَوَالِفُ، آلامِ بعد الولادت :(ع) وضع حمل یا بچہ پیدا ہونے کے بعد کے درد، زچہ کے درد (ا) آفٹر پینز Afterpains۔

خَوذَہْ، خَوْدِیّہ، خَوْدہ، خودیہ، بیضہ، صداع بیضہ: (ع) سارے سر کا درد، دردسر کی ایک قسم ہے جو سارے سر میں ہوتی ہے یہ ایک قسم کا شدید درد ہے جو سارے سر میں ہوتا ہے اس کے مریض کو آواز اور روشنی کی برداشت نہیں ہوتی اور وہ تنہائی اور تاریکی پسند ہو جاتا ہے اور اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے اس کا سر ہتھوڑے سے کوٹا جاتا ہے (ا) میگرین Migraine۔

خوذہ و بیضہ کا فرق دیکھو بیضہ میں۔

خَوْرمَہْ :(ع) ناک کا آگا، ناک کا بانسہ۔

خَوْریا :(ع) معرب کوریا، رعشہ (ا) کوریا۔

خَوْشان :(ع) تثنیہ ہے خوش کا ہر دو تہیگاہ، دونوں کوکھیں۔

خَوَصْ :(ع) آنکھ کا نیچے دب جانا۔

خَوْضْ :(ع) غوطہ لگانا، فکر کرنا، سوچنا۔

خَوْف :(ع) ڈر، ڈرنا، کھٹکا۔

خَوفُ المَرَض :(ع) مرض سے ڈرنا، وہمی طور پر خود کو بیمار سمجھنا (ا) نوسوفوبیا Nosophobia نوسومینیا Nosomania۔

خَوفُ المَکان :(ع) کسی ویرانے یا اجاڑ مقام میں جانے سے ڈرنا یا اس کا تصور کرنے سے خوف کھانا (ا) اگورے فوبیا Agoraphobia۔

خَوفُ المَوت، خَوفُ المَوتیٰ :(ع) موت یا مردوں سے ڈرنا، یہ ایک قسم کا مالیخولیا ہے جس میں مریض پر موت کا خوف غالب ہوتا ہے یا وہ مردوں سے ڈرنے لگتا ہے (ا) نیکروفوبیا Necrophobia۔

خَوفُ النُّور، بُغض العین :(ع) روشنی سے ڈرنا، چندھیانا، روشنی کے سبب آنکھوں میں چکا چوند پیدا ہونا (ا) فوٹو فوبیا Photophobia۔

خِیَاشِیم :(ع) دونوں نتھنوں کی انتہا (ا) گلز Gills۔

خِیَاطَتْ :(ع) سینا، پرونا، ٹانکے لگانا (ا) سیون، ٹانکے (ا) سیوچریشن Suturation۔

آگے پیچھے ہوتے ہیں علاوہ بریں جن خیالات کو
چھ ماہ کا عرصہ گزر جائے اور نزول الماء پیدا نہ ہو وہ
عموماً غیر منذرہ ہوتے ہیں۔

خَیرجِیل، خَیرجَل :(ع) بدھ، باگھی (ا) بیوبو
Bubo۔

نوٹ : یہ درحقیقت کنج ران کے غدد جاذبہ کا ورم ہے
بیوبو درحقیقت عام غدد جاذبہ بالخصوص کنج ران و
بغل کے غدد جاذبہ کے ورم پر بولا جاتا ہے۔

خَیرمَۃ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے ایک
مثقال یا ڈیڑھ تولہ کے۔

خِیرُ دُبِیّہ :(ع) وہ فاسد زخم جو مشکل سے مندمل اور
اچھا ہو۔

خَیشُوم :(ع) نتھنوں کا بالائی حصہ، جمع خیاشیم (ا)
گل Gill برنکی Bronchi۔

نوٹ :انگریزی میں ان دونوں لفظوں کا اطلاق مچھلی
کے گلپھڑوں پر بھی ہوتا ہے۔

خَیط :(ع) دھاگا، ڈورا (ا) تھریڈ Thread۔

خَیطُ الرَّقَبَۃ :(ع) گردن کا حرام مغز، وہ حرام مغز
جو گردن کے مہروں میں واقع ہے۔

خِیلان :(ع) جمع ہے خال کی جس کو اردو میں تل
کہتے ہیں یہ سیاہی مائل تل کی مانند چھوٹے داغ
ہوتے ہیں جو عموماً رخساروں اور دیگر حصص جسم پر
ہوتے ہیں (ا) فریکلز۔

خِیم :(ع) عادت، خصلت۔

خِیمَۃُ المُخَیخ :(ع) ام غلیظ یعنی دماغ کے بالائی
پردہ کا وہ حصہ جو چھوٹے اور بڑے دماغ کے
درمیان حائل ہوتا ہے (ا) ٹنٹوریم سیری بلائی
Tentorium Cerebelli۔

داءٌ : (ع) مرض، آفت، علت، دکھ، درد بیماری، جمع ادواء (ا) ڈیزیز Diseases لیزن -Lesion۔

داءٌ، عیاء، مرض، الم اور وباء کا فرق: داء ہر ایک ظاہری و باطنی بیماری ہر عیب کو کہتے ہیں عیاء مرض الادوا کو کہا جاتا ہے، وباء عام بیماری کو کہتے ہیں مرض اس بیماری یا خرابی کو کہتے ہیں جو عام بدن میں پائی جائے، الم کا شمار امراض میں نہیں کیا جاتا بلکہ وہ اغراض مین داخل ہے چنانچہ متقدمین اطباء نے الم کو سلسلہ امراض میں داخل نہیں کیا لیکن جدید مصری اطباء الم کو وجع کے معنے میں لیتے ہوئے اس کو سلسلہ امراض میں داخل کرتے ہیں جیسے الم الکیہ وغیرہ۔

داءُ الْاَسد، جُذام : (ع) لغوی معنی شیر کی بیماری، اصطلاحی معنے کوڑھ، تفصیل کے لئے دیکھو جذام (ا) لپری -Leprosy۔

داءُ الاَفرنجی : (ع) آبلہ فرنگ، بادفرنگ آتشک، دیکھو داء الزہرہ۔

داءُ البُولِینَا، تَسَمُّمِ بولی : (ع) مرض بول، پیشاب کی بیماری، پیشاب کا زہر، اس مرض میں پیشاب کے زہریلے مادے خون میں جذب ہوکر تشنج ہذیان اور بیہوشی وغیرہ ردی علامات پیدا کرتے ہیں (ا) یوریمیا -Uremia

اصطلاح طب میں بالخورہ، بالچر، یہ ایک بیماری ہے جس میں بالعموم سر، ابرو اور داڑھی اور کبھی تمام بدن کے بال گرنے لگتے ہیں اور چونکہ یہ بیماری اکثر لومڑی کو لاحق ہوتی ہے اس لئے اس مرض کو اس نام سے موسوم کیا (ا) ایلوپشیا -Alopecia۔

داءُ الجُمُود : (ع) مرض جمود، تفصیل کے لئے دیکھو جمود۔

داءُ الحَیَّہ : (ع) لغوی معنی سانپ کی بیماری، اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں عموماً سر داڑھی اور ابرو کے بال اور کبھی تمام بدن کے بال گرنے لگتے ہیں اور ساتھ ہی اس مقام سے باریک کھال سانپ کی کینچلی کی صورت اترتی ہے (ا) ایلوپشیا فرفورسیا Alopecia -Furfurecea۔

داءُ الثَّعلَب اور داءُ الحَمیَّہ کا فرق : جیسا کہ مذکور ہوا ان دونوں امراض میں علامات فارقہ یہ ہے کہ داء الثعلب میں صرف بال ہی گرتے ہیں اور داء الحمیہ میں بالوں کے علاوہ سانپ کی کینچلی کی طرح جلد بھی اکھڑتی ہے۔

داءُ الحَرقَفَہ، مرض الوَرِك : (ع) مرض سرین، کولہے کا مرض، کولہے کا درد، جوڑ کا درد (ا) ہپ جائنٹ ڈیزیز Hip Joint -Diseases

ڈاکٹری نوٹ : اس مرض کا باعث مادہ سل ہوتا [illegible] کے جوڑ میں جمع ہوکر اس مرض کو پیدا [illegible]

سے خون آتا ہے (۱) سکار بیوٹس Scorbutus سکروی Scurvy۔

نوٹ: ماہیت مرض دیکھولثہ دامیہ میں۔

داءُ الخَنَازِیر، خنازیر: (ع) لغوی معنی سور کی بیماری اور اصطلاح طب میں کنٹھ مالا چونکہ یہ مرض سور میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا (۱) سکرافیولا Scrofula۔

ماہیت مرض اور تفصیل کے لئے دیکھو خنازیر۔

داءُ دَفِین: (ع) مرض مخفی، مرض پوشیدہ، پوشیدہ بیماری، ایسی بیماری جو ظاہر نہ ہو۔

داءُ الذِّئب، الذِّئب، قَراضّ، شَیلُم: (ع) لغوی معنی بھیڑیے کی بیماری، اصطلاح طب میں ایک قسم کے بثور غربیہ ہیں جو اکثر چہرہ اور ناک میں مادہ سِل سے پیدا ہوتے ہیں اور جلد پھیلتے اور بڑھتے ہیں بھی لب اور ناک کے اندر تک سرائت کر جاتے ہیں اور بعض اوقات چہرہ اور ناک کے علاوہ جسم کے دیگر حصص میں بھی پائے جاتے ہیں (۱) لیوپس وَلگیریس Lupus Vulgaris۔

نوٹ: چونکہ اس مرض میں مقام مرض کی صورت ایسی خراب ہو جاتی ہے جیسے بھیڑے کے پنجہ مارنے سے، اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا، تفصیل کے لئے دیکھو شیلم۔

داءُ الرَّقص، رَشوَہ، اِرتعاش: (ع) لغوی معنی مرض رقص، اصطلاح طب میں رعشہ، یہ ایک مرض ہے جس میں حرکات ارادی حرکات غیر ارادی کے ساتھ مخلط ہو جاتی ہیں یا جسم کے ایک یا دونوں جانب کے اختیاری عضلات میں بلا ارادہ غیر منتظم حرکات واقع ہوتی ہیں (۱) کوریا Chorea۔

نوٹ: کوریا کے لغوی معنی ہیں رقص طبع کے چونکہ اس مرض کے مریض سے بلا ارادہ ایسی حرکات ہوتی ہیں گویا وہ ناچتا ہوا معلوم ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے نامزد کیا گیا اور جدید اطباء مصر نے اس کو داء الرقص سے موسوم کیا۔

داءُ الزُّهرِی، داءُ الافرنجی، مرض زھری، الخَجِیل، زھری: (ع) لغوی معنی مرض زہرہ، اصطلاح طب میں آبلہ فرنگ، باد فرنگ، آتشک، کوفت، گرمی (۱) وِنیریل ڈیزیز Venerial Diseases سفلس Syphilis ہارڈ شینکر Hard Chancer۔

نوٹ: چونکہ قدیم یونانیوں کا یہ عقیدہ یا وہم تھا کہ جب اہل سیستانی نے اس کے ملک پر حملہ کیا تو انس کی محبت کی دیوی وینس (زہرہ) نے ان حملہ آوروں میں بطور سزا یہ مرض پیدا کر دیا، اس لئے یہ وینرئل ڈیزیز یعنی مرض زہرہ کے نام سے موسوم کیا گیا، تحقیق کے لئے دیکھو آبلہ فرنگ۔

داءُ الضِفدِع، ضفاع اللسان: (ع) لغوی معنی مینڈک کی بیماری ایک مرض ہے جس میں زبان کے نیچے مینڈک کی شکل کی گلٹی پڑ جاتی ہے (۱) رینیو لا Ranula۔

داءُ ظَبی: (ع) بے عیب، بے مرض۔

داءُ عُضَال: (ع) مرض صعب، مرض شدید، شدید بیماری، سخت دکھ۔

داءُ عَیَا: (ع) مرض لاعلاج، لاعلاج بیماری۔

داءُ الفِیل: (ع) فیلپا، یہ ایک مشہور بیماری ہے جس میں پاؤں بمعہ پنڈلی کے پھول کر ہاتھی کے پاؤں کے مشابہ ہو جاتا ہے (۱) ایلی فنٹائیسس Eliphantiasis۔

ڈاکٹری نوٹ : یہ ایک مزمن مرض ہے جس میں عروق جاذبہ کے مسدود ہو جانے سے جلد اور اس کے نیچے کی ساخت ماؤف ہو کر موٹی ہو جاتی ہے یہ مرض زیادہ تر اعضا اسفل بالخصوص ٹانگوں اور فوطوں میں ہوتا ہے اور بعض ممالک حارہ میں یہ مرض مقامی ہوتا ہے ایسے مریضوں کے خون میں ایک خاص قسم کا کرم پایا جاتا ہے جو اس مرض کا باعث خیال کیا جاتا ہے۔

(۲) ایلی فنٹائی سس کے لغوی معنی ہیں داء الفیل (ہاتھی کی بیماری، یہ لفظ متقدمین اطباء یونان نے عربی لفظ داء الفیل) کی مناسبت سے وضع کیا تھا لیکن وہ اس مرض کو جذام پر بولتے تھے کیونکہ اس میں بھی مرض کی جلد ہاتھی کی جلد کی مانند ہو جاتی ہے مگر برخلاف ازیں اطباء عرب داء الفیل کو مرض فیلپا کے لئے استعمال کرتے تھے جس کی ماہیت اوپر بیان کی گئی ہے پس اس اشتباہ کو رفع کرنے کے لئے جدید اطباء مصر نے دو لفظ وضع کئے ہیں (۱) داء الفیل یونانی جو جذام پر اطلاق کیا جاتا ہے۔

داءُ الفِیل اور دوالی کا فرق : دوالی کا مادہ صرف رگوں میں ہی محدود رہتا ہے لیکن داء الفیل کا مادہ رگوں سے گزر کر اکثر گوشت میں بھی سرائیت کر جاتا ہے۔

داءُ الفِیل عَربی : (ع) فیلپا (۱) ایلی فنٹائیسس اریبئم Elephantiasis Arabium۔

داءُ الفِیل یُونانِی : جذام، کوڑھ (۱) ایلی فنٹائیسس گریئورم Elephantiasis Gracorum۔

داءُ الفِیل مُخَدِّر : (ع) جذام مخدر، سن بھری کوڑھ (۱) انس تھیٹک لپری Aneasthetic Leprosy۔

داءُ الکَلب، جنون کلبی : (غ) یہ ایک قسم کا جنون ہے جس میں مریض اپنے آپ کو کتا خیال کرنے لگ جاتا ہے یا اس کی خصلت کتے کی سی ہو جاتی ہے یعنی کبھی تو وہ نہایت تند خو اور غضب ناک ہو جاتا ہے اور کبھی کتوں کی مانند نہایت چاپلوسی اور خوشامد کرنے لگ جاتا ہے (۱) سی نن تھروپی Cynanthropy۔

نوٹ : کلب وکلب اور کلب نیز داء الکلب اور دداء الکلب کا فرق (۱) کلب بمعنی کتا (۲) کلب بمعنی باولا کتا (۳) کلب بمعنی ہلکاؤ یعنی باؤلے کتے کے کاٹنے کا مرض، پس داء الکلب سے مراد ہے جنون کلبی جو اوپر بیان کیا گیا اور داء الکلب یا فقط کلب سے مراد ہے ہلکاؤ جو ذیل میں درج ہے جس کو بعض متقدمین اطبا نے عض الکلب الکلب و باؤلے کتے کا کاٹنا) کی تحت میں بیان کیا ہے۔

داءُ الکَلب، کَلَب : (ع) باؤلے کتے کی بیماری، ہلکاؤ، یہ ایک شدید اور متعدی بیماری ہے جو باؤلے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے انسان میں ہو جاتی ہے اس مرض کی شدت میں مریض سخت تشنج یا وحشیانہ حرکات کی حالت میں نہایت کمزور ہو کر یا دم بند ہو کر مر جاتا ہے۔

اس مرض کا زہر مریض کے لعاب دہن میں ہوتا ہے اور اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا خرد بینی کرم ہوتا ہے جس کو جرثومۃ الکلب کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۱) ہائیڈرو فوبیا Hydrophobia لیسا Lyesa ریبیز Rabies۔

نوٹ :اس مرض کے مریض کو عربی میں مطلوب کہتے ہیں۔

داءُ الکَلبُ کاذِبُ، کَلَبُ کاذِبُ: (ع) جھوٹا ہلکاؤ، اس قسم کا ہلکاؤ، باؤلے کتے کے کاٹنے سے پیدا نہیں ہوتا، بلکہ وہمی طور پر بعض مریضان اختناق الرحم میں ہلکاؤ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں خصوصاً ایسے مریضوں میں کہ جن کو اس مرض کی علامات معلوم ہوں یا جنہوں نے کسی مکلوب یعنی باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کو دیکھا ہو، اس قسم کے مرض ہلکاؤ کی علامات دیر تک رہتی ہے لیکن ان کے ساتھ بخار نہیں ہوتا اور مناسب علاج کرنے سے مریض شفایاب ہو جاتا ہے (ا) سیوڈورے بیز Pseudorabies لسوفوبیا Lyseophobia ہائیڈرو فوبو فوبیا Hydrophophobia۔

داءُ المَفَاصِلُ، وَجَعَ المُفَاصِلُ، حدار: (ع) جوڑوں کی بیماری، جوڑوں کا درد وہ گھیا، روماٹزم Rheumatism۔

نوٹ :قدیم کتب طبیہ میں یہ مرض وجع المفاصل کے نام سے مذکور ہے اور جدید مصری اطبا اس کو داء المفاصل اور حدار سے تعبیر کرتے ہیں۔

داءُ المُلُوكُ: (ع) لغوی معنی بادشاہوں کی بیماری، اصطلاح طب میں اس لفظ کا اطلاق نقرس اور وجع مفاصل پر ہوتا ہے کیونکہ یہ دونوں بیماریاں عموماً امیروں اور بادشاہوں کو عارض ہوتی ہیں جو عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے ہیں جدید اطباء مصر اب داء الملوک کو مرض خنازیر پر اطلاق کرتے ہیں جس کا سبب یہ ہے کہ یورپ کے زمانہ جاہلیت میں یہ عام خیال تھا کہ اس مرض کے مریض کی گردن پر اگر بادشاہ وقت ہاتھ پھیر دے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے چنانچہ ۱۷۱۴ء سے پہلے بعض شاہان انگلستان اس عمل کو کرتے رہے (ا) کنگز ایول King's Evil۔

دَابِــرَہٗ : (ع) ایڑی کا پٹھا، چوپایہ کے بازو پر کا ناخن، پرندوں کی پانچویں انگلی۔

دَابِــقُ : (ع) چسپندہ چپکنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی لزوجت وغیرہ کے سبب چپکتی ہو (ا) کلیمی Clammy۔

دَاحِسُ، داخس : (ع) کژدمہ، بسہری، بس گانٹھ، یہ ورم گرم ہے جو کہ ناخن کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے اس میں شدت کا درد، ٹیس اور تناؤ ہوتا ہے کبھی شدت درد سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

نوٹ :داخس مشتق ہے دخس سے جسکے معنی ہیں سوجنا (ا) پیرانیکیا Paronychia انیکیا Onychia وٹلو Whitlow فیلن Flon۔

دَارُ الشِّفَــا، دار الــعــجــزه، بیــمــارســتــان، مُستشفٰی، اسبتالیہ : (ع) شفاخانہ، خستہ خانہ، بیمار خانہ، ہسپتال، وہ مقام جہاں بیماروں کو رکھ کر ان کا علاج معالجہ کیا جائے (ا) ہاسپٹل Hospital انفرمری Infirmary۔

دَارِسُ :(ع) زن حائضہ، حیض والی عورت۔

دَارَہٗ :(ع) محیط رخ، چہرہ کا گردا، چاند کا ہالہ۔

دَارُ العُلُوُم، طبیہ، جامع العلوم طبیہ: (ع) طبیہ کالج، وہ مقام جہاں علوم وفنون طبیہ کی تکمیل تعلیم دیجاتی ہو (ا) میڈیکل کالج Medical College۔

دَاغِصَــۃٌ ، ضِفه :(ع) آئینۂ زانو چپنی کی ہڈی، وہ

چھوٹی سی گول ہڈی جو گھٹنے پر ہلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (ا) پٹیلا Patella۔

دَافِع :(ع) دفع یا دور کرنے والی، وہ دوا جو کسی مادہ مرض یا کیفیت کو دور کرے (ا) ری پلسو Repulsive۔

دَافِعَہ :(ع) قوت دافعہ، وہ قوت جو فضلات غذا کو جسم سے دفع کرتی ہے (ا) ری پلشن Repulsion۔

دَالّ :(ع) دلالت کرنے والی علامت، وہ علامت جو کسی امر حاضر پر دلالت کرے جیسے لمس سے جسم کا گرم معلوم ہونا دلالت کرتا ہے جسم کی گرمی پر (ا) انڈی کینٹ Indicant۔

دَامُ طِبّی :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے پونے دو تولے یا اکیس ماشہ کے۔

دَامِغَہ :(ع) سر کی چوٹ جو بھیجے تک پہنچے، یعنی جس میں سر کی ہڈی ٹوٹ جائے اور بھیجا زخمی ہو جائے۔

دَامِیَہ :(ع) ایسی چوٹ جس سے خون بہ نکلے۔

دَانِق :(ع) معرب ہے دانگ کا جو ایک وزن ہے برابر چھ رتی کے۔

نوٹ :بقول بعض دانگ کا وزن ایک ماشہ یا نصف ماشہ چھ ماشہ یا چھ مثقال یا آٹھ جو ہے لیکن چھ رتی پر اکثر کا اتفاق ہے جمع دوانیق۔

دَائِرَہ، ھالہ :(ع) دائرہ، حلقہ، گھیرا، کنڈلا (ا) سرکل Circle۔

دَاێ، رُدِی، دِنی :(غ) پیٹھ کی گریاں، پیٹھ کے منکے (۲) سینے کی پسلیاں اور پٹھے (ا) ورٹبری Vertebra۔

دَایَہ، قابلہ :(ع) دایہ، دائی، دائی جنائی، بچہ جنانے والی (ا) آبسٹے ٹرکس Obstetrix مڈ وائف Midwife۔

دَبّ، دبیب :(ع) سرائت کرنا، دوا وغیرہ کا جسم میں سرائت کرنا۔

دَبَابَہ :(ع) یہ ردی قسم کا قلاع (جوشش دہن) ہے جو دہن کی عمیق ساخت میں سرائت کر جاتا ہے۔

دُبُر، شَرَج، اِست :(ع) مقعد، کون، پاخانہ کی جگہ، جمع دبور، ادبار (ا) اے نس Anus۔

دَبِق، لزج :(ع) لیسدار، لسدار، چپچی، چپکنے والی (ا) امپلاسٹک Emplastic کلیمی Clammy۔

دَبُّوب :(ع) گہرا غار، زخم کا شگاف جس سے خون بہے۔

دَبُور :(ع) مغربی ہوا، پچھوا ہوا۔

دَبُوقا :(ع) گو، گوہ، آدمی کا پاخانہ۔

دُبَیلَہ :(ع) بڑا پھوڑا، بڑا ورم، جس میں پیپ جمع ہو، ایک قسم کا بڑا ریم دار ورم یا بڑا پھوڑا، جو اکثر گول شکل کا ہوتا ہے اس میں عموماً درد نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے اندر کا مادہ متعفن ہو جائے یا تیز دواؤں کا استعمال کیا جائے تو پھر اس میں درد ہونے لگتا ہے بعض کہتے ہیں کہ دبیلہ میں دو بیلہ یعنی دو کیسے یا دو تھیلی کی طرح ہوتی ہیں جن میں سے باہر والی میں زرد آب بھرا ہوتا ہے اور اندر والی میں مادہ فاسدہ یا غریبہ وغیرہ (ا) ایب سس Abecess۔

دبیلہ اور خراج میں فرق :ایک بڑا ورم جس میں پیپ جمع ہو اور بلغمیت کے سبب اس میں درد اور سوزش نہ ہو، وہ دبیلہ کہلاتا ہے لیکن اگر وہ گرم ہو

اور اس میں سوزش درد اور سرخی ہو تو پھر اسے خراج کہتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ: کسی ساخت یا عضو میں پیپ جمع ہو جائے تو اسے ڈاکٹری میں ایب سس کہتے ہیں اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ جسم میں کسی مقام پر ورم ہو کر اور اس ورم کی اندرونی ساخت ضائع ہو کر اس میں ایک گڑھا بن جاتا ہے جس میں پیپ جمع ہو جاتی ہے۔

مذکورہ بالا طبی تعریف کے لحاظ سے ڈاکٹری میں دبیلہ کو کرانک ایب سس یا کولڈ ایب سس کہتے ہیں اور خراج کو ایکوٹ ایب سس یا ہاٹ ایب سس کہتے ہیں۔

دُبَیلہ منکوسہ: (ع) اوندھا پھوڑا، گہرا پھوڑا، اس قسم کے پھوڑے میں مواد بہت گہرا ہوتا ہے پس جب تک اس میں گہرا شگاف نہ دیا جائے مواد خارج نہیں ہوتا۔

دُبَیلَۃُ الرِّحم: (ع) رحم کا پھوڑا (ا) یوٹرائن ایب سس Uterine Abscess۔

دُبَیلَۃُ الکَبِدْ: (ع) جگر کا پھوڑا (ا) ہیپے ٹک ایب سس Hepatic Abscess۔

دُبَیلَۃُ المِعْدہ، فلغمونی معدہ: (ع) معدہ کا پھوڑا، یہ درحقیقت معدہ کا ورم ہے جس میں پیپ پڑ جاتی ہے حمیات عفنہ یعنی عفونتی بخاروں مثلاً پرسوت وغیرہ میں معدہ کے اندر ورم ہو کر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے یا اس میں قرحہ خبیثہ کے سبب ایک یا دو بڑے بڑے پھوڑے بن جاتے ہیں (ا) فلیگ مونس گیسٹرائی ٹس Phlegmonous Gastritis۔ ایکوٹ سپورے ٹو گیسٹرائی ٹس Acute Suppurative

دَخِنْ :(ع) دھونکا ہوا کھانا، دھواں سے خراب ہوا ہوا کھانا۔

دُخنَہ :(ع) دھونی دینے کی چیز جیسے لوبان، صندل، اگردھوپ وغیرہ جمع دُخن۔

دُخُولْ :(ع) داخل ہونا، گھسنا، اندر جانا (اِض پینی ٹریشن Penitration۔

دِرَایَتْ :(ع) دانائی، عقل ودانش، فہم، سمجھ۔

دَرْجَہْ :(ع) مرتبہ، رتبہ، پایہ، سیڑھی کا ڈنڈا، جمع درجات اور درج (ا) ڈگری Degree پائنٹ Point۔

نوٹ :طب قدیم میں اس لفظ کا استعمال بالعموم ادویہ کی کیفیت برودت وحرارت وغیرہ کے اندازہ کے لئے مخصوص ہے لیکن طب جدید وطبیعات میں یہ مطلق برودت و حرارت کے اندازہ کے لئے مستعمل ہے۔

متقدمین اطباء یونان نے ادویہ کے مزاج کے یہ چار درجے مقرر کئے ہیں۔

دَرْجَہ اُولیٰ :درجہ اول یعنی دوا کے مزاج کا پہلا درجہ

Sutura۔

دُرز اِکْلِیلی : (ع) سر کے آگے کی درز، پیشانی اور چندیا کی ہڈیوں کی سیون یا جوڑ، جو سر کے اگلے حصے میں اس مقام پر ہوتی ہے جہاں کہ تاج یا ٹوپی کا اگلا کنارہ رہتا ہے (ا) کارونل سیوچر Coronal Suture۔

دَرْز سَہْمی، درز سفّودی :(ع) چندیا کی درز، چندیا کی ہڈیوں کا درمیانی جوڑ یا سیون جو کھوپری کے اوپر لمبائی میں دندِ اکلیلی اور درز لازمی کے درمیان تیر کی طرح سیدھی واقع ہے (ا) سیجی ٹل سیوچر Sagital Suture۔

دَرْز قِشْری، درز غیر حقیقی، درز کاذب: (ع) یہ درز کھوپری کے دونوں پہلوؤں پر طول میں واقع ہے جو در حقیقت چندیا اور کنپٹی کے ہڈیوں کے جوڑ سے بنتی ہے (ا) سکوئمس سیوچر Lambdoidal Suture۔

دَرْز لامی :(ع) سر کے پچھلے حصے کی درز جو شکل میں یونانی حرف لام (۸) کے مشابہ ہے یہ در حقیقت گدی اور چندیا کی ہڈیوں کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے (ا) لمبڈائیڈل سیوچر Lambdoidal Suture۔

دَرَقَۃ :(ع) سپر، ڈھال (ا) شیلڈ Shield۔

دَرَقِیّ، غضروف درقی :(ع) ڈھال کی شکل کی غضروف یا کری، یہ حنجرہ کی تینوں غضروفوں میں کی پہلی غضروف ہے جو ٹھڈی کے نیچے حلقوم کے سامنے نظر آتی ہے یعنی گردن کے کنٹھ کی کری (ا) تھائرائیڈ کارٹلیج Thyroid Cartilage۔

دَرَن: (ع) چرک، میل کچیل، پیپ۔

دِفَا: (ع) گرمی، حرارت۔

دِفَآ: (ع) گرم کپڑا یا دہ شے جس سے گرمی حاصل ہو۔

دَفّہ: (ع) پہلو، کنارہ، آگا، چہرہ۔

دَفَر: (ع) بوسیدہ ہونا، سڑ جانا، بگڑ جانا دوا یا غذا وغیرہ کا۔

دَفُر: (ع) بدبو، بالخصوص بغل کی بدبو۔

نوٹ: بخر گندہ دہنی اور دفر گندہ بغلی۔

دَفَع: (ع) دور کرنا، ہٹانا، کھسکانا، دھکیلنا (ا) ری پلشن Repulsion۔

دُفعَۃً: (ع) فوراً یکبارگی، یکبارگی، یکایک، اچانک۔

دَفُق: (ع) بہانا، انڈھیلنا، پھینکنا، اچھلنا (ا) اے فیوژن Effusion۔

دَفُن: (ع) دبانا، گاڑنا، خاک میں چھپانا (ا) بیری Burry ان ہیومیشن Inhumation۔

دِفُن، دافین: (ع) پوشیدہ مرض، چھپی ہوئی بیماری، ایسی بیماری جو بظاہر معلوم نہ ہو۔

دَقّ: (ع) کوٹنا، ریزہ ریزہ کرنا، باریک کرنا، لاغر ہونا۔

دِقّ، حُمّی دِق: (ع) تپ دق، دق کا بخار، پرانا بخار، باریک بخار، اس قسم کے بخار میں حرارت غریبہ اعضاء اصلیہ خصوصاً دل کے ساتھ قائم ہوتی ہے اور رطوبات جسم کو فنا کرنے لگتی ہے (ا) ہیک ٹک فیور Hectic Fever۔

دُقَاق: (ع) ہر ایک پسی ہوئی چیز (ا) امعاء یعنی

دِقُّ الْاَطْفَال : (ع) سوکھا، یہ شیر خوار یا چھوٹے بچوں کی ایک بیماری ہے جس میں عموماً ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے پیٹ پھولا رہتا ہے رنگ برنگ کے دست آتے ہیں بخار ہو جاتا ہے اور بچہ سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے یہ درحقیقت سل ماساریقی یا سل بطنی ہوتی ہے۔

دِقُّ الشَّیْخُوخَتُ، دِقّ الْهَرِم : (ع) ایک حالت یا مرض ہے جس میں بخار تو نہیں ہوتا لیکن خشکی اس قدر غالب ہوتی ہے کہ مریض مدقوق کے مشابہ ہو جاتا ہے اور اس کی حالت بدھوں کی سی ہو جاتی ہے۔

دُقْتُوْر : (ع) دکتور، معرب ہے ڈاکٹر کا، ڈاکٹر، حکیم، طبیب۔

دُقَّه : (ع) پسا ہوا نمک، پسا ہوا نمک مرچ یا گرم مصالحہ، گرد و غبار۔

دِقَّه : (ع) باریکی، باریک ہونا، مہین ہونا، پتلا پن۔

دَقِیْق، لفائفی : (ع) لغوی معنی باریک پتلا، اصطلاح طب میں رودہ سوم، رودہ پیچیدہ، تیسری آنت جو صائم (خالی آنت) کے بعد ہے (ا) ایلیم Ileum۔

دَکّ : (ع) کوٹنا، چور چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

دُکْتُوْر : (ع) معرب ہے ڈاکٹر کا، ڈاکٹر، حکیم، طبیب۔

دُکْنه : (ع) سیاہی مائل رنگ۔

دَلَاعَةُ الْفَمُ : (ع) زبان کا منہ سے باہر نکل آنا۔

دَلّاکْ : (ع) کیسہ کرنے والا، مالش کرنے والا، ملنے والا حجام۔

نوٹ : چونکہ حمام میں اکثر حجام یا نائی کیسہ کرتے اور

کا دار و مدار بیشتر اسی خلط پر ہے اور باقی اخلاط اس کے ساتھ بطور نمک و مصالحہ کے مل کر بدن کی پرورش میں شریک ہوتے ہیں۔ طبعی حالت میں یہ خلط سرخ رنگ معتدل القوام اور غیر بدبودار اور اس کے ذائقہ میں ایک قسم کی حلاوت و شیرینی پائی جاتی ہے (ا) بلڈ Blood سینگوئس Sanguis۔

ڈاکٹری نوٹ :بلڈ یعنی خون جسم کی ایک سیال رطوبت ہے۔ جو بذریعہ قلب و شرائین و اوردہ جسم میں دورہ کرتا ہے اس کی پرورش کرتا اور آکسیجن (ہوا کے جزو لطیف) کو اس کی مختلف ساختوں (ٹشوز) میں پہنچاتا ہے اور حرارت غریزی (باڈی ہیٹ) کو قائم رکھتا ہے خون ایک قسم کا گاڑھا چپچپا اور لیسدار سیال ہے۔ جس کا ذائقہ نمکین اور قدرے کھاری ہوتا ہے اور بو بساندھی ہوتی ہے اس کا وزن متاسبہ ۱۰۵۵ درجہ ہوتا ہے یعنی یہ پانی سے کسی قدر بھاری ہوتا ہے انسان کے جسم میں اس کا آٹھواں حصہ خون ہوتا ہے یعنی اگر کسی شخص کا وزن ۱۲۰ پونڈ ہو تو اس کے جسم میں ۱۶ پونڈ خون ہوگا خون جسم کے اندر تو سیال ہوتا ہے لیکن جسم سے باہر نکلنے پر اس کا کچھ حصہ جم جاتا ہے۔

دَمُ اَبْیَض :(ع) لغوی معنی سفید خون، جدید طبی اصطلاح میں ایک مرض ہے جس میں خون کے سفید ذرات بڑھ جاتے ہیں اور سرخ ذرات بہت کم ہو جاتے ہیں یہ مرض کبھی تو تلی اور مغز استخوان کی خرابی سے ہوتا ہے اور کبھی غدد لمفاویہ کی خرابی سے لاحق ہوتا ہے (ا) لیوکیمیا Leukaemia لیوکوسائی تھیمیا Leucocythemia۔

دَمِ طَبْعی :(ع) خون طبعی، اصلی اور طبعی خون جو رنگ میں سرخ اور قوام میں معتدل اور بغیر بدبودار ہوتا ہے اور اس کے ذائقہ میں ایک قسم کی حلاوت (شیرینی) پائی جاتی ہے۔

دَمِ غیر طبیعی :(ع) خون ناطبعی، خراب اور غیر طبعی خون، اس قسم کا خون مذکورہ بالا خون طبعی کی صفات میں کسی ایک سے یا چند سے یا سب سے محروم ہوتا ہے یعنی رنگ یا قوام یا بو یا ذائقہ میں تغیر آ جاتا ہے۔

دَمَارُ :(ع) ہلاکت، موت۔

دِمَاغ :(ع) مغز سر، بھیجا، (جمع ادمغہ) یہ ایک نرم تخلص اور سفید رنگ کا عضو ہے جو غلافوں یعنی جھلیوں میں ملفوف ہو کر کھوپری کے جوف میں رہتا ہے یہ اعصاب کا مرکز اور قوت حس و حرکت کا مبداء ہے یعنی اعضا کو اعصاب کے ذریعہ حس اور حرکت کی قوت عطا کرتا ہے اس کی شکل مثلث نما ہوتی ہے یعنی اس کا قاعدہ سامنے پیشانی کی جانب ساقین دائیں بائیں اور زاویہ پچھلی جانب عظم القمحدود کے قریب ہوتا ہے اس کے تین حصے ہوتے ہیں (ا) مقدم دماغ یعنی دماغ کا اگلا حصہ (۲) اوسط دماغ، یعنی دماغ کا درمیانی حصہ (۳) موخر دماغ یعنی دماغ کا پچھلا حصہ، ہر ایک حصہ ایک بطن یا فضا ہوتا ہے چنانچہ مقدم دماغ کے بطن کو بطن مقدم اور اوسط دماغ کے بطن کو بطن اوسط اور موخر دماغ کے بطن کو بطن موخر کہتے ہیں انہیں بطون میں روح دماغی بتدریج نفیج حاصل کرتی ہے اور اس پر قوت نفسانی فائض ہوتی ہے نیز دیکھو بطون دماغ (ا) برین Brain ان سیفی لان Encephalon۔

طبی نوٹ :دماغ کا اطلاق مندرجہ ذیل تین معنوں

پر ہوتا ہے (۱) مجموع الراس یعنی سارا سر جس میں سر کی جلد ہڈیاں جھلیاں اور بھیجا وغیرہ سب شامل ہیں (۲) مادان القحف یعنی کاسا سر کے اندرونی اعضاء جن میں بھیجا، جھلیاں اور شبکہ وغیرہ سب شامل ہیں (۳) مخ یعنی خاص بھیجا چنانچہ عرف عام میں دماغ سے یہی مراد ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ : دماغ مرکزی نظام عصبی کا وہ حصہ ہے جو کھوپری کے اندر رہتا ہے اس کے مندرجہ ذیل چار حصے ہوتے ہیں (۱) مخ یعنی بڑا دماغ (۲) مخیخ یعنی چھوٹا دماغ (۳) برزخ الدماغ یعنی پل دماغ (۴) راس الدماغ یعنی سر حرام مغز، جن کا بیان دیکھو اپنے اپنے موقع پر۔

جدید اطباء یورپ دماغ میں پانچ بطن مانتے ہیں جن میں سے چار بڑے دماغ میں اور ایک چھوٹے دماغ میں ہوتا ہے۔

دَمال : (ع) سرگین، گوبر، کھاد۔

دِمَـــــام : (ع) وہ دوا جو پیشانی اور پھوڑے پر لگائی جائے۔

دَمَامِیل : (ع) پھوڑے، پھنسیاں، جمع دمل کی۔

دُمُـحُوْ : (ع) ناسدانی، وہ ڈبیا یا شیشی وغیرہ جس میں ناس یا نسوار رکھیں۔

دَمْع : (ع) قطرہ چشم، آنسو، آنسو بہانا۔

دَمْعَہٗ، تدمع : (ع) آنسو بہنا، ڈھلکنا، آنکھ کا ایک مرض ہے جس میں آنکھ سے پانی آتا ہے اور وہ تر رہتی ہے اور کبھی بلا ارادہ آنسو جاری ہوتے ہیں (۱) اپی فورا Epiphora۔

نوٹ : دمعہ اور بوالتین کا فرق دیکھو بوالتین میں۔

دُمَّـــلْ : (ع) دنبل، پھوڑا، بال توڑ، جمع دمامیل (۱) بائل Boil فیورنکل Furuncle۔

دَنَاوَتْ : (ع) قرابت، اپنایت، نزدیکی۔

دَنُج، حُمّٰی الدنج، ابو الرکب: (ع) ہڈی توڑ بخار، لال بخار، یہ ایک قسم کا متعدی وبائی بخار ہے جس میں جوڑوں اور ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے اور جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں (۱) ڈنگو Dengue بریک بون فیور Breakbone Fever۔

نـــوٹ : ہندوستان میں اس کو لال بخار یا سرخ بخار سے جو کہ امریکہ اور یورپ میں واقع ہوتا ہے بالکل مختلف ہے۔

بقول ویمبری صاحب مشہور مستشرق وسیاح اس بخار کا انگریزی نام ڈنگو اس کے عربی نام دنج کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے یعنی دنج سے دنجو بنا اور دنجو سے ڈنگو عربی لفظ دنج کے لغوی معنی ہیں کمزوری چونکہ اس بخار میں بہت کمزوری ہو جاتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا جدید عربی میں اس کو ابوالرکب بھی کہتے ہیں۔

دَنْـــدَان : (ف) دانت (۱) ٹوتھ، تفصیل کے لئے دیکھو اسنان اور سن۔

دنـــدان آسیـــــہ : (ع) داڑھیں (۱) مولرز، گرائنڈرز۔

دندان پیش : (ف) اگلے دانت (۱) انسائزر۔

دنـــدان شیـــر : (ف) دودھ کے دانت (۱) ملک ٹیتھ۔

دندان عقل : (ف) عقل داڑھیں (۱) وزڈم ٹیتھ۔

دنـدان ٹیش، دندان ناب : (ع) کچلیاں، کیلے، سوئے دندان (۱) کے نائن۔

دَنَــسْ :(ع)ریمنا کی، چرک ،میل کچیل، میلا کچیلا ہونا۔

دَنِسْ :(ع)چرک آلود، میلا کچیلا ،ریم ناک۔

دَنَفْ :(ع)دائم المریض، سداروگی، سخت بیمار، سخت بیماری، تفصیل کے لئے دیکھو علیل۔

دُوَادْ :(ع)خارش خشک، خشک خارش۔

دَوَاء :(ع)دوا، دارو۔

نــوٹ :اصطلاح اطباء میں دواوہ ہے جو کہ حرارت بدن سے مستعل ہو کر صرف اپنی کیفیت سے اثر کرے لیکن اس کی صورت نوعیہ باقی رہے اور وہ جزو بدن نہ ہو برخلاف غذا کے کہ وہ منفعل ہو کر اپنی صورت نوعیہ بدل دیتی ہے اور جزو بدن بن جاتی ہے (ا) میڈیسن Medecine ڈرگ Drug۔

دَوَا ذُالخَاصِیَّت :(ع)وہ دوا جو کیفیت اور صورت میں دونوں سے موثر ہو جیسے جدوار وغیرہ۔

دَوَا سِرُی :(ع)پوشیدہ دوا، وہ دوا جس کی ماہیت و کیفیت معلوم نہ ہو، عطائی کی دوا (ا) ناسٹرم Nostrum۔

دَوَاء سَمِّی :(ع)زہریلی دوا، وہ دوا جس کی تاثیر جوہر دعرض یعنی مادہ اور کیفیت وصورت تینوں کے ساتھ ہو یعنی پہلے وہ خود حرارت غریزی سے متغیر ہو کر پھر اس کو متغیر کرے اور بالآخر فساد ڈال دے جیسے سانپ کا گوشت وغیرہ۔

دَوَاء غــذائِی :(ع)غذائی دوا، وہ دوا جس کی تاثیر مادہ اور کیفیت دونوں کے ساتھ ہو، مگر کیفیت غالبہ کے ساتھ ہو یعنی پہلے وہ موثر ہو پھر متاثر و منفعل اور اس سے خلط کم پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس میں زیادہ تر جزو بدن ہونے کی قابلیت ہوتی ہے جیسے پیاز و لہسن وتخم خربزہ وغیرہ۔

نــوٹ : دواء غذائی اور غذا دوائی میں یہ فرق ہے کہ وہ دوا غذائی میں دوائیت زیادہ ہوتی ہے اور غذاء دوائی میں غذائیت۔

دَوَاء فَجّ :(ع)دوا کے خام، ضد دوائے نضیج۔

دَوَاء کَثِیْف :(ع)وہ دوا جو حرارت بدنی کے اثر کرنے سے ریزہ ریزہ نہ ہو۔

دَوَاء لَــطِیْف :(ع)وہ دوا جو حرارت بدنی کے اثر کرنے سے ریزہ ریزہ ہو جائے۔

دَوَاء مُطْلَقْ :(ع)وہ دوا جو وارد بدن ہو کر حرارت غریزی کے اثر سے متاثر و متغیر نہ ہو بلکہ وہ دوبارہ بدن میں متصرف ہو کر اس کو اپنی کیفیت سے متاثر و متغیر کر دے لیکن جزو بدن نہ ہو جیسے کافور، بادیان اور زنجبیل وغیرہ۔

دَوَاء مُــعْتَـدِل :(ع)وہ دوا جو حرارت غریزی سے متغیر ہو جائے مگر نہ بدن میں کوئی زائد کیفیت پیدا کرے اور نہ جزو بدن بنے بلکہ اس کی صورت نوعیہ باقی رہے۔

نــوٹ :دواء متعدل کو مجازاً صرف دوا سے تعبیر کرتے ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ لفظ معتدل کی قید لگائی جائے کیونکہ جو شے بدن میں زائد اثر نہ کرے اس کو دوا نہیں کہا جاتا۔

دَوَاء نَــضِیْــج :(ع)دوائے پختہ، وہ دوا جو اپنی نوعیت میں کامل ہو اور غایت مطلوب کی پوری صلاحیت رکھتی ہو۔

دُوَارْ، دور الراس، دوخان :(ع)دوران سر، سر گھومنا، سر چکرانا، گھمیری، چکر، ایک مرض ہے

جس میں مریض کو تمام چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں (ا) ورٹیگو Vertigo۔

دوار او رسلر کا فرق : دیکھو سدر میں۔

دوار اور صرع کا فرق : دیکھو صرع میں۔

دَوَارِیّہ : (ع) ذیابیطس تفصیل کے لئے دیکھو ذیابیطس۔

دُوَالِی : (ع) پنڈلی کی رگوں کا پھول کر ابھر آنا ایک مرض ہے جس میں سوداوی یا بلغمی مادہ کے سبب پنڈلی کی وریدیں پھول کر موٹی ہو جاتی ہیں اور ان میں جا بجا گرھیں سی پیدا ہو جاتی ہیں یہ مرض عموماً حمالوں اور بوجھ اٹھانے والوں کو ہوا کرتا ہے (ا) ویری کوز Vericose۔

نوٹ : دوالی فارسی میں چمڑے کے تسمہ کو کہتے ہیں پس دوالی کے لغوی معنی ہیں تسمہ نما، چونکہ اس مرض میں وریدیں پھول کر مثل تسمہ کے دکھائی دیتی ہیں اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

(۲) کبھی اس قسم کے عروقی ابھار خصیوں کی تھیلی میں نمایاں ہوتے ہیں جس کو طبی اصطلاح میں دوالی الصفن کہتے ہیں۔

(۳) دوالی اور داء الفیل کا فرق دیکھو داء الفیل میں۔

دَوَالِیُ الصَّفَن : (ع) فوطوں میں موٹی موٹی رگوں کا نمایاں ہونا، یہ ایک مرض ہے جس میں فوطہ یا جرم بیضہ پر تسمہ کی طرح کوئی چیز لپٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور کبھی ایک مخروطی شکل کا ابھار پیدا ہو جاتا ہے (ا) ویری کوسیل Vericocele سرسوسیل Cirscele۔

دَوَالِیُ الْعَیْن : (ع) بعض اوقات رمد میں آنکھوں کی رگیں پھول جاتی ہیں اور سرخ ڈوڑے کی طرح نمایاں ہوتی ہیں (ا) سرس افتھلمیا Cirsophthalmia۔

دَوَخَانُ، دوخہ، دُوَار، دُوَرُ الراس : (ع) دوران سر، سر چکرانا، سر گھومنا، گھومنی، گھمیری، یہ ایک مرض ہے کہ جس میں مریض کو تمام چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں (ا) ورٹیگو Vertigo جیریشن Gyration ڈزی نیس Dizziness۔

دُوْر، دُوده : (ع) کرم، کیڑا، جمع دیدان (ا) ورم Worm۔

دُوْد : (ف) دخان، دھواں۔

دُوْدُ الْبطن : (ع) کرم شکم، پیٹ کا کیڑا، تفصیل کے لئے دیکھو دیدان۔

دُوْدُ الخُل، دُوْدۂ خیطیہ : (ع) چرنے، چنونے، سوتے کیڑے اس قسم کے کیڑے نہایت چھوٹے چھوٹے اور دونوں سروں پر گاؤدم ہوتے ہیں یہ کرم معائے مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں اور ان کی وجہ سے مقعد میں خارش معلوم ہوتی ہے (ا) آکسی یورس Oxyuris ورمی کولیرس Vermicularis تھریڈ ورم Thread Worms۔

نوٹ : جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے کیڑے اعور یعنی کانی آنت میں رہتے ہیں۔

دُوْدُ الْسِنّ : (ع) کرم دندان، دانتوں کا کیڑا۔

دُوْدۂ شَرِیْطِیّہ، دودۂ وحیدہ، حب القرع : (ع) کدو دانہ، کدو کے بیج کی مانند کیڑے، جو انسان کی انتڑیوں میں پیدا ہو کر براز میں خارج ہوتے ہیں (ا) ٹیناسولیم Taenia

Solium ٹیپ ورم Tape Worm۔

نـوٹ : کدودانہ سر کی بناوٹ کے لحاظ سے تین قسم کا ہوتا ہے (۱) وہ جس کے سر میں چار منہ اور ایک تھوتھنی ہوتی ہے اور تھوتھنی کے گرد نیشوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں (۲) جس کا سر تو پہلے کی طرح ہوتا ہے لیکن اس میں نیشوں کی دو قطاریں موجود نہیں ہوتیں (۳) وہ جس کا سر گول ہوتا ہے اور اس پر نیشن بھی نہیں ہوتے۔

یہ کرم یعنی کدودانہ الگ الگ چورس ٹکڑوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے جس سے وہ ایک لڑی یا فیتے کی صورت میں نظر آتا ہے ہر ایک ٹکڑا جو ٹوٹ کر مریض کے براز کے ہمراہ خارج ہوتا ہے تخم کدو کے مشابہ ہوتا ہے اسی طرح اس کو حب القرع یا کدودانہ کہتے ہیں ہر ایک ٹکڑا ایک مستقل کرم ہوتا ہے اس قسم کے کرم کی لمبائی ایک سے پچاس گز تک دیکھی گئی ہے لیکن بالا اوسط یہ پانچ سے بیس گز تک لمبا ہوتا ہے یہ کرم انسان کی چھوٹی آنتوں میں رہتا ہے لیکن شاذ و نادر آنتوں سے معدہ میں بھی چلا جاتا ہے۔

دُودَۃ شَعْرِیَہ :(ع) بال جیسا کیڑا، یہ بال کی برابر باریک باریک کیڑے ہوتے ہیں جو سوز کے عضلات (گوشت) میں پائے جاتے ہیں اور جو شخص ایسے سور کا گوشت کھاتا ہے اس کے بدن میں ایسے کیڑے پیدا ہو کر بعض اوقات سخت و شدید علامات مرض پیدا کر دیتے ہیں (۱) ٹری کا ئنا Trichina۔

دُودَۃ کِیْسِیّہ :(ع) کیسہ دار کیڑا، یہ کدودانہ کی قسم کا ایک کیڑا ہے جو ایک تھیلی میں ملفوف ہوتا ہے اور بعض اوقات انسان کے جگر یا پھیپھڑے یا دماغ میں پایا جاتا ہے اس قسم کا کرم بالعموم کتے کے اعضاء مذکورہ میں پایا جاتا ہے لیکن کبھی کبھی انسان میں بھی ہوتا ہے (۱) ایکی نوکوکس Echinococcus۔

دُودَۃ شوکِیَۃُ الرَّأس :(ع) کانٹے دار سر کا کیڑا، یہ ایک قسم کا حیات یا کیچوا ہے جو انسان کی انتڑیوں میں کبھی کبھی پایا جاتا ہے اس کے سر پر چھوٹے چھوٹے ہک کی طرح خمیدہ کانٹے ہوتے ہیں جن کے ذریعے یہ انتڑیوں میں چمٹا رہتا ہے اکثر تو اس قسم کا کرم سور کی انتڑیوں میں پایا جاتا ہے (۱) ایکی نورنکس Echinorrynchus۔

دَوْر، دوران : (ع) لغوی معنی دورہ کرنا، پھرنا، گھومنا، ارد گرد پھرنا، گردش کرنا، مرض دوار میں مبتلا ہونا (۲) کسی مرض کا اپنے خالص مقررہ وقت میں دورہ کرنا (۱) سائیکل Cycle سرکل Circle (۲) پیریاڈی سٹی Pericdicity۔

دَوْرَہ، دورہ دمـویـہ :(ع) دوران خون، خون کا جسم میں دورہ کرنا (۱) سرکولیشن Circulation سرکولیشن آف بلڈ Circulation of Blood۔

دَوْرُ الْبَطْن :(ع) پیٹ چلنا، اسہال معدی کی قسم ہے جس میں وقت مقررہ پر اسہال کا دورہ ہوتا ہے یعنی باری سے دست آتے ہیں (۱) سپرو Sprue۔

دَوْرُ الـرَّاسُ :(ع) دوران سر، گھومنی، سر گھومنا، سر چکرانا (۱) ورٹیگو Vertigo۔

دَوْرفِی الحُمِیَّاتْ :(ع) بخار کا پورا دورہ، یعنی بخار کے چڑھنے سے اس کے اترنے تک کا سارا وقت (۱) کورس آف فیور Course of

دَرْرَق

-Fever

دَوْرَق : (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے تین رطل یا دوسوستر مثقال یا ننانوے تولہ نو ماشہ ہے۔

دَوْرَق انطاکی : (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چودہ قسط یا دوسوستر تولہ کے۔

دَوْس : (ع) پامال کرنا، روندنا، پاؤں سے کچلنا۔

دَوْص : (ع) آب آہن تاب، لوہے سے بجھایا ہوا پانی جو غلیظ وسیاہ ہو گیا ہو۔

دَوْع : (ع) اچھلنا، کودنا۔

دَوْف : (ع) دوا کو کسی سیال میں بھگونا، پیسنا، گھسنا۔

دُوْفَان : (ع) سوتے میں برانا، مرض کابوس (ا) نائٹ میئر۔

دَوْلَابِیَّہ، بَرْکَارِیَّہ : (ع) مرض ذیابیطس، تفصیل کے لئے دیکھو ذیابیطس (ا) ڈایابی ٹیز -Diabetes

دَوْم : (ع) ہمیشگی کرنا، مرض دوام میں مبتلا ہونا۔

دَوْمَہ : (ع) خایہ، خصیہ، نوطہ (ا) ٹیسٹیکل -Testicle

دَوِی : (ع) کان بجنا، کان کی سنسناہٹ (ا) ٹنائی ٹس Tinnitus ٹنائی ٹس آریم Tinnitus -Aurium

دوی اور طنین کا فرق : دوی موٹی اور بھدی آواز ہوتی ہے جو کانوں میں محسوس ہوتی ہے جیسے بھڑ اور تتیے کے بھنبھنانے کی آواز، برخلاف اس کے طنین باریک اور تیز آواز ہوتی ہے جیسے مکھی کے بھنبھنانے کی آواز۔

دَوِیُّ الرِّیْح : (ع) ہوا کی آواز، کان بجنا، کان کی سنسناہٹ۔

دِھَانْ : (ع) مرہم (ا) آئنٹمنٹ Ointment سالوی Salve۔

دَھَسْ : (ع) نرم جگہ، سیاہی مائل سرخی۔

دَھَشْ : (ع) حیران وپریشان ہونا، بیخودی یا عشق کے باعث عقل جاتی رہنا۔

دِھْلِیز، دھلیز القلب، دھلیز الاورطی: (ع) لغوی معنی ڈیوڑھی، چوکھٹ اصطلاح طب میں قلب کے دونوں بطنوں کے بیچ کا جوف (ا) ویسی بیول آف دی اے آرٹا Vestibule -of the Aorts

دِھْلِیْزُ الْاُذُن : (ع) کان کا سہ گوشہ جوف جو کان کے اندرونی حصہ میں واقع ہے (ا) ویسٹی بیول آف دی ائر Vetibule of the Ear۔

دِھْلِیْزُ الْاَنْف : (ع) نتھنوں کے سامنے کا حصہ (ا) ویسٹی بیول آف دی نوز Vestibule of -the Nose

دِھْلِیْزُ الْفَرَج : (ع) اندام نہانی کے چھوٹے لبوں اور بظر کے درمیان ایک چھوٹا سا مثلث مقام ہے (ا) ویسٹی بیول آف دی ویجائنا Vestibule -of the Vagina

دَھْم : (ع) تیرہ، سیاہ، کالا۔

دُھْن : (ع) روغن، تیل (ا) اولیم Oleum آئیل -Oil

دَھْن، تدھین، اِدھان : (ع) تیل ملنا، تیل لگانا (ا) لوبریکیشن Lumrication۔

دُھْنِیّ : (ع) روغنی، چکنی، وہ دوا جس کے جوہر میں روغن یا چکنائی ہو جیسے تل وسرسوں وغیرہ۔

دُھْنِیَّت : (ع) چکنائی، چکنا پن۔

دیافرغما، حجاب حاجز: (ع) سینہ وشکم کا درمیانی پردہ، یہ ایک عضوتی وغشائی پردہ ہے جو سینہ وشکم کے درمیان آڑے طور پر واقع ہے اور آلات تنفس کو آلات غذا سے جدا کرتا ہے یعنی دل اور پھیپھڑے اس کے اوپر ہوتے ہیں اور جگر ومعدہ وغیرہ اس کے نیچے (۱) ڈایا فرم Diaphragm مڈرف Midriff۔

دِیدَانُ، دیدان مغویّہ: (ع) دیدان دودہ کی جمع ہے جس کے لغوی معنی ہیں کیڑے، لیکن قدیم اصطلاح طب میں یہ لفظ آنتوں کے کیڑوں پر بولا جاتا ہے (۱) انٹسٹائنل ورمز۔

نوٹ: جدید اطباء مصراب آنتوں کے کیڑوں کے لئے بجائے دیداں کے دیدان معویہ استعمال کرتے ہیں جو زیادہ مناسب ہے اور انٹسٹائنل ورمز کا صحیح مترادف ہے آنتوں کے کیڑے تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) حب القرح یا کدو دانے (۲) دود الخل یا چرنے (۳) حیات یا کیچوے جن کو دیکھو اپنے موقع پر (۲) انٹسٹائنل ورمز Intestinal Worms۔

دِیْدَانُ الْاَنْف: (ع) کرم بینی، ناک کے کیڑے موسم گرما و برسات میں ایسے کثیف اشخاص جو پینس میں مبتلا ہوں یہ سبب ناک کے صاف نہ رکھنے کے ان کے ناک میں مکھیاں گھس کر انڈے دی جاتی ہیں جن سے یہ کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں (۱) ورمیز نیزائی Wormes Nasi۔

دِیْسقُورِیْدِیْس Discorides: یہ ذکی النفس نامور یونانی طبیب پہلی یا دوسری صدی مسیحی میں گزرا ہے یہ ملک یونان کے شہر عین زوبہ کا رہنے والا تھا اس نے سالہا سال کی تحقیقات اور جانفشانی کے بعد مفرد دواؤں کے متعلق مخزن الادویہ (مٹریا میڈیکا) ایک مطول کتاب لکھی جو مدتوں تک نہایت مستند مانی جاتی رہی جالینوس بھی اس کتاب کی بہت قدر کرتا تھا۔ ویستوریدیس شاہ کلیوپیٹرا کاروباری طبیب بھی تھا اس کی تصانیف میں سے تقریباً چوبیس کتابیں تھیں جن میں سے ایک طاعون یا پلیگ پر بھی تھی لیکن ان سب میں سے اس کی بہترین وممتاز ترین تصنیف مذکورہ بالا مخزن الادویہ ہی تھی۔

دِیْقُوْع، دَهْقُوْع: (ع) سخت بھوک، بھوک کا ہوکا، وہ شدید بھوک جس سے سر میں درد ہونے لگے۔

دیگ افزار: (ف) گرم مصالح (۲) سبز ترکاریاں جو گوشت میں پکائی جاتی ہیں۔

دِیْم: (ف) چہرہ، رخسار، چمڑا۔

دِیْنَار: (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چھ دانگ یا ساڑھے چار ماشہ کے۔

دِیْمُقْرِیْطُسْ، دیمقراطیس: (ع) ساکن ابدیرہ سقراط کا ہمعصر تھا اور حضرت مسیح سے تقریباً ۴۹۴ء سال قبل پیدا ہوا اور Democuitue حکمت ہبائی داٹا مک فلاسفی کا موجد گزرا ہے وہ تمام علوم حکمیہ میں ماہر تھا وہ علم کا ایسا شائق اور دلدادہ تھا کہ اس کا قول ہے کہ میں سلطنت ایران کے حصول کی نسبت ایک معلول کی صحیح علت کے دریافت کرنے کو ترجیح دیتا ہوں اس کے نزدیک علمی تحقیقات میں غایت مقصد، عاعلل یا اسباب کی دریافت و تحقیق تھی اس نے علم طب پر بھی کتابیں لکھیں اور تشریح اور منافع الاعضاء کا گہرا مطالعہ کیا وہ اپنے نظریہ کونیہ کے متعلق ہی علمی دنیا

میں مشہور ہے اس کا قول ہے کہ جو کچھ موجود ہے وہ خلا ہے یا ذرات جوہر القراطیس یہ ذرات جن کو جواہر الفرد یا اجزاء لاتجزیٰ کہتے ہیں تمام موجودات بلکہ روح کے بھی باعث وجود ہیں وہ ابدی ازلی اور غیر مرئی ہیں لیکن بکثرت منتشر ہیں اور مدام متحرک ہیں ان کی حرکت سے ہی تمام دنیا و مافیہا عالم وجود میں آئے۔ اس کا عقیدہ تھا کہ جسم کے ساتھ روح بھی فنا ہو جاتی ہے اس نے بڑھاپے میں بقول بعض ۱۰۹ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

دیو جَانسُ کَلبِی : Diogenes of Apollonia حضرت مسیح سے تقریباً ۴۶۰ سال قبل بہ مقام ایتھنز (قدیم دار الخلافہ یونان) میں رہتا تھا وہ اپنے وقت کا جلیل القدر حکیم تھا اس نے علم طبیعات پر مبسوط کتاب لکھی۔ اس کا یہ مذہب تھا کہ اول ہوا پیدا ہوئی بعد میں اس سے تمام اجزاء علوی اور اجسام سفلی پیدا ہوئے چنانچہ آسمان وستارے وعقول ونفوس ہوائے لطیف سے اور جمادات و نباتات، حیوانات ہوائے کثیف سے پیدا ہوئے ہوا سے ہی بذریعہ تنفس تمام ذی حیات زندہ ہیں صحت ونمو اور حرارت پر بھی ہوا کا نہایت گہرا اثر ہوتا ہے وغیرہ۔

......ذ......

ہے جیسے ذات الجنب ورم پہلو یا درد پہلو۔

ذاتُ الاُصَل : (ع) بثور غریبہ کی ایک قسم ہے یہ غدود کی مانند سخت بڑ والے سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جن کا سرا ابھرا ہوا ہوتا ہے لیکن ان میں درد کم ہوتا ہے یہ وقت پکتے ہیں اور کبھی ان کے سروں سے زرد آب ٹپکتا ہے اور کبھی یہ بڑھ کر دمل کے مشابہ ہو جاتے ہیں۔

ذَاتُ التَّلَافِیف : (ع) معائے دقیق، رودہ سوئم، پیچیدہ آنت، چھوٹی آنتوں میں تیسری آنت (ا) ایلیم Ileum۔

ذَاتُ الثَّدْیِ : (ع) پستان والا، اصطلاح طب میں یہ لفظ حیوانات پر بولا جاتا ہے جو پستان رکھتے ہوں (ا) میمیلیا Mammalia۔

ذَاتُ الجَنب : (ع) درد پہلو، پسلی کا درد، نواحی سینہ کا سخت موذی گرم ورم جو چند قسم کا ہوتا ہے (ا) پلیورائیٹس Pleuritis پلیورسی Pleurisy۔

نوٹ۔ ذات الجنب درحقیقت بعض اعضاء صدر یا نواحی سینہ کا ورم ہے جو باعتبار محل وقوع دو قسم کا ہوتا ہے (۱) ذات الجنب خالص (۲) ذات الجنب، ذات الصدر، ذات العرض، برسام وشوصہ اور خانقہ وغیرہ نواحی صدر کے اورام ہونے کے لحاظ سے ایک ہی ماہیت رکھتے ہیں اور غالباً اسی وجہ شیخ و شریں بعض متقدمین اطباء نے ان الفاظ

امراض میں بخوبی فرق کیا جا سکے۔

تشریح: واضح ہو کہ سینہ ایک جوف ہے جس میں متعدد اعضاء و احشاء پائے جاتے ہیں لیکن جن اعضاء سے امراض مذکورہ کا تعلق ہوتا ہے وہ یا تو غشائے صدری (پلیورا) کے مختلف حصص ہیں یا حجاب حاجز (ڈایا فرم) اور پسلیوں کے درمیانی عضلات میں یا وہ جھلی ہے جو پسلیوں کی بیرونی جانب کو ڈھانپتی ہے جس کو غشاء مجلل کہتے ہیں ان میں سے باقی اعضاء تو تشریح کے محتاج نہیں البتہ غشائے صدری (پلیورا) کے مختلف حصص کی تشریح ضروری ہے جن کے ورم کو مختلف ناموں سے نامزد کیا جاتا ہے۔ غشاء صدری (پلیورا) کے لغوی معنی جنب یا پہلو کے ہیں لیکن اصطلاح میں اس جھلی کا نام ہے جس کو ہم غشائے صدری سے تعبیر کرتے ہوئے ذیل میں مشرح بیان کرتے ہیں یہ در حقیقت دو آبدار جھلیاں ہیں جو دونوں پھیپھڑوں پر لپٹی ہوئی ہیں اور دیوار ہائے سینہ و پشت کی اندرونی سطح پر استر کرتی ہیں سہولت بیان کے لئے ہم ان میں سے صرف ایک جھلی کی رفتار اور اس کا بڑھاؤ لکھتے ہیں دوسری جانب کی جھلی کی رفتار اور بڑھاؤ کو بھی اسی پر قیاس کر لینا چاہیے۔

ایک طرف یہ جھلی عظم القص یعنی سینہ کی درمیانی ہڈی (سٹرنم) سے شروع ہو کر پسلیوں کی کریوں، پسلیوں اور ان کے درمیانی عضلات کے اندرونی سطح پر استر کرتی ہوئی مہروں کے جسم کے پہلوؤں پر پہنچتی ہے اور وہاں سے پلٹ کر غشا القلب (پیریکارڈیم) کی پچھلی سطح پر پہنچتی ہے اور پھر پھیپھڑے کی جڑ کے پچھلی طرف جاتی ہے اور وہاں سے پھیپھڑے کی چوٹی اس کی محدب سطح اور دراروں کو استر کرتی ہوئی پھیپھڑے کی جڑ کے سامنے کی طرف آ جاتی ہے اور حجاب القلب پیریکارڈیم کے اوپر سے پلٹا کھا کر عظم القص (سٹرنم) کے پیچھے کی طرف اسی مقام پر ختم ہوتی ہے شروع ہوئی تھی گویا مختصر یہ ہے کہ سینہ کی ہڈی سے شروع ہو کر ایک پہلو کے اندرونی جانب کو استر کرتی ہوئی اور پھر ایک پھیپھڑے کو ملفوف کرتی ہوئی جہاں سے یہ جھلی شروع ہوئی تھی وہیں آن کو ختم ہو جاتی ہے اس جھلی کا ایک حصہ پھیپھڑے کی جڑ کی پچھلی سطح کے زیریں کنارہ سے شروع ہو کر ڈیافرغما پر پہنچتا ہے اور اس کو استر کرتا ہے اس حصہ کو عربی میں رباط العریض الریہ اور ڈاکٹری میں براڈ لیگمنٹ آف دی لنگ کہتے ہیں غشاء صدری کی مذکورہ بالا تشریح سے یہ امر بخوبی ظاہر ہے کہ اس غشاء کا وہ حصہ جو سامنے سینہ کی ہڈی سے چسپاں ہو کر پھیپھڑے کے اندرونی پہلو پر استر کرتا ہو، مہروں کے جسم کے پہلوؤں پر استر کرتا ہے یہی عربی میں حجاب منصف اور ڈاکٹری میں میڈیا سٹائنم کہلاتا ہے کیونکہ یہ سینہ میں اس طرح حائل ہونے کے باعث جوف سینہ کو دو جانبی حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے اسی طرح دوسری جانب کی جھلی کا حال سمجھنا چاہیے یہ دونوں جھلیاں جہاں عظم القص سے چسپاں ہوتی ہیں وہاں اس کے بالائی نصف حصہ میں ملی ہوئی ہوتی ہیں اب ہم اس جھلی کے مختلف حصص میں جو اورام واقع ہوتے ہیں ان کے مختلف ناموں کا یہاں بیان کرتے ہیں۔

(۱) ذات الجنب، درد پہلو، سلی کا درد (۱) پلیورائیٹس Pleuritis پلیوری Pleurisy۔

نوٹ: پلیورا کے لغوی معنی جنب یا پہلو کے ہیں اس

لئے پلیورائیٹس کے معنے سوزش جنب یعنی ورم پہلو کے ہوئے اور بعینہ یہی معنی ذات الجنب کے ہیں جس لحاظ سے یہ دونوں لفظ مترادف ہیں پس ذات الجنب کی طبی اصطلاح غالباً اسی قدیم یونانی لفظ پلیورا کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہے لیکن جس طرح اب پلیورائیٹس کا استعمال مطلق پلیورا یعنی غشائے صدری کے ورم پر خواہ وہ ورم اس کے کسی حصہ میں ہو بولا جاتا ہے اسی طرح ذات الجنب کے لفظ کا استعمال اسی جھلی کے ورم پر ہوتا ہے لیکن مجازاً پسلیوں کے درمیانی عضلات اور ان کی بیرونی جھلی کے ورم پر بھی بولا جاتا ہے۔

(۲) ذات الجنب حقیقی، اس قسم کے ذات الجنب میں غشاء مستبطن اضلاع یعنی پسلیوں کی اندرونی سطح پر استر کرنے والی جھلی متورم ہو جاتی ہے یا دیافرغما متورم ہو جاتا ہے لیکن بعض اطباء مثلاً رازی اور صاحب کامل کا قول ہے کہ غشائے مستبطن اضلاع کے ورم کو ذات الجنب حقیقی اور دیافرغما کے ورم کو برسام کہتے ہیں مولف کے خیال میں اس اختلاف کی تطبیق اس طرح بخوبی ہو سکتی ہے کہ غشاء مستبطن اضلاع کا ورم اور ہر دیافرغما کے بالائی غشائی طبق کا ورم ذات الجنب کہلاتا ہے اور دیافرغما کے عضلاتی و غشائی پرتوں کا ورم برسام سے موسوم کیا جاتا ہے اس توجیہ پر کوئی اختلاف نہیں رہتا، اس اشتباہ کو رفع کرنے کے لئے اگر دیافرغما کے بالائی غشائی طبق کے ورم کو ذات الجنب دیافرغمی کہا جائے جس کو ڈاکٹری میں ڈایافرگمیٹک پلیورائیٹس کہتے ہیں تو نہایت مناسب ہے۔

(۴) شوصہ، یہ بھی دراصل ذات الجنب حقیقی ہے جو

جاتا ہے نبض ملائم ہوتی ہے اور بلغم سفیدی مائل نکلا کرتا ہے (ا) کرانک پلیوری Chroric Pleurisy ہیوڈ پلیوری Humid Pleurisy مائیسٹ پلیوری Moist Pleurisy۔

ذَاتُ الْجَنب حقیقی، ذات الجنب خالص، ذات الجنب صحیح :(ع) درد پہلو، پسلی کا درد، اس قسم کے ذات الجنب میں غشاء مستبطن اضلاع یعنی پسلیوں کے اندر کی جھلی یا دیافرغما کی بالائی جھلی یا یہ دونوں جھلیاں متورم ہو جاتی ہیں لیکن اگر غشائے مستبطن اضلاع کے ورم کو ذات الجنب ضلعی سے تعبیر کیا جائے اور دیافرغما کی بالائی جھلی کے ورم کو ذات الجنب دیافرغمائی کہا جائے تو ذات الجنب حقیقی کی یہ دونوں قسمیں زیادہ واضح ہو جاتی ہیں چنانچہ ذات الجنب ضلعی کو ڈاکٹری میں کاسٹل پلیورائیٹس Costal Pleuritis کہتے ہیں اور ذات الجنب دیافرغمائی کو ڈایافرگمیٹک پلیورائیٹس Diaphragmatic Pleuritis کہتے ہیں۔

نـــوٹ :رفع اختلاف ماہیت کے لئے دیکھو نوٹ مذکورہ ذات الجنب۔

ذات الجنــب دَمَوِی، ذات الجنب حار :(ع) درد پہلو خونی، درد پہلو گرم، پسلی کا گرم درد، اس قسم کے ذات الجنب میں بخار تیز ہو جاتا ہے چہرہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور تنگی تنفس کی شکایت زیادہ ہو جاتی ہے اور پہلو میں ٹیس اور تمدد (تناؤ) زیادہ ہوتا ہے اور نبض ممتلی (پر) ہوتی ہے (ا) ایکوٹ پلیوری Acute Pleurisy

ہے (ا) پیور یولنٹ پلیوری Purulent Aqueous ایکواس پلیوری Pleurisy Pleurisy ایمپایما Empyema۔

نوٹ: طب میں اس قسم کے ذات الجنب کا بیان احتقان المدونی الصدر کے عنوان سے اور ڈاکٹری میں ایمپایما کے نام سے کیا گیا ہے۔

ذات الجنب صفراوی، ذات الجنب حاد: (ع) درد پہلو سفراوی، درد پہلو شدید، پسلی کا صفراوی شدید درد، اس قسم کے ذات الجنب کے عوارض شدید ہوتے ہیں چنانچہ بخار شدید ہوتا ہے پہلو میں درد و خلش زیادہ ہوتی ہے پیاس شدت کی لگتی ہے اور منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے وغیرہ (ا) ایکیوٹ پلیوری Acute Pleurisy۔

ذات الجنب غیر خالص، ذات الجنب غیر صحیح، ذات الجنب مغالطہ، وجع الجنب، الم الجنب: (ع) پسلی کا جھوٹا درد پسلی کا اپرالو درد، اس قسم کے ذات الجنب میں یا تو پسلیوں کے درمیانی عضلات یا ان کی درمیانی جھلی متورم ہو جاتی ہے اور یا ان عضلات اور جھلی کے درمیان ریاح غلیظ بند ہو جاتے ہیں جس سبب سے مریض کو پسلی میں درد و خلش معلوم ہوتی ہے (اض فالس پلیوری False Pleurisy پلیوریلجیا Pleuralgia پلیوروڈینیا Pleurodynia انٹر کاسٹل نیورلجیا Intercostal Neuralgia۔

نوٹ: جدید اطباء مصر اب اس قسم کے ذات الجنب کو الم الجنب سے موسوم کرتے ہیں اور رازی اور صاحب کامل نے اس کو وجع الجنب سے تعبیر کیا ہے جو زیادہ صحیح و مناسب معلوم ہوتا ہے۔

ذات الجنب مُضَاعِف، خانقه: (ع) دونوں پسلیوں کا درد، دم گھونٹنے والا پسلی کا درد، اس قسم کے پسلی کے درد میں دونو جانب کی غشاء مستبطن اور نیز حجاب منصف متورم ہو جاتا ہے اس قسم کے ذات الجنب میں دونوں کی دونوں پسلیوں میں درد ہوتا ہے اور وہ کسی پہلو پر نہیں لیٹ سکتا سانس بدقت آتا ہے اور بعض وقت کھانسی اور شدت درد کے سبب مریض بیہوش ہو جاتا ہے (ا) ڈبل پلیوری Double Pleurisy۔

ذَاتُ الرِّیَّـہ: (ع) ورم شش، پھیپھڑے کا ورم، پھیپھڑے کی سوجن، نمونیا، اگرچہ ذات الریہ کا مفہوم ورم شش بلا قید حرارت و برودت ہے لیکن اصطلاح اطباء میں اس ورم گرم کا نام ہے جو پھیپھڑے میں لاحق ہوتا ہے خواہ یہ مادہ بذاتہ گرم ہو جیسے خون وصفرا یا عفونت کے سبب گرم ہو جیسے خون وصفرا یا عفونت کے سبب گرم ہو جائے جیسے بلغم متعفن وسودا نے متعفن اسی لئے جو ورم شش اس بلغم وسوداء سے لاحق ہو جس میں عفونت وسخونت نہ ہو اس کو ذات الریہ نہیں کہتے بلکہ ورم بارد ریہ سے تعبیر کرتے ہیں (ا) نمونیا Pneumonia ایکیوٹ نمونیا Acute Pneumonia۔

ڈاکٹری نوٹ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ذات الریہ ایک متعدی مرض ہے جس میں ایک یا دونوں پھیپھڑے یا ان کا کوئی حصہ متورم ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی بخار وغیرہ بھی ہو جاتا ہے لیکن بعض ڈاکٹر اس کو ایک خاص قسم کا متعدی خابر خیال کرتے ہیں جو کہ خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہو جاتا ہے اور جس میں بطور عرض پھیپھڑے متورم ہو جاتے ہیں اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا خرد

بنی کیڑا ہے جس کو اصطلاح طب میں جرثومہ ذات الریہ کہہ سکتے ہیں۔

ذَاتُ الرِّیَّہ، ذات الریہ اصلی، ذات الریہ فصی: (ع) ورم شش، ورم شش اصلی، اصلی نمونیا، اس قسم کے نمونیا میں بخار شدید ہوتا ہے اور تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے سانس جلد آتا ہے مرض سے دوسرے تیسرے روز زنگاری رنگ کا بلغم خارج ہونے لگتا ہے اس قسم کا نمونیا عموماً جوانوں کو ہوا کرتا ہے (ا) ایکیوٹ نمونیا Acute Pneumonia لوبر نمونیا Lobar Pneumonia کروپس نمونیا Croupous Pneumonia۔

ذَاتُ الرِّیَّہ مزمن، صَلَابَۃُ الرِّیَّہ، ورم بارِد رِیَّہ: (ع) ورم شش کہنہ، پھیپھڑے کا پرانا ورم، پھیپھڑے کی سختی، پھیپھڑے کا سرد ورم پرانا نمونیا، اس قسم کا نمونیا بالعموم شدید نمونیا یا کھانسی کا نمونیا یا ذات الجنب یعنی درد پسلی کے بعد جبکہ ورم تحلیل نہ ہو جایا کرتا ہے اس قسم کے ذات الریہ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا رہتا ہے کوتاہ دمی ہوتی ہے خراشدار کھانسی آتی ہے جس میں تھوڑا سا بلغم بدقت خارج ہوتا ہے تھوڑا تھوڑا بخار بھی ہو جایا کرتا ہے مریض روز بروز کمزور اور لاغر ہوتا جاتا ہے (ا) کرانک نمونیا Chronic Pneumonia انٹرسٹیشیل نمونیا Interstitial Pneumonia سروسس آف دی لنگ Cirrhosis of the Lung فائبرائڈ تھائی سس Fibroid Phthisis۔

نوٹ: مذکورہ بالا ڈاکٹری ناموں میں سے موخر الذکر دو نام اس مرض کے لئے ڈاکٹری کتابوں میں مستعمل ہیں باقی اول الذکر دو نام صرف لغت کے طور پر مستعمل ہیں اسی طرح طب میں اس مرض کو ورم بارد ریہ سے تعبیر کیا گیا ہے باقی ذات الریہ مزمن کا اطلاق اصطلاحاً نہیں بلکہ محض لغوی معنی کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔

ذات الرِّیَّہ نزلی، ذات الریہ سُعالی، ذات الریہ فصیصی: (ع) ورم شش نزلی، ورم شش سرفی، کھانسی کا نمونیا، نزلہ کا نمونیا، اس قسم کے نمونیا میں ہوائی نالیوں کے اختتامی سروں اور ہوائی کیسوں میں جن کے باہم ملنے سے لابیولز یعنی پھیپھڑوں کے چھوٹے چھوٹے حصے بنتے ہیں ورم ہو جاتا ہے اس قسم کا نمونیا اکثر چھوٹے بچوں میں ہوا کرتا ہے (ا) کٹارل نمونیا، برانکو نمونیا Broncho Pneumonia لابیولر نمونیا Lobular Pneumonia۔

ذات الریہ اور سل کا فرق: پھیپھڑے کے ورم کو ذات الریہ اور پھیپھڑے کے قرحہ یعنی پیپ دار زخم کو سل کہتے ہیں۔

ذَاتُ الصَّدْر: (ع) درد سینہ، سینہ یا چھاتی کا درد، یہ درحقیقت حجاب منصف (سینہ کا درمیانی پردہ) کے اس حصہ کا ورم ہے جو عظم القس (سینہ کی درمیانی ہڈی) سے اتصال رکھتا ہے اس قسم کے درد میں مریض کو ہر وقت بخار رہتا ہے بے چینی ہوتی ہے فم معدہ سے ہانس تک درد اور ٹیس ہوتی ہے کوتاہ دمی ہوتی ہے مریض کو پشت اور پہلو پر لیٹنا دشوار بلکہ محال ہوتا ہے (ا) میڈیا سٹائنل پلیورائیٹس Mediastinal Pleuritis۔

ذَاتُ العُرْض: (ع) درد پشت، پیٹھ کا درد، یہ بھی در حقیقت حجاب منصف (سینہ کا درمیانی پردہ) کے

اس حصہ کا ورم ہے جو پشت کی جانب مہروں سے اتصال رکھتا ہے اس قسم میں مریض کے دونوں شانوں کے درمیان ٹیس کے ساتھ درد ہوتا ہے اور اس کو پشت پر لیٹنا دشوار ہوتا ہے اور دائیں بائیں گردن پھیر کر دیکھنا مشکل ہو جاتا ہے کھانسی کے ساتھ مریض کو بے چینی ہوتی ہے اور کبھی شدت درد سے غشی ہو جاتی ہے سینہ کے بل لیٹنے سے مریض کو کسی قدر آرام معلوم ہے (ا) میسو ڈمائیٹس Mesodmitis۔

نـــــوٹ :اگرچہ ذات الصدر اور ذات العرض کے مقابل مذکورہ بالا ڈاکٹری لغت بلا تفریق بالا شتراک حجاب منصف کے ورم پر بولے جاتے ہیں لیکن ہم یہاں ان لغات میں تخصیص کر کے اول الذکر یعنی میڈیا سٹائنل پلیورائیٹس کو ذات الصدر کے مقابل اور ثانی الذکر یعنی میسوڈمائیٹس کو ذات العرض کے مقابل لکھتے ہیں۔

ذَاتُ الْعُرُوْق :(ع) ایک قسم کا قرحہ ہے جو آنکھ میں پیدا ہوتا ہے اور اس میں جال کی طرح رگیں معلوم ہوتی ہیں (ا) پینس۔

ذَاتُ الْكَبِدْ، ورم الکبد :(ع) ورم جگر، جگر کی سوجن (ا) ہیپے ٹائیٹس Hepatitis۔

ذَاقِنه :(ع) ٹھوری کے نیچے یا حلقوم کے آس پاس کا مقام کبھی چنبرہ گردن یا ترقوہ کے اوپر کے مقام پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے اور گاہے ہنسلیوں کے درمیانی گڑھے پر بھی بولا جاتا ہے۔

ذَاكِرَهْ :(ع) قوت حافظہ، یاد رکھنے کی قوت جو موخر دماغ میں ہوتی ہے (ا) میموری Memory۔

ذَائِبْ :(ع) پگھلنے والی، اصطلاح طب میں وہ چیز جو بالفعل منجمد ہو لیکن حرارت پہنچنے سے پگل جائے جیسے سونا چاندی وغیرہ۔

ذَائِبْ مُتَبَخِّر :(ع) وہ دوا جو پگھلنے کے بعد بخار بن کر اڑنے لگے۔

ذَائِقه، قوت ذائقه :(ع) چکھنے کی قوت، قوت اس عصب میں ہے جو جرم زبان میں پھیلا ہوا ہے (ا) ٹیسٹ Taste۔

ذُبَابْ :(ع) مکھی، کنارہ، چمک۔

ذُبَابُ الْاُذُن :(ع) کان کا کنارہ۔

ذُبَابُ الْعَيْن :(ع) مردمک، آنکھ کی پتلی۔

ذُبَابِی :(ع) ایک مرض ہے جس میں قرنیہ کے پھٹ جانے سے طبقہ عنبیہ مکھی کے سر کی برابر باہر نکل آتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو مورسرج۔

ذُبَّاح :(ع) پاؤں کی انگلیوں کی گھائیوں کی پھٹن۔

ذَبَبْ :(ع) ہونٹ کا پیاس سے خشک ہونا۔

ذُبَحَهْ :(ع) اصطلاح طب میں خناق کی ایک بری قسم ہے جس میں حلق کے دونوں طرف کے عضلات میں گرم ورم لاحق ہو جاتا ہے اور کبھی مری کے بالائی سرے کے دونوں عضلات میں ورم ہو جاتا ہے اس ورم کا خاصہ ہے کہ گلے میں دونوں کانوں کے درمیان مقام ذبح پر سرخ طوق کی مانند نظر آتا ہے جس لحاظ سے اسے ذبحہ سے موسوم کرتے ہیں (ا) سی ننکی Cynanche کروپ Croup۔

طبی نوٹ :جدید اطباء مصر ذبحہ کو عام قرار دے کر خناق کے قائم مقام استعمال کرتے ہیں اور اس لئے وہ اس کو خناق کی طرح مختلف قسموں میں تقسیم کرتے ہیں شیخ بھی ذبحہ کو خناق کی طرح عام قرار دے کر دونوں کو مترادف بتلاتا ہے لیکن بعض اطباء

ذبحہ کو ورم لوزتین کے ساتھ اور بعض ورم غلصمہ کے ساتھ مخصوص کرتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ : سی ننکی ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی میں کتے کا گلا گھٹنا، یہ ایک قدم اصطلاح ہے جو گلے کے ہر ایک شدید مرض مثلاً ٹانسلائیٹس و کروپ ڈفتھیر یا وغیرہ جس میں مریض ہانپتے ہوئے کتے کی طرح سانس لیتا ہے استعمال کی جاتی ہے۔

ذُبحہ بَلْعُوْمِیَّہ : (ع) یہ ایک قسم کا خناق ہے جس میں بلعوم یعنی حلق کا بالائی حصہ متورم ہوتا ہے (ا) سی ننکی فیرنجیا Cynancha Paryngia۔

ذُبحۃ حَنجرِیّہ : (ع) یہ بھی ایک قسم کا خناق ہے جس میں عضلات حنجرہ اور اس کی اندرونی جھلی متورم ہوجاتی ہے (ا) سی ننکی لیرنجیا۔

ذُبحہ خَانِقَۃ : (ع) یہ بھی ایک قسم کا خناق ہے جس میں عضلات حنجرہ اور عضلات حلقوم دونوں میں ورم ہوکر شدت سے دم گھٹنے لگتا ہے (ا) سی ننگی سفو کے ٹوا Cynanche Suffocative کروپ Croup۔

ذُبحۃ خَبِیْثَہ : (ع) یہ خبیث و شدید قسم کا خناق ہے جس میں حلق متورم ہوکر اس کے بعض حصص مردار پڑجاتے ہیں (ا) سی ننکی میلگنا Cynanche Maligna ڈفتھیر یا Diphtheria۔

ذُبحۃ لَوزِیّہ : (ع) وہ خناق جس میں لوزتین متورم ہوکر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے (ا) سی ننکی ٹانسلرس Cynanche Tonsillaris کوئنزی Quinsy۔

ذُبْذُبْ، ذُبْذُبَہ : (ع) زبان، ذکر، لٹکتی ہوئی چیز کا ہلنا، ہلانا (ا) وائی بریشن Vibration آسی لیشن Osailation۔

ذَبُلْ : (ع) کمر کا باریک ہونا، کمر کا پتلا ہونا۔

ذَبُلْ : (ع) مرجھانا، کملانا۔

ذبُول، ذوبان : (ع) لغوی معنی مرجھانا، گھلنا، پکھلنا، اصطلاح الطباء میں اعضاء گھلنا، گھٹنا، تپ دق میں اعضاء اصلیہ کا گھلنا اور رطوبات ثانیہ کا فنا ہونا، ڈاکٹری میں لغوی معنی کے مقابل سولیوشن Solution ڈس سولیوشن Disslution میلٹنگ Melting آتا ہے اور اصطلاحی معنی کے مقابل میں ایمی سی ایشن Emaciation اور ویسٹنگ Wasting ٹے بیز Tabes اور کنزپٹیشن Consumption۔

ذبول اور ہزال کا فرق : جسم کے اجزائے اصلیہ میں کمی ہونے کو ذبول اور اجزائے زائدہ مثلاً گوشت و چربی وغیرہ کے گھٹنے کو ہزال کہتے ہیں بحران ذوبانی اور تپدق پر بھی بعض اوقات ذبول کا اطلاق ہوتا ہے۔

ذَرّ : (ع) چھڑکنا، پراگندہ کرنا، چھتراتا۔

ذَرْب، ذَرَبْ : (ع) اصطلاح طب میں اسہال معدی کی ایک قسم ہے جس میں غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی بلکہ جسم میں نفوذ کرنے سے پہلے ہی پے در پے دستوں کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہے معدہ کے دست، معدہ کی خرابی کے دست ذرب و خلفہ اور ہیضہ کا فرق جمہور اطباء کے نزدیک زرب وہ اسہال معدی ہے جس میں پے در پے دست آتے ہیں اور ان میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے اس میں غذا اگرچہ معدہ میں ہضم ہوجاتی ہے لیکن بدن اس کو جذب نہیں کر چکتا کہ نکل آتی ہے برخلاف اس

کے خلفہ میں حسب عادت نہیں ٹھہرتی بلکہ کبھی بہت ہی جلد اور گاہے بہت دیر سے اور کبھی چند مرتبہ میں ہضم یا فاسد ہو کر نکل آتی ہے ہیضہ میں ان دونوں کے خلاف بالعموم قے ہوا کرتی ہے اور وہ شدید وسخت اور مہلک بیماری ہے جس میں برا بھلا نتیجہ بہت جلد نکل آتا ہے برخلاف اس کے ذرب وخلفہ مزمن بیماریاں ہیں جو عرصہ تک قائم رہتی ہیں۔

ذِرَاعْ :(ع) کلائی جو کہنی سے پہنچے تک ہے (۲) ایک ہاتھ کا پیمانہ جو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک ہوتا ہے۔

ذَرَعْ :(ع) قے کا غالب ہونا، شدت کی قے آنا۔

ذَرْف :(ع) آنسو بہانا۔

ذَرْق : (ع) پنجاں، پرندوں کا بیٹ کرنا، جمع ذراوق۔

ذَرُوُر :(ع) دھوڑا، خشک پسی ہوئی دوا جو زخم وغیرہ پر چھڑکیں۔

ذَرَّہ، دقیقه، جوهر مادی :(ع) کسی چیز کا بہت چھوٹا حصہ جو کم از کم دو حصوں میں تقسیم ہو سکے جمع ذرات ودقائق (ا) مالیکیول Molicule۔

ذَعْف : (ع) زہر خورانیدن، زہر کھلانا، کسی کو زہر دینا۔

ذُعَـــافْ :(ع) سم قاتل، زہر قاتل، وہ زہر جو فوراً ہلاک کردے۔

ذَعْر :(ع) ڈرانا، خوف دلانا۔

ذَفَرْ :(ع) بو، باس، خواہ اچھی ہو یا بری، جس کا فرق مضاف الیہ وموصوف کے لحاظ سے کیا جاتا ہے جیسے مشک اذفر (خوش بو دار مشک) اور ربط اذفر (بدبودار بغل) (ا) سمیل Smell۔

ذِفْـــرِی :(ع) دونوں کانوں کی لو تک کا پچھلا حصہ (۲) کان کی جڑ یا کان کا وہ پچھلا حصہ جہاں سے پسینہ چھوٹتا ہے۔

ذَقَـــنْ :(ع) زنخ، زنخدان، ٹھڈی، ٹھوڑی، جمع اذقان (ا) چن Chin۔

ذِکَـادت، ذهانت :(ع) ذکی ہونا، ذہین ہونا، تیز فہم ہونا، ذہن کا تیز ہونا۔

ذَکَـاوتُ الاحْسَاس :(ع) حس کا تیز ہونا، جس کا بڑھ جانا (ا) ہوائی پرایستھیزیا Hypereasthesia۔

ذَکَرْ، قضیب :(ع) آلت، آلہ تناسل، مرد کا عضو مخصوص یا عضو تناسل جمع مذاکیر (ا) مذکر، نر، ضد مادہ، جمع ذکور (ا) پینس Penis۔

ذِکْر :(ع) یاد کرنا، یاد کر لینا، یاد آجانا۔

ذمِـطْ :(ع) زود ہضم غذا، ہلکی غذا، سبک غذا جو جلد ہضم ہو جائے (ا) لائٹ ڈائٹ Light Diet۔

ذَنَـا :(ع) نکٹی عورت (۲) دائم الحیض جس کو ہمیشہ حیض آتا رہے۔

ذَنَبْ :(ع) دم، پونچھ، جمع اذناب (ا) ٹیل Tail۔

ذَنَبُ الْبَرْبَخْ :(ع) بربخ یعنی خصیہ فوقانی کی دم یا اس کا نچلا سرا (ا) گلوبس مائنر Globus Minor۔

ذِنِیْن :(ع) ناک کا پانی، جمع ذنن۔

ذَوَائِــق سِتَّــه :(ع) چھ ذائقے، چھ مزے (۱) حلاوت یعنی شیرینی (۲) حموضت یعنی ترشی (۳) ملوحت یعنی نمکینی (۴) مرارت یعنی تلخی (۵)

عفوصت یعنی رختگی یا بکھٹا پن (۶) حرافت یعنی تیزی یا چرپراہٹ (۱) سویٹ نیس Sweetness (۲) سورنیس Sourness (۳) سالٹ نیس Saltness (۴) بٹرنیس Bitterness (۵) ایسٹرنجنسی Astringency (۶) پنجینسی Pungency۔

ذُوآبَۃ: (ع) زلف، گیسو، پیشانی یا چندیا یا گدی کے بال۔

ذُوبَـانُ، ذبـول: (ع) لغوی معنی پگھلنا، گھلنا، گلنا، اصطلاح طب میں اعضاء اصلیہ کا گھلنا اور رطوبات ثانیہ کا فنا ہونا کبھی ذوبان کا لفظ بحران ذوبانی پر بولا جاتا ہے جس میں اعضا رفتہ رفتہ گھل کر مریض بالآخر ہلاک ہوتا ہے ڈاکٹری مترادف الفاظ کے لئے دیکھو ذبول (۱) ایمی سی ایشن Emaciation۔

ذُوخَـاصِیَّتُ، ذوالخـاصیت: (ع) اصطلاح طب میں اس دوا کو کہتے ہیں جو اپنی صورت نوعیہ سے اثر کرے خواہ اس کا اثر مفید و موافق ہو جیسے تریاق یا مخالف و مضر جیسے زہر وہ دوا جس کی تاثیر ایسے مخفی ذریعے سے ہو جس کا تعلق نہ کیفیات سے ہو اور نہ دیگر امور محسوسہ سے جیسے مقناطیس کہ اپنی صورت نوعیہ سے لوہے کو جذب کرتا ہے۔

ذُوسَـنـطَـارِیَـا، ذُو سنطاریا: (ع) یہ ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں آنتوں کا زخم، اصطلاح الطباء میں اسہال دموی یعنی خونی دستوں کو خواہ آنتوں سے آئیں یا جگر سے ذوسنطاریا کہتے ہیں پس اگر دست خونی آنتوں سے آئیں تو اس کو اصطلاح میں ذوسنطاریائے معوی کہتے ہیں اور اگر جگر سے آئیں تو اس کو ذوسنطاریائے کبدی بولتے ہیں۔

طبی نوٹ: بقول ایلاقی جو اسہال قروح امعاء کے سبب لاحق ہوں ان کو ذوسنطاریا کہتے ہیں اور جمال الاطباء کا مقولہ ہے کہ ذوسنطاریا معوی ہر اسہال معوی کو کہتے ہیں جس میں خون یا پیپ یا آنون پیچش کے ساتھ خارج ہو ملا نفیس کہتے ہیں کہ ذوسنطاریا یونانی زبان میں قروح امعاء آنتوں کے پیپ دار زخم کو کہتے ہیں اطباء کبھی تو اسے اس کے مذکورہ لغوی معنی میں استعمال کرتے ہیں اور کبھی اس کا لازم یعنی اسہال خونی یا زحیر مراد لیتے ہیں (۱) ڈسنٹری Dysentery ڈسنٹرک ڈائریا Dysenteric Diarrhaes۔

لغوی معنی کے لحاظ سے ذوسنطاریا کا مرادف ڈسنٹری ہے لیکن اصطلاحی معنی کے لحاظ سے اس کا مرادف ڈسنٹرک ڈائریا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: ذوسنطاریا درحقیقت یونانی لفظ ڈس ایزون کا معرب ہے اور لفظ ڈس اینٹرون مرکب ہے دو کلمات (۱) ڈس بمعنی تکلیف اور (۲) اینٹرون بمعنی انتڑی سے یعنی انتڑی کی تکلیف پس ذوسنطاریا اور ڈس اینٹرون کے مذکورہ بالا دونوں معنی تقریباً ایک ہی ہیں لیکن ان الفاظ کے استعمال میں فرق ہے یعنی قدیم اطباء تو اس لفظ کو آنتوں اور جگر دونوں کے خونی دستوں پر بولتے ہیں لیکن جدید اطباء مصر و یورپ وغیرہ اس کو ڈی سینٹری یعنی پیچش پر بولتے ہیں چنانچہ جمال الاطباء اور ملا نفیس کا وہ قول جو طبی نوٹ میں اوپر مذکور ہوا اس کی تائید کرتا ہے۔

ذوسـنـطـاریائے کبدی اور دموی اور معوی

ذُوسَنْطَارِیا دَمَوِی ذوسنطاریائے کبدی میں عموماً درد کا فرق : (ع) نہیں ہوتا لیکن کبھی خرابی جگر میں درد ہوتا ہے لیکن اسہال بدبودار آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور شروع مرض سے آخر تک یا تو محض خون آتا ہے یا اسہال غسالی کبھی ابتداء غسالی اور بعد میں خون کے دست آتے ہیں ذوسنطاریائے معوی جب تک مزمن نہ ہو جائے اس کا مریض کمزور نہیں ہوتا اور جب تک آنتوں میں قروح لاحق نہ ہوں بدبو نہیں آتی۔ ذوسنطاریائے دموی، جب تک کسی انتڑی کی اندرونی رگ کا منہ کھل جانے سے خون آتا ہے تو اسے ذوسنطاریائے دموی سے موسوم کرتے ہیں۔

ذُوسَنْطَارِیا دَمَوِی : (ع) خونی دست جو آنتوں کی اندرونی رگ کے پھٹ جانے سے آئیں۔

ذُوسَنْطَارِیا کَبِدِی : (ع) وہ خونی دست جو جگر کی خرابی سے ہوں۔

ذُوسَنْطَارِیا مِعَوِی : (ع) وہ خونی دست جو آنتوں کی خرابی سے آئیں۔

ذَوْق : (ع) چکھنا، مزہ لینا۔

ذَهَابُ : (ع) جانا، چلا جانا، گزرنا، چھوڑنا۔

ذَهَابُ الْبَصَرُ، فُقدان النظر، کُمنه : (ع) بینائی کا جاتے رہنا، بصارت کا زائل ہو جانا، اس مرض میں نظر رفتہ رفتہ یا دفعتہً زائل ہو جاتی ہے (ا) اماروسس Amaurosis گٹا سرینا Gutta Serena۔

ذَهَابُ مَاءِ الْاَسْنَان : (ع) دانتوں کی آب جاتی رہنا، دانتوں کا کند ہو جانا، جس کی وجہ سے ٹھنڈی اور گرم اور سخت چیزوں کے چبانے سے ایذا پہنچتی ہے۔

ذَهْلَةُ : (ع) ذہول، غفلت، غافل، بھول، بھولنا۔

ذِهنُ : (ع) فہم، سمجھ، یادداشت، بقول علامہ تفتازانی ذہن ایک قوت ہے جس کے ذریعے انسان فکر اور تمیز پر قادر ہوتا ہے جمع اذہان۔

ذَیَابِیطُس، دَوْلَابِیَّه، بَرْکَارِیَه، زلق الکُلیه : (ع) ایک بیماری ہے جس میں پیشاب بکثرت آتا ہے اور شدت کی پیاس لگتی ہے چنانچہ مریض شدت تشنگی کے سبب بار بار پانی پیتا ہے لیکن سیراب نہیں ہوتا بلکہ وہ پانی تقریباً بلا تغیر جلد بذریعہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے (ا) ذیابیطس حار جس میں بشدت پیاس لگتی ہے پیشاب بکثرت آتا ہے اور مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے ذیابیطس بارد جس میں پیاس و پیشاب کی چنداں شدت و کثرت نہیں ہوتی طب میں مطلق ذیابیطس سے مراد ذیابیطس حار لی جاتی ہے کیونکہ وہ کثیر الوقوع ہے (ا) ڈایابیٹز Diabetese۔

نوٹ : اس مرض کا طبی نام ذیابیطس جو صحیح ذیابیطس ہے معرب ہے ذیابیطس کا جو ایک یونانی لغت ہے اور جس کا تلفظ اب ڈایابیٹز کیا جاتا ہے جو کہ اس مرض کا موجودہ ڈاکٹری نام ہے لفظ ذیابیطس کے لغوی معنی ہیں درمیان میں سے گزرنا یا دولاب یعنی رہٹ، چونکہ بقول اطباء یونانی اس مرض میں جو پانی پیا جاتا ہے وہ تھوڑے عرصہ بعد بجنسہ یا تھوڑے تغیر کے بعد براہ بول خارج ہو جاتا ہے پس اس طرح سے بار بار پانی پیا جاتا ہے اور بار بار پیشاب آتا ہے گویا پانی جسم میں ہو کر گزرتا رہتا ہے اور اس کا دور جاری رہتا ہے اسی لئے اس مرض کو فارسی میں دولابیہ و پرکاریہ اور عربی میں دواریہ

اور زلق الکلیہ کہتے ہیں۔

ذیابیطس اور کثرت البول کا فرق: ذیابیطس خاص ہے اور کثرت البول عام یعنی ذیابیطس میں زیادتی پیشاب کے ساتھ پیاس کی شدت ضروری ہوا کرتی ہے برخلاف اس کے کثرت البول میں پیاس کا ہونا ضروری نہیں۔

ذیابیطس اور سلسل البول کا فرق: ذیابیطس میں پیشاب بارادہ ہوا کرتا ہے اور سلسل البول میں بلا ارادہ، علاوہ بریں ذیابیطس جگر و گردہ کی خرابی سے ہوا کرتا ہے اور سلسل البول مثانہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔

ذیابیطس سکری دبول سکری، ذیابیطس حار: (ع) اس قسم کے ذیابیطس میں مستقل طور پر پیشاب میں شکر آتی ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے نیز مریض کی صحت عامہ خراب ہو جاتی ہے (۱) ڈایابیٹز میلےٹس Diabes Millitus گلائیکو سوریا Glycosuria۔

نوٹ: متقدمین اطباء نے ذیابیطس شکری کا ذکر نہیں کیا لیکن چونکہ ذیابیطس شکری کی علامات ذیابیطس حار سے ملتی جلتی ہیں اس لئے ذیابیطس شکری کے تحت میں ذیابیطس حار کو لکھا گیا۔ اگرچہ بعض محققین ومولفین نے ذیابیطس شکری اور بول شکری کو ایک ہی مرض مانا اور لکھا ہے لیکن درحقیقت ان دونوں میں فرق ہے چنانچہ ذیابیطس شکری میں پیشاب میں مستقل طور پر شکر آتی ہے یعنی برابر شکر آتی رہتی ہے لیکن بول شکری میں پیشاب میں عارضی طور پر کم وبیش شکر آتی ہے ذیابیطس شکری میں پہلے پیشاب میں شکر خارج ہونے لگتی ہے اور پھر پیشاب بکثرت آنے لگتا ہے۔

ذیابیطس شکری اور کثرت البول کا فرق: (ع) ذیابیطس شکری میں پہلے پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہے اور پھر پیشاب بکثرت آنے لگتا ہے یعنی بول شکری کے بعد کثرت بول کی شکایت ضرور ہو جاتی ہے لیکن کثرت بول کے ساتھ پیشاب میں شکر کا آنا ضروری نہیں اسی لئے کثرت بول کو ذیابیطس کاذب بھی کہتے ہیں۔

ذیابیطس کاذب، ذیابیطس بارد، کثرت البول: (ع) اس مرض میں شدت کی پیاس لگتی ہے اور ہلکے رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہے لیکن اس میں شکر نہیں ہوتی (۱) ڈایابیٹز انسپڈس Diabetes Insipidus اور پالی یوریا Polyuria۔

......ر......

راجِبَۃ: (ع) انگلی کی پورا اندر کی جانب سے جمع رواجب۔

راح: (ع) جمع ہے راحت بمعنی کف دست یا ہاتھ کی ہتھیلی کی (۲) ہتھیلی بھر، اتنی چیز جو ہتھیلی پر آجائے (۳) شراب۔

راحَۃ: (ع) لغوی معنی آرام، آسائش، خوشی، اصطلاح تشریح میں کف دست یا ہاتھ کی ہتھیلی، ڈاکٹری میں لغوی معنی کے مقابل ریسٹ Rest اور اصطلاحی معنی کے مقابل پام Palm آتا ہے۔

راحَۃُ الیَد: (ع) ہتھیلی، ہاتھ کی ہتھیلی (۱) پام آف دی ہینڈ Palm of the Hand۔

رَأْد: (ع) نچلے جبڑے کی ہڈی کا دہ سرا جو کان کی

طرف ہے۔

رَادِعٌ، مُرْدِعٌ، مُحَوِّلٌ :(ع) لغوی معنی پھیر دینے والا، لوٹا دینے والا، ہٹا دینے والا، اصطلاح طب میں مادہ کو لوٹا دینے والی دوا، وہ دوا جو اپنی قوت قابضہ اور سردی سے کسی عضو کے مسامات کو تنگ اور اس کی حرارت جاذبہ کو کمزور کردے اور اس پر گرنے والے مادہ کو غلیظ و کثیف کردے تاکہ وہ گرنے سے باز رہے اور عضو اس کو قبول نہ کرے، وہ دوا جو عضو ماؤف پر مادہ کو گرنے سے روکے اور اسے محفوظ رکھے، جیسے کوسبز اور رسوت وغیرہ جمع رادعات اور روادع وغیرہ (ا) ری پلیٹ، ڈیری ویٹو Derivative ری پرکسو Repercussive۔

رَادِعَات :(ع) جمع ہے رادع کی اپنے موقع پر دیکھو۔

رَارُ، رِیْر :(ع) ہڈی کا گودا جو لاغری کے سبب خراب ہو گیا ہو اور گل گیا ہو۔

رَازِیُ :(ع) منسوب ہے طرف رے کی جو قدیم زمانہ میں ایران کا ایک مشہور شہر تھا اور اب بجائے اس کے طہران آباد ہے لفظ رازی میں حرف (ز) زائد ہے امام فن حکیم ابوبکر محمد بن ذکریا رازی چونکہ شہر رے کے باشندے تھے اس لئے ان کو بھی کتابوں میں رازی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے ان کا بیان حسب ذیل ہے۔

رَازِیُ، ذکریا رازی، ابن ذکریا رازی Rhazee :(ع) ابوبکر محمد بن ذکریا رازی، ابوبکر کنیت، محمد نام، ذکریا کا فرزند اور ایران کے مردم خیز شہر رے کا رہنے والا تھا، تقریباً ۸۵۰ء میں پیدا ہوا، تیس برس کی عمر تک اس نے علوم حکمیہ (الٰہیات، ریاضیات وطبیعیات) کی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد بغداد میں علم طب کی فاضلانہ تحصیل کی جہاں پر وہ بعد ازاں ایک نہایت جلیل القدر اور نامور معلم طب اور درباری طبیب مقرر ہوا اور ''جالینوس العرب'' کے معزز لقب سے ملقب و ممتاز ہوا ماہیت امراض میں رازی زیادہ تر جالینوس کا مقلد تھا لیکن معالجات میں وہ زیادہ تر اصول بقراطی کا تتبع کرتا تھا اور علاج میں بالخصوص قواعد حفظان صحت کی پابندی، علاج غذائی اور مفرد ادویہ سے علاج کرنے پر زیادہ زور دیتا تھا وہ نظریات کی نسبت عملیات کی زیادہ قدر کرتا تھا، مختلف علوم و فنون مثلاً الٰہیات و طبیعیات و مناظرات و فلسفہ و حکمت و طب و موسیقی و نجوم و ادب وغیرہ میں رازی کی تقریباً دو سو تصانیف ہیں لیکن فن طب میں الحاوی ابن ذکریا رازی کی تصانیف میں سے سب سے بہتر و جلیل القدر کتاب ہے اس میں متقدمین الاطباء بقراط سے لے کر حنین کے زمانہ تک کے تمام مستند اقوال متعلقہ امراض و معالجات درج کئے ہیں گویا یہ یونانی، عربی و ہندی طبی لٹریچر پر حاوی بلکہ ان کی مخزن ہے انگریزی میں اس کو ''میگنم اوپس'' کہتے ہیں مگر افسوس یہ ہے کہ ابن ذکریا اس کتاب کے مسودات کو صاف اور اس کی عبارت کو زوائد سے پاک نہ کر سکا، موت نے اسے اس بات کی مہلت نہ دی لہٰذا یہ کتاب ترتیب و اسلوب بیان کے اعتبار سے ناقص رہ گئی ورنہ معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے اس کو ''جامع علوم طبی'' کی حیثیت سے لکھا تھا اس کی طبی تصانیف میں سے کتاب المنصوری بھی جو کہ امیر منصور بن اسمٰعیل حاکم خراسان کے لئے لکھی گئی تھی فن طب کے علمی و عملی اصول وضوابط میں

مختصر مگر جامع و مانع تالیف ہے رازی نے سب سے پہلے جدری اور حصبہ یعنی چیچک اور خسرہ میں تفریق اور تشخیص کی اور اس موضوع پر ایک رسالہ لکھ کر طبی دنیا میں مزید شہرت حاصل کی یہ کتاب مطبوعہ اب بھی ملتی ہے اور میرے کتب خانہ میں بھی ہے ابن ذکریا کی طبیعت نئی بات نکالنے اور علوم طب و دیگر علوم میں لطیف و باریک نکتے معلوم کرتے رہنے پر بہت مائل تھی۔ قدیم حکماء اور اطباء کی کتابوں کے اہم مقامات کا حل اس نے بڑی تحقیق کے ساتھ کیا۔ بیماریوں کی صحیح تشخیص کر لینا، ظہور مرض سے قبل بعض علامات دیکھ کر مرض کی پیشین گوئی کر دینا، پیچیدہ امراض کے علاج کا صحیح طریقہ علاج سوچ لینا وغیرہ یہ ایسی باتیں تھیں جو اس کو اپنے عہد کا بہترین طبیب اور ممتاز ترین حکیم قرار دیتی تھیں اور دنیا روز بروز اس کے فضل و کمال کی زیادہ معترف ہوتی جاتی تھی یہاں تک کہ وہ اپنے عہد کا بے نظیر طبیب اور جالینوس وقت مانا گیا۔ اس جلیل القدر و نامور طبیب نے ۹۲۳ء یا ۹۳۲ء میں پیرانہ سالی میں نابینا ہو کر وفات پائی۔

انگریزی کتب میں ان کے نام حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

Abu Bakar Mohammad ben Zakaria ur Rhazi Rhazes, Rhasis Abu bater, Albubater, Bubiter etc.

رَازِیُ: (ف) امام رازی، امام فخر الدین رازی ابن خطیب الرے، دیکھو فخر الدین رازی۔

رَأسُ: (ع) سر، ہر چیز کا سرا، سر کا اطلاق دو چیزوں پر ہوتا ہے (ا) گردن کے اوپر کا حصہ جس میں کھوپری اور چہرہ دونوں شامل ہیں (۲) صرف کھوپری معہ اس کے اندرونی و بیرونی متعلقات کے جس میں چہرہ شامل نہیں (ا) ہیڈ Head۔

رَأسُ البُربُخ: (ع) بربخ یعنی خصیہ فوقانی کا بالائی سرا (ا) گلوبس میجر Globus Major۔

رَأسُ الثُّؤلُول: (ع) دل یا پھنسی کی نوک یا ابھرا ہوا سرا (ا) پوائنٹنگ Pointing۔

رَأسُ الذُبَابِی: (ع) مورسرج کی ایک قسم ہے جس میں طبقہ قرنیہ کے پھٹنے سے طبقہ عنبیہ مکھی کے سر کے برابر باہر کو نکل آتا ہے۔

رَأسُ القَلب، شَعَفَہ: (ع) دل کی نوک (ا) اپیکس آف دی ہارٹ Apex of the Heart۔

رَأسُ النُخَاع، نخاع مستطیس: (ع) سر حرام مغز، حرام مغز کا سرا، حرام مغز کا بالائی سرا جو اس کو دماغ سے ملاتا ہے لیکن چونکہ یہ کھوپری کے اندر واقع ہوتا ہے اس لئے جدید مشرحین اس کو دماغ ہی کا ایک حصہ قرار دیتے ہیں بہرکیف یہ برزخ الدماغ (پل دماغ) سے شروع ہو کر حرام مغز کے ساتھ مل جاتا ہے گویا یہ دماغ کو حرام مغز سے ملاتا ہے یہ دیکھنے میں مستطیل اور درازی میں تخمیناً سوا انچ ہوتا ہے اور چند دماغی اعصاب اس سے نکلتے ہیں بقاء حیات کے لئے یہ ایک نہایت ہی اہم حصہ ہے (ا) مڈلا ابلانگیٹا Medulla Oblongata۔

رَأسُ النَملی: (ع) مورسرج کی ایک قسم ہے جس میں طبقہ قرنیہ کے پھٹ جانے سے طبقہ عنبیہ بقدر چیونٹی کے سر کے باہر نکل آتا ہے۔

رَأسَان: (ع) نام دونوں رگوں کا جو دونوں کہنیوں

میں واقع ہیں۔

رَاسِبُ : (ع) تہ نشین، درد، تلچھٹ۔

رَاسِلَانُ : (ع) ہتھیلی میں دو رگیں ہیں (۲) دونوں کندھے یا ان کی دو رگیں۔

رَاضِعَتَانُ : (ع) دودھ پیتے بچے کے دو دانت، دودھ پیتے بچے کے دانت، جمع رواضع نیز دیکھو رواضع اور اوردہ۔

رَاعِفُ : (ع) ناک کی پھنگی کا کنارہ۔

رَافِزُ : (ع) رگ جہنرہ، کورنے والی رگ۔

رَاکِدُ : (ع) آب ساکن، ٹھہرا ہوا پانی۔

رَانِفَتُ : (ع) جگر کا وہ مقام جو پتلا اور باریک ہے (۲) ہتھیلی کے طرف کے گوشت کا ابھار (۳) نرم گوشت کا ٹکڑا جو ناک کی پھنگی کے اتار پر واقع ہے (۴) چوتڑ کا اتنا گوشت جو ہلتا ہے (۵) ناک کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۶) چوتڑ کا مقام جو بیٹھنے سے زمین پر نہیں لگتا بلکہ اوپر رہتا ہے جمع روانف۔

رَاوُل، روال : (ع) رال، منہ کی رال، زائد دانت بڑھا ہوا دانت جو منہ سے باہر ہو۔

رَاہِشَانُ : (ع) دو رگیں ہیں دونوں بازوؤں میں یا دونوں کلائیوں کے اندرونی رخ میں۔

رَائیُ : (ع) بینش دل، دل کی بنائی، سمجھ، بوجھ، اعتقاد، تجویز۔

رَائِحَۃُ : (ع) بو جو ناک میں پہنچے، وہ کیفیت جس کو قوت شامہ محسوس کرتی ہے۔

رَائِشَۃُ : (ع) نشتر، فصد کھولنے کا نشتر، آلہ (۱) بیلڈنگ لینسٹ Bleeding Lancet۔

رَائل : (ع) بڑھتی دانت، ٹپکتی ہوئی چیز۔

رُبّ : (ع) اصطلاح طب میں ست، شیرہ پھل یا میوہ مثلاً بہی، سیب انار وغیرہ کا صاف پانی جو نچوڑ کر آگ پر جوش دے لیا جاوے یہاں تک کہ غلیظ ہو جاوے یا دھوپ میں رکھ کر گاڑھا کر لیا جائے چنانچہ رب بہی، رب انار، رب سیب وغیرہ اسی ترکیب سے تیار کیا جاتا ہے۔

رِبَاطُ : (ع) بند، بندش، بندھن، اصطلاح تشریح میں ایک عصباتی یعنی پٹھے کی شکل سے نکلا ہے اور بعض اعضاء کو بعض سے وابستہ کرتا ہے (ا) لگیمنٹ Ligament۔ اصطلاح جراحی میں رباط کا لفظ پٹی پر بولا جاتا ہے (ا) بینڈج Bandage۔

نوٹ : رباط کی جمع رباطات و اربطہ آتی ہے۔

رِبَاطُ الاُرْبِیَّہ، رباط فوبارتی : (ع) کنج ران (جنگاسہ) کا رباط (ا) پوپارٹس لگیمنٹ Poupart's Ligament۔

رِباط ذِیُ رَاسَیْن : (ع) دوسر کی پٹی۔

رِبَاط صَادِقَۃُ : (ع) سچی بناشین، اصلی بندھن، جن کی ساخت رباطی ہوتی ہے (ا) ٹرو لگیمنٹ True Ligament۔

رِبَاطَات کَاذِبَہ : (ع) جھوٹی بندشیں جو صفاق وغیرہ کی چنٹیں ہوتی ہیں (ا) فالس لگیمنٹ False Ligament۔

رِبَاطُ الشَّرَائِیْن : (ع) وہ تانت یا ریشمی ڈور جس سے کوئی شریان باندھی جائے (ا) لگیچر Ligature۔

رِبَاط عَرِیْض : (ع) رحم کا چوڑا رباط (ا) براڈ لگیمنٹ Broad Ligament۔

رِبَاطُ مُثَلَّث :(ع) سہ گوشہ پٹی، اس قسم کی پٹی نہایت کارآمد ہوتی ہے جو بالخصوص میدان جنگ میں مختلف طریقوں سے مختلف مقامات کے زخموں پر باندھی جاتی ہے (ا) ٹرائی اینگولر بینڈیج Triangular Bandage۔

رِبَاطُ مُسْتَدِیر :(ع) گول بندھن، اس قسم کا بندھن رحم اور جگر میں اور کولہے کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ (ا) راؤنڈ لگیمنٹ Round Ligament۔

رُبَاعِیَّہ :(ع) سامنے کے چار دانت، دندان پیش و دندان نیش کے درمیانی دو دانت جن میں سے دو اوپر اور دو نیچے واقع ہیں جمع رباعیات (ا) انسائزرز Incisors۔

رَبَش :(ع) سفیدی جو نوجوانوں کے ناخنوں پر ظاہر ہوتی ہے۔

رَبَض :(ع) آنت، جمع ارباض، آنتیں، ان ٹیسٹن Intestine۔

رَبط :(ع) باندھنا، باندھ دینا، جدید اصطلاح جراحی میں یہ لفظ شریان کے باندھنے پر بولا جاتا ہے (ا) لگیٹ Ligate لیگیشن Ligation۔

رَبْطُ الشِّرْیَان، شَدُّ الشِّرْیَان :(ع) شریان کا باندھنا (ا) لیگیشن Ligation ڈیلی گیشن Deligation۔

رِبْع :(ع) تپ چہارم، چوتھیا بخار، چوتھیا تپ، بخار جو چوتھے روز آتا ہو یعنی دو روز درمیان میں دے کر آوے (ا) کوارٹن فیور Quartan Fever۔

تفصیل کے لئے دیکھو حمی خلطیہ۔

رُبْعُ مَسْکُون، معمورہ :(ع) زمین کا چوتھا حصہ جو آباد ہے کیونکہ کرہ زمین پر تین حصے پانی اور ایک حصہ خشکی ہے جس پر نئی اور پرانی دنیا کے پانچوں براعظم ہیں۔

رِبْل :(ع) فربہ، موٹا (ا) فیٹ Fat۔

رَبْو :(ع) سینہ تنگی، کوتاہ دمی، دمہ، مرض دمہ، سانس پھولنے کی بیماری، بقول شیخ الرئیس پھیپھڑے کی ایک بیماری ہے جس میں خناق کی مانند بھاگے دوڑے آدمی کی طرح جلد جلد اور پے در پے سانس آتا ہے عام ہے کہ اس میں تنگی ہو یا نہ ہو یہی مسیحی اور صاحب ذخیرہ کا قول ہے (ا) ایزما، استھما Asthma۔

رَبو، بُھر، ضیق النفس اور انتصاب النفس کا باہمی فرق :بقول صاحب کامل یہ سب کے سب امراض مجاری ریہ یعنی پھیپھڑے کی رگوں اور ہوائی نالیوں کی تنگی سے پیدا ہوتے ہیں پس اگر تنگی پھیپھڑے کی شریانوں میں لاحق ہو تو مرض ربو اور بہر پیدا ہوتا ہے اور جب تنگی قصبہ ربو اور بہر پیدا ہوتا ہے اور جب تنگی قصبہ ریہ کی شاخوں میں ہو تو ضیق النفس اور انتصاب النفس پیدا ہوتا ہے تفصیل اس جمال کی یہ ہے کہ جب شرائین ریہ میں معمولی تنگی ہو تو ربو پیدا ہوتا ہے اور جب تنگی شدید ہو تو بہر لاحق ہوتا ہے اسی طرح قصبہ ریہ کی شاخوں کی معمولی تنگی سے ضیق النفس اور ان کی شدید تنگی سے انتصاب النفس پیدا ہوتا ہے۔

رَبو بَلْغَمِی :(ع) وہ دمہ جو مادہ بلغمی کے سبب لاحق ہو (ا) برانکیل ایزما Bronchial Asthma۔

رَبُوخ :(ع) جولذت جماع سے بیہوش ہو جائے۔

رَبُو دُخَانِیُ، رَبُو قلبی :(ع) دخانی دمہ، اس قسم کا دمہ قلب پر انجرہ دخانیہ کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے (ا) کارڈیک ایزما Cardiac Asthma۔

رَبُو رِیْحی، ربو عصبی :(ع) ریاحی دمہ، اس قسم کا دمہ غلبہ ریاح سے پیدا ہوتا ہے جو آلات تنفس بالخصوص شش اور اس کی ہوائی نالیوں میں بھر جاتے ہیں (ا) نروس ایزما Nerveus Asthma۔

ربو نزلی :(ع) نزلہ کا دمہ، وہ دمہ جو نزلہ کے سبب پیدا ہوتا ہے (ا) کٹارل ایزما Catarrhal Asthma۔

رَبُو وَرَمِی :(ع) ورم کا دمہ، اس قسم کا دمہ خود پھیپھڑے یا اس کی ہوائی نالیوں میں ورم ہونے سے یا جگر وطحال یا دیا فرغما کے متورم ہونے سے یا مرض خناق کے باعث لاحق ہوتا ہے (ا) پاٹرس ایزما Potter's Asthma ریفلیکس ایزما Reflex Asthma۔

رَبُو یُبُسی، ربو تشنجی :(ع) خشک دمہ، اس قسم کا دمہ پھیپھڑے کی خشکی کے سبب لاحق ہوتا ہے اور اس میں بلغم وغیرہ خارج نہیں ہوتا (ا) سپز موڈک ایزما Spasmodic Asthma۔

رَبِیع :(ع) موسم بہار اور یہ ہندوستان میں دو ماہ یعنی چیت و بیساکھ میں ہوتا ہے (ا) سپرنگ Spring۔

رَتَبُ :(ع) خنصر و بنصر یعنی چھنگلیا اور اس کی ساتھ کی انگلی کا درمیانی فاصلہ۔

رُتَّتُ :(ع) کند زبان ہونا، گفتگو میں عاجز ہونا۔

رَتَق :(ع) لغوی معنی بند ہونا، بند کرنا، سینا، اصطلاح طب میں ایک نسائی مرض ہے، جس میں فرج کے منہ پر یا فرج و فم رحم کے بیچ میں یا فم رحم پر ایک چیز زائد عضلہ کی قسم سے یا غشاء صفاقی صلب کی مانند پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جماع میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے یعنی اگر یہ زائد چیز فرج کے منہ پر ہے تو تضیب کے داخل ہونے کو مانع آتی ہے اور اگر بیچ میں ہے تو دخول کامل نہیں ہوتا البتہ اگر فم رحم پر ہو تو دخول کو مانع نہیں ہوتی لیکن قیام حمل اور حیض کو مانع ہوتی ہے بشرطیکہ اس زائد چیز میں کوئی راستہ نہ ہو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اندرونی فرج قرحہ پیدا ہونے سے بوقت اندمال گوشت زائد پیدا ہو جاتا ہے اور راستہ بند ہو جاتا ہے اور گاہے پیدائش ہی سے راستہ بند ہو جاتا ہے (ا) اٹریسیا ویجائنی Atresia Vaginae۔

رَتَقُ :(ع) اندام نہانی کے سوراخ کا تنگ ہونا۔

رَتَق دفتق :(ع) بند و بست، بست و کشاد، کھولنا باندھنا۔

رَتْقَا :(ع) مریضہ رتق، وہ عورت جس کو رتق کی بیماری ہو، وہ عورت جس کے ساتھ جماع نہ کر سکیں۔

رَثْیَہ :(ع) زانو اور جوڑوں کا درد، ہاتھ پاؤں درد۔

رَجَا :(ع) امید، آس (۲) کسی چیز مثلاً کنوئیں۔ آسمان کا کنارہ۔

رَجَاء :(ع) لغوی معنی امید رکھنا یا امید (۲) ڈر، ڈر (۳) طبی اصطلاحی معنی حمل کاذب جھوٹا حمل ایک نسائی مرض ہے جس میں کل آثار حمل کے

پائے جاتے ہیں لیکن درحقیقت حمل نہیں ہوتا (۱) فالس پریگ نینسی False Pregnancy مولر پریگنینسی Molar Pregnancy۔

نوٹ :اس مرض میں چونکہ مریضہ کو حمل صادق کی امید ہوتی ہے اس واسطے یہ نام رکھا گیا (۱) سپوریس پریگ نینسی Spurous Pregnancy۔

رَجَا استسقاء اور حمل کا فرق : رجا میں مریضہ کا پیٹ سخت ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے ہاتھ میں سستی اور ترہل یعنی ڈھیلا پن پایا جاتا ہے برخلاف اس کے استقاء میں پیاس کی شدت ہوتی ہے شکم بہت بڑا ہوتا ہے جس کو دبانے سے پانی کی لہر محسوس ہوتی ہے اور حمل و رجا میں یہ فرق ہے کہ حاملہ کا پیٹ زیادہ سخت ہوتا ہے اور برخلاف رجا کے اس میں ہاتھ پاؤں سست اور ڈھیلے نہیں پڑتے، نیز حمل میں جنین کی حرکت خاص قسم کی ہوتی ہے اور رجا کی مریضہ کے پیٹ میں جو حرکت محسوس ہوتی ہے وہ اور طرح کی ہوتی ہے اور رجا کی مریضہ کے شکم کو ہاتھ سے دبایا جائے تو اس جگہ کو چھوڑ کر وہ حرکت دوسری جگہ ہونے لگتی ہے۔

رَجْوَاجُ :(ع) فالودہ۔

رَجْرَجَۃُ :(ع) اضطراب، بیقراری، ہلنا، دلنا، کانپنا۔

رِجْرِجَۃُ :(ع) حوض کا گدلا پانی جس میں مٹی ملی ہوئی ہو۔

رَجْعُ الکَتِفُ :(ع) مونڈھے کی اتار، کندھے کے نیچے کا مقام۔

رَجْفَہ :(ع) لرزہ، کپکپی، بھونچال، ہالہ، ڈولہ۔

رَجُلُ :(ع) مرد، آدمی، جمع رجال Man۔

رِجْلِ :(ع) پاؤں، پیر (۱) فٹ Foot۔

رَجُولَت، رَجُولِیَّتُ :(ع) مردی، مرد ہونا۔

رَجِیْع :(ع) سرگین، گوبر (۲) گوہ، پاخانہ (۱) ڈنگ Dung فی سیز Foeces۔

نوٹ :رجیع کے لغوی معنی ہیں لوٹا ہوا پھرا ہوا، چونکہ سرگین و پاخانہ گھاس و غذا کی لوٹی ہوئی صورت ہے اس لئے اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

رَحَا، رحیٰ :(ع) لغوی معنی آسیا، چکی، طبی اصطلاحی معنی حمل کاذب یعنی جھوٹا حمل، چونکہ اس مرض میں پیٹ چکی کی مانند گول اور بوجھل ہو جاتا ہے اس مناسبت سے یہ نام رکھا گیا نیز دیکھو رجا۔

رُحْبیٰ :(ع) پہلو کی ہڈیوں میں سے سب سے چوڑی ہڈی۔

رَحْضَا :(ع) پسینہ جو بخار اترنے کے بعد آئے بہت سا پسینہ جس سے بدن تر ہو جائے۔

رِحَاضَۃُ :(ع) وضع حمل کے بعد امراض رحم میں مبتلا ہونا۔

رَحْم، رِحِمُ، رِحْم :(ع) آبستہ، زہدان، بچہ دان، ناف، دھرن، یہ ناشپاتی کی شکل کا شریف عصباتی عضو ہے جو ناف کے نیچے پیڑو کے جوف میں منکوس یعنی اوندھا پایا جاتا ہے یعنی اس کا پینڈا اوپر کی جانب اور اس کی گردن یا منہ نیچے کی جانب ہوتا ہے یہ جذب منی اور تولید جنین کا آلہ ہے جس میں حمل قرار پاتا ہے اس کا چوڑا اور فراخ حصہ جو اوپر کی جانب ہوتا ہے قعر الرحم کہلاتا ہے اور اس کا تنگ حصہ جو فرج کی جانب ہوتا ہے عنق الرحم (رقبۃ الرحم) یا گردن رحم کہلاتا ہے قعر الرحم کے

دونوں جانب یعنی دائیں بائیں دو خصیے پائے جاتے ہیں ہر ایک خصیۃ الرحم جداگانہ غلاف میں ملفوف ہوتا ہے اور اس سے کاذف نامی نالی نکل کر رحم کی طرف جاتی ہے (ا) یوٹرس Uterus میٹرا Metra دوم Womb ہسٹیرا Hysteral۔

نوٹ: جدید اطباء مصر رحم کے چوڑے اور فراخ حصہ کو قعر الرحم کی بجائے قاع الرحم سے موسوم کرتے ہیں (۲) عنق الرحم درحقیقت مہبل یا اندام نہانی کو کہتے ہیں لیکن یہاں پر بجائے اس کے رقبۃ الرحم کا لفظ موزوں و مناسب ہے تفصیل کے لئے دیکھو عنق الرحم۔

ڈاکٹری نوٹ: رحم ناشپاتی کی شکل کا ایک عضلاتی عضو ہے جس میں حمل قرار پاتا ہے اور ایام حمل میں جنین رہتا ہے اور میعاد مقررہ کے بعد اس کے سکڑنے سے بچہ پیدا ہو جاتا ہے یہ عضو پیڑو کے جوف میں مثانہ اور رودہ مستقیم کے درمیان واقع ہوتا ہے اور چند رباطات کے ذریعہ اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے زمانہ بکارت میں یہ عضو تین انچ لمبا دو انچ چوڑا ایک انچ موٹا اور نصف سے پون چھٹانک تک وزنی ہوتا ہے قاع الرحم کو ڈاکٹری میں فنڈس اور رقبۃ الرحم کو ڈاکٹری میں سرویکس یوٹرائی کہتے ہیں۔

رِحم حامِلٌ، رِحم مَلآئن: (ع) باردار رحم، بچہ دار رحم، وہ رحم جس میں حمل ٹھہرا ہوا ہو (ا) گریوڈ یوٹرس Gravid Uterus۔

رَحُوم: (ع) وہ عورت جو بچہ جننے کے بعد رحم کی بیماری میں مبتلا ہو کر مر جاوے (۲) رحم کی ایک بیماری ہے جس کے سبب رحم میں نطفہ قبول کرنے کی استعداد نہیں رہتی (۳) وہ عورت جس کے بچہ پیدا ہونے میں سلاء نامی جھلی باہر نہ نکلے۔

رَخَاء، رَخَاوَتٌ، لِیُنَتٌ: (ع) ڈھیلاپن، نرمی، سستی۔

رَخْص: (ع) نرم، نازک، جمع رخائص۔

رَخْم: (ع) آواز کا نرم اور باریک ہونا۔

رَخْوٌ: (ع) نرم، سست، ڈھیلا ڈھالا۔

رَدّ: (ع) لغوی معنی پھیر دینا، پھیر لینا، لوٹانا، اصطلاح جراحی میں اتری ہوئی ہڈی کا جوڑ بٹھانا (ا) ری ڈکشن Reduction۔

رَدَاءَتٌ: (ع) ردی و خراب ہو جانا، تباہ و برباد ہو جانا، بربادی، خرابی۔

رَدَاءَۃُ التَّکْوِیْن: (ع) جسم میں کسی ناقص یا ردی ساخت کا بننا (ا) کاکوپلیسیا Cacoplasia۔

رَدَاءَۃُ الصَّوْت: (ع) آواز کی خرابی، آواز کا کسی مرض کے باعث خراب ہو جانا (ا) پیرافونیا Paraphonia۔

رَدَاءَۃُ التَّغْذِیَہ: (ع) نقص تغذیہ، بدن کی غذا پہنچنے میں خرابی واقع ہونا (ا) میٹا ٹروفیا Metatrophia۔

نوٹ: ڈاکٹری میں میٹاٹروفیا کی اصطلاح لاغری جسم پر جو نقص تغذیہ کے سبب ہو بولی جاتی ہے اور نقص تغذیہ کو ڈاکٹری میں میل نیوٹریشن Malnutrition کہتے ہیں۔

رَدَاءَتُ الْاِحْسَاس: (ع) فتور حس، حس کی خرابی (ا) پیراستھیزیا Paraesthesia۔

رُدَاع: (ع) درد ہفت اندام، سارے بدن کا درد (ا) مرض کا عود کرنا۔

رَدُّ الْفَتَق: (ع) مرض فتق میں آنت وغیرہ کو دبا کر

رُسْغُ الْيَدْ :(ع)بندوست پہونچہ، کلائی اور ہتھیلی کی ہڈیوں کے ملنے کا مقام (ا) کارپس Carpus رسٹ Wrist۔

رُسُوب، عُکَاو، عِکَرْ :(ع)درد، تلچھٹ، تہ نشین، اصطلاح اطبا میں وہ جوہر غلیظ (گاڑھی چیز) جو قارورہ میں نظر آئے خواہ قارورہ کی تہ میں ہو یا درمیان میں یا اوپر (ا) ہائی پوسٹے سس Hypostasis سیڈی منٹ Sediment۔

رُسُوب راسِبْ :(ع)وہ رسوب (غلیظ چیز) جو قارورہ میں تہ نشین ہو جائے۔

رُسُوب طَافِی، رسوب غمام :(ع)وہ رسوب جو قارورہ میں اوپر تیرتا ہو۔

رُسُوب فَاضِل :(ع)سفید چکنا اور متصل اجزاء تلچھٹ جو قارورہ کی تہ میں ہوتا ہے۔

رُسُوب مُعَلَّقْ :(ع)وہ رسوب جو قارورہ کے درمیان میں ہو۔

رُسُوب مَحْمُود :(ع)عمدہ اور اچھا رسوب جو مادہ کی پختگی پر دلالت کرے۔

رُسُوب مَذْمُوم :(ع)برا رسوب جس میں رسوب محمود کی صفات نہ ہوں۔

رَسِیْس :(ع)اصطلاح طب میں آغاز تپ، تپ کا شروع، بخار کا شروع۔

رَشّ :(ع) چھڑکنا، ٹپکنا، پھوہار پڑنا (ا) اسپرژن Aspersion۔

رَشَاشْ :(ع)خون پانی وغیرہ کی چھینٹ، بوند، قطرہ (ا) ڈراپ Drop۔

رِشَاشَہْ :(ع) گلاب پاش (ا) سپرے۔

رَشْح :(ع) ٹپکنا، پسیجنا، پسینہ رسنا۔

رَشْرَاش :(ع) نرم ہڈی۔

رَشِیْــــم :(ع) وہ سفید نقطہ جو انڈے میں نشو ونما شروع کرتا ہے۔

رَصَــاصِیْ :(ع) سیسہ کی مانند رنگ، سبزی مائل سفید رنگ، نیز سفید قارورہ کی ایک قسم ہے۔

رَصُوْف :(ع) عورت جس کی فرج تنگ ہو، کنواری کمسن یا پستہ قد عورت۔

رَضّ، هَــــرْس :(ع) کسر، لغوی معنی کوٹنا، کچلنا، اصطلاح جراحی میں کری میں تفرق اتصال پیدا ہونا، کری کا کچل جانا (ا) کن ٹیوژن Contusion۔

رض اور کسر کا فرق :لغوی طور پر تو یہ دونوں لفظ مترادف ہیں یا زیادہ سے زیادہ یہ کہ رض کے معنی کچلنا اور کسر کے معنی ٹوٹنا ہیں لیکن اصطلاح اطباء میں غضروف یعنی کری کے تفرق اتصال کو رض اور ہڈی کے تفرق اتصال کو کسر کہا جاتا ہے۔

رُضَــابْ :(ع) لعاب دہن، منہ کا لعاب، منہ کی وہ رطوبت جس کو چوس کر تھوکیں۔

رضاب و بصاق و بزاق وغیرہ کا فرق : دیکھو بزاق میں۔

رَضَاع : (ع) شیر خوارگی، بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

رِضَاع، رِضَاعَۃ : (ع) عورت کا بچہ کو دودھ پلانا (ا) سکلنگ Suckling۔

رَضْفَۃ، عین الرکبه :(ع) آئینۂ زانو، کاسۂ زانو، گردنائے زانو، چپنی کی ہڈی جمع (رَضَفات) (ا) پٹیلا Patella۔

رَضِیْــــع :(ع) شیر خوار، بالا، دودھ پیتا بچہ (ا) نرسلنگ Nursling سکلنگ Suckling۔

رَطَبْ :(ع) لغوی معنی تر، اصطلاح طب میں (ا) وہ چیز جو مختلف حالتوں اور شکلوں کو بآسانی قبول کرے (۲) وہ چیز جو اپنی خاصیت و تاثیر سے تر ہو (۳) وہ جس کے مزاج میں رطوبت غالب ہو ضد یابس۔

رَطْس :(ع) تھپکنا۔

رَطْــل :(ع) مطلق رطل سے مراد بغدادی رطل ہوتا ہے جس کا وزن نوے مثقال یا ۳۴ تولہ ۹ ماشہ یا ۳۵ تولہ یا آدھ سیر شاہجہانی یعنی اڑتالیس تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوتا ہے۔

رَطْل بغدادی، رطل طبی :(ع) جیسا کہ مطلق رطل میں مذکور ہوا اس کا وزن ۳۴ تولہ ۹ ماشہ یا ۳۵ تولہ یا اڑتالیس تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوتا ہے۔

رَطْــل هِنْــدی :(ع) ۳۷ تولہ ۴ ماشہ کے برابر ہوتا ہے۔

رَطُوْبَات بَدَنِیّہ :(ع) بدن کی رطوبتیں، یہ دو قسم کی ہوتی ہیں (ا) رطوبت اولیٰ (۲) رطوبت ثانیہ، رطوبات اولیٰ کا اطلاق خلط محمود یا اچھی و طبعی خلط پر ہوتا ہے اور رطوبات ثانیہ دو قسم کی ہوتی ہیں (ا) فضول (۲) غیر فضول، فضول خلط ردی یا بری و بگڑی ہوئی خلط کو کہتے ہیں اور غیر فضول کی چار قسمیں ہیں تین رطوبات ثلثہ اور ایک رطوبت اصلیہ جن کا ذکر ذیل میں جداگانہ کیا جاتا ہے۔

رَطُوْبَــات ثلثــه :(ع) بدن کی تین رطوبتیں جو مندرجہ ذیل ہیں (ا) رطوبت محصورہ، یہ وہ رطوبت ہے جو چھوٹی رگوں کے جوف میں (جو اعضاء اصلیہ سے اتصال رکھتی ہیں) بھری رہتی ہے (۲)

رطوبت طلیہ یہ وہ رطوبت ہے جو شبنم کی مانند اعضاء اصلیہ پر بکھری ہوئی ہے اور جزو عضو ہو جانے کی قابلیت رکھتی ہے (۳) رطوبت قریبۃ العہد بالانعقاد یہ وہ رطوبت ہے جو اعضاء میں پہنچ کر ان کا رنگ و مزاج تو حاصل کر چکی ہے لیکن ان کا قوام حاصل نہیں کیا۔

ڈاکٹری نوٹ :جب خون عروق شعریہ میں دورہ کرتا ہے تو ان کی دیواروں میں سے پلازما (آب خون) تراوش پا کر اعضاء کی ساخت کے خلل و فرج میں بھر جاتا ہے پس وہ پلازما جو عروق شعریہ میں محصور ہے وہ رطوبت محصورہ ہے اور جو تراوش پا جاتا ہے وہی رطوبت طلیہ یعنی لمف ہے اور جب لمف جزو عضو بننے کے قابل ہو جاتی ہے تو اس کو رطوبت قریبۃ العہد بالانعقاد کہتے ہیں نیز دیکھو رطوبت لمفاویہ۔

رَطُوبَت :(ع) تری نمی، گیلاپن، تر چیز (۱) ہیومی ڈیٹی Humidity مائیچر Moisture سکریشن Secretion ہیومر Humor۔

نوٹ :سکریشن کا اطلاق جسم کی کسی تراوش یافتہ سیال رطوبت پر ہوتا ہے۔

رَطُوبَت اَصْلِیّہ :(ع) اصلی رطوبت، پیدائشی رطوبت، وہ رطوبت جو ابتداء پیدائش سے اعضاء اصلیہ میں موجود ہے اور ان کے اتصال اجزاء کی محافظ ہے یعنی شیرازہ جسم کو پراگندہ ہونے سے محفوظ رکھتی ہے (۱) کوہیون Cohesion۔

نوٹ :کوہیون درحقیقت ایک قوت ہے جو جسم کے اجزاء کو منتشر ہونے سے باز رکھتی ہے۔

رَطُوبَتُ بَیْضِیَّہ، رطوبت مائیہ :(ع) انڈے کی سفیدی کی سی رطوبت، آبی رطوبت، پانی کی سی رطوبت، یہ آنکھ کی تین مشہور رطوبتوں میں کی پہلی اور اگلی رطوبت ہے جو رطوبت جلیدیہ کے سامنے اور طبقہ قرنیہ اور عنبیہ کے پیچھے واقع ہوتی ہے (۱) ایکوس ہیومر Aqueous Humor۔

ڈاکٹری نوٹ :ایکوس ہیومر جس کا صحیح مرادف رطوبت مائیہ (آبی رطوبت) ہے ایک شفاف رطوبت ہے جو آنکھ کے اگلے اور پچھلے جوفوں (خانوں) میں رہتی ہے آنکھ کا اگلا جوف پردہ قرنیہ اور پردہ عنبیہ کے درمیان اور پچھلا جوف پردہ عنبیہ اور رطوبت جلیدیہ کے درمیان واقع ہوتا ہے اگلا جوف بڑا اور پچھلا جوف بہت چھوٹا ہوتا ہے، دیکھو عین یعنی آنکھ کی تصویر۔

رَطُوبَت جَلِیْدِیّہ :(ع) جلید یعنی برف جیسی رطوبت بلوری رطوبت، یہ آنکھ کی تین رطوبتوں میں سے دوسری اور درمیانی رطوبت ہے جو نہایت شفاف ہوتی ہے اس کے سامنے رطوبت بیضیہ اور پیچھے رطوبت زجاجیہ ہوتی ہے بینائی کا تعلق زیادہ تر اسی رطوبت سے ہوتا ہے اسی لئے یہ آنکھ کے بہترین اجزاء میں شمار ہوتی ہے (۱) کرسٹے لائن ہیومر Crystalline Humor کرسٹے لائن لینز Crystalline Lense۔

ڈاکٹری نوٹ :یہ رطوبت پتلی کے پیچھے اور رطوبت زجاجیہ کے سامنے رہتی ہے یہ شفاف اور سخت ہوتی ہے اور ایک نازک شفاف جھلی میں ملفوف ہوتی ہے یہ دونوں طرف سے محدب ہوتی ہے نزول الماء یعنی موتیابند کی بیماری اسی رطوبت کے مکدر ہو جانے سے ہو جایا کرتی ہے تفصیل و تشریح کے لئے دیکھو عین (آنکھ) کا بیان۔

رَطُوبَتُ خلویّہ :(ع) بیضہ انثی کے ساتھ پیدا

ہونے والی رطوبت (ا) لائیکوار فالیکیولائی۔

رَطُوبَتْ زُجَاجِیَّہ : (ع) پگھلی ہوئی کانچ کی سی رطوبت یہ آنکھ کی رطوبت میں سے سب سے پچھلی اور تیسری رطوبت ہے جو سامنے کی جانب رطوبت جلیدیہ کے پچھلے حصہ پر محیط ہوتی ہے اور پچھلی جانب طبقہ شبکیہ سے ملی رہتی ہے (ا) وٹرئس ہیومر Vitreous Humor۔

ڈاکٹری نوٹ : یہ پگھلی ہوئی کانچ کی مشابہ شفاف رطوبت ایک باریک شفاف جھلی میں ملفوف ہو کر پردہ شبکیہ کے سامنے اور رطوبت جلیدیہ کے پیچھے رہتی ہے اور کل ڈھیلے کا ۴/۵ حصہ بھرتی ہے تفصیل و تشریح کے لئے دیکھو لفظ عین۔

رَطُوبَتْ طَلِّیَہ : (ع) یہ وہ رطوبت ہے جو اعضاء کے اصلیہ پر شبنم کی مانند بکھری ہوئی ہے اور جزو عضو ہو جانے کی قابلیت رکھتی ہے یہ رطوبت ثلثہ کی ایک قسم ہے (ا) لمف Lymph۔

تفصیل کے لئے دیکھو رطوبت لمفادیہ، نیز رطوبت ثلثہ کا ڈاکٹری نوٹ۔

رَطُوبَتْ غَرِیبہ : (ع) خارجی رطوبت، بیرونی رطوبت۔

رَطُوبَتْ غَرِیزِیَّہ : (ع) یہ ایک سیال رطوبت ہے جس کی نسبت حرارت غریزی کے ساتھ ایسی ہے جیسے روغن کی نسبت چراغ کے ساتھ۔

رَطُوبَتْ فَضْلِیَہ : (ع) یہ ایک خارجی اور زائد رطوبت ہے جو کہ عناصر بدنیہ سے بخوبی ممتزج نہیں ہوتی یہ رطوبت پانی سے حاصل ہوتی ہے طبعی نہیں ہوتی مثلاً گیہوں یا چنے کے دانے میں جو رطوبت ہے وہ بھی رطوبت فضلیہ ہے جو کہ اس دانہ نے بطور غذا جذب کر لی ہے جو کہ اس دانہ نے بطور غذاب جذب کر لی ہے لیکن ابھی تک اس نے نضج تام نہیں پایا۔

رَطُوبَتْ قَرِیبَۃُ الْعَہْدِ بِالْاِنْعِقَادُ : (ع) یہ وہ رطوبت ہے جو اعضاء میں پہنچ کر ان کا رنگ و مزاج تو حاصل کر چکی ہے لیکن ان کا قوام حاصل نہیں کیا تفصیل کے لئے دیکھو رطوبت لمفادیہ اور رطوبت ثلثہ کا ڈاکٹری نوٹ۔

رَطُوبَتْ لُعَابِیَّہ : (ع) لعاب دہن، تھوک منہ کی رطوبت (ا) سلائیوا Saliva۔

رَطُوبَتْ لِمفَاوِیّہ، رَطُوبَتْ طَلِّیَہ : (ع) لمف، لمف کے لغوی معنی ہیں پانی، اصطلاح میں اس شفاف خفیف زرد رنگ کی رطوبت کو کہتے ہیں جس کی کیفیت کھاری ہوتی ہے جو عروق لمفادیہ یا عروق جاذبہ میں رہتی ہے شاذ و نادر سرخ ذرات کی موجودگی کے سبب اس کا رنگ ہلکا گلابی بھی ہوتا ہے اور کبھی شحمی ذرات کی موجودگی کے سبب براق ہوتا ہے خون کی طرف لمف کا بھی کچھ حصہ تو سیال ہوتا ہے اور کچھ دانہ دار دانہائے لمف جس کو لمف کارپسکلز کہتے ہیں سفید دانہ ہائے خون (وائٹ بلڈ کارپسکلز) کے مشابہ ہوتے ہیں جسم سے باہر نکلنے پر لمف جم جاتی ہے لمف کا سیال حصہ اگرچہ خون کے سیال حصہ کی نسبت کم ہوتا ہے لیکن اس میں وہ تمام اجزاء موجود ہوتے ہیں جو کہ خون کے سیال حصہ (پلازما) میں پائے جاتے ہیں یعنی پانی، ایلبیومن، فائبرن اور نمکیات لمف میں فائبرین تو اسی قدر ہوتی ہے جس قدر کہ خون میں اور نمکیات بھی اسی قدر ہوتے ہیں لیکن اس میں ایلبیومن کم ہوتی ہے اور پانی زیادہ۔

لِمف : کیونکر پیدا ہوتی ہے جب خون عروق شعریہ

میں دورہ کرتا ہے تو اس کی دیواروں میں سے تھوڑا سا خون کا سیال حصہ (پلازما، آب خون) تراوش پا کر اعضاء کی ساخت میں پھیل جاتا ہے یعنی ان کے خلل و فرج میں بھر جاتا ہے اسی تراوش یافتہ آب خون کو جدید اصطلاح میں لمف یا رطوبت لمفاویہ اور قدیم اصطلاح میں رطوبت طلیہ کہتے ہیں۔

لمف کا بڑا کام جسمانی ساختوں یعنی اعضاء کو خوراک بہم پہنچانا ہے یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیے کہ خون جسم کی ساختوں و بافتوں (ٹشوز) میں بجنسہ یعنی بصورت خون تراوش پا کر یا بہ کر ان کی پرورش نہیں کرتا مگر یہ کہا جاتا ہے کہ خون ہی جسم کی پرورش کرتا ہے پھر یہ کیونکر ممکن ہے۔

یہ صحیح ہے کہ خون ہے جسم کی پرورش کرتا ہے لیکن بشکل خون نہیں بلکہ بصورت ملف چنانچہ جیسا کہ مذکور ہوا خون جب عروق شعریہ میں دورہ کرتا ہے تو ان کی دیواروں میں سے اس کا جو سیال حصہ تراوش پاتا ہے وہی لمف ہوتی ہے جو جسمانی ساختوں کے خلل و فرج میں بھر جاتی ہے اور ہر ساخت کے ذرات کی پرورش کرتی ہے اور جو زائد ہوتی ہے وہ براہ عروق جاذبہ (سواتی وجداول) جذب ہو کر خون میں واپس آ جاتی ہے اور واپس آتے وقت ان اعضاء کی بعض کثافتوں کو بھی اپنے ہمراہ واپس لے آتی ہے۔

رَطُوبَتُ مَائِیَّہ دَمُوِیَّہ : (ع) جسم کی آبدار جھلی (سیرس ممبرین) سے تراوش پانے والی رطوبت (ا) سیرم۔

رَطُوبَتُ مَحْصُورَہْ : (ع) وہ رطوبت جو اعضاء اصلیہ سے اتصال رکھنے والی باریک رگوں میں بند ہے (ا) پلازما Plasma۔

نوٹ : تفصیل کے لئے دیکھو رطوبت ثلثہ کا ڈاکٹری نوٹ اور رطوبت لمفاویہ کا بیان۔

رَطُوبَتُ مُخَاطِیَّہ : (ع) غشاء مخاطی یا لعابدار جھلی (میوکس ممبرین) سے تراوش پانے والی رطوبت (ا) میوکس Mucus۔

رُعَافُ : (ع) نکسیر، نکسیر پھوٹنا، ناک سے خون بہنا (ا) اپس ٹیکسس Epistaxis رینا رجیا Rhinorrhagia۔

رُعَالُ : (ع) ناک و منہ سے بہنے والی رطوبت۔

رُعْب : (ع) خوف، دہشت، ڈر، دبدبہ۔

رَعْد : (ع) بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج۔

رِعْـدَہ : (ع) عضو کا کانپنا، لرزنا، تھرتھرانا، یہ رعشہ کا مقدمہ ہوتا ہے۔

رَعْش : (ع) لرزنا، کانپنا۔

رِعْشَـہ، اِرْتِعَـاش، داء الرقص : (ع) لرزنا، کانپنا، اصطلاح طب میں یہ ایک عصبی بیماری ہے جو اعضاء مرکبہ میں قوۃ محرکہ کے ضعف میں واقع ہوتی ہے اس میں حرکات ارادیہ حرکات غیر ارادیہ کے ساتھ مل جاتی ہے اور عضو بے اختیار لرزتا ہے کانپتا ہے (ا) کوریا Corea۔

رعشـہ اور اختـلاج کا فـرق : (۱) رعشہ ان اعضاء آلیہ میں واقع ہوتا ہے جو بلا ارادہ حرکت کر سکتے ہیں اور اختلاج ہر قسم کے اعضاء میں لاحق ہو سکتا ہے (۲) رعشہ میں اگرچہ عضو ماؤف کی حرکت چاروں طرف کو ہوتی ہے لیکن اس کا میلان زیادہ تر نیچے کی طرف ہوتا ہے برخلاف اختلاج کے کہ اس میں عضو ماؤف کو حرکت کا میلان اوپر کی

طرف ہوتا ہے (۳) اختلاج اچانک عارض اور دفعتہ زائل ہو جاتا ہے اور رعشہ میں ایسا نہیں ہوتا۔

رَعُن :(ع) مرض رعونت میں مبتلا ہونا، احمق ہو جانا۔

رَعُونَتُ :(ع) بیوقوفی، نادانی، حماقت، مالیخولیا کی ایک قسم ہے جس میں افعال فکر یہ امور خانگی میں بگڑ جاتے ہیں (۱) ڈیمنیشیا Dementia۔

رُغَامَۃُ :(ع) جگر گوشہ، زائدہ جگر، قصبہ ریہ۔

رُغَسَاءُ :(ع) پستان میں دودھ کی رگیں، پستان کے نیچے کا پٹھا۔

رُغْوَۃُ :(ع) کف، جھاگ، پھین (۱) فوم Foam۔

رُغُوص :(ع) دایہ، دودھ پلانے والی۔

رَغِیْف :(ع) قرص نان، روٹی کی ٹکیہ۔

رَغِیْفَۃُ اللَّبَنُ :(ع) دودھ سے نکالا ہوا خالص مسکہ۔

رَفّ :(ع) آنکھ یا رگ، وغیرہ کا پھڑکنا۔

رَفُّ الْعَیْن، اختلاج العین، اختلاج الجفن :(ع) اختلاج چشم، آنکھ پھڑکنا، پلک کا پھڑکنا (۱) نکٹیٹیشن Nictitation۔

رِفَادَۃُ :(ع) جراحت بند، ریش بند، زخم وغیرہ پر باندھنے کی (۱) پٹی یا (۲) گدی (۱) کمپریس Compress (۲) بینڈج Bandage جمع رفائد۔

رِفَادَۃُ غِربَالِیَّہ :(ع) جالی دار پٹی، سوراخ دار پٹی (۱) ناٹڈ بینڈج Knotted Bandage۔

رِفَادَۃُ مُثَلَّثِین :(ع) دوسری سہ گوشہ گدی۔

رَفْد :(ع) لغوی معنی مدد کرنا، اصطلاحی معنی پٹی یا گدی باندھنا۔

رِفْق :(ع) نرمی، نرمی کرنا، مہربانی، مہربانی کرنا، نرمی سے پیش آنا۔

رِفَۃُ :(ع) باسی پانی، دودھ کا باسی پانی۔

رُقَاد :(ع) خواب دراز، گہری نیند، رات کی نیند، جمع رقد۔

رَقَبَۃُ :(ع) گردن، گردن کی جڑ، گردن کا پچھا، جمع رقب، رقبات، رقاب، ارقب۔

رَقَبَۃُ الرِّحْم :(ع) گردن رحم، رحم کی گردن (۱) سرویکس یوٹرائی Cervix Uteri۔

عنق الرحم اور رقبۃ الرحم کا فرق : عنق الرحم مہبل یا اندام نہانی کو کہتے ہیں اور رقبۃ الرحم گردن رحم کو کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو عنق الرحم۔

رِقَّتُ :(ع) پتلا پن (۱) فلوئیڈیٹی Fluidity۔

رُقْطَتُ :(ع) چتکبرا پن، سیاہی پر سفید نقطے پڑنا۔

رَقُوْ :(ع) جو چیز زخم پر رکھیں تاکہ خون بند ہو جائے۔

رُقُوْء :(ع) بہتی چیز کا بند ہو جانا، رک جانا جیسے بہتے ہوئے آنسو یا خون کا بند ہو جانا۔

رُقْیَۃُ :(ع) تعویز، منتر، ٹونہ، جھاڑ، پھونک جمع رقی۔

رَکَبُ، حبل الزھرا :(ع) عورتوں میں پیڑو کے مقام کیبلندی، جہاں کالے بال ہوتے ہیں دیکھو جبل الزہرا (۱) مانس وینیرس Mons Veneris۔

رُکْبَۃُ :(ع) زانو، گھٹنا، جمع رکبات اور رکب (۱) نی Knee

رُکــن :(ع) جزء ارکان اربعہ یعنی آگ، ہوا، پانی، مٹی میں سے کوئی ایک، جمع ارکان۔

رُکُوبُ :(ع) سوار ہونا، جم کر بیٹھنا۔

رَمٌ، ترقیع :(ع) رم کے لغوی معنی ہیں اصلاح کرنا مرمت کرنا اور ترقیع کے لغوی معنی ہیں پیوند لگانا، اصطلاح جراحی میں کسی عضو مثلاً ناک پلک ہونٹ وغیرہ پر جوڑ یا پیوند لگانا (ا) آٹو پلاسٹی Auto Plasty۔

رَمُّ الْاَجْفَانْ، ترقیع الاجفان :(ع) پلک بندی، پلکوں پر پیوند لگانا، مصنوعی پلک یا پپوٹہ بنانا (ا) بلفرو پلاسٹی Blepharo Plasty۔

رَمُّ الْاَنْف، تــرقیــع الانف :(ع) ناک پر پیوند لگانا، مصنوعی ناک بنانا (ا) رینو پلاسٹی Rhinoplasty۔

رَمُّ الْحَنَکُ، ترقیع الحنک :(ع) تالو پر پیوند لگانا، مصنوعی تالو بنانا (ا) پلیٹیو پلاسٹی Palatoplassty۔

رَمُّ الشَّفَتُ، تــرقیــع الشفت :(ع) ہونٹ پر پیوند لگانا، مصنوعی ہونٹ بنانا (ا) لیبیو پلاسٹی Labioplasty کیلو پلاسٹی Cheiloplasty۔

رَمُّ الْفَمُ، تــرقیع الفم :(ع) مصنوعی منہ بنانا، جب کسی وجہ سے منہ جڑ جاتا ہے یا بند ہو جاتا ہے تو اس کو کھولنے کے لئے یہ اصلاح بولی جاتی ہے (ا) سٹومیٹو پلاسٹی Stomatoplasty۔

رَمُّ الْقَرنیَّہ، ترقیع القرنیه :(ع) قرنیہ میں پیوند لگانا، مصنوعی قرنیہ بنانا، ماؤف یا گلے ہوئے قرنیہ کو کاٹ کر اس کی جگہ کسی چھوٹے حیوان مثلاً خرگوش وغیرہ کا قرنیہ لگا دیتے ہیں (ا) کیریٹو پلاسٹی Karatoplasty۔

رَمَاحُ الجِنُّ :(ع) طاعون، ڈبا۔

رَمَـــــاد :(ع) خاکستر، راکھ (ا) ایشز Ashes سنڈرز Cinders۔

رَمَـــــادَہُ :(ع) مقعد، مقعد کا سوراخ (ا) انیس Anus۔

رَمَّاعَه :(ع) بچہ کا سر کا تالو جو ہلتا اور نرم ہوتا ہے (ا) اینٹریئر فان ٹے نل Anterior Fontanel۔

رَمَانَتُ الْفَخَذْ :(ع) ران کی ہڈی کا گول سرا جو سرین کی ہڈی کے ساتھ ملتا ہے (ا) ہیڈ آف دی فیمر Head of the Femur۔

رَمَدْ :(ع) آشوب چشم، درد چشم، آنکھ آنا، آنکھ دکھنا، شیخ اور اس کے پیرو طبقہ ملتحمہ کے گرم ورم کو رمد اور اس کے سرد ورم کو مکدر سے تعبیر کرتے ہیں (ا) افتھلمیا Ophthalmia کنجنکوائیٹس Conjunctivitis۔

فائدہ: یونانی اطباء مثلاً شیخ وغیرہ پلے رمد کو متعدی قرار دیا ہے اور ڈاکٹر بھی رمد کے تمام اقسام کو متعدی مانتے ہیں۔

نوٹ: کنجنکوائیٹس جس کے معنی سوزش ملتحمہ کے ہیں یہ رمد کا بالکل صحیح مرادف ہے اور اپنی ساخت کے لحاظ سے رمد کے مقابل بہترین لغت ہے لیکن آفتھلمیا جس کے معنی آشوب چشم کے ہیں وہ بھی اس اصطلاح کے مقابل بولا جاتا ہے حقیقت یہو ہے کہ یہ دونوں لفظ یعنی ڈاکٹری لفظ آفتھلمیا اور فارسی لفظ آشوب چشم کو رمد کے مقابل استعمال کرنا

صحیح نہیں کیونکہ یہ دونوں لفظ اپنی ساخت کے لحاظ سے سارے کرہ چشم کی سوزش پر دلالت کرتے ہیں جس کے لئے افتھلما ئیٹس کا لفظ استعمال کرنا صحیح ہے۔

رَمَدُ اَفْرَنْجی :(ع) آشوب چشم آتشکی، آتشکی آنکھ آنا مرض آتشک کے درجہ دوم وسوم میں کبھی مریض کو اس قسم کے آشوب چشم کی شکایت ہو جاتی ہے (۱) سفلیٹک کنجنکٹوائی ٹس Syphilitic Conjunctivitis۔

رَمَدُ بَثْرِیُ، وَدْقَه، سَدَقَه :(ع) پھنسی دار آنکھ آنا، اس مرض میں قرنیہ اور صلبیہ کے مقام اتصال پر جو جھلی (ملتحمہ) لگی رہتی ہے اس پر پہلے ایک بہت چھوٹا سا ابھار پیدا ہوتا ہے جو بعد میں آبلہ یا پھنسی کی صورت اختیار کر لیتا ہے یہ آبلہ یا پھنسی تعداد میں ایک کبھی ایک سے زیادہ بھی ہوتی ہیں اور ان کے گرد پیازی رنگ کا حلقہ ہوتا ہے (۱) فلکٹے نیولر کنجنکٹوائی ٹس Phlyctenular Conjunctivitis۔

رَمَدُ بَلْغَمِی :(ع) آشوب چشم بلغمی، بلغمی آنکھ آنا، بلغمی آنکھ دکھنا (۱) سب ایکیوٹ کنجنکٹوائیٹس Subacute Conjunctivitis۔

رَمَدُ تَعْقِیبِی :(ع) رمد سوزا کی آنکھ آنا، سوزا کی آنکھ دکھنا، اس قسم کا رمد مادہ سوزاک کے آنکھ میں لگ جانے سے ہو جاتا ہے اس میں آنکھ سے پیپ دار مواد خارج ہوا کرتا ہے گویا یہ شدید قسم کی رمد صدیدی ہوتی ہے جو بذات خود بھی متعدی ہوتی ہے (۱) گنوریل کنجنکٹوائیٹس Gonorrhoeal Conjunctivitis۔

رَمَدِ جَفْنِیُ، سُلاق، طارسیس :(ع) باھنی، پپوٹوں کے کناروں کا ورم جس میں پلکوں کے بال گر جاتے ہیں (۱) بلفرائیٹس Blepharitis ٹارسائیٹس Tarsitis۔

رَمَدُ جُنیبی، جرب الاجفان، جرب العین: (ع) گکرے، روہے، اس مرض میں زادہ تر بالائی پپوٹے کے اندر کی طرف بیضوی شکل کے چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جس کے سبب آنکھوں میں خراش ہو کر پانی آتا رہتا ہے چونکہ یہ دانے اپنی شکل وصورت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں اس لئے یونانی اطباء نے اس مرض کی چار قسمیں بیان کی ہیں (۱) جرب منبسط (۲) جرب حصفی (۳) جرب تینی (۴) جرب بردی (۱) گرے نیولر کنجنکٹوائیٹس Granular Conjunctivitis گرے نیولر لڈز Granular Lids ٹرے کوما Tracoma۔

رَمَدُ دَمَوِی :(ع) رمد خونی، اس قسم کی رمد میں آنکھ میں سرخی اور انتفاخ (پھولا پن) زیادہ ہوتا ہے آنکھ کی رگیں خون سے پر معلوم ہوتی ہیں اور اس میں ٹیس اور گرانی معلوم ہوتی ہے (۱) ہیمورا جک کنجنکٹوائیٹس Hemorrhagic Conjunctivitis۔

نوٹ :جب اس قسم کے رمد کے عوارض شدید ہو جائیں اور آنکھ میں سرخی بڑھ جائے تو اس کو طب میں دردیغ اور ڈاکٹری میں پنک آئی Pink-Eye کہتے ہیں۔

رَمَدُ سوداوی :(ع) آشوب چشم سوداوی، سوداوی آنکھ آنا، اس قسم کی رمد میں آنکھ کی سرخی سیاہی مائل

ہوتی ہے آنکھ سے غلیظ اور خشک چیپڑ خارج ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ عموماً درد سر بھی ہوا کرتا ہے اور یہ مرض دیر تک رہتا ہے (ا) کرانک کن جنکٹوائیٹس Chronic Conjunctivitis کرانک گرے نیولر لڈز Chronic Granular Lids۔

رَمَدٌ صَدِیْدِیٌ :(ع) رمد ریمی، پیپ دار آنکھ آنا، پیپ دار آنکھ دکھنا، اس قسم کی رمد میں گاڑھا مواد یعنی چیپڑ خارج ہوا کرتے ہیں (ا) پیورولینٹ کنجنکٹوائیٹس Purulent Conjunctivitis۔

رَمَدٌ صَفْرَاوِیٌ :(ع) آشوب چشم صفراوی، صفراوی آنکھ آنا، اس قسم کے رمد میں اگر چہ آنکھ میں ورم وانتفاخ زیادہ نہیں ہوتا لیکن اس میں درد و سوزش اور ٹیس زیادہ ہوتی ہے اور آنکھ سے تیز رقیق آنسو جاری ہوتے ہیں (ا) ایکوٹ کٹارل کنجنکٹوائیٹس Acute Catarrhal Conjunctivitis۔

رَمَدٌ غُدَدِیٌ :(ع) اس قسم کے رمد میں نچلے پپوٹے کے باجرہ کے برابر پیازی رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں یہ درحقیقت رمد جیبی کا مقدمہ ہوتا ہے (ا) فالی کیولر کنجنکٹوائیٹس Follicular Conjunctivitis۔

رَمَدٌ نَزْلِیٌ :(ع) آشوب چشم نزلی، آنکھ نزلہ آنا (ا) کٹارل کنجنکٹوائیٹس Catarrhal Conjunctivitis۔

رَمَدٌ مِصْرِیٌ :(ع) آشوب چشم وبائی، یہ درحقیقت جرب العین یا جرب الاجفان (روہے) ہے جو مصر میں بالعموم ہوتی ہے یہ متعدی یعنی چھوت دار ہوتی ہے (ا) ایجپشین کنجنکٹوائیٹس Egyptian Conjunctivitis۔

رَمَدٌ وَبَائِی :(ع) آشوب چشم وبائی، وبائی آنکھ آنا، یہ درحقیقت رمد دموی یا رمد بلغمی کی ایک قسم ہے جو وبائی طور پر پھیلا کرتی ہے (ا) اپی ڈیمک کنجنکٹوائیٹس Epidemic Conjuntivitis۔

رَمَدٌ یَابِسٌ، رَمَدٌ جاف، جسادة ملتحمه، جَفَافُ الْعَیْنِ :(ع) آشوب چشم خشک، خشک آنکھ دکھنا، اس میں آنکھ اور پپوٹوں میں سختی آ جاتی ہے آنکھ میں اگر چہ ورم نہیں ہوتا لیکن اس میں سرخی اور درد ہوتا ہے اور غلیظ چیپڑ نکلتے ہیں جس کی وجہ سے صبح کو پلکیں جڑ جاتی ہیں (ا) زیرافتھلمیا Xerophthalmia۔

رَمَشٌ :(ع) سرخی پلک چشم، پلکوں کے کناروں کی سرخی۔

رَمَصٌ، غَمَصٌ :(ع) چرکہ چشم، چیپڑ، آنکھ کی ڈھیک، آنکھ کی کیٹ۔

رمص اور غمص کا فرق : رمص اس سفید اور منجمد میل کو کہتے ہیں جو گوشہ چشم میں جمع ہو جاتی ہے اور جب وہ خشک ہو جاتی ہے تو اس کو غمص کہتے ہیں۔

رَمْعَانٌ :(ع) غصہ کی حالت میں ناک کا حرکت کرنا، ناک کا چڑھنا۔

رَمَقٌ :(ع) دم واپسین، آخری سانس، بقیہ روح یا جان۔

رَمْگَانٌ :(ف) موئے زہار، زیر ناف کے بال کالے بال۔

رَمَلُ :(ع) ریگ، ریت، بالو (ا) سینڈ Sand۔

رَمَلُ الْکُلْیَۃ :(ع) ریگ گردہ، گردہ کی ریگ (ا) رینل سینڈ Renal Sand۔

رَمِیْم :(ع) رمہ، استخوان بوسیدہ، پرانی ہڈی، گلی سڑی ہڈی۔

رِمَّۃُ :(ع) مردہ کو چیر پھاڑ کر دیکھنا جس طرح ڈاکٹر لوگ بالفعل کرتے ہیں (ا) ڈس سیکشن Dissection۔

رَنَّہ، رَنَّانِیہ :(ع) لغوی معنی آواز، گلا بیٹھنے کی آواز، بالخصوص چھاتی اور پیٹ کے ٹھوکنے کی آواز (ا) ریزوننس Resonance۔

رَنَمُ :(ع) آواز، گانا۔

رَوَاجِبُ :(ع) انگلی پر کے جوڑوں کے شکن یا انگلی کی ہڈیوں کے جوڑ۔

رَوَاحُ :(ع) زوال کے وقت سے غروب آفتاب تک کا وقت (ا) آفٹرنون Afternoon۔

رَوَاضِعُ :(ع) باریک رگیں جو سواقی کی شاخیں ہوتی ہیں تفصیل کے لئے دیکھو جداول۔

رُؤَاسُ، رُوَاسِی :(ع) بڑے سر والا آدمی (ا) لارج ہیڈڈ Large-Headed۔

رَوَاقِیَّانُ :(ع) حکمائے اشراقین جو اپنے دل کی صفائی اور مکاشفہ سے لوگوں کے دلوں کا حال معلوم کر لیتے تھے اور بقول بعض ان حکماء کو رواقیان اس لئے کہتے ہیں کہ یہ اپنے کوٹھے کے برآمدہ (رواق) پر بیٹھ کر مریضوں کا علاج کرتے تھے ان کو نبض وغیرہ دیکھنے کی احتیاج نہ ہوتی تھی نیز دیکھو اشراقیان۔

رَوَال :(ع) آب دہن، رال۔

رَوَاهِشُ :(ع) بازو یا کہنی کے اندر کی رگیں یا پٹھے، واحد راہشہ۔

رَذَبُ :(ع) غلبہ نیند، یا پیٹ کی سیری سے سست و کاہل ہو جانا، غلبہ نیند سے عقل کا پریشان ہونا، تھک جانا۔

رَوْثُ :(ع) سرگین، گوبر، لید۔

رَوْثَہ :(ع) ناک کے سرے کا کنارہ۔

رُوْحُ :(ع) راحت، آرام، خوشی۔

رُوْحُ :(ع) اصطلاح طب میں ایک جسم لطیف بخاری ہے جو اخلاط محمودہ کی لطافت اور بخاریت سے بطن الیسر یعنی دل کے بائیں بطن میں پیدا ہوتا ہے یعنی جب لطیف خون دل کے بائیں بطن میں آتا ہے اور وہاں آکر مقامی حرارت سے اس کا لطیف حصہ بخار کی صورت میں تبدیل ہوتا ہے اسی بخار (بھاپ) کو اطباء روح کہتے ہیں جمع ارواح (ا) نیوما Pneuma سپرٹ Spirit۔

روح مندرجہ ذیل تین قسم کی ہوتی ہے (۱) روح حیوانی (۲) روح نفسانی (۳) روح طبیعی، چنانچہ ہر ایک کی تفصیل آئندہ آتی ہے۔

نوٹ :روح جس کا ذکر قرآن شریف اور شریعت میں ہے وہ ایک جوہر فرد ہے جو غایت لطافت سے جسم کے ساتھ مقید نہیں ہوسکتا حماء اسی کو نفس ناطقہ کہتے ہیں یہ روح طبی کے برخلاف جسم میں موجود و مقید نہیں بلکہ یہ جسم سے علیحدہ رہ کر اس میں تدبیر و تصرف کا علاقہ رکھتا ہے اور اس کی کہنہ کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

روح و ریح کا فرق :دیکھو ریح میں۔

روح و نفس و عقل کا فرق :دیکھو عقل میں۔

رُوح حَیَـوَانـی :(ع) دل کی روح، وہ روح جس سے زندگی قائم رہتی ہے یہ دل میں پیدا ہوتی ہے اور یہاں سے بذریعہ شرائین تمام بدن میں پھیلتی ہے (ا) نیوما سائیکی کن Pneuma Psychikon اینی مل سپرٹ Animal Spirit۔

نوٹ :چونکہ یہ روح قوت حیوانی کی حامل ہے اور اس سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اس کو روح حیوانی کہتے ہیں۔

رُوح طَبِیْـعـی :(ع) جگر کی روح، یہ قوت طبیعی کی حامل ہے جس کے ذریعہ بدن کی پرورش اور اس کا نشوونما ہوتا ہے اور ہر عضو کو اس کے سبب غذا پہنچتی ہے یہ جگر سے عام بدن میں وریدوں کے ذریعہ پھیلتی ہے (ا) نیوما فزی کن Pneuma Fsychikon نیچرل سپرٹ Natural Spirit۔

رُوح نَـفْسَـانِـیْ :(ع) دماغ کی روح، یہ قوت نفسانی (قوت حس وحرکت) کی حامل ہے جس کے ذریعہ اعضاء میں حس وحرکت ہوتی ہے یہ روح پٹھوں کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر اعضاء کو حس وحرکت کی قوت عطا کرتی ہے (ا) نیوما زوٹی کن Pneuma Zatikon وائٹل سپرٹ Vital Spirit۔

رُؤسُ الْاِبْـرَۃ :(ع) گنج کی ایک قسم ہے جس میں بالوں کی جڑوں یا سر کے مسامات میں سوئی کے ناکہ کے برابر سوراخ پیدا ہو جاتے ہیں اور ان میں سے زرد آب کی مانند رطوبت نکلتی رہتی ہے اور اس جگہ کے بال سوئی کی مانند سخت اور کھڑے ہو جاتے ہیں (ا) پرائیگو لیوپی نوسا Porrigo

کری، جو خنجر کی نوک کے مشابہ ہے اور فم معدہ سے اتصال رکھتی ہے (ا) انسیفارم کارٹلیج Ensiform Cartilage زیفائڈ کارٹلیج Xiphoid Cartilage۔

رَهَلُ: (ع) زرد پانی جو بچہ کے ساتھ رحم سے خارج ہوتا ہے (ا) لائیکو ار ایمنائی Liquour Amni۔

رَهُل: (ع) سستی، سست ہونا، گوشت کا ڈھیلا ڈھالا ہونا، گوشت کا لٹک آنا (ا) فلیکسڈٹی Flaccidity۔

رِیَاحُ الْاَفْرِسَۃُ، حَدْبَہ، اِتْب، سِنَام: (ع) کبڑا پن، پیٹھ کے مہروں کا بادغلیظ کے سبب سرک جانا، پس اگر سامنے کی طرف ہٹیں تو اس کو حدبۃ المقدم اور تقصع کہتے ہیں اور اگر پیچھے کی جانب ہٹیں تو اس کو حدبۃ المؤخر کہتے ہیں اور اگر دائیں بائیں جانب ہٹیں تو اس کو التوا سے موسوم کرتے ہیں (ا) ہمپ بیک Hump Back ہنچ بیک Hunck Back۔

رِیَاضَتْ: (ع) محنت، مشقت، ورزش جیسے ڈنڈ پیلنا، مگدر ہلانا، کشتی کرنا، گیند بلا کھیلنا وغیرہ (ا) فزیکل ایکسرسائز Physical Exercise۔

رِیَہ: (ع) شش، پھیپھڑا، یہ ایک نرم و متخلخل (پولا) عضو ہے جو گوشت و غضروف، قصبہ شریان وریدی اور ورید شریانی کے شعبوں اور غشاء سے مرکب ہو کر جوف سینہ میں پایا جاتا ہے یہ دائیں و بائیں دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے پھر دایاں حصہ تین شعبے پر اور بایاں حصہ دو شعبے پر تقسیم ہوتا ہے یہ عضو بذاتہ بے حس ہوتا ہے لیکن اس کی بالائی جھلی میں حس ہوتی ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ ہوا کو جذب کرے اور اس کو قلب کے مزاج کے موافق و مناسب بنا کر شریان وریدی کے ذریعہ دل میں پہنچائے (ا) لنگ Lung جمع لنگز Lungs۔

ڈاکٹری نوٹ: پھیپھڑے تنفس کے خاص آلات ہیں یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں جو سینہ کے جوف میں رہتے ہیں ہر ایک پھیپھڑا سینہ کے جوف میں مہروں کے ستون کے ایک طرف رہتا ہے یہ رنگت میں سرخ شکل میں مخروطی جس کا نوکیلا سرا اوپر اور چوڑا سرا نیچے ہوتا ہے پھیپھڑوں کے ذریعے جسم کا کثیف خون صاف ہو کر قلب میں جاتا ہے۔

رِیْح: (ع) ہوا، پانی جو جسم کے کسی حصہ بالخصوص پیٹ میں گھومتی ہے یہ ایک بخار یا دخان ہے جو سرد و کثیف ہو جاتا ہے جمع ریاح (ا) ونڈ Wind فلیٹس Flatus۔

رِیْحُ الْبَوَاسِیْر: (ع) دیکھو بواسیر ریحی۔

رِیْح جَنُوْبِی: (ع) باد جنوب، دکنی ہوا، دکن کی ہوا جو جنوب یعنی دکن سے آئے۔

رِیْحُ الرَّحِم: (ع) باد رحم، ایک نفاخ مادہ ہے جو لیسدار رطوبتوں کے رحم میں جمع ہونے سے حاصل ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں بعض اوقات نفخۃ الرحم کی شکایت ہو جاتی ہے۔

رِیْح شمالی: (ع) باد شمال، شمال کی ہوا، پہاڑی ہوا، پہاڑ کی ہوا۔

نوٹ: جدید فارسی میں باد شمال کو صرف شمال بھی بولتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں شمال مے آید، یعنی پہاڑی ہوا چلتی ہے چونکہ جانب شمال میں پہاڑ زیادہ ہیں اس لئے اردو میں اس ہوا کو پہاڑی ہوا یا پہاڑ کی ہوا کہتے ہیں۔

رِیۡحُ الشّوۡکہ : (ع) ایک بیماری ہے جس میں ایک تیز ریحی مادہ ہڈیوں میں آجاتا ہے اور ان کو فاسد و بوسیدہ کر دیتا ہے۔

نـوٹ : جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مادہ سرطانی یا سلی ہوتا ہے (ا) سپائنا وینٹوسا Spina Ventosa۔

رِیۡحُ الصِّبۡیَانُ : (ع) ایک بیماری ہے جس میں ریاح غلیظہ سر کے اندر جمع ہو کر تمدد پیدا کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کی درزیں کھل جاتی ہیں پھر ام الصبیان (جموگہ) ہو جاتا ہے در حقیقت یہ ام الصبیان کی قسم ہے نیز دیکھو استسقاء الراس۔

رِیۡحُ العِظَام : (ع) باد استخوان، ہڈیوں کی ریح، جدید اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں ہڈی بھر بھرا کر پھول جاتی ہے گویا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ریح بھری ہوئی ہے جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس مرض کا مادہ سرطانی یا سلی ہوتا ہے (ا) سپائنا وینٹوسا Spina Ventosa۔

نـوٹ : (ع) مولف کے خیال میں ریح العظام اور ریح الشوکہ ایک ہی بیماری ہے جس کو متقدمین اطباء نے ریح الشوکہ سے اور جدید مصری اطباء نے ریح العظام سے تعبیر کیا ہے۔

رِیۡحُ غَلِیۡظ : (ع) باد غلیظ وہ ریح جو تجاویف بدن میں دیر تک رہے اور گھٹنے سے غلیظ ہو گئی ہو وہ بائی جو دیر تک پیٹ میں ادھر ادھر گھوما کرے۔

رِیۡحُ الکُلۡیَہ : (ع) باد گردہ، گردہ کی ایک بیماری ہے جس میں نواحی گردہ میں اخلاط غلیظ کے سبب ریاح غلیظ پیدا ہو جاتے ہیں اور ان سے پیٹھ اور گردوں میں تمددی درد ہوتا ہے۔

رِیۡح مَشۡرِقی : (ع) باد صبا، صبا، پوربی ہوا۔

رِیۡح مَغۡرِبی، دبور : (ع) پچھوا ہوا، پچھم کی ہوا۔

رِیۡـزَجۡ : (ع) ایک نالی دار چمچہ نما آلہ، جو پتھری کی دستکاری میں مستعمل ہے (ا) گارجٹ Gorget۔

رِیۡشَـــہ : (ع) پر، پرندوں کا پر (۲) زخم کا کھرنڈ یا ناصور (۳) جدید اصطلاح میں نشتر اور فصد کرنے کا آلہ (ا) بلیڈنگ لین سٹ Bleeding Lancet۔

رِیۡعَانُ : (ع) عنفوان شباب، آغاز شباب، شروع جوانی (ا) ارلی ایڈلٹ لائف Early Adult Life۔

رِیۡف : (ع) سبزی، سبزہ زار، جمع ارياف۔

رِیۡــق : (ع) تف، لعاب دہن، تھوک (۲) برنہار، نہار منہ (ا) سلائیوا Saliva۔

رِیۡق اور بُزاق اور بُصَاق کا فرق : دیکھو بزاق میں۔

رَیۡن : (ع) میل کچیل، زنگ لگ جانا۔

......ز......

زَارِق، مِغۡسَلہ : (ع) زخموں کے دھونے دھلانے کا آلہ جس میں پانی یا لوشن ڈال کر استعمال کرتے ہیں (ا) اری گیٹر Irrigator۔

زَائِـد تَـانِ : (ع) اصطلاح تشریح میں دو زائدے (ابھار) جو دماغ کے اگلے حصہ سے نکلے ہیں یہ در حقیقت دو پٹھے ہیں جن میں قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) رہتی ہے یہ شکل میں سر پستان کے مشابہ ہوتے ہیں (ا) آلفکٹری بلب

-Olfactory Bulb

زَائِدَہْ، اِسْتِطَالِیَہ :(ع) اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا کال یا ابھارہ (۱) پراسس Process-

زائدۂ خَرامِیَّہ، نُتُوْ اُخرمی، قُلَّۃُ الکَتِفْ: (ع) لغوی معنی نکلا نکال، اصطلاح طب میں شانہ کا وہ نکال جو شانہ کی استخوانی بلندی بناتا ہے اور اسی کے ساتھ ہنسلی کی ہڈی کا بیرونی سرا جڑتا ہے (۱) اکرومین پراسس Acromion Process-

زائدۂ حَرقَفِیَّہ :(ع) کولہے کی ہڈی میں اس نام کے چند نکال ہوتے ہیں (۱) سپائنس پراسس آف دی اسکیم Spinous Process of the Ischium-

زائدۂ حُلمِیَّہ :(ع) کنپٹی کی ہڈی کا پچھلا ابھار، جو سرپستان کے مشابہ ہوتے ہیں (۱) مسٹائڈ پراسس Mastcid Process-

زائدۂ صُغریٰ، طرو خالظیر الاصغر :(ع) ران کی ہڈی کے بالائی سرے کا اندرونی زائدہ یا ابھار جو بمقابلہ بیرونی زائدہ کے چھوٹا ہوتا ہے (۱) لیسر ٹروکینٹر Leasertrochanter-

زائدۂ عُظمیٰ، طروخانطیر الاکبر :(ع) ران کی ہڈی کے بالائی سرے کا بیرونی ابھار جو بمقابلہ اندرونی زائدہ کے بڑا ہوتا ہے (۱) گریٹر ٹروکینٹر Greater Trochanter-

زائدۂ الکَبِدْ :(ع) جگر گوشہ، گوشہ جگر-

زائدۂ مِنقارِیَّہ، نُتُوءِ غرابی، منقارُ الغراب: (ع) کوّے کی چونچ کا سا ابھار جو شانہ کی ہڈی میں پایا جاتا ہے (۱) کورے کائڈ پراسس Coracoid Process-

زُبّ :(ع) لڑکے کی پھنو (۲) داڑھی-

زَبَبْ :(ع) بالوں کی درازی، بالوں کی زیادتی (۲) جھاگ جو زیادہ بولنے یا غصہ کے وقت باچھوں میں ظاہر ہوتی ہے-

زَبَد :(ع) کف، جھاگ، پھین (۱) فراتھ Froth-

زُبْد :(ع) مسکہ، مکھن (۱) بٹر Butter-

زُبْدَہ :(ع) خلاصہ ہر چیز کا، چیدہ، برگزیدہ-

زَبِیْر :(ع) گوش، کان-

زِبْل :(ع) گوہ، گوبر، بیٹ، بستہ پاخانہ، سخت پاخانہ (۱) سی بیلم Scybalum-

زُجّ :(ع) کہنی کی نوک (۱) آئی کرین پروسس Olecranon Process-

زُجَاجَہ :(ع) شیشہ، آبگینہ، بوتل-

زُجَاجَہ مُصَنفَرَہ :(ع) شیشہ کی کارگ والی بوتل (۱) سٹاپرڈ بائل Stoppered Bottle-

زَجْمَہ :(ع) وہ رطوبات جو بچہ کے ساتھ پیٹ سے نکلیں-

زَحْر :(ع) کونتھنا جننے کے وقت عورت کا سانس دبا کر نیچے کو کونتھنا (۱) بیرنگ ڈاؤن Bearing down-

زَحْف :(ع) بچہ کا گھٹنیوں کے بل چلنے لگنا-

زَحْمَت، مزاحمت :(ع) تکلیف، درد، دکھ، تکلیف دینا (۱) ٹربل Trouble-

زَحِیر :(ع) لغوی معنی کونتھنا، کنچنا، اصطلاح طب میں مرض پیچش، اس مرض میں معاء مستقیم (آنت) کسی

اذیت وتکلیف کو دفع کرنے کے لئے بار بار حرکت مضطربہ کرتی ہے لیکن اس حرکت میں بالعموم بجائے نفضلہ کے تھوڑی سی رطوبت مہر وجیہ (آؤں) تنہا اور کبھی قدرے خون کے ساتھ مل کر نکل پڑتی ہے۔

متقدمین اطباء نے زحیر کی دو بڑی قسمیں کی ہیں (۱) زحیر صادق (۲) زحیر کاذب چنانچہ زحیر صادق وہ ہے جو سدہ کے سوا کسی دوسرے سبب مثلاً ورم صفرایا بلغم شور وغیرہ کی اذیت سے لاحق ہوتی ہے اور زحیر کاذب وہ ہے جس کا باعث آنتوں کا سدہ ہوتا ہے (۱) ڈسنٹری Dysentery۔

طبی نوٹ: جدید اطباء مصراب زحیر کو صرف اس کے لغوی معنی کو نتھنے اور کچنے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اور جو مرض زحیر میں بطور ایک علامت کے ہوتا ہے چنانچہ اس لغوی معنی کے مقابل ڈاکٹری لفظ (ٹی نس مس آتا ہے اور مرض زحیر کے لئے جس کی حقیقت اوپر مذکور ہوئی اطباء مصر ذوسنطاریا کا لفظ استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو ذوسنطاریا۔

ڈاکٹری نوٹ: ڈسنٹری یعنی پیچش ایک متعدی مرض ہے جس میں آنتوں (قولون اور رودہ مستقیم) میں ورم ہو جاتا ہے اور اکثر ان کی سطح پر زخم پڑ جاتے ہیں پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے اور اس میں آنوں اور لہو خارج ہوتا ہے اور اگر مرض شدید ہو تو ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے اس مرض کا باعث حیوانی یا نباتی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں چنانچہ مادہ مرض کی ماہیت کے لحاظ سے یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے (۱) امی بک ڈسنٹری Amoebic Dysentery (۲) بیسلری ڈسنٹری Becillary Dysentery۔

اَمِی بلکُ ڈِسَنٹرِیُ: یا زحیر امیبی ایک خطرناک قسم کا پیچش ہے جو ہندوستان، مصر اور دیگر گرم ممالک میں پائی جاتی ہے اس مرض کا باعث ایک چھوٹا سا کیڑا ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح امیبا ڈسنٹرائی یا کرم پیچش کہتے ہیں۔

علامات مرض کے لحاظ سے اس قسم کی پیچش کی مطابقت زحیر بلغمی اور زحیر صفراوی سے ہوتی ہے جیسا کہ آئندہ مذکور ہے۔

بیسلری ڈسنٹری، بکٹیریل ڈسنٹری یعنی زحیر جراثیمی، یہ ایک قسم کی شدید پیچش ہے جو اگرچہ گرم ممالک میں نسبتاً زیادہ ہوتی ہے لیکن معتدل اور سرد ممالک میں بھی پائی جاتی ہے اس قسم کا پیچش کا اصل سبب ایک قسم کا نباتی خردبینی کیڑا ہے جس کا ڈاکٹری نام بیسی لس ڈسنٹریائی یعنی جرثومہ زحیر ہے جو کہ مریض کے براز میں پایا جاتا ہے اس قسم کی پیچش کبھی وباء پھیل کر زحیر وبائی کہلاتی ہے علامات کے لحاظ سے اس قسم کی پیچش کی مطابقت زحیر ورمی و زحیر وبائی سے ہوتی ہے جیسا کہ آئندہ مذکور ہے۔

زَحِیر بَلْغَمِیُ: (ع) بلغمی پیچش، اس قسم کی پیچش میں درد کے ساتھ آنوں خارج ہوتی ہے پیٹ میں نفخ وقراقر کی شکایت ہوتی ہے نبض بطی ہوتی ہے اور پیاس کم ہوتی ہے اور آنول کے ساتھ خون بہت تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے غرض کہ اس قسم کی پیچش کی علامات وعوارض خفیف ہوتے ہیں (۱) سب ایکوٹ ڈسنٹری Subacute Dysentery۔

زَحِیر صَفُراوی، زحیر امیبی: (ع) صفراوی

زَحِیرُ وَبَائِی

پیچش، اس قسم کی پیچش میں مقعد میں سوزش ہوتی ہے پیٹ میں درد ہوتا ہے اور مروڑ زیادہ ہوتی ہے مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے اور آنکھوں کے ساتھ صفراء اور خون خارج ہوتا ہے اور منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے (ا) ایکیوٹ امیبک ڈسنٹری Acute Amebic Dysentery۔

زَحِیرُ وَبَائِی :(ع) وبائی پیچش، اس قسم کی پیچش وباء اور عام طور پر پھیلا کرتی ہے اس میں مریض کے منہ سے ایک ناگوار بو آتی ہے خفقان ہوتا ہے اور عموماً ہر اجابت پر غشی ہو جاتی ہے پیاس زیادہ لگتی ہے اور تمام بدن پر چھوٹی موٹی پھنسیاں خارش اور سوزش کے ساتھ نکل آتی ہیں (ا) اپی ڈیمک ڈسنٹری Epidemic Dysentery۔

زَحِیرُ وَرَمِیُ، زحیر جراثیمی :(ع) ورمی پیچش، جراثیمی پیچش، اس قسم کی پیچش معاء مستقیم کے ورم سے لاحق ہوتی ہے اس میں مقعد اور رودہ مستقیم کے مقام پر گرانی اور ٹیس محسوس ہوتی ہے کبھی شدت ورم سے مثانہ کے منہ پر دباؤ پڑ کر پیشاب آنے میں دشواری ہوتی ہے اور بخار ہو جاتا ہے (ا) بیسلری ڈسنٹری Bacillary Dysentery بیکٹیریل ڈسنٹری Becterial Dysentery۔

زحیر صادق اور زحیر کاذب کا فرق: زحیر کاذب وہ ہے جس میں گرانی شکم اور درد پشت محسوس ہو اس میں جب تک سدہ خارج نہ ہو جائے آرام نہیں ہوتا اور زحیر صادق ورم گرم کے سبب لاحق ہوتی ہے جس کا مادہ بلغم شور یا خلط صفرا ہوا کرتا ہے۔

زَرّ :(ع) استخوان زیر سینہ، سینے کی نیچے کی ہڈی غالبًا

زَرَقٌ :(ع) گربہ چشم ہونا، کرنجا ہونا، بلی کی سی آنکھ والا ہونا۔

زَرْقٌ : (ع) پچکاری کرنا (۱) انجیکشن Injection۔

زَرْقَاتٌ :(ع) دیکھو زروق، پچکاریاں۔

زَرْقَا :(ع) گربہ چشم عورت، کرنجی، وہ عورت جس کی آنکھیں بلی کی سی ہوں۔

زَرَمٌ :(ع) پیشاب یا آنسوؤں کا رک جانا، ڈر سے پیشاب رک جانا۔

زَرْمٌ :(ع) ڈر، خوف، پرہیز، بچہ جننا۔

زَرْنَب :(ع) گوشت بیروں فرج، فرج کے باہر کا گوشت یا ظاہر فرج (۲) برہمی بوٹی جو مشہور ہے۔

زُرُوْقٌ :(ع) وہ دوا جو پچکاری میں ڈال کر استعمال کی جائے۔

زَعَّارٌ :(ع) بدخو، تندخو، بدمزاج، تیز مزاج۔

زُعَافٌ :(ع) سم قاتل، زہر قاتل، ناگہانی موت، اتفاقی موت۔

زُعَاقٌ :(ع) آب شور یا آب تلخ، کھاری یا کڑوا پانی۔

زَعْبَل :(ع) وہ لڑکا جس کی غذا اور ہضم اچھا نہ ہو جس کی وجہ سے اس کی گردن پتلی اور پیٹ بڑا ہو گیا ہو۔

زَعَرٌ :(ع) جماع کرنا۔

زَعِر :(ع) بالوں کا کم اور پراگندہ ہونا۔

زَعْزَعَۃٌ :(ع) باد تند، ہوا کا جھونکا، ہوا کا جھونکا دینا، ہلنا، حرکت کرنا۔

زُعْمٌ :(ع) ظن، گمان۔

زُعُوْقَتٌ :(ع) تلخی و نمکینی، تلخ و نمکین مزہ، وہ مزہ جس میں تلخی و نمکینی دونوں موجود ہوں۔

زَغَبٌ :(ع) رونگٹے، روئیں، چوزہ مرغ یا بط کے بچہ کے روئیں جو ابتداء میں نکلتے ہیں۔

زُغْلَۃٌ :(ع) خون یا پیشاب وغیرہ کی دھار، گلی۔

زِفَافٌ :(ع) دلہن کو دولہا کے پاس بھیجنا۔

زَفْرَتٌ :(ع) گہری سانس لینا، گہری سانس۔

زَفِیْر :(ع) لغوی معنی آہ چھوڑنا، اصطلاحی معنی دم چھوڑنے کی آواز، ضد شہیق، یعنی دم کھینچنے کی آواز (۱) ایکس پائی ریشن Expiration۔

زِقٌ :(ع) خبا، مشک۔

زُقَّہ :(ع) گھٹی، جنم گھٹی، دوائے مسہل جو بچہ کو پیدا ہونے کے بعد دیتے ہیں۔

زَکٌ :(ع) لاغری، دبلاپن (۲) ضعف و ناطاقتی سے چل نہ سکنا۔

زُکَامٌ :(ع) چائیدگی، چائش، ہوازدگی، دماغی فضلات کا نتھنوں کی راہ بہنا (۱) کولڈ Cold کورائزا Coryza روما Rheuma۔

زکام اور نزلہ کا فرق :جمہور اطباء کے نزدیک دماغی فضلات کا ناک کی طرف گرنا زکام کہلاتا ہے اور جب یہی فضلات حلق کی طرف گریں تو نزلہ کہتے ہیں۔

زُکَام وَبَائی، نَزْلَۃ وَبَائِیَّہ :(ع) یہ ایک قسم کا وبائی زکام ہے جس کے ساتھ دردسر اور بخار بھی ہوتا ہے اور مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا کیڑا ہے جس کا اصطلاحی نام بیسی لس انفلوانزی یعنی وبائی زکام کا کیڑا ہے جو مریض کی ناک کی ریزش اور اس کی تھوک اور بلغم میں

حقیقت اسہال معوی کی ایک قسم ہے۔

زَلَقُ الکُلیَہ :(ع) مرض ذیابیطس کا نام ہے تفصیل کے لئے دیکھو ذیابیطس (ا) ڈایابیٹز۔

زَلِیق :(ع) ناتمام بچہ جو قبل از وقت پیدا ہو۔

زَمّاعَۃ :(ع) چندیا، تالو، جب تک کہ بچپن میں ہلتا ہوا معلوم ہو اور جب بڑے ہونے پر اس کی حرکت بند ہو جائے تو اس کو یافوخ کہتے ہیں (ا) فانٹی نیل -Fontanel

زُمَالِق :(ع) جو جماع سے پہلے منزل ہو جائے۔

زَمَان :(ع) زمانہ، وقت، عرصہ، ساعت (ا) پیریڈ -Period

زَمَانُ الاَخذ :(ع) زمانہ نوبت، مرض کے دورہ کا زمانہ، وہ زمانہ جس میں مادہ مرض جمع ہو کر مشعت ہوتا اور پھر تحلیل ہوتا ہے. (ا) پیراکسزم -Paroxysm

زَمَانُ التَرک، زمان الراحت: (ع) زمانہ راحت، کسی مرض کی ایک باری ختم ہونے سے دوسری باری کے آنے تک کا زمانہ، وہ زمانہ جس میں مادہ مرض جمع ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس میں حرارت غریبہ کے اثر سے عفونت آجائے تو باری آ جاتی ہے (ا) انٹرمشن -Intermission

زَمخَر :(ع) جوف دار ہڈی جس میں گودا نہ ہو (ا) کمپیک بون -Compactbone

زَمْهَرِيْر :(ع)شدت سرما، جاڑے کی شدت۔

زَنَّاء :(ع)کوتاہ قامت، ٹھنگنا(۲) مثانہ جس کو بار بار پیشاب آئے۔

زِنَا :(ع)غیر عورت سے صحبت کرنا، غیر عورت سے ہم بستر ہونا، حرام کاری۔

زَنَا :(ع)بار بار پیشاب یا پاخانہ لگنا۔

زَنَاخَتْ، سَنَاخت :(ع) کھانے وغیرہ کا مزا بدل جانا، رنگ و بو میں فرق آ جانا، گھی و تیل وغیرہ کا چکٹ جانا(ا) رینسی ڈیٹی Rancidity۔

زَنَجُ :(ع)شدت تشنگی، پیاس کی شدت۔

زُنْجَارِیُّ :(ع)زنگاری، وہ قارورہ جس کا رنگ مثل زنگا ہو، مٹیالا، سبزی مائل۔

نوٹ :زنجاری مطلقاً قارورہ پر بولا جاتا ہے لیکن بطور صفت بعض رطوبات بدن مثلاً صفرا پر بھی بولتے ہیں جیسے صفراء بخاری جو صفرا کی ایک خاص قسم ہے۔

زَنِخْ، سَنِخْ :(ع)مزہ بدلی ہوئی یا مزہ اتری ہوئی چیز، چکٹا ہوا گھی و تیل وغیرہ (ا) رینسڈ Rancid۔

زَنْد :(ع) کلائی کی ہڈی، لیکن جدید اطباء مصر اس لفظ کو زند اسفل یعنی کلائی کی زیریں یا اندرونی ہڈی پر اطلاق کرتے ہیں اور اس کے مقابل زند اعلیٰ کو کعبرہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

زَنْد اَسْفَلْ، زند :(ع) کلائی کی اندرونی ہڈی جو چھنگلیا کے محاذ میں واقع ہے(ا) النا Ulna۔

زَنْدُ اعلیٰ، کُعْبَرہ :(ع) کلائی کی بیرونی ہڈی جو انگوٹھے کے محاذ میں واقع ہے (ا) ریڈیس Radius۔

زُنَقَۃُ :(ع)سوزاک کہنہ، پرانا سوزاک(ا) گلیٹ Gleet۔

زُنْقِيْر :(ع)ترمشہ ناخن، ناخن کا کٹا ہوا حصہ۔

زَوَالُ : (ع) ہٹ جانا، سرک جانا، کھسک جانا، جاتے رہنا، نیست و نابود ہو جانا۔

زُوَامُ :(ع)سخت موت، شدید موت، بری موت، اچانک موت۔

زَوَائِدُ اِبْرِيَّہ :(ع)عظم حجری کے خار دار ابھار ہر ایک جانب کی ہڈی میں ایسا ایک ابھار ہوتا ہے(ا) سٹائی لائڈ پراسس Styloid Process۔

زَوَائِدُ الْكَبِدْ :(ع) جگر کے زائدے، جگر کے لوتھڑے جو تعداد میں پانچ ہوتے ہیں (ا) ہیپے ٹک لوبز Hepatic Lobes۔

زَوَائِد مَفْصِلَۃُ :(ع)عمود الفقرات کے ہر ایک فقرہ یا مہرہ میں چار ابھار ہوتے ہیں جن میں سے دو اوپر کی طرف ہوتے ہیں اور دو نیچے کی طرف، چونکہ تمام مہرے انہیں ابھاروں پر باہم ملتے ہیں اس لئے ان کی اتصالی سطوح چکنی ہوتی ہے۔

زَوْج :(ع)جفت، جوڑہ، شوہر جورو، جمع ازواج۔

زَوْرْ :(ع)وسط سینہ یا سینہ کا درمیانی ابھار۔

زَوْرَقِیْ :(ع)پاؤں کی کشتی نما ہڈی(ا) سکیفائڈ Scaphoid۔

زَدْغَانُ الْهُدْب :(ع) پلکوں کے بالوں کا ٹیڑھا ہو جانا(ا) فیلنگوسس Phalangosis۔

زَهْر :(ع) جمع ہے زہرہ کی بمعنی شگوفہ، کلی۔

زُهْــــرَہ :(ع)روشن سفیدی، سفید رنگ، نورانی عورت (۲) چمکدار ستارہ جس کو فارسی میں ناہید اور ہندی میں سوک اور شکر کہتے ہیں (۳) قدیم

زَھَرَہ

یونانیوں اور رومیوں کی محبت کی دیوی جو نہایت حسینہ و جمیلہ تھی اور جس پر کئی ایک دیوتا عاشق تھے اور جس کے مجسمے یورپ کے مختلف مقامات بالخصوص اٹلی کے شہر وینس میں اب تک رکھے ہوئے ہیں بلکہ شہر وینس اسی کے نام پر موسوم ہے (۱) وینس Venus ایفرو ڈائٹ Aphrodite۔

زَھَمٌ :(ع) ہاتھ میں گوشت یا چربی کی بو لگ جانا۔

زُھُمَتٌ :(ع) بدبو، سڑاند، گوشت مچھلی وغیرہ کے سڑ جانے کی بدبو۔

زِیَادَتٌ :(ع) زیادتی، فرونی، بڑھاؤ۔

زِیَادَتُ الْاِحْسَاسُ :(ع) حس کا بڑھ جانا، حس کا تیز ہو جانا (۱) ہائی پرایستھیزیا Hyperaesthesia۔

زِیَادَۃُ الْاَلَمُ :(ع) شدت درد، درد کی شدت، درد کی زیادتی (۱) ہائپر الجیزیا Hyperalgesia۔

زِیَادَتُ الْبُوْلِیْنَا :(ع) زیادتی بول، یعنی کثرت بول کی ایک قسم ہے جس میں یوریا اور یوریٹس (حموضات بول) بکثرت خارج ہوتے ہیں (۱) آزوٹوریا Azoturia۔

زِیَادَتُ الضُّعُفْ، ضعف شدید، نھُنوکت: (ع) شدت ضعف، زیادتی ضعف، ضعف کا شدید ہونا، ضعف کا زیادہ ہونا، شدید کمزوری (۱) ہائی پرایستھینیا Hyperasthenia۔

زِیَادَتُ اللَّمُسْ :(ع) قوت لامسہ کا بڑھ جانا (۱) ہائی پرایفیا Hyperaphia۔

زِیْرِ بَاجُ :(ع) وہ شوربا جو سرکہ وزرشک اور خشک میوے ڈال کر پکایا جائے اور اس میں خوشبو کے لئے زعفران اور زیرہ ڈالا جائے اور پھر بعض چیزوں سے شیریں کیا جائے۔

......س......

سَابِقُ السَّیْلُ، سَابِقُ اللَّیْل : (ع) بحران ردی، جو قبل از نضج واقع ہو۔

سَابِقُ الْعِلْمِ، تقلمۃ المعرفۃ، اِنذار :(ع) وہ علامت جو کسی ہونیوالی بات پر دلالت کرے جیسے زیریں ہونٹ کا پھڑکنا تے ہونے پر دلالت کرتا ہے عام طور پر ایسی علامت کو علامت منذرہ کہا جاتا ہے جسے دیکھو اپنے موقع پر (۱) پریمانیٹری سمپٹم Premonitory Symptom پروڈورم Prodrome (۲) وہ علامت جو کسی مرض کے نیک و بد انجام پر دلالت کرے یعنی جس سے مرض کے نیک و بد نتیجہ کا علم ہو سکے (۱) پراگنوسس Prognosis۔

نوٹ :پراگنوسس ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی سابق العلم اور تقدمۃ المعرفۃ ہے انداز کے لغوی معنی ڈرانے کے ہیں لیکن جدید اطباء مصر اس کو سابق العلم کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

سَابِیَاءُ :(ع) وہ جھلی جو جنین کے ساتھ رحم سے نکلتی ہے۔

سَادٌ، مُسَدِّد :(ع) سدہ آور، سدہ پیدا کرنے والا، وہ چیز جو سدہ پیدا کرے (۱) آبسٹر واینٹ Ohstruent۔

سَاذِجُ :(ع) معرب ہے سادہ کا اصطلاح طب میں وہ بیماری جو سادہ ہو یعنی صرف تغیر مزاج سے ہو نہ تغیر مادہ سے۔ جیسے دھوپ میں چلنے سے معمولی

بدن پر بولا جاتا ہے جو وقتی طور پر رہ کر پھر بدن سے جدا ہو جاتے ہیں جیسے دودھ کے دانت (ا) ڈی سڈوئس Deciduous۔

سَاکِبُ اللُّعَاب، منبع اللعاب :(ع) یہ زبان کے نیچے دو گلٹیاں ہیں جن سے لعاب یعنی تھوک پیدا ہوتا ہے (ا) سب لنگوئل گلینڈز Sublingual Glands۔

سَالِفَۃُ :(ع) گردن کا بالائی حصہ، گردن کی طرف۔

سَامّ :(ع) مرگ، موت (ا) ڈیتھ Death۔

سَامَّۃُ :(ع) خاصہ یعنی وہ خصوصیت جو کسی خاص چیز ہی میں پائی جائے (۲) موت (۳) زہریلا جانور جو کاٹتا نہیں بلکہ ڈنگ مارتا ہے جیسے بھڑ بچھو وغیرہ۔

سَامِعَہ، قوت سَامِعَہ :(ع) قوت شنوائی، قوت سماعت، سننے کی قوت (ا) ہیئرنگ Hearing۔

نوٹ: سامعہ کا اطلاق مجازاً کان پر بھی ہوتا ہے۔

سَامِغَہ، شَدْق :(ع) گوشہ، دہن، باچھ، تثنیہ، سامغان۔

سَامُونَہ :(ع) تین قیراط یا چھ رتی کا ایک وزن۔

سَانوویا :(ع) یہ معرب ہے سائی نوویا کا (دیکھ سائل زلالی)

سَاھِفُ :(ع) بہت پیاسا یا جس کو جان کنی کے وقت پیاس غالب ہو۔

سَائِسُ :(ع) کوسیدہ دانت، کرم خوردہ دانت،

پانی و تیل وغیرہ (ا) لیکوئڈ Liquid۔

سَائِل و سیّال کا فرق: سائل خاص ہے اور سیال عام یعنی سائل ہر تر بہنے والی چیز کو کہتے ہیں برخلاف اس کے سیال ہر تر و خشک پر بولا جاتا ہے جو اپنے طبعی تقاضا سے متصل الاجزاء ہو کر نیچے کو مائل ہو چنانچہ اس تعریف میں ریگ بھی آ جاتا ہے۔

نوٹ: جدید مصری کتب میں سائل کو ہمزہ کے ساتھ (سائل) لکھتے ہیں لیکن قدیم طبی کتب و لغت میں اس لفظ کو (سائل) (ی) کے ساتھ لکھا ہے جو زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے کیونکہ جو سائل ہمزہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے اس کے معنی ہیں سوال کنندہ، جدید اطباء مصر اس تر بہتی ہوئی چیز کو بھی کہتے ہیں جس میں کوئی دوائی حل کی جائے جس کو ڈاکٹری میں سولیوشن Solution کہتے ہیں۔

سَائِل زُلَالِیُ، سائنو وِیا: (ع) جوڑوں کے اندر کی جھلی (غشاء زلالی) کی صاف و شفاف و لعابدار رطوبت جو جوڑوں کو تر اور چکنا رکھتی ہے (ا) سائی نوویا Synovia۔

سَائِلَہٗ: (ع) قصبہ بنی، ناک کے نتھنوں کا درمیانی مقام جہاں دونوں نتھنوں کا پانی جمع ہو کر ٹپکتا ہے۔

سَبَّابَہ: (ع) انگشت شہادت، کلمہ کی انگلی، اشارہ کی انگلی، انگوٹھے کے پاس والی انگلی (ا) انڈکس فنگر Index Finger فور فنگر Fore Finger۔

سُبَات، قُوْمَا: (ع) لغوی معنی راحت و آرام، اصطلاح طب میں خراب گران، خواب غفلت، غفلت کی نیند گہری نیند، یہ ایک بیماری ہے جس میں نہایت گہری اور غفلت کی نیند آتی ہے اور بیمار بڑی مشکل سے جاگتا ہے (ا) کوما لتھارجی Coma Lithargy سٹوپر Stupor ٹرانس Trance۔

ڈاکٹری نوٹ: ڈاکٹری میں بعض مصنفین نے کوما (قوما) کا مستقل ذکر تو بحیثیت مرض کے لکھا ہے اور ٹرانس کیٹا لیپسی (جمود) کے ضمن میں بیان کیا ہے لیکن باقی اصطلاحیں مختلف امراض میں بطور علامت کے آتی ہیں۔

طبی نوٹ: قوما معرب ہے کوما کا جو ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں گہری نیند کہ جس سے مریض کو بیدار کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن بعض کتب طبیہ مثلاً اکسیر اعظم و حدود الامراض وغیرہ میں قوما کو سبات سہری کا مرادف لکھتا ہے مگر یہ صحیح نہیں، قوما درحقیقت سبات کا مرادف ہے کیونکہ شیخ نے قانون میں اور ملا نفیس نے شرح اسباب میں سبات کے جو اسباب و علامات لکھے ہیں وہ سب قوما کے اسباب و علامات سے ملتے ہیں پس سبات کو قوما کا مرادف سمجھنا چاہیے۔

سُبَاتْ سَهْرِی، سُبَات اِرْقِی: (ع) خواب بیداری، یہ غلبہ بلغم کی ایک بیماری ہے جس میں نیند غالب ہوتی ہے بیداری پر، علامت اس کی یہ ہے کہ کبھی نیند زیادہ اور کبھی بیداری زیادہ ہوتی ہے لیکن نیند کا زمانہ جاگنے کے زمانہ سے زیادہ ہوتا ہے اور بوجھ اور تکان اور سب آثار لیثرغس کے ہوتے ہیں بعض اطباء نے قوما کو اس کا مرادف لکھا ہے لیکن یہ صحیح نہیں کیونکہ قوما درحقیقت سبات کا مرادف ہے تفصیل کے لئے دیکھو سبات (ا) کوما ویجل Coma Vigil سام نمبولزم Somnambolism۔

طبی نوٹ: قرشی اور جمہور اطباء کے نزدیک سبات سہری ورم دماغی کا نام ہے جو بلغم اور صفرا کی ترکیب سے لاحق ہوتا ہے اس میں چونکہ غلبہ بلغم کے باعث غیر طبعی بیداری وغیر طبعی نیند غالب ہوتی ہے اس لئے اس سبات سہری کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن مولانا سمرقندی اور بعض دیگر اطباء اس مرض میں ورم دماغی کا ہونا نہیں بتلاتے خلاصہ یہ کہ اس مرض میں مریض جب سوتا ہے تو دیر تک سوتا رہتا ہے اور جب جاگتا ہے تو دیر تک جاگتا رہتا ہے لیکن جاگنا بہ نسبت سونے کے غالب ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: ان دونوں ڈاکٹری الفاظ کا ترجمہ جدید اطباء مصر نے نوم بقظہ سے کیا ہے لیکن در حقیقت ان دونوں اصطلاحوں میں فرق ہے یعنی سام نمبولزم ایک ایسی حالت ہے جس میں مریض سوتے ہوئے چلتا پھرتا ہے یا کام کاج کرنے لگتا ہے لیکن بیداری کے بعد اس کو اپنی اس حالت کا علم نہیں ہوتا اور کوما وتجل در حقیقت سبات مع ہذیان کہے جس میں مریض پر غفلت طاری ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی وہ جاگ اٹھتا ہے چونکہ ان دونوں بیماریوں میں نیند کے ساتھ بیداری یا بیداری کے آثار و علامات پائے جاتے ہیں اس لئے جدید اطباء مصر ان دونوں کو نوم یقظہ یعنی خواب بیداری سے تعبیر کرتے ہیں۔

سبات نقری اور سہر سباتی کا فرق: یہ دونوں بیماریاں بلغم یا صفرا کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے، فرق اس قدر ہے کہ اگر بلغم صفرا پر غالب ہو اور نیند کا زمانہ نسبتاً زائد اور بیداری کا زمانہ نسبتاً کم ہو تب اس کو سبات سہری کہتے ہیں اور جب صفرا بلغم پر غالب ہو اور بیداری کا زمانہ نیند کے زمانہ سے نسبتاً زائد ہو تب اس کو سہر سباتی کہتے ہیں بہرحال جس حالت کا غلبہ ہوتا ہے اسی کا نام مقدم رکھتے ہیں۔

سَبَاحَۃُ، سَبَاحَتُ، عَوْم: (ع) شناوری، پیرنا، تیرنا (ا) نے ٹیشن Natation۔

سَبَاحَۃُ الْقَلْب: (ع) وہ مرض جس میں دل پانی کے اندر تیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو احتواء الرطوبت علی القلب۔

سِبَارُ، مِسْبَار: (ع) میل جراحت، زخم کی گہرائی معلوم کرنے کی سلائی (ا) پروب Probe۔

سَبَاطُ: (ع) تپ لرز، جاڑا بخار (ا) اگیو Ague (۲) گھوڑا جہاں کوڑا پھینکتے ہیں۔

سَبَبُ: (ع) رسن، رسی، وجہ، ذریعہ، وسیلہ، اصطلاح طب میں وہ چیز جو خود مقدم ہو اور پھر انسان کی تین حالتوں (صحت، مرض، حالت ثالثہ) میں کسی ایک کو پیدا کرے ایسے سبب کو طب میں سبب فاعل کہتے ہیں یا ان حالات میں سے کسی ایک حالت کی حفاظت کرے ایسے سبب کو طب میں سبب حافظ سے موسوم کرتے ہیں جمع اسباب (ا) کاز Cause۔

اقسام: واضح ہو کہ اصطلاح طب میں سبب دو قسم کا ہوتا ہے (ا) بدنی جو مزاج یا خلط یا ترکیب سے تعلق رکھتا ہے اور خارج سے پیدا نہیں ہوتا (۲) بادی جو خارج سے بدن پر وارد ہو جیسے چوٹ و صدمہ، بیرونی گرمی سردی وغیرہ سبب بدنی پھر دو قسم کا ہوتا ہے (ا) سبب واصل یہ وہ بدنی سبب ہے جو کسی حالت کو بغیر واسطہ پیدا کرتا ہے جیسے عفونت حمی عفونیہ کو بغیر کسی دوسرے وسیلہ کے پیدا کرتی ہے

(۲) سبب سابق، یہ وہ بدنی سبب ہے جو کسی حالت کو کسی دوسرے امر کے واسطہ اور وسیلہ سے پیدا کرے جیسے امتلاء کہ حمی عفونی کا سبب سابق ہے اور اس کو بوسیلہ عفونت پیدا کرتا ہے یعنی پہلے امتلاء ہوتا ہے پھر عفونت اور پھر حمی عفونیہ، تفصیل کے لئے دیکھو اسباب اپنے موقع پر۔

سبب اطباء اور سبب حکماء کا فرق: اصطلاح اطباء میں فاعل اور حافظ حالات بدن انسان کو عام اس سے کہ وہ جوہر ہو یا عرض بدنی ہو یا غیر بدنی سبب کہا جاتا ہے اور حکما ان تمام چیزوں کو سبب سے تعبیر کرتے ہیں جو کسی شے کے وجود کے لئے ضروری ہوں عام اس سے کہ داخلی ہوں یا خارجی۔

سبب اور علت کا فرق : جرجانی کا قول ہے کہ لغوی طور پر سبب اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ مقصود تک رسائی ہو سکے اور علت اسی شے کو کہتے ہیں جس پر کسی شے کا وجود منحصر ہو۔

سَبْر : (ع) سلائی ڈال کر زخم کا گہراؤ معلوم کرنا (ا) پروبنگ Probing ایکسپلورنگ Exploring۔

سَبَطْ، سبوطت : (ع) بالوں کا شکار ہوا اور سیدھا ہونا اس کی ضد جعودت جس کے معنی ہیں گھنگریالا ہونا۔

سُبُعْ دَدُ : (ع) درندہ، پھاڑ کھانے والا حیوان جیسے شیر چیتا وغیرہ، جمع سباع۔

سَبَلْ : (ع) غباری پردہ، جالا، ایک مرض ہے جس میں عروق غریبہ کا سرخ اور باریک پردہ سا بن کر آنکھ پر چھا جاتا ہے جس کے سبب آنکھ میں خارش ہوتی ہے (ا) پینس Pannus ویس کولر

دیگر کار آمد رطوبات کا رکا رہنا۔

سُنّہ :(ع) خلقہ کون، دبر کا حلقہ۔

سَنَــــــہ :(ع) کون، دبر، جمع استاہ (۱) انیس Anus۔

سَبْحَرہ :(ع) تنور کا گرم کرنا، حلق میں پانی چوانا۔

سَجْسَجْ :(ع) ہوائے معتدل، معتدل ہوا، جو نہ بہت گرم ہو نہ سرد، فجر سے طلوع آفتاب تک کا وقت۔

سَجُوم :(ع) آنکھوں سے آنسو جاری رہنا۔

سَجْزِنِیَا :(ع) دوائے تیز (۲) دوائے شافی یا (۳) قدیم یونانیوں کی ایک معجون۔

سَجِیَّــہ :(ع) عادت، خصلت، طبیعت، خو، جمع سجایا۔

سَحَابُ، فافالیُون :(ع) لغوی معنی ابر، بادل، اصطلاح طب میں وہ سفیدی جو قرنیہ پر ہو جاتی ہے (۲) اوپیسی۔

سَحَایا، اغشیۃ اللماغ، اغشیۃ المخ :(ع) پردہائے دماغ، دماغ کے پردے، وہ جھلیاں جو دماغ کو ملفوف کرتی ہیں تفصیل کے لئے دیکھو ام غلیظ و ام رقیق و ام حنونہ (۱) منیجز Meninges۔

سَحْج :(ع) لغوی معنی چھیلنا، چھلکا اتارنا، پوست دور کرنا، اصطلاح طب میں جلد کا وہ تفرق اتصال جو چھیلا ہوا ہو، یہ لفظ مندرجہ ذیل دو معنے پر بولا جاتا ہے (۱) رگڑ، جلد پر رگڑ لگنا، جلد کا چھل جانا (۱) اٹریشن Attrition ایکسکوری ایشن Excoriation ابریژن Abrasion۔

نــــــوٹ :اگر صرف بشرہ یعنی جلد کا بالائی طبق چھل جائے تو اس کو عربی میں سحج اور ڈاکٹری میں ایکسکوری ایشن کہتے ہیں اور جب بشرہ کے ساتھ ادمہ یعنی جلد کا زیریں طبق بھی رگڑ کھا کر اتر جائے تو اس کو عربی میں سلخ اور ڈاکٹری میں ابریژن کہتے ہیں۔

(۲) سحج کے دوسرے معنی علم الامراض میں خراش امعاء یا آنتوں کی خراش کے ہیں آنتوں کی اندرونی سطح کے چھل جانے پر بھی سحج کا لفظ اطلاق پاتا ہے بلکہ اب یہ معنی اس قدر مشہور و معروف ہیں کہ مطلق سحج سے یہی معنی سمجھے جاتے ہیں۔ ڈاکٹری میں اس معنی کے مقابل بلحاظ اشتراک علامات انٹرائیٹس Enteritis کی اصطلاح بولی جا سکتی ہے۔

سحج و خدش وغیرہ کا فرق :سحج چھیلنا خراش، خفیف سی خراش کو خدش اور خمش، اس سے زیادہ کو کدح اور سحج اس سے بھی زائد کو جحش اور اس کے بعد پورا چمڑہ اتر جانے کو سلخ کہتے ہیں۔

سحج و زحیر کا فرق :کسی تیز و گرم مادہ کے گرنے یا براہ اسہال خارج ہونے سے امعاء کے اندرونی سطح کے چھل جانے کو سحج کہتے ہیں اگر یہ مرض بالائی اور چھوٹی آنتوں میں ہو تو اس کے ساتھ بالائے ناف درد ہوتا ہے اور اگر زیریں اور موٹی آنتوں میں ہو تو زیر ناف درد ہوتا ہے برخلاف اس کے زحیر یعنی پیچش معائے مستقیم کی بیماری ہے جس میں وہ کسی اذیت و تکلیف کے باعث بار بار فضلہ کو دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے اور بجز خراطہ (آؤں) اور کبھی قدرے خون کے اور کچھ خارج نہیں ہوتی۔

سَــحَــرُ :(ع) آخر شب پچھلی رات، رات کا پچھلا

حصہ۔

سَحَرُ :(ع) شش، پھیپھڑہ (۲) علائے بطن یا اعلائے سینہ سے لے کر حلقوم تک کا مقام۔

سِحْر :(ع) جادو، ٹونا، منتر، جادو کرنا، جادو چلانا، منتر پڑھنا، منتر پھونکنا۔

سَحْفَتَانِ :(ع) داڑھی کی بچی کے دونوں جانب کے بال، دونوں باچھوں کے نیچے یا قریب کے بال۔

سَحْق، دَقّ :(ع) رگڑنا، گھسنا، پیسنا، کوٹنا (ا) پلوریزائی زیشن Pulvereisation ٹریٹوریشن Trituration۔

سَحْنَہُ، سِحْنَہ :(ع) بشرہ، چہرہ، وضع، ہیئت، صورت، رنگ، ڈھنگ، جسم کی حالت فربہی و لاغری کے اعتبار سے۔

سُحُوْج :(ع) خراش، رگڑ۔

سَحُوْر :(ع) سحری، طعام سحری، یعنی آخر شب کا کھانا پینا۔

سَحُوْر :(ع) سحری کھانا، آخر رات میں کھانا کھانا۔

سَحِیْر :(ع) پیٹ کا دکھیا جس کے پیٹ میں درد ہو۔

سَحِیْق :(ع) باریک پسی ہوئی یا گھسی ہوئی دوا (ا) فائن پوڈر Fine Powder۔

سَخَافَتُ :(ع) جسم کا نرم و نازک ہونا (۲) جسم کا مسام دار اور پولا ہونا۔

سُخْد :(ع) زرد پانی جو وقت ولادت بچے کے ساتھ رحم سے نکلتا ہے (ا) لائیکوا ، ایمنی آئی Liquour Amm۔

سُخْن :(ع) گرم، روز گرم، گرم دن۔

سَخُن :(ع) گرما جانا، گرم ہو جانا۔

سَخُنَتَہ :(ع) پنڈا پھیکا ہونا، ہلکا بخار ہونا، بدن گرم ہونا۔

سُخُنَۃُ الْعَیْن :(ع) آنکھ کی گرمی، آنکھ کی خرابی برخلاف قرۃ العین کے۔

سَخُوْن :(ع) شوربائے گرم، گرم کیا ہوا شوربا۔

سَخُوْنَتُ :(ع) گرم ہو جانا، گرمی، گرماہٹ۔

سَخِیْف :(ع) نرم یا ڈھیلا (۲) مسام دار یا پولا (۳) کم فہم یا کم عقل۔

سَخِیْمَتُ :(ع) کینہ و حسد، جمع سخائم۔

سَخِیْن :(ع) گرم، گرم طعام۔

سَدُّ، حَشْو :(ع) سدہ ڈالنا، راستہ بند کرنا، رخنہ بند کرنا، روک، حائل، مانع، بندش (ا) پلگنگ Plugging۔

سُدَادُ :(ع) ناک کا بند ہو جانا، ایک مرض ہے جس میں ناک کے نتھنے کے اندر کوئی چیز پھنس جاتی ہے جس کے باعث نتھنا بند ہو جاتا ہے اور ناک میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔

سِدَادُ، سِدَادَہ :(ع) سر بند شیشہ، ڈاٹ، کاک (ا) کارک Cork سٹاپر Stopper۔

سُدَدُ :(ع) جمع ہے سدہ کی جسے دیکھو۔

سَدَرُ :(ع) آنکھوں کے سامنے اندھیری آ جانا، سر کی ایک بیماری ہے جس میں آدمی حیران رہ جاتا ہے اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور سر میں گرانی ہوتی ہے کبھی کانوں میں سنسناہٹ بھی معلوم ہوتی ہے اور عقل کام نہیں دیتی (ا) ورٹیگو Vertigo گڈی نیس Giddiness۔

سدر اور دوار کا فرق :بقول جالینوس دونوں

ایک ہیں لیکن رازی کا قول ہے کہ مریض کا اپنے گرداگرد کی چیزوں کو گھومتے ہوئے دیکھنا دوار ہے اور جب یہ زیادہ شدید حالت میں پہنچ جائے اور مریض چکرا کر گر جائے تو اسے بدر کہتے ہیں۔
شیخ الرئیس لکھتے ہیں کہ جب آدمی کھڑا ہو اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے تو اسے سدر کہتے ہیں اور اسی کو دوار کا مقدمہ سمجھنا چاہیے چونکہ رازی اور شیخ کے درمیان اختلاف ہے یعنی رازی دوار کو سدر کا مقدمہ (پیش خیمہ) قرار دیتا ہے اور شیخ برخلاف اس کے سدر کو دوار کا مقدمہ ٹھہراتا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ لغوی تحقیق اور جمہور اطباء کی تعریف بھی بیان کی جائے لغت میں سدر کے معنی تحیر بصر کے ہیں اور سدیدی سدر کی تعریف ان الفاظ کی گئی (السدر ظلمۃ تعتری البصر عند القیام وتہی للسقوط یعنی سدر ایک تاریکی ہے جو کھڑے ہونے کے وقت آنکھوں کو لاحق ہوتی ہے اور مریض کرنے لگتا ہے) اس سے معلوم ہوا کہ صدر ہی دوار کا مقدمہ ہے اور شیخ کا قول صحیح ہے اور صدر کے لغوی معنی بھی اسی کی تائیڈ کرتے ہیں لیکن شارح اسباب وعلامات کے قول سے رازی کی تائید ہوتی ہے چنانچہ وہ صرع اور شدید میں فرق کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ان السدر یکون بعقب الدوار (یعنی سدر دوار کے بعد ہوا کرتی ہے) لیکن ہم شیخ اور صاحب سدیدی کے قول کو معتبر اور مرجع خیال کرتے ہیں جس کی لغت بھی تائید کرتی ہے۔

سَلِزْ: (ع) حیران، پریشان۔

سُدْغ: (ع) بناگوش (۱) کان کی لو (۲) دنبالہ چشم (آنکھ کے بیرونی کویہ) اور کان کا درمیانی مقام

(۳) زلف، لپٹواں بال۔

سَدَقَۃُ، رمد بثری، ودقہ: (ع) پھنسی دار، آنکھ آنا، دیکھو رمد بثری۔

سَدَمُ: (ع) شرمندگی سے رنج وفکر (دیکھو حزن)

سَدِمُ: (ع) غمگین، ملول، رنجیدہ، غصہ ناک۔

سُدَّۃُ: (ع) روک، آڑ، اصطلاح طب میں وہ غلیظ و لیسدار چیز جو جسم میں کسی جگہ جمع ہو کر راستہ روک دے گرہ جو انتڑیوں یا رگوں وغیرہ میں مواد غلیظ سے پڑ جائے اور فضلات و رطوبات بدن کو گزرنے سے روکے (۱) سکی بولا Scybola۔

نوٹ: کبھی گلٹی اور کھرنڈ پر بھی سدہ کا لفظ بولا جاتا ہے۔

سدہ اور انسداد کا فرق: بقول علامہ قرشی اگر مسام جلد اور رگوں کے منہ بند ہوں تو اصطلاح اطباء میں اس بندش پر انسداد کا اطلاق ہوتا ہے اس کے علاوہ اور جہاں کہیں بھی رکاوٹ ہوتی ہے اسے سدہ کہتے ہیں۔

سُدَّۃُ وَسُخی: (ع) کان کا میل، بندش جو میل کے سبب کان میں واقع ہو (۱) ویکس انڈی ائیر Wax in t he Ear۔

سَدِیْم: (ع) لغوی معنی ابر، اصطلاحی معنی ایک نہایت لطیف گیس جو تمام فضا میں پھیلا تھا جس سے یہ عالم بنا (۱) ایتھر۔

سَرّ: (ع) نوزائیدہ بچے کی ناف کاٹنی۔

سُرّ: (ع) نال (آنول) جو دایہ بچہ کی ناف سے کاٹ ڈالتی ہے جمع اسرہ۔

نوٹ: وہ مقام جہاں سے نال کاٹی جاتی ہے اسے سرہ یعنی ناف کہتے ہیں۔

سِـــرّ :(ع) راز، بھید، دل کی بات (ا) سیکرٹ Secret۔

سَرَابِیُونُ طَبِیْب :(ع) دیکھو یوحنابن سرابیون۔

سِرَاۃ :(ع) پشت، پیٹھ، پیٹھ کا کنارہ۔

سَرَاجَۃُ، سقادت، ذباء الخیل :(ع) کنار، گدھوں اور خچروں کی دباء، گھوڑوں کی وباء، یہ ایک متعدی یعنی چھوت دار مرض ہے جو کہ گھوڑوں، گدھوں اور خچروں میں ہوا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی ان سے سائیسوں اور دیگر اشخاص کو بھی لگ جاتا ہے اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا خردبینی کیڑا ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں بیسی لس میلی آئی یا گلانڈرس بیسی لس یعنی جرثومہ السقادت یعنی کنار کا کیڑا کہتے ہیں (ا) گلانڈرس Glanders فارسی Farcy اکوائی نیا Equina۔

نــــوٹ :جب یہ مرض ناک میں ہو تو اسے گلانڈرس کہتے ہیں اور جب جلد میں ہو تو فارسی کہتے ہیں۔

سِـرَارُ :(ع) پیشانی یا ہتھیلی کی لکیریں، اعضاء کے شکن، جمع اسرہ۔

سَرَایَتُ :(ع) ایک چیز کا دوسری چیز کے تمام اجزاء میں نفوذ کر جانا، ایک چیز کا دوسری چیز میں اثر کرنا، دوا کا تمام بدن میں پہنچ جانا۔

سَرَبُ :(ع) سینہ چھاتی۔

سِرْبُ :(ع) نفس، دل۔

سُرْبَۃُ :(ع) سینہ پر کے بال پیٹ تک۔

سُـــرَّۃُ :(ع) ناف، توندی (ا) نیول Naval امبلائیکس Umbilicus۔

سُرْجُوْجَۃُ :(ع) طبیعت، منش، روش، خو۔

سِرْدَابُ :(ع) تہ خانہ، زمین دوز مکان، زمین کے اندر مکان۔

سَـــرْدَارُوْج :(ع) سردارو، دوا کا سفوف، جو جوشاندہ یا شربت وغیرہ پر چھڑک کر پیا جائے۔

سَرِسْ :(ع) نامرد جو جماع پر قادر نہ ہو، یا صاحب اولاد نہ ہو (ا) امپوٹینٹ Impotent۔

سَرْسَامُ :(ع) یہ لفظ مرکب ہے دو لفظوں سے (ا) فارسی لفظ سر بمعنی سر اور (۲) یونانی لفظ سام بمعنی ورم ہے پس اس کے معنی ہیں ورم دماغ، یہ ایک مرض ہے جس میں دماغ کے ایک یا دونوں پردوں (صلب ولین) میں یا صرف جوہر دماغ یا دماغ اور اس کے پردوں ہر دو میں ورم ہو جاتا ہے (ا) منجائی ٹس Meningitis سیریبرائی ٹس Cerebritis سیریبرو منجائیٹس Cerebromeningitis۔

طبی نوٹ :سرسام باعتبار ورم وعدم ورم دو قسم کا ہوتا ہے (ا) سرسام حقیقی جس میں جرم دماغ یا اس کی جھلیاں متورم ہو جاتی ہیں (۲) سرسام غیر حقیقی اس میں جوہر دماغ یا اس کی جھلیاں متورم نہیں ہوتیں بلکہ انجرہ ردیہ کے دماغ کی طرف صعود کرنے سے سرسامی حالت پیدا ہو جاتی ہے جس میں مریض ہذیان و بکواس کیا کرتا ہے جیسا کہ عموماً تیز بخاروں میں دیکھا جاتا ہے۔

سرسام حقیقی باعتبار مادہ ورم مندرجہ ذیل چار قسم کا ہوتا ہے (ا) دموی جو خون سے پیدا ہوتا ہے اس کو قرانیطس کہتے ہیں (۲) صفراوی جو صفرا سے پیدا ہوتا ہے اس کو لیثرغس سے نامزد کرتے ہیں (۴) سوداوی جو سوداء سے پیدا ہوتا ہے اس کو کوئی خاص نام نہیں لیکن بعض اطباء نے اس کو لیثرغس کے نام

سے موسوم کیا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: ڈاکٹری میں ورم دماغ اور ورم اغشیہ دماغ دو مختلف مرض مانے جاتے ہیں خالص ورم دماغ شاذونادر واقع ہوتا ہے بالعموم دماغ کے ورم کے ساتھ اس کے دونوں یا تینوں پردے بھی متورم ہو جایا کرتے ہیں لیکن ورم اغشیہ دماغ کے ساتھ دماغ کا متورم ہونا ضروری نہیں یعنی ورم غشیہ عموماً بغیر ورم دماغ واقع ہوا کرتا ہے ڈاکٹری میں خاص ورم دماغ کو سیر یبرائیٹس اور ورم اغشیہ دماغ کو منجائیٹس اور ہر دو یعنی دماغ اور اس کے پردوں کے ورم کو سیر یبرو منجائیٹس کے نام سے تعبیر کرتے ہیں باقی رہا سرسام غیر حقیقی جس میں بغیر ورم کے صرف ہذیان دیکھو اس کی شکایت ہوتی ہے اس کو ڈاکٹری میں فیری نائیٹس Pherenitis اور ڈلیرم Delerium کہتے ہیں۔

سَرْط: (ع) نگل جانا، حلق کے نیچے اتارنا۔

سَرْطَان: (ع) لغوی معنی خرچنگ، پنجپایہ، کیکڑا آڈ-ٹھ یا راج پھوڑا، یہ ایک خبیث سوداوی ورم ہے جو صفرا محترق جلے ہوئے صفرا سے یا جسم کے کسی مقام پر پیدا ہوتا ہے بعض اوقات اس کا مادہ بلغم محترق مخلوط بصفرا ہوتا ہے لیکن سودائے خالص نہیں ہوتا اس ورم کی خصوصیت ہے کہ بادام کی برابر یا اس سے بھی چھوٹا پیدا ہوتا ہے پھر بتدریج بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے اس کی شکل مستدیر (گول) اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے یہ جس قدر بڑھتا جاتا ہے اسی قدر اس میں سرخ و سبز رگیں کیکڑے کے پاؤں کی صورت زیادہ ظاہر ہوتی جاتی ہیں اور اس کی جڑ یا درمیانی حصہ کیکڑے کے شکم کی مانند ہوتا ہے جس سرطان کا مادہ سودائے صفرای ہو جاتا ہے وہ متقرح ہو جاتا ہے اور جو بلغم اور کسی قدر صفرا کے احتراق سے پیدا ہو وہ عموماً متقرح نہیں ہوتا لیکن کبھی ہو بھی جاتا ہے اور سرطان متقرح میں قرحہ کا رنگ سیاہ اور اس کے لب غلیظ ہوتے ہیں اور اس میں سے بدبو آیا کرتی ہے اور زرد آب بہا کرتا ہے اس کے بعض اقسام میں درد بشدت ہوتا ہے اور بعض میں نہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ابتداء میں دردناک ہوتا ہے اور بعض میں بے حس ہو جاتا ہے اس ورم کا درمیانی حصہ چونکہ سرطان (کیکڑے) کے پیٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے آس پاس کی سرخ و سبز رگیں سرطان (کیکڑے) کی ٹانگوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس کے علاوہ یہ مرض عضو کو ایسے ہی پکڑتا ہے جیسے کیکڑا کسی چیز کو پکڑ لیتا ہے ان وجوہ سے اس مرض کا نام سرطان رکھتے ہیں (ا) کینسر Cancer کاری نوما Carcinoma سارکوما Sarcoma۔

نوٹ: یہ مرض جسم کے اکثر مقامات میں واقع ہوتا ہے اس لئے مقام وقوع کے لحاظ سے اس کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن یہاں پر چند کثیر الوقوع قسموں کا تذکرہ کیا جاتا ہے بعض اطباء بوررقفا کو جسے ڈاکٹری میں کاربنکل اور فارسی میں شب چراغ اور ہندی میں اڈ-ٹھ اور راج پھوڑا کہتے ہیں اور جو بالعموم گدی اور کبھی پشت پر نکلتا ہے سرطان ہی کی ایک قسم قرار دیتے ہیں حالانکہ یہ دونوں علیحدہ علیحدہ مرض ہیں تفصیل کے لئے دیکھو بوررقفا اپنے موقع پر۔

سَرْطَانُ الْاَنْف: (ع) ناک کا سرطان، ایک سخت و

خبیث ورم ہے جو نک کے اندر پیدا ہوتا ہے (ا) کینسر آف دی نوز Cancer of the Nose۔

سَرْطَانُ الرَّحِم: (ع) رحم کا سرطان، رحم کا خبیث ورم، یہ بالعموم رحم کے ورم حار یا صلب کا (جبکہ وہ تحلیل و منفجر نہ ہو) نتیجہ ہوا کرتا ہے (ا) کینسر آف دی یوٹرس Cancer of the Uterus۔

سَرْطَانُ القَرْنِیَّہ: (ع) طبقہ قرنیہ کا سرطان، یہ آنکھ کے طبقہ قرنیہ کا سخت و خبیث ورم ہے جو سودائے صفراوی کے باعث پیدا ہوتا ہے (ا) کینسر آف دی کارنیا Cancer of the Cornea۔

سَرْطَانُ الْمِعْدَہ: (ع) معدہ کا سرطان، ایک سخت و خبیث ورم ہے جو معدہ میں پیدا ہوتا ہے (ا) کینسر آف دی سٹامک Cancer of the Stomach۔

سُرْعَت: (ع) تیزی، جلدی، شتابی، طب میں یہ لفظ حرکت نبض اور حرکت تنفس کے ساتھ بطور صفت بولا جاتا ہے (ا) اکیلی ریشن Acceleration۔

سُرُم: (ع) معائے مستقیم کا کنارہ، مقعد کا کنارہ جس سے فضلہ خارج ہوتا ہے۔

سَرِیْر: (ع) لغوی معنی تخت، اصطلاحی معنی گردن پر سر کی قرارگاہ۔

سَرِیْر بَطْنِی، سَرِیْر بصری: (ع) قاعدہ دماغ میں بھورے کی بلندی بطن سوم کی دیوار سے بنتی ہے (ا) تھلمس آپٹک Thalmus Optic۔

تمام بدن میں بالوں کے مسامات پر پیدا ہوتے ہیں ابتداء میں متفرق سخت پھنسیاں ہوتی ہیں جو زخمی ہو کر سرخی مائل کھرنڈ لے آتے ہیں اور جب متقرح ہو جاتی ہیں تو ان کو سعفہ کہتے ہیں یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے (۱) وہ کہ جس میں سے زرد آب ٹپکتا ہے اس کو سعفہ رطب یا شیر نج کہتے ہیں (۲) وہ جو خشک ہوتا ہے اور اس پر سے سفید چھلکے اترتے ہیں اس کو سعفہ یابس کہتے ہیں سعفہ رطب کی پھر چند قسمیں ہیں (۱) شہید (۲) روس الابرہ (۳) عجز (۴) تینی (۵) سعفہ حمرا چنانچہ ہر ایک کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آگے گا (۱) پرائیگو Porrigo فیوس Favus۔

سُعْفه حُمْرا، سعفه فرفوریه :(ع) یہ ایک قسم کا گنج ہے جس میں جب سر منڈائیں تو سر کا پوست سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتا ہے اور ہاتھ لگانے سے درد کرتا ہے بقول جالینوس اس قسم کا گنج متقرح ہو جائے تو علاج پذیر نہیں ہوتا کیونکہ اس کا مادہ غلیظ اور فاسد ہوتا ہے (۱) پرائیگو فرفیورنس Porrigo Furfurans ٹینیا فرفیورنس Tinia Furfurans۔

نوٹ :متاخرین اطباء یورپ اس کو ایک قسم کا قوبا (داد) قرار دیتے ہیں۔

سُعْفَۂ صَلْعِیَّہ :(ع) یہ درحقیقت ایک قسم کا داء الثعلب (بالچر) صلع ہے جس میں چندیا پر کے بال گر جاتے ہیں (۱) پرائیگو ڈی گلوینس Porrigo Decalvans۔

نوٹ :یہ درحقیقت گنج نہیں بلکہ صلع میں داخل ہے۔

سُعْفَۂ طِفْلِیّہ :(ع) بچوں کا گنج، یہ ایک قسم کا تر گنج (۱) ہے جو درحقیقت سر کی جلد کی نار فارسی ہے (۱) پرائیگو لاارویلس Parrigo Larvalis۔

سَعْفَۂ قَرَاعِیَّہ، شَهْدِیَہ :(ع) یہ شعفہ رطب یعنی تر گنج کی ایک قسم ہے کہ سر کی جلد میں مقام ماؤف پر باریک باریک سوراخ ہو جاتے ہیں جن کے اندر شہد کی مانند مواد فاسد بھرا رہتا ہے اور اس کا خاصہ ہے کہ مقام مرض کی جلد کو فاسد کر دیتا ہے (۱) پرائیگو فیووسا ٹینیا فیووسا Tinia Favosa

سُعْفَۂ یَابِسْ، سعفه خشنه :(ع) خشک گنج، کھردرا گنج، اس قسم کے گنج میں مقام مرض سے سفید چھلکے سے اترا کرتے ہیں (۱) پرائیگو سکا Parrigo Sicca۔

سَعُوط :(ع) تر دوا جو ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط اور نشوق کا فرق :(ع) جو چیز پانی یا تیل کی قسم سے ناک میں ٹپکائی جائے وہ سعوط ہے اور جو چیز ناک سے سڑکی جائے وہ نشوق ہے۔

سَغَبْ :(ع) گرسنگی، بھوک اور بھوکا ہونا، رنج و مشقت کے ساتھ بھوکا ہونا۔

سَغِبْ :(ع) گرسنہ، بھوکا (۱) ہنگری Hungery۔

سَغْد :(ع) زخم کا متورم ہو جانا، زخم میں مواد جمع ہو جانا۔

سِفَاح :(ع) زنا، حرام کاری۔

سِفَادُ :(ع) جفتی کھانا، نر کا مادہ پر چڑھنا، یہ لفظ حیوانات کے لئے مخصوص ہے۔

سُفَارَہٗ :(ع) گھر کا کوڑا کرکٹ (۱) سوپینگس Sweepings۔

سُفَّۂ :(ع) پھنکی، دوا کی پھنکی (۲) کٹی چھنی دوا جو معجون وغیرہ میں ملائیں۔

دونوں میں فرق بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ غانغرایا سقاقلوس کا مقدمہ ہے جس میں عضو ماؤف بالکل بے حس اور مردار نہیں ہوتا بلکہ اس میں تھوڑی سی حس باقی رہا کرتی ہے اور وہ قابل اصلاح ہوتا ہے برخلاف اس کے سقاقلوس میں عضو ماؤف کی حس بالکل جاتی رہتی ہے اور وہ فاسد اور مردار ہو کر نا قابل علاج ہو جاتا ہے اور یہی صحیح ہے۔

سِقَـــام :(ع) مرض، دکھ، بیماری (ا) سکنس Sickness۔

سَقُرُ :(ع) تپش آفتاب، دھوپ کی تیزی، دھوپ کی تیزی کا رنگ بدل دینا۔

سُقُرَاطُ، سقراط زاهد :(ع) حضرت مسیح سے ۴۶۹ سال قبل مدینۃ الحکماء یعنی شہر ایتھنز قدیم دارالخلافہ یونان میں پیدا ہوا اور وہیں تعلیم و تربیت پائی بچپن میں اسنے اپنے باپ سے پیشہ بت تراشی سیکھا لیکن جب ہوش سنبھالا تو اہل علم کی صحبت میں حاضر ہو کر علم حکمت و فلسفہ وغیرہ کے حاصل کرنے میں مشغول ہوا تھوڑے عرصہ میں ذہن کی صفائی اور عقل خداداد کی رسائی سے وہ استعداد بہم پہنچائی کہ تمام یونان میں مشہور ہو گیا وہ راستی، نیک دلی، خدا پرستی، انصاف پسندی، ریاضت، دنیا سے بے تعلقی اور حلم و بردباری کی مثال رہا۔ تمام زندگی علم و حکمت کی خدمت میں اور لوگوں کو بت پرستی سے نفرت دلانے میں گزاری۔ یہی خدا پرستی اس کی موت کا سبب بنی کیونکہ اس کی قوم بت پرست تھی اور وہ ہمیشہ ان کو بتوں کی عبادت سے باز رہنے اور ایک بے مثل اور ان دیکھے خدا کی اطاعت کرنے کی ہدایت کرتا رہتا تھا۔ بڑے بڑے معزز یونانی

روگ، عیب، جمع اسقام (ا) ڈیزیز Disease
مار بس Morbus۔

سقم اور مرض کا فرق: سقم خاص اور مرض عام ہے کیونکہ سقم صرف بدنی بیماری پر بولا جاتا ہے اور مرض بدنی بیماریوں کے علاوہ روح اور نفس کی خرابیوں پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور داء و مرض کا فرق دیکھو داء میں۔

سُقُوط: (ع) گر پڑنا، حمل ساقط ہونا، حمل گرنا۔

سُقُوطُ الْاَهْدَابُ، انتشار الاهداب: (ع) پلکوں کا گر جانا، پلکوں کے بالوں کا جھڑنا، یہ ایک بیماری ہے جس میں پلکیں جھڑ جاتی ہیں (ا) میڈاروسس Madarosis ٹائی لوسس Ptilosis۔

سَقُوْطُ الجُفُن، استرخاء الجفن: (ع) پپوٹے کا لٹک آنا، پپوٹے کا ست اور ڈھیلا ہو جانا، عموماً اس میں آنکھ کا بالائی پپوٹہ ست اور ڈھیلا ہو کر نیچے کو لٹک آتا ہے (ا) ٹوسس Ptosis بلفروٹوسس Blepharoptosis۔

سَقُوطُ السُّرَہْ: (ع) ناف ٹل جانا، ناف کا بیجا ہو جانا، اس میں عضلات شکم میں سے وہ عضلہ جو توندی کے قریب ہے سرک جاتا ہے جس کے باعث توندی کے مقام پر درد اور مروڑ کی شکایت ہوتی ہے اور پیاس زیادہ لگتی ہے۔

سَقُوطُ الشَّهوَتْ: (ع) بھوک نہ لگنا، بھوک کا مر جانا، کھانے کی خواہش کا جاتا رہنا (ا) اینوریکسیا نروِوسا Anorexia Nervosa۔

سُقُوطُ القَزَحِیَّہ: (ع) آنکھ کی بیماری ہے جس میں طبقہ عنبیہ چیونٹی کے سر کے برابر نکل آتا ہے اور

اس کا باعث طبقہ قرنیہ کا کسی زخم یا پھنسی وغیرہ کے باعث پھٹ جاتا ہے (ا) آئیریڈوڈوسس، پرولیپس آف دی آئرس Prolapse of the Iris۔

سُقُوطُ اللَّهَاتْ :(ع) کوالنک آنا، کاگ گرنا (ا) یوولیپٹوسس Uvuloptosis۔

سَقْیٌ :(ع) پلانا، استسقاء (جلندھر) سے بیمار ہونا، پیٹ میں زرد آب جمع ہونا۔

سَقِیْرُوسْ، اسقیروس، ورم صلب :(ع) سخت ورم، یہ ایک بلغمی یا سوداوی ورم ہے جو چھونے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور بمشکل نرم و تحلیل ہوتا ہے یہ درحقیقت ایک قسم کا سرطان ہوتا ہے (ا) سکیروس Scirrhus۔

سَقِیْفَہ :(ع) کھپاچ جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھیں، کرچ، جمع سقائف (ا) سپلنٹ Splint۔

سَکْبٌ :(ع) لغوی معنی بہانا، اصطلاح طب میں تڑیڑا کرنا، عضو کا دھازنا، کسی دوا کا نیم گرم جوشاندہ ٹھہر ٹھہر کر عضو پر ڈھلکانا (ا) افیوژن Affusion۔

سِکْبَا، سکباج :(ع) ایک قسم کا نانخورش یا سالن جو گوشت میں سبزی اور خشک میوہ اور سرکہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔

سُکُتٌ :(ع) چپ ہونا، قرار پکڑنا، دب جانا۔

سُکْتَہ :(ع) ایک مرض ہے جس میں بطون دماغ اور مجاری روح میں سدہ پڑ جانے سے تمام اعضاء کی حس و حرکت موقوف ہو جاتی ہے لیکن قلب و تنفس کی حرکت کسی قدر باقی رہتی ہے جو وقت سے محسوس ہوتی ہے اور مریض مثل مردو کے معلوم ہوتا ہے (ا) ایپوپلکسی Apoplexy۔

نوٹ :متقدمین یونانی اطباء نے سکتہ کا باعث سدہ دماغی کو بتلایا ہے جو کبھی انقباض دماغ اور گاہے امتلاء دماغ کے باعث بطون دماغ میں واقع ہوتا ہے اور جدید اطباء یورپ بھی امتلاء عروق دماغ یا سدہ عروق دماغ کو اس کا باعث قرار دیتے ہیں لیکن وہ ماہیت مرض میں اس بات کے قائل ہیں کہ جب دماغی عروق میں امتلاء یا سدہ ہوتا ہے تو ان سے سیرم یعنی آب خون تراوش پا جاتا ہے چنانچہ اس صورت سے جو سکتہ پیدا ہوتا ہے اس کو ڈاکٹری میں سیرس ایپوپلکسی یا سکتہ بلغمی کہتے ہیں اور جب کبھی سخت سدہ یا امتلاء کے باعث عروق دماغ پھٹ کر جریان خون ہو جاتا ہے تو ایسے سکتہ کو ڈاکٹری میں سنگوئینس ایپوپلکسی یا سکتہ دموی کہتے ہیں چنانچہ سکتہ میں اسی جریان خون کی خصوصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض دوسرے مقام کے جریان خون پر بھی چاہے اس میں سکتہ کے علامات پائے جائیں یا نہ پائے جائیں ڈاکٹری میں ایپوپلکسی کا لفظ مجازاً بولا جاتا ہے اور اسی مناسبت کو مدنظر رکھ کر جدید اطبائے مصر بھی ایسے موقع پر سکتہ کا لفظ استعمال کرتے ہیں چنانچہ سکتہ جلدیہ اور سکتہ کو یہ کے بیان سے ظاہر ہوگا مختلف اسباب کے لحاظ سے سکتہ کی متعدد قسمیں ہیں جو بہ ترتیب حروف تہجی ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

سکتہ اور جمود کا فرق :سکتہ کا مریض مردہ کی مانند چت اور بیہوش پڑا رہتا ہے اور جمود کا مریض وقوع مرض کے وقت جس حالت میں ہو اسی حالت میں رہ جاتا ہے مثلاً اگر لیٹا ہو تو لیٹا، کھڑا ہو

جاتی ہے اور غالباً اسی نتیجہ کے لحاظ سے متقدمین نے انورسما کی وہی تعریف کی ہے جو اوپر سکتہ جلدیہ کے بیان میں کی گئی ہے (ا) کوٹے نیس ایپوپلکسی Cutaneous Apoplexy۔

سَکْتَہ دَمَوِیَّہ :(ع) خونی سکتہ، اس قسم کا سکتہ عروق دماغی اور مجاری روح میں بہت سا خون بھر جانے سے پیدا ہوتا ہے اس میں مریض کے چہرے اور آنکھوں کا رنگ سرخ سیاہی میل ہوتا ہے اور رگیں خون سے پر معلوم ہوتی ہیں اور دیگر علامات غلبہ خون کی ظاہر ہوتی ہیں (ا) سنگوئی نس ایپوپلکسی Sangoinous Apoplexy۔

سَکْتَہ رِئَوِیَّہ، جَمُوْدُ الصَّدْر :(ع) یہ بھی سکتہ مجازی کی ایک قسم ہے جس میں ریہ یعنی پھیپھڑے کی کوئی رگ پھٹ کر جرم ریہ میں جریان خون ہو جاتا ہے عضلات صدر اور پھیپھڑے میں تمدد اور جکڑن محسوس ہوتی ہے (ا) پلمونری ایپوپلکسی Pulmonary Apoplexy۔

سُکْتَہ سُدِّیَہ :(ع) اس قسم کا سکتہ کسی شہریان دماغی میں سدہ واقع ہونے سے ہوا کرتا ہے (ا) امبولک ایپوپلکسی Embolic Apoplexy تھرامبوٹک ایپوپلکسی Thrombotic Apoplexy۔

سَکْتَہ سَوْدَاوِیَّہ :(ع) سوداوی سکتہ، اس قسم کا سکتہ مادہ غلیظ سوداوی کے عروق دماغ میں رکنے سے پیدا ہوتا ہے (ا) میلن کولک ایپوپلکسی Melancholic Apoplexy۔

ڈاکٹری نوٹ: چونکہ اس قسم کا سکتہ غلیظ خون سے پیدا ہوتا ہے اس لئے درحقیقت اس کو سکتہ سدیہ ہی

سَکْتَۂ ضَرْبِیَّۃ

کی ایک قسم سمجھنا چاہیے۔

سَکْتَۂ ضَرْبِیَّۃ :(ع) چوٹ کا سکتہ، اس قسم کا سکتہ سر پر چوٹ و صدمہ پہنچنے سے لاحق ہوا کرتا ہے ڈاکٹری میں شاک یعنی صدمہ کے نام سے اس قسم کے سکتہ کا ذکر آیا ہے۔

سَکْتَۂ مَوْلُوْدِیَّہ :(ع) نوزائیدہ بچے کا سکتہ، اس قسم کا نوزائیدہ بچوں میں ہوا کرتا ہے (ا) نیونیٹل اپوپلکسی Neonital Apoplexy۔

سُکْر :(ع) سرور، مستی، متوالا پن، نشہ (۲) وہ چیز جو نشہ لائے اور مست کر دے (ا) نارکوما Narcoma۔

سَکْرَان :(ع) مست، متوالا، جمع سکاری و سکریٰ۔

سکران، ثمل اور سکران طافح کا فرق: ایسے مست کو جو شرعی مواخذہ اور حد کی قابل ہو سکران اور جس کے اندر شراب کا تھوڑا سا اثر ہو اسے ثمل اور جو حد سے زیادہ بیہوش ہوا سے سکران طافح کہتے ہیں۔

سَکْرَۃُ الْمَوْتِ :(ع) موت کی شدت و تکلیف۔

سَکُرَّجَہ :(ع) ایک وزن جو برابر ہے بارہ اوقیہ یا دس تولہ پانچ ماشہ کے۔

سَکُرَّجَہ صَغِیْرَہ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے تین اوقیہ یا آٹھ تولہ ۵ ماشہ دو رتی کے۔

سَکُرَّجَۂ کَبِیْرَہ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے نو اوقیہ یا پچیس تولہ ۹ ماشہ چھ رتی کے۔

سَکُرَّجَۂ یَھُوْدِیَّہ :(ع) ایک وزن جو برابر ہے سرسٹھ تولہ چھ ماشہ کے۔

سَکَکْ :(ع) کان کا چھوٹا اور سر کے ساتھ ملا ہونا۔

سَکُوْبْ :(ع) دوا کا جوشاندہ جس سے عضو کو دھاریں پہلا تریڑا (ا) ڈوش Douche۔

سکرب اور نطول کا فرق: دیکھو نطول میں۔

سُکُوْت :(ع) خاموشی، چپ رہنا۔

سُکُوْن :(ع) ٹھہرنا، آرام لینا، آرام کرنا (۲) آرام، ٹھہراؤ۔

سِکِّیْن :(ع) کارد، چاقو، چھری، چاقو کا پھل، سنگین۔

سِکِّیْنِیَّہ، سِکِّیْنَہ :(ع) چاقو، نشتر، جو شگاف دینے اور چیر پھاڑ کے کام آتا ہے (ا) نائف Knife۔

سِکِّیْنَۃُ الْخَاصِرَہ :(ع) کوکھ میں شگاف دینے کا چاقو یا آلہ (ا) لیپروٹوم Laparotome۔

سِکِّیْنَۃُ الرِّحْمِ :(ع) رحم میں شگاف دینے کا نشتر یا آلہ (ا) میٹروٹوم Metrotome ہسٹروٹوم Hysterotome۔

سِکِّیْنَۃُ الْعَظْمِ، مِقْطَاعُ الْعَظْمِ :(ع) ہڈی کاٹنے کا چاقو یا آلہ (ا) آسٹیوٹوم Osteotome۔

سِکِّیْنَۃُ الْقَرْنِیَّہ :(ع) قرنیہ میں شگاف دینے کا نشتر یا آلہ (ا) کیراٹوٹوم Keratotome۔

سِکِّیْنَۃُ الْقُزَحِیَّۃ، سِکِّیْنَۃ العنبیہ :(ع) آنکھ کے پردہ عنبیہ میں شگاف دینے کا باریک نشتر (ا) آئرڈیک ٹوم۔

سِکِّیْنَۃُ الْقَصَبَہ :(ع) قصبہ ریہ میں شگاف دینے کا نشتر یا آلہ (ا) ٹریکوٹوم Trachestome۔

سِکِّیْنَۃُ الْمَثَانَہ :(ع) مثانہ میں شگاف دینے کا نشتر یا آلہ (ا) سسٹوٹوم Cystotome۔

سلّ :(ع) کھال چیر کر رگ کاٹنا، ایک دستکاری ہے جس میں جلد کو طول میں چیرتے ہیں اور پھر شریان کو برہنہ کرتے ہیں یعنی اس کے گرداگرد کا گوشت وغیرہ کاٹ کر جب شریان صاف دکھلائی دینے لگے تو اس کو موچنے یا ایسے ہی آلہ سے پکڑ کر دونوں طرف سے کاٹ دیتے ہیں اور تقریباً بقدر ایک انگل ٹکڑا شریان سے جدا کر لیتے ہیں۔

سِــلّ :لغوی معنی ہزال، لاغری، دبلاپن، دبلا ہونا، اصطلاح طب میں قرحہ ریہ مع تپدق، یعنی پھیپھڑے کا زخم جس کے ساتھ تپدق لازم ہوتا ہے پس مطلق سل سے مراد سل رِوَی ہوتی ہے کیونکہ قرحہ ریہ میں بھی انسلان البدن یعنی جسم کا لاغر ہونا لازمی ہوتا ہے (ا) تھائی سس Phthisis کنزمپشن Consumption ٹے بیز Tabes ٹیوبر کیولوسس Tuberculosis۔

طبی نوٹ : شیخ ابوالحسن کا مقولہ ہے کہ لفظ سل کے دو معنی آتے ہیں (ا) قرحہ ریہ یعنی پھیپھڑے کا زخم (۲) حمی دق یعنی تپدق اسی طرح سے طبری کا مقولہ ہے کہ سل کی دو صورتیں ہیں کبھی تو مع قرحہ ہوتی ہے اور کبھی بغیر قرحہ کے صرف دق کی صورت میں۔

ڈاکٹری نوٹ :(ا) تھائیسس ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں ہزال و ذبول یعنی لاغری و دبلاپن، لیکن اس لفظ کا اطلاق بھی خاص کر پلموزی ٹیوبر کیولوسس یعنی تفرحات سلیہ رِوَی یا قرحہ ریہ پر ہوتا ہے پس لفظ تھائیسس اپنے لغوی و اصطلاحی معنوں کے اعتبار سے لفظ سل کا صحیح مترادف ہے۔

(۲) کنزمپشن، کنزمپشن کے لغوی معنی بھی ہزال و ذبول یعنی لاغری و دبلاپن کے ہیں لیکن اس لفظ کا اطلاق بھی سل رِوَی (قرحہ ریہ) پر ہوتا ہے۔

(۳) ٹے بیز کے لغوی معنی بھی ہزال و ذبول کے ہیں یعنی جسم کے کسی حصہ کا لاغر ہو جانا اور یہ اصطلاح عام ہے کسی خاص عضو مثلاً پھیپھڑے وغیرہ کے ساتھ مخصوص نہیں چنانچہ جب اس کا تعلق ماساریقا سے ہوتا ہے یعنی غدد ماساریقی مادہ سلی سے متورم ہو جاتے ہیں تو اس کو ڈاکٹری میں ٹے بیز مسنٹر یکا (سل ماساریقی) کہتے ہیں اسی طرح جس عضو سے اس کا تعلق ہوتا ہے اسی طرف اس کو منسوب کرتے ہیں۔

(۴) ٹیوبر کیولوسس، اس کے لغوی معنی ہیں ایک چھوٹی سی گانٹھ یا دانہ پیدا ہوتا لیکن ایک خاص قسم کا کرم جس کو ڈاکٹری میں بیسی لس ٹیوبر کیولوسس یعنی ٹربیوکل کا حرم یا سل کا کیڑا کہتے ہیں جسم انسان میں داخل ہو کر اور جسم کی کسی ساخت میں جم کر ایک چھوٹی سی گانٹھ یا دانہ بنا دیتا ہے اس قسم کی چھوٹی سی گانٹھ یا دانے کو بھی ٹیوبر کل کہتے ہیں اور یہاں پر اسی قسم کے ٹیوبر کل سے مراد ہے پس اس اعتبار سے لفظ ٹیوبر کل کا طبی نام بثرہ سلیہ اور اردو نام دانہ سل بہت مناسب و موزوں ہے اور اگر ٹیوبر کل کو مادہ سل کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہے جب اس قسم کے بہت سے کیڑے و جراثیم سل جسم کی کسی ساخت پر جم کر بہت سی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں یا دانے بناتے ہیں تب اس حالت کو ڈاکٹری میں ٹیوبر کیولوسس سے تعبیر کرتے ہیں اور ایسی حالت کو جدید اطباء مصر تدرن کہتے ہیں۔

ٹیوبر کل یا مادہ سل ایک نہایت ہی موذی مادہ ہے جو

جسم کے مختلف اعضاء واحشاء میں قدم جما کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرتا ہے چنانچہ پھیپھڑوں میں داخل ہو کر یہ سل روی پیدا کرتا ہے غدد میں پہنچ کر یہ سل غددی یا مرض خنازیر پیدا کرتا ہے اور اسی طرح یہ دماغ کے پردوں، جگر، گردہ، تلی، معدہ، امعاء، خصیہ، جلد اور ہڈیوں وغیرہ میں سرایت کر کے مختلف امراض پیدا کرتا ہے۔

فائدہ: جیسا کہ پہلے مذکور ہوا ٹے بیز کی اصطلاح بھی اگرچہ کسی خاص عضو کے ساتھ مخصوص نہیں لیکن تاہم اس کا استعمال عموماً سل ماساریقی یا سل ظہری (ٹے بیز ڈارسیلس) پر ہوتا ہے برخلاف اس کے ٹیوبرکیولوسس ایک عام اصطلاح ہے جو مختلف اعضاء کی سل پر بولی جاتی ہے۔

اِنتباہ: جدید تحقیقات نے معلوم ہوا ہے کہ سل انسان کے سوا بعض حیوانات مثلاً گائے سور اور مرغی وغیرہ کو بھی لاحق ہوتی ہے۔

سِلِّ اِبۡتِدائی: (ع) پہلے درجہ کی سل، سل کا ابتدائی درجہ جس کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہے یعنی ابتدائے مرض میں مریض پژمردہ اور اداس رہتا ہے تھوڑی تھوڑی خشک کھانسی آتی ہے اور کھانا کھانے کے بعد چھاتی میں ہنسلی کے اوپر نیچے درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں شانوں بلکہ پشت تک جاتی ہیں بدہضمی کی شکایت رہتی ہے اور چرب و روغنی اشیاء سے مریض کو نفرت ہو جاتی ہے۔ حرکات نبض و تنفس تیز ہو جاتی ہے یعنی دل ذرا دھڑکنے لگتا ہے اور نبض تیز چلنے لگتی ہے دم لینے میں قدرے تکلیف محسوس ہوتی ہے اور ذرا سی محنت سے سانس پھول جاتا ہے مریض روز بروز لاغر و کمزور ہوتا جاتا ہے پہلے پہلے تو خشک کھانسی آتی ہے لیکن کچھ عرصہ بعد کھانسی میں بلغم بھی خارج ہونے لگتا ہے جس میں خون کی آمیزش ہوتی ہے کبھی بلغم کے ہمراہ بہت سا خون بھی خارج ہو جاتا ہے اور عموماً شام کے وقت مریض کو تھوڑی سی حرارت بھی ہو جایا کرتی ہے (۱) ان سپی انیس تھائی سس Incipidience Phthisis۔

سِلِّ اِنۡسَانِیُّ، سِلِّ بشری: (ع) چونکہ یہ مرض انسان کے سوا دوسرے حیوانات میں بھی ہوتی ہے اس لئے اس سل کو جو انسانی میں ہو سل انسانی کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۱) ہیومن ٹیوبرکیولوسس Human Tuberculosis۔

سِلِّ اِنۡقراسِیُّ: (ع) لبلبہ کی سل، اس قسم کی سل لبلبہ کے ماؤف ہو کر سکڑ جانے سے پیدا ہوتی ہے اس میں بھی مریض روز بروز لاغر وضعیف ہوتا جاتا ہے (۱) پینکری ایٹک تھائی سس Pancreatic Phthisis۔

سِلِّ بَطۡنِیُّ، سِلِّ ماساریقی: (ع) پیٹ کی سل، ماساریقا کی سل، اس قسم کی سل میں غدد ماساریقی ماؤف و متورم ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے بخار رہتا ہے دست آنے لگتے ہیں اور جسم لاغر ہو جاتا ہے اس قسم کی سل عموماً بچوں میں ہوا کرتی ہے جس کو ہندوستان میں عموماً مرض سوکھا سے تعبیر کرتے ہیں (۱) ایبڈومی نل تھائی سس Abdominal Phthisis ٹے بیز ماساریقا Tabes Mesarica ٹے بیز مسنٹریکا Tabes Mesenterica۔

سِلِّ بَقۡرِیُّ، سلِ حیوانی: (ع) سل گاؤ، سل حیوانی، گائے یا حیوان کی سل، اس قسم کی سل گائے

اور سور وغیرہ حیوانات میں ہو جاتی ہے لیکن بکری میں نہیں ہوتی کیونکہ وہ قدرتی طور پر کھلے میدانوں اور پہاڑوں، خشک و پاکیزہ چراگاہوں میں چرتی ہے برخلاف اس کے گائے چونکہ نے زاروں اور مرطوب مقامات میں چرتی ہے اس لئے وہ اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے اسی طرح سور چونکہ گندگی زیادہ کھاتا ہے اس لئے وہ اس مرض میں بالعموم مبتلا ہوتا ہے (ا) بووین ٹیوبر کیولوسس Bovine Tuberculslosis۔

سِلّ بَلْغَمِیْ :(ع) بلغمی سل، اس قسم کی سل کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں مریض کا بدن کم گھٹتا ہے اور یہ عموماً بلغمی مزاج اشخاص کو لاحق ہوتی ہے (ا) فلینگ میٹک تھائی سس Phligmatic Pathisis۔

سِلّ جَرَّاحِیْ، سل عظمی، سل مفصلی: (ع) جراحی کی سل، ہڈیوں کی سل، جوڑوں کی سل، جب جوڑوں میں یہ مرض واقع ہوتا ہے تو اسے سل مفصلی کہتے ہیں اور جب ہڈیوں میں واقع ہوتا ہے تو اسے سل عظمی بولتے ہیں اور چونکہ جوڑوں اور ہڈیوں کے سل کے علاج کا تعلق جراحی سے ہے اس لئے ایسی سل کو ڈاکٹری میں سرجیکل ٹیوبر کیولوسس Surgical Tubercusis کہتے ہیں۔

سِلّ حَنْجَرِیْ، قروح حنجرہ سلّی:(ع) حنجرہ کی سل، نرخرہ کی سل، اس قسم کی سل پھیپھڑوں کی سل کے سبب ۱۳ سے ۹۷ فیصدی مریضوں میں ورم یا بثور یا قروح حنجرہ کے سبب ہو جاتی ہے ان اعداد یعنی ۱۳ اور ۹۷ فیصدی میں اس قدر اختلاف کا سبب یہ ہے کہ شروع میں یہ شکایت اس قدر خفیف ہوتی ہے کہ اکثر معالج اس کی صحت تشخیص کی پروا نہیں کرتے خصوصاً ورم حنجرہ سلی کو ورم حنجرہ نزلی سے تشخیص نہیں کرتے (ا) لیرنجیل تھائی سس Laryngeal Phthisis لیرنجیل ٹیوبر کیولوسس Laryngeal Tuberculosis۔

سِلّ ذِیَابِیْطَسِیْ :(ع) ذیابیطس کی سل، اس قسم کی سل مریضان ذیابیطس میں پھیپھڑوں کے ماؤف ہو جانے کے باعث لاحق ہوتی ہے (ا) ڈایاٹک تھائی سس Diabatic Phthisis۔

سِلّ رَابع، سل شدید، سل ذات الرئوی: (ع) جلد بڑھ جانے والی سل، شدید سل، یہ در حقیقت سل روی ہے جو نہایت شدت و سرعت کے ساتھ بڑھتی ہے اس کا مریض عموماً دو تین ہفتے اور کبھی چھ ہفتے میں مر جاتا ہے اس قسم کا سل مرض نمونیا کے ساتھ ہوا کرتی ہے لیکن ایسے مریضوں میں مادہ سل پہلے سے موجود ہوتا ہے (ا) ایکیوٹ تھائی سس Acute Phthisis ایکیوٹ نمیونک تھائی سس Acute Pneumonic Phthisis گیلوپنگ تھائی سس Galloping Phthisis۔

سِلّ رِئوِیْ :(ع) پھیپھڑے کی سل، اس قسم کی سل دیگر تمام اقسام سل کی نسبت بکثرت واقع ہوتی ہے اور متقدمین اطباء نے اسی کثیر الوقوع صورت کو مدنظر رکھ کر سل کو سل روی یعنی قرحہ ریہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے (ا) تھائی سس Phthisis پلمونری تھائی سس Pulmonary Phthisis پلمونری ٹیوبر کیولوسس Pulmonary Tuberculosis۔

سِلّ طَیْرِیُ :(ع) پرند کی سل، پرندوں کی سل، اس قسم کی سل زیادہ تر مرغیوں میں پائی جاتی ہے کیونکہ گھریلو مرغیاں عموماً گندگی وغیرہ کھالیتی ہیں اس لئے وہ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں (ا) اے وئن ٹیوبر کیولوسس Avian Tuberculosis۔

سِلّ ظَهْرِیُ :(ع) پشت کی سل، اس قسم کی سل پشت کے مہروں میں مادہ سل کے سرایت کر جانے سے لاحق ہوتی ہے (ا) ٹے بیز ڈارسیلس Tabes Darsalis لوکوموٹر اٹیکسیا Locomotor Ataxia۔

سِلّ عَامَهٗ :(ع) عام سل، اس قسم کی سل میں جراثیم سل جسم کے تمام حصص میں پھیل جاتے ہیں اور وہ ایسے قوی اور موذی ہوتے ہیں کہ جسم میں ان کا انتشار کسی صورت میں رک نہیں سکتا (ا) جنرل ٹیوبر کیولوسس General Tuberculosis۔ ایکیوٹ ملٹری ٹیوبر کیولوسس Acute Miliary Tuberculosis۔

سِلّ الْعَیْن :(ع) ایک بیماری ہے جس میں آنکھ کا ڈھیلا دبلا ہو جاتا ہے بینائی ضعیف ہو جاتی ہے اور کبھی بالکل جاتی رہتی ہے (ا) تھائی سس بلبائی Phthisis Bulbi۔

سِلّ غُدَدِیُ :(ع) غدودوں کی سل، اس مرض میں مادہ سل جسم کے غدد لمفاویہ یا غدد جاذبہ میں سرایت کر جاتا ہے چنانچہ جسم کے تمام غدد جاذبہ کم و بیش متورم ہو کر پھول جاتے ہیں خصوصاً گردن و سینہ اور پیٹ کے چنانچہ جب گردن کے غدود پھول جاتے ہیں تو اس مرض کو کنٹھ مالا یا خنازیر کہتے ہیں اور جب پیٹ کے غدد ماساریقی پھول جاتے ہیں تب اس مرض کو سل بطنی کہتے ہیں (ا) گلینڈیولر ٹیوبر کیولوسس Glandular Tuberculosis۔

نوٹ: متقدمین اطباء یونان و ہند اور متوسطین اطبائے یورپ تو کنٹھ مالا یا خنازیر کو سل کے علاوہ ایک مستقل مرض مانتے رہے ہیں بلکہ یورپی اطبا تو خنازیری مزاج کے بھی قائل رہے ہیں جس میں اس مرض کے قبول کرنے کی ایک خاص استعداد مانی جاتی تھی لیکن تحقیقات جدیدہ سے محقق و معلوم ہوا ہے کہ مرض خنازیر کا باعث بھی درحقیقت مادہ سل ہے یعنی یہ بھی ایک قسم کی سل ہے۔

سِلُ کَاذِبُ، سل غیر حقیقی :(ع) جھوٹی سل، اس قسم کی سل میں بدن اگرچہ روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں مادہ سل میں موجود نہیں ہوتا صرف ذبول و ہزال کے لحاظ سے اس پر سل کا اطلاق کرتے ہیں (ا) سٹوڈو بیٹوبر کیولوسس Psedu Tuberculosis نن بیسلری تھائی سس Non-bacillary Phthisis۔

سِلّ کَبِدِی :(ع) سل جگری، جگر کی سل، اس قسم کی سل جگر میں مادہ سل کے سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے (ا) ہیپے ٹک تھائی سس Hepatic Phthisis ٹیوبر کیولوسس آف دی لور Tuberculosis of the Liver۔

سِلّ قَصَبِیُ :(ع) قصبۃ الریہ کی سل، اس قسم کی سل قصبۃ الریہ میں مادہ سل کے سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے (ا) برانکیل تھائی سس Bronchial Phthisis۔

سِلّ لِیفِیُ، صلابۃ الریہ : (ع) ریشہ دار سل، اس قسم کی سل میں تنفسی اجزاء کے باہر کی طرف پرانے ورم کے سبب سختی پیدا ہو جاتی ہے اور ہوائی کیسوں پر اس کا دباؤ پڑنے سے پھیپھڑہ دب کر چھوٹا ہو جاتا ہے اور اس کی رنگت بھوری ہو جاتی ہے لیکن ہوا کی نالیں کشادہ ہو جاتی ہیں جن میں ہوا اور کم و بیش بلغم پایا جاتا ہے (ا) فائبرائڈ تھائی سس Fibroid Phthisis سروسس آف دی لنگز Cirrhosis of the Lungs

سِلّ مُزْمِنُ : (ع) مزمن سل، پرانی سل، اس قسم کی سل کثیر الوقوع ہوتی ہے اور اس کے علامات خفیف ہوتے ہیں کبھی تو یہ ابتدأ پیدا ہوتی ہے اور کبھی شدید سل کے نتیجے میں لاحق ہوتی ہے اس کی ابتداء مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوا کرتی ہے (۱) اکثر تو یہ مرض پوشیدہ طور پر شروع ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض اوقات اس کی ابتدائی علامات ایسی خفیف ہوتی ہیں کہ مریض ان کی چنداں پروا نہیں کرتا یہاں تک کہ مرض بڑھ کر زور پکڑ جاتا ہے۔

(۲) کبھی یہ مرض زکام و کھانسی کی علامات سے شروع ہوتا ہے اور کبھی پہلے ذات الجنب یا ورم حجرہ ہوتا ہے اور پھر مرض سل کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۳) کبھی یہ مرض اچانک خون تھوکنے سے شروع ہوتا ہے۔

(۴) کبھی مرض خنازیر (کنٹھ مالا) سے مادہ سل براہ عروق جاذبہ پھیپھڑوں میں پہنچ کر اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے اور

(۵) کبھی یہ مرض اس طریق سے شروع ہوتا ہے کہ پہلے کچھ عرصہ تک بدہضمی کی شکایت رہتی ہے بھوک نہیں لگتی متلی یا قے ہوتی رہتی ہے دل دھڑکتا ہے بعض نوجوان مریضوں کو عرصہ تک انیما (کمی خون) کی شکایت رہتی ہے اور مستورات کو ماہواری ایام میں کسی قسم کی کوئی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر سل کی علامات نمودار ہوتی ہے (ا) کرانک تھائی سس۔

سُلاء، خُلاصُ، مِشیمہ : (ع) یہ ایک پتلی جھلی ہے جو رحم میں جنین پر لپٹی رہتی ہے لیکن بقول بعض یہ جھلی چوپاؤں میں سلاء اور انسان میں مشیمہ کہلاتی ہے (ا) سی کنڈی نیز Socundines۔

سَلاحُ : (ع) فضلہ، براز، پاخانہ، گندگی۔

سُلاس : (ع) غشی، بیہوشی، عقل کا زائل ہو جانا، سلاش اور ھلاس کا فرق ھلاس میں دیکھیں۔

سُلاق، رَمَد جفنی، طارسیس : (ع)(ا) باھنی ایک بیماری ہے جس میں پوٹا سرخ وغلیظ ہو جاتا ہے اور پلکیں جھڑنے لگتی ہے بالآخر پوٹوں کے کنارے متقرح یعنی زخمی ہو جاتے ہیں اور آنکھ میں نقص پیدا ہو جاتا ہے (ا) بلفرائی ٹس ٹارسائیٹس Blepharits Tarsitis۔

(۲) بثرہ بیخ زبان یعنی ایک پھنسی یا دانہ جو زبان کی جڑ میں ظاہر ہوتا ہے۔

(۳) دانتوں کی جڑوں سے پڑا کھڑنا، مسوڑھوں کا نرم و پلپلا ہو جانا (ا) سکروی Scurvy۔

سُلاقَۃ : (ع) جوشاندہ، وہ پانی جس میں دوا جوش دی گئی ہے (ا) ڈیکاکشن Decoction۔

سُلال : (ع) مرض سل، سل کی بیماری (۲) آب پشت، نطفہ۔

سَلالَہ : (ع) خلاصہ وہ چیز جو کسی چیز میں سے باہر نکالی جائے (۲) نطفہ۔

سِلّ طَیْرِیُّ

سِلِّ طَیْرِیُ :(ع) پرند کی سل، پرندوں کی سل، اس قسم کی سل زیادہ تر مرغیوں میں پائی جاتی ہے کیونکہ گھریلو مرغیاں عموماً گندگی وغیرہ کھالیتی ہیں اس لئے وہ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں (ا) اے وئن ٹیوبر کیولوس Avian Tuberculosis۔

سِلِّ ظَهْرِیُ :(ع) پشت کی سل، اس قسم کی سل پشت کے مہروں میں مادہ سل کے سرایت کرجانے سے لاحق ہوتی ہے (ا) ٹے بیز ڈارسیلس Tabes Darsalis لوکوموٹر اٹیکسیا Locomotor Ataxia۔

سِلِّ عَامَّۃُ :(ع) عام سل، اس قسم کی سل میں جراثیم سل جسم کے تمام حصص میں پھیل جاتے ہیں اور وہ ایسے قوی اور موذی ہوتے ہیں کہ جسم میں ان کا انتشار کسی صورت میں رک نہیں سکتا (ا) جنرل. ٹیوبر کیولوس General Tuberculosis ایکیوٹ ملٹری ٹیوبر کیولوس Acute Miliary Tuberculosis۔

سِلِّ الْعَیْن :(ع) ایک بیماری ہے جس میں آنکھ کا ڈھیلا دبلا ہوجاتا ہے بینائی ضعیف ہوجاتی ہے اور کبھی بالکل جاتی رہتی ہے (ا) تھائی سس بلبائی Phthisis Bulbi۔

سِلِّ غُدَدِیُ :(ع) غدودوں کی سل، اس مرض میں مادہ سل جسم کے غدد لمفاویہ یا غدد جاذبہ میں سرایت کرجاتا ہے چنانچہ جسم کے تمام غدد جاذبہ کم وبیش متورم ہوکر پھول جاتے ہیں خصوصاً گردن وسینہ اور پیٹ کے چنانچہ جب گردن کے غدود پھول جاتے ہیں تو اس مرض کو کنٹھ مالا یا خنازیر کہتے ہیں اور جب پیٹ کے غدد ماساریقی پھول جاتے ہیں تب اس مرض کو سل بطنی کہتے ہیں (ا) گلینڈیولر ٹیوبر کیولوس Glandular Tuberculosis۔

نوٹ :متقدمین اطباء یونان وہند اور متوسطین اطبائے یورپ تو کنٹھ مالا یا خنازیر کو سل کے علاوہ ایک مستقل مرض مانتے رہے ہیں بلکہ یورپی اطبا تو خنازیری مزاج کے بھی قائل رہے ہیں جس میں اس مرض کے قبول کرنے کی ایک خاص استعداد مانی جاتی تھی لیکن تحقیقات جدیدہ سے محقق ومعلوم ہوا ہے کہ مرض خنازیر کا باعث بھی درحقیقت مادہ سل ہے یعنی یہ بھی ایک قسم کی سل ہے۔

سِلُ کَـاذِبُ، سل غیر حقیقی :(ع) جھوٹی سل، اس قسم کی سل میں بدن اگرچہ روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں مادہ سل میں موجود نہیں ہوتا صرف ذبول وہزال کے لحاظ سے اس پر سل کا اطلاق کرتے ہیں (ا) سُوڈو بیٹوبر کیولوس Psedu Tuberculosis نن بیسلری تھائی سس Non-bacillary Phthisis۔

سِلِّ کَبْدِی :(ع) سل جگری، جگر کی سل، اس قسم کی سل جگر میں مادہ سل کے سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے (ا) ہیپے ٹک تھائی سس Hepatic Phthisis ٹیوبر کیولوس آف دی لور Tuberculosis of the Liver۔

سِلِّ قَصَبِیُ :(ع) قصبۃ الریہ کی سل، اس قسم کی سل قصبۃ الریہ میں مادہ سل کے سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے (ا) برانکیل تھائی سس Bronchial Phthisis۔

سِلّ لِیفی، صلابۃ الریہ :(ع) ریشہ دار سل، اس قسم کی سل میں تنفسی اجزاء کے باہر کی طرف پرانے ورم کے سبب سختی پیدا ہو جاتی ہے اور ہوائی کیسوں پر اس کا دباؤ پڑنے سے پھیپھڑہ دب کر چھوٹا ہو جاتا ہے اور اس کی رنگت بھوری ہو جاتی ہے لیکن ہوا کی نالیں کشادہ ہو جاتی ہیں جن میں ہوا اور کم و بیش بلغم پایا جاتا ہے (۱) فائبرائڈ تھائی سس Fibroid Phthisis سروسس آف دی لنگز Cirrhosis of the Lungs

سِلّ مُزمِن :(ع) مزمن سل، پرانی سل، اس قسم کی سل کثیر الوقوع ہوتی ہے اور اس کے علامات خفیف ہوتے ہیں کبھی تو یہ ابتداً پیدا ہوتی ہے اور کبھی شدید سل کے نتیجے میں لاحق ہوتی ہے اس کی ابتداء مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوا کرتی ہے (۱) اکثر تو یہ مرض پوشیدہ طور پر شروع ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض اوقات اس کی ابتدائی علامات ایسی خفیف ہوتی ہیں کہ مریض ان کی چنداں پروا نہیں کرتا یہاں تک کہ مرض بڑھ کر زور پکڑ جاتا ہے۔

(۲) کبھی یہ مرض زکام و کھانسی کی علامات سے شروع ہوتا ہے اور کبھی پہلے ذات الجنب یا ورم حنجرہ ہوتا ہے اور پھر مرض سل کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۳) کبھی یہ مرض اچانک خون تھوکنے سے شروع ہوتا ہے۔

(۴) کبھی مرض خنازیر (کنٹھ مالا) سے مادہ سل براہ عروق جاذبہ پھیپھڑوں میں پہنچ کر اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے اور

(۵) کبھی یہ مرض اس طریق سے شروع ہوتا ہے کہ پہلے کچھ عرصہ تک بدہضمی کی شکایت رہتی ہے بھوک نہیں لگتی متلی یا تے ہوتی رہتی ہے دل دھڑکتا ہے بعض نوجوان مریضوں کو عرصہ تک انیمیا (کمی خون) کی شکایت رہتی ہے اور مستورات کو ماہواری ایام میں کسی قسم کی کوئی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر سل کی علامات نمودار ہوتی ہے (۱) کرانک تھائی سس۔

سُلاء، خُلاص، مِشیمہ :(ع) یہ ایک پتلی جھلی ہے جو رحم میں جنین پر لپٹی رہتی ہے لیکن بقول بعض یہ جھلی چوپاؤں میں سلاء اور انسان میں مشیمہ کہلاتی ہے (۱) سی کنڈی نیز Socundines۔

مَسَلاح :(ع) فضلہ، براز، پاخانہ، گندگی۔

سُلاس :(ع) غشی، بیہوشی، عقل کا زائل ہو جانا، سلاش اور ھلاس کا فرق ہلاس میں دیکھیں۔

سُلاق، رَمَد جفنی، طارسیس :(ع)(۱) باھنی ایک بیماری ہے جس میں پپوٹا سرخ وغلیظ ہو جاتا ہے اور پلکیں جھڑنے لگتی ہے بالآخر پپوٹوں کے کنارے متقرح یعنی زخمی ہو جاتے ہیں اور آنکھ میں نقص پیدا ہو جاتا ہے (۱) بلفرائی ٹس ٹارسائیٹس Blepharits Tarsitis۔

(۲) بثرہ بیخ زبان یعنی ایک پھنسی یا دانہ جو زبان کی جڑ میں ظاہر ہوتا ہے۔

(۳) دانتوں کی جڑوں سے بڑا کھڑنا، مسوڑھوں کا نرم و پلپلا ہو جانا (۱) سکروی Scurvy۔

سُلَاقَۃ :(ع) جوشاندہ، وہ پانی جس میں دوا جوش دی گئی ہے (۱) ڈیکاکشن Decoction۔

سُلَال :(ع) مرض سل، سل کی بیماری (۲) آب پشت، نطفہ۔

سَلالَہ :(ع) خلاصہ وہ چیز جو کسی چیز میں سے باہر نکالی جائے (۲) نطفہ۔

سَلّالہ :(ع) ایک قسم کا آلہ ہے نرم لوہے کا۔

سَلَامَتٌ :(ع) صحت، تندرستی، بچاؤ، بے عیب ہونا، رہائی پانا (ا) سیفٹی Safety سینی ٹی Sanity۔

سلامت اور صحت کا فرق :امراض اور عیوب جسمانی سے نجات پانے کو صحت کہتے ہیں اور سلامت کا اطلاق ہر قسم کی آفات سے خلاصی پانے پر کیا جاتا ہے اطباء کے نزدیک صحت کا مفہوم یہ ہے کہ انسان کے طبعی افعال اپنے اصلی انداز پر صادر ہوں۔

سَلَامِیَّاتٌ، بَرَاجِمُ :(ع) جمع ہے سلامی کی، پوروؤں کی ہڈیاں، انگلیوں کی ہڈیاں (ا) فے لنجیز Phalanges۔

سُلَّانٌ :(ع) بثورد ہن، منہ کے دانے، چھالے۔

سَلْتٌ :(ع) ناک کاٹ لینا، مونڈنا، کھرچنا، بندھن کھولنا، صاف کرنا۔

سَلَّتٌ :(ع) دوہرے ٹانکے لگانا، دوہرے تاگے سے سینا، دراز پڑنا، سل کی بیماری۔

سَلْخٌ :(ع) چھیلنا، ادھیڑنا، کھال اتارنا۔

سِلْخٌ :(ع) جلد، سانپ کی کینچلی۔

سَلْخُ الْعَیْنِ :(ع) ناخنہ دور کرنا، آنکھ کے طبقہ ملتحمہ سے ناخنہ اٹھانا، یہ ایک دستکاری ہے جس کے ذریعے طبقہ ملتحمہ سے ناخنہ کو جدا کرتے ہیں۔

سَلِسٌ :(ع) لغوی معنی نرم، اصطلاح تشریح میں ہڈی کا وہ جوڑ جس میں ایک ہڈی کی حرکت دوسری ہڈی کے بغیر آسان ہو۔

سَلَسُ الْبَوْلِ، تَسَلْسُلُ البول :(ع) بے ارادہ پیشاب نکلنا ایک بیماری ہے جس میں پیشاب بغیر ارادہ نکل جاتا ہے (ا) ان کانٹی نینس آف یورن Incontinence of Urine۔

نوٹ :بعض اطباء مسلسل البول کو ذیابیطس کو مرادف قرار دیتے ہیں جو در حقیقت صحیح نہیں کیونکہ ان دونوں بیماریوں میں اگرچہ پیشاب مقدار طبعی سے زیادہ آنے لگتا ہے لیکن فرق اتنا ہے کہ سلس البول میں پیشاب بلا ارادہ آتا ہے اور ذیابیطس میں باارادہ۔

سِلْسِلَۃٌ :(ع) زنجیر (ا) سیریز Series۔

سِلْسِلَۃُ الظَّھْر، عُمُود الفقرات، عُمْدۃ الفقرات : (ع) ریڑھ کا ستون، جو ۳۳ مہروں سے مل کر بنا ہے تفصیل کے لئے دیکھو عمود الفقرات (ا) سپائنل کالم Spinal Column ورٹیبرل کالم Vertebral Column بیک بون Back-bone۔

سَلَعٌ :(ع) شگاف پا، بوائی، پاؤں کی بوائی، پاؤں کی پھٹن۔

سَلْعَۃٌ، وَرَمٌ :(ع) دامغول، بتوڑی، رسولی، یہ ایک قسم کا ورم غلیظ ہے جو جسم کے مختلف مقامات پر بلغم غلیظ سے پیدا ہوتا ہے اس ورم کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گوشت پوست سے جدا ہوتا ہے یعنی پوست کے نیچے جس طرف کو پھرائیں اپنی جگہ سے پھر جاتا ہے اور حجم میں چنے کے برابر سے خربزہ کی برابر تک ہوتا ہے اور اپنے مخصوص غلاف میں ملفوف ہوتا ہے سلعہ (رسولی) اپنی ساخت وقوام کے لحاظ سے مندرجہ ذیل چار قسم کی ہوتی ہے (۱) شحمیہ جس کا مادہ چربیلا ہوتا ہے (۲) عسلیہ جس کا مادہ شہد کی مانند غلیظ ہوتا ہے (۳) آردھالیہ جس کا مادہ ہریرہ کی طرح کا ہوتا ہے اور (۴) شیرازیہ جس کا مادہ

شیرازی سالن کی طرح ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو آردہالیہ سلعہ دہلیہ وسلعہ لپنہ وغیرہ (ا) ٹیومر Tumour۔

نوٹ: ٹیومر کے لغوی معنی ہیں ورم کرنا یا سوجنا، لیکن اصطلاح طب یا جراحی میں اس ورم یا بالیدگی کو کہتے ہیں جو جسم کی کسی ساخت کی غیر طبعی افزائش سے پیدا ہو پس ٹیومر (سلعہ رسولی) درحقیقت ایک غیر طبعی یا زائد بالیدگی ہے۔ جس کو اطباء مصرورم سے تعبیر کرتے ہیں بلحاظ نتیجہ کے سلعہ یعنی رسولی تین قسم کی ہوتی ہے۔۔

(ا) سلعہ محمودہ یا سلعہ غیر خبیثہ (۲) سلعہ خبیثہ یا سلعہ مہلکہ (۳) سلعہ رویہ، لیکن بلحاظ ساخت کے رسولیاں کئی قسم کی ہوتی ہیں چنانچہ ذیل میں ان سب کا ترتیب وار بیان لکھا جاتا ہے سلعہ یا رسولی کی پیدائش کے متعلق مختلف قیاسیات ونظریات ہیں لیکن غالب خیال یا رائے یہ ہے کہ جنین کی پیدائشی جھلی (ایمبر ویلز) کے بعض زائد کیسے (سیلز، خلیات) جو جنین کی ضرورت خلقیہ سے زائد ہوتے ہیں وہ بعد ولادت کسی وقت جسم کی قوت نامیہ کی تحریک سے بڑھ کر رسولی بن جاتے ہیں لیکن بعض رسولیاں موروثی ہوتی ہیں جیسے سرطان اور بعض مقامی خراش یا ضرب وغیرہ کے باعث پیدا ہو جاتی ہیں۔

اب مختلف قسم کی رسولیوں کا مختصر طور پر ترتیب وار بیان کیا جاتا ہے۔

سَلعَہ الحَاقِیَہ: (غ) اس قسم کی رسولی نسج الحاقی سے بنتی ہے اکثر اعضائے تناسل کے قریب ہوا کرتی ہے (ا) کنیکٹو ٹشو ٹیومر Connective Tissue Tumour۔

سَلعَۃ بَولِیَّہ: (ع) بولی رسولی، بعض اوقات مثانہ کے پھٹ جانے سے جب پیشاب خصیوں کی تھیلی میں چلا جاتا ہے تب وہاں پر اس قسم کی رسولی پیدا ہو جاتی ہے (ا) یوروسیل Urocele۔

سَلعَۃ بَیضَاء، ورم اَبیَض: (ع) سفید رسولی، سفید ورم، یہ درحقیقت سل عظمی یا سل مفصلی ہے یعنی ہڈی یا جوڑ میں مادہ سل کے سرایت کرنے سے سفید رنگ کا ورم پیدا ہو جاتا ہے (ا) ٹیومر ایلبس Tumor Albus وہائٹ سویلنگ White Swelling۔

سَلعَۃ حُلمِیَّہ: (ع) سرپستان کے مشابہ رسولی، بھٹنی رسولی، اس قسم کی رسولی سرپستان کے مشابہ کبھی چھوٹی اور کبھی بڑی ہوتی ہے بڑی میں گوبھی کے پھول کی مانند ابھار ہوتے ہیں (ا) پلے پلوما Papilloma۔

سَلعَۃ خَبِیثہ، سَلعَہ مہلکہ: (ع) خبیث رسولی، مہلک رسولی جسم کے ہر حصہ میں ہوسکتی ہے یہ نہایت جلد ترقی کرتی ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیل جاتی ہے قطع کردینے کے بعد پھر پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر مہلک ہوتی ہے (ا) میلگ نٹ ٹیومر Malignant Tumour۔

سَلعَۃ دَمعِیَّہ: (ع) شکی رسولی، آنسوؤں کے بند ہو جانے سے اندرونی کویہ میں ایک ابھار سا پیدا ہو جاتا ہے (ا) ڈیکری اوما Decryomal۔

سَلعَہ دَمَوِیّہ: (ع) خونی رسولی، اس قسم کی رسولی میں خون بھرا ہوا ہوتا ہے (ا) ہیمے ٹوما Hematoma۔

سَلعَۃ دُھنِیَّہ، سلعہ شحمیہ: (غ) چربی کی رسولی، چربی دار رسولی اس قسم کی رسولی چربی کے

مادہ سے بنتی ہے، نرم اور پلپلی ہوتی ہے اکثر پشت، گردن اور کندھے پر ہوا کرتی ہے (ا) لیپوما Lipoma فیٹی ٹیومر Fatty Tumor۔

سَلْعَۂ رَدِیَّہ :(ع) ردی رسولی، اس قسم کی رسولی ساخت میں اگرچہ خبیث یا مہلک رسولی کی طرح نہیں ہوتی لیکن تاثیر اور فعل میں یہ اسی کی طرح مہلک ہوتی ہے (ا) سیمی میلگ ننٹ ٹیومر Semi Malignant Tumor۔

سَلْعَۂ شَحْمِیَّہ :(ع) دیکھو سلعہ دہنیہ۔

سَلْعَۂ سَوْدَاء، ورم اسود :(ع) سیاہ رسولی، سیاہ ورم، یہ ایک قسم کی خبیث سوداوی رسولی یا ورم ہے (ا) میلانوما Melanoma۔

سَلْعَۂ صَفْرَاء، ورم اصفر :(ع) زرد رسولی، زرد ورم، یہ ایک مرض ہے جس میں جلد پر بالخصوص پپوٹوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دوڑے پڑ جاتے ہیں (ا) زین تھوما Xanthoma۔

سَلْعَۂ طِحَالِیَّہ :(ع) تلی کی رسولی، تلی میں ایک قسم کی رسولی ہو جاتی ہے جس سے وہ بہت بڑھ جاتی ہے (ا) سپلی نوما Spleenoma۔

سَلْعَۂ عَرُوْقِیَّہ :(ع) عروقی رسولی، اس قسم کی رسولی عروقی ساخت سے بنتی ہے چنانچہ (ا) بہت سی باریک عروق ٹیڑھی ہو کر اور خانہ دار ساخت کے ذریعے اکٹھی ہو کر رسولی بنا دیتے ہیں جیسے نمش یا دحمہ یعنی لہسن جسے ڈاکٹری میں نیوس Naevus کہتے ہیں (۲) عروقی ساخت میں خانے پائے جاتے ہیں جو باہم ملے رہتے ہیں گویا یہ خانہ دار عروقی ساخت کی رسولی ہوتی ہے اس قسم کی رسولی اندرونی اعضاء مثلاً جگر یا تلی وغیرہ میں پائی جاتی ہے (ا) کیورنس ٹیومر Cavernous Tumour کیورنوما Cavernoma۔

نوٹ :عروقی رسولی کو ڈاکٹری میں "اینجی اوما" Angioma کہتے ہیں۔

سَلْعَۂ عَصَبِیَّہ :(ع) عصبی رسولی، اس قسم کی رسولی عصبی ریشوں سے بنتی ہے یہ بہت کم واقع ہوتی ہے اور اگر ہو تو عموماً چہرے یا گردن پر ہوا کرتی ہے یہ مہلک نہیں ہوتی (ا) نیوروما Neuroma۔

سَلْعَۂ عَضَلِیَّہ :(ع) عضلاتی رسولی، گوشت کی رسولی، یہ بھی ایک قسم کی غیر مہلک رسولی ہے جو کہ عضلاتی ساخت سے بنتی ہے اس قسم کی رسولی کبھی پیدائشی ہوتی ہے اور کبھی مری، رحم اور غدہ قدامیہ وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے (ا) مسکیولر ٹیومر Muscular Tumor۔

سَلْعَۂ عَظْمِیَّہ :(ع) ہڈی کی رسولی، اس قسم کی رسولی استخوانی ساخت کی ہوتی ہے اور بہت سخت ہوتی ہے یہ اکثر ہڈیوں پر اور کبھی دیگر مقامات پر بھی پائی جاتی ہے (ا) آسٹی اوما Osteoma آسی اس ٹیومر Osseous Tumor۔

سَلْعَۂ غُدَدِیَّہ، غُدَدُو عُقَدُ :(ع) غددی رسولی، یہ رسولی دو قسم کی ہوتی ہے ایک نالی دار جو پولی ساخت مثلاً مقعد یا امعاء میں پائی جاتی ہے یہ کبھی بند اور کبھی کھلی ہوتی ہے اور دوسری خانہ دار مختلف ساختوں میں پائی جاتی ہے (ا) گلینڈیولر ٹیومر Glandular Tumor ایڈی نوما Adenoma۔

سَلْعَۂ غَضْرُوْفِیَّہ :(ع) غضروفی رسولی، کری کی رسولی، اس قسم کی رسولی غضروفی اور ریشہ دار

عورتوں کے رحم یا پستان میں اور کبھی جبڑے میں ہوتی ہے (ا) فائبرائڈ ٹیومر Fibroid Tumor فائبروما Fibroma۔

سَلْعَۂ کِیّنَہ، عَسْلیہ :(ع) نرم رسولی، اس قسم کی رسولی ریشہ دار اور خانہ دار ساخت کی ہوتی ہے یہ نرم اور لچکدار ہوتی ہے اس میں درد نہیں ہوتا اس قسم کی رسولی جلد بڑھتی اور کبھی گل جاتی ہے اور ایک دفعہ قطع کرنے سے دوبارہ پیدا نہیں ہوتی اس قسم کی رسولی مرد کے فوطوں اور عورت کی اندام نہانی کے لبوں میں ہوتی ہے (ا) فائبر و سیلیولر ٹیومر Fibrocellular Tumor سافٹ فائبروما Soft Fibroma۔

سَلْعَۂ مَائِیَّہ :(ع) آبی رسولی، اس قسم کی رسولی آبی رطوبت سے بھری رہتی ہے (ا) ہائیڈروسسٹ Hydrocyst۔

سَلْعَۂ مُحْمُودَہ، سلعۂ غیر مہلکہ :(ع) بے ضرر رسولی، غیر مہلک رسولی، اس قسم کی رسولی جس عضو پر پائی جاتی ہے یہ اسی کی ساخت سے بنی ہوئی ہوتی ہے یہ نہ تو کسی اور مادہ میں تبدیل ہوتی ہے اور نہ اس کی ساخت گلتی ہے مدت تک ایک ہی حالت میں رہ کر عموماً چھوٹی ہو جاتی یا مردار پڑ کر معدوم ہو جاتی ہے جب ایک دفعہ قطع کر دی جائے تو دوبارہ پیدا نہیں ہوتی (ا) بینائن ٹیومر Benign Tumor انوسینٹ ٹیومر

اس قسم کی رسولی سریش کی مانند نرم
بھری رہتی ہے اس قسم کی رسولی سریش کی مانند نرم
اور شفاف ہوتی ہے اور اکثر غدود رقیہ یا غدہ نکفیہ یا
ناک میں پائی جاتی ہے (ا) میوکس ٹیومر
Mucus Tumour مکسوما
Myxoma۔

سَلعۃ منوِیّہ :(ع) اس قسم کی رسولی خصیہ بالخصوص خصیہ فوقانی میں پیدا ہوا کرتی ہے اور اس میں حیوانات منویہ پائے جاتے ہیں (ا) سپرمیٹوسیل Spermatocele۔

سَلعۃ مُہلِکہ :(ع) مہلک رسولی، دیکھو سلعہ خبیثہ، اس قسم کی رسولی جسمانی نقص سے پیدا ہوا کرتی ہے اور اکثر مہلک ہوتی ہے اس قسم کی رسولی اکثر موروثی ہوتی ہے سرطان بھی اسی قسم کی مہلک رسولی ہے اس کا بیان دیکھو سرطان میں (ا) میلگ نینٹ ٹیومر Malignant Tumor۔

سَلعۃ نُخَاعِیّہ :(ع) حرام مغز کی رسولی، اس قسم کی رسولی حرام مغز کی ساخت میں پیدا ہوتی ہے اور کبھی ہڈی کے گودے کی رسولی پر بھی اس اصطلاح کا اطلاق ہوتا ہے (ا) مائی لوما Myeloma۔

سَلعۃ وَجنِیّہ :(ع) رخسار کی رسولی، رخسارے کی رسولی (ا) میلنکس Meloncus۔

سَلعۃ دِعَائِیّہ :(ع) شریان یا ورید کی رسولی (ا) انجی اوما Angioma۔

سَلعۃ وَھمِیّہ :(ع) وہمی رسولی، عصبی مزاج والی یا اختناق الرحم کی مریض عورتوں میں پیٹ میں ریاح وغیرہ کے بھر جانے سے وہ پھول جاتا ہے جس سے ان کو رسولی کا وہم ہو جاتا ہے مگر حقیقت میں رسولی نہیں ہوتی (ا) فینٹم ٹیومر Phantom Tumor۔

سُلفَہ :(ع) نہاری، ناشتہ، صبح کا کھانا، وہ کھانا جو صبح کو سوتے اٹھ کر کھایا جائے (ا) بریک فاسٹ Break-fast۔

سَلق :(ع) ہلکا جوش دینا، نیم پختہ کرنا، اوبالنا، تلنا، جدید اصطلاح طب میں تیز گرم پانی یا پکتے ہوئے تیل سے جلنا (ا) سکیلڈ Scald (دیکھو حرق)

سَلوَان :(ع) فراموش کرنا، بے غم ہونا (ا) فارگٹ Forget۔

سَلوَان :(ع) خوشی، خرمی، بےفکری۔

سَلُوب :(ع) رطوبت جو وضع حمل کے قریب خفیف درد کے ساتھ حاملہ عورتوں کے رحم سے خارج ہوتی ہے۔

سَلِیقَہ :(ع) سرشت، منش، طبیعت۔

سَلِیل :(ع) فرزند، بچہ، وہ بچہ جو ابھی پیدا ہوا ہو یا پیدائش سے دودھ چھڑانے کے زمانہ تک۔

سَمّ :(ع) زہر، وہ چیز جو اپنی ذاتی خاصیت سے مار ڈالے وہ چیز جس کی صورت نوعیہ جوہر روح کے مفاد و مخالف ہو اور اس لئے وہ مزاج روح کو فاسد کر دے اور ہلاک کرے جمع سموم (ا) پائزن Poison۔

نوٹ: سم مندرجہ بالا معنی کے علاوہ مندرجہ ذیل معنی پر بھی اطلاق ہوتا ہے (ا) سوراخ چھید بل (۲) کان کا سوراخ (۳) جسم کا باریک سوراخ جس سے پسینہ نکلتا ہے جمع مسام۔

سَمَاجَتُ :(ع) زشت، قباحت، عیب، بدصورتی، بھونڈا پن۔

سِمَاخ :(ع) سوراخ گوش، کان کا سوراخ (ا) ایکسٹرنل آڈیٹری می ایٹس External

-Auditory Meatus

سَمَاع :(ع) راگ سننا، گانا سننا، بھلی آواز۔

سُمَاقِیَہ :(ع) وہ غذا جس میں ساق پڑتا ہے اور وہ کسی قدر قابض ہوتی ہے۔

سِمَاك :(ع) سینہ کا بالائی حصہ، چنبر گردن تک (۲) نام ہے ایک مخصوص آلہ کا (۳) نام ہے چاند کی ایک منزل یا برج کا، چاند کے پچھتر دل میں سے ایک پچھتر کا نام۔

سَمَامُ الاِنْسَانْ :(ع) آدمی کا منہ اور ناک کان کے سوراخ۔

سِمَّانْ :(ع) ناک میں دور گیس ہیں۔

سِمَۃٌ :(ع) نشان، داغ، نقش۔

سِمَّۃٌ :(ع) کون، دبر، مقعد (ا) اینس Anus۔

سِمَجْ :(ع) بدشکل، بدرد، بدوضع، بدتر کیب۔

سِمْحَاق :(ع) قدیم اصطلاح طب میں وہ جھلی جو سر کی ہڈی کے اوپر ہے (ا) پیری کرینیم Pericranium لیکن جدید اصطلاح طب میں اس کا اطلاق عام ہڈیوں کی بالائی جھلی پر ہوتا ہے پیری آسٹیم Periostium۔

سِمْحَاقُ الْجُمْجَمُہ، غشاء مجلل اللقحف: (ع) کھوپری کے اوپر کی جھلی، وہ جھلی جو کھوپری کو اوپر سے ڈھانپتی ہے (ا) پیری کرینیم Pericranium۔

سَمَرُ :(ع) افسانہ، قصہ، سرگزشت، کہانی، کہانی، کہنا (ا) ٹیل Tale۔

سُمْرَتْ :(ع) آدمست، گندم گوں، گندمی رنگ۔

سِمْسِمَانِیَّہ :(ع) تل کی مانند چھوٹی چھوٹی ہڈیاں جو انگلیوں کے پوروں کے جوڑوں میں اور بعض عضلات کی نسوں میں پائی جاتی ہیں (ا) سسمائڈ Sesmoid۔

سَمْطِیْس :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے پانسو چالیس تولہ یا سات سیر گیارہ ماشہ دورتی کے۔

سَمْع :(ع) شنوائی، سننا، کان (ا) اول الذکر معنی کے مقابل آڈیشن Audition اور ہیرنگ Hearing اور ثانی الذکر کر کے مقابل ائر آتا ہے۔

سَمَعْمَعْ :(ع) کوچک سر، چھوٹے سر والا۔

سَمَكْ :(ع) ماہی، مچھلی (ا) فش Fish۔

سَمَكِیَّہ، تَسَمَّك، تقشر الجلد :(ع) خشکی کے سبب جلد پر سے چھلکے اترنا، ایک جلدی بیماری ہے جس میں جلد پر سے چھلکے جدا ہوتے ہیں (ا) اکتھی اوسس Icchthyosis۔

سِمْلَاخ، سَمْلُوْخ :(ع) چرک گوش، کان کا میل کچیل (ا) ویکس آدزی ائیر۔

سَمّ مُطْلِقْ :(ع) سخت زہریلی دوا جو فوراً ہلاک کرے وہ چیز جو حرارت غریزی سے متغیر نہ ہو بلکہ خود اس کو متغیر کر کے فساد و ہلاکت برپا کرے۔

سِمَنْ :(ع) فربہی، موٹاپا، موٹا ہونا (ا) ایڈی پوسس Adiposis فیٹ نیس Fatness۔

سِمَنْ و ورم اور نمر کے درمیان فرق: نمو میں دیکھیں۔

سِمَنْ مُفْرِطْ :(ع) فربہی زائد، نہایت موٹاپا، بہت موٹاپا (ا) ابیسیٹی Obesity کارپولینس Corpolens ایڈی پوسس Adiposis فیٹ نیس Fatness۔

سَمُوْم :(ع) گرم ہوا، لو۔

سموم اور حرور کا فرق: اس گرم ہوا کو جو دن کو چلتی ہے سموم کہتے ہیں اور وہ گرم ہوا جو رات کو چلتی ہے اس کو حرور سے تعبیر کرتے ہیں۔

سُمُوم: (ع) جمع ہے سم کی جسے دیکھو اپنے موقع پر۔

سَمِّی: (ع) زہریلا، زہر دار، زہر والا۔

سَمِیَّتْ: (ع) زہریلا پن۔

سَمِیْد: (ع) نان میدہ، میدہ کی روٹی۔

سَـــمِیْـن: (ع) موٹاپا، فربہ (۲) وہ پتلی چربی، جو بالعموم گوشت کے ساتھ ہوتی ہے برخلاف شحم یا موٹی اور گاڑھی چربی کے جو علی العموم جھلیوں پر ہوتی ہے اور اس کی جمع سمان آتی ہے۔

سَمِیْنَہ: (ع) فربہ، چاق چوبند، موٹا تازہ Fat۔

سِـــنٌّ: (ع) دندان، دانت، جمع اسنان (ا) ٹیتھ Teeth۔

نـــوٹ: دانتوں کی ساخت جمہور اطباء کے نزدیک استخوانی لیکن بعض اطبا کے نزدیک عصباتی ہے قیام و استحکام کے اعتبار سے دانت دو قسم کے ہوتے ہیں (ا) دودھ کے دانت یا عارضی دانت جن کو عربی میں انسان اللبن اور انگریزی میں ملک ٹیتھ Milk Teeth کہتے ہیں یہ تعداد میں بیس ہوتے ہیں اور ہر ایک جبڑے میں دس ہوتے ہیں یعنی چار سامنے کے یا درمیانی دانت جن کو کترنے والے دانت کہتے ہیں دو کچلیاں یا کیلے اور چار داڑھیں، دودھ کے دانت بچوں میں ساتویں مہینے سے نکلنے شروع ہوتے ہیں اور دو اڑھائی برس تک نکل چکتے ہیں پھر چھ برس کی عمر کے بعد دودھ کے دانت گرنے لگتے ہیں اور ان کی بجائے مدامی دانت نکلتے ہیں۔

(۲) مستقل دانت یا مدامی دانت یا سات برس کی عمر سے نکلنے شروع ہو کر پچیس برس تک نکل چکتے ہیں اور بڑھاپے یا آخری عمر تک قائم رہتے ہیں یہ تعداد میں بتیس ہوتے ہیں سولہ اوپر کے جبڑے میں اور سولہ نچلے جبڑے میں، چنانچہ ایک جبڑے کے نصف حصہ میں مندرجہ ذیل آٹھ دانت ہوتے ہیں دو سامنے کے یا کترنے والے دانت، ایک کچلی یا کیلا دانت، دو اگلی داڑھیں دو پچھلی داڑھیں، اور ایک عقل داڑھ، چنانچہ ان سب کے اردو، عربی، انگریزی نام حسب ذیل ہیں (ا) پرمے ننیٹ ٹیتھ Permanent Teeth

نشان، اردو (ا) عربی (ع) انگریزی (ا) ل: کترنے والے درمیانی دانت (ع) ثنایا (ا) مڈل انسائرز Middle Incisors

(۴) کترنے والے جانبی دانت (ع) رباعیات (ا) لیٹرل انسائرز Lateral Incisors۔

(ا) ۴ کچلیاں یا کیلے دانداں ناب بیشتر (ء) انیاب (ا) کینائن Caning۔

(ا) ۸ دندان آسیا یا اگلی داڑھیں (ع) طواحن المقدم (ا) بائی کسپڈز Bicuspids۔

(ا) ۸ پچھلی داڑھیں (ع) طواحن الموخر (ا) مولرز Molars۔

(ا) ۴ دندان عقل و خرد یا عقل داڑھیں (ع) نواجذ الحلم (ا) وزڈم ٹیتھ Wisdom Teeth۔

نـــوٹ: جدید عربی میں ثنایا و رباعیات کو اسنان القواطع اور عقل داڑھوں کو اسنان العقل سے موسوم کرتے ہیں۔

سِـنٌّ: (ع) بمعنی عمر اور اس کے اقسام دیکھو آئے سن

ثاغیہ کے بعد۔

سِنّ الحُلم :(ع) عقل داڑھ، یہ ہر ایک جبڑے میں دو اور دونوں میں چار ہوتی ہیں (ا) وزڈم ٹوتھ Wisdom Tooth تفصیل کے لئے دیکھو اسنان۔

سِنّ شاغِیَہ :(ع) زائد دانت، بڑھتی دانت، جو دانت کے اوپر نیا دانت پیدا ہو جائے یا وہ دانت جو ٹیڑھا اور نکلا ہوا ہو۔

سِــــنّ :(ع) عمر، عمر کا حصہ، عمر کا زمانہ (ا) ایج Age۔ عام طور پر عمر کے یہ تین حصے ہیں (ا) سن نمو یا بڑھاؤ کا زمانہ جس میں رطوبت غریزی حرارت غریزی کی حفاظت سے زائد ہوتی ہے اور انسان قد و قامت میں بڑھتا رہتا ہے اس کی مدت پیدائش سے پچیس سال کی تک ہوتی ہے (۲) سن شباب یا ٹھہراؤ کا زمانہ جس میں رطوبت غریزی حرارت غریزی کی حفاظت کے لئے صرف کفایت کرتی ہے زائد نہیں ہوتی اس عمر میں انسان کا جسم ایک حالت پر ٹھہرا رہتا ہے بڑھتا گھٹتا نہیں، اس کی مدت ۲۵ سے ۴۰ سال تک ہوتی ہے (۳) سن انحطاط یا گھٹاؤ کا زمانہ جس میں رطوبت غریزی حرارت غریزی کے لئے کفایت نہیں کرتی پس رفتہ رفتہ انسان کے جسم یا قوئے میں زوال آنے لگتا ہے اس کی مدت ۴۰ سال سے لیکر مرتے دم تک ہوتی ہے نیز دیکھو انحطاط۔

سِنّ انحِطاط :(ع) یعنی گھٹاؤ کا زمانہ، یہ عمر کا وہ زمانہ ہے جس میں قوتیں گھٹنے لگتی ہیں اور جسم میں برودت و یبوست کا غلبہ ہونے لگتا ہے اس کے دو حصے ہیں (ا) سن کہولت (۲) سن شیخوخت، سن کہولت میں اگرچہ انسان کے جسم و قوے میں انحطاط آنے لگتا ہے لیکن وہ چنداں محسوس نہیں ہوتا اس کی مدت ۴۰ سے ۶۰ سال تک ہے سن شیخوخت یا بڑھاپے کا زمانہ جس میں جسم و قوے میں نمایاں طور پر انحطاط محسوس ہوتا ہے پس جسم روز بروز گھٹنے لگتا ہے اور قویٰ ضعیف ہوتے جاتے ہیں اس کی مدت ۶۰ سال سے لیکر مرتے دم تک ہوتی ہے۔

سِنِّ بَلُوغ :(ع) بلوغت کا زمانہ، بالغ ہونے کا زمانہ، تفصیل کے لئے دیکھو سن رہاق (ا) پیوبرٹی Puberty۔

سِنِّ تَرَعرُع :(ع) عمر کا وہ حصہ جو اصلی اور مدامی دانت کے نکلنے کے بعد سے بلوغ تک ہوتا ہے عمر کا وہ زمانہ جس کے دودھ کے دانت ٹوٹنے کے بعد مدامی دانت نکل آتے ہیں لیکن ابھی احتلام نہیں ہوتا یہ زمانہ ۷ برس کی عمر سے ۱۳ یا ۱۶ برس تک ہوتا ہ (ا) بوائے ہڈ Boyhood گرل ہڈ Girlhood۔

سِنّ حِداثت :(ع) سن نمو کو کہتے ہیں جسے دیکھو۔

سِنِّ ذبُول :(ع) پیری کا زمانہ، بڑھاپے کا زمانہ، گھٹاؤ کا زمانہ، تفصیل کیلئے دیکھو سن شیخوخت۔

سِنِّ رِہاق، سن بلوغ :(ع) بلوغت کا زمانہ، بالغ ہونے کا زمانہ، وہ زمانہ جس میں بچہ بالغ ہو جاتا ہے اسے احتلام ہونے لگتا ہے اور مسیں بھیگنے لگتی ہیں یعنی مونچھیں اور داڑھی نکلنے لگتی ہے آواز موٹی اور کسی قدر سخت ہو جاتی ہے اور بغلوں کی بو میں ایک خاص قسم کا تغیر پیدا ہوتا ہے (ا) پیوبرٹی Puberty۔

سِنِّ شَباب :(ع) سن وقوف جوانی کی عمر جس کی مدت ۲۵ سے ۴۰ سال تک ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو سن وقوف۔

سِنّ شَیْخُوخَتْ، سن ذبول :(ع) پیرانہ سالی، عمر پیری، بڑھاپے کی عمر، بڑھاپے کا زمانہ، یہ وہ زمانہ ہے جس میں رطوبت غریزیہ حرارت غریزی کی حفاظت سے بہت کم ہو جاتی ہے اور جسم وقویٰ میں ظاہری طور پر انحطاط محسوس ہوتا ہے جسم پر برودت ورطوبت غریبہ کا غلبہ ہوتا ہے بدن روز بروز گھٹنے لگتا ہے اور اعضاء وقویٰ جواب دیتے جاتے ہیں یہاں تک کہ موت آجاتی ہے یہ زمانہ ۶۰ سال سے لے کر موت تک ہوتا ہے (ا) سی نیلی ٹی Senility اولڈ ایج Old Age ڈی کیریپٹ ایج Decrepit Age۔

سِنّ صِبیٰ :(ع) بچپن کی عمر، بچپن کا زمانہ، جس میں لڑکے کے دودھ کے دانت ٹوٹ کر ان کی جگہ یکے بعد دیگرے اصلی اور مدامی دانت نکلتے رہتے ہیں بچہ اگرچہ چلتا پھرتا ہے لیکن ابھی اس کے اعضا میں سختی و دوقت نہیں ہوتی یہ زمانہ ۴ برس سے ۷ برس تک کی عمر تک رہتا ہے (ا) چائلڈ ہڈ Childhood۔

سِنّ طفولت :(ع) بچپنے کا زمانہ، یہ وہ زمانہ ہے کہ جس میں بچہ چلنے پھرنے اور کھڑا ہونے کے قابل نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو عموماً اس کو دوسرے کی امداد کی ضرورت ہوتی ہے یہ زمانہ پیدائش سے چار برس کی عمر تک ہوتا ہے (ا) انفینسی Infancy۔

سِنّ فَتیٰ، سن فُتُوَّتْ :(ع) نوجوانی کا زمانہ، یہ سن نمو کا آخری حصہ یا زمانہ ہے جو سن رہاق کے بعد شروع ہوتا ہے یہاں تک کہ نمو (جسم کا طول، عرض، عمق میں بڑھنا) موقوف ہو جائے یہ زمانہ تقریباً اٹھارہ برس کی عمر سے لے کر پچیس سال کی عمر تک ہوتا ہے (ا) اے ڈولے سینس Adolescence۔

سَنِّ کُھُولَتْ :(ع) ادھیڑ پنے کی عمر، ادھیڑ پنے کا زمانہ، اصطلاح طب میں انسانی عمر کا وہ حصہ یا زمانہ جس میں رطوبت غریزیہ حرارت غریزی کی حفاظت کے لئے کفایت نہیں کرتی بلکہ اس میں کمی آنے کے باعث جسم وقویٰ میں انحطاط (کمی و کمزوری) آنے لگتا ہے لیکن یہ انحطاط چنداں محسوس نہیں ہوتا یہ زمانہ ۴۰ سے ۶۰ تک ہوتا ہے (ا) مڈل ایج Middle Age۔

سِنّ نُمُوّ، سن حداثت :(ع) بڑھاؤ کی عمر، بڑھاؤ کا زمانہ، یہ وہ زمانہ ہے جس میں رطوبت غریزیہ حرارت غریزی کی حفاظت سے زائد ہوتی ہے بدن وقویٰ میں روز بروز ترقی ہوتی ہے اور جسم اقطار ثلثہ یعنی طول، عرض، عمق میں بڑھتا ہے یہ زمانہ پیدائش سے لے کر پچیس یا تیس سال تک ہوتا ہے۔

نوٹ :اطباء نے سن نمو کے مندرجہ ذیل پانچ حصے یا درجے مقرر کئے ہیں (۱) سن طفولیت (۲) سن صبی (۳) سن ترعرع (۴) سن رہاق (۵) سن فتی، چنانچہ ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے موقع پر مذکور ہے۔

فائدہ :(ع) جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ انسان کے نمو یعنی بڑھاؤ کا زمانہ پچیس سال تک رہتا ہے۔

سِنّ وُقُوف، سن شباب :(ع) وقوف کا زمانہ، شباب کا زمانہ، جوانی کی عمر، ٹھہراؤ کی عمر، یہ وہ زمانہ ہے جس میں رطوبت غریزی صرف حرارت غریزی کے لئے کفایت کرتی ہے نہ بچتی نہیں، اس میں جسم و قوی ایک حالت پر ٹھہرے رہتے ہیں گھٹتے بڑھتے

نہیں۔ یہ زمانہ سنِ نمو کے بعد پچیس سال سے لے کر پینتیس یا چالیس سال کی عمر تک رہتا ہے اس میں اگرچہ جسم فربہ اور موٹا ہوسکتا ہے لیکن طول میں نہیں بڑھتا (ا) یوتھ Youth مین ہڈ Menhood وومین ہڈ Womanhood

سِنِّ یَاس :(ع) مایوسی کا زمانہ، وہ زمانہ جس میں عورتوں کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے اس زمانہ میں چونکہ عورتوں کو اولاد پیدا ہونے سے مایوسی ہو جاتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا (ا) مینو پاز کریٹیکل ایج Critical Age چینج آف لائف Change of life۔

خلاصہ :مذکورہ بالا مختلف سنین کا ماحصل یہ ہے کہ انسان کی عمر طبعی ایک سو پچیس سال کی قرار دی گئی ہے۔ جس کو کہ اول سے لے کر آخر تک مندرجہ ذیل سنین یا حصص پر تقسیم کیا گیا ہے۔

(ا) سن نمو یا بڑھاؤ کی عمر یہ پیدائش سے پچیس یا تیس سال تک ہے اور اس کو مندرجہ ذیل پانچ حصوں پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ا) سن طفولیت یا بچپن کا زمانہ، یہ پیدائش سے چار برس کی عمر تک رہتا ہے۔

(ب) سن صبلی یا لڑکپن کا زمانہ، یہ چار سے سات برس کی عمر تک رہتا ہے۔

(ج) سن ترعرع، یہ سات سال کی عمر سے لے کر سولہ سال کی عمر تک رہتا ہے۔

(د) سن رہاق یا بلوغ کا زمانہ، یہ سولہ سے اٹھارہ برس کی عمر تک رہتا ہے۔

(و) سن فتیٰ یا جوانی کا زمانہ، یہ اٹھارہ سے پچیس سال تک رہتا ہے۔

(۲) سن وقوف یا سن شباب یا جوانی کا زمانہ پچیس سے شروع ہو کر پینتیس یا چالیس سال کی عمر تک رہتا ہے۔

(۳) سن کہولت یا اوھیڑ پنے کا زمانہ، یہ چالیس سے شروع ہو کر ساٹھ سال تک رہتا ہے۔

(۴) سن شیخوخت یا بڑھاپے کا زمانہ، یہ ساٹھ سے لے کر مرتے دم تک رہتا ہے۔

سَنَامٌ :(ع) کوہان، پٹھا، بیل وغیرہ کا، کوبڑ، جمع اسنمہ (ا) ہمپ Hump۔

سُنبُلۂ :(ع) خوشہ، بالی (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج جس کو ہندی میں کنیا کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو برج۔

سَنبُوسَج، سَنبُوش :(ع) معرب ہے سنبوسہ کا ایک مشہور غذا ہے جو ثقیل اور دیر ہضم ہے۔

سنہ :(ع) سال، برس، جمع سنین (۲) قحط (ا) ییئر Year۔

سِنَہ :(ع) غنودگی، پینگ، اونگ۔

سَنَہ شَمْسِیَّہ :(ع) سال شمسی، وہ سال جو آفتاب کی گردش سے منضبط کیا جاتا ہے وہ سال جو زمین کے آفتاب کے گرد گھومنے سے ضبط کیا جاتا ہے یہ تین سو پینسٹھ دن اور تقریباً چھ گھنٹے کا ہوتا ہے۔

سَنَہ قَمْرِیَّہ :(ع) سال قمری، قمری سال، جو چاند کی گردش سے منضبط ہوتا ہے یہ تقریباً تین سو چون دن کا ہوتا ہے۔

سِنخ رسَخُ السِّنّ :(ع) بیخ دندان، دانت کی جڑ، جمع اسناخ (ا) فینگ Fang۔

سِنّسِنٌ، سِنّسِنَہ :(ع) کانٹوں کی طرح کانوک دار نکال، جو مہروں کے سروں پر ہوتا ہے جمع

سنا س، (ا) سپائنس پراسس Spinous Process۔

سَنَق :(ع) امتلاء معدہ، فساد ہضم، بدہضمی، جو حیوانات میں واقع ہو۔

نوٹ :اگرچہ حدود الامراض و بحر الجواہر میں سنق کا لفظ محض بدہضمی پر خواہ حیوانات میں ہو یا انسان میں استعمال کیا گیا ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ سنق حیوانات کی بدہضمی پر اور رحم انسانوں کی بدہضمی پر بولا جاتا ہے۔

سَنُوط :(ع) مرد بے ریش، کوسہ، کھوسہ، جس کی داڑھی نہ ہو۔

سَنُونْ :(ع) منجن، وہ خشک پسی ہوئی دوا جو دانتوں پر ملی جائے جمع سنونات (ا) ڈنٹی فرائس Dentifrice ٹوتھ پاؤڈر Tooth Powder۔

سُوء :(ع) بدی، برائی، فساد۔

سُوء تَنَفُّس، سُوءُ النفس :(ع) سانس کی بے قاعدگی، نفس غیر طبعی، یعنی غیر طبعی سانس جو مختلف اسباب وعلامات کے لحاظ سے مختلف قسم کا ہوتا ہے (ا) ڈسپنیا Dyspnoea۔

نوٹ :ڈاکٹری میں ڈسپنیا عسر تنفس پر بولا جاتا ہے۔

سُوءُ الْقِنیَہ :(ع) سوء القنیہ مرکب ہے دو کلموں سے ایک سو بمعنی فساد و برائی دوسرے قنیہ بمعنی راس المال یا پونجی سے پس سو القنیہ کے لغوی معنی ہیں راس المال کی برائی اور یہ کنایہ ہے خون کے فساد و برائی سے اصطلاح طب میں یہ ایک جگر کی بیماری ہے جو استسقاء کا مقدمہ ہوتی ہے اس میں جگر کا مزاج خراب و فاسد ہوتا ہے اور اس میں جو خون پیدا ہوتا ہے وہ اعضاء کی پرورش کے لائق نہیں ہوتا پس خرابی خون کے باعث بدن کا رنگ زرد ہو جاتا ہے ہاتھ پیروں بالخصوص چہرہ اور پپوٹوں پر تہبج (بھربھراہٹ) ہوتا ہے یہاں تک کہ بعض اوقات عام بدن متہبج ہو کر خمیر کی طرح پھول جاتا ہے (ا) اناسارکا Anadarca۔

نوٹ :جب سوالقنیہ میں عام بدن پر تہبج یعنی بھربھراہٹ پیدا ہو جائے اور وہ خمیر کی طرح پھول جائے اور یہ حالت کچھ دنوں باقی رہے اور مستحکم ہو جائے تب اس کو استسقاء لحمی سے تعبیر کرتے ہیں۔

سُوءُ الْمِزَاجْ، سُوء مزاج :(ع) مزاج کا بگڑ جانا، مزاج کی خرابی، مرض، بیماری، اصطلاح طب میں عام بدن یا کسی خاص عضو کا حرارت یا برودت یا رطوبت یا یبوست کے غلبہ سے اپنے طبعی اعتدال سے خارج ہو جانا، یہ ایک غیر طبعی حالت ہے جو گرمی یا سردی یا تری یا خشکی کے غلبہ سے عام بدن یا کسی خاص حصہ جسم میں لاحق ہوتی ہے، جس کے باعث عضو ماؤف اپنے فعل کو کماحقہ انجام دینے سے قاصر رہتا ہے (ا) ڈس کریسیا Dyscrasia کیسکسیا Cachexia تفصیل کے لئے دیکھو مرض سوء مزاج۔

سُوء مزاج بارد :(ع) مزاد کی خرابی جو غلبہ برودت سے ہو سارے بدن یا کسی عضو کا اپنے اصلی مزاج سے سرد ہو جانا۔

سُوء مزاج بارد رَطَب :(ع) خرابی مزاج جو غلبہ برودت ورطوبت سے ہو سارے جسم یا کسی عضو کا اصلی مزاج سے سرد وتر ہو جانا یعنی اس میں سردی و تری کا غالب ہو جانا۔

سُوء مزاج بارد یَابَس :(ع) مزاج کی خرابی جو

غلبہ برودت و یبوست سے ہو، سارے بدن یا کسی عضو کا اصلی مزاج سے سرد و خشک ہو جانا، یعنی اس میں سردی و خشکی کا غالب ہو جانا۔

سُوءِ مزاج بَسِیط : (ع) سوءِ مزاج مفرد دیکھو۔

سُوءِ مزاج حار رَطَب : (ع) خرابی مزاج جو غلبہ حرارت و رطوبت سے ہو۔

سُوءِ مزاج حَار : (ع) خرابی مزاج جو غلبہ حرارت سے ہو تمام بدن یا کسی عضو کا اپنے اصلی مزاج سے گرم ہو جانا۔

سُوءِ مزاج حار یابس : (ع) خرابی مزاج جو غلبہ حرارت و یبوست سے ہو یعنی سارے بدن یا کسی عضو کے اصلی مزاج میں حرارت و یبوست کا غالب ہونا۔

سُوءِ مزاج رَطَب : (ع) خرابی مزاج جو غلبہ رطوبت سے ہو سارے بدن یا کسی عضو کا اپنے اصلی مزاج سے تر ہو جانا۔

سُوءِ مزاج سَاذَج : (ع) سوءِ مزاج سادہ مزاج کی سادہ خرابی، مزاج کا سادہ طور پر خراب ہو جانا، یعنی کسی خلط یا مادہ کی خرابی کے بغیر محض خارجی اثرات مثلاً گرمی سردی وغیرہ سے مزاج کا بگڑ جانا، اس کی ضد سوءِ مزاج مادی ہے جس میں کسی خلط یا مادہ کے تغیر و فساد یعنی اس کی خرابی سے مزاج بگڑ جاتا ہے مثلاً صفرا کی زیادتی سے بدن میں گرمی زیادہ ہو جاتی ہے اور بلغم کی زیادتی سے سردی۔

سُوءِ مزاج مَادِی : (ع) دیکھو سوءِ مزاج ساذج۔

سُوءِ مزاج مختلف : (ع) مزاج کی وہ خرابی جو پورے طور پر قائم و مستحکم نہ ہو گئی ہو، تفصیل کے لئے دیکھو سوءِ مزاج مستوی۔

سُوءِ مزاج مرکب : (ع) مزاج کی وہ خرابی جس میں کیفیات اربعہ (حرارت، برودت، رطوبت، یبوست) میں سے دو دو کیفیتوں مثلاً حرارت و رطوبت یا حرارت و یبوست کا غلبہ ہو جائے۔

سُوءِ مزاج مستحکم : (ع) مزاج کی وہ خرابی جو کسی حد تک قائم و پائیدار ہو گئی ہو۔

سُوءِ مزاج مُستَوِی، سوءِ مزاج متفق : (ع) بقول شیخ و جمہور اطباء سوءِ مزاج مستوی وہ سوءِ مزاج ہے جو سارے بدن یا کسی خاص عضو میں مستقر ہو کر مستحکم ہو جائے اور عرصہ دراز تک قائم رہ کر بمنزلہ مزاج اصلی کے ہو جائے اس لئے طبیعت اس سے مقاومت و مقابلہ چھوڑ دے اور اس سے کوئی معتد بہ تکلیف نہ ہو جیسے برص کہ جس میں عضو ماؤف کا مزاج لازمی طور پر خراب ہو جاتا ہے لیکن اس سے درد یا تکلیف کا احساس نہیں ہوتا یا حمیٰ دق کہ اس میں حرارت غریبیہ اعضاء اصلیہ کے ساتھ قائم ہو کر مثل مزاج اصلی کے ہو جاتی ہے اور اس سے مریض کو تکلیف و اذیت نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات مریض کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ ڈاکٹری میں سوءِ مزاج کو کے کیسیا Cachexia کہتے ہیں اور سوءِ مزاج مستوی کے برخلاف سوءِ مزاج مختلف ہے پس سوءِ مزاج مختلف مزاج کی وہ خرابی ہے جو پورے طور پر قائم و مستحکم نہ ہو طبیعت اس سے مقابلہ کرے اور اس سے اذیت و تکلیف محسوس ہوتی ہو جیسے حمی عفونیہ یا خلطی بخار کہ اس سے طبیعت کو تکلیف ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ سوءِ مزاج مستوی عضو میں قائم و مستحکم ہو کر بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے اور برخلاف اس

کے سوءمزاج مختلف جلد اور با آسانی اصلاح قبول کرتا ہے۔

نوٹ : جالینوس کا قول ہے کہ سوءمزاج مستوی وہ ہے جو سارے بدن میں عام ہو جیسے بخار وغیرہ اور سوء مزاج مختلف وہ ہے جو کسی ایک عضو کے ساتھ مخصوص ہو جیسے برص وغیرہ لیکن اس بارہ میں صحیح قول شیخ کا ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

سُوءِ مزاج مُفْرَدْ :(ع) سوءمزاج سادہ جس میں چاروں کیفیات میں سے کوئی ایک تکلیف بڑھ جائے اور سوء مزاج مرکب وہ ہے جس میں کیفیات اربعہ میں سے دو دو کیفیتیں زیادہ ہو جائیں۔

سُوءِ مزاج یَابَسْ :(ع) خرابی مزاج غلبہ یبوست سے، سارے بدن یا کسی عضو کا اپنے اصلی مزاج سے خشک ہو جانا یعنی اصلی مزاج کی نسبت اس میں خشکی کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

سُوءِ هَضْم، فساد هضم :(ع) غذا کا بخوبی ہضم نہ ہونا، بدہضمی (۱) انڈائی جسچن Indigestion ڈس پیپسیا Dyspepsia۔

سَوَادْ :(ع) سیاہی، نیز سیاہ قارورہ پر بھی بولا جاتا ہے اور اس کی چار قسمیں ہیں۔

سَوَادُ الْبَطْن :(ع) جگر بند، جگر معہ دل و پھیپھڑے کے۔

سَوَادُ الْعَیْن :(ع) آنکھ کا وہ مدور حصہ جو سیاہ نظر آتا ہے۔

سَوَادُ الْقَلْب، سویداء :(ع) دانہ دل، درمیانہ دل، نقطہ دل۔

سَوَاعِدْ :(ع) ہڈیوں کی نالیاں یا سوراخ جن میں گودا بھرا رہتا ہے ہڈیوں کے خول (۲) سر پستان کے سوراخ جن میں سے دودھ نکلتا ہے۔

سَوَاقِیْ :(ع) باریک باریک رگیں جو جداول سے باریک ہوتی ہیں تفصیل کے لئے دیکھو جداول۔

سَوَائِل :(ع) رطوبات بدن، بدن کی رطوبتیں۔

سَوَامْ :(ع) زہریلے جانور، خواہ ان کا زہر قاتل ہو یا نہ ہو، سوام وہوام کا فرق دیکھو ہوام میں۔

سُوبُنْجِی، سُوبِنْجِی :(ع) ایک ورم ہے جو حلق یا مری کے عضلہ میں واقع ہوتی ہے۔

سَوْدَاءْ :(ع) لغوی معنی سیاہ، اصطلاح طب میں خلط سودا جو سرد و خشک ہے یہ اخلاط اربعہ میں کی ایک مشہور خلط ہے جو طبخ کیلوس کے وقت جگر میں بطور دودھ (تلچھٹ) خون کے نیچے تہ نشین ہو جاتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں (۱) طبعی جو خون طبعی کی تلچھٹ ہوتی ہے (۲) غیر طبعی جو کسی خلط کے جلنے سے حاصل ہوتی ہے اور بطور درد یعنی تلچھٹ کے ممتاز ہو جاتی ہے (۱) اٹرابلس Atrabilis میلن کلی Melancholy۔

سُؤرْ :(ع) پس خوردہ، جھوٹا، بچا ہوا کھانا، جمع آسار۔

سَوْرَتْ :(ع) غلبہ، شد، حدت، تیزی۔

سُوسْ :(ع) وہ کیڑا جو ریشمی یا اونی کپڑوں کو کھا جاتا ہے۔

سُوطْ :(ع) تازیانہ، کوڑا، چابک، کوڑے مارنا (۱) وھپ Whip۔

سُوفَسْطَائِیَّہ :(ع) حکما کا ایک گروہ ہے جو حقائق اشیاء کا منکر ہے ان کے نزدیک دنیا کی کوئی چیز بھی

موجود نہیں سب وہم وخیال ہے۔

سُوْقُوْبِیْس :(ع) جرب الاجفان، گکرے دیکھو جرب الاجفان۔

سُوْنُوْخُسُ :(ع) تپ غلیانی، حمیٰ دموی (خونی تپ) کی ایک قسم ہے جو خون میں صرف جوش وغلیان پیدا ہونے کے باعث لاحق ہوتی ہے تفصل کیلئے دیکھو حمیٰ دمویہ (ا) سینوخس Synochus

سَوْنُوْفُسْ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے دوسو ستر درہم یا اٹھہتر تولہ نو ماشہ کے۔

سَوِیْق :(ع) ستو جو جو یا گیہوں وغیرہ کو بھون کر آٹا بنالیتے ہیں جمع اسوقہ۔

سَوِیْقِیْ :(ع) رسوب کی ایک قسم ہے جو سویق یعنی ستو کی مانند ہوتا ہے۔

سُہَادُ :(ع) بیداری، جاگنا۔

سَہْد :(ع) خواب سے بیدار ہونا، جاگنا۔

سُہُدُ :(ع) کم خواب، وہ شخص جس کو نیند کم آئے۔

سَہَرْ، اَرَقْ :(ع) مرض بیداری، بیدار خوابی جاگنے کی بیماری جس میں مریض کو نیند نہیں آتی (ا) اگریپنیا Agrypnoea انسامنیا Insomnia پروجلیم Per Vigilium ویجی لینس Vililance۔

سُہُر :(ع) کم خواب، تھوڑا سونے والا۔

سَہَرَتْ :(ع) عادت سے زیادہ جاگنا۔

سَہَرْ سُبَاتِیْ :(ع) غلبۂ صفرا کی ایک بیماری ہے جس میں غیر طبعی نیند، غیر طبعی بیداری کے ساتھ جمع ہو جاتی ہے لیکن بیداری نیند پر غالب آتی ہے علامت اس کی یہ ہے کہ کبھی بیداری زیادہ ہوتی ہے اور گاہے خواب طویل لیکن بیداری کا زمانہ خواب کے زمانہ سے زائد ہوتا ہے اور ہذیان (بکواس) اور دیگر تمام اعراض قرانیطس کے لازم ہوتے ہیں (ا) اگریپنوکوما Agrypnocoma

نوٹ :قرشی اور جمہور اطباء کے نزدیک سہر سباتی اور سبات سہری اس دماغی ورم کا نام ہے جو صفراء اور بلغم کی ترکیب سے لاحق ہو پس جب صفرا غالب ہو اور بیداری کا زمانہ خواب پر غالب ہو اور ساتھ ہی قرانیطس کے آثار وعلامات پیدا ہوں تب اس کو سہر سباتی کہتے ہیں اور جب بلغم غالب ہو اور نیند کا زمانہ بیداری پر غالب ہو اور ساتھ ہی لیثرغس کے آثار وعلامات پیدا ہوں تب اس کو سبات سہری کہتے ہیں لیکن علامہ سمرقندی ان دونوں بیماریوں میں ورم کا ہونا ضروری نہیں سمجھتے۔

سَہَکْ :(ع) گوشت جلنے کی بو (۲) پسینہ کی بدبو۔

سَہْم :(ع) پیکان، تیز جمع سہام (ا) ایرو Arow۔

سَہْمِیْ :(ع) درز سر جو وسط سر میں طولاً واقع ہے تفصیل وتطبیق کے لئے دیکھو درز سہمی (ا) سیجیٹل سوچر Saggital Suture۔

سَہْو :(ع) فراموشی، بھول، چوک (ا) فارگیٹ فل نیس Forgetfulness۔

سَیَّالْ :(ع) بہنے والی چیز، ہر وہ چیز جو متصل الاجزاء ہو کر نیچے کی طرف مائل ہو خواہ تر ہو یا خشک لیکن عام طور پر یہ لفظ تر بہنے والی چیز پر بولا جاتا ہے (ا) لیوئڈ Liquid۔

سیال اور سائل کا فرق : دیکھو سائل میں۔

سَیْر اَکْبَرِیْ، سیر شاھی :(ع) جس کو سیر شاہی اور عام طور پر سر ساہی کہتے ہیں بقول ایک من طبی

ہے۔

سیر طبی :(ع) چھ درم دو دام یا چار مثقال دو دام بعض ساڑھے چھ درم اور بعض سات مثقال کہتے ہیں موافق رسالہ اوزان میر محمد مومن استر آبادی صحیح ایک تولہ آٹھ ماشہ کہ سرشاہی بھی اسی سے مراد ہے۔

سِیرت :(ع) عادت، خصلت، خو، روش، طریقہ (ا) کیرکٹر Character۔

سِیرُوز، سِرُّوز، تَشَمُّع :(ع) معرب ہے سروس کا جس کے معنی ہیں سرخی مائل زرد اصطلاح طب میں کسی عضو کی ساخت کا موم یا چربی کی ساخت میں بدل جانا (ا) سروسس Cirrhosis۔

سَیْف :(ع) لغوی معنی تلوار، اصطلاح طب میں سینہ کی درمیانی ہڈی جو تلوار کے مشابہ ہے اسی ہڈی کی نچلی کری کو غضروف خنجری کہتے ہیں اس کو عربی میں عظم القص کہتے ہیں (ا) سٹرنم۔

سَیْل :(ع) بہنا، بہ نکلنا، روان ہونا، جاری ہونا (ا) فلو Flow۔

سَیَلَانُ :(ع) بہنا، جسم کی رطوبت کا غیر طبعی طور پر بہنا (ا) فلکس Flux فلوئنگ Flowing۔

سَیَلَان اور جریان کا فرق :دیکھو جریان میں۔

سَیَلَانُ الْاُذُن :(ع) کان بہنا، یہ ایک مرض ہے جس میں کان کی بیرونی نالی میں سوزش ہو کر پیپ آنے لگتی ہے (ا) اٹوریا Otarrhoea۔

سَیَلَانُ الْبَوْل، کثرت البول :(ع) پیشاب کا جاری ہونا، پیشاب کا زیادہ آنا، اس میں ہلکے رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہے (ا) ہائیڈروریا Hydrorrhoea۔

سَیَلَانُ دُھْنِی :(ع) پاخانہ کے ساتھ چربی اور روغنی اجزاء کا خارج ہونا جو لوگ ہضم و برداشت سے زیادہ روغن و گھی کا استعمال کرتے ہیں ان میں یہ صورت پیدا ہوا کرتی ہے (ا) سٹی ٹوریا Steatorrhoea۔

سَیَلَانُ الرَّحِم، سیلان ابیض، مرض ابیض :(ع) رحم سے سفید پانی آنا، یہ ایک نسائی مرض ہے جس میں عورت کے رحم اور اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوا کرتی ہے (ا) لیوکوریا Leucorrhoea وھائٹس Whites فلوایلبس Flow Albus۔

سَیَلَانُ سُرَّتی، سیلان سُرّی :(ع) ناف سے رطوبت جاری ہونا، ناف سے رطوبت رہنا (ا) امفلوریا Omphalorrhoea۔

سَیَلَانُ سُکَّرِی، ذیابیطس مکری :(ع) پیشاب میں شکر آنا، شکری پیشاب آنا، مرض ذیابیطس جس میں مریض کے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے (ا) سکوریا Sacchorrhoea گلائی کوسوریا Glycosuria۔

سَیَلَانُ الطَّمْث :(ع) حیض آنا، حیض کا جاری ہونا (ا) مینوریا Menorrhoea۔

نوٹ :کبھی یہ اصطلاح کثرت طمث یا مینوراجیا کے معنی میں بھی آتی ہے۔

سَیَلَانُ اللَّبَن، کثرت اللبن :(ع) دودھ کا جاری ہونا، پستان سے دودھ کا زیادہ جاری ہونا (ا) گیلک ٹوریا Galactorrhoea۔

سَیَلَانُ اللُّعَاب، ثَلَعُّب :(ع) رال بہنا، منہ سے

رال بہنا (۱) سائیلوریا Sialorrhoea سیلی ویشن Salivation۔

سَیَلانُ الْمَجْرِیْ: (ع) تازہ یا پیشاب کی نالی سے رطوبت بہنا (۱) یوریتھروریا Urethrorrhoea۔

سَیَلانُ مُخَاطِیُّ، سیلان زُھری، تعقیبہ، قرحہ مجری البول: (ع) سوزنک، سوزاک، یہ ایک چھوت دار بیماری ہے جس میں پیشاب کی نالی متورم ہوکر اس میں سے پیپ آنے لگتی ہے اس مرض کا باعث بھی ایک خرد بینی کیڑا ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں گونو کاکس یعنی کرم سوزاک کہتے ہیں جو کہ مریض کی پیپ میں پایا جاتا ہے حضرت انسان کے سوا یہ مرض اور کسی حیوان کو نہیں ہوتا (۱) بلینوریا Blennorrhoea بلینوراجیا Blenorrhagia گنوریا Gonorrhoea۔

نوٹ: مقدم الذکر دونوں ڈاکٹری اصطلاحوں کے معنی ہیں سیلان مخاطی، لیکن مجازاً ان کا اطلاق سوزاک پر ہوتا ہے۔

سَیَلانُ الْمَذِی، دَرُوْرُ الْمذی: (ع) مذی کا بہنا، مذی کا جاری ہونا (۱) پراسٹے ٹوریا Prostatorrhoea۔

سَیَلانُ مَرْضِیُّ: (ع) غیر طبعی طور پر مرض کی حالت میں کسی رطوبت کا جسم سے بہنا (۱) ڈس چارج Discharge۔

سَیَلانُ مَنْوِیُّ، سَیَلانُ المنی: (ع) جریان، جریان منی، منی کا بلا ارادہ خارج ہونا (۱) سپرمیٹوریا Spermatarrhoea۔

سَیَلانُ مَنْوِیُّ لَیْلِی، احتلام: (ع) سوتے میں منی کا خارج ہونا، خواب میں ناپاک ہونا (۱) ناکٹرنل ایمشن Nocturanal Emission ناکٹرنل پولیوشن Nocturnal Pollution۔

سَیَلانُ نَفَاسِیُّ: (ع) بچہ جننے کے بعد رحم سے مخصوص رطوبت کا جاری ہونا (۱) لوکی اوریا Lochiorrhoea۔

سِیْمَا: (ع) وہ علامت اور نشان جس سے انسان کی جبلت خیر و شر کی معلوم ہو وہ نشان جس سے انسان کی نیکی بدی پہچانی جائے۔

سِیْمِیَا: (ع) علم طلسم، علم تسخیر جس سے جنات کو تابع اور مسخر کر لیتے ہیں اور اشیاء موہوم جن کا حقیقت میں وجود نہ ہو لوگوں کو دکھلا سکتے ہیں (۲) وہ علم جس سے اپنی روح دوسرے جسم میں پہنچائیں۔

......ش......

شَابّ: (ع) جوان (۲) پچیس تیس برس سے چالیس برس تک کی عمر کا جوان جمع شیان (۱) ایڈلٹ Adult۔

شَارِبُ: (ع) برودت، مونچھ، وہ بال جو اوپر والے لب پر واقع ہیں۔ تثنیہ شاربان۔ جمع شوارب (۱) مسٹاشیز Mousteches

شارب اور عَنْفَقَہ کا فرق: بالائی ہونٹ کے بال شارب (مونچھ) کہلاتے ہیں اور نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں کو عَنْفَقَہ کہتے ہیں۔

شَارَتْ: (ع) زینت، خوبی، جمال۔ (۱) بیوٹی Beauty۔

شَاعِرَۃٌ :(ع) قوت، شعور وادراک۔

شَاغِرَانُ :(ع) نام ہے دو رگوں کا، جو درک یعنی کولہے سے نکلی ہیں۔

شَاغِیَۃٌ :(ع) زائد دانت، بڑھتی دانت، دیکھو سن شاغیہ۔

شَأْنُ :(ع) پاؤں پر ایسا زخم نکل آنا، جو بغیر داغنے کے اچھا نہ ہو (۲) فتیلہ میں دوا لت کرکے فرج یا مقعد یا زخم وغیرہ میں رکھنا (۳) دواؤں کی سلائی بنا کر آنکھ میں لگانا۔ یا دوا میں بتی تر کرکے قبل یا دُبر میں رکھنا۔

شَافِطُ :(ع) ایک پولی سوئی والا آلہ جس کے ذریعے بدن کے کسی جوف سے سیال یا ریح کو خارج کرتے ہیں۔ (ا) ایسپائی ریٹر Aspirater۔

شَافَۃُ :(ع) فتیلہ، بتی، دوا کی بتی جو فرج یا مقعد یا احلیل یا ناسور وغیرہ میں رکھی جاتی ہے نیز دوا کی وہ بتی جو آنکھ میں استعمال کی جاتی ہے۔ جمع شیاف، جمع الجمع شیافات۔ (ا) سپازیٹری Suppositary بوجی Bougie۔

نوٹ :سپازیٹری اور بوجی کا صرف اُنہی شیافات پر اطلاق ہوتا ہے جو فرج یا مقعد یا احلیل میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

شَافِیُ ۔ مُشْفِی :(ع) شفا دینے والا، اصطلاح طب میں وہ دوا یا علاج جس سے کسی مرض کو شفا ہو۔ (ا) کیوریٹو Curative۔

شَاکَۃُ :(غ) کانٹا چبھ جانا۔ پھانس لگ جانا۔

شَامَۃُ :(ع) خال، تل، چھائیں جو چہرہ وغیرہ پر پیدا ہو جائیں۔ (۲) نقطہ جو آنکھ میں ظاہر ہو۔

شَامَّۃُ ۔ قوت شامہ :(ع) سونگھنے کی قوت، یہ قوت ان دو پھوں میں ہوتی ہے جو سر پستان سے مشابہ ہیں۔ اور مقدم دماغ میں واقع ہیں (ا) سمیلنگ Smelling سمیل Smell۔

شَأْنُ ۔ دَرْز :(ع) بند سر، سر کی ہڈیوں کے جوڑ، جمع شئون (ا) سوچر Suture۔

شَانَانُ :(ف) دو رگیں جو سر سے پیشانی کی طرف جاتی ہوئی آنکھوں میں آتی ہیں۔

شَانَہ :(ف) کتف۔ مونڈھا۔

شَاھِقُ :(ع) لغوی معنی بلند اونچا، اصطلاح طب میں وہ نبض جس کے اجزاء اُبھرے ہوئے ہوں۔ اُونچی اور اُبھری ہوئی نبض۔

شَبَابُ ۔ شَبُوْبِیَتُ :(ع) جوانی جو پچیس سے لے کر چالیس سال تک رہتی ہے۔ (ا) ایڈلٹ نیس Adultness۔

شِبَارُ :(ع) شافۂ دراز۔ دوا کی لانبی بتی۔ (ا) بوجی Bougie۔

شُبَّانُ :(ع) جمع ہے شباب کی جسے دیکھو۔

شَبَحُ :(ع) کالبد۔ قالب، جسم، بدن، جمع اشباح (ا) باڈی Body۔

شِبْرُ :(ع) بالشت، انگوٹھے اور چھنگلی کے سروں کا درمیانی فاصلہ جبکہ ان کو پھیلا کر ایک دوسرے سے جدا کیا جائے، جمع اشبار۔

شِبَعُ :(ع) شکم سیر ہونا، پیٹ بھر جانا۔ (ا) سٹائیٹی Satiety۔

شِبْعَانُ :(ع) شکم سیر، پیٹ بھرا ہوا۔ (ا) سٹائی ایٹ

Satiate۔

شَبَــقٌ :(ع) غلبہ شہوت، شہوت کا غالب ہونا۔ جماع کے لئے بےچین و بےقرار رہنا۔ (ا) سٹیری ایسس Striasis۔

شَبَقٌ اور فَرَیْسمُوس کا فرق :(ع) شبق میں غلبہ شہوت جنون کے مرتبہ کو پہنچا ہوا ہوتا ہے جس کے لحاظ سے اس کو جنون الشہوت بھی کہتے ہیں۔ برخلاف اس کے فریسموس میں اگرچہ ذکر ہر وقت ایستادہ رہتا ہے لیکن خواہش جماع نہیں ہوتی۔

شَبَکٌ :(ع) جالدار ہونا، آپس میں اُلجھنا، گھچ پچ ہونا۔

شَبَکَۃُ شَبَکَۃ الدماغ :(ع) اُمّ الرقیق کا وہ عروقی جالدار پرت، جو دماغ کے نیچے قاعدۃ الدماغ کے اُوپر بچھا ہوا ہے۔ دماغ کی زیریں سطح کا شریانی جال۔

شَبَکَۂ مُخَاطِیَّہ :(ع) بشرہ یعنی جلد کے بالائی طبق کا نچلا پرت (ا) ریٹی میوٗ کوسیم Retimucosum۔

شَبَکَۂ مَشِیمِیَّہ ۔ صفیرۂ مشیمیہ :(ع) ایک کثیر العروق جھلی جو دماغ کے مقدم میں جھالر کی طرح لٹکتی رہتی ہے (ا) رائیڈ پلیکس۔

شَبکُرَۃ:(ع) شب کور۔ رتوندیا۔ یعنی رات کا اندھا۔ وہ شخص جس کو رات کو دکھائی نہ دے۔

نوٹ: شبکرہ معرب ہے فارسی لفظ شبکور کا۔

شَبکورِیْ :(ف) عشاء، رتوندھی، اندھراتا، رات کو دکھائی نہ دینا۔ تفصیل کے لئے دیکھو عشاء۔

شَبْکِیَّہ ۔ طبقۂ شبکیّہ :(ع) آنکھ کا جالدار پردہ، جو عصبہ مجوّف کے پھیلاؤ سے پیدا ہوتا ہے۔ (ا) ریٹنا Retina۔ تفصیل کے لئے دیکھو عین یعنی آنکھ کا بیان۔

شِبَہ :(ع) مثل۔ مانند، مشابہ۔

شِبْیَــارُ :(ف) یار شب، رات کا دوست، ایک قسم کی مسہلہ دعا ہے۔ جو رات کے وقت دی جاتی ہے۔

شِتَــاء :(ع) زمستان، موسم سرما، سردی کا موسم (ا) ونٹر Winter۔

شَتَرٌ :(ع) پلک کا کوتاہ ہونا، پلک اُلٹنا۔

شَتَــرَۃٌ :(ع) یہ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں ایک یا دونوں پلکیں سکڑ جاتی ہیں۔ اور بخوبی مل نہیں سکتیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اوپر کی پلک سکڑ جاتی ہے اور نیچے کی پلک باہر کی طرف لوٹ جاتی ہیں بہر حال مریض کوتاہی پلک کے سبب اپنی آنکھوں کو بخوبی بند نہیں کرسکتا۔ بلکہ ایسے مریض کی آنکھیں سوتے جاگتے مثل خرگوش کی آنکھوں کے تھوڑی بہت کھلی رہتی ہیں۔ (ا) لیگ آفتھلماس Lagophthalmos۔

ڈاکٹری نوٹ: لیگ افتھلماس کے لغوی معنی ہیں خرگوش چشم چونکہ خرگوش کی آنکھیں بحالت خواب نیم وا ہوتی ہیں۔ اور اس مرض میں مریض کی آنکھوں کی حالت ایسی ہوتی ہے۔ اس لئے اس نام سے موسوم ہوا۔ مطلق شترہ کے لئے ڈاکٹری اصطلاح لیگ افتھلماس ہی آتی ہے، لیکن جب پپوٹہ باہر کی طرف اُلٹ جائے تو اس کو طب میں شترۂ خارجیہ اور ڈاکٹری میں اُٹروپین کہتے ہیں۔ اور جب پپوٹہ اندر کی طرف مڑ جائے تو اس کو طب

پھرتیلا۔

شَحْم :(ع) پیہ۔ چربی۔ گاڑھی چربی۔ اس کی پیدائش خون کی مائیت اور دہنیت سے ہے جو برودت سے جم کر سفید ہو جاتی ہے۔ جمع شحوم (۱) فیٹ Fat۔ (۲) سوئیٹ Suet۔ (۳) ایڈپس Adeps۔ (۴) لارڈ Lard۔ (۵) ٹیلو Tallow۔ (۶) ایکسونجی Axunge۔

نوٹ :فیٹ اور ایڈپس گوشت سے لگی ہوئی چربی پر بولتے ہیں۔ جس کو عربی میں سِمَن کہتے ہیں۔ اور سوئیٹ اس چربی کو کہتے ہیں جو پردہ کی صورت میں گوشت سے جدا پائی جاتی ہے۔ جس کو عربی میں شحم کہتے ہیں۔ اور شحم سے علیحدہ کی ہوئی سخت چربی کو ٹیلو کہتے ہیں۔ لارڈ اور ایکسونجی عام حیوانات کی چربی پر بولا جاتا ہے۔ لیکن عموماً اس کا اطلاق سوّر کی چربی پر ہوتا ہے۔

شَحْمَةُ الْاُذُنْ :(ع) نرمہ گوش۔ کان کی لو۔ کان کا زیریں نرم حصہ۔

شَحْمَةُ الْعَیْن :(ع) سفیدی چشم۔ آنکھ کی سفیدی۔ بوسیاہی کے گرداگرد ہوتی ہے۔

شَحْمِیَّہ۔ سلعَہ دُھنیہ :(ع) ایک قسم کی رسولی ہے۔ جو اپنے رنگ اور قوام میں سخت چربی کی مانند ہوتی ہے۔ اور دبانے سے نہیں دبتی۔ اور

نہ پھیلتی ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو سلعہ دہنیہ (ا)
فیٹی ٹیومر Fatty Tumour لائی پو
لوما Lipomal۔

شُحُوم :(ع) جمع ہے شحم کی جسے دیکھو۔

شَحْیمَۃ :(ع) آنکھ کا ایک مرض ہے۔ جس میں طبقہ ملتحمہ میں بڑے کوے کی طرف مثلث شکل کا زردی مائل اُبھار پیدا ہوتا ہے۔ عموماً یہ مرض بڑھاپے میں ہوا کرتا ہے۔ (ا) پنگوئی کیؤلا Pinguecula۔

شَخْصُ :(ع) تن، بدن، وجود، جمع اشخاص و شخوص۔

شُخُوصُ :(ع) لغوی معنی آنکھ کھلی رہنا۔ آنکھ کا پتھرا جانا۔ پلک نہ جھپکنا۔ ٹکٹکی بندھنا اصطلاح طب میں مرض جمود کی ایک قسم ہے۔ جس میں مریض کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ (ا) کیٹالپسی Catalepsy۔

شَخِیر ۔ خنضرہ :(ع) گلے یا ناک کی آواز، خراٹا، خرخراہٹ (ا) سٹرٹر Stirtor سنورنگ

لپیٹ کر کس دیتے ہیں۔

شِدَّتْ ۔ ثوران :(ع) لغوی معنی سختی۔ تیزی۔ جوش اُبال۔ جدید طبی اصطلاح میں مرض کی علامات میں شدت یا تیزی ہونا (ا) ایکسربیشن Exacerbation۔

شِدَّتُ العَطَشْ ۔ عطش مفرط :(ع) پیاس کی شدت پیاس کی زیادتی۔ پیاس کی سختی۔ (ا) پالی ڈپسیا Polydipsia۔

شَدْخ :(ع) سر پھوٹ جانا۔ سر پر چوٹ لگنا۔ (۲) پٹھے میں طولاً تفرق اتصال آ جانا یعنی پٹھے کا چر جانا۔ یا پٹھے کا لمبائی میں چر جانا۔

شَدْق ۔ شَدْقَہ :(ع) گوشۂ دہن۔ کنج دہن۔ باچھ جمع اشداق۔

شَدْقَمْ :(ع) فراخ دہن۔ وہ شخص جس کے منہ کا دہانہ زیادہ فراخ اور کشادہ ہو۔

شَدْقَیْن :(ع) دونوں باچھیں۔

شَذَا :(ع) کتے کی مکھی (۲)

شَــرَابٌ عَتِیْق :(ع) شراب کہنہ۔ پرانی شراب دو سالہ شراب۔

شَرَابٌ قَدِیْم :(ع) شراب کہنہ۔ چار سال کی پرانی شراب۔

شَــرَابٌ مُتَــوَسِّــطٌ :(ع) ایک سال کی پرانی شراب۔

شَرَابٌ مُثَلَّثٌ :(ع) شراب مغسول۔ انگور کا پانی جو جوش دینے سے تہائی رہ گیا ہو۔

شَرَابٌ مُرَوَّق :(ع) وہ شراب جس میں نان میدہ (کعک) چھ گھنٹہ تک بھگو کر اور مل کر صاف کر لیں۔

شَــرَابٌ مِسْــطَــارٌ :(ع) نئی شراب' چھ ماہ سے کم عرصہ کی شراب۔

شَرَابٌ مَمْزُوْج :(ع) پانی ملی ہوئی شراب۔

شَرَابَاتِیُ :(ع) شربت فروش۔ شربت بیچنے والا۔

شَــرَاسِیْف :(ع) پسلیوں کے کنارے جو شکم کی طرف واقع ہیں۔ جدید طبی اصطلاح میں شکم کا وہ بالائی حصہ جو دونوں جانب کی پسلیوں کے کناروں کے درمیان واقع ہیں۔ واحد شرسوف (ا) ایپی گیسٹریم Epigastrium

نــوٹ :یہ ڈاکٹری اصطلاح جدید طبی اصطلاح کی مترادف ہے۔

شَرَاهَةُ النِّكَاحِ :(ع) خواہش جماع۔ بڑھی ہوئی خواہش جماع۔

شَــرَائِیْــن :(ع) جمع ہے شریان یعنی رگ جہندہ یا تڑپنے والی رگ کی۔

شُرْب :(ع) پینا (ا) ڈرنکنگ Drinking

شُــرْبُ الــدُّخَــانُ :(ع) حُقہ پینا۔ سگار پینا۔(ا) سموکنگ Smoking

شَــرْبَــتٌ :(ع) پینے کی چیز (۲) دواؤں کا جوشاندہ وغیرہ جس میں شکر کا قوام کیا جائے۔(۳) دوا کی مقدار خوراک (ا) ڈرنک Drink سیروپس Syrupus سیرپ Syrup ڈوز Dose

شِــرَّةٌ :(ع) جوانی کی اُمنگ' خوشی (ا) وارمتھ اینڈ سپرائٹلی نیس آف یُوتھ Warmath and sprightliness of youth

شَرَجٌ :(ع) حلقہ دُبر' سرمفرہ' دُبر کا حلقہ پاخانہ کے مقام کا حلقہ (ا) انیس Anus۔

شَرْحٌ :(ع) کھولنا۔ ظاہر و نمایاں کرنا' کلام دقیق کو واضح کرنا' تفرق الاتصال جو عصب میں طولاً کثیر العدد واقع ہو۔ (ا) ایکسپلیننگ Explaining

شَــرْخ :(ع) جلد کا پھٹنا۔ جلد کا چھلنا۔ جلد میں دراریں پڑنا (ا) ریگیڈز Rhagadis۔

شَرُوقَةٌ :(ع) دم گھٹنے کے سبب کھانسنا۔

شُــرْسُوف :(ع) پسلی کا کنارہ جو پیٹ کی طرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ جمع شراسیف جسے دیکھو۔

شَرُّ الْعَیْن :(ع) آنکھ سے چنگاریاں نکلنا۔ آنکھ کے سامنے چنگاریاں اُڑنا (ا) سپن تھرزم فوٹاپسیا Spintherism Photopsia

شَرْشَرَةُ الْمُخِّ :(ع) بڑے دماغ کا پردہ' جو بڑے دماغ کے دونوں حصوں کے درمیان طول میں حائل ہے۔ اور اُن کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے (ا) سپٹم سیریبرائی Septum Cerebri

شَرْشَرَۃُ الْمُخَیْخ :(ع) چھوٹے دماغ کا پردہ جو اُس کے درمیان طول میں حائل ہے۔ اور اُس کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ (ا) سپٹم سیر یبلائی Septum cerebelli۔

شُرْطٌ :(ع) پچھنے پچھنے لگانا (ا) سکاری فی کیشن Sacrification۔

شَرْعَانٌ :(ع) جدید اصطلاح میں شرعی یا قانونی طور پر حلالی بچہ۔

شَرْعِیَّه، بُنُوَّتٌ شرعیه :(ع) جدید اصطلاح میں قانوناً وشرعاً کسی بچہ کا حلالی ہونا یا اپنے باپ کی طرف منسوب ہونا۔ (ا) لیجی ٹی میسی Legitimacy۔

شَرَقٌ :(ع) اُچھولگنا۔ پانی وغیرہ سے اُچھولگنا۔

شَرَق ۔ شجا اور غصّہ کا فرق :(ع) حنجرہ میں کسی رقیق چیز مثلاً تھوک و پانی وغیرہ کے چلے جانے سے جب اچھولگتا ہے۔ تب اُس کو شرق کہتے ہیں۔ اور جب ہڈی یا لقمہ وغیرہ گلے میں پھنس جائے تو اس کو شجا کہتے ہیں۔ اور جب کھانے پینے کی کوئی چیز خواہ جامد ہو یا رقیق حلق میں پھنس جائے تو اس کو غصہ کہتے ہیں۔ یعنی غصہ عام ہے۔ اور شجا خاص۔ نیز غصہ غضب وغیظ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ اور گلے کے گھٹنے کی مناسبت اُس میں ظاہر ہے۔

شَرْقَةُ، شَرْقَةُ الْکَبِد :(ع) جگر کی ایک بیماری ہے جس میں نہار منہ یا ریاضت ومشقت کے بعد یا جس وقت کہ حرکت کی حرارت سے بدن گرم ہو۔ یا سخت گرمی سے ٹھنڈک میں آ کر فوراً پانی پی لینے سے جگر میں سردی سرائیت کر جاتی ہے۔ اور اُس میں درد شدید ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ مذکورہ بالا حالات میں جگر گرم ہو کر پانی کا مشتاق ہوتا ہے۔ اور ایسی حالت میں جب فوراً پانی پی لیا جاتا ہے۔ تو وہ معدہ میں گرم ہونے سے پہلے ہی فوراً جگر میں چلا جاتا ہے۔ اور اپنی ٹھنڈک کے باعث درد جگر پیدا کرتا ہے۔ یہ حالت مناسب علاج سے بالعموم جلدی رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن بعض اوقات اس میں سوء تدبیر سے ورم جگر یا استسقاء بھی ہو جاتا ہے۔ (ا) ہیپے ٹیلجیا Hepatalgia۔

شَرَمٌ :(ع) ناک یا لب کی بریدگی یعنی کٹن۔

شَرْمٌ :(ع) چیرنا۔ قطع کرنا۔ عورت کی قبل ودبر کا پھٹ کر ایک ہو جانا۔

شَرْمٌ :(ع) رخنہ، کھندانہ، کنارہ پر کا کٹا ہوا مقام جمع شروم (ا) ناچ Nauch۔

شِرْنَاق :(ع) ایک شحمی فزونی یعنی چربیلی زیادتی ہے جو آنکھ کے بالائی پپوٹے پر اُبھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

شِرْنَاق، سَلْعَۃ اور عُقْدَۃ میں فرق :(ع) آنکھ کے بالائی پپوٹے کی شحمی افزونی کو شرناق کہتے ہیں۔ شرناق اور سلعہ یعنی رسولی میں یہ فرق ہے کہ شرناق ایک جگہ قائم رہتی ہے اور سلعہ متحرک۔ اور جب اوپر کے پپوٹے میں ایک سخت گٹھلی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ تب اس کو عقدہ کہتے ہیں۔ یہ شرناق کے مقابلہ میں سخت ہوتا ہے۔

شُرُوْمٌ :(ع) وہ عورت جس کی فرج اور دُبر کے درمیان کا پردہ پھٹ کر دونوں ایک ہو گئی ہوں۔ یہ صورت بعض اوقات وضع حمل میں عسر ولادت کے سبب ہوا کرتی ہے۔

شَــرَہْ شــراهــت :(ع) حرص اور حریص ہونا (۱) ووریسٹی Voracity۔

شِـرُیْ :(ع) دلم پتی، چھپاکی، یہ ایک مشہور مرض ہے جس میں چھوٹے اور بعض بڑے بڑے سرخ رنگ کے دَدَوڑے تمام جسم پر اکثر دفعتہً پیدا ہوجاتے ہیں جن میں خارش ہوتی ہے۔ اور مریض بے چین ہوتا ہے۔ یہ خون صفراوی یا بلغم بورقی کے بخارات کے دفعتہً باہر کی جانب جوش میں آنے سے حادث ہوتی ہے۔ (۱) ارٹیکیریا Urticaria نیٹل ریش Nettle rash ہاوزز Hivez۔

شِـرُیْ اور نَبات اللّیل کا فرق :(ع) شری عام ہے اور نبات اللیل خاص۔ یعنی شری ہر ایک پتی پر اطلاق ہوتا ہے خواہ دن میں ہو یا رات میں۔ لیکن نبات اللیل صرف اُسی پتی کو کہتے ہیں۔ جو بلغم بورقی کے غلبہ سے رات کے وقت حادث ہوتی ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو نبات اللیل۔

شِـرْیَـانْ :(ع) رگ جہندہ۔ پھڑکنے اور کودنے والی رگ۔ بقول متقدمین اطباء یہ دوڑنے والی تڑپنے والی رگ ہے۔ جو اپنی ساخت میں عصبی ساخت سے مشابہ ہوتی ہے یعنی اس کا رنگ بھی عصب یعنی پٹھے کی مانند ہوتا ہے۔ جمع شرائین۔

شرائین کا مبدء قلب ہے۔ یعنی یہ قلب سے شروع ہو کر اور شاخ در شاخ ہو کر تمام بدن میں پھیلتی ہیں۔ انہی کے ذریعہ تمام بدن میں قلب سے روح حیوانی اور قوت حیات پہنچتی ہے۔ ان میں خون لطیف اور سرخ مقدار میں کم ہوتا ہے۔ لیکن روح زیادہ ہوتی ہے۔ (۱) آرٹری Artery آرٹیریا Arteria۔

ڈاکـٹـری نـوٹ :لفظ آرٹری یا آرٹیریا مشتق ہے ایک یونانی لغت سے جو مرکب ہے دو کلمات سے (۱) آر بمعنی ہوا یا روح اور (۲) ٹریون بمعنی حامل۔ پس اس کے لغوی معنی حامل ہوا یا حامل روح ہوئے۔ جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔ چونکہ متقدمین اطباء یونان کا یہی خیال تھا کہ ان رگوں میں روح (آکسیجن یا ہوائے لطیف) بھری رہتی ہے۔ اس لئے ان کو اس نام سے موسوم کیا۔

یہ نظریہ بقراط سے لے کر جالینوس تک تسلیم ہوتا رہا۔ لیکن جالینوس تک تسلیم ہوتا رہا۔ لیکن جالینوس نے اس کی تردید کی۔ اور بتلایا کہ شریانوں میں ہوا بحیثیت ہوا نہیں ہوتی بلکہ ان میں نہایت لطیف اور سرخ خون ہوتا ہے۔ چنانچہ جالینوس کا مقرر کردہ یہ نظریہ آج جدید اطباء یورپ میں بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔

فـائـده :شریانی خون میں آکسیجن زیادہ ہوتی ہے اور خون کے سرخ ذرات اس کے حامل ہوتے ہیں۔ اور ان کے ذریعے ہی یہ تمام جسمانی ساختوں تک پہنچتی ہے۔ پس آکسیجن ہی متقدمین اطباء کی روح طبی ہے۔ لہٰذا اگر بقراط کے مذکورہ نظریہ کے یہ معنی لئے جائیں کہ شریانی خون میں آکسیجن نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ تو یہ نظریہ آج بھی دو ہزار برس کے بعد صحیح مانا جاسکتا ہے۔

متقدمین اطباء یونان تو شریان کی ساخت میں دو طبق مانتے رہے ہیں۔ لیکن جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اُس میں تین طبق ہوتے ہیں۔ چنانچہ اُس کا بیرونی طبق نسج الحاقی اور لچکدار ریشوں

کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور درمیانی طبق مد ڈریا گول لچکدار عضلاتی ریشوں کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور اندرونی طبق لمبے لچکدار ریشوں اور نسج الحاقی سے بنا ہوا ہوتا ہے۔

شِریان اِبطی: (ع) بغل کی شریان، یہ ہنسلی کی شریان سے شروع ہوتی ہے۔ اور سات آٹھ شاخوں میں منقسم ہو کر بازو کی شریان میں ختم ہوتی ہے (ا) ایگزلری آرٹری Axillary Artery

شِریان اَعْظَم: (ع) رگ بزرگ، یہ دل کے بائیں سے شروع ہوتی ہے اور سب رگوں سے بڑی ہے۔ یہ کمر کے چوتھے مہرے کے مقابل پہنچ کر دو آخری اور بڑی شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس کے یہ تین حصے ہوتے ہیں (ا) محراب اورطہ (۲) اورطہ صدریہ (۳) اورطہ بطنیہ۔ جسم کی تمام شرائین درحقیقت اسی کی شاخیں ہیں۔ (ا) اے آرٹا Aorta۔

شِریان تحت الترقوۃ: (ع) ہنسلی کے نیچے کی شریان۔ یہ دو ہوتی ہیں۔ دائیں طرف کی شریان بے نام ہے اور بائیں طرف کی محراب اورطہ سے نکلتی ہے۔ ہر ایک کی پانچ شاخیں ہوتی ہیں۔ (ا) سب کلیوین آرٹری Subclavian Artery

شِریان حَرقفی اَصلی: (ع) یہ دو ہوتی ہیں، جو شریان عامہ اور طہ بطنی سے شروع ہو کر ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف پیڑو میں نیچے اور باہر جا کر دو شاخوں (ا) پیڑو کی اندرونی شریان اور (۲) پیڑو کی بیرونی شریان میں منقسم ہو جاتی ہے

(ا) کامن الی ٹک آرٹری Common Iliac Artery

شِریانُ حَرقَفِی ظاہر: (ع) پیڑو کی بیرونی شریان یہ پیڑو کی عام شریان سے شروع ہوتی ہے اور نیچے اور باہر کی طرف جا کر کنج ران کی شریان میں ختم ہوتی ہے۔ اس کی دو شاخیں ہوتی ہیں۔ جو عضلاتِ شکم میں جاتی ہیں۔ (ا) ایکسٹرنل ایلی ٹک آرٹری۔ External Iliac Artery

شِریانُ حَرقِفیُ غَائِر: (ع) پیڑو کی اندرونی شریان یہ پیڑو کی عام شریان سے شروع ہو کر اور پیڑو کی ہڈی کے سوراخ پر پہنچ کر اگلے اور پچھلے دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (ا) اِنٹرنل ایلی ٹک آرٹری Internal Carotid Artery

شِریانُ زَنْدِیُ، شریان زندہ سفل: (ع) کلائی کی شریان۔ یہ بازو کی شریان سے شروع ہو کر کلائی کے اندر کی طرف جاتی ہوئی پہونچے کے سامنے ہتھیلی پر جا کر اوتھلا شریانی محراب بناتی ہے۔ (ا) النر آرٹری Ulnar Artery

شِریانُ زَنْدِیُ اَعْلٰی۔ شریان کعبری: (ع) شریان نبض۔ نبض کی رگ۔ یہ بازو کی شریان سے شروع ہو کر اور کلائی کے انگوٹھے والے کنارے کے برابر نیچے جا کر ہتھیلی میں گہرا شریانی محراب بناتی ہے۔ نبض اسی شریان پر دیکھا کرتے ہیں۔ (ا) ریڈیل آرٹری Radieal Artery

شِریانُ سُباتِی، شریان سباتی عامہ: (ع) گردن کی شریان۔ یہ دو ہوتی ہیں۔ دائیں طرف کی بے نام شریان سے اور بائیں طرف کی محراب اورطہ سے شروع ہوتی ہے۔ ہر ایک طرف کی

شریان گردن میں کنٹھ کے قریب دو شاخوں (۱) شریان سباتی ظاہر (۲) شریان سباتی غائر) میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (۱) کامن کراٹڈ آرٹری

Common Carotid Artery

شِرْیَانُ سُبَاتِیُ ظَاهِر :(ع) گردن کی بیرونی شریان یہ گردن کی عام شریان سے شروع ہو کر آٹھ شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے، جو سر گردن اور چہرہ وغیرہ میں خون پہنچاتی ہیں (۱) ایکسٹرنل کراٹڈ آرٹری۔

External Carotid Artery

شِرْیَانُ سُبَاتِیُ غَائِرُ :(ع) گردن کی اندرونی شریان۔ یہ گردن کی عام شریان سے شروع ہو کر بارہ شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے جو اکثر دماغ کے اندر چشم خانوں ناک اور کان کے اندر جاتی ہیں۔ (۱) اِنٹرنل کراٹڈ آرٹری

Internal Carotid Artery

شِرْیَانُ عَضُدِیُ :(ع) بازو کی شریان۔ یہ بغل کی شریان سے شروع ہو کر ران کے سامنے اور اندر کی طرف نیچے کو جا کر کہنی کے جوڑ کے مقابل سے تقریباً نصف انچ نیچے دو شاخوں (۱) کلائی کی شریان (۲) نبض کی شریان میں منقسم ہو جاتی ہے۔ (۱) اُبریکیل آرٹری

Brachial Artery

شِرْیَانُ فَخُذِیُ :(ع) ران کی شریان۔ یہ پیڑو کی بیرونی شریان سے شروع ہو کر ران کے سامنے اور اندر کی طرف نیچے جا کر گھٹنے کے جوڑ سے ذرا اوپر گھٹنے کی شریان میں ختم ہوتی ہے۔ (۱) فیمرل آرٹری

Femoral Artery

شِرْیَانُ قَصَبِیُ مُقَدَّمُ :(ع) پنڈلی کی اگلی شریان یہ گھٹنے کی شریان سے شروع ہو کر اور پنڈلی کے سامنے کی طرف آ کر نیچے کو جاتی ہے اور ٹخنہ کے جوڑ کے نیچے پہنچ کر پاؤں کی شریان میں ختم ہو جاتی ہے (۱) اینٹیری ارٹی بی ایل آرٹری

Anteriror Tibial Artery

شِرْیَانُ قَصَبِیُ مُؤَخَّر :(ع) پنڈلی کی پچھلی شریان۔ یہ بھی گھٹنے کی شریان سے شروع ہوتی ہے اور پنڈلی کے اندر کی طرف جاتی ہوئی ٹخنہ اور ایڑی کے درمیان پہنچ کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ (۱) پوسٹری ارٹی بی ایل آرٹری۔

Posterior Tibial Artery

شِرْیَانُ لَا اِسْمَ لَهُ:(ع) بے نام شریان ہے۔ یہ محراب اورطہ سے سروع ہوتی ہے اور قریب دو انچ کے لمبی ہوتی ہے۔ اس سے دو شاخیں نکلتی ہیں۔ (۱) گردن کی دائیں شریان (۲) ہنسلی کی دائیں شریان۔ (۱) اِن نامی نیٹ آرٹری

Innominate Artery

شِرْیَانُ وَرِیْدِیُ ۔ شریان رئوی:(ع) پھیپھڑے کی شریان۔ یہ دل کے بائیں بطن سے شروع ہوتی ہے۔ اور قریب دو انچ کے لمبی ہوتی ہے۔ بائیں بطن سے نکل کر اوپر بائیں جانب کو ترچھی گزرتی ہوئی محراب اورطہ کے نیچے یہ دائیں اور بائیں دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ جن کی شاخیں پھیپھڑوں میں جا کر نہایت باریک باریک شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں۔ جسم کا تمام کثیف خون دل سے اس شریان کے ذریعہ پھیپھڑوں میں جا کر صاف ہوتا ہے۔ اور پھر ''ورید شریانی'' کے ذریعہ قلب میں واپس آتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو بیان دوران الدم (۱) پلمونری آرٹری

ہڈی) کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ (ا) فیبولا Fibula۔

شَظٰی۔ شَظًا :(ع) پٹھے میں ریاح بھر جانا' پٹھے میں صدمہ پہنچنا۔ یا پٹھے کا پھٹ جانا۔ (۲) ہاتھ پیر کا ہڈی اُتر جانے کے سبب حرکت نہ کرسکنا۔ یا لنگ کرنا۔ (۳) چھوٹی سی باریک ہڈی جو کہنی سے ملی ہوتی ہے۔

شِعَارٌ :(ع) رسم۔ علامت (۲) وہ کپڑا جو بدن سے لگا رہے۔ جیسے بنان' کرتہ' میل خور وغیرہ۔

نوٹ :جو کپڑا بدن سے نہ لگے۔ بلکہ کسی دوسرے کپڑے پر پہنا جائے۔ جیسے شیروانی کوٹ وغیرہ تو اس کو دِثار کہتے ہیں۔

شُعَاع :(ع) روشنی۔ آفتاب کی کرن جمع شعاع واِشِعَّہ (ا) رے Ray

شُعَافٌ :(ع) دیوانگی' جنون' سڑی پن۔

شَعب :(ع) بندسر۔ سر کی ہڈیوں کی درز۔ جوڑ (ا) سیوچر Suture۔

شِعُب :(ع) درۂ کوہ۔ پہاڑ کا درہ (ا) پاس Pass

شُعَبٌ :(ع) لغوی معنی ٹہنیاں' شاخیں۔ اصطلاح تشریح میں قصبہ ریہ کی وہ باریک باریک شاخیں جو پھیپھڑوں میں جاتی ہیں۔ واحد شعبہ (ا) برانکی اولز Bronchioles واحد برانکی اول Bronchiole۔

نوٹ :اگرچہ متقدمین اطباء نے شعب کا لفظ قصبۃ الریہ کی شاخوں کے لئے بلاقید چھوٹی بڑی شاخوں کے لئے استعمال کیا ہے۔ لیکن قصبۃ الریہ کی چھوٹی بڑی مختلف شاخوں کی امتیاز کے لئے یہ صورت ... قصبۃ الریہ کی

شُعَبُ اَرْبَعْ
پہلی دوشاخوں کے لئے قصبیۃ الریہ کالفظ استعمال کیا جانے اور باقی کو جوریہ میں پھیلی ہیں شعب یا عروق خشنہ سے تعبیر کیا جائے۔

شُعَبُ اَرْبَع :(ع) دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔

شُعْبَتَیْن :(ع) دوشاخیں۔

شُعْبَہ :(ع) شاخ۔ جمع شعب جسے دیکھو۔

شَعْر :(ع) مو۔ بال۔ جمع شعور وشعار (ا) ہیئر Hair

شَعْرِ اَبْیَض ۔ شائب :(ع) موئے سفید۔ سفید بال (ا) گرے ہیئر Grey Hair

شَعْرُ الْاَنْف :(ع) ناک کے بال، نتھنوں کے بال (ا) رینوتھرکس Rhinothrix۔

شَعْرُ الرَّاْس :(ع) سر کے بال۔ (ا) کرائینس Crinis۔

شَعْر زائِد :(ع) پڑبال۔ یہ زائد بال ہیں۔ جو معمولی پلکوں سے علیحدہ پپوٹے کے اندرونی جانب پیدا ہوتے ہیں اور آنکھ کے ڈھیلے میں چبھ کر باعث اذیت ہوتے ہیں۔ (ا) ٹری کائی سس Trichissis۔

شَعْر مُنْقَلِب :(ع) لوٹے ہوئے بال۔ پلکوں کے لوٹے ہوئے بال۔ یہ پلکوں کے بال ہیں جو پیدا تو اپنی جگہ پر ہی ہوتے ہیں لیکن برخلاف اصلی وطبعی بالوں کے ان کا رخ اندر کی جانب یعنی ڈھیلے کی طرف ہوتا ہے۔ (ا) ڈسٹی کائی سس Distichiasis۔

شَعْرِیَّہ :(ع) بال کی مانند باریک رگیں تفصیل کے لئے دیکھو عروق شعریہ۔

شَمْشَمَۃ :(ع) افیون کھانے والے کی غنودگی۔ وہ پنک جو افیون کھانے والوں کو ہوتی ہے۔

شَعَف :(ع) بے انتہا خوشی۔ بے انتہا محبت پیار محبت ہونا۔ عشق میں بے ہوش ہونا۔ تصور میں بے خود ہونا۔

شَعْفَۃ :(ع) دل کا نچلا سرا۔ دل کی نوک (ا) ایپکس آف دی ہارٹ Apex of the Heart

شَعُور :(ع) رونگٹے کھڑے ہونا۔

شُعُور :(ع) ادراک۔ سمجھ۔ دریافت۔ ... معلوم کرنا۔ کسی چیز کو یکایک سمجھنا۔

نوٹ :(ع) شعور یعنی دفعتہً کسی چیز کو معلوم کرنا نفس کا پہلا مرتبہ ہے۔ اس کے بعد اُس چیز پر جب پورا وقوف ہو جائے۔ تب اس کو تصور بولتے ہیں۔ اور جب وہ چیز ذہن میں محفوظ ہو جائے تو اُس کو حفظ کہتے ہیں اور اس محفوظ چیز کے یاد کرنے کو تذکر بولتے ہیں۔

شعور اور علم کا فرق :(ع) شعور خاص ہے۔ اور عالم عام یعنی لطیف ادراک واحساس کا نام شعور ہے۔ اور علم ہر قسم کے ادراک واحساس پر بولا جاتا ہے۔

شَعِیْرَۃ ۔ شعیرۃ الجفن :(ع) گوہانجنی، گہیری، انجھناری یہ کنارہ پلک کا ورم ہے۔ جو جو کے ہم شکل ہوتا ہے۔ (ا) ہارڈی اولم Hordiolum سٹائی Stye۔

نوٹ :شعیرہ کا اطلاق ایک وزن پر بھی ہوتا ہے۔ جو ایک جو یا چار چاول یا بارہ رائی کے برابر ہوتا ہے۔

شَعِیْرِیَّہ ۔ اطریہ :(ع) سوئیاں بالخصوص چھوٹی چھوٹی سوئیاں جو شعیرہ یعنی جو کی مانند ہوتی ہیں۔

پنجاب میں ان کو جوین کہتے ہیں۔

شَغَا :(ع) دانتوں کی ناہمواری۔ آگے پیچھے اوپر نیچے دانت نکلنا۔

شَغَاف :(ع) پسلیوں کے نیچے کا درد خواہ دائیں جانب ہو خواہ بائیں جانب (۲) درد دل یا درد و حوالی دل۔

شَغْشَغَہُ :(ع) زخم میں نشتر دینا۔ اور اس کو دبا کر اس کی پیپ نکالنا۔

شِفَا ۔ بَرَاء ۔ بَرْء :(ع) اچھا ہونا۔ اچھا کر دینا صحبت دینا۔ صحت پانا۔ مرض کا زائل ہو جانا۔ صحت و تندرستی (ا) کیوریشن Curation کیور Cure ہیلنگ Healing انالیپ سس Analepsis۔

شَفَّاطَہُ ۔ مِخْرَاجُ اللَّبَنْ :(ع) آلہ شیر کش۔ پستان میں سے دودھ نکالنے کا آلہ۔ (ا) بریسٹ پمپ Breast- Pump۔

شَفَّافُ :(ع) وہ صاف چیز جس کے آر پار نظر گزر جائے۔ مثل بلور و پانی وغیرہ کے (ا) ٹرینس پیرنٹ Transparent۔

شَفَت :(ع) لب۔ ہونٹ۔ تثنیہ شفتین۔ جمع شِفَاہ (ا) لیبئم Labium لپ Lip۔

شَفَۃُ الْاَرْنَبِیَّہ :(ع) کٹا ہوا ہونٹ۔ وہ ہونٹ جس میں پیدائشی طور پر شگاف ہو۔ یہ صورت بالعموم بالائی ہونٹ میں ہوا کرتی ہے۔ (ا) لیبئم لیپوریم Labium Laporium ہیئر لپ Hair Lip۔

شَفَۃُ الرِّحمُ :(ع) رحم کا لب۔ یہ فم رحم کے دونوں کنارے ہیں۔ (ا) لیبئم یوٹرائی Labiam Uteri۔

(......۴۰۳)

شَفَتْ سُفْلٰی :(ع) لب زیریں نچلا ہونٹ۔ (ا) لوئر لپ Lower Lip۔

شَفَتْ عُلْیَا :(ع) لب بالا۔ بالائی ہونٹ۔ اوپر کا ہونٹ (ا) اَپَر لپ Upper Lip۔

شَفْر :(ع) آنکھ کی برمی یعنی پپوٹے کی کلگر جو پلکوں کے اُگنے کی جگہ ہے۔ (ا) آئی لڈز Eye۔ (۲) لب فرج یعنی عورت کی شرمگاہ کا کنارہ۔

شَفْرَانُ صَغِیْرَانُ :(ع) فرج کے دونوں چھوٹے لب۔ فرج کے دونوں اندرونی کنارے (ا) لیبیا مائنورا Libia Minora نمفا Nympha

شَفْرَانُ کَبِیْرَانُ :(ع) فرج کے دونوں بڑے لب۔ فرج کے دونوں بیرونی کنارے۔ (۲) لیبیا میجورا Labia Majora۔

شَفْزُ :(ع) لات مارنا۔

شَفْشَفَہُ :(ع) زخم پر دوا چھڑکنا (۲) غم کا دُبلا کر دینا۔

شَفَطْ :(ع) آلۂ شافطہ کے ذریعہ کسی جوف بدن سے سیال یا ریح خارج کرنا۔ (ا) ایسپائی ریشن Aspiration۔

شَفَقُ :(ع) وہ سرخی جو شام کے وقت آسمان پر نظر آتی ہے۔

شَفَلَّحُ :(ع) کشادہ نتھنوں اور موٹے ہونٹوں والا جیسے حبشی۔

شَفُنْتَر :(ع) گنجا (ا) بیلڈ ہیڈیڈ Bald -headed

شَفِیْف :(ع) جاڑے یا گرمی کی تکلیف۔ سرد ہوا۔ کڑی دھوپ۔ یہ لغات اضداد سے ہے۔

شَقّ :(ع) چر جانا۔ چیرنا۔ چرادینا۔ شگاف پڑنا۔ شگاف دینا۔ شگاف۔ درار۔ چیرا (۲) تفرق اتصال جو عصب میں طولاً واقع ہو (۱) اِن سیژن Incision ایکسیژن Excision ڈائی ریسس Dieresis سیسورا Scissura۔

شَقّ البَظَر ۔ قطع البظر :(ع) بظر میں شگاف دینا یا اُس کو کاٹ دینا (۱) کلیٹورا ٹومی Clitorotomy۔

شَقُّ البُلْعُوم ۔ فتحُ البُلعُوم :(ع) حلق میں شگاف دینا۔ (۱) فیرنگا ٹومی Pharyngotomy۔

شَقُّ الحَوض ۔ فتح الحَوض :(ع) پیڑو میں شگاف دینا۔ (۱) پلوی آٹومی Pelviotomy

شَقُّ الرِّحمُ ۔ عملیۂ قیصریه :(ع) رحم میں شگاف دینا۔ وہ عمل جس میں پیٹ پر سے رحم میں شگاف دے کر بچہ کو نکالتے ہیں۔ (۱) ہسٹرا ٹومی Hysterotomy کسیرین سیکشن Ceasarian Section۔

شَقُّ الشَفرَین :(ع) اندام نہانی کے چھوٹے لبوں میں شگاف دینا۔ (۱) نمفاٹومی Nymphotomy

شَقّ صَلِیبِی :(ع) چلیپا شکل (x) کا شگاف دینا۔ (۱) کروسیل انسیژن Crucial Incission

شَقُّ الغَضَارِیف ۔ قطع الغضاریف :(ع) کری میں شگاف دینا یا کری کو کاٹ ڈالنا۔ (۱) کانڈرا ٹومی Chondrotomy۔

شَقُّ القَطَن ۔ فتح الخاصره :(ع) تہیگاہ یا کوکھے میں شگاف دینا (۱) لیپرا ٹومی Laparotomy۔

شَقُّ الکُلیَہ ۔ فتح الکلیه :(ع) گردہ میں شگاف دینا (۱) نفراٹومی Nephrotomy

شَقُّ المَثَانہ ۔ فتح المثانه :(ع) مثانہ میں شگاف دینا۔ (۱) سسٹاٹومی Cystotomy

شَقُّ المَجرٰی :(ع) نائزہ یعنی پیشاب کی نالی میں شگاف دینا (۱) یوریتھراٹومی Urethrotomy

شَقُّ المَرِی :(ع) مری یعنی غذا کی نالی میں شگاف دینا (۱) ایسافیگاٹومی Oesophagotomy

شَقُّ المِعَاءُ :(ع) آنت میں شگاف دینا۔ (۱) انٹراٹومی Enterotomy۔

شَقُّ المُنحَرِف :(ع) آڑا شگاف آڑے طور پر شگاف دینا یا قطع کرنا۔ (۱) لکساٹومی Loxotomy

شِقّ :(ع) نصف، آدھا ٹکڑا (۱) ہاف Half۔

شُقَاق :(ع) پھٹنا۔ سردی وغیرہ سے ہاتھ پیروں کی جلد کا پھٹنا (۲) کنار ہائے مقعد کا پھٹنا (۳) بالوں کا جھڑنا۔ بال جھڑنے کی بیماری۔

شُقَاقُ الأطرَاف :(ع) ہاتھ پیروں کی پھٹن ہاتھ پیروں کی بوائی۔ یہ ایک جلدی بیماری ہے، جو سردی کے باعث موسم سرما میں واقع ہوتی ہے۔ (۱) چیپڈ ہینڈ Chapped Hand۔

شُقَاقُ الرِّحمُ ۔ انشقاق الرحم :(ع) رحم کا شگاف۔ رحم کی پھٹن، رحم کی ساخت میں شگاف واقع ہونا (۱) رپچر آف دی یوٹرس Rupture of the Uterus۔

شُقَاقُ العِجَان ۔ انشقاق العجان :(ع) سیون یا فرج و مقعد کے درمیانی مقام کا شگاف سیلون کا

پھٹ جانا (ا) رپچر آف دی پرینیم Rupture of the Parsenium

شُقَاقُ الفَرْج ۔ انشقاق الفرج :(ع) شرمگاہ کا شگاف ۔ شرمگاہ کی پھٹن ۔ شرمگاہ میں شگاف واقع ہونا (ا) لیسیریشن آف دی ولوا Laceration of the Vulva

شُقَاقُ اللِّسَان :(ع) زبان کا شگاف ۔ زبان کی پھٹن ۔ زبان کا پھٹ جانا (ا) فشر آف دی ٹنگ Fissure of the Tongue۔

شُقَاقُ المَقْعَدْ ۔ انشقاق المقعد :(ع) مقعد کا شگاف ۔ مقعد کی پھٹن ۔ مقعد میں شگاف واقع ہونا (ا) فشر آف دی انیس Fissure of the Anus۔

شَقَاقُلُوس ۔ سقاقلوس :(ع) عضو کا مردار اور بے حس ہو جانا تفصیل کے لئے دیکھو سقاقلوس ۔

شُقْرَتْ :(ع) سرخ زردی مائل رنگ ۔ (ا) ییلوئش ریڈ کلر Yellowish Red Color

شَقِیْقَہْ ۔ صدا نصفی ۔ صداع غشیانی :(ع) درد نیم سر ۔ درد شقیقہ ۔ درد سر غشیانی ۔ آدھا سیسی آدھے سر کا درد (ا) ہیمی کرینیا میگرین Hemicrania Migraine سیک ہیڈ ٹیک Sick headache۔

طبی نوٹ : شقیقہ ایک قسم کا درد سر ہے جو بالعموم آدھے سر میں یعنی سر کی دائیں یا بائیں جانب پیدا ہوتا ہے لیکن کبھی سارے سر میں بھی ہو جاتا ہے ۔ جیسا کہ مُلّا نفیس نے اس کی صراحت فرمائی ہے ۔ ایسی صورت میں اس کو شقیقہ عام کہتے ہیں ۔ اور مندرجہ ذیل ڈاکٹری نوٹ سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے ۔ اس درد کا خاصہ ہے کہ یہ عموماً نوبت بہ

شکع

شَکَعٌ :(ع) دُکھیا ہونا۔ رومند ہونا۔ غصہ ہونا۔

شَکَلٌ :(ع) صورت۔ ایک چیز ہے جس کو ایک حد یا بہت سی حدوں نے گھیرا ہو۔ محدود چیز جیسے دائرہ کہ ایک خط یا حد سے محدود ہوتا ہے۔ یا جیسے مثلث و مربع وغیرہ کہ وہ چند حدود و خطوط سے محدود ہوتے ہیں۔ جمع اشکال۔

شِکَمٌ :(ع) بطن۔ پیٹ۔ دیکھو بطن۔

شَلَلٌ۔ شل۔ فالج :(ع) عضو کا سست و شل ہو جانا یا اس کی حس و حرکت کا ناقص یا زائل ہو جانا۔ ایک مرض ہے۔ جس میں عام بدن یا کسی خاص حصہ بدن کی حس و حرکت ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔ (ا) پرے لے سس پیرے سس paresis پالسی Palsy۔

فائدہ :اگرچہ یہ تینوں ڈاکٹری لفظ مترادف ہیں۔ لیکن پیرے سس کی اصطلاح خفیف حالت مرض پر بولی جاتی ہے۔

نوٹ :متاخرین یونانی اطباء اگرچہ فالج کا اطلاق بدن کے نصف طولانی حصہ کی سستی اور جیسی پر کرتے ہیں۔ لیکن متقدمین اطباء یونان نے فالج و استرخاء میں کوئی فرق نہیں کیا۔ یعنی وہ فالج میں نصف طولانی حصہ بدن کی قید نہیں لگاتے بلکہ وہ فالج کو بھی استرخاء کی طرح عام رکھتے ہیں۔ چنانچہ جدید اطباء مصر بھی فالج کو شلل کا مترادف قرار دیتے ہیں۔ اور اس کو کسی خاص حصہ بدن کے ساتھ مخصوص نہیں کرتے۔ مختلف مقامات وقوع کے لحاظ سے یہ مرض مختلف ناموں سے موسوم ہوتا ہے چنانچہ جب یہ مرض سارے جسم میں ہو تو اسے طب میں استرخاء عامہ یا ابو بلقیاء اور ڈاکٹری میں جنرل پریلے سس کہتے ہیں۔ اور جب یہ مرض بدن کے نصف طولانی حصہ میں بغیر سر کے واقع ہو تو اُس کو طب میں فالج اور جب مع سر کے ہو تو اُس کو فالج مع اللقوہ یا خلع اور ڈاکٹری میں ہیمی پلجیا کہتے ہیں۔ اور جب کمر سے نیچے کا دھڑ مبتلائے مرض ہو تو اُسے طب میں استرخاء جسم سفل اور ڈاکٹری میں پیراپلجیا Paraplegia کہتے ہیں اور جب صرف چہرہ مفلوج ہو تو اُسے طب میں لقوہ اور ڈاکٹری میں فیشیل پریلے سس Fascial Paralysis کہتے ہیں۔

شَلَلُ الْاَطْفَالُ۔ فالج الاطفال :(ع) بچوں کا فالج۔ اس قسم کا فالج بچوں میں بعض امراض نخاع کے باعث ہوا کرتا ہے۔ (ا) انفینٹائل پریلے سس Infantile Paralysis۔

شَلَلُ اِھْتِزَازی۔ فالج مرتجف :(ع) فالج مع رعشہ۔ اس قسم کا فالج بوڑھوں میں ہوا کرتا ہے۔ جس کے ساتھ اعضا میں رعشہ بھی ہوتا ہے۔ (ا) پریلے سس ایجی ٹینس Paralysis Agitans شیکنگ پالسی Shaking Palsy

شَلَلُ جِسمُ اَسْفَلُ۔ فالج جسم اسفل۔ استرخاء جسم اسفل :(ع) نچلے دھڑ کا فالج۔ اس میں کمر سے نیچے کا دھڑ مفلوج ہو جاتا ہے۔ (ا) پیراپلجیا Paraplegia

شَلَلُ رَصَاصِیُ۔ فالج رصاصی۔ استرخاء رصاصی :(ع) سیسہ کا فالج۔ اس قسم کا فالج زہر سیسہ کے جسم میں سرائیت کرنے سے لاحق ہوتا ہے۔ (ا) لیڈ پالسی Lead palsy لیڈ پریلے سس Lead Paralysis۔

شَلَلُ الْكَاتِبِيْن ۔ فالج الکاتبین ۔ استرخاء الکاتبین :(ع) محرروں کا فالج ۔ کاتبوں کا فالج ۔ اس قسم کا فالج کاتبوں اور زیادہ لکھنے والوں کو ہوا کرتا ہے ۔ (ا) رائٹرز پیرالیسس Writer's Paralysis رائٹرز پالسی Writer's Palsy۔

شَلَلُ نِصْفِیُّ ۔ فالج نصفی ۔ فالج :(ع) فالج ۔ ادھرنگ ۔ اس مرض میں جسم کے نصف طولانی حصہ کی حس و حرکت ناقص یا زائل ہو جاتی ہے (ا) ہیمی پلیجیا Hemiplegia۔

نوٹ :جب گردن سے نیچے نیچے نصف جسم طولانی مفلوج ہو تو اُس کو طب میں فالج کہتے ہیں ۔ اور جب سر و گردن بھی اس میں شریک ہو یعنی ساتھ ہی لقوہ بھی ہو تو اس کو فالج معہ اللقوہ یا خلع کہتے ہیں ۔

شِلْوَ :(ع) اندام ۔ عضو ۔ ہر چیز کا بدن ۔ (۲) پھانک یا اُس چیز کا ٹکڑا جو چھیل کر کھائی جائے ۔

شَمّ :(ع) سونگھنا ۔ دیکھو قوت شامہ ۔ (ا) الفیکشن Olfaction سمیل Smell۔

شَمُّ الْهَوَا :(ع) ہوا کھانا ۔ سیر و تفریح کرنا ۔

شِمَال :(ع) خصلت ۔ عادت ۔ سرشت ۔ خو ۔ (۲) بایاں ہاتھ ۔ (۳) قطب شمالی کی سمت ۔

شُمَالُ :(ع) شمال ۔ بادشمال ۔ وہ ہوا جو قطب شمال کی طرف سے چلے ۔ اُتر کی ہوا ۔

شَمْشَمَۃُ :(ع) کسی چیز کو بار بار سونگھنا ۔

شَمُوْمُ :(ع) وہ چیز جو سونگھی جائے ۔ جیسے پھول و عطر وغیرہ ۔

شُمُوْم :(ع) سونگھنا ۔ کسی تر یا خشک چیز یا دوا کو

اتصال پاتا ہے۔ (۱) آرٹیکلر پراسس Articular Process۔

شَوَارِبُ :(ع) جمع ہے شارب بمعنی مونچھ کی۔

شَوْب :(ع) آمیزش کرنا۔ ملاوٹ کرنا۔ مکر و فریب کرنا (۱) آڈلٹریشن Adultration۔

شُوْرَبَاجَۃُ :(ع) معرب ہے شوربا یا آب گوشت کا۔

شَوْصُ :(ع) درد دندان۔ دانت میں درد ہونا۔ (۲) پسلی میں درد ہونا (۳) بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا (۱) کوئیکننگ Quickenning

شَوْصَۃُ :(ع) درد پہلو۔ پسلی کا درد۔ یہ بھی دراصل ذات الجنب حقیقی ہے۔ جو اضلاع خلف یعنی جھوٹی پسلیوں کے اندرونی سطح پر استر کرنے والی جھلی کے مقدم ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ تفریق و تحقیق کے لئے دیکھو ذات الجنب کا نمبر ۳ (شوصہ)۔ (۱) پلیوروڈینیا Pleurodynia۔

شَوْصَۃُ صَحِیْحَہ :(ع) ذات الجنب خالص جسے دیکھو۔

شَوْقِیَہ :(ع) قوت شوقیہ جسے دیکھو۔

شَوْکُ۔ شَوْکہ :(ع) لغوی معنی کانٹا۔ اصطلاح تشریح میں وہ نکال جو مہروں کی پشت پر کانٹے کی صورت میں واقع ہے۔ (۱) سپائن Spine

شَوْلُ :(ع) موچنہ یا چمٹی سے زخم کا چھیچھڑا وغیرہ نکالنا (۱) فارسپس Forceps۔

شَوَہُ :(ع) بدصورت ہونا۔ عیب دار ہونا۔ بدشکل ہونا۔ بھونڈا ہونا۔

شَوِیّ :(ع) بریاں۔ بھنا ہوا۔

شَہَبُ :(ع) سفید سیاہی مائل ہونا۔ (۲) رنگ جلنا۔

شَہْدِیَّہ :(ع) یہ ترنج کی ایک قسم ہے جس میں سر کی جلد میں باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں۔ جن کے اندر شہد کی مانند فاسد مواد بھرا رہتا ہے جس سے سر کی جلد فاسد ہو جاتی ہے۔ (۱) فیوس Favus۔ پرائیگو فیووسا Favosa۔

شَہْقَۃُ :(ع) لغوی معنی چیخنا۔ چلانا۔ نعرہ مارنا۔ جدید طبی اصطلاح میں کالی کھانسی۔ کوکر کھانسی (۱) ہوپنگ کف Whooping Cough پرٹسس Pertussis۔

شَہْوَتْ :(ع) خواہش۔ خواہش طبعی۔ بھوک۔ خواہش جماع۔ (۱) اُپی ٹائٹ Appetite

شَہْوَتْ اور ھوا کا فرق :(ع) ہوا کا تعلق آراو اعتقادات سے ہے۔ گویا شہوت ہوا کے نتائج میں سے ہے۔ بہرکیف اولی الذکر خاص اور آخر الذکر عام ہے۔

شَہْوَتْ کَلْبِیَّہ۔ جُوع کَلْبِی :(ع) لغوی معنی کتے کی بھوک۔

ش :(ع) اصطلاحی معنی بھوک کا ہوکا یا شدت کی بھوک۔ یہ ایک مرض ہے جس میں مریض خواہ کتنی ہی غذا کھائے۔ وہ سیر نہیں ہوتا۔ تفصیل کے لئے دیکھو جوع بقری (۱) بولیموس Bolimus

شَہُوْقُ :(ع) اُبھر آنا۔ بلند ہونا۔

شَہِیْق :(ع) لغوی معنی ہچکی بندھنا۔ اصطلاح طب میں دم کھینچنے کی آواز۔ یعنی اندر کو سانس لینے کی آواز۔ یہ ضد ہے زفیر کی۔ (۱) انسپائی ریشن Inspiration۔

شِیَاف: (ع) جمع ہے شافہ کی (۱) وہ فتیلہ یا بتی جو دوا میں لت کر کے فرج یا مقعد میں رکھی جائے۔ (۲) دوا کی وہ سلائی جو آنکھ میں پھیری یا لگائی جائے۔

شیاف یا حمول کا فرق: (ع) جو دوا سلائی کی شکل بنا کر آنکھ میں استعمال کی جائے یا بتی بنا کر مقعد میں رکھی جائے اُسے شیاف (واحد شافہ) کہتے ہیں۔ مگر حمول فرج اور مقعد کے لئے مخصوص ہے۔ (ا) سپازیٹری Suppository۔

شَیْب۔ شَیْبُ الشَعْر: (ع) بڑھاپا۔ بال سفید ہونا۔ سفید بال آنا۔ (ا) کینی شیز Canities ہوری نیس Horiness۔

شَیْب اور مَشِیْب کا فرق: شیب بقول اصمعی بالوں کی سفیدی کو کہتے ہیں۔ اور مشیب کے معنی ہیں مرد کا بڑھاپے کی حالت میں داخل ہونا۔

شَیَہ: (ع) علامت۔ نشان۔ دھبہ۔

شَیْخ: (ع) بوڑھا یعنی ساٹھ برس سے لے کر مرتے دم تک (۲) خواجہ یا سردار (۳) عالم۔ بزرگ جمع شیوخ ومشائخ (ا) اولڈ Old سی نائل Senile

شَیْخ الرَئِیْس: (ع) لقب ہے بوعلی سینا کا۔ تفصیل کے لئے دیکھو ابن سینا۔

شَیْخ فَانِی: (ع) نہایت ضعیف و کمزور بوڑھا جو چند روز کا مہمان ہو۔

شَیْخُوخَت: (ع) پیری۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔ (ا) اولڈ ایج Old Age سی نی لیٹی Senility

شَید: (ع) لیپنا۔ پوتنا۔ کہگل کرنا۔

شِید: (ع) چونہ۔ سفیدی اور کہگل۔ پلاسٹر۔ یا وہ چیز جس سے لیپیں پوتیں۔

شِیْرَازِیّہ۔ سَلْعَہ لمفاویہ: (ع) ایک قسم کی رسولی ہے جس کا مادہ شیراز کی مانند سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔ (ا) لمفوما Lrymphoma۔

نـــوٹ۔ شیراز فارسی لغت ہے۔ جس کا اطلاق دودھ سے بنے ہوئے حریرہ نما سالن پر ہوتا ہے۔

شِیْرِیْنَج: (ع) سعفہ رطب۔ ترتنج۔ تفصیل کے لئے دیکھو سعفہ۔

شِیْلَم۔ دَاءُ الـــذِّئب۔ الذِئب۔ قَرّاض۔ (ع) بثور غریبہ کی ایک قسم ہے۔ جس میں اکثر منہ اور خسارے پر شیلم یعنی گندم دیوانہ یا ممنہ کی برابر سخت دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے گرد تھوڑی سی سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض جلد پھیلتا اور بڑھتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر علاج میں غفلت اور تاخیر کی جائے۔ تو گوشت کے اندر سرایت کر جاتا ہے۔ اور تمام منہ کو گھیر لیتا ہے۔ اور کبھی لبوں تک پہنچ جاتا ہے۔ (ا) لیوپس ولگیرس Lupus Valgaris۔

نوٹ: (ع) لیوپس لاطینی زبان میں بھیڑیئے کو کہتے ہیں۔ جس کے لحاظ سے جدید اطباء مصر نے اس کو الذب (بھیڑیا) سے تعبیر کیا ہے۔ اور ہم نے اس کو دواء الذئب سے تعبیر کیا ہے کیونکہ اس مرض کے ثبور متقرح ہونے کے بعد ایسی معلوم ہوتی ہیں۔ جیسے مقام مرض پر بھیڑیئے نے پنجہ مار دیا ہے۔ اور چونکہ یہ مرض جہاں واقع ہوتا ہے۔ اس مقام کی جلد اور گوشت کو ضائع کر دیتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ اس لئے جدید اطباء مصر اس کو قراض سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مرض جلد کی

مادہ سل کے سرایت کرنے سے پیدا ہوتا ہے اور عموماً بچوں یا عورتوں میں رخسارہ یا ناک پر ہوتا ہے۔ جو کبھی لب اور ناک کے اندر تک سرایت کر جاتا ہے ہم نے جہاں تک غور کیا ہے۔ اس مرض کی مطابقت مرض شیلم سے ہوتی ہے۔ جو قدیم طبی کتابوں میں اسی نام سے مذکور ہے۔

شِیمَتْ :(ع) خصلت۔ عادت۔ طبیعت۔ خو۔

...... ص ......

صَاء ۔ صَآۃ :(ع) وہ پانی جو ولادت کے وقت رحم سے نکلتا ہے۔ (۲) خون وغیرہ جو جنین وغیرہ کے ساتھ آنول یا رحم سے نکلتا ہے۔

صَاخَتْ :(ع) ہڈی کی سوجن جو اس کے ٹوٹ جانے کے باعث ہو۔

صَادِعْ :(ع) لغوی معنی پھاڑنے والا۔ اصطلاحی معنی وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی پھٹ جائے۔ تفصیل کے لئے دیکھو تفرق اتصال۔

صَاعْ :(ع) ایک مخصوص پیمانہ ہے چنانچہ صاع مدنی یا حجازی ایک سو اسی تولہ کا اور صاع کوفی یا عراقی دو سو ستر تولہ ہوتا ہے۔

صَاعِدْ :(ع) چڑھنے والا۔ اوپر کو جانے والا۔ اس کی ضد نازل ہے۔

صَاعِقَہ :(ع) بجلی۔ بجلی کی کڑک۔ بجلی جو زمین پر گرے (۱) تھنڈر بولٹ Thundarbolt

صاعقہ ۔ رعد اور برق کا فرق دیکھو : برق میں۔

صَافِنْ :(ع) پنڈلی کی ایک ورید ہے جو پیر کے ٹخنے پر انگوٹھے کے مقابل واقع ہے۔ (۱) سفینا Sphana

نوٹ : درحقیقت پنڈلی میں اس نام کی دو وریدیں ہوتی ہیں (۱) مذکورہ بالا ورید جو بڑی اور لمبی ہوتی ہے۔ اس کو طب میں صافن انسی یا صافن اکبر اور ڈاکٹری میں انٹرنل سفینس وین کہتے ہیں۔ (۲) وہ ورید جو پنڈلی کی بیرونی جانب بیرونی ٹخنے کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ اُس کو طب میں صافن وحشی یا صافن اصغر اور ڈاکٹری میں ایکسٹرنل سفینس وین External Sphanus Vein کہتے ہیں۔ مطلق صافن سے مراد صافن اکبر ہوتی ہے۔ اور اسی میں فصد کی جاتی ہے۔

صَالِبْ :(ع) تپ گرم۔ وہ بخار جس میں لرزہ اور تھرتھری نہ ہو۔ برخلاف حمیٰ نافض کے کہ اُس میں لرزہ اور تھرتھری ہوتی ہے۔ (۲) ریڑھ کی ہڈی۔ ریڑھ کا ستون۔

صَالِحُ الْکَیْمُوْسْ :(ع) وہ غذا جس سے اچھا کیموس پیدا ہو۔ وہ غذا جس سے معتدل خون پیدا ہو۔ برخلاف ردی الکیموس کے کہ اُس سے ردی خلط یا فاسد خون پیدا ہوتا ہے۔

صَامِغَانْ :(ع) دونوں باچھیں۔

صَانِعُ الْآلَاتِ الْبَصَرِیَّہ ۔ عالم بالبصریات (ع) عینک ساز۔ عینک اور اس کے متعلقہ سامان بنانے یا جانچنے والا۔ (۱) آپٹیشن Optician

صَائِمْ :(ع) لغوی معنی روزہ دار۔ اصطلاح طب میں روزہ دوم یعنی دوسری آنت یا خالی آنت۔ جو اثنا عشری کے اختتام پر کمر کے دوسرے مہرے کے بائیں کنارہ کے برابر شروع ہو کر معاء دقیق

یعنی پیچیدہ انتڑی سے مل جاتی ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً سات فٹ آٹھ انچ ہوتی ہے۔ (ا) جیجیوم Jejunum۔

نوٹ: چونکہ موت کے بعد یہ آنت عموماً خالی پائی گئی ہے اس لئے اس کو صائم یعنی خالی آنت سے موسوم کرتے ہیں۔

صَبَا: (ع) بادِ مشرقی۔ پوربی ہوا۔ پوروا۔ (ا) ایسٹرن ونڈ Eastern Wind۔

صَبَاحَتْ: (ع) خوبصورتی۔ وہ خوبصورتی جو گورے رنگ کے ساتھ ہو برخلاف ملاحت کے کہ اس میں خوبصورتی نمکینی اور گندم گونی کے ساتھ ہوتی ہے۔

صُبَاء: (ع) سریانی لفظ ہے جس کا ترجمہ ہے بڑا جنون۔ یہ ایک قسم کا سخت جنون ہے۔ جو سرسام صفرادی کے ساتھ لاحق ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مانیا اور قرانیص جمع ہو گئے ہیں۔ اس کی ابتداء میں مریض زیادہ جاگتا اور بے قرار و پریشان حال رہتا ہے۔ کبھی نیند میں ڈر کر جاگ اٹھتا ہے۔ اس کی آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے۔ اور وہ سوال کے مطابق جواب نہیں دیتا۔ ڈلیریس مینیا Delerious Mania

صَبْر: (ع) شکیبائی۔ برداشت۔ بردباری۔ برداشت کرنا۔ بردبار ہونا۔

صَبْغ۔ صِبْغہ: (ع) رنگنا۔ ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ (ا) ڈائینگ رنگ۔ یعنی سرخی و زردی (۲) نانخورش یعنی سالن۔ جمع اصباغ۔

صَبُوب: (ع) دوا کا جوشاندہ یا پانی وغیرہ جو بدن کے کسی حصہ پر دھارا جائے۔ تریزہ کی دوا۔

صَبُوَتْ: (ع) لڑکپن کی غلط کاریاں۔

(......۴۱۱......)

صَبُوح: (ع) ناشتہ۔ نہاری۔ صبح کی غذا (۲) وہ شراب جو نہار منہ پی جائے۔ (ا) بریک فاسٹ Break Fast

صَبِیّ: (ع) بچہ۔ وہ بچہ جس کے دودھ کے دانت گر کر ابھی اصلی اور مدامی دانت پورے طور پر نہ نکلے ہوں۔ چار برس سے لے کر سات برس کی عمر تک کا بچہ۔ (۲) مجازاً ابتدائے طفولیت سے انتہائے نمو تک بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جمع صبیان۔

صِبیٰ: (ع) طفلی۔ کودکی بچپن۔ لڑکپن۔

صِبْیَانْ: (ع) جمع ہے صبی کی جسے دیکھو۔

صَبِیَّانْ: (ع) زیریں جبڑے کی ہڈی کے دونوں کنارے۔ جو ٹھوڑی کے مقام پر باہم ملے ہوئے ہیں۔ (ا) ریمائی Ramii۔

صِبْیَانِیْ: (ع) بچوں کی بیماری، تفصیل کے لئے دیکھو ام الصبیان۔

صِحَّتْ: (ع) تندرستی۔ بدن کی طبعی اور اصلی حالت۔ جس سے بالذات بدن کے تمام افعال درست و صحیح سرزد ہوں (ا) سینی ٹی ہیلتھ Health ری کیور Recure۔

نوٹ: صحت و سلامت کا فرق دیکھو سلامت میں۔

صَحْفَہْ: (ع) کاسۂ بزرگ۔ لگن۔ طسلہ۔ بڑا پیالہ۔

صَحْنْ: (ع) آنگن۔ ہموار زمین۔

صَحْو: (ع) ہوشیاری۔ مستی و مدہوشی سے ہوش میں آنا۔

صَحِیْح: (ع) تندرست۔ بھلا چنگا بے عیب۔

صَحْد: (ع) گرمی کا بدن کے رنگ کو سیاہ کر دینا۔

صَخِرُ :(ع) پتھریلی زمین۔

صَدَا :(ع) آواز (۲) آواز بازگشت۔ یعنی گونج کی وہ آواز جو گنبد یا کنویں یا پہاڑ وغیرہ پر آواز دینے سے سنائی دیتی ہے۔ (۳) لاش مردہ کی لوتھ (۴) مغز سر یعنی بھیجا۔

صُدَاعُ :(ع) دردسر۔ سر کا درد۔ سر میں درد ہونا۔ (۱) سیفا لنجیا Cephalalgia ہیڈ ٹیک Headache۔

نوٹ :(ع) مختلف اسباب کے لحاظ سے صداع مندرجہ ذیل چھبیس قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) صداع حار ساذج یعنی دردسر گرم سادہ جو محض گرمی پہنچنے سے بغیر مادہ کے لاحق ہو (۲) بارد ساذج یعنی دردسر سرد سادہ جو محض سردی پہنچنے سے پیدا ہو (۳) دموی یعنی دردسر جو خون کی خرابی سے لاحق ہو (۴) صفراوی جو صفرا کی خرابی سے ہو۔ (۵) بلغمی جو بلغم کی خرابی سے ہو۔ (۶) شراوی جو سوداء کی خرابی سے ہو۔ (۷) ریحی جو ریح کے باعث ہو (۸) بخاری جو سر میں بخارات کے آنے سے پیدا ہو (۹) سُدِّی جو جوہر دماغ یا اُس کی وریدوں اور شریانوں میں سدہ پیدا ہونے سے پیدا ہو۔ (۱۰) ورمی جو دماغ یا اُس کی جھلیوں کے متورم ہونے سے لاحق ہو۔ (۱۱) ضربانی جو دماغی شریانوں کے پھڑکنے سے پیدا ہو۔ (۱۲) ضعف دماغی جو دماغ کی کمزوری سے حادث ہو (۱۳) قوت حس دماغی جو دماغ کی حس کے تیز ہو جانے سے لاحق ہو (۱۴) یُبُسی جو دماغ پر خشکی کے غلبہ سے ہو۔ (۱۵) جماعی جو جماع کے سبب پیدا ہو (۱۶) خمری یا شرابی جو شراب پینے سے لاحق ہو (۱۷) شمّی جو گرم اور تیز بو چیزوں کے سونگھنے سے لاحق ہو (۱۸) ضربی جو سر پر صدمہ پہنچنے سے حادث ہو (۱۹) تفرق اتصال جو اجزاء راُس (سر کے اعضاء) میں جدائی پیدا ہونے سے پیدا ہو (۲۰) تزعزعی جو جوہر دماغ کے ہل جانے سے لاحق ہو (۲۱) نومی جو زیادہ سونے کے بعد پیدا ہو (۲۲) دُودِی جو مقدم دماغ میں کیڑے پیدا ہونے کے باعث لاحق ہو (۲۳) مشارکی جو دوسرے اعضاء مثلاً معدہ رحم وغیرہ کی شرکت سے واقع ہو (۲۴) نزلی جو نزلہ کے باعث لاحق ہو (۲۵) عَرَضی جو کسی مرض کا عرض ہو جیسے بخاروں کا دردسر (۲۶) بحرانی جو کسی مرض کے بحران میں بحران کے روز واقع ہو۔ چنانچہ یہاں پر صداع کے وہ چند مشہور اقسام جن کی تطبیق ڈاکٹری سے ہوتی ہے۔ مستقل عنوان سے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

صُدَاعُ اِحْتِرَاقِیُ :(ع) وہ دردسر جو بیرونی گرمی۔ مثلاً دھوپ میں چلنے یا آگ کے پاس بیٹھنے سے پیدا ہو۔

صُدَاعُ بُحْرَانِی :(ع) دردسر بحرانی۔ وہ دردسر جو کسی مرض میں بطور بحران کے واقع ہو۔ (۱) کرائی سک ہیڈ ٹک Crisic Headache

صُدَاعُ بَیْضِیُ ۔ صداع بیضہ ۔ صداع خودی ۔ بیضہ ۔ خودہ ۔ خودیہ :(ع) سارے سر کا شدید درد۔ تفصیل کے لئے دیکھو بیضہ (۱) آرگینک ہیڈ ٹیک Organic Headache ہیلمٹ ہیڈ ٹیک Helmet Headache

صُدَاعُ حَدَقَہُ :(ع) آنکھ کا درد، آنکھ کے ڈھیلے کا درد۔ تفصیل کے لئے دیکھو شقیقۃ العین۔

صُدَاعُ دَمَوِی :(ع) دردِ سر دموی۔ وہ دردِ سر جو دماغ میں اجتماعِ خون اور غلبۂ خون کے سبب لاحق ہو (ا) کنجسٹو ہیڈ ٹیک Congestive Headache۔

صُدَاعُ رِیْحِی :(ع) ریحی دردِ سر۔ وہ دردِ سر جو دماغ میں ریاح کے احتباس سے لاحق ہو (ا) نروس ہیڈ ٹیک Nervous Headache

صُدَاعُ سُدِّیُ :(ع) دردِ سر سدی۔ وہ دردِ سر جو جوہر دماغ یا اُس کی وریدوں اور شریانوں میں سدہ ہونے سے لاحق ہو۔ (ا) امبولک ہیڈ ٹیک Embolic Headache۔

صُدَاعُ سَمِّیُ :(ع) دردِ سر سمی۔ اس قسم کا دردِ سر خون میں کسی سمی یعنی زہریلے مادہ کے مل جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ (ا) ٹاکسک ہیڈ ٹیک Toxic Headache۔

صُدَاعُ شِرْکِیُ :(ع) دردِ سر شرکی۔ وہ دردِ سر جو دوسرے اعضاء مثلاً معدہ و رحم وغیرہ کی شرکت سے حادث ہو (ا) ریفلیکس ہیڈ ٹیک Reflex Headache۔

صُدَاعُ صَفْرَاوِیُ :(ع) دردِ سر صفراوی وہ دردِ سر جو دماغ میں غلبہ صفراء سے پیدا ہو (ا) بلیس ہیڈ ٹیک Bilious Headache۔

صُدَاعُ ضَعْفِی :(ع) دردِ سر ضعفی۔ وہ دردِ سر جو ضعف دماغ سے لاحق ہو (ا) انیمک ہیڈ ٹیک Anemic Headache۔

صُدَاعُ عَرْضِیُ :(ع) دردِ سر عرضی۔ وہ دردِ سر جو

صدغ

صَدْعٌ :(ع) چیرنا۔ چرنا۔ پھٹنا۔ پھاڑنا۔ شگاف صَدْعٌ :(ع) چیرنا۔ چرنا۔ پھٹنا۔ پھاڑنا۔ شگاف دینا۔ شگاف۔ پھٹن۔ پڑنا۔ دراڑ پڑنا۔ شگاف دینا۔ شگاف۔ پھٹن۔ دراڑ۔ اصطلاح طب میں وہ تفرق اتصال جو ہڈی یا کری کے طول میں واقع ہو۔

نوٹ:۔ اگرچہ علامہ قرشی نے اپنی کتاب موجز میں پٹھوں اور رگوں کے طولی تفرق اتصال کو بھی صادع کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اور بعض نسخوں میں شق کے نام سے لیکن علامہ قرشی نے جو عبادت شرح کلیات میں لکھی ہے۔ اس سے یہ دونوں نام یہاں مطلقاً صحیح معلوم نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ شرح کلیات میں لکھتے ہیں کہ جو تفرق اتصال طول عصب میں واقع ہو۔ اور تعداد میں ایک سے زیادہ نہ ہو۔ اُس کو شق کہتے ہیں۔ اور جو تعداد میں ایک سے زیادہ ہو اس کو کدش سے موسوم کرتے ہیں۔ اور جو تفرق اتصال عروق یعنی شریانوں یا وریدوں کے طول میں حادث ہو اس کو صادع کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جو تفرق اتصال صرف شریانوں اور وریدوں کے طول میں واقع ہو اُس کو صادع کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو تفرق اتصال۔

صَدْغ :(ع) داغ دینا۔ گل لگانا۔ بالخصوص کنپٹی پر گل لگانا۔ جیسا کہ عموماً ابتداء نزول الماء میں کیا جاتا ہے۔

صُدْغٌ :(ع) سردنگاہ۔ کنپٹی۔ تثنیہ۔ صدغین یعنی دونوں کنپٹیاں جمع اصداغ۔ (ا) ٹمپل Temples

صُدْغَیْن :(ع) تثنیہ ہے صدغ کا۔ دونوں کنپٹیاں۔

صَدَفَۃُ الأُذُن ۔ سیوان الاذن :(ع) کان کی سیپی۔ بیرونی کان (ا) آریکل Auricle پِنّا Pinna۔

صَدَفَہ صَغِیرَہ :(ع) چھوٹی سیپی بھر پیمانہ جو تقریباً پانچ چھ ماشہ کا ہوتا ہے۔

صَدَفَہ کَبِیرَہ :(ع) بڑی سیپی بھر پیمانہ جو تقریباً دس بارہ ماشہ کا ہوتا ہے۔

صَدَفِیَّہ ۔ سمکیہ :(ع) چمبل۔ اپرس (ا) پسورائیسس Psoriasis۔

نوٹ: یہ ایک مزمن جلدی سوزشی بیماری ہے۔ جس میں جلد کی سطح سیپ کی بالائی سطح کی طرح کھردری ہو جاتی ہے۔ اور کبھی اس پر سے مچھلی کے چاندوں کی طرح چھلکے اُترتے ہیں۔

صَدْمَہٌ :(ع) دھکا۔ دھکا لگنا۔ ٹکر۔ ٹکرانا۔ مصیبت ضرب۔ چوٹ۔

صَدْمَتَانِ :(ع) پیشانی کے دونوں سامنے کے اُبھار یا دونوں جانب۔

صُدُوْر :(ع) جمع ہے صدر کی جسے دیکھو۔

صَدِیْد :(ع) زرد آب۔ کچلہو۔ زخم کا پانی جو عموماً فاسد زخم سے نکلتا ہے۔

صدید۔ قیح اور مدہ کا فرق دیکھو قیح میں۔

صَدِیْغ :(ع) سات دن کا بچہ (۲) ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔

صَرّ :(ع) شدت گرما۔ شدت کی گرمی۔ سخت گرمی۔

صِرّ :(ع) شدت سرما۔ شدت کی سردی۔ سخت سردی۔

صُرَاخُ الطِّفْل :(ع) نوزائیدہ بچہ کا رونا۔ چلانا (ا) ویجی ٹس Vagitus۔

صَرُب :(ع) پیشاب کا رکنا۔
صُـــرَدَانُ :(ع) زبان کے نیچے کی دو سبز رگیں (ا) سب لنگوئل وینز Sublingual Veins
صَـرُصَـرٌ :(ع) طوفان باد۔ باد تند۔ آندھی۔ (ا) ونڈ سٹارم Wind Storm۔
صَرَعٌ ۔ مرض کاهنی ابر قنا :(ع) لغوی معنی گرنا۔ گر پڑنا۔ گرانا اصطلاح طب میں مرگی جس کو فارسی میں نیدلان کہتے ہیں۔ یہ ایک مشہور نوبتی مرض ہے۔ جس میں حس وحرکت کے اعضاء اپنے فعل یعنی حس وحرکت سے کم وبیش رُک جاتے ہیں۔ اور مریض بیہوش ہو کر گر جاتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور منہ سے جھاگ آتے ہیں۔ (اَپی لیپسی Epilepsy اَپی لپسیا Epilepsia)
صَرَعُ اور دوار کا فرق :صرع میں مریض دفعتہً گر جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ہاتھ پیروں میں تشنج ہو جاتا ہے۔ اور منہ سے کف جاری ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے دوار میں اگرچہ مریض چکرا کر گر جاتا ہے۔ لیکن نہ اُس کے ہاتھ پیروں میں تشنج ہوتا ہے اور نہ منہ میں کف۔
صَرُعُ الْاَطْـفَـالُ ۔ اُمُّ الصِّبْيَـانُ ۔ ریح الصبیان :(ع) بچوں کی مرگی۔ جو کہ کبیرہ صرع کی ایک قسم ہے جو بچوں کو عارض ہوتی ہے۔ جس کے باعث اُن کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھتے ہیں۔ اور منہ میں جھاگ بھر آتے ہیں۔ بعض اطباء نے ام الصبیان کو اُس مرگی کے ساتھ مخصوص کیا ہے جس کے ساتھ تیز بخار بھی ہو۔ (ا) انفنٹائل کنونشنز Infantile Convulsions

(......۴۱۵......)
نوٹ :ڈاکٹری میں اُمُّ الصِّبْیان کو تشنج کی ایک قسم قرار دیتے ہیں نہ کہ صرع کی۔
صَرَعُ اَطْرَافِی :(ع) ہاتھ پاؤں کی مرگی۔ اس قسم کی مرگی اطراف (ہاتھ پاؤں) کی شرکت سے واقع ہوتی ہے۔ اس میں ہاتھ پیروں سے بخارات رو بہ اُٹھ کر دماغ کو پہنچتے ہیں۔ اور باعث مرض ہوتے ہیں۔ اس قسم کی ابتداء میں ہاتھ پیروں میں چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اور دورہ کے وقت مریض کی آنکھیں کشادہ اور آنسوؤں سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ نوبت مرض کے وقت پیشاب جلد جلد آتا ہے۔ اور انگڑائی اور جمائی زیادہ آتی ہیں۔ اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔
نوٹ :۔ ڈاکٹری میں اس قسم کی مرگی کا ذکر نہیں۔ بلکہ اس کی ابتدائی حالت کو مرگی کی علامت منذرہ قرار دیتے ہیں۔ یعنی ہاتھ پیروں میں چیونٹیوں کی رینگن یا سرسراہٹ کو ڈاکٹری میں اپی لیپٹک آراء Epileptic Aura اور جدید طبی اصطلاح میں نسیم صرعی سے تعبیر کرتے ہیں۔
صَـرَعُ بَدْنِیُ :(ع) بخاری مرگی۔ اس قسم کی مرگی میں تمام بدن سے ردی بخارات اُٹھ کر دماغ میں پہنچتے ہیں اور باعث مرض ہوتے ہیں۔ (ا) ریفلیکس اپی لیپسی Reflex Epilepsy
صَرَعُ خَبَبِیُ :(ع) دوڑ بھاگ کی مرگی۔ اس قسم کی مرگی میں دورہ سے پہلے مریض بھاگتا ہے۔ جس کے بعد وہ دورہ مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے (ا) پروکرسو اپی لیپسی Procursive Epilepsy
صَرَعُ خَفِیْف ۔ صرع ریحی :(ع) خفیف

مرگی۔ ریحی مرگی اس قسم کی مرگی میں تشنج خفیف ہوتا ہے۔ کانوں میں بھنبھناہٹ اور دماغ میں تمدد (تناوٹ) محسوس ہوتا ہے لیکن سر میں گرانی نہیں ہوتی۔ (ا) ابارٹو اپی لپسی Abortive Epilepsy۔

صَرَعُ دِمَاغِیُ ۔ صرع ذاتی ۔ صرع اصلی (ع) دماغی مرگی۔ اصلی مرگی۔ وہ مرگی جس کا سبب خاص دماغ مین ہو۔ اس قسم کی مرگی میں وقوع مرض سے قبل سر میں درد اور گرانی ہوتی ہے۔ حواس مکدر ہوتے ہیں تاریکی چشم نقصان عقل۔ کند ذہنی اور نسیان کی شکایت ہوتی ہے۔ (ا) ایڈیو پیتھک اپی لپسی Idiopathic Epilepsy

صَرَعُ رَحْمِیُ ۔ صرع اختناقی :(ع) رحمی مرگی۔ باؤگولہ کی مرگی اس قسم کی مرگی مرض احتباس طمث یا احتباس منی اور مرض اختناق الرحم (باؤ گولہ) کے سبب رحم کی شرکت سے واقع ہوتی ہے اور اس میں وقوع مرض سے قبل امراض و عوارض رحم نمایاں ہوتے ہیں۔ (ا) ہسٹرک اپی لپسی Hysteric Epilepsy مینسٹرؤل اپی لپسی Menstrual Epilepsy۔

صَرَعُ سَمِّیُ ۔ صرع نسعی :(ع) زہری مرگی۔ اس قسم کی مرگی خون میں کسی زہر کے مل جانے سے یا کسی زہریلے جانور مثلاً سانپ یا بچھو وغیرہ کے کاٹنے سے لاحق ہوتی ہے۔ (ا) ٹاکسمک اپی لپسی Taxemic Epilepsy

صَرَعُ شَدِیُد ۔ صَرَعُ ثقیل :(ع) شدید مرگی۔ سخت مرگی۔ اس قسم کی مرگی میں علامات مرض شدید ہوتی ہیں۔ یہ درحقیقت صرع دماغی ہی ہوتی ہے۔ (ا) گریو اپی لپسی Grave Epilepsy ہاٹ مال Haut Mal گرینڈ مال Grand Mal۔

صَرَعُ ضَرْبِیُ :(ع) چوٹ کی مرگی۔ اس قسم کی مرگی سر پر چوٹ اور صدمہ پہنچنے سے لاحق ہوتی ہے۔ (ا) ٹرامیٹک اپی لپسی Traumatic Epilepsy۔

صَرَعُ قَلْبِیُ :(ع) دل کی مرگی۔ اس قسم کی مرگی بعض امراض قلب کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ (ا) کارڈیک اپی لپسی Cardiac Epilepsy

صَرَعُ کَیُلِیُ :(ع) رات کی مرگی۔ یہ ایک قسم کی مرگی ہے جس کا دورہ رات کے وقت اور کبھی سوتے میں پڑا کرتا ہے۔ (ا) ناکٹرنل اپی لپسی Nocturnal Epilepsy۔

صَرَعُ مَرَاقِیّ ۔ جنون صرعی :(ع) مراقی مرگی۔ اس قسم کی مرگی مراق یا مالیخولیا کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ (ا) اپی لپٹک میڈیا Epileptic Mania اپی لپٹک ڈی مینشیا Epileptic Demintia۔

نوٹ :ڈاکٹری میں صرع یعنی مرگی کو اس قسم میں مقدم مانتے ہیں۔ اور مراق و مالیخولیا کو اس کا نتیجہ بتلاتے ہیں۔ برخلاف اس کے طب میں مراق کو مقدم اور مرگی کو اس کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔

صَرَعُ مِعْدِی :(ع) معدہ کی مرگی۔ اس قسم کی مرگی فساد اور خرابی معدہ سے واقع ہوتی ہے اس قسم میں دورۂ مرض سے پہلے امتلاء معدہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ چنانچہ فم معدہ پر اختلاج، ہونٹوں میں پھڑکن اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ (ا) گیسٹرک

اپی لیپسی Gastric Epilepsy

صَرَعُ نَہارِیُ :(ع) دن کی مرگی۔ اس قسم کی مرگی کا دورہ ہمیشہ دن کے وقت ہوا کرتا ہے۔ (ا) ڈائی ازنل اپی لیپسی Duirnal Epilepsy۔

صَرِیْرُ الْاَسْنَانُ فِیُ النَّوْمِ :(ع) خواب میں دانت پیسنا، سوتے میں دانت کڑکڑانا، دانت چبانا۔

صَرِیْف(ع): تازہ دوہا ہوا دودھ جو ہنوز گرم ہو (۲) تازہ شراب جو اسی وقت خم سے نکالی گئی ہو۔

صَعْب (ع): سخت، دشوار، مشکل، کٹھن، یہ لفظ سخت مرض کے لئے بطور صفت کے آتا ہے۔

صُعَدَاء (ع): آہ سرد، ٹھنڈی سانس، ٹھنڈی سانس بھرنا (ا) سائی ننگ Sighing

صَعْق (ع): بجلی گرنا، بیہوش ہو جانا، کڑی آواز، بجلی گرنے کی آواز (ا) تھنڈر بولٹ Thunderbolt

صُعُوْد (ع) : چڑھنا، اوپر چڑھنا (ا) اسینڈ

صِغَار (ع) : جمع ہے صغیر بمعنی چھوٹے کی۔

صِغَرُ (ع) تَصَغُّرُ (ع) ضَمُوْرُ (ع) ھُزَال (ع): آخروی، چھوٹائی، چھوٹا پن، اصطلاح طب میں کسی عضو کا چھوٹا ہو جانا، سکڑ جانا، دبلا ہونا (ا) ایٹروفی Atrophy ایٹروفیا Atrophis

صِغَرُ الْخُصْیَہ (ع): خصیہ کا سکڑ جانا، خصیہ کا چھوٹا ہو جانا (ا) اٹروفی آف دی ٹسٹیکل Atrophy of the Testicle

نوٹ: یہ عورت عموماً ورم خصیہ کے بعد ہوا کرتی ہے۔

صِغَرُ الْکَبِدُ (ع) ھُزَالُ الْکَبِدُ: جگر کا چھوٹا ہو

مختلف ناموں سے نامزد ہے۔ مثلاً صفاق بطنی (پیٹ کی دبیز جھلی، صفاق عانی (پیڑو کی دبیز جھلی) وغیرہ پس صفاق یا لفافہ ہر ایک ملفوف کرنے والی دبیز جھلی کو کہتے ہیں لہٰذا صفاق باریطون یا فار اطنین (پیری ٹونیم) کا مترادف نہیں، کیونکہ باریطون پیٹ کی باریک آبدار جھلی ہے جس کا مفصل بیان دیکھو باریطون ہیں۔

انگریزی میں صفاق بمعنی موٹی و دبیز جھلی کو فیشیا Fascia اور صفاق بمعنی باریطون کو پیری ٹونیم Paritonium کہتے ہیں۔

مراق وصفاق اور باریطون کا باہمی فرق، دیوار شکم میں اوپر سے نیچے تک ترتیب وار یہ چھ اجزاء پائے جاتے ہیں (۱) جلد شکم (۲) اس کے نیچے والی جھلی (۳) اس جھلی کے نیچے عضلات شکم کا بالائی طبق (۴) اس طبق کے نیچے عضلات شکم کا زیریں طبق (۵) اس زیریں طبق کے نیچے استر کرنے والی موٹی دبیز جھلی (۶) اس موٹی دبیز جھلی کے نیچے ایک بہت باریک آبدار جھلی جو دیوار پائے شکم کو استر کرتی اور احشاء شکم کو ملفوف و باہم مربوط کرتی ہے۔

جناب شیخ الرئیس بوعلی سینا (۱) جلد شکم (۲) اس کے نیچے والی جھلی (۳) اس جھلی کے نیچے عضلات شکم کا بالائی طبق اور (۴) اس طبق کے نیچے عضلات شکم کا زیریں طبق ان چاروں اجزاء کو مراق میں شامل کرتے ہیں یعنی ان چاروں کو ملا کر مراق کہتے ہیں اور آخری دو اجزاء یعنی (۵) اس زیریں طبق عضلات شکم کے نیچے استر کرنیوالی موٹی دبیز جھلی اور (۶) اس موٹی دبیز جھلی کے نیچے کی باریک و آبدار جھلی دونوں کو ملا کر صفاق یا باریطون سے تعبیر کرتے ہیں لیکن میری رائے میں (۲) جلد شکم کے نیچے والی جھلی کو مراق اور (۵) عضلات شکم کے نیچے والی موٹی اور دبیز جھلی کو صفاق اور اس سے نیچے والی باریک و آبدار جھلی کو جو کہ دیوار ہائے شکم کو استر کرتی اور احشاء شکم کو ملفوف اور مربوط کرتی ہے باریطون سمجھنا چاہیے اور صفاق کو باریطون کا مرادف نہیں سمجھنا چاہیے۔

نوٹ: بعض مصری کتب طبیہ میں صفاق جمع صفاقات کو لفافہ جمع لفائف کے نام سے لکھا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: فیشیاء جس کو جدید طبی اصطلاح میں صفاق کہتے ہیں کے لغوی معنیٰ ہیں پٹی یا غلاف، لیکن اصطلاح تشریح میں ان جھلیوں کو کہتے ہیں جو جسم کے مختلف مقامات میں پھیل کر نرم اور نازک اعضاء، مثلاً عضلات وغیرہ کو ملفوف کر کے محفوظ رکھتی ہیں اور اپنے مقام وقوع کے لحاظ سے مختلف ناموں سے موسوم ہوتی ہیں۔

صِفَاقْ بَطْنِیُّ (ع): پیٹ کی دبیز جھلی، یہ ایک مضبوط وتری جھلی ہے، جو پیٹ کی دیواروں کی اندرونی سطح کو اور جوف عانہ کو استر کرتی ہے، اس کے تین حصے ہوتے ہیں (۱) صفاق مستعرض (۲) صفاق حرقفی (۳) صفاق عانی جن کو دیکھو اپنے اپنے موقع پر (۱) ڈیپ ایبڈومنل فیشیا Deep Abdominal Fascia

نوٹ: صفاق بطنی کے اس حصہ کو جس کو صفاق مستعرض کہتے ہیں، شیخ صاحب باریطون کے ساتھ ملا کر ان دونوں کو صفاق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

صِفَاقْ حَرْقَفِیُّ (ع): کولہے کی دبیز جھلی، یہ در حقیقت صفاق بطنی کا ایک حصہ ہے جو کولہے کے

اندرونی جانب استر کرتا ہے اور کولہے کی ہڈی کے کنارہ وغیرہ پر چسپاں ہوتا ہے (۱) ایلیک فیشیا Iliac Fascia

صِفَاقِ سَطْحِیّ (ع) : جلد کے نیچے کی جھلی، یہ جھلی جلد کے عین نیچے واقع ہے اور تمام جسم کو ملفوف کر کے اس کو جلد سے ملائے رکھتی ہے، اس کی ساخت خانہ دار اور ریشہ دار ہوتی ہے، اس کے خانوں میں چربی بھری رہتی ہے جو جسم کو گرم رکھتی ہے، اس جھلی کے دو پرت ہوتے ہیں جن کے مابین اوتھلے عروق و اعصاب پائے جاتے ہیں۔ (۱) سوپرنیشیل فیشیا Superficail Fascia

صِفَاقِ صَدْرِی (ع) : سینہ کی دبیز جھلی جو جوف سینہ کو اندر کی طرف سے استر کرتی ہے (۱) تھوریسک فیشیا Thoracic Fascia

صِفَاقِ عَانِی (ع) : پیڑو کی دبیز جھلی جو پیڑو کے جوف میں استر کرتی ہے، یہ بھی درحقیقت صفاق بطنی کا ایک حصہ ہے (۱) پلوک فیشیا Pelvic Fascia

صِفَاقِ فَخِذِیّ (ع) : ران کی دبیز جھلی، یہ جھلی ران کی بیرونی اور اگلی جانب پر بہت دبیز اور مضبوط ہوتی ہے (۱) فیشیا لیٹا Fascia Lata

صِفَاقِ مُسْتَعْرَض (ع) : پیٹ کی عریض جھلی جو صفاق بطنی کا ایک حصہ ہے، یہ ایک مضبوط وتری جھلی ہے جو عضلات شکم کے زیریں طبق (عضلات عریضہ بطنیہ) کی اندرونی یا پچھلی سطح پر استر لگاتی ہے اور عضلات مذکور اور باریطون کے مابین واقع ہے۔ اس کا زیریں حصہ جو دبیز اور شغین ہوتا ہے، باہر کی طرف کولہے کی ہڈی کے کنارہ وغیرہ پر چسپاں ہوتا ہے، اسی جھلی میں دو سوراخ ہوتے ہیں جن کی راہ خصیوں کی ڈوریاں گزرتی ہیں، شیخ صاحب نے اسی جھلی کو باریطون کے ساتھ ملا کر دونوں کے مجموعہ کا نام صفاق رکھا ہے (۱) فیشیا ٹرنسورسیلس Fascia Tranaversalis

صَفَاقَۃُ (ع) : دبازت، کسی چیز کا دبیز ہونا، کڑا و موٹا ہونا، پرمضبوط ہونا۔

صَفْح (ع) : رخ، جانب، پہلو، منہ پھیرنا، لوٹا دینا، سب پہلوؤں پر نظر کرنا۔

صَفْحَۃُ (ع) : طبقہ، تہ، پرت، جمع صفحات۔

صَفْحَۃُ الْوَجْہ (ع) : چہرہ کا بالائی رخ، چہرہ کی بیرونی سطح۔

صَفَرْ (ع) : پیٹ میں زرد آب یعنی زرد پانی جمع ہونا جیسا کہ مرض استسقاء میں ہوا کرتا ہے (۲) پیٹ کی بیماری جو جسم کو زرد کر دیتی ہے۔

صَفْرَاء (ع) : تلخہ، پت، یہ اخلاط اربعہ کی ایک مشہور خلط ہے جو سب سے زیادہ لطیف ہوتی ہے اور اپنی لطافت و احرارت کے باعث جگر میں تولید اخلاط کے وقت خون کے اوپر بطور کف یعنی جھاگ کے پائی جاتی ہے۔ یہ مزاج میں گرم خشک رنگ میں زور دار ذائقہ میں تلخ ہوتی ہے، اس کا کچھ حصہ تو جگر میں خون سے مل کر بعض اعضاء مثلاً پھیپھڑے وغیرہ کی پرورش کے لئے چلا جاتا ہے اور جو اس ضرورت سے زائد ہوتا ہے وہ ایک خاص نالی کے ذریعہ جگر سے پتہ کی تھیلی میں آکر جمع ہو جاتا ہے اور یہاں سے حسب ضرورت ایک خاص نالی کے ذریعہ معاء اثنا عشری و بارہ انگشتی آنت پر ترازش

پاتا ہے جس سے انسان کو براز کی حاجت محسوس ہوتی ہے۔(۱) بائل Bile گال Gall

ڈاکٹری نوٹ: بائل یعنی صفراء ایک زرد سبزی مائل رطوبت ہے جو جگر میں ہر وقت پیدا ہوتی رہتی ہے جگر میں پیدا ہوتے وقت یہ پتلی ہوتی ہے مگر پتہ میں جمع ہو کر یہ گاڑھی اور لیسدار ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد جگر میں صفراء بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے مگر بھوک کی حالت میں بہت کم اور دو تین دن کی فاقہ کشی میں بالکل پیدا ہی نہیں ہوتا جب فعل ہضم جاری ہوتا ہے تو صفرا جگر سے سیدھا معاء اثنا عشری میں چلا جاتا ہے۔ ورنہ پتہ میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ حالت صحت میں جوان آدمی کے جگر سے شبانہ روز میں آدھ سیر سے لے کر سوا سیر تک صفراء پیدا ہوتا ہے۔ صفراء کا ذائقہ تلخ اور اس کی کیمیاوی تاثیر (ری ایکشن) کھاری ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسب ایگزار چھبیس سے لے کر ایک ہزار بتیس تک ہوتا ہے یعنی یہ پانی سے بھاری ہوتا ہے۔

صفراء کا فائدہ: (۱) یہ باب الکبد (پورٹل دین) کے خون کو صاف کرتا ہے (۲) غذا کی چکنائی کو قابل ہضم بناتا ہے (۳) انتڑیوں میں غذا کو متعفن ہونے سے باز رکھتا ہے (۴) فضاء یعنی براز کے دفع ہونے میں مدد کرتا ہے۔

صَفْرَا ازُنجَارِیُ (ع): صفراء، زنگاری، یہ ایک قسم کا غیر طبعی صفراء ہے جس میں احتراق شدید واقع ہوتا ہے اور صفراء غیر محترق میں مل کر زنگاری رنگ پیدا کرتا ہے۔ یہ صفراء غیر طبعی سب سے زیادہ ردی قسم ہے جو جگر میں پیدا ہوتی ہے اور اپنی حدت و ردات کے اعتبار سے زہر کے قریب ہوتی ہے۔

صَفْرَاء طَبْعِیُ (ع): طبعی صفراء، اس قسم کا صفرا شوخ سرخ رنگ اور ہلکے وزن کا ہوتا ہے اور اس میں کافی حدت و تیزی ہوتی ہے لیکن صفراء غیر طبعی میں یہ اوصاف نہیں ہوتے۔

صَفْرَاء غَیْر طَبْعِیُ (ع): غیر طبعی صفراء، وہ صفراء جو بلغم رقیق یا غلیظ یا سودا محترقہ یا صفراء محترقہ کے ساتھ ملنے سے پیدا ہوتا ہے چنانچہ (۱) جب صفراء رقیق بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے تو اسے مرہ صفرا کہتے ہیں اور (۲) جب وہ غلیظ بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے تو اسے صفرا محیہ کہتے ہیں اور (۳) جب سوداء محترقہ کے ساتھ مل جاتا ہے تب اسے صفرا محترقہ کہتے ہیں اور (۴) جب بذات خود اس میں احتراق پیدا ہوتا ہے یعنی صفراء بذاتہ محترق ہو جاتا ہے یا جل جاتا ہے تب اسے صفراء کراثی یا زنجاری کہتے ہیں۔

صَفْرَاء کُرَّاثِیُ (ع): کراثی صفراء گندنے کے رنگ کا صفراء یہ بھی ایک قسم کا غیر طبعی صفراء ہے جس کی پیدائش اس طرح ہوتی ہے کہ کچھ صفراء معمولی طور پر جل جائے اور وہ مرۃ الصفراء میں مل کر اس کو گندنے کی مانند سبز بنا دے۔ اس قسم کا صفراء معدہ میں پیدا ہوتا ہے اور اس میں روات اور احتراق زنجاری سے کم ہوتا ہے۔

صَفْرَاء مُحْتَرِقَہ (ع): جلا ہوا صفراء اس قسم کا صفراء دو طریق سے بدن میں پیدا ہوتا ہے (۱) یہ کہ کچھ صفراء جل جائے اور سوداء احتراقی بن کر باقی اچھے اور خالص صفرا کے ساتھ اس طرح مل جائے کہ ان دونوں میں کوئی تمیز نہ رہے (۲) یہ کہ کچھ سودا جلا ہوا جو علیحدہ پیدا ہو صفراء کے ساتھ آ کر مخلوط ہو جائے۔

صَفراءِ مُحِبَّہ (ع) :انڈے کی زردی کے مانند صفراء یہ بھی ایک قسم کا غیر طبعی صفراء ہے جس میں بلغم غلیظ کے مل جانے سے اس کا رنگ وقوام مح یعنی انڈے کی زردی کی مانند ہوتا ہے۔

صفراءِ مِرّۃ (ع) مِرّہ صفراء :غلط صفراء جس میں بلغم رقیق امیز ہو جائے یہ بھی ایک قسم کا غیر طبعی صفراء ہے جو بلغم رقیق کے مل جانے سے پیدا ہوتا ہے۔

صَفراوِی (ع) :صفراء والا، منسوب بطرف صفراء متعلق بہ صفراء

صُفرَتْ (ع) :زردی، پیلی رنگت (ا) ییلونیس Yellowness

صُفرَتُ الاَظفَارُ (ع) :ناخنوں کی زردی، ناخنوں کا زرد ہونا۔

صَفَنُ (ع) :پوست خایہ، فوطہ، خصیوں کی تھیلی جمع اصفان وصفن (ا) سکروٹم Scrotum

صَفوَتْ (ع) :چیدہ و برگزیدہ شے چھانی ہوئی شے۔

صَفِیر (ع) :پرندوں کی چہچہاہٹ، سیٹی بجانا، سیٹی کی آواز، جدید اصطلاح طب میں وہ خفیف سیٹی کی سی آواز جو آہستہ آہستہ بولنے اور کانا پھوسی کرنے میں پیدا ہوتی ہے (ا) وسپرنگ Whisparing

صَفِیق (ع) :سخت، دبیز، کڑا (ا) ہارڈ Hard

صِقَالُ (ع) :پیٹ، (۲) تلی

صَقَح (ع) :سر کے اگلے حصہ میں بال نہ ہونا، پیشانی کے بال جاتے رہنا۔

اتصال رکھتا ہے یہ درحقیقت غشاء صلب کا بڑھاؤ ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو عین (ا) سکلیراٹک Sclerotic

صَلْد (ع) : جلد، پوست

صَلَعْ (ع) صَلْعَہَ : داغ سری، چندیا پر کے بال اڑ جانا، چندلا ہونا (ا) بیلڈنیس Baldness

صَلْم (ع) : کان ناک جڑ سے کاٹ ڈالنا

صَلِیْفَہ (ع) : رواش، چپاتی، پتلی روٹی، مانڈہ (ا) لوف Loaf

صَمّ (ع) : پیدائشی طور پر کان کے سوراخ کا بند ہونا، پیدائشی بہرا ہونا (ا) بورن ڈیف Borne-deaf

صُمَاخ (ع) : بدبودار پسینہ، بغل گند

صِمَاخُ (ع) : سوراخ گوش، کان کا سوراخ (ا) میٹیش آڈیٹوریس Meatus Auditorious ایلوی اریئیم Alvesurium

نوٹ : قدیم طب میں صماخ کا لفظ کان کے سوراخ پر بولا جاتا ہے لیکن جدید اصطلاح طب میں یہ لفظ بدن کے دیگر سوراخوں پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

صِمَاخُ الْاُذُن (ع) : کان کا سوراخ (ا) میٹیس آڈیٹوریس۔

صِمَاخ بَاطِنْ (ع) : کان کا اندرونی سوراخ جو عظم مجری کی پچھلی سطح میں ہوتا ہے۔

صِمَاخ بَوْلِیْ (ع) : پیشاب کا سوراخ (ا) میٹیس یورنیرائس Mastus Urinarious

صِمَاخ ظَاہِر (ع) : کان کا بیرونی سوراخ

صُمَارِیْ (ع) : مقعد، دبر، کون، پاخانہ کا مقام (ا)

دہانہ پر لگی رہتی ہے۔ یہ اذن سے بطن میں خون کو آنے تو دیتی ہے لیکن بطن کے سکڑنے پر یہ اس میں سے خون کو اذن میں واپس نہیں جانے دیتی (ا) ٹرائی کسپڈ والو Tricupid Valve

صِمَامات مُتَقَارِبَه ۔ صِمَامات معویه : (ع) یہ چھوٹی انتڑیوں کے درمیان غشاء مخاطی کی آڑی چنٹوں کی کیواڑیاں ہیں جو فضلہ کو واپسی سے روکتی ہیں (ا) والو یولی کنی وین ٹیز Volvulse Conniventes

صِمَام هَلَالِیُ (ع) : ہلالی شکل کی کیواڑی، قلب میں اس نام کی دو کیواڑیاں ہوتی ہیں۔ اور ہر ایک کیواڑی میں تین ملالی چنٹیں ہوتی ہیں ان میں سے ایک کیواڑی قلب کے دائیں بطن میں شریان الریہ کے منہ پر لگی رہتی ہیں اور دوسرے قلب کے بائیں بطن اور اورطی کے دہانے پر لگی رہتی ہے۔ بطون کے سکڑنے سے جو خون مذکورہ بالا شریانوں کی طرف جاتا ہے وہ ان کیواڑیوں کی وجہ سے پھر واپس نہیں آ سکتا (۲) سیمی لیونر والو Semilunar Valve

صَمْت (ع) : خاموش و چپ چاپ رہنا، صمت و سکوت کا فرق، گفتار کی طاقت اور قدرت ہوتے ہوئے خاموش رہنے کو سکوت کہتے ہیں اور جب گویائی کی طاقت ہی نہ ہو تو ایسی حالت میں خاموش رہنے کو صمت کہتے ہیں۔

صُمْت اور عَیّ کا فرق : کسی بات کو جانتے ہوئے خاموش رہنے کو صمت کہتے ہیں اور نہ جاتے ہوئے خاموش رہنے کو عی سے موسوم کرتے ہیں۔

صِمْلَاخ (ع) صُمْلُوخ وَ نغ الْاُذُن : چرک گوش، کان کا میل (ا) سیرومن Cerumen ایرویکس Ear Wax

صَمَمُ (ع) بُطلانِ سماعت : کری، بہراپن، پیدائشی بہرا پن، قدیم اصطلاح طب میں اس پیدائشی بہرہ پن کو کہتے ہیں جس میں مریض کے کان کا سوراخ موجود ہی نہیں ہوتا (ا) کنجے نی تل ڈیفنس Congenital Deafness

نـــوٹ : کبھی صمم کا اطلاق محض بطلان سماعت یعنی بالکل بہرہ پن پر ہوتا ہے جس کو ڈاکٹری میں کوفوسس Kophosis یا ڈیفنس Deafness یا سرڈیٹی Surdity کہتے ہیں۔

صمم وقر اور طرش کا فرق : مادرزاد بہرہ پن یا اس بہرہ پن کو جس میں کان کا سوراخ ہی نہ ہو صمم کہتے ہیں اور طرش نقصان یا ثقل سماعت کا نام ہے جس میں مریض بالکل برہ نہیں ہوتا بلکہ اونچا سننے لگتا ہے۔

صَمَمُ وَ خَرَسُ (ع) صمم و بکامت فقد السمع والتکلم : بہرہ گونگا ہونا، قوت شنوائی و قوت گویائی دونوں کا جاتے رہنا، سننے اور بولنے کی قوت کا زائل ہو جانا (ا) ڈیف ڈمبنیس Deafdumbness ڈیف میوٹزم Deafmutesm سرڈو میوٹی ٹاس Surdomutitus

صِنَابُ (ع) : وہ علم جو محاورہ علم سے حاصل ہو وہ علم جو عمل کرتے کرتے حاصل ہو۔

صِنَّارَهُ (ع) : بک یا آنکڑے کی شکل کا آلہ، جو بعض اعمال جراحی میں کام آتا ہے، جمع صنانیر (ا) بک

Hook ٹینے کیولم Tannaculum

صِنَارَةٌ مُعَوَّجَةٌ (ع) :ایک قسم کا آلہ۔

صُنَانٌ (ع) :بدبوئے بغل، بغل گند، بغل کی بدبو

صِنَانٌ (ع) : صنہ، بدبوئے بدن، بدن کی بدبو

صَنْجَةُ الْمِيزَان (ع) :سنجہ، ترازو کے باٹ (۱) ویٹس Weights

صُنَحَه (ع) :چرک، میل کچیل

صُنُخَه (ع) :چرک، میل کچیل

صَنْدَلَانِیُّ (ع) :عطار، گندھی، مجاز اًپنساری (۱) گراسر Grocer

صَنِفٌ (ع) :قسم، کسی نوع کا ایک گروہ جو کسی عارضی قید کے ذریعے دوسرے گروہوں سے ممتاز ہو، جیسے نوع انسان میں چینی حبشی، ترکی وغیرہ علیحدہ علیحدہ گروہ ہیں جمع اصناف

صُوَابَۃٌ (ع) :صابہ، جوں کا انڈا، لیکھ، جمع صیبان

صَوْتٌ (ع) :آواز، آواز دینا، آواز کرنا (۱) وائس Voice ساؤنڈ Sound

صَوْتِ اِحْتِكَاكِیُّ (ع) صوت فرکی :رگڑ کی آواز، آبدار جھلیوں کی باہمی رگڑ کی آواز، جیسے غشاء الریہ کے ورم میں اس کے ہر دو طبقات کے باہم رگڑ کھانے کی آواز فرکشن ساؤنڈ Friction Sound

صَوْتٌ اَصَمّ (ع) :ٹھوس آواز، اس قسم کی آواز جگر اور دیگر ٹھوس اعضاء کے مقام پر انگلی وغیرہ کے ذریعے ٹھونکنے سے سنائی دیتی ہے (۱) ڈل ساؤنڈ Dull Sound

صَوْتِ اِنَاء مُشَنَّشَنْ (ع) :جھرجھری آواز، ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز، جب مرض سل میں پھیپھڑے میں غار پڑ جاتا ہے اور اس میں تنفس کی ہوا جاتی ہے تب اس مقام پر چھاتی کو ٹھونکنے سے اس قسم کی آواز سنائی دیا کرتی ہے (۲) کریکڈ پاٹ ساؤنڈ Cracked Pot Sound

صَوْتُ حَنْجَرِیُّ (ع) :حنجرہ کی آواز، وہ آواز جو حنجرہ پر مسماع صدری (سٹے تھس کوپ) لگانے سے سنائی دیتی ہے (۱) لیرنگو فونی Laryngophony

صَوْتُ ذَاتِیُّ (ع) :اپنی آواز، یہ جدید طبی اصطلاح دو معنوں پر بولی جاتی ہے (۱) طبیب کا مریض کے سینہ پر مسماع صدری لگا کر مریض کے سینہ سے خود اپنی ہی آواز سننا جیسے کہ طبیب مریض کے سینہ پر مسماع صدری لگا کر اس سے یوں کہے کہ ذرا کھانسو، پھر یہی آواز مریض کے سینہ میں گونج کر طبیب کو سنائی دے (۲) وہ حالت جس میں اپنی ہی آواز بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے جیسا کہ بعض اوقات کان کے ورم میں مریض کو اپنی ہی آواز بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۱) آٹوفونی Autophony

صَوْتُ شُعَبِیُّ (ع) :وہ آواز جو قصبۃ الریہ یعنی قصبۃ الریہ کی بڑی شاخوں پر مسماع صدری لگانے سے سنائی دیتی ہے اگر اس قسم کی آواز پھیپھڑے کے مقام پر سنائی دے تو وہ صلابۃ الریہ یعنی پھیپھڑے کی ساخت کے سخت ہونے پر دلالت کرتی ہے (۱) برنکافونی Bronchophony

صَوْتُ صَدْرِیُّ (ع) :سینہ کی آواز، یعنی مریض

سے تکلم کی آواز جو مسماع صدری لگانے پر سینہ سے تیز سنائی دیتی ہے جب پھیپھڑے میں غار پڑ جاتے ہیں تب اس قسم کی آواز سنائی دیتی ہے اگر اس کے ساتھ صوت شعمی بھی سنائی دے تو یہ صلابۃ الریہ کی علامت ہوتی ہے (ا) اپیکٹوری لوکوئی Pectoriloqy

صَوْتْ قِلْوِیُ۔ خرید قلوی (ع): ہانڈی یا پتیلی کے ٹنٹنانے یا جھنجنانے کی آواز، جب پھیپھڑے میں کوئی غار پڑ جاتا ہے اور اس کا تعلق قصبۃ الریہ کے ساتھ ہوتا ہے تو اس غار میں رطوبت کے ٹپکنے سے اس قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے (ا) ایمفورک رال Amphoric Rale باٹل ساؤنڈ Bottle Sound

صَوْتْ مُرْتَعِشْ (ع): کانپتی ہوئی آواز، بھرائی ہوئی آواز (ا) ٹریملنگ ساؤنڈ Tremblint Sound

صَوْتْ مَعْزِی (ع): بکرے کے ممیانے کی آواز مرض ذات الجنب میں جب غشاء الریہ (پلیورا) کے جوف میں تھوڑی سی رطوبت ہوتی ہے تو مسماع صدری کے لگانے سے مریض کے تکلم کی آواز بکری کے بچہ کے ممیانے کی طرح سنائی دیتی ہے (ا) اگافونی Egophony

صَوْتْ مِنْفَاخِیُ (ع): دھونکنی کی آواز، یہ قلب کی ایک غیر طبعی آواز ہے جو بعض امراض قلب اور انیمیا (کمی خون) کی بیماری میں مقام قلب پر مسماع صدری لگانے سے سنائی دیتی ہے (ا) بیلو ساؤنڈ Bellow Sound

صُوْرَتْ (ع): صورت شکل، تصویر، اصطلاح حکمت

صَــوْن (ع) :نگہداشت، تیمارداری، حفاظت کرنا، تیمارداری کرنا۔

صَہَدْ (ع) :گرمی کا چہرہ وغیرہ کو جھلس دینا، گرمی سے چہرہ کا سیاہ پڑ جانا

صُهُرُوجُ الْاَمْعَاء (ع) اغراس :آنتوں کی اندرونی سطح کی لیسدار رطوبت انٹسٹائنل میوکس Intestianl

صُهُوبَتْ (ع) :گلابی پن یا ہلکی سرخی جو بالوں میں ہوتی ہے۔

صِیَــــاحُ (ع) :نعرہ، چیخ چیخنا، چلانا (ا) شرل Shrill

صَیَّاحُ (ع) :خوشبودار کھلی وغیرہ جس سے سر دھوئیں

صِیْبَــانُ (ع) :رشک، لیکھ، جوؤں کے انڈے جو بالوں کے ساتھ چپٹے رہتے ہیں واحد صوابہ

صَیْدلِیُ ۔ سیدلانی، صیلنالی، اجزاجی، اجــزائــی :(ع) پنساری، عطار، دواساز، دوا فروش، دوائیں بیچنے والا (ا) اپاتھیکری Apothecary کیمسٹ Chemist ڈرگسٹ Druggist

صَیْدَلَةُ (ع) :علم الادویہ، علم دواشناسی، دواؤں کا علم

صَیْدلِیَّــہ (ع) :قرابادین یعنی کتاب ادویہ مرکب (۲) ترکیب الادویہ یعنی ترکیب دوا سازی (۳) دوا خانہ (ا) فارما کوپیا Pharmacopia (۲) فارمیسی P h a r m c y ڈسپنسری Dispensary

صَیْدَنَــہ (ع) :علم صیدنہ، علم دواشناسی، دواشناسی کا علم (۲) نام ایک کتاب کا جو آبی ریحان کی تصنیف

ضَامِرُ (ع) : نازک کمر، باریک کمر والا

ضَبَابُ (ع) : کُہر جو شروع جاڑوں میں پڑتا ہے (ا) فروسٹ Frost

ضَبْـعٌ (ع) : بازو یا بازو کا درمیانہ (۲) بغل یا بغل کے مابین آدھے ہاتھ یا کہنی تک

ضِبْـــن (ع) : درمیان بغل و تہیگاہ، گود (ا) لیپ Lap

ضُبَیْك (ع) : بچے کا پہلی بار دودھ پینا

ضَـجَرُ (ع) : قلق، اضطراب، ملا، الجھن، بیقراری بے چینی جو کسی غم کی وجہ سے ہو (ا) انگزائیٹی Anxiety لیسی ٹیوڈ Lassitude پرٹربیشن Perturbation

ضِـجُـر (ع) ضـجـور (ع) : مضطرب، طول، بیقرار، بے چین، غمزدہ، غمناک (ا) اینکشس Anxious

ضَـجِـعُ (ع) : پہلو کے بل لیٹنا، کروٹ سے سونا، کروٹ پر لیٹنا

ضِجْعَةُ (ع) : پہلو کے بل لیٹنے کی حالت

ضَـحَـــاء (ع) ضُـحـیٰ (ع) : چاشت، وقت چاشت، نو یا دس بجے صبح کے وقت

ضَحِكُ (ع) : (ا) خندہ، ہنسی، ہنسنا، کسی پر ہنسنا (۲) عورت کا حائض ہونا

ضَحك، تبسـم اور قہـقـہـہ کـا فرق : ضحک ایک اہم جنس ہے جس کی تحت میں دو نوعیں ہیں (ا) تبسم (۲) قہقہہ، ضحک کے معنی ہیں باچھوں کا ایسے طور پر کھلنا کہ دانت ظاہر ہوں پس اگر اس میں آواز پیدا نہ ہو، تو تبسم ہے اور اگر آواز پیدا ہو تو

(......۴۲۷......)

قہقہہ۔

ضَحِكَتُ الْمَرَاتِ (ع) : عورت کو ماہواری آنا

ضَـحُكُ سَـرْدُوْنِـی (ع) تبسم سردونی : غیر ارادی مسکراہٹ جو مرض کزاز سے پیدا ہوتی ہے (ا) رائی سس سارڈونی کس Sardonicus سارڈونک لان Risns Sardonic langh

نـوٹ : سارڈونیا نامی ایک نبات ہے جس کے کھانے سے بھی اس قسم کی حالت پیدا ہو جاتی ہے پس اس لحاظ سے یہ اصطلاح وضع کی گئی۔

ضَـــحْـــكَـــةُ (ع) : قہقہہ، زور کی ہنسی (ا) لافٹر Laughter

ضِحْكَةُ (ع) : وہ چیز جس سے ہنسی آئے۔

ضَخَامَتُ (ع) : جسامت، حجم، دل، پرکاری، مٹائی (ا) ویلاسٹی Velocity

ضَـــخُـــم (ع) : ضخیم ہونا، جیم ہونا، دلدار ہونا، پرگوشت ہونا

ضِدٌ (ع) : برخلاف، برعکس، جمع اضداد (ا) کنٹریری Contrary

ضد اور نقیض کا فرق : ضدین اور نقیضین میں یہ فرق ہے کہ نقیضیں کا ایک جگہ اور ایک وقت میں اجتماع (اکٹھا ہونا) اور ارتفاع (اٹھ جانا) دونوں محال ہیں، مثلاً یہ ممکن نہیں کہ ایک چیز ایک ہی جہت اور ایک ہی قوت میں موجود بھی ہو اور معدوم بھی، اس طرح سے یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ کسی چیز کا عدم اور وجود دونوں نہ پائے جائیں، برخلاف ازیں ضدین کا ایک جگہ اور ایک حیثیت سے اجتماع تو نہیں ہو سکتا لیکن ارتفاع ممکن ہے۔ مثلاً یہ

تو محال ہے کہ ایک ہی چیز ایک ہی جہت اور ایک ہی وقت میں سیاہ بھی ہو اور سفید بھی لیکن یہ ممکن ہے کہ اس میں سیاہی اور سفیدی دونوں موجود نہ ہوں۔

ضِدَّیْن (ع) :دیکھو ضد

ضَــرّ (ع) :ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا (ا) ڈے مج Damage

ضُرّ (ع) :ضرر، نقصان، گھاٹا، بدحالی

ضِــرّ (ع) :پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری بیوی کرنا۔

ضُرَاطُ (ع) : گوز، پاد، وہ ریح جو پیٹ سے آواز کے ساتھ نکلے (ا) فلیٹس Flatus۔

ضَــرْبٌ (ع) ضَــرْبَۃٌ (ع) :مارنا، پیٹنا، مار پیٹ، چوٹ (ا) کنٹیوژن Contusion بروز Bruise۔

ضربہ اور سقطہ کا فرق :جو مارنے سے چوٹ لگے، وہ ضربہ ہے اور جو گرنے سے چوٹ لگے وہ سقطہ ہے۔

ضَرَبَانُ (ع) :جنبش رگ، رگ کا تڑپنا، پھڑکنا (۲) ٹیس، ٹیس پڑنا، تپک ہونا، لپک، (ا) تھرابنگ Throbbing

ضَرَّۃٌ (ع) : گوشت پستان، پستان کا گوشت، چھاتی کا گوشت۔

ضَرَّۃُ الْاِبْھَامُ (ع) :انگوٹھے کی جڑ کے نیچے کا گوشت جو ہتھیلی کی طرف ہے۔ (ا) تھینر ایمی نینس Thenar Eminence

ضَرَرٌ (ع) :نقصان، گھاٹا، بربادی، تکلیف، تنگی (ا) لاس Loss

ضِــرْسٌ (ع) :دندان بزرگ، دندان آسیا، داڑھ جمع ضروس واضراس (ا) مولر Molar

ضَــرْحَــسٌ (ع) :زور سے دانت کاٹنا، داڑھ سے دبانا۔

ضَرَسٌ (ع) :دانت کند ہو جانا، دانت کھٹے ہو جانا۔

ضِرْطٌ (ع) : گوزیدن، گوز مارنا، پادنا، پاد نکلنا۔

ضَــرْعٌ (ع) :کھر دار جانوروں مثلاً گائے یا بکری کے تھن، کھیری

ضَرُوْ (ع) :زخم سے خون بہنا، رگ سے خون اچھلنا (ا) ہیموریج Hemorrhage (ا) بلیڈنگ Bleeding

ضِرْوٌ (ع) :مرض جذام کے داغ یا دھبے جمع اضراء

ضَرِیٌّ (ع) :وہ رگ جس کا خون بند نہ ہو

ضَــرِیْــر (ع) :(ا) نابینا (ا) بلائنڈ Blind کور اندھا (۲) نحیف، دبلا، کمزور (ا) ڈی بلی ٹیٹڈ Debilitated

ضَرِیْح (ع) غِشَا عظمی (ع) :ہڈی کے اوپر کی جھلی، وہ جھلی جو گوشت کے نیچے ہڈی کے اوپر لگی ہوتی ہے (ا) پیری آسٹیم Periostuim

ضُــعْف (ع) :ناتوانی، نقاہت، کمزوری، سستی (ا) ڈیبلیٹی Debility استھی نیا Asthenis اڈی نیمیا اٹونی Atony ویک نیس Weakness

ضُعف اور ضَعْف کا فرق: ضعف بالضم جسم کی کمزوری ہے اور ضعف بالفتح عقل کی کمزوری

ضعف اور دھن کا فرق : قوت جسمانی کے کم

ہوجانے کی ضعف کہتے ہیں اور خوف و مصیبت کی وجہ سے کوفتہ اور خستہ ہوجانے کو وہن کہتے ہیں۔

ضُعفِ اَسْنَانْ (ع) : دانتوں کی کمزوری، دانتوں کا کمزور ہوجانا، یہ اصطلاح مندرجہ ذیل تین معنوں پر بولی جاتی ہے (۱) دانتوں کی جڑوں کا سست ہو جانا اور دانتوں کا ہلنا (۲) دانتوں کا کند ہو جانا، یعنی گرم و سرد چیز کی معمولی طور پر برداشت نہ کرسکنا یا سخت چیز کو بخوبی چبا نہ سکنا۔ ایسی حالت کو اصطلاح میں ذہاب الاسنان کہتے ہیں (۳) دانتوں میں فساد پڑجانا اوران کا کمزور ہوجانا

ضُعفِ اَعْصَابْ (ع) : کمزوری اعصاب پٹھوں کی کمزوری پٹھوں کا کمزور ہونا (۱) نیورس تھی نیا Neurasthenis نروس ڈیبلی ٹی

Nervous Debility

ضُعفِ بَـاہ (ع) : قوت باہ کم ہونا، قوت جماع کم ہونا، خواہش جماع کم ہونا، شہوت کم ہونا، جماع میں کمزور ہونا (۱) ان ایفرو ڈیزیا Ansphrodisia سیکسوئل ڈی بیلی ٹی

Sexual Debility

ضُعفِ بَصَرْ (ع) ضعف نظر : ضعف بصارت کمزوری نظر، بینائی کا ضعیف ہونا، نگاہ کی کمزوری، نظر کا کمزور ہونا یا اس میں خلل کا آجانا مثلاً ہر چیز کو جیسی کہ وہ ہو، اچھی طرح سے صاف اور پورے طور پر نہ دیکھ سکنا یا دور کی چیز کو اچھی طرح نہ دیکھ سکنا یا چھوٹی چیز بڑی اور بڑی چیز چھوٹی دیکھنا یا سیاہ چیز کو سبز اور سبز چیز کو سیاہ دیکھنا (۱) آستھی نو پیا

Asthenopia

نـوٹ : ڈاکٹری میں استھی نو پیا کا اطلاق صرف اس

کیا جاتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو نقص الدم

ضُعف کُلیہ (ع) :ضعف گردہ، گردہ کی کمزوری اس مرض میں ایک یا دونوں گردوں کا فعل ضعیف ہو جاتا ہے چنانچہ کبھی اٹھنے بیٹھنے یا جھکنے یا پہلو بدلنے میں مریض کی کمر میں درد ہوتا ہے ضعف باہ کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب کم اور غسالی آتا ہے اور اس پر جھاگ ہوتے ہیں دیکھو بول زلالی (ا) البیومی نوریا

ضُعف مثانہ (ع) :مثانہ کی کمزوری (ا) ٹونی آف دی بلیڈر Atony of the Bladder

ضُعفِ مِعْدَہُ (ع) :خلل ہضم، کمزوری معدہ، معدہ کی کمزوری، یعنی ضعف ہضم، ہاضمہ کا کمزور ہو جانا، ہاضمہ میں خلل آجانا۔

نوٹ :ضعف معدہ میں لفظ ضعف کا مفہوم معدہ کی کسی خاص قوت کے لئے مخصوص نہیں اور کسی عضو کو ضعیف نہیں کہتے جب تک کہ اس کے فعل میں خلل یا ضعف واقع نہ ہو اور چونکہ جمہور کے نزدیک معدہ کا خاص فعل ہضم غذا ہے اس لئے ضعف معدہ سے مراد ضعف ہضم ہوتی ہے (ا) انڈائی جسچن Indigestion

ضُعف ہَضم (ع) :ہضم کا ضعیف ہونا، ہضم کا کمزور ہونا، ہاضمہ کی کمزوری (ا) ضعف ہضم سے مراد ہے غذا کا ایسے قوام اور مزاج میں مستحیل یا تبدیل نہ ہونا کہ جس پر قوت مغیرہ اپنا معمولی فعل کر سکے (۲) غذا کا دیر تک معدے میں پڑا رہنا (ا) انڈائی جسچن Indigestion

ضَعِیف (ع) : کمزور، کم قوت، ناتواں، سست، جمع ضعفا

ضُغَاطَہُ (ع) :ضعیف عقل ہونا، کم عقل ہونا (۲) ضعف عقل، کم عقلی

ضَغْدُ (ع) : گلا گھونٹنا، گلا دبانا

ضَغْطُ (ع) :فشار دینا، گھونٹنا، بھینچنا، دبانا، سکوڑنا (ا) پریشر Pressure

ضَغطِر اِبْرِی (ع) :سوئی سے دبانا، کسی زخمی وریدیا شریان کو جس سے خون بہہ رہا ہو سوئی سے دبانا (ا) ایکو پریشر Acupreasure ایکو پریشن Acupression

ضَغْطَۃُ : (ع) فشارش۔ تنگی۔ سختی۔

ضَغْطَۃُ الدِّمَاغُ (ع) :دماغ کا دب جانا، اس مرض میں کھوپڑی کی دبی ہوئی ہڈی سے یا دماغی جریان خون وغیرہ سے دماغ یعنی بھیجا کسی مقام پر دب جاتا ہے (ا) کمپریشن آف دی برین Compression of the Brain

ضَغْطَۃُ الْعَیْنِ (ع) :درد وسط چشم، ڈھیلے کے بیچ کا درد، یہ ایک قسم کا درد چشم ہے کہ جس میں مریض کو آنکھ کے ڈھیلے کے درمیان شدید درد معلوم ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا آنکھ کا ڈھیلا درمیان سے اندر کی طرف دیا جاتا ہے اس مرض میں آنکھ کی حرکت دشوار ہوتی ہے وہ کیچڑ سے پر رہتی ہے اور آنسو جاری ہوتے ہیں۔ درحقیقت اس مرض میں آنکھ کے طبقات کے متورم ہونے کے سبب رطوبت جلیدیہ (آنکھ کا موتی) دیتا ہے، جس سبب سے آنکھ کے وسط میں درد محسوس ہوتا ہے (فے کائیٹس Phakitis

نوٹ :فے کائیٹس ڈاکٹری میں ورم جلیدیہ کو کہتے ہیں مگر ماہیت مرض و علامات کے لحاظ سے یہ

• دونوں مرض ایک ہی معلوم ہوتے ہیں

ضَغطۃُ القَلب (ع) : فشارش دل، دل کا بھچنا، دل ڈوبنا، ایک مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کا دل بھچنا یا دبا جاتا یا ڈوبا جاتا ہے پھر اسے غش آ جاتا ہے وغیرہ (ا) سٹوک ایڈمز ڈیزیز (۲) بریڈی کارڈیا

ضَفا (ع) : ناحیہ، گوشہ، جانب، کنارہ

ضَفارِیط الوَجہ (ع) : رخسار اور ناک کے درمیان کی جھریں یا جھریاں

ضَـفَـاطَـت (ع) : کم عقل ہونا، کم عقلی، بیوقوفی، جہالت

ضَفد (ع) : طمانچہ مارنا، تھپڑ مارنا، چپت رسید کرنا۔

ضِفرع لِلّسانُ (ع) (ا) داءُ الضِفدع : تیندوا، یہ ایک مرض ہے جس میں زبان کے نیچے مینڈک کی شکل کیا کی گلٹی پیدا ہو جاتی ہے (ا) رے نیول Ranule

ڈاکٹری نوٹ : یہ درحقیقت زبان کے نیچے کے غدو کے مسدود ہو جانے یا اس کے پھیل جانے سے ایک قسم کی رسولی بن جاتی ہے

ضَفِیرَہ (ع) : بالوں کی چوٹی، گوندھے ہوئے بال، مینڈھیاں (ا) اصطلاح تشریح میں پیچ در پیچ، رگیں یا اعصاب، عصبی یا عروقی جال، پلیک سس Plexus

ضَفِیرَہ باسُورِیّہ (ع) : معاء مستقیم کے نچلے حصے والا وریدی جال (ا) ہیمورائڈل پلینکس

ضَفِیرَہ خَثلِیّہ (ع) : معدہ سے نیچے والا عصبی جال (ا) ہائپوگیسٹرک پلیک سس Hypogastric Plexus

ضَفِیرہ رِئَوِیّہ (ع) : پھیپھڑوں کا عصبی جال (ا) پلمونری پلیک سس Pulmonary Plexus

ضَفِیرہ شَمسِیّہ (ع) : ایک بڑا عصبی وعقودی جال جو معدہ کے پچھلی طرف واقع ہے (ا) سولر پلیک سس Solar Plexus

ضَفِیرَہ عَانِیّہ (ع) : جوف عانہ میں اعصاب شرکیہ کا ایک جال ہے (ا) پلوک پلینکس Palvic Plexus

ضَفِیرَہ عُجزِیّہ (ع) : عظم العجز کے سامنے والا عصبی جال (ا) سیکرل پلیکس Secral Plexus

ضَفِیرَہ عَضُدِیّہ (ع) : بازو کے مقام کا عصبی جال (ا) بریکیل پلیکس Brachial Plexus

ضَفِیرَہ قَلبِیّہ (ع) : قلب کا عصبی جال جو شریان اور طی کے نیچے واقع ہے کارڈیک پلینکس Cardiac Plexus

ضَفِیرَہ مَبِیَضِیّہ (ع) : خصیۃ الرحم کے گرد والا عصبی جال (ا) اوورین پلیکس Cvarian Plexus

ضَفِیرَہ مَشِمِیّہ (ع) : ام رقیق کا ایک جھالر نما وریدی جال جو دماغ کے تیسرے چوتھے اور جانبی بطون میں ہوتا ہے (ا) اینم پینی فارم پلیکس

ضَفِیرَہ مَنوِیّہ (ع) : اور وہ منویہ اور خصیۃ الرحمیہ کا وریدی جال (ا) اپیم پینی فارم پلیکس Pampaniform Plexus

ضَفِیرۂ مَہبِلِیّہ (ع) :اندام نہانی کے گردوالا عصبی جال (ا) وجائنل پلیکسس Vaginal Plexus

ضَفِیط (ع) :کم عقل، کودن، بیوقوف (۲) جس کا جماع کرتے وقت گوزیا پادنکل جائے جو دخول کرنے سے قبل منزل ہو جائے

ضَلَعُ (ع) :پیدائشی کجی، خلقی کجی

ضِلَعُ (ع) :قبرغہ، پسلی، جمع ضلوع واضلاع، تفصیل کے لئے دیکھو اضلاع (ا) رب Rib کاسٹا Costa

ضِلَعُ قُصَیرِیُ (ع) :سب پسلیوں کے نیچے کی پسلی، سب پسلیوں سے چھوٹی پسلی

ضَمَادُ (ع) :لیپ، گاڑھالیپ (۲) زخم وغیرہ پر باندھنے کی پٹی، جمع ضمادات واضمدہ (ا) پیسٹ Paste بینڈج Bandage

ضَمَادُ اور طلا کا فرق :گاڑھے لیپ کو ضماد اور پتلے کو طلا کہتے ہیں

ضَمَدُ (ع) :لیپ کرنا، لیپ لگانا، دوا تھوپنا (۲) زخم پر پٹی باندھنا، پھاہا لگانا، پٹی سے کس دینا (ا) پیسٹ Paste بینڈج Bandage

ضُمُوُر (ع) بزوال (ع) :لاغر، دبلا پن، ضعف کمزوری، ضعیف و لاغر ہونا، دبلا و کمزور ہونا (ا) آب سولے سینس Obsolescence

نوٹ :یہ حالت جس عضو میں واقع ہو اسی کی طرف منسوب کی جاتی ہے جیسے ضمور الحدقہ

ضَمِیر (ع) :دل، قلب، نفس، جمع ضمائر (ا) مائنڈ کان سینس Conscience

ضُنَاكُ (ع) :زکام (۲) زکام میں مبتلا ہونا (ا) کولڈ Cold کیچ کولڈ Catchcold

ضَنَيٰ (ع) :مرض کی شدت، جس سے مریض کا جسم تحلیل ہونے لگے، مرض کی سختی جو جسم مریض کو گھلا دے یعنی اسے دبلا کردے

ضَوَاحِكُ (ع) :آگے کے چار دانت جو ہنسنے میں کھل جاتے ہیں

ضَهَیٰ (ع) :عورت کو حیض آنا، ماہواری آنا، کپڑوں سے ہونا (ا) منسٹروائے شن Mentrustion (۲) عورت کا حاملہ نہ ہونا یا اس کی چھاتیاں نہ بڑھنا (ا) سٹرائل Sterile

ضَهیَا (ع) :وہ عورت جسے حیض نہ آئے اور نہ حاملہ ہو (۲) وہ عورت جسے حیض تو آئے مگر حاملہ نہ ہو

ضِیَا (ع) :روشنی، تیز روشنی، آفتاب کی روشنی

ضِیَا اور نور کا فرق :ضیاء اس روشنی کو کہتے ہیں جو کسی روشن جسم کی ذاتی ہو جیسے آفتاب کی روشنی اور نور وہ روشنی ہے جو مستعار ہو جیسے چاند کی روشنی

ضَیح (ع) :دودھ میں پانی ملانا

ضَیاحُ (ع) :پانی ملا ہوا دودھ

ضَیق (ع) :تنگی، تنگ، تنگ ہونا

ضِیق (ع) :تنگی (۲) ثقبہ عنبیہ کی تنگی، یعنی آنکھ کی پتلی کا تنگ ہونا خواہ خلقی یعنی پیدائشی ہو یا عارضی (ا) مائی اوسس Myosis

نوٹ :طیق وضیق ثقبہ عند ہے اتساع کی

ضِیق الصَّدر (ع) :سینہ کا غیر طبعی طور پر تنگ ہونا (ا) سٹینوتھوریکس Stenothorax

ضِیق غُلفَۃُ (ع) ضیق قلفہ فیموسس :غلاف

حشفہ کا تنگ ہونا، گھونگھٹ کا تنگ ہونا یعنی اس کا اس قدر تنگ ہونا کہ حشفہ کے اوپر نہ چڑھے (ا) فائی موسس Phimosis

نوٹ: فیموسس معرب ہے یونانی لغت فائی موسس کا جس کے لغوی معنی ہیں ضیق یا تنگی

ضِیقُ النَّفَس (ع) عسر النفس: سینہ تنگی، دمہ، مشہور مرض ہے تفصیل کے لئے دیکھو نوٹ مندرجہ ربو (ا) ایزما Asthma

نوٹ: جس سانس لینے میں دم کھینچنے اور دم چھوڑتے وقت منفذ ہو یعنی ہوا کی نالی کے تشنج ہو کر تنگ ہو جانے سے وقت تنفس ہو، تب اسے ضیق النفس کہتے ہیں۔

...... ط ......

طَاء (ع): جوان مرد، جو جماع سے سیر نہ ہو

طَابِخٌ (ع): تپ سخت گرم، نہایت سخت بخار، بہت تیز بخار

طَابِخَۃٌ (ع): دوپہر کی گرمی، شدت کی گرمی

طَابَقٌ (ع): معرب ہے تابہ کا بمعنی توا جمع طوائق

طَابَۃٌ فَتِیْلَۃٌ (ع): بتی دار کڑاہی جس سے روغن کشید ہوتا ہے

طَابَہ مَصُوْصِیَّہ (ع): وہ سیخ جس پر کسی حیوان کو لگا کر اور اسے آگ پر رکھ کر روغن کشید کیا جاتا ہے

طَاثِرٌ (ع): بالائی (۲) جما ہوا دودھ جس پر بالائی بندھ گئی ہو

طَاجَنٌ (ع): ماہی توا جس پر کباب وغیرہ تلتے ہیں (ا) فرائی پین Fry Pan

جس میں ان کے بال گر جاتے ہیں اور ساتھ ہی خفیف آشوب چشم کی شکایت ہوتی ہے اسی مرض کو طب میں سلق (رمد جفنی) بھی کہتے ہیں اور ڈاکٹری میں اس کو بلفرائی ٹس بھی کہتے ہیں جو اپنے اپنے موقع پر لکھے گئے۔

طارسیس معلوم ہوتا ہے کہ طارسیطس (معرب Tarsitis جس کا تلفظ اب طارسائیٹس یا ٹارسائی ٹس ہے) تھا شاید کتابت کی غلطی سے اس میں سے (ط) اڑ گئی اور طارسیس رہ گیا۔

طَارَمُ (ع) :بالاخانہ، اوپر کا کمرہ، چوبارہ، اپ سٹرز Upatairs

طَاسِر طَائُوسُ (ع) محمی ربع :چوتھیا بخار، چوتھے دن کا بخار، وہ بخار جو چوتھے روز آئے (ا) ٹرشین فیور Tertian Fever کوارٹن فیور Quartan Fever

ٹرشین کے لغوی معنی [illegible]

علامہ طبری لکھتے ہیں کہ کبھی طاعون کا ردی اور سمی مادہ قلب پر گرتا ہے اور فوری ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اور گاہے دماغ یا سینہ پر تراوش پاتا ہے اور بہر حال جہاں بھی تراوش پائے اس سے سخت اور ردی قسم کا ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: پلیگ ایک قسم کا شدید متعدی وبائی بخار ہے جس میں عموماً جنگاسہ یا بغل میں یا کان کے پیچھے گردن میں بدیں نکل آتی ہیں اور کمال درجہ کا ضعف ہو جاتا ہے اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا کرم ہوتا ہے جسے اصطلاح میں بیسی پس پین لس یعنی جرثومہ طاعون یا طاعون کا کیڑا کہتے ہیں۔

فائدہ: (۱) طاعون درحقیقت چوہوں کی وبا ہے جو آدمیوں کو طاعونی چوہوں کے پسوؤں کے کاٹنے سے ہو جاتی ہے انسان میں اس مرض سے شدید بخار ہو جاتا ہے جسم کے مختلف مقامات میں بدیں نکل آتی ہیں اور بعض اوقات جریان خون اور نمونیا ہو جاتا ہے۔

(۲) لفظ پلیگ کو جو ایک یونانی لغت ہے یورپ کے زمانہ وسطی میں ہر ایک شدید وبا (مرگا، مرگی، مہامری) کے لئے استعمال کرتے تھے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق طاعون پر ہوتا ہے۔

(۳) اصل سبب اس مرض کا ایک نہایت چھوٹا سا کرم ہے جس کو اصطلاح میں بیسی پیس لس کہتے ہیں یہ کیڑا تمام مریضان طاعون کی بدوں اور متورم غدودوں یا گلٹیوں میں، تمام مریضان نمونیائی طاعون کے تھوک اور بلغم میں، تمام مریضان عفونتی طاعون کے خون میں اور موت سے ذرا پہلے تمام دیگر اقسام کے مریضان طاعون کے خون میں پایا جاتا ہے۔ (......۴۳۵......)

(۴) یہ مرض انسان میں کیونکر سرایت کرتا ہے؟ اب اس میں ذرا شک نہیں رہا کہ طاعون غددی یعنی گلٹی دار طاعون جس کو ڈاکٹری میں بیوبونک پلیگ کہتے ہیں یہ انسان کو طاعون زدہ چوہوں کے پسوؤں کے کاٹنے سے ہوتا ہے اور یہ بات عرصہ دراز سے یقینی طور پر معلوم ہو چکی ہے کہ یہ وبا پہلے چوہوں میں پڑتی ہے پھر آدمیوں میں، اس قسم کا طاعون بذات خود متعدی نہیں یعنی یہ ایک طاعونی چوہے سے دوسرے تندرست چوہے کو نہیں لگ جاتا اور نہ ایک ایسے مریض طاعون سے کسی تندرست شخص کو لگ جاتا ہے بلکہ یہ ہمیشہ چوہوں اور آدمیوں میں طاعونی پسوؤں کے ذریعے سرایت کرتا ہے یعنی طاعون زدہ چوہوں کے پسو دوسرے تندرست چوہے یا آدمی کو کاٹتے ہیں تب ان کو یہ مرض ہو جاتا ہے ایسے پسوؤں کا خرد بینی امتحان کرنے سے ان میں بیشمار جراثیم طاعون پائے گئے ہیں اور ایسے طاعونی پسو چوہوں اور آدمیوں اور ان کے لباس و بستر وغیرہ کے ذریعے دور دراز مقامات پر پہنچ کر اس مرض کو پھیلا دیتے ہیں لیکن نمونیائی طاعون جس کو انگریزی میں نیمونک پلیگ کہتے ہیں اس کی چھوت مریض سے تندرست کو لگ جاتی ہے کیونکہ مریض کے تھوک اور بلغم میں بیشمار طاعونی کیڑے ہوتے ہیں جو بذریعہ تنفس تندرست اشخاص کے پھیپھڑوں میں پہنچ کر اس مرض کو پیدا کر دیتے ہیں اس قسم کی طاعون کے پھیلانے میں چوہوں یا پسوؤں کا کچھ تعلق نہیں ہوتا بلکہ یہ براہ راست انسان سے انسان میں منتقل ہو جاتی ہے یعنی

مریض طاعون سے اس کی چھوت تندرست اشخاص کو لگ جاتی ہے۔

(۵) چوہوں کے سوا یہ مرض گلہری و خرگوش اور بلی کو بھی ہو جاتا ہے اور چوپاؤں میں اسی قسم کی وبا پھیلتی ہے جس کو کیٹل پلیگ یا رنڈر پیسٹ یعنی طاعون مویشی کہتے ہیں۔ نیز مرغوں میں بھی اس قسم کی ایک وبا پھیلتی ہے جس کو فاؤل پلیگ یا چکن پیسٹ یعنی طاعون مرغی کہتے ہیں۔

اِنْتِبـــاہ :اب مختلف اقسام طاعون کو ترتیب وار ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

طَاعُوْن بَطْنِیْ۔ طاعون ماساریقی (ع) : پیٹ کا طاعون ماساریقی طاعون، اس قسم کے طاعون میں پیٹ کے غدود جاذبہ (ماساریقا، منسٹرک گلینڈز) متورم ہو جاتے ہیں اور معدہ وامعا اور جگر میں زہر طاعون کے زیادہ سرایت کر جانے سے خونی دست و قے آتے ہیں (ا) گیسٹرو انٹسٹائنل پلیگ Gastro-intestinal Plague مسنٹرک پلیگ Mesenteric Plague

طَاعُوْن خَفِیْف (ع) طاعون صغیر :خفیف طاعون ، اس قسم کے طاعون میں علامات مرض بہت خفیف ہوتی ہیں یہاں تک کہ خود مریض کو بھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ بیمار ہے یا مبتلا مرض طاعون ہے۔ صرف کنج ران یا بغل یا گردن کے غدد متورم ہو کر چھوٹی سی گلٹی ہو جاتی ہے جو کبھی بیٹھ جاتی ہے اور کبھی پھوٹ جاتی ہے اور ساتھ ہی خفیف بخار بھی ہوتا ہے اس قسم کی طاعون کبھی مہلک نہیں ہوتی لیکن اس قسم کی طاعون کے مریض درحقیقت

سرایت کر جاتی ہے اول تو اس میں بدیں پیدا ہی نہیں ہوتیں اور اگر ہوں بھی تو چھوٹی چھوٹی اور خراب ہوتی ہیں لیکن دیگر علامات مثلاً بے چینی، بے خوابی، ہذیان اور بے ہوشی وغیرہ بہت شدید ہوتی ہے ضعف قلب بھی ہوتا ہے دست و قے آتے ہیں، جلد یا عشا، مخاطی کے نیچے اکثر جریان خون ہو جاتا ہے اس قسم کی طاعون کا مریض عموماً چوبیس سے چھتیس گھنٹے کے اندر انتقال کر جاتا ہے (ا) (طاعون عصبی) سپٹی (سیمک پلیگ) Septicalmic Plague طاعون عصبی، نروس پلیگ Nervous Plague

طَاعُوْن غُدَدِیُ (ع): گلٹی دار طاعون، یہ شدید قسم کی طاعون ہے جو دیگر اقسام کی طاعون کی نسبت زیادہ تر واقع ہوتی ہے چنانچہ ۷۵ فیصدی اس قسم کی طاعون ہوتی ہے اور باقی ۲۵ فیصدی دیگر اقسام کی۔

اس قسم کی طاعون کا حملہ یکا یک ہوتا ہے چنانچہ لرزہ سے شدید بخار چڑھ جاتا ہے سر درد کرتا ہے، بیخوابی اور بے چینی ہوتی ہے اگر بخار زیادہ شدید ہو تو ہذیان یا بے ہوشی ہو جاتی ہے شدت کی پیاس لگتی ہے جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ آنکھیں خماری لیکن زردی مائل ہوتی ہیں اور ان کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں کبھی تو بخار کے ساتھ اور کبھی دو چار دن کے بعد کنج ران، بغل یا گردن کے غدد جاذبہ متورم ہو کر بدھیں نکل آتی ہیں جنہیں عام طور پر طاعون کی گلٹی کہتے ہیں بیو بونک پلیگ Bubonic Plegue

طَاعُوْن نَزِیْفِیُ (ع): خونی طاعون، یہ درحقیقت طاعون حقیقی ہے جس میں جلد کے نیچے جریان خون

(......۴۳۷)

ہو کر سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں اور مریض کی ناک، منہ اور مقعد وغیرہ سے جریان خون ہوتا ہے اس قسم کی طاعون نہایت مہلک ہوتی ہے چنانچہ فیصدی ستر یا اسی مریض اس سے ہلاک ہوتے ہیں (ا) ہیمورا جک پلیگ Hemorrhagic Plague

نوٹ: جسم کی رنگت سیاہ ہو جانے کے سبب اور نیز مہلک ہونے کے باعث انگریزی میں اس کو بلیک ڈیتھ Black Death یعنی کالی موت کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

طَافِحُ (ع): مست شراب، بدمست، شراب سے مدہوش (ا) ڈرنکرڈ Drunkard

طَافِیُ (ع): پیٹ پر کی جھلی جو جامد شکم کے نیچے اور صفاق کے اوپر واقع ہے (۲) قارورہ کا وہ رسوب جو اس کے اوپر تیرتا رہے۔

طَاقُ (ع): دماغ کے بطن اوسط کی چھت (۲) دماغ کا وہ رقیق پردہ جو اس کے اندرونی حصوں میں داخل ہو کر ان کی پرورش کرتا ہے اور اس کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے جدا کرتا ہے اور جس کو جدید طبی اصطلاح میں ام حنونہ کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو ام رقیق

طَالِعَانُ (ع): اجوف کی دو شاخیں ہیں جو گردوں کیطرف آتی ہیں (ا) رینل وینز Renal Veins

طَالِعُ مِنَ الْکَبِدُ (ع): ایک بڑی رگ ہے جو جگر کی محدب جانب سے اگی ہے۔

طَالُوْن (ع): ایک وزن ہے جو برابر ہے تو اوقیہ یا پچیس تولہ تین ماشہ چھرتی کے۔

طَالِیقُوْن (ع) : ایک وزن ہے جو برابر ہے ایک سو پچیس رطل یا دو سو اٹھارہ تولہ نو ماشہ یا ایک من پندرہ سیر دو تولہ کے۔

طَامِثٌ (ع) : زن حائضہ، حائضہ عورت وہ عورت جو حیض سے ہو

طَاهِرٌ (ع) : پاک، پاکیزہ (۲) وہ عورت جو حیض سے پاک ہو چکی ہو۔

طِبّ (ع) طَبّ (ع) طُبّ (ع) : طب کے لغوی معنی ہیں (۱) جادو (۲) اصطلاح (۳) عادت (۴) دانائی (۵) علاج جسم و جان کا، اصطلاح میں وہ علم جس کے ذریعے بدن انسان کے حالات صحت و حالات مرض معلوم کئے جاتے ہیں اور جس کی غرض یہ ہے کہ صحت حاصلہ (صحت موجودہ) کو محفوظ رکھا جائے اور صحت زائلہ (زائل شدہ) کو پھر حاصل کیا جائے یعنی اسے بحال کیا جائے پس طب وہ علم ہے جس سے تحفظ و حصول صحت و ازالہ مرض کا طریق معلوم ہوتا ہے اس علم کے دو حصے ہیں۔

(۱) حِصّہ علمی : جس کو جزء علمی یا طب علمی یا جزء نظری یا طب نظری بھی کہتے ہیں اس میں صرف علمی مسائل و مباحث مثلاً ارکان و اخلاط، ارواح و قوئی اور امزجہ وغیرہ کا بیان ہوتا ہے ایسی باتیں نہیں ہوتیں جن کو عمل سے کوئی تعلق ہو۔

(۲) حِصّہ عملی : جس کو جزء عملی اور طب عملی بھی کہتے ہیں اس میں ایسے مسائل و مباحث ہوتے ہیں جن کا تعلق عمل سے ہوتا ہے مثلاً امراض کا علاج و معالجہ کرنا اس حصہ کا نام اگرچہ عملی ہے مگر دراصل یہ بھی ایک قسم کا علم ہی ہے جس میں عمل

نے ۱۸۱۰ء میں اس طریقہ علاج کو شائع کیا اس سے قبل وہ ایلوپیتھی (علاج بالضد) کا عالم و عامل تھا (ا) ہومیوپیتھی Homoeopathy

طِبّ تَخَالُفِی علاج بالضد (ع) : وہ طب یا طریق علاج جس کا اصول یہ ہے کہ گرمی کا علاج سردی یا سرد ادویہ سے اور سردی کا علاج گرمی یا گرم ادویہ سے کیا جاتا ہے جیسا طب یونانی اور ڈاکٹری میں کہا جاتا ہے (ا) ایلوپیتھی Allopathy

نوٹ : ایلوپیتھی Allopathy جس کا مترادف طب تخالفی یا علاج بالضد ہے ڈاکٹر ہنے من موجد ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) کی وضع کردہ اصطلاح ہے جو در حقیقت ہومیوپیتھی کے برخلاف وضع کی گئی ہے۔

طِبّ تَشَابُہِی (ع) : وہ طب یا طریق علاج جس میں کسی مرض کا علاج خود اسی مرض کی سمیت سے کیا جاتا ہے جیسا کہ چیچک کا علاج خود اسی کے سمی مادہ سے ٹیکہ لگا کر کیا جاتا ہے (ا) ایسوپیتھی Isopathy

نوٹ : اگرچہ یہ طریق علاج ڈاکٹر میں مستعمل ہے اور روز بروز ترقی کرتا جاتا ہے لیکن در حقیقت یہ ہومیوپیتھی کے اصول پر مبنی ہے۔

طِبّ شَرْعِی ، طب قانونی (ع) : طب کا وہ حصہ جو شریعت یا قانون سے تعلق رکھتا ہے لیگل میڈیسن Legal Medicine میڈیکل جورس پروڈینس Medical Jurisprudence

طِبّ عِلْمِی (ع) : طب نظری۔ طب کا علمی حصہ۔ دیکھو طب۔

(......۴۳۹......)

طِبّ عَمَلِی (ع) : طب کا عملی حصہ، دیکھو طب

طِبّ مِنْہَاجِی (ع) : علاج طعائیانہ یا وہ طریق علاج جو صرف تجربہ پر مبنی ہو، اور اس کے لئے کوئی عملی معیار مقرر نہ ہو (ا) میتھوڈک میڈیسن Methodic Medicine

طِبّ نَظْرِی (ع) : طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

طُبَاخَۃ (ع) : سر جوش دیگ، ہانڈی کا ابال

طَبَاہِیج (ع) : طباہجہ، شامی کباب، روغن میں بھنا ہوا گوشت

طَبَائع (ع) : جمع ہے طبیعت کی، دیکھو طبیعت۔

طَبَائِع اَرْبَعَہ (ع) : مراد ہے حرارت، برودت رطوبت اور یبوست سے اور کبھی اخلاط اربعہ سے مراد ہوتی ہے اور کبھی ارکان سے۔

طَبْخ (ع) : لغوی معنی پکانا، جوش دینا، اصطلاح طب میں غذا کا معدہ میں پکنا اور ہضم ہونا فن دوا سازی میں کسی دوا کو جوش دینا یا پکانا (ا) کنکاکش Conection

نوٹ : کنکاکشن کا استعمال صرف دوا کے پکانے پر ہوتا ہے۔

طَبَرْزَد (ع) : طبرزل، مصری، قند، شکر سفید

طَبْع (ع) : سرشت، خود سبھاؤ، فطرت انسانی یعنی انسان کی وہ فطرتی حالت جس پر کہ وہ پیدا ہوا ہو۔

طبع اور طبیعت کا فرق : طبع اس حال کو کہتے ہیں جس پر انسان کی طبیعت واقع ہوتی ہو پس جو فرق حال اور محل میں ہوتا ہے وہی فرق طبع اور طبیعت میں ہے۔

طَبْعِی (ع) : ذاتی، خلقی، اصلی، پیدائشی

طَبَق (ع) : مستون کے ہر دو مہروں کے درمیان کی کری کی چکتی جو بطور گدی کے ہوتی ہے اور ان کو باہمی رگڑ سے بچاتی ہے (۲) عظم عانہ کے بالائی جوڑ کی درمیانی چکتی جمع ہے طبقہ کی (۱) انٹرورٹبرل ڈسک Intarvertebral disc

طَبَقَاتُ عَیْن (ع) : طبقات چشم، پردہائے چشم، آنکھ کے پردے جو تعداد میں سات ہیں اور سامنے سے پیچھے کی طرف بہ ترتیب ذیل ہیں (۱) ملتحمہ (۲) قرینہ (۳) عنبیہ (۴) عنکبوتیہ (۵) شبکیہ (۶) مشیمیہ (۷) صلبیہ جو ذیل میں اپنے اپنے موقع پر درج ہیں۔ واحد طبقہ، تفصیل کے لئے دیکھو عین (۱) کوٹنگز آف دی آئی Coatings of the eye

نوٹ : کتب طبیہ میں ان کی ترتیب پیچھے سے آگے کی طرف لکھی ہے۔

طَبَقَہ (ع) : پرت، تہ، کسی عضو کی ساخت کی پرت جمع طبق طبقات (۱) لیر Layer ٹیونیکا (۲) کوٹ Tunica

طَبَقَہ بَیْضَا (ع) : سفید طبق (۱) خصیہ کے طبقات میں سے دوسرا طبق جو مضبوط ریشہ دار ساخت کا سفید نیلگوں ہوتا ہے (۱) ٹیونیکا ایلبوجینیا ٹیسٹیز Tunica Albugenia Tests (۲) مبیض یا خصیۃ الرحم کا دوسرا طبق جو باریطون کے بیرونی طبق کے نیچے ہوتا ہے (۱) ٹیونیکا ایلبوجینیا اووریائی Tunica Albugenia Ovarii (۳) آنکھ کا پردہ صلبیہ (۱) ٹیونیکا ایلبو جینیا آکولائی Tunica Albugenia Oculi

لینز، غلاف جلید یہ ڈاکٹری میں یہ جھلی طبقات چشم میں شمار نہیں ہوتی۔

طَبَقَۃُ غَمْدِیَّہ (ع) :خصیہ کا بیرونی غلاف جو باریطون سے بنتا ہے (ا) ٹیونیکا ویجائے ٹےلس

طَبَقَۃُ قُرْنِیَّہ (ع) :قرنی پردہ، شفاف پردہ، آنکھ کا شفاف پردہ، یہ آنکھ کا دوسرا پردہ ہے جو شفاف مگر سینگ کی مانند ہونے کی وجہ سے بذات خود کوئی رنگ نہیں رکھتا، البتہ طبقہ عنبیہ کے رنگ سے رنگین نظر آتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو عین (ا) کارنیا

Cornea

طَبَقَۃُ مَشِیمِیَّہ (ع) :عروقی پردہ، آنکھ کا عروقی پردہ، یہ آنکھ کا چھٹا پردہ ہے جس میں عروق بکثرت ہوتے ہیں یہ طبقہ شبکیہ پر ایسے محیط ہوتا ہے جیسے مشیمہ یعنی آنول بچے پر، اسی لئے اس کو طبقہ مشیمیہ کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو عین (ا) کورائیڈ

Chorcid

طَبَقَۃُ مُلْتَحِمَہُ (ع) :سفید پردہ، آنکھ کا سفید پردہ آنکھ کا پہلا پردہ، یہ ایک سفید سخت موٹا اور غضروفی پردہ ہے جو طبقہ قرنیہ کے گرد لگا رہتا ہے۔ یہ سحاق نامی جھلی کے بڑھاؤ اور سفید چکنے گوشت کے باہم ملنے سے بنتا ہے اور عضلات محرکہ چشم آنکھ کے حرکت دینے والے عضلوں سے اتصال رکھتا ہے چونکہ یہ طبقہ طبقہ قرنیہ سے ملتحم یعنی جڑا ہوا ہے۔ اس لئے اس کو ملتحمہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں (ا) کنجنکٹاوا Conjunctival

ڈاکٹری نوٹ :وہ سفید سخت غضروفی پردہ جو طبقہ قرینہ کے گرد لگا رہتا ہے درحقیقت صلبیہ ہے ملتحمہ نہیں، البتہ اس کے اوپر کی باریک جھلی جس کو

حرکت وسکون کا باعث ہوتی ہے اور مراد فاعل قریب سے یہ ہے کہ وہ جسم طبعی میں حرکت وسکون کو بلاواسطہ پیدا کرتا ہے بخلاف نفس کے کہ وہ فاعل بعید ہے اور بواسطہ قوت وطبیعت افعال بدنی انجام دیتا ہے ارسطو کی مذکورہ بالا تعریف عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے جمع طبائع (۱) نیچر، ڈس پوزیشن

نوٹ: واضح ہو کہ طبیعت کے خاص اصطلاحی معنی تو وہی ہیں جو اوپر مذکور ہوئے لیکن کبھی کبھی اطباء اس کو مندرجہ ذیل معنی پر بھی اطلاق کرتے ہیں (۱) مزاج بدن (۲) ہیئت ترکیبیہ (۳) حرکت نفس (۴) قوت (۵) عادت اس کے علاوہ کبھی پیٹ کی نرمی اور قبض پر بھی طبیعت کا لفظ بولا جاتا ہے۔

طبیعت اور نفس کا فرق: طبیعت ایک بے شعور قوت ہے جو بدن میں حلول کئے ہوئے ہے اور اس میں تدبیر وتصرف کرتی ہے۔ برخلاف اس کے نفس ایک جوہر مجرد ہے جو جسم میں حلول کئے ہوئے نہیں بلکہ وہ بدن سے علیحدہ رہ کر بواسطہ طبیعت شعور کے ساتھ بدن کے کاروبار انجام دیتا ہے۔

طِحَالُ: سپرز، تلی یہ ایک طولانی اور زبان کی شکل کا سیاسی مائل عضو ہے جو متخلخل (پولے) گوشت اور بہت سی وریدوں اور شریانوں سے مرکب ہو کر جوف شکم میں بائیں جانب کی پسلیوں اور معدہ کے درمیان اور قلب کے نیچے پایا جاتا ہے۔ اس کا مقعر (گہرا حصہ) معدہ سے اور محدب (ابھرا ہوا حصہ) پشت کی پسلیوں سے اتصال رکھتا ہے اس کی حس اور حفاظت کے لئے ایک غشاء اس پر ملفوف ہوتی ہے جس کو غشاء الطحال کہتے ہیں تلی کا فائدہ یہ ہے کہ یہ ایک مجری، یعنی ورید طحالی کے ذریعہ سودا یعنی کثیف وغلیظ خون کو جگر سے جذب کرتی رہتی ہے اور دوسرے مجریٰ کے ذریعہ اس کو معدہ کی طرف بھیجتی رہتی ہے جس کی خراش کے سبب انسان کو بھوک لگتی ہے (۱) سپلین Spleen

طبی نوٹ: متقدمین اطباء وحکمایونان بالخصوص ارسطو اور اس کے مقلدین طحال کو ایک بیکار عضو خیال کرتے تھے بلکہ اس کے عدم کو اس کے وجود پر ترجیح دیتے تھے چنانچہ طحال کے متعلق یہ خیال عرصہ تک قائم رہا لیکن بمقتضائے (فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ) چونکہ قدرت کا ہر ایک ذرہ کسی نہ کسی فائدہ کے لئے پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے یہ خیال زیادہ مقبولیت حاصل نہ کر سکا اور بالآخر جالینوس کی حقیقت شناس طبیعت نے تلی کو بدن کا ایک کارآمد جزو قرار دیا اور اس کے فوائد ومنافع کا اظہار کیا۔

ڈاکٹری نوٹ: جدید تشریح سے یہ بات معلوم ومحقق ہوئی ہے کہ تلی میں کوئی نالی نہیں ہوتی لیکن اس میں شک نہیں کہ ورید طحال کے ذریعہ یہ جگر سے تعلق رکھتی ہے اس کے افعال ومنافع میں سے یہ منفعت مسلمہ ہے کہ یہ خون کے سرخ وسیاہی مائل ناکارہ دانوں کی سرخی کو علیحدہ کر کے انہیں تحلیل کر دیتی ہے اور وہ سیاہی مائل سرخی جگر میں جا کر بیلر وبین (مادہ محمرہ صفراء) یعنی صفرا کو سرخی مائل کرنے والے مادہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

مندرجہ بالا نوٹ سے ظاہر ہے کہ متقدمین یونانی اطباء نے جس رطوبت کو سودا قرار دیا ہے اور جس کو مفرغ تلی کو بتلایا ہے یہ وہی سرخی سیاہی مائل ناکارہ دانے ہیں جن میں تلی تصرف کرتی ہے۔

فائدہ: جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ ہر ایک اندرونی عضو اپنے اندر دو قسم کی رطوبات پیدا کرتا ہے (۱) بیرونی رطوبت (۲) اندرونی رطوبت، چنانچہ اندرونی رطوبت بذریعہ خون متصلہ اعضاء میں پہنچ کر ان کے افعال کو تحریک کا باعث ہوتی ہے اسی رطوبت کو ڈاکٹری میں ہارمون کہتے ہیں پس متقدمین اطباء نے جو یہ لکھا ہے کہ تلی سے معدہ میں ایک رطوبت یعنی سوداء تراوش پا کر وہاں ایک قسم کی تحریک پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے انسان کو بھوک لگتی ہے اس سے غالباً اسی قسم کی ایک رطوبت مراد ہو سکتی ہے جو تلی سے معدہ میں پہنچ کر ایک قسم کی تحریک پیدا کرتی ہو، جمع طحل

طُحَالُ: (ع) مرض طحال، تلی کی بیماری

طَحْن: (ع) پیسنا، آٹا پیسنا

طَخَا: (ع) غشی، اندوہ، غم، قلب کی بے چینی و گرانی

طَرَاخُودُوطِیْس، طاسو قوسیس: (ع) یہ جرب العین کی ایک قسم ہے، یعنی ایک قسم کے ککرے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو جرب العین

طُرَامَۃُ: (ع) دانتوں کی نیلاہٹ، دانتوں کی سبزی

طِـرْث: (ع) حشفہ کا کنارہ (۲) عورت کے بظر کا کنارہ (۳) عورت کی فرج کا کنارہ

طَرْجَھَالِیُ: (ع) پچر سا کری یہ شمار میں دو ہیں ہر ایک کری دیکھنے میں سہ گوشہ اور گاؤ دم پچر کے شکل کی ہوتی ہے اور حنجرہ میں غضروف خاتمیہ کے کنارے پر لگی رہتی ہے (۱) اری ٹی نائڈ Arytenoid

طَـرْدُ (ع)، دفع (ع)، اخـراج (ع): (ع) نکالنا، دور کرنا، دفع کرنا، فن ادویہ میں کسی چیز کو جسم

طَرْفُ الْعَظَمْ

فائدہ :میمبر کے معنی عضو بیرونی کے بھی آتے ہیں۔

طَرَفُ الْعَظَمْ :(ع) سرا ستخوان، ہڈی کا سرا (ا) اپی فلسس Epiphysis اینڈ End

طَرْفَۃُ :(ع) آنکھ کا خونی نقطہ، سرخ یا سیاہ یا نیلا نقطہ جو آنکھ پر چوٹ وغیرہ لگنے سے پردہ ملتحمہ میں پیدا ہو جاتا ہے (ا) ایکموسس Eochymosis

طرفہ اور ظفرہ کا فرق : آنکھ کے طبقہ ملتحمہ میں ایک خونی نقطہ سا پیدا ہو جاتا ہے اسے طرفہ کہتے ہیں اور اسی طبقہ میں اندرونی گوشہ چشم کی طرف ایک عصبی افزونی پیدا ہو جاتی ہے اسے ظفرہ یا ناخنہ کہتے ہیں طرفہ اور توشہ کے درمیان فرق توشہ میں دیکھیں۔

طَرَقْ :(ع) لغوی معنی کوٹنا، پیسنا، جدید طبی اصطلاح میں مریض رعشہ کے ہاتھوں کا بار بار زانوؤں پر لگنا (ا) میلی ایشن Malteation

طُرْمَۃُ :(ع) لب بالا کا درمیانی نشیب، اوپر والے ہونٹ کا درمیانی گڑھا۔

طَرُوْخَا (ی)، طَرُوْخَانَطِیْر :(ع) یہ ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں چکر یا چرخی اصطلاح تشریح میں ران کی ہڈی کے بالائی سرے کے دو ابھاروں میں سے ایک ابھار (ا) ٹروکینٹر Trochanter

نوٹ :طروف مخفف ہے طروخانطیر کا اور طروخانطیر ایک یونانی لغت ہے جس سے ڈاکٹری لفظ ٹروکینٹر بنایا گیا ہے۔

طَرُوْخَانَطِیْر اَعْظَمْ، زَائِد وَ عُظْمٰی :(ع) ران کی ہڈی کے بالائی سرے کا بیرونی اور بڑا ابھار گریٹر ٹروکینٹر Greater Trochanter

طَرُوْخَانَطِیْر اصغر ، زائد اصغری :(ع) ران کی ہڈی کے بالائی سرے کا اندرونی چھوٹا ابھار (ا) لیسر ٹروکینٹر Lesser Trochanter

طَرِیْطَاؤُس :(ی) بقول علامہ بخاری بخار اور بقول شیخ چوتھیا بخار (ا) ٹرشین نیور Tertisn Fever

نوٹ :طریطاؤس اور ٹرشین میں ایسی مناسبت معلوم ہوتی ہے کہ خواہ مخواہ علامہ کی تائید کرنی پڑتی ہے کیونکہ ٹرشین کا اطلاق بھی آج کل تجاری بخار پر ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو نوٹ مذکورہ طاسر طاؤس اپنے موقع پر۔

طَرِیْق کَاذِبْ :(ع) لغوی معنی جھوٹا راستہ جدید اصطلاح طب میں وہ جھوٹا راستہ جو کسی عضو کی نالی میں سلائی وغیرہ سے پیدا ہو جائے (ا) فالس پیسج False Passage

طِسْأً :(ع) کھانا ہضم نہ ہونا، چکنی غذا سے طبیعت کا نفرت کرنا۔

طُسْأَۃ :(ع) تخمہ، بدہضمی (ا) انڈائی جسچن Indigestion

طَسْت :(ع) طشت، تسلہ، صلفچی، لگن، جمع طسوس و طساس

طَسُّوْج :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے دو دانگ یا چار جو کے اور بقول بعض برابر ہے دو جو کے جمع طساسیج

طُشَّۃ، طُشَاش :(ع) لغوی معنی ترشح ہونا، پھوار پڑنا، اصطلاحی معنی خفیف زکام یا ناک سے پانی

بہنا (ا) رننگ ایٹ دی نوز Rinning at the nose

طُعَامْ :(ع) خورش، غذا، خوراک، کھانا، کھانے کی ہے جمع، اطعمہ (ا) ڈائٹ Diet

نوٹ :بقول صاحب مقائس لفظ طعام موضوع ہے گیہوں کے لئے اور گیہوں کے سوا اور چیزوں پر مجازاً بولا جاتا ہے لیکن بقول صاحب نہایہ اس کا اطلاق گیہوں پر اکثر یہ ہے نہ بطریق وضع اور بقول صاحب مجمل ہر کھانے کی چیز کو طعام کہنا جائز ہے حتیٰ کہ پانی کو بھی طعام کہہ سکتے ہیں۔

طَعْم :(ع) ذائقہ، مزہ، وہ کیفیت جو کسی چیز کو چکھنے سے زبان کو محسوس ہوتی ہے جمع طعوم (ا) ٹیسٹ Taste

نوٹ :ذائقہ یا مزہ مندرجہ ذیل نو قسم کا ہوتا ہے (۱) تفاہت (۲) حرافت (۳) حلاوت (۴) حموضت (۵) دسومت (۶) عفوصت (۷) قلویت (۸) مرارت (۹) ملوحت، چنانچہ ہر ایک کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

تُفَاهَتْ :(ع) بے مزگی، پھیکا پن، سیٹھا پن (ا) انسپی ڈیٹی Incipidity فلیٹ نیس Platness

تفہ: تافہ، بے ذائقہ، بے مزہ، پھیکا سیٹھا (ا) انسپڈ Insipid فلیٹ Flat

(۲) حرافت، تندمزگی، چرچرا پن، چٹ پٹاہٹ (ا) پن جنسی Pungency ایکری منی Acremony

حریف، تندمزہ، تیز مزہ، چٹپٹا (ا) پن جنٹ Pungent ایکرڈ Acrid

(۲) حلاوت، شیرینی، میٹھا پن، مٹھاس (ا) سویٹ نیس Sweetness حلو، شیریں، میٹھا (ا) سویٹ Sweet

(۴) حموضت، ترشی، کھٹاپن، کھٹاس (ا) ایسڈ یٹی Acidity سورنیس Sourness، حامض، ترش، کھٹا (ا) ایسڈ Acid سور Sour

(۵) دسومت، چرب، مزگی، چکنا پن (ا) بلینڈ نیس Blandness رسم، چرب، چکنا (ا) بلینڈ Bland

(۶) عفوصت، قبض، کھٹا پن، کسیلا پن (ا) ایسٹر نجنسی Adtringency عفص، قابض، کھٹا، کسیلا ایسٹر نجنٹ Astringent

عفوضت اور قبض کا فرق :زیادہ کھٹے ذائقہ کو عفوضت سے موسوم کرتے ہیں اور کم بکھٹے یعنی کسیلے کو قبض سے موسوم کرتے ہیں۔

(۷) قلویت، شوریت، کھاری پن (ا) الکلائی نیٹی Alkalinity قلوی، شور، کھارا (ا) الکلائن

(۸) مرارت، تلخی، کڑواہٹ، کڑوا پن (ا) بٹرنیس Bitterness مر، تلخ، کڑوا (ا) بٹر Bitter

(۹) ملوحت، نمکینی، سلونا پن (ا) سالٹ نیس Saltness مالح، نمکین، سلونا (ا) سیلائن Saline سالٹی Salty

ملوحت اور ملاحت کا فرق :ذائقہ یعنی مزہ کا نمکینی کو سوحت کہتے ہیں اور رنگ وحسن کی نمکینی یعنی سانولا پن کو ملاحت سے تعبیر کرتے ہیں اور یہی فرق مالح اور ملیح میں ہے۔

فائدہ : اگرچہ بعض مصنفین نے ملوحت میں شوریت اور نمکینی دونوں ذائقوں کو داخل کیا ہے لیکن در

حقیقت ان دونوں میں فرق ہے چنانچہ نمکینی تو وہ ہے جو نمک میں پائی جاتی ہے اور شوریت وہ ہے جو شورہ سودا اور دوسری کھاری چیزوں میں پائی جاتی ہے۔

طُعمَۂ :(ع) خورش، روزی، کھانا (۱) ڈائٹ Diet

طُعُوم :(ع) جمع ہے طعم بمعنی مزہ کی

طَعْن :(ع) نیزہ مارنا، بھونکنا (۲) عیب گیری کرنا، تشنہ دینا (۳) طاعون میں مبتلا ہونا

طَغْرَ مَارَش :(ع) تپ سوداوی، سوداوی بخار

طَفَاحَۂ :(ع) کف، جھاگ، پھین (۲) جوش، زباں

طَفَحْ، طَفَعْ جِلْدِیْ :(ع) داغ پڑنا، دودڑے پڑنا، دھپڑ پڑنا، جلد کے داغ دودڑے اور دھپڑ (۱) اریپشن Eruption ریش Rash

طَفْرَۂ :(ع) پھاندنا، کودنا، پھلانگنا (۱) جمپنگ Jumping

طفر اور طمور کا فرق :نیچے سے اوپر کودنے کو طفر اور اوپر سے نیچے کودنے کو طمور کہتے ہیں۔

طَفْطَفَۂ :(ع) تہیگاہ یعنی کوکھ (۲) اطراف پہلو (۳) ہر نرم و ڈھیلا گوشت جیسے پیٹ پر کا

طِفْل :(ف) بچہ، بالک، جمع اطفال (۱) بچہ، Child

طُفُوء :(ع) آگ کا بجھنا، حرارت کا دبنا، کمزور پڑ جانا

طُفُوُّ الطَّعَام :(ع) اصطلاح طب میں معدہ کا غذا پر شامل نہ ہونا اور اس وجہ سے غذا کا رطوبات معدی کے اوپر آجانا۔

طُفُوح :(ع) برتن کا لبالب بھرا ہونا (۲) پورے دنوں میں عورت کا بچہ جننا

طَفُولِیَّتْ :(ع) لڑکپن، بچپن (۱) چائلڈہڈ Childhood

طُفَیْلِیْ، تسکنی :(ع) حیوانات یا نباتات طفیلی ایسا حیوان یا نبات جو دوسرے حیوان یا نبات کے جسم پر رہ کر اپنی خوراک و غذا حاصل کرے جیسے جوئیں، لیکھیں جو انسان کے بدن پر رہ کر اپنی غذا حاصل کرتی ہیں اور اکاس بیل جو بیری وغیرہ کے درخت پر پھیل کر اپنی غذا حاصل کرتی اور پرورش پاتی ہے (۱) پیراسائٹ Parasite

طَقِیَّہ :(ع) مشیمہ یا خلاف الجنین کا وہ حصہ جو کبھی جنین کے سر پر لپٹا ہوا خارج ہوتا ہے (۱) کال Caul

طَلّ :(ع) شبنم، اوس جمع طلل (۱) ڈیو Dew

طِلَا :(ع) وہ پتلی دوا جو کسی عضو پر لگائی جائے (۲) آب انگور جس کو اس قدر جوش دیا جائے کہ ایک تہائی رہ جائے اسی کو میفتج اور مثلث بھی کہتے ہیں ڈاکٹری میں نمبر (۱) معنی کے مقابل ایمبروکیشن Embrocation لینی منٹ Liniment پینٹ Paint طلا اور ضماد کا فرق دیکھو ضماد میں

طُلَا :(ع) خون کے اوپر کی باریک جھلی جو ہوا لگنے سے اس کے اوپر جم جاتی ہے۔

طُلَا طِلَہ (غ) طَلْطَلَۂ :(ع) درد بے درمان، مرض لاعلاج، لاعلاج بیماری، وہ بیماری جو کسی علاج سے اچھی نہ ہو۔

طَلَاقَتْ :(ع) روانی زبان، چستی کلام (۲) خندہ

پیشانی ہونا، نحس مکھ ہونا۔

طَلْق، وجع الولادت: (ع) دردزہ، دردولادت، جننے کا درد، بچہ پیدا ہونے کا درد (ا) لیبر پینز Labour Pains

نوٹ: مطلوقہ، وہ عورت جو دردزہ میں مبتلا ہو

طَـلَـقْ :(ع) اسہال، دست آنا، پیٹ چلنا، (۲) ابرک

طَلَقِیَّہ :(ع) یہ ناخنوں کی ایک مرض ہے جس میں ناخن ابرک کی مانند سفید اور بھربھرے ہو جاتے ہیں۔(ا) ٹینیا ارنجیم Tinra Ungium

طُلَمْبَہْ :(ع) کسی جوف میں سے پانی نکالنے کا آلہ (ا) پمپ Pamp

طُـلُـمْـبَـہ ثَدِیَّہ :(ع) پستان سے دردھ کھینچنے کا آلہ (ا) بریسٹ پمپ Breast Pump

طُلَمْبَہ مِعْدِیَّہ :(ع) معدہ کو خالی کرنیکا آلہ اسٹاچ Stomach

طُـلَـمْـبَـہ هَـوَائِیَّـہ :(ع) ہوا کھینچنے کا آلہ (ا) ایئر پمپ Air Pump

طَـلِـیْ :(ع) دانتوں کی زردی، دانتوں کی میل جمع طلیان

طَمْثْ (ع) دَمُّ الْحَیْضْ :(ع) حیض، خون حیض، حیض آنا، علامت ماہواری ایام ماہواری آنا، کپڑوں سے ہونا، نماز قضا ہونا (ا) مینسس مین سٹرویشن M e n s i s Menstruation کورسز Corses منتھلی کورس Monthly course

طَمْثْ غَیْرُ مُنْتَظِمْ :(ع) بے قاعدہ حیض، حیض کا بے قاعدہ اور کم و بیش آنا (ا) پیرا میڈیا Paramenia

طَـنِـیْـن (ع) طنیـن الاذنین :(ع) بھنبھناہٹ، کانوں کی بھنبھناہٹ، کانوں کی جھنجھناہٹ، کان بجنا (ا) ٹنائی ٹس Tinnitis ٹنائی ٹس آریم Tinnitis Aurium

طنین اور دوی کا فرق : دیکھو دوھی میں

طَـوَاحِـنْ :(ع) دندان آسیا، داڑھیں پیسنے والے دانت، بڑے دانت، یہ تعداد میں سولہ ہوتے ہیں، آٹھ اوپر اور آٹھ نیچے، واحد طاحونہ یا طاحنہ (ا) مولرز Molars

طَوَاحِنْ مُقَدَّمْ :(ع) اگلی داڑھیں، چھوٹی داڑھیں جو تعداد میں آٹھ ہوتی ہیں چار اوپر اور چار نیچے، یعنی ہر جبڑے میں چار ہوتی ہیں، دو دائیں جانب اور دو بائیں جانب، یہ انیاب یعنی کیلے دانتوں کے پیچھے واقع ہوتی ہیں (ا) بائی کسپڈ Bicuspid

طَـوَاحِـنْ مُـؤَخَّـرْ :(ع) پچھلی داڑھیں، بڑی داڑھیں، یہ تعداد میں آٹھ لیکن بمعہ عقل داڑھوں کے تعداد میں بارہ ہوتی ہیں جن میں چھ اوپر اور چھ نیچے ہوتی ہیں یعنی ہر ایک جبڑے میں چھ تین دائیں طرف اور تین بائیں طرف ہوتی ہیں (ا) مولرز Molars

طَـوْحْ :(ع) ہلاک ہونا، قریب بہلاکت پہنچنا (ا) ایٹ دی پائنٹ آف دیتھ At the point of Death

طَوْفْ :(ع) پاخانہ، پاخانہ پھرنا، گوہ، غلاظت

طُوْلُ الْبُصَرْ، طُوْلُ النَّظَرْ :(ع) بعید نظری، یعنی دور سے بخوبی دکھائی دینا یہ ایک مرض ہے جس

میں مریض کو نزدیک کی چیزیں دھندلی دکھلائی دیتی ہیں اور زیادہ نزدیک سے دیکھنے کے لئے مریض کو آنکھوں پر زیادہ زور لگانا پڑتا ہے جب یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہے تو پھر دور کی اشیاء بھی بخوبی دکھائی نہیں دیتیں (ا) ہائی پرمٹروپیا Hypermatropia فارسائیٹڈ نیس Farsightedness

نوٹ: مقدمین اطباء نے اس کو ضعف بصر میں شامل کیا ہے۔

طُوْلُ الْحَیٰوۃ: (ع) درازی حیات، زندگی کا لمبا ہونا، عمر و زندگی کا طویل ہونا، لمبی عمر ہونا (ا) لانجیوٹی Longivity لانگ لائف Longlife

طُوْ الْخَسِیْس، طُوْ لِیْخَسْ، طُوْنُخَسِیْس: (ع) یہ جرب الاجفان کی ایک بدترین قسم ہے جس میں پپوٹوں کے اندر کی طرف کالے کالے خشک ریشہ دار دانے پیدا ہو جاتے ہیں، تفصیل کے لئے دیکھو جرب العین۔

نوٹ: بعض کتب طبیہ میں طوخسیس کو غلطی سے طوحسیس لکھا ہے

طَوْلَۃٌ: (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے ایک تولہ چار ماشہ چار رتی کے

طُوْلُوْنٌ: (ع) ایک پیمانہ ہے (ا) شراب سے تقریباً چھپن تولہ اور (۲) روغن زیتون سے تقریباً پچیس تولہ، اور (۳) شہد سے تقریباً پینتیس تولہ۔

طُوْلٰی: (ع) طولیہ، دراز، لمبا، لمبی

طَھَارَتٌ: (ع) پاکی، پاکیزگی، پاک ہونا، پاک کرنا۔

طُھْر: (ع) پاک کرنا، عورت کا حیض سے پاک ہونا وہ ایام جس میں عورت کو حیض نہ آئے

طَیّ: (ع) شکن، بل، چنٹ، لپیٹ

طِیَانَۃٌ: (ع) کہگل کرنا، لیپنا، گل حکمت کرنا

طَیِّبُ: (ع) خوشبو، خوشی، پاکی، جمع اطیاب

طَیِّبٌ: (ع) پاک، حلال، لذیذ، مزیدار، پاکیزہ

طَیْر: (ع) اڑنا، پرواز کرنا، پرند، مرغ

نوٹ: یہ لفظ جمع اور واحد دونوں ہے

طِیْر طَائُوسْ، طَرطَائوس: (ع) تپ صفراوی، صفراوی بخار، صفراوی تپ (ا) ٹرشین فیور Tertian Fever

طَیْش: (ع) غصہ، غضب، خفگی، سبکی

طَیْف: (ع) دیوانگی، جنون، وسوسہ، غضب

طِیْن: (ع) گل، مٹی، خاک (ا) ڈسٹ Dust

طِیْنَتٌ: (ع) خصلت، سرشت، عادت، سبھاؤ

طِیْنُ الْحِکْمَتُ: (ع) گل حکمت، کپڑوتی چکنی مٹی میں روئی یا کاغذ وغیرہ ڈال کر لوٹتے ہیں اور پھر اس کو شیشہ وغیرہ پر لیپنے کے کام میں لاتے ہیں یا کپڑے پر ملتانی مٹی لگا کر اس کپڑے کو شیشہ وغیرہ پر لپیٹ دیتے ہیں۔

......ظ......

ظَاھِرٌ، مَنْظَرٌ: (ع) لغوی معنی صورت، ہر چیز کا ظاہر یعنی اوپر والا رخ ظاہری علامت مرض، مرض کی ظاہری علامت جس کو طبیب دیکھ سکے، جمع ظواہر و مناظر (ا) فنامے نن

Phonomenon جمع فنا مے نا
Phenomena

ظَاہِرُ الْقَدَمْ : (ع) پشت پا، پاؤں کے اوپر کا رخ، پیر کے اوپر کی طرف (ا) ڈارسم آف دی فٹ Dorsum of the Foot

ظَاہِرُ الْکَفْ : (ع) پشت دست، ہاتھ کے اوپر کا رخ، ہاتھ کے اوپر کی طرف (ا) ڈارسم آف دی ہینڈ Dorsum of the Hand

ظُبْظَابْ : (ع) چھوٹی سی پھنسی جو پلک پر نکلتی ہے (۲) درد، درد اندک، خفیف درد (۳) خفیف بیماری (۴) عیب، ظاہری عیب

ظَبْیَۃُ : (ع) عورت اور ہر حیوان مادہ کی فرج (۲) بٹوا، تھیلی

ظَرَافَتْ : (ع) خوش طبعی، ہنسی، مذاق، دل لگی

ظُفُرْ : (ع) ناخن، خواہ انسان کا ہو یا حیوان کا جمع اظفار (ا) نیل Nail انیکس Onyx

ظُفُرَۃٌ (ع) ظَفَرَۃٌ : (ع) ناخنہ، ناخونہ، یہ ایک عصباتی فزونی ہے جو ملتحمہ پر اکثر اندرونی گوشہ چشم میں پیدا ہو جاتی ہے (ا) ٹیرجیم Ptarygium

ظفرہ اور لحمہ کا فرق : ظفرہ سفید اور سخت افزونی کا نام ہے اور لحمہ سرخ اور نرم افزونی کو کہتے ہیں۔

ظُفُرَہ طَلْقِیَّہ : (ع) برکی ناخن، ایک مرض ہے جس میں ناخن، برک کی طرح بھربھرا ہو جاتا ہے (ا) آنی کومائی کوسس Onvchomycosis

ظِلْف : (ع) سم شگافتہ، چرا ہوا سم یعنی کھر جیسے گائے، بکری، بھیڑ اور ہرن وغیرہ کا برخلاف گھوڑے اور گدھے وغیرہ کے سم کے کہ وہ چرا ہوا نہیں ہوتا۔ اس کو حافرہ کہتے ہیں جمع اظلاف (......۴۴۹......)

ظَلْمْ : (ع) آب وتاب دندان، دانتوں کی چمک دمک

ظُلْمَتْ : (ع) تاریکی، اندھیرا (۲) نقصان بینائی، تاریکی چشم، دھندلا دکھلائی دینا (ا) ڈارک نیس Darkness

ظَمَاء : (ع) پیاسا ہونا (۲) آرزومند ہونا (ا) تھرسٹی Thirsty

ظِمَاء : (ع) تشنگی، پیاس (۲) تمنا آرزو (ا) تھرسٹ Thirst

ظِمَاءُ الْحَیٰوۃ : (ع) جینے کی آرزو، مجاز اً ولادت سے موت تک کا وقت (ا) لائف Life

ظَمْیَاءُ : (ع) آنکھ جس کی پلک پتلی اور کم گوشت ہو (۲) دبلی اور کم گوشت پنڈلی (۳) پھیکے اور کم خون مسوڑھے (۴) مرجھائے ہوئے ہونٹ

ظُنْبُوبْ : (ع) پنڈلی کی ہڈی کا اگلا کنارہ (۲) پنڈلی کی خشک ہڈی (ا) شن Shin

ظِہَارَۃٌ : (ع) ابرا یعنی الستر کے اوپر کا کپڑا، کسی دوسرے کپڑے کی اوپر کی تہ، ضد بطانہ یعنی استر کی جس سے مراد نیچے کی تہ ہے

ظَہْر : (ع) پشت، پیٹھ، جمع ظہور و ظہران (ا) بیک Back ڈارسم Dorsum

نوٹ : ڈارسم کا اطلاق ہر ایک عضو کی پشت یعنی اس کے اوپر کے رخ پر بھی ہوتا ہے جیسے پشت پا، اور پشت دست

ظہر اور صلب کا فرق : ظہر کے معنی پشت یا پیٹھ

ظَھر

ریڑھ کے ستون
کے آتے ہیں اور صلب کا اطلاق
پر ہوتا ہے۔

ظَھِر :(ع) جس کی پیٹھ میں درد ہو۔

ظَھْرِیْ :(ع) ظہریہ، متعلق بہ پشت، پشت کا پیٹھ کے متعلق۔

ظَھِیْر :(ع) جس کی پیٹھ میں درد ہو (۲) پشت پناہ، مددگار۔

ظَھِیْرَۃ :(ع) ظہر کا وقت، دوپہر کا وقت

ظِئْر :(ع) غیر کے بچے پر مہربانی کرنے والی عورت یا مہربانی کرنے والا مرد (۲) دوسرے کے بچے کو دودھ پلانے والی دایہ یا انا (ا) ویٹ نرس
Wetnurse

ظَلِیَّۃ :(ع) مردار جو گل سڑ گیا ہو۔

......ع......

عَابِس :(ع) ترش رو، خفا، ناراض (ا) اینگری
Angery

عَاتِق :(ع) کندھا (۲) کندھے اور بن گردن کا درمیان، جمع عواتق (ا) شولڈر Shoulder

عَاجِل :(ع) فوری بے مہلت، جلدی، ترت (ا) امیجی ایٹ Innediate

عَادَت :(ع) خصلت، خو، ہیئت بدنی ونفسانی جو ایک چیز کی مداومت سے قائم ہو جائے یعنی بدن کی وہ حالت جو کسی کام کے ہمیشہ کرنے سے پیدا ہو جائے (ا) ہیبٹ Habit

عَاذِل :(ع) وہ رگ جس سے حیض کا خون آتا ہے

عَارِض :(ع) رخسار، گال (۲) گردن یا گردن کے دونوں جانب (۳) ہر دو گوشہ ذہن یعنی باچھیں (۴) آگے کا دانت، آگے کے بعد والے دانت (۵) لاحق، وہ کیفیت جو کسی حالت کے تابع ہو یا اس کو لاحق ہو، مانع جمع عوارض

عَارِضَۃ :(ع) مرض، بیماری، حادثہ، رنج (۲) سانپ جو ڈستے ہی ہلاک کر دے

عَارِضَۃ، عَاضِھَۃ، ثُعْبَان، اَفْعِیْ اور اَفْعُوَان کا فرق، جو سانپ کاٹتے ہی ہلاک کر دے اس کو عارضہ اور عافہہ سے موسوم کرتے ہیں زیادہ لمبے یا نر سانپ کو ثعبان کہتے ہیں اور جس سانپ کے کاٹے کو کوئی تریاق یا منتر فائدہ نہ دے اسے افعی کہا جاتا ہے افعوان نر افعی ہے

عَارِك :(ع) زن حائضہ حیض والی عورت

عَاصِر :(ع) لغوی معنی نچوڑنے والا، اصطلاح طب میں وہ دوا جو اپنی شدت قبض واجتماع کے سبب اجزاء عضو کو بھینچ اور نچوڑ کر اس کی رقیق رطوبت کو باہر لے آئے، جیسے ہڑ وغیرہ

عَاصِرَۃ :(ع) لغوی معنی نچوڑنے والی، اصلاح طب میں یہ لفظ ایسے عضلہ کے لئے بولا جاتا ہے جو جسم کے کسی منفذ ومخرج (سوراخ) پر قائم ہو کر اس کی رطوبات وفضلات کے نچوڑنے اور دفع کرنے میں مدد دیتا ہے (ا) سفنکٹر Spinchter

عَاصُوْر :(ع) مریض کو سینہ میں گرانی وسوزش معلوم ہونا، سینہ کی گرانی وسوزش

عَاصِی :(ع) گنہگار، مجرم، خطاکار، نافرمان، کبھی یہ لفظ معدہ ورگ کی صفت واقع ہو کر مندرجہ ذیل اصطلاحی معنی دیتا ہے (۲) معدہ عاصی (جو مسہل ...

حالت وصورت کے ہیں مثلاً عالم خواب، سونے کی حالت، عالم شباب جوانی کی حالت

عَـالَمُ صَغِيْر: (ع) انسان، چونکہ حضرت انسان میں تقریباً تمام ہی کائنات کا جلوہ نمایاں ہے اور دنیا کے بہت سے ایجادات واختراعات اسی عالم صغیر یعنی انسان کو دیکھ کر کیے گئے ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

عَالِمُ: (ع) صاحب علم، علم والا، جاننے والا، ماہر

عَـالِمُ بِـالْاَعْشَـاب: (ع) جڑی بوٹیوں کا ماہر وہ شخص جو جڑی بوٹیوں کی شکل وصورت اوران کے افعال و خواص سے واقف ہو (ا) ہر بولسٹ Herbolist

عَـالِمُ بـالْاَمْرَاض: (ع) ماہر امراض، وہ شخص جو بیماریوں کی ماہیت وحقیقت سے بخوبی واقف ہو (ا) پیتھالوجسٹ Pathalogist

عَالِمُ بالتَّشْرِيْح: (ع) ماہر علم تشریح، وہ شخص جو فن تشریح سے واقف ہو یعنی وہ شخص جو اعضاء کے موقع و مقام، شکل وصورت اور ان کی حقیقت و ماہیت اور وضع قیام وغیرہ سے واقف ہو اناٹومسٹ Anatomist

عَـالِمُ بـالنَّبَاتَات: (ع) نباتات کا ماہر، وہ شخص جو درختوں اور جڑی بوٹیوں کے شکل وصورت اوزان کے افعال و خواص سے واقف ہو (ا) باٹنیسٹ Botenist

عَـالِمُ بِـوَظَـائِفُ الْاَعْضَـاء: (ع) وہ شخص جو اعضاء کے وظائف یعنی ان کے افعال و منافع سے بخوبی واقف ہو (ا) فزیالوجسٹ Physiologist

عَـانِسٌ :(ع)لڑکی جو عرصہ تک بے خاوند رہی ہو، مرد جس نے عرصہ تک نکاح یا جماع نہ کیا ہو

عَـانَۃٌ :(ع)پیڑو، جس کے اندر مثانہ رودہ مستقیم اور عورتوں میں رحم ہوتا ہے (۲) ناف کے نیچے کا مقام، کالے بالوں کی جگہ (ا) پیوبس Pubis

عَـائِرٌ :(ع) آنکھ کا درد (۲) ریزہ وغیرہ جو آنکھ میں پڑ جائے (۳) چھوٹا سا آبلہ جو آنکھ کے نچلے پپوٹے پر نکل آئے

عَـــائِطٌ :(ع) وہ عورت جو نہ بانجھ ہو اور نہ مدتوں حاملہ ہووے جمع عوط وعیط

عَـــائِقٌ :(ع) عظم لامی، زبان کی جڑ کی ہڈی (ا) آس ہائی آئڈ

عَـــائِـلَـــۃٌ :(ع) کنبہ، قبیلہ، خاندان (ا) فیملی Family

عَـــبٌّ :(ع) پانی پینا، گھونٹ گھونٹ پانی پینا، دم بدم پانی پینا یا ایک دم سے پانی پینا، جو پاؤں کی طرح منہ لگا کر پانی پینا (ا) سپنگ Sipping

عُبَادِلَانُ :(ع) ہر دو خصیے دونوں خصیے (ا) ٹیسٹیکلز Testicles

عُبُبٌ :(ع) حباب یا بلبلے جو پانی یا قارورہ پر ہوتے ہیں (ا) ببلز Bubbles

عَبْــدُالْـجِنّ :(ع) مرض کابوس، تفصیل کے لئے دیکھو کابوس

عَبْـرَۃ :(ع) آنسو، آنسو ڈبڈبا آنا، آنسو بہنا، رونے کی ہچکی (ا) ٹیرنگ Tearing

عَبُــــسٌ :(ع) کج خلقی، کج خلقی کرنا، ترشروئی ترشروئی کرنا

عَبُـــلٌ :(ع) پر گوشت بازو، موٹا وفربہ بازو (۲) وہ شخص جس کے ڈنڈ تیار ہوں

عَتَـبٌ :(ع) درمیانی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کی گھائی

عُتُبَـــانٌ :(ع) دونوں شانوں کے گڑھے، دونوں بازوؤں کے گڑھے (ا) ایگزلی Axille آرم پٹس Armpits

عَتَبَـــۃٌ :(ع) آستانہ، دہلیز، چوکھٹ (۲) بازو کے نچلے سرے کے دونوں گڑھے جن میں سے ایک آگے (عتبہ مقدمہ) اور ایک پیچھے (عتبہ موخرہ) ہوتا ہے دونوں کو عتبان یا عتبین کہتے ہیں

عَتَـــہٌ :(ع) غشی، بیہوشی، بیہوش ہو جانا، ہوش جاتے رہنا

عَتِيْقٌ :(ع) دیرینہ، کہنہ، پرانا

عُثَـــانٌ :(ع) دخان، دھواں، جمع عواثن (ا) سموک Smoke

عَثْرٌ :(ع) ٹھوکر کھانا، منہ کے بل گرنا

عَثْــرَتٌ :(ع) لغزش، ٹھوکر، ایسی ٹھوکر جس سے منہ کے بل گرے

عُثْــرَۃٌ :(ع) قروح قدمین، یعنی دونوں پاؤں کے زخم جو انگلیوں کے درمیان ہوتے ہیں کھاروا

عَثْمٌ :(ع) شکستہ ہڈی کو ٹیڑھا باندھنا، شکستہ ہڈی کی ٹیڑھی بندش، ٹوٹی ہوئی ہڈی کی ٹیڑھی بندش

عَثِــنٌ :(ع) دھواں کا ہوا کھانا، کھانا وغیرہ جس میں دھوئیں کی بو آ گئی ہو۔

عَثْوَۃٌ :(ع) زلف دراز، بالوں کی لٹ

عُثَّۃٌ :(ع) کرم پشم، وہ کیڑا جو پشم یا پشمینہ کے کپڑوں

میں لگ جاتا ہے

عُجَاجُ :(ع) دخان، دھواں، گرد و غبار

عُجَاجِنُ :(ع) طباخ، باورچی، جمع عجاجین (ا) کک

عُجَارِمُ :(ع) قضیب سخت، ذکر سخت (۲) وہ آدمی جس کا عضو تناسل سخت ہو

عُجَالَۃُ :(ع) جو چیز کہ بہت جلد حاضر کی گئی ہو جو چیز جلد لائی جائے

عِجَانُ :(ع) سیون، سیون کا مقام، مرد میں فوطہ اور مقعد کا درمیانی مقام، عورت میں شرمگاہ اور مقعد کا درمیانی مقام، جمع عجن و اعجنہ (ا) پے ری نی ام Perineum

عَجَبُ :(ع) تعجب، انوکھا پن، انوکھی بات

عَجْبُ :(ع) حدبۃ الورک، چوتڑ کی ہڈی کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین پر لگتا ہے (ا) سکیل ٹیو براسیٹی Ischial Tuberosity

عُجْبُ :(ع) تکبر، غرور، خود بینی، ناز، جمع اعجاب

عُجَرُ :(ع) جمع ہے عجرہ کی رسولیاں یا گلٹیاں ایک قسم کی دوا جو رسولی یا گرہ کی مانند ہوتی ہے جو متقرح نہیں ہوتی بلکہ تحلیل ہو کر دوبارہ کسی دوسری جگہ ظاہر ہو جاتی ہے

عَجْرَمُ :(ع) بیخ ذکر، آلہ تناسل کی جڑ (ا) روٹ آف دی پینس Root of the Penis

عِجْرِمُ :(ع) سابق القضیب، بیخ ذکر، ذکر کی جڑ (۲) مرد کوتاہ قد و فربہ، ٹھگنا آدمی موٹا اور تیار

عُجْرَۃُ :(ع) رگ یا پٹھے کی گر،(۲) گلٹی یا رسولی (ا) گینگلی اون Ganglion

عَجْزُ :(ع) عاجز ہونا، عاجزی، ناتوانی، کمزوری (ا) ڈیبلیٹی Debility

عَجُزُ :(ع) سرین، چوتڑ (۲) جدید اصطلاح طب میں یہ یعنی لفظ عظم العجز چوتڑ کی ہڈی کے لئے بولا جاتا ہے جمع اعجاز (ا) بٹکس Buttocks نٹیس Nates (۲) سیکرم Sacrum

عُجْزَاءُ :(ع) زن بزرگ، سرین عورت بڑے چوتڑ والی

عَجَفُ :(ع) ہزال، لاغری، دبلا پن

عَجْمُ :(ع) نشستگاہ کی ہڈی، دمچی کی ہڈی (۲) عرب کے سوا اور ملک (۳) گٹھلی، بیج (ا) سوکسکس Xocyx

عَجْمَاءُ :(ع) بہیمہ چوپایہ (۲) گونگی عورت یا ہکلی عورت جو صاف بات نہ کر سکے

عَجْنُ :(ع) خمیر کرنا، گوندھنا، سوندنا (۲) ضعف کے سبب زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھنا

عَجْوُ :(ع) بچے کو دودھ پینے سے منع کرنا اور غذا کی عادت ڈالنا

عَجُوزُ :(ع) بہت بوڑھا ہونا بالخصوص عورت کا پیر فرتوت۔

عَجُوزُ :(ع) پیر زال، زن پیر، بڑھیا، بوڑھی عورت۔

نوٹ: اگرچہ ابن سکیت کا قول ہے کہ عجوزہ ہائے ہوز سے بھی جائز ہے لیکن یہ صحیح نہیں

عُجَّہ عَجَّۃ :(ع) خاگینہ، مصالحہ اور پکے ہوئے انڈے

عَجِیْزُ :(ع) نامرد، جو جماع پر قادر نہ ہو (ا)

عجین

امپوٹینٹ Impotent

عَجِین :(ع) آرد خمیر کردہ، گندھا ہوا آٹا

عَدَّ :(ع) گننا، شمار کرنا (۲) آمادہ کرنا، تیار کرنا

عِدَادُ :(ع) وقت مقررہ پر آنے والی بیماری جیسے تپ دق یا تجاری و چوتھیا بخار وغیرہ (۲) وقت موت

عِــدَّتٌ :(ع) ایام حیض، عورت کے حیض کے دن (۲) طہر کے دن یعنی پاکی کے دن جبکہ عورت حیض سے پاک ہو (۳) شرعاً وہ مدت، کہ جس میں عورت بعد وفات شوہر یا بعد طلاق دوسرا شوہر نہ کر سکے، چنانچہ مطلقہ یعنی طلاق والی عورت کے لئے تین ماہ یا تین حیض مقرر ہیں اور بیوہ کے لئے چار ماہ اور دس روز اور بیوہ حاملہ کے لئے جب بچہ پیدا ہو جائے۔

عِدَّۃُ جَیْب :(ع) چھوٹے چھوٹے ضروری آلات جراحی کا کیسہ جو عموماً جیب میں رکھا جاتا ہے (ا) پاکٹ کیس Pocket case

عَدَسِیَّہ (ع) عَدَسَہ :(ع) طاعون کی قسم کا ایک دانہ ہے مثل مسور کے جو آدمی کے جسم پر نکلتا ہے اور اکثر مہلک ہوتا ہے (۲) تحجر العین یعنی آنکھ کا پتھرا جانا (۳) پیشانی کا رخ بادہ (۴) جدید اطباء مصر رطوبت جلیدیہ کو بھی عدسیہ (مسوریہ) کہتے ہیں جو انگریزی لفظ لینز کا صحیح مترادف ہو

عَدْل : (ع) داد، انصاف، انصاف کرنا، برابر کرنا، مشابہ کرنا

عَــدَمُ :(ع) نیستی، نفی، نہیں، نہ ہونا (ا) ایب سینس Absance

عَدَمُ اور فَقْد کا فرق :عدم کا لفظ فقد کی نسبت عام ہے کیونکہ فقد کا اطلاق صرف اس چیز پر ہو سکتا ہے

فـائـده: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مرض متعدی یا چھوت دار بیماری کی سمیت در حقیقت نہایت ہی ننھے ننھے کرم یا کیڑے ہوتے ہیں جنہیں جدید اصطلاح طب میں جراثیم اور ڈاکٹری میں بیکٹر یا کہتے ہیں، تفصیل کے لئے دیکھو بکٹیر یا (جراثیم)

عِـذَارُ: (ع) رخسار، رخسارہ، گال (۲) کان کے آگے یا پیچھے کی جگہ (۳) جبڑوں کے دونوں جانب (ا) چیکس Cheaks

عُذَافُ: (ع) سم قاتل، زہر قاتل (ا) پائزن

عَـذْبُ: (ع) پاکیزہ، صاف شیریں پانی، ہلکا میٹھا خوشگوار پانی

عَلِبُ: (ع) پانی جس پر کائی جمی ہوئی ہو

عُـذْبُ: (ع) بچہ پیدا ہونے کے بعد جو کچھ بچہ دان سے نکلے (ا) آفٹر برتھ After-birth

عَـذْبَـةُ: (ع) زبان کی نوک و تیزی جمع عذب و عذبات

عَـذْرَاءُ: (ع) بکر، دوشیزہ، کنواری لڑکی (ا) میڈن Maiden ورجن Birgin

عُـذْرَتُ: (ع) دوشیزگی، کنوارا پن (۲) درد گلو، گلے کا درد

عَـذِرَتُ: (ع) گوہ، پاخانہ آدمی کا جمع عذرات (ا) فی سیز Feces

عَـذِيُـطَـةُ: (ع) وہ مرض ہے کہ انسان جب جماع کرتا ہے تو وقت انزال اس کا پاخانہ خطا ہو جاتا ہے

عِذْيُوطُ: (ع) وہ شخص جس کا وقت انزال پاخانہ خطا ہو جائے

(......۴۵۵......)

عَرٌّ: (ع) خارش (۲) جڑ سے بال اکھیڑنا

عَرَا: (ع) شدت سرما، جاڑے کا کڑاکا

عَـرَادَةُ: (ع) وہ عورت جو صرف لڑکے جنے یعنی جس کو لڑکے پیدا ہوں

عَـرَاوِيُس: (ع) مفاصل استخوان، ہڈیوں کے جوڑ (ا) بونی جاؤنٹ Boney joint

عِـرَاضُ: (ع) داغنے کا ایک آلہ (ا) کاٹری Cautery (۲) داحس، گودمہ بسہری۔

عُـرَاقُ: (ع) ہڈی جس پر سے گوشت چھڑا لیا جائے بے گوشت ہڈی (ا) بیئر بون Bare-bone

عِـرْبِـدُ: (ع) مست، متوالا، شرابی (ا) ڈرنکرڈ Drunkard

عُـرَّتُ: (ع) گوہ، لید، گوبر، مینگنی، نجاست

عَـرْتَبَـةُ (ع) عَرْقَمَةُ: (ع) ناک کی پھنگی، ناک کا وہ حصہ جو دونوں نتھنوں کے درمیان واقع ہے (۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا

عَرَجُ: (ع) لنگڑا ہونا، لنگڑا پن (ا) لیم نیس

عِـرْس: (ع) زن شوہردار، خاوند والی عورت (۲) جرو والا مرد (ا) میریڈ Married

عَرْش: (ع) پیشانی، چھت، تخت (ا) پیسیٹ بونز

عُـرْش: (ع) ہر دو استخوان لہاۃ یعنی تالو کی دونوں ہڈیاں (۲) گردن کی جڑ کی رگ (۳) پاؤں کا ابھار انگلیوں سمیت

عَـرْصَـةُ: (ع) صحن، میدان، فاصلہ، جمع عرصات وعراص

عَـرْضُ: (ع) اصطلاح حکمت میں وہ چیز جو اپنے

کے قیام میں دوسرے کی محتاج ہو یعنی دوسرے کے سبب قائم ہو اور بغیر اس کے اپنی ہستی کو مستقل طور پر نہ دکھلا سکے۔ برخلاف جوہر کے وہ بذات خود قائم ہوتا ہے چنانچہ رنگین کپڑے میں جو رنگ مثلاً سرخی یا سیاہی یا سفیدی وغیرہ پائی جاتی ہے وہ عرض ہے اور خود کپڑا جوہر ہے (۱) عرض، کوالیٹی Quality جوہر، میٹر Matter

عَرَضُ (ع) مُضَاعَفَہ :(ع) اصطلاح طب میں اس غیر طبعی حالت یا مرض کا نام ہے جو دوسرے مرض کے سبب یعنی اس کی تابع ہو کر پیدا ہو جائے مثلاً وہ دردسر جو کسی بخار کے تابع ہو کر پیدا ہوتا ہے وہ عرض کہلاتا ہے چنانچہ کہا جاتا ہے العرض مایتبع المرض یعنی عرض اس غیر طبعی حالت کا نام ہے جو مرض کے تابع ہوتی ہے (۱) کمپلی کیشن Complication سمپٹم Symptom

علامت اور عرض کا فرق :ان دونوں میں عموم اور خصوص کی نسبت ہے یعنی عرض کی نسبت علامت عام ہے کیونکہ یہ یعنی علامت صحت اور مرض دونوں کی نشانی پر بولی جاتی ہے اور پھر کبھی یہ صحت و مرض سے مقدم اور کبھی موخر ہوتی ہے برخلاف اس کے عرض مرض کے لاحق ہونے کے بعد ہی پایا جاتا ہے اور اسی کے تابع ہوتا ہے چنانچہ زیریں لب کا پھڑکنا قے آنے کی علامت کہا جاتا ہے لیکن اس کو عرض نہیں کہا جا سکتا کیونکہ وہ مرض (قے) سے بعد میں نہیں بلکہ پہلے پایا جاتا ہے۔

علامت اور دلیل کا فرق: دیکھو علامت میں

ڈاکٹری نوٹ : کمپلی کیشن کے لغوی معنی ہیں باہم لپٹنا یا مضاعف (دگنا) ہونا۔ اصطلاح ڈاکٹری میں دو یا چند امراض کا ایک ہی وقت میں جمع ہو جانا یعنی ایک ہی مرض کے دوران میں دوسری مرض یا امراض کا پیدا ہو جانا جن کا قیام و انحصار پہلی مرض پر موقوف ہوتا ہے۔ یا بالفاظ دیگر وہ پہلی مرض کے تابع ہوتی ہیں۔ جدید اطباء مصر اس لفظ کی ساخت اور اس کے اصلی و لغوی معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے مقابل لفظ مضاعفہ استعمال کرتے ہیں لیکن اس کا صحیح اور حقیقی مفہوم قدیم اصطلاح طب میں لفظ عرض سے ادا ہوتا ہے جو یہاں پر اختیار کیا گیا ہے۔

سمپٹم کے لغوی معنی ہیں باہم واقع ہونا اصطلاح ڈاکٹری میں اس تغیر کا نام ہے جو دوران مرض میں واقع ہوتا ہے جس سے اس مرض کی موجودگی کا پتہ لگتا ہے پس اس اعتبار سے سمپٹم علامت کا مرادف ہے لیکن جدید اطباء مصر بجائے علامت کے اس کا مرادف عرض قرار دیتے ہیں۔

عِــــرْضُ :(ع) اندام، ہر عضو جس میں سے پسینہ آوے، بدن کی بدبو (۲) ناموس، عزت، آبرو

عُــرْعُــرْ: (ع) ناک کے نتھنوں کا بیچ کا پردہ (۲) پیٹرو (۳) فرج کا کنارہ

عُرْف :(ع) لغوی معنی بلند جگہ، اصطلاحی معنی ہڈی کا ابھرا ہوا خط (۱) کریسٹ Crest

عُرْف عَانِی :(ع) پیٹرو کی ہڈی کا ابھرا ہوا خط (۱) پیوبک کریسٹ Bubic crest

عُرْفُ حَرْقَفِیْ :(ع) چڈے کی ہڈی کا ابھرا ہوا خط (۱) ایلی اک کریسٹ Iliac crest

عُرْفَۃُ :(ع) ہتھیلی کا زخم

عَرَقْ :(ع) پسینہ، پسینہ چھوٹنا (۲) وہ کشید کیا ہوا پانی

جو بھگوئی ہوئی دواؤں کے جوش کے ابخرات سے بذریعہ دیگ و بھبکہ وغیرہ حاصل کیا جاتا ہے اور عام طور پر مشہور ہے جیسے عرق بادیان (ا) پرسپائی ریشن Perspiration سوئیٹ Sweat ایکوا Aqua واٹر Water

عِـرْقْ: (ع) رگ، ایک جسم ہے عصبانی سوراخدار خواہ ورید ہو یا شریان، جمع عروق و عراق (ا) ویسل Vessel

عِرْقِ اَوْسَطْ: (ع) اکحل ہفت اندام

عِرْقُ الْبَدَنْ: (ع) ہفت اندام، اکحل

عِرْقُ الْبَطَنْ: (ع) دیکھو باسلیق

عَرَقِ بَوْلِی: (ع) پیشاب والا پسینہ، وہ پسینہ جس میں پیشاب کے اجزاء خارج ہوں، ایسے پسینے میں سے پیشاب کی سی بو آیا کرتی ہے (ا) ایوری ڈروسس Uridrosis

عَرَقْ جُزْئی، عرق موضعی: (ع) جزئی پسینہ، مقامی پسینہ وہ پسینہ جو کسی خاص عضو میں ظاہر ہو (ا) میری ڈروسس Meridrosis

عَرَقُ الدَّمْ: (ع) خون کا پسینہ آنا، پسینے کی جگہ خون نکلنا، یہ ایک مرض ہے جس میں پسینے کی جگہ خالص خون نکلتا ہے (ا) ہیمے ٹی ڈروسس Hematidrosis

عَـرَقْ دَمْوِیْ: (ع) خونی پسینہ آنا، پسینے میں خون آنا، خون آمیز پسینہ آنا، پسینے میں خون ملا ہوا نکلنا (ا) ہیمی ڈروسس Hemidrosis

عِرْقُ الرَّاْس: (ع) رگ قیفال

عـرَقَ لَیْلِی: (ع) رات کا پسینہ، وہ پسینہ جو رات کو آتا ہے جیسے کہ مرض سل ودق میں آیا کرتا ہے (ا) نائٹ سویٹ Night Sweat

عَـرَقْ مُتَلَوَّنْ: (ع) رنگین پسینہ، رنگین پسینہ آنا (ا) کرومی ڈروسس Chromidrosis

عِرْق مَدَنی (ع) فرتیت (ع) دودغینیا: (ع) رشتہ، نارو، ناروا، نہروا، ایک مرض ہے جس میں جسم کے کسی مقام پر پہلے ایک پھنسی پیدا ہوتی ہے جو پک کر آبلہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے بعدہ اس میں سوراخ ہو کر ایک چیز مثل ڈورے کے خارج ہوتی ہے جس کا رنگ اکثر سفید لیکن کبھی سرخ اور کبھی سیاہ ہوتا ہے جو پوست کے نیچے حرکت کرتا رہتا ہے اور بالعموم گندے اور کثیف پانی کے استعمال سے جسم میں پیدا ہو جاتا ہے (ا) گنی ورم Guinea Worm فلیریا میڈی نینسس Filaria Medienenensis

عَـرَقْ مُـفْـرِطْ: (ع) کثرت عرق پسینے کی زیادتی کثرت سے پسینہ آنا (ا) ایفی ڈروسس Ephidrosis ہائی پیری ڈروسس Hyperidrosis سیوڈروسیس Sudoresis

عَرَقْ مُنْتِنْ (ع) عرق نَتِنْ: (ع) بدبودار پسینہ، بدبو والا پسینہ (ا) برومی ڈروسس Bromidrosis

عِرْقُ النَّسَا: (ع) نام ہے ایک رگ کا جو ران میں ہوتی ہے یعنی سرین سے لیکر ٹخنے تک جاتی ہے (۲) مذکورہ بالا رگ کے درد کا بھی یہی نام ہے جس کو اردو میں لنگڑی کا درد ہندی میں راگھن یا ریگنی کہتے ہیں یہ درد عموماً سرین کے نیچے سے لے کر

بیرونی ٹخنے کے پیچھے تک محسوس ہوا کرتا ہے (۱)
سیاٹیکا Sciatica

نـــوٹ : جیسا کہ مذکور ہوا نسا نام ہے اس رگ کا جو سرین سے لیکر ٹخنے تک جاتی ہے اور چونکہ اس درد کا مادہ اسی رگ میں ہوتا ہے لہٰذا اس درد کو اسی نام سے موسوم کیا گیا لیکن درحقیقت یہ درد کسی رگ میں نہیں ہوتا بلکہ پیٹرو کے بڑے عصب میں ہوتا ہے جس کو عربی میں عصب الورکی الکبیر اور ڈاکٹری میں گریٹ سیاٹک نرو کہتے ہیں چنانچہ اس مرض کا ڈاکٹری نام سیاٹیکا اسی عصب کے نام کی مناسبت سے وضع کیا گیا ہے۔

عُرْقُوبْ :(ع) پے پاشنہ، گرنس، ایڑی کی نس، یہ ایک موٹی رباط یا نس ہے جو ایڑی میں واقع ہے
(۱) ٹینڈو آکلیز Tendo-Achelies

نـــوٹ : یہ جسم کی تمام نسوں سے سب سے موٹی نس ہے۔

عَرُكْ :(ع) عورت کا حائض ہونا، عورت کو ماہواری آنا۔

عَرْكْرُكْ :(ع) گوشت سے پُر اور ابھرا ہوا پیڑو

عِرْنِیْن :(ع) ناک (۲) ناک کی پھنگی (۳) ناک کی سخت ہڈی

عَرُوْ :(ع) لرزے سے بخار آنا، جاڑے سے بخار

ہیں یہ دونوں قسم کے عروق یا اوردے وریدوں کی طرح اپنے جائے آغاز پر عروق شعریہ لمفاویہ (لمفے ٹک کے پلریز) یعنی بال کی مانند باریک باریک عروق لمفاویہ کے باہم ملنے سے جو حال سابنتا ہے اس سے شروع ہوتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ ذرا بڑی بڑی نالیاں بن جاتی ہیں چنانچہ اس قسم کی عروق جاذبہ کی سب سے بڑی نالی جس کو قناۃ الصدر یا مجری الصدر (تھوریسک ڈکٹ) کہتے ہیں سینہ میں پائی جاتی ہے جس کا بیان دیکھو قناۃ الصدر ہیں۔

نوٹ: متقدمین الطباء نے عروق شعریہ لمفاویہ یعنی بال کی مانند باریک عروق لمفاویہ کو رداضع کے نام سے اوران سے ذرا بڑے بڑے عروق کو سواقی کے نام سے اوران سے بڑی کو جداول کے نام سے موسوم کیا ہے۔

جسم کے بالائی عروق جاذبہ آخر کار گہرے عروق جاذبہ میں جا ملتے ہیں اور پھر یہ گہرے عروق لبنیہ قناۃ الصدر میں تمام ہوتے ہیں جسے دیکھو اپنے موقع پر یہ عروق جاذبہ یا عروق لمفاویہ مختلف مقامات پر چھوٹی چھوٹی مرکب قسم کی گلٹیوں (غدد لمفاویہ یا لمفے ٹک گلینڈز) کے درمیان سے گزرتے ہیں اس لئے ان عروق کو جو غدد مذکور میں داخل ہوتے ہیں عروق داخلہ کہتے ہیں اوران عروق کو جو ان سے خارج ہوتے ہیں عروق خارجہ کہتے ہیں۔

نوٹ: غدد لمفاویہ کا بیان دیکھو اپنے موقع پر مذکورہ بالا عروق لمفاویہ یا عروق جاذبہ کے درمیان لمف (آبی رطوبت، شفاف رطوبت) جو خون کے سیال حصہ (پلازما) سے عروق شعریہ کی دیواروں میں سے منسوجات یعنی جسمانی ساختوں کے خلل و فرج میں تراوش پاتی ہے اوراعضاء کی پرورش کرتی ہے اس کا بیان دیکھو اپنے موقع پر (......۴۵۹......)

نوٹ: متقدمین الطباء نے رطوبت طلیہ کے نام سے لمف کا بیان کیا ہے (۱) عروق جاذبہ یا عروق لمفاویہ اور عروق لبنیہ (ا) ایب سار بینٹس یا ایب سار بینٹ ویسلز Absorbants Absarbant vessels (۲) لمفے ٹکس یا لمفے ٹک ویسلز Lymphatics Lymphatic vessels (۳) لیکٹی الز Lactials (۲) وہ عروق ہیں جو آنتوں سے کیلوس (کائل) کو جذب کر کے خون میں پہنچاتے ہیں ان عروق کو عربی میں عروق لبنیہ اور انگریزی میں لیکٹی ئلز کہتے ہیں یہ ایسے شفاف ہوتے ہیں کہ ان میں سے ان کی اندرونی رطوبت دکھائی دیتی ہے۔

عُرُوْق خَارِجَۃ: (ع) دو عروق جاذبہ جو غدد جاذبہ سے خارج ہوتی یا نکلتی ہیں (ا) واسا ایفرنشیا Vasa Efferentia

عُرُوْق خَشِنَہ: (ع) (کھردری رگیں) اقسام قصبہ، قصبہ ریہ کی ساخیں، قصبہ ریہ یعنی ہوا کی نالی کی نہایت باریک باریک شاخیں جو پھیپھڑوں میں پھیلی ہوئی ہیں، پھیپھڑے کی باریک ہوائی نالیاں (ا) برانکی اولز Bronchioles

عُرُوْق دَاخِلَۃ: (ع) دو رگیں جو بدن کے اندر کی طرف یعنی آگے کی طرف واقع ہیں جیسے ابطی اور سافن ہاتھ پاؤں میں (۲) وہ عروق جاذبہ جو غدد جاذبہ میں داخل ہوتی ہیں (ا) واسا آفرنشیا Vasa Affrensia

عُرُوق دَمَوِیَّہ :(ع) خونی رگیں، خون کی رگیں، شرائین واوردہ یعنی شریانیں اور وریدیں (ا) بلڈ ویسلز **Blood vessels**

عُرُوق سُبَاتِیَّہ :(ع) نیند کی رگیں، دوشریانیں ہیں گہری جو گردن کے دائیں بائیں جانب سے کھوپڑی میں جاتی ہیں (ا) کیراٹڈ آرٹریز **Caroted Arteries**

نوٹ :عروق سباتیہ کے معنی ہیں نیند کی رگیں یا نیند والی رگیں، چونکہ متقدمین اطباء کا یہ خیال تھا کہ ان رگوں کے ذریعہ رطوبت غرویہ دماغ میں پہنچ کر نیند لاتی ہے،اس لئے ان کو اس نام سے موسوم کیا لیکن یہ خیال صحیح نہیں نیند دماغ میں کسی رطوبت کے جانے سے نہیں آتی بلکہ دماغ میں خون کے کم ہو جانے سے نیند آتی ہے یعنی جب نیند آنے لگتی ہے تو دماغ میں خون کم ہو جاتا ہے۔

عُرُوق سَوَاکِنُ :(ع)اوردہ، رگہائے غیر جہندہ، ساکن رگیں، غیر متحرک رگیں، نہ پھڑکنے والی رگیں یعنی وریدیں (ا) وینز **Veins**

عُرُوق شَعْرِیَّہ :(ع) بال جیسی رگیں، بال کی مانند باریک رگیں، اصطلاح اطباء میں یہ لفظ مندرجہ ذیل دومعنوں کے لئے بولا جاتا ہے (ا) ماساریقا یعنی وہ باریک باریک رگیں جو معدہ اور جگر کے درمیان حائل ہیں تفصیل کے لئے دیکھو ماساریقا (۲) عروق سواتی یعنی وہ باریک باریک رگیں جو اعضاء کو سیراب کرتی ہیں یعنی انہیں خون دیتی ہیں (ا) کے پلریز **Capillaries**

ڈاکٹری نوٹ :عروق بال سے بھی باریک ہوتے ہیں اور خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے ان کی

رگیں جو کسی بڑی رگ کی پرورش کے لئے اس کی دیوار میں پھیلتی ہیں (ا) واسا ویسورم Vas Vasorum

عُرُوْق کَیْلُوْسِیَّہ ، عروق لبنیہ :(ع) کیلوس کی رگیں، وہ عروق جاذبہ جو آنتوں سے کیلوس کو جذب کر کے قنات الصدر میں پہنچاتی ہیں تفصیل کے لئے دیکھو عروق جاذبہ (ا) لیکٹی ئلز Lacteals

عُرُوْق لَبَنِیَّہ :(ع) دودھ کی رگیں، مراد ہے عروق کیلوسیہ سے چونکہ ان کے اندر کیلوس مانند لبن یعنی دودھ کے سفید نظر آتا ہے اس لئے ان کو عروق لبنیہ کہتے ہیں تفصیل کے لئے عروق جاذبہ (ا) لیکٹی ٹلز Lacteals

عُرُوْق مَاسَارِیْقِیَّہ :(ع) ماساریقی رگیں دیکھو ماساریقا۔

عُرُوْق مَصَّاصَہ ، عروق ماصّہ :(ع) چوسنے والی رگیں، مراد ہے عروق جاذبہ سے تفصیل کے لئے دیکھو عروق جاذبہ (ا) ایب سا ئیس

عُرُوْق مَائِیَّہ ، عروق لمفاویہ :(ع) وہ عروق جو کہ رطوبت المفاویہ کو جذب کر کے خون میں پہنچاتے ہیں، تفصیل کے لئے دیکھو عروق جاذبہ (ا) لمفے ٹکس Lymphatics

عُرْیُ :(ع) عریانی، برہنگی، ننگاپن، برہنہ ہونا، ننگا ہونا

عُرْیَۃ :(ع) وہ اعضاء جو کھلے رہتے ہیں جیسے ہاتھ، پاؤں، چہرہ وغیرہ

عَرِیْکَۃ :(ع) طبیعت، عادت، خصلت

عَـزَبٌ :(ع) مرد بے زن، مجرد جس کی بیوی نہ ہو

(۲) زن بے شوہر، عورت بے خاوند، عورت جس کا خاوند نہ ہو (ا) ان میرڈ Unmarried

عَزَبَۃ :(ع) بیوہ، رانڈ، وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو (ا) وڈو Widow

عُزُبَۃ :(ع) بیوہ پن، رنڈاپا

عَـزْلُ :(ع) برطرف کرنا، جدا کرنا (۲) جماع میں انزال علیحدہ کرنا

نـــوٹ: کبھی اس خوف سے کہ عورت کو نطفہ نہ ٹھہر جائے مرد علیحدہ انزال کرتا ہے مگر یہ نہایت بری بات ہے

عَـزْمِیٌ :(ع) ایک وزن ہے برابر ستات اوقیہ یا انتیس تولہ آٹھ ماشہ دو رتی کے

عُـسٌّ :(ع) شہ کاسہ، بادیہ، بڑا پیالہ، دلدا۔ پیالہ (۲) ذکر، فرج

عُسْرٌ :(ع) دشواری، دشوار ہونا، دقت، تنگی (ا) ڈفی کلٹی Difficulty

عُسْرُ الْبَوْل ، عُسْرُ الْبَوْل :(ع) مشکل سے پیشاب آنا، پیشاب کا تکلیف سے آنا (ا) ڈس یوریا Dysuria

عُسْرُ الْبَوْل اور اُسْرُ الْبَوْل کا فرق: عسرالبول میں پیشاب مشکل سے آتا ہے اور اسرالبول میں پیشاب گردوں میں پیدا ہی نہیں ہوتا

عُسْرِ بَلَعْ ، عُسْرِ از درار :(ع) نگلنے کی دشواری ہونا، نگلنے میں تکلیف ہونا (ا) ڈس فے جیا Dysphagia

عُسْرِ تَکَلُّمْ :(ع) دشواری کلام، مشکل سے بولنا، بولنے چالنے میں دشواری ہونا (ا) باری فونیا، ڈس

فونیا Dysphonia

عُسرِ تَنَفُّس :(ع) دقت تنفس، دشواری سے سانس آنا، دقت سے سانس آنا (ا) ڈس پنیا Dyspnoea

نوٹ: یہ امراض صدر میں ایک علامت ہے۔

عُسرُ الطَّمث :(ع) حیض کا مشکل سے آنا، حیض کا تکلیف سے آنا (ا) ڈس مے نوریا Dysmenorrhoea

نوٹ: متقدمین اطباء نے اس کو احتباس طمث کے ضمن میں ہی بیان کیا ہے۔

عُسرِ وِلَادَت :(ع) مشکل سے بچہ پیدا ہونا، دشواری سے بچہ پیدا ہونا (ا) ٹیڈیس لیبر Tedious Labour ڈفیکلٹ لیبر Difficult Labour

عَسف :(ع) حالت نزع، نزع کی حالت، آخری سانس (ا) پائنٹ آف ڈیتھ Point of death

عَسقَلَانُ الرَّاس :(ع) علائے سر، چندیا

عَسَلِیَّہ (ع) سَلعَہ لَیِّنَہ :(ع) نرم رسولی، رسولی کی ایک قسم ہے جو دبانے سے دب جاتی ہے لیکن پھر ابھر آتی ہے کیونکہ اس کا مادہ چنداں غلیظ نہیں ہوتا (ا) سافٹ فائی بروما، تفصیل کے لئے دیکھو سلعہ لینہ

عَسَم :(ع) ہاتھ پاؤں گھستا جانا

عِسن :(ع) مٹاپا (۲) بالوں کی لمبائی یا خوبصورتی

عَشّ :(ع) دبلا، پتلا ہونا، باریک ہونا

عَشَا، عَشوَان، عَمٰی لَیلی :(ع) شبکوری، رتوندی، یہ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں رات کو دکھائی نہیں دیتا (ا) ہیمرل اوپیا Hemeralopia

عِشَاءُ :(ع) رات کی پہلی تاریکی، رات کا اندھیرا

عَشَاءُ :(ع) شام، رات کا کھانا، رات کی غذا (ا) ڈنر Dinner

عِشرَت :(ع) عیش، خوشدلی، خوش زندگانی

عِشق (ع) جنون عشقی :(ع) محبت کا حد سے گزرنا، دل آ جانا، فریفتہ ہونا، کسی شے کو نہایت دوست رکھنا، بے نہایت دوستی، یہ مرض جنون کی ایک قسم ہے۔ کہتے ہیں جسے عشق وہ از قسم جنون ہے۔ جس میں مریض اپنے معشوق کے حسن وجلال کا (خواہ وہ حسن و جمال در حقیقت موجود ہو یا نہ ہو) بہت ذکر و تعریف کرتا اور اس کے خیال میں محو اور اس کے دیدار کا طالب اور وصل کا متمنی رہتا ہے اور عشق کی محویت میں وہ معشوق کے عیوب نہیں دیکھ سکتا۔ بلکہ اپنے معشوق کے عیوب اس کو اوصاف نظر آتے ہیں اسی لئے تو کہتے ہیں کہ "لیلیٰ را بچشم مجنون باید دید" یعنی لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیے کیونکہ لیلیٰ معشوقہ، مجنوں نہایت سیاہ فام تھی لیکن جناب مجنوں اس کے عشق میں ایسے محو تھے کہ لیلیٰ کی فصد کھولی تو مجنوں کی رگ میں سے خون نکل آیا واہ رے عشق! (ا) ایروٹو مے نیا Erotomania

نوٹ: لفظ عشق ماخوذ ہے عشقہ سے جس کو لبلاب اور عشق پیچاں بھی کہتے ہیں اس بیل کا یہ خاصہ ہے کہ جس درخت پر یہ لپٹتی ہے اس کو خشک کر دیتی ہے پس یہی حالت عشق کی ہے کہ جس کو وہ ہوتا ہے

اس کو خشک اور زرد کر دیتا ہے جدید اطباء مصر اس کو جنون عشقی سے تعبیر کرتے ہیں جو اپنے مفہوم کو زیادہ وضاحت سے ادا کرتا ہے۔

عَشَمَہْ :(ع) پیری، بڑھاپا (۲) خشکی، خشک ہونا (۱) سی نیلی ٹی Senility

عُضْو (ع) قُرْمَۃ البَتْر :(ع) لغوی معنی جڑ، جدید طبی اصطلاح میں کٹے ہوئے عضو مثلاً ہاتھ پاؤں کا بقیہ یعنی ڈھنڈ (۱) سٹمپ Stump

عِصَابَہ :(ع) لغوی معنی پٹی (جو عربی، مصری اور ایرانی عورتیں بالعموم اپنی پیشانی پر باندھتی ہیں) اصطلاحی معنی دردِ ابرو یعنی بھوؤں کا درد (۱) ٹک Tic ٹک ڈلرو Tic Doulourenx

نوٹ :ابروں کے عین اوپر جس مقام پر عربیو مصری عورتیں عصابہ یعنی پٹی باندھتی ہیں چونکہ اسی مقام پر یہ درد ہوتا ہے اس لیے اسی نام سے نامزد ہو گیا۔

عُصَارَہ :(ع) فشردہ، نچوڑ، وہ چیز جو نچوڑ کر حاصل ہو

عَصَافِیر :(ع) رودے، آنتیں، انتڑیاں (۱) انٹسٹائنز Intestines

نوٹ :عصافیر کے لغوی معنی ہیں چڑیاں چونکہ پیٹ کی انتڑیوں میں جب قراقر ہوتا ہے تو ایسی آواز آتی ہے جیسے چڑیوں کی پس اس مناسبت سے آنتوں کو اس نام سے موسوم کیا گیا چنانچہ عرب کہتے ہیں صاعت عصافیر بطنہ یعنی آواز کی اس کے پیٹ کی چڑیوں کی یعنی وہ بھوکا ہے ہندوستان میں اس کے بجائے یہ کہتے ہیں کہ آنتیں قل ہو اللہ پڑھتی ہیں۔

عَصَبْ :(ع) پے، پٹھا، یہ ایک عضو بسیط یا مفرد ہے جس کا جسم سفید اور لپٹنے میں نرم ہے لیکن ٹوٹنے

میں سخت، جمع اعصاب (۱) نرو Nerve

نوٹ :باعتبار فعل اعصاب دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) حسی (۲) حرکی اور باعتبار محل وقوع بھی یہ دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) دماغی (۲) نخاعی چنانچہ اعصاب دماغی یعنی وہ جو دماغ سے اُگے ہیں وہ سات جوڑ ہیں اور اعصاب نخاعی وہ جو نخاع یا حرام مغز سے نکلتے ہیں وہ اکتیس جوڑ اور ایک اکیلا ہے جسم کے تمام اعضاء کی حس و حرکت انہی اعصاب کے ذریعے ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو اعصاب۔

ڈاکٹری نوٹ :اعصاب یا پٹھے ایک قسم کی سفید باریک باریک تاریں ہوتی ہیں جو دماغ و حرام مغز سے نکل کر تمام جسم میں پھیلتی ہیں حس و حرکت و حواس خمسہ ظاہری و بطانی سب انہی کے متعلق ہوتے ہیں۔

دماغی اعصاب کے بارہ جوڑے ہوتے ہیں جو مختلف حصص دماغ سے شروع ہوتے ہیں اور نخاعی اعصاب کے اکتیس جوڑ ہوتے ہیں۔

عَصَبُ اِشْتِیَاقِیْ، عصب اشفاقی :(ع) یہ دماغ کا چوتھا عصب ہے جو دماغ سے شروع ہو کر خانہ چشم میں آنکھ کے بالائی ترچھے عضلے میں ختم ہوتا ہے (۱) پیتھے ٹک نرو Pathetic nerve

نوٹ :چونکہ آنکھ کی اشتیاقی و اشفاقی حرکات اس پٹھے کے ذریعہ انجام پاتی ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

عَصَبْ بَصَرِی، عصب نُوری، عصب مجوف، عصبہ مجوفہ :(ع) بینائی کا

عصب، نورانی پٹھا، دیکھنے کا پٹھا، جوف دار پٹھا، اس نام کے دو پٹھے مقدم دماغ سے نکل کر چلیپا نکل پر ایک دوسرے پر تقاطع کرتے ہوئے خانہ چشم کی طرف آتے ہیں، مقدم دماغ کی دائیں جانب کا پٹھا بائیں آنکھ میں ادر اور بائیں جانب کا پٹھا دائیں آنکھ میں آتا ہے جس کے پھیلاؤ سے ہر ایک آنکھ میں طبقہ شبکیہ پیدا ہوتا ہے ان پٹھوں کے ذریعے نور بصارت یا قوت باصرہ دماغ سے آنکھوں کی طرف آتی ہے (ا) آپٹک نرو Optic nerve

ڈاکٹری نوٹ: (ع) عصب مجوفہ کے پھیلاؤ سے آنکھ کا طبقہ شبکیہ (ریٹی نا، نورانی پردہ) بنتا ہے اور کل چیزوں کا عکس اسی پردہ پر منعکس ہوتا ہے یعنی روشنی کی کرنیں آنکھ کے سامنے پردہ قرینہ اور رطوبت بیضیہ سے گزر کر اور جمع ہو کر پتلی کے راستے اندر کو جا کر اور پھر رطوبت جلیدیہ اور رطوبت زجاجیہ میں سے گزر کر آنکھ کے اس نورانی پردے پر منعکس ہوتی ہیں اور پھر وہاں سے دماغ کو شے منعکس کا علم ہوتا ہے

عَصَب ثُلاثِیُ وَجْھِیُ: (ع) یہ دماغ کا پانچواں عصب ہے جو کل دماغی اعصاب سے بڑا اور شاخدار ہوتا ہے یہ چہرہ کو طاقت حس چبانے کے عضلات کو طاقت حرکت اور زبان کو قوت ذائقہ بخشتا ہے (ا) ٹرائی فیشیل نرو Trifacial nerve

عَصَب ذَوْقِیُ: (ع) عصب لسانی وبلعونی، یہ عصب بہ سر حرام مغز سے نکلتا ہے یہ زبان اور حلق کو قوت حس و قوت ذائقہ بخشتا ہے (ا) گلاسوفیرنجیل Glossopharyngeal Nerve

میں پھیلی ہوئی ہیں اور حس و حرکت کا کام سرانجام دیتی ہیں حرکت تنفس، حرکت قلب و عروق دمویہ، دوران خون، حرکت معدہ امعاء، حرارت جسم، غدد کی رطوبات کی پیدائش اور ہضم غذا وغیرہ کے افعال کا انتظام اور نگرانی انہی اعصاب شرکیہ کے ماتحت ہے۔

نوٹ: بخیال اطبامتقدمین چونکہ اعضا کی باہمی شرکت انہیں اعصاب شرکیہ کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے نیز بعض امراض کا اثر باہم دیگر اعضاء پر انہیں کی وجہ سے ہوتا ہے اس لئے ان کو اعصاب شرکیہ کے نام سے نامزد کیا گیا (ا) سمپے تھیٹک نرو، جمع سمپے تھیٹک نروز Sympathetic Nerve

عَصَبْ شَمِیْ، عُصْبَةُ الشَّم :(ع) سونگھنے کا پٹھا، قوت شامہ کا خاص عصب ہے جو دماغ کے سامنے کے حصے سے شروع ہوتا ہے اور اپنی باریک باریک بیس ساخوں کے ذریعے عظم مشاشی کے سوراخوں سے گزر کر ناک کی اندرونی جھلی میں ختم ہوتا ہے اس میں قدرت نے سونگھنے کی قوت و دیعت فرمائی ہے (ا) آلفکٹری نرو Olfactory Nerve

عَصَبْ مُجَوَّفْ :(ع) عصبہ مجوفہ، دیکھو عصب بصری۔

عَصَبْ نُخَاعِی اِضَافِیْ، حبل العاتق :(ع) عضلات گردن کا عصب، گیارھواں دماغی عصب، یہ عصب دو شاخوں کے ذریعہ مبدء النخاع سر حرام مغز اور حرام مغز سے شروع ہو کر گردن کے عضلات میں ختم ہوتا ہے جن کو یہ قوت حرکت دیتا

ہے سپائنل ایکسیسری نرو

عَصَبْ وَجْھِیْ :(ع) چہرہ کا عصب، یہ عصب دماغ کے بطن چہارم کے صحن سے شروع ہوتا ہے اور عصب سمعی کے ہمراہ کان کے اندر جاتا ہے اور پھر کان سے باہر آ کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے یہ عصب چہرہ کے کل عضلات و زبان و حلق و تالو اور کان کے عضلات کو طاقت حرکت دیتا ہے اگر یہ عصب کسی وجہ سے خراب ہو جائے تو عرض لقوہ ہو جاتا ہے (ا) فیشیل نرو۔

عَصَبْ وَرْکِی صَغِیْر :(ع) پیڑو کا چھوٹا عصب ضفیرہ عجزیہ (سیکرل پلیکسس سے) شروع ہو کر سرین کی ہڈی کے سوراخ کے راستے پیڑو سے باہر آتا ہے اور سیلون و جانگ اور ٹانگ کے پچھلے حصہ کی جلد میں پھیلتا ہے (ا) سمال شیاٹک نرو

عَصَبْ وَرْکِی کَبِیْر، عَصَبَۃُ عَرِیْضَہ :(ع) یہ عصب جسم کے دیگر کل اعصاب کی نسبت موٹا، لمبا اور چوڑا ہوتا ہے اسی لئے اس کو عصبہ عریضہ بھی کہتے ہیں یہ عصب بھی ضفیرہ عجزیہ (سیکرل پلیکسس) سے شروع ہو کر اور سرین کی ہڈی کے سوراخ کے راستے پیڑو سے باہر آ کر جانگ کی بیرونی اور پچھلی سطح کے درمیان نیچے کو جا کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے اس عصب کی شاخیں کولھے کے جوڑ اور ران کے عضلات میں جاتی ہیں اور عرق النسا اسی عصب میں ہوا کرتا ہے (ا) گریٹ شیاٹک نرو Great Seiatic Nerve

عَصَبَۃ :(ع) بمعنی عصب یعنی پٹھا، دیکھو عصب

عَصَبَۃُ بَاصِرَۃ :(ع) عصب بصر، دیکھو عصب

بصری۔

عَصَبَۃُ ذَائِقَۃُ :(ع) دیکھو عصب ذوقی

عَصَبَۃُ سَامِعَۃُ :(ع) دیکھو عصب سمعی

عَصَبَۃُ شَامَّۃُ :(ع) دیکھو عصب شمی

عَصَبَۃُ مَجَوَّفَۃُ، عَصَبَۃُ نُورِیَہ، عَصَبَۃُ بَاصِرَۃُ، عَصَب بَصَرُ :(ع) یہ عصب مقدم دماغ سے نکل کر آنکھ میں جا کر پھیل جاتا ہے اور طبقہ شبکیہ بناتا ہے، اسی عصب کے ذریعہ قوت باصرہ دماغ سے آنکھوں میں آتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو عصب بصری (ا) آپٹک نرو Optic Nerve

عَصَبَۃُ نُورِیَہ :(ع) دیکھو عصبہ مجوفہ

عَصَرُ :(ع) نچوڑنا، دبا کر نچوڑنا (ا) ایکسپریشن Expression

عُصعُصُ :(ع) دنگزہ، دمچی کی ہڈی، ڈھڈی یہ ہڈی عظم العجز (سیکرم) کے زیرین سرے سے جڑی رہتی ہے شکل میں کوئل کی چونچ کے مشابہ ہے، سہ گوشہ اور چار چھوٹے مہروں کے باہم ملنے اور جڑنے سے مرکب ہوتی ہے (ا) کاکسکس Coccyx

عُصفُورُ :(ع) چڑا، چڑیا (۲) دماغ کا ایک حصہ جس کے درمیان ایک جھلی حائل ہے

عِصمَتُ :(ع) بازداشت، باز رکھنا، ہٹا رکھنا، جنگل مارنا

عَصِیدَۃُ :(ع) ایک قسم کا حلوا

عَصِیرُ :(ع) افشردہ، افشرہ، نچوڑ

عَصِیرُ مِعدِیُّ، رطوبت معدی :(ع) رطوبت

عِفْرَطْ :(ع) فوطہ اور مقعد کا درمیانی خط، وہ لکیر جو فوطوں کے نیچے سے لیکر دبر تک ہے، اس کا تلفظ عفرط زیادہ صحیح ہے (ا) ریفی Rhaghe

نوٹ :ریفی کا اطلاق ہر اس مقام پر ہوتا ہے جہاں دو عضو کا اتصال ہونے سے ایک لکیر پیدا ہو جاتی ہے۔

عَضَلَات :(ع) جمع ہے عضلہ کی، دیکھو عضلہ

عَـضَـلَـةُ :(ع) ادلہ مچھلی، نروٹھا، گوشت اور پٹھوں سے مرکب عضو جس سے بدن میں حرکت ہوتی ہے عضلہ مرکب ہے رباط، عصب گوشت اور غشا سے یعنی رباط اور عصب کے ریشے شاخ در شاخ ہو کر ملتے ہیں اور ان کے خلل کے درمیان گوشت کے بھرنے یا ملنے سے عضلہ بنتا ہے جمع عضل و عضلات (ا) مسل جمع مسلز Muscles Muscle

نـوٹ :عضلات ٹھٹھری کو پوشیدہ کرتے ہیں اندرونی اعضاء کو سردی اور گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں بیرونی اعضاء کی شکل انہی سے بنتی ہے جسم کا زیادہ تر حصہ یعنی تمام جسم کا 2/5 حصہ عضلات سے بنتا ہے عضلات ہی سے جسم کی سج دھج بنتی ہے اور عضلات سے تمام جسمانی حرکات واقع ہوتی ہیں مثلاً چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، ہنسا بولنا وغیرہ عضلات میں سکڑنے اور پھیلنے کی طاقت ہوتی ہے مگر یہ طاقت ان اعصاب کے سبب سے ہوتی ہے جو دماغ یا حرام مغز سے نکل کر عضلات میں آتے ہیں زندگی میں عضلات بسبب ایک رطوبت کے ملائم اور لچکدار ہوتے ہیں مگر مرنے کے کچھ عرصے بعد اس رطوبت کے منجمد ہو جانے

سے وہ ایسے سخت ہو جاتے ہیں کہ کسی عضو کو سیدھا الٹا کرنا محال ہو جاتا ہے۔

شکل اور جسامت میں عضلات مختلف ہوتے ہیں جیسے شکم وغیرہ کے عضلات بعض موٹے ہوتے ہیں جیسے سرین کے عضلات بعض پتلے ہوتے ہیں جیسے پپوٹوں کے عضلات بعض جسامت میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً کان کی اندرونی ہڈی کے متعلق ایک عضلہ ہے جو وزن میں صرف آدھی رتی کے برابر ہوتا ہے۔

فعل کے لحاظ سے عضلات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک عضلات ارادیہ اور دوسرے عضلات غیر ارادیہ (ا) عضلات ارادیہ وہ ہیں جو انسان کے ارادہ یا مرضی کے تابع ہیں۔ جسم انسان میں اس قسم کے عضلات کی تعداد بہت زیادہ ہے (۲) عضلات غیر ارادیہ وہ ہیں انسان کے ارادہ یا مرضی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ وہ خود اپنے اختیار سے حرکت کرتے ہیں ایسے عضلات اعضا اندرونی مثلاً دل و شرائین، معدہ و امعاء اور مثانہ وغیرہ کی بناوٹ میں پائے جاتے ہیں جسم انسان میں بقول بعض 529 یا 527 یا 518 عضلات ہیں لیکن محققین متشرحین کے نزدیک مسلمہ تعداد 498 ہے جس میں سے نصف جسم کے ایک جانب اور نصف دوسری جانب ہوتے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سر اور گردن میں 170 عضلات پشت، شکم، سینہ اور سیون میں 100 عضلات دونوں بانہوں اور شانوں میں 108 عضلات اور دونوں ٹانگوں میں 120 عضلات یہاں پر ...ز عضلات کو مختصر بیان کیا جاتا ہے۔

عضلہ جو بالائی تین پسلیوں سے لے کر شانے کی ہڈی کے ابھار تک ہے (ا) پکٹورے لس مائنر

Pectoralis minor

عَضَلَۃُ صَدْرِیَّہ کَبِیْرَۃُ: (ع) سینے کا بڑا عضلہ جو سینے کی ہڈی کے سامنے سے بازو کی ہڈی تک ہے (ا) پکٹورے لس میجر Petoralis major

عَضَلَۃُ صُدْغِیَّہ: (ع) کنپٹی کا عضلہ جو ایک چوٹا اور مضبوط عضلہ ہے (ا) ٹمپورے لس

Temporalis

عَضَلَۃُ صُلْبِیَّہ کَبِیْرَۃُ: (ع) کمر کا بڑا عضلہ جو کمر کے مہروں سے لے کر ران کی ہڈی تک لمبا ہے (ا) سواس میگنس Psoak Magnus

عَضَلَۃُ ظَھْرِیَّہ عَرِیْضَۃُ: (ع) پشت کا چوڑا عضلہ جو کمر اور کولھے سے لے کر بازو تک پھیلا ہوا ہے (اض مے ٹسے مس ڈار سائی Latsunus

Dorsi

عَضَلَۃُ عَاصِرَۃُ: (ع) سکیڑنے یا نچوڑنے والا عضلہ (ا) سفنکٹر

عَضَلَۃُ عَاصِرَۃُ البَوْل :(ع) بول کو نچوڑنے والا عضلہ، پیشاب کی نالی کے ابتدائی حصہ کو سکیڑ کر آخری قطرات بول کو نکالنے والا عضلہ (ا) کمپریسر یوریتھری Compressor Urethrae

عَضَلَۃُ عَاصِرَۃُ المَہْبِل :(ع) اندام نہانی کو بھینچنے والا عضلہ، اندام نہانی کے بیرونی سوراخ کو سکیڑنے والا عضلہ (ا) سفنکر ویجائنی Spldncter Vaginae

عَضَلَۃُ عَرِیْضَہ بَطْنِیَّہ :(ع) پیٹ پر کا چوڑا عضلہ (ا) ٹرے نس ورسے لس اینڈ دمی نس Transversalis A bdomins

عَضَلَۃُ عِجَانِیَّہ مُسْتَعْرِضَۃُ :(ع) سیون کے مقدم کا چوڑا عضلہ، جو پیٹرو کے احشاء کو سہارا دیتا ہے (ا) ٹرینس وِسں پیری نیائی Tranversus Perinaei

عَضَلَۃُ عُصْعُصِیَّہ :(ع) دمچی کی ہڈی کا عضلہ (ا) کاکسی جی اس Coccygeous

عَضَلَۃُ قَابِضَۃُ، عَضَلَۃُ عُقْلَۃُ :(ع) سکیڑنے والا عضلہ کسی عضو کو سکیڑنے یا سمیٹنے والا عضلہ (ا) ایکس ٹینسر۔

عَضَلَۃُ کَابَۃُ :(ع) ہاتھ کو پٹ یا اوندھا کرنیوالا عضلہ (ا) پرونیٹر مسل Pronator Muscle

عَضَلَۃُ مُبْعِدہ :(ع) دور لے جانے والا عضلہ کسی عضو یعنی ہاتھ یا پیر کو جسم کے خط متوسط سے باہر کی طرف یا دور لے جانیوالا عَضَلَۃ (ا) ایب ڈکٹر Abductor

عَضَلَۃُ مُبَوِّقَۃُ :(ع) منہ کو پھیلانے والا عضلہ رخسار کا چپٹا عضلہ جو منہ کو پھیلاتا ہے (ا) بکسی نیٹر Buccinator

عَضَلَۃُ مُسَنَّنَہ کَبِیْرَہ :(ع) بڑا دندانہ دار عضلہ جو بالائی آٹھ پسلیوں کے سامنے سے شروع ہو کر شانے کی ہڈی کے پچھلے کنارے تک جاتا ہے (ا) سیریٹس منگینس Serratus Magnus

عَضَلَۃُ مُقَرِّبَۃُ :(ع) قریب لانے والا عضلہ، کسی عضو مثلاً ہاتھ یا پیر کو اندر کی طرف لانے والا عضلہ (ا) ایڈکٹر Adductor

عَضَلَۃُ مُقَطِّبَۃُ :(ع) جھری ڈالنے والا عضلہ پیشانی کا وہ عضلہ جو اس میں شکن یا چین ڈالتا ہے (ا) کروگیٹر Corrugator

عَضَمُ :(ع) پشت پنجہ، قبضہ

عُضْوُ :(ع) اندام، جزو بدن، بدن کا ٹکڑا، جسم کا حصہ جمع اعضا (ا) آرگن Organ ممبر Member

عُضْوُ آلِیُ :(ع) عضو مرکب، جیسے ہاتھ پاؤں وغیرہ دیکھو اعضاء مرکبہ

عُضْو بَسِیْط :(ع) عضو مفرد، دیکھو اعضاء مفردہ

عُضْو رَئِیْس :(ع) وہ عضو جس پر بقائے شخصیت یا بقائے نوعیت منحصر ہو چنانچہ دل و دماغ و جگر اعضاء رئیسہ ہیں، بقائے شخصیت یا بقائے نیات کے لئے اور خصیتین عضو رئیس ہیں بقائے نوع کے لئے۔

عُضْو مُرَکَّب :(ع) عضو آلی، دیکھو اعضاء مرکبہ

عُضْو مُشَارِکُ :(ع) معدہ، معدہ کو اس لئے عضو مشارک کہتے ہیں کہ تغذیہ کے لئے سب اعضاء کو اس کی طرف احتیاج ہوتا ہے (ا) شاکم

Stomach

عُضو مُفرَدْ :(ع) عضو بسیط، دیکھو اعضاء مفردہ

عَطَاسُ، عَطْسَۃُ :(ع) شنوسہ، چھینک، چھین، ایک دماغی حرکت ہے جو بغرض دفع موذی ہوتی ہے (ا) سنیرنگ Sneering

عُطَاشُ :(ع) مرض تشنگی، پیاس کی بیماری، یہ ایک بیماری ہے جس میں مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے اور جس قدر پانی پیا جائے پیاس نہیں بجھتی، یہ مرض عموماً چھوٹے بچوں کو ہوا کرتا ہے اور بطور عرض یا علامت بعض دیگر امراض میں بھی ایسی صورت ہوا کرتی ہے مثلاً استسقاء میں

عَطَرُ :(ع) خوشبودار ہونا، خوشبو لگانا، خوشبو ملنا

عَطْرُ :(ع) خوشبو، عطر مشہور ہے

عَطِرُ :(ع) خوشبودار، خوشبودار ہونا

عَطَشُ :(ع) تشنگی، پیاس لگنا، پیاسا ہونا (ا) تھرسٹ Thirst

عَطَشُ مُفرِطُ، شدت العَطَشُ :(ع) تشنگی شدید، شدت سے پیاس لگنا، بہت پیاس لگنا، گھڑی گھڑی پیاس لگنا (ا) پالی ڈپسیا Polydipsia

عَطَش کَاذِبْ :(ع) جھوٹی پیاس، وہ پیاس جس میں جس قدر پانی پیا جائے اسی قدر پیاس بڑھتی جاتی ہے لیکن اگر ضبط اور صبر کیا جائے تو خود بخود پیاس رفع ہو کر تسکین ہو جاتی ہے

عِطْف :(ع) دوش، کندھا، مونڈھا (۲) نواحی گردن (ا) شولڈر Shoulder

عُطْلَۃُ :(ع) بیکاری، کچھ کام کاج نہ کرنا

عُطْمُوس :(ع) خمار، نشہ، مستی

عَطُوس، عُطَّاس، مُعَطِّس :(ع) چھینک لانے والی دوا، وہ دوا جو چھینک لائے جمع عطوسات (ا) ارائن Irrhine

عُطُوسُ :(ع) ناس لینا، چھینک لانے کے لئے پسی ہوئی خشک دوا ناک میں سڑ کنا

عِظَامُ :(ع) جمع ہے عظم بمعنی ہڈی کی، استخوانہا ہڈیاں، انسان کا ڈھانچ ہڈیوں سے بنا ہوا ہے جو تمام جسم کی بنیاد اور سہارا ہیں جسم کا سارا بوجھ یہی ہڈیاں اٹھائے ہوئے ہیں بغیر ان کے چلنا پھرنا یا کوئی اور کام کرنا دشوار بلکہ محال تھا۔ ہڈیاں اپنی ساخت میں سخت اور مضبوط مگر ہلکی اور لچکدار ہوتی ہیں تمام عضلات بدن (گوشت) جو جسم کے مختلف اعضاء کو مختلف حرکات دیتے ہیں انہی ہڈیوں پر لگے رہتے ہیں جسم کے اہم اور نازک اعضاء کو بیرونی آفات وصدمات سے یہی ہڈیاں محفوظ رکھتی ہیں جیسے کھوپڑی کی ہڈیاں دماغ کو ریڑھ کی ہڈیاں حرام مغز کو اور سینے کی ہڈیاں دل اور پھیپھڑوں وغیرہ کو محفوظ رکھتی ہیں۔

انسانی ڈھانچ یا ٹھٹھری میں بقول جالینوس وشیخ الرئیس 248 ہڈیاں ہیں لیکن بقول بعض موخرین اطباء و ڈاکٹروں کے ان کی تعداد 246 بہ تفصیل ذیل ہے۔

سر کی ہڈیاں 8، چہرہ کی ہڈیاں 14، زبان کی جڑ کی ہڈی 1، دانت اوپر اور نیچے کے 22، کان کی ہڈیاں ہر دو طرف 6، ریڑھ کے ستون کی ہڈیاں یا مہرے 26، ہنسلی کی ہڈیاں ہر دو جانب 2، پسلیاں ہر دو طرف 24، شانے کی ہڈیاں ہر دو طرف 2،

بازو کی ہڈیاں ہر دو طرف 2، کلائی کی ہڈیاں ہر دو طرف 4، پہونچے کی ہڈیاں ہر دو طرف 16، ہتھیلی کی ہڈیاں ہر دو طرف 10، انگلیوں کے پوروں کی ہڈیاں ہر دو طرف 28، کولھے کی ہڈیاں ہر دو طرف 2، ران کی ہڈیاں ہر دو طرف 2، چپنی کی ہڈیاں ہر دو طرف 2، پنڈلی کی ہڈیاں ہر دو طرف 14، ٹخنوں کی ہڈیاں ہر دو طرف 14، تلووں کی ہڈیاں ہر دو طرف 10، پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کی ہڈیاں ہر دو طرف 28، چھوٹی چھوٹی تل کی مانند ہڈیاں 8، میزان کل 246

نوٹ: جنہوں نے مالا اسم لہ، (آسا (امی نیشا) ہڈی کے حق الورک (اسٹی بیولم، گڑھا) کو ایک علیحدہ ہڈی شمار کیا ہے ان کے نزدیک جملہ ہڈیوں کی تعداد 248 ہے۔

اب تمام ہڈیوں کو ان کے قدیم و جدید طبی ناموں سے بمع ان کے ڈاکٹری مترادفات کے علیحدہ علیحدہ ترتیب وار تحریر کیا جاتا ہے

عِظَامُ الْاُذُن، عَظِیْمَاتُ السَّمْع :(ع) استخوانہائے گوش، کان کی ہڈیاں، اندرونی کان کی ہڈیاں، یہ تعداد میں تین ہوتی ہیں (۱) مطرقی (۲) سندانی (۳) رکابی (ا) آسی کلز Ossicles

عِظَامُ الْجُمْجُمَہ :(ع) استخوانہائے کاسہ سر، کھوپری کی ہڈیاں، جن کے نام درج ذیل ہیں اور وہ تعداد میں آٹھ ہیں (۱) عظم الجبہ (۲) عظما القحف جو تعداد میں دو ہوتی ہیں (۳) عظم القمحدوہ (۴) عظما الصدغ جو تعداد میں دو ہوتی ہیں (۵) عظم وتدی (۶) عظم مصفات (ا) کرے نیل بونز Cranial Bones

چودہ ہوتی ہیں یعنی ہر ایک انگلی میں تین تین اور انگوٹھے میں دو (۱) فے لنجیز Phalanges

عِظَامُ السُّمْسُمَانِیَّہ :(ع) تل کی مانند چھوٹی چھوٹی ہڈیاں جو ہاتھ اور پاؤں کے عضلات کی نسوں میں جوڑوں کے مقام پر ہوتی ہیں (۱) سیسی مائڈ بونز Sesamoid bones

عِظَامُ الطِّوَالُ :(ع) طولانی ہڈیاں، لمبی ہڈیاں، جیسے بازو دران کی

عِظَامُ الْفَکِّ الْاَسْفَلُ :(ع) استخوان الوارہ زیرین، زیرین جبڑے کی ہڈی، یہ ہڈی دو ٹکڑوں سے بنی ہوئی ہے (۱) انفیریئر میگزلری بون Inferior Maxillary bone مینڈیبل Mandible

عِظَامُ الْفَکُّ الْاَعْلیٰ :(ع) استخوانہائے الوارہ بالا، بالائی جبڑے کی ہڈیاں، جو تعداد میں دو ہیں (۱) سوپیریئر میگزلری بونز Superior Maxillary bones

عِظَامُ الْقَصِّ، اَلْقَصّ :(ع) سینہ کی ہڈیاں، سینہ کی ہڈی در حقیقت ایک ہی ہوتی ہے جس کے مع غضروف حجری کے تین حصے اور چھ ٹکڑے ہوتے ہیں (۱) سٹرنم Sternum

عِظَامُ الْقِصَارُ :(ع) چھوٹی ہڈیاں جیسے بند دست کی۔

عِظَامُ الْمَشَاشِیَّہ :(ع) استخوانہائے اسفنجی، اسفنجی خانہ دار ہڈیاں، سیپی نما کھوکھلی ہڈیاں جو ناک کے جوف کے اندر ہوتی ہیں (۱) ٹربی نیٹڈ بونز

عِظَامُ الْمُشْطِ الْقَدَمِ، اَلْمُشْط :(ع) استخوانہائے کف پا تلوے کی ہڈیاں جو تعداد میں پانچ ہیں (۱) میٹا ٹارسل بونز Metatarsal bons

عِظَامُ الْمُشْطِ الْیَدُ، اَلْمُشْط :(ع) استخوانہائے کف دست ہتھیلی کی ہڈیاں جو تعداد میں پانچ ہیں (۱) میٹا کارپل بونز Metacarpal bones

عِظَامُ الْوَجْہ :(ع) استخوانہائے چہرہ، چہرہ کی ہڈیاں جو تعداد میں چودہ ہیں ان میں سے چھ ہڈیاں جوڑا جوڑا اور دو ہڈیاں ایک ایک ہوتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے (۱) عظم الانف 2 (۲) عظام الفک اعلیٰ 2 (۳) عظمان الدمعیان 2 (۴) عظام الفلک اعلیٰ 2 (۵) عظما الحنک 2 (۶) قرنیان سفلیان 2 (۷) عظم السیکعہ یا عظم الوتیرہ 1 (۸) عظم الفک الاسفل 1 (۱) فیشیل بونز Facial bones

عِظَم، تَضَخُّم :(ع) کلائی، بڑائی، بڑاپن، کسی عضو کی غیر طبعی بڑائی، یہ ضد ہے صغر کی (۱) ہائی پر ٹرونی۔

عِظَمِ الرَّاْسُ، استسقاء الدماغ :(ع) سر کا بڑا ہو جانا، سر میں پانی بھرنا، یہ ایک مرض ہے جس میں بطون دماغ میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے اور سر بڑا ہوا جاتا ہے (۱) ہائیڈرو سیفی لس Hydrocephalus

عِظَمُ الْخُصْیَتَیْن :(ع) فوطوں کا بڑھ جانا، فوطوں کا بڑا ہو جانا (۱) اِسْتِسْقَاءُ الْخُصْیَۃ اس مرض میں خصیوں کے غلاف کے جوف میں سیرم یعنی آب خون جمع ہو کر فوطے بڑے ہو جاتے ہیں (۱) ہائڈروسیل Hydrocele (۲) داء الفیل

صفنی فیل فوطہ، اس مرض میں فوطے پھول کر ہاتھی کے فوطوں کی مانند ہو جاتے ہیں اور کبھی اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ گھٹنوں یا ٹخنوں تک لٹک آتے ہیں (ا) ایلی فنٹا ئیس سکروٹائی
Elephantiases Scroti

نوٹ: بعض کتب طبیہ میں (ا) استسقاء الخصیہ کو عظم الخصیتین کے نام سے لکھا ہے لیکن بعض کتب طبیہ مثلاً اکسیر اعظم وغیرہ میں داء الفیل صفنی کو عظم الخصیتین کے نام سے لکھا ہے۔

عِظَمُ الطِّحَالِ، تَضَخُّمُ الطحال: (ع) بزرگی طحال، تلی کا بڑھ جانا، تلی کا بڑا ہو جانا، یہ ایک بیماری ہے جس میں تلی بڑھ جاتی ہے جیسا کہ ملیریائی بخاروں میں دیکھا جاتا ہے (ا) مے گیلوسپلینا Meglio-splenia ہائی پر ٹروفی آف دی سپلین Hypertrophy of the spleen ایگیو کیک Ague cake

عِظَمُ الكَبِدُ، تَضَخُّمُ الكَبِدُ: (ع) بزرگی جگر، جگر کا بڑھ جانا، ایک بیماری ہے جس میں جگر غیر طبعی طور پر بڑھ جاتا ہے (ا) ان لارج منٹ آف دی لور Enlargement of the Liver

عِظَمُ اللِّسَانُ، اِدِّلاعُ اللِّسَانُ: (ع) سطبری زبان، بزرگی زبان، زبان کا بڑا ہو جانا، یہ ایک مرض ہے جس میں زبان بڑی ہو جاتی ہے اور کبھی اتنی بڑی ہو جاتی ہے کہ منہ میں نہیں سماتی (ا) مے گلیو گلاسیا Meglio-glossia میکرو گلاسیا Macro-glossia

عَظْم: (ع) استخوان، ہڈی، یہ اعضاء مفردہ میں

عَظَمُ اَسْفَنْجِیُ اسفل، عظم مشاشی اسفل، عظم الصدفہ، عظم ملتوی: (ع) استخوان صدفی، سیپ نما ہڈی جو ناک کے زیریں اور درمیانی حصوں کے درمیان حائل رہتی ہے یہ درحقیقت عظم وتدی (سفینائڈ) کا ایک حصہ ہوتی ہے (ا) انفیرئر ٹربی نیٹڈ بون **Inferior Turbinated Bone**

عَظَم اَسْفَنْجِیُ اعلیٰ: (ع) یہ عظم مصفات (اتھمائڈ بون) کے جز مشاشی کا ایک حصہ ہے جو سیپ کی مانند خمیدہ ہوتا ہے اور ناک کے بالائی جوف میں رہتا ہے (ا) سوپیریر ٹربی نیٹڈ بون **Superior Turbinated Bone**

عَظَم اَسْفَنْجِیُ مُتوسِّطُ: (ع) یہ بھی عظم مصفات کے جز مشاشی کا سیپ کی مانند ایک خمیدہ حصہ ہے جو ناک کے بالائی اور درمیانی جوفوں کے درمیان ہوتا ہے (ا) مڈل ٹربی نیٹڈ بون **Middle Turbinated Bone**

عَظْمُ الْاَنْف: (ع) استخوان بینی، ناک کی ہڈی یہ دو ہوتی ہیں جو باہم مل کر ناک کی بلندی بناتی ہیں (ا) نیزل بون **Nasal bones**

عَظْمُ التَّرْقُوَۃُ، اَلتَّرْقُوہ: (ع) استخوان چنبرہ گردن، ہنسلی کی ہڈی، یہ تعداد میں دو ہوتی ہیں جو سینہ کے اوپر اور گردن کی جڑ میں واقع ہیں (ا) کلیوئکل **Clavicle**

عَظْمُ الجَبْھَۃُ، الجبھی، عظم مقدم رأس: (ع) استخوان پیشانی، پیشانی کی ہڈی، یہ سر کی چار دیواری کی اگلی ہڈی ہے جو پیشانی اور چشم خانہ کی چھت بناتی ہے (ا) فرانٹل بون **Frontal bone**

عَـظُـمُ الْـجَـنُـب: (ع) کنپٹی کی ہڈی، دیکھو عظم الصدغ

عَظْمُ الْحَجَبَۃُ: (ع) سر استخوان نشستگاہ، نشستگاہ کی ہڈی کا سرا، جو بیٹھتے وقت زمین پر لگتا ہے (ا) اسکئل ٹیوبراسیٹی **Ischial Tubercsity**

عَظم حَجُرِیُ: (ع) استخوان سنگی، پتھری ہڈی، یہ عظم الصدغ یعنی کنپٹی کی ہڈی (ٹیمپرل بون) کا ایک حصہ ہے جس کے اندر آلات سمع رہتے ہیں کنپٹی کی ہڈی کا یہ حصہ چونکہ پتھر کی مانند سخت ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا (ا) پٹروسل بون **Petrosal Bone**

عَظْمُ الْحَرْقَفَۃُ، عَظْمُ الْخَاصِرَہ: (ع) استخوان تہیگاہ، کولھے کی ہڈی، کوکھ کی ہڈی، یہ عظم لااسم لہٗ کا ایک حصہ ہے (ا) ایلی اَم **Ilium**

عَظْمُ الْحَنَکُ: (ع) استخوان کام، تالو کی ہڈی جس سے سخت تالو کا پچھلا حصہ بنتا ہے (ا) پے لیٹ بون **Palate bones**

عَظْم خَنْجَرِیُ، غضروفہ خنجری، خضروف سیفی: (ع) استخوان خنجری، خنجر نما ہڈی فم معدہ یا کوڑی کے مقام کی خنجر نما ہڈی، یہ در حقیقت عظم القص کا نچلا حصہ ہے جو نوک خنجر کے مشابہ کوڑی کے مقام پر واقع ہے دراصل یہ ہڈی نہیں بلکہ گری ہوتی ہے (ا) انسیفارم کارٹیلج **Ensiform Cartilage** زیفائڈ کارٹیلج **Xyphoid Cartilage**

عَظْمُ اللِّمْع، عظم الماق، عظم ظفری۔

(ع) استخوان گوشہ چشم، استخوان سرشک آنسو کی ہڈی جو اندرونی گوشہ چشم میں ناخن کے برابر ہوتی ہے (ا) لیکریمل بون Lacrimal Bone

عَظمُ الرَّضفۃُ، عظم الرکبہ: (ع) استخوان زانو، گھٹنے کی ہڈی، چپنی کی ہڈی (ا) پے ٹلا Patella

عَظمُ رِکَابیُ، الرِّکَابُ: (ع) رکاب کی شکل کی ایک چھوٹی سی ہڈی جو کان میں ہوتی ہے (ا) سٹے پس Stapes

عَظمُ الزَّوجِ، عظم الصُّدغ: (ع) استخوان بناگوش، کنپٹی کی ہڈی (ا) ٹمپورل بون Temporal bone دیکھو عظم الصدغ

عَظمُ الزَّورقیُ، الزَّورقِی: (ع) پہونچے اور ٹخنے کی کشتی نما ہڈی (ا) سکیفائڈ Scaphoid

عَظمُ السَّفِینِی، الھَرَمی: (ع) پہونچے کی نالیدار ہڈی (ا) کیونی آئی فارم Cuniform

عَظمُ السَّفِینِیُ الاُنسِیُ، الاسفینی الاول: (ع) ٹخنے کی اندرونی کشتی نما ہڈی (ا) انٹرنل کیونی آئی فام Internal Cuniform

عَظمُ السَّفِینِیُّ الوحشیُ، الاسفینی الثانی: (ع) ٹخنے کی بیرونی کشتی نما ہڈی (ا) ایکسٹرنل کیونی آئی فارم External Cuniform

عَظمُ السَّفِینِیُّ الوَسطِیُ (ع) ٹخنے کی درمیانی کشتی نما ہڈی۔ مڈل کیونی آئی فارم Middle Cuni Form۔

نوٹ: مذکورہ بالا تینوں ہڈیوں کی تشریح میں جو ٹخنے کا لفظ آیا ہے اس سے مراد ٹخنے کا جوڑ ہے

نوٹ: بعض مولفین نے عظم العجز کا ترجمہ استخوان سرین (سرین کی ہڈی) کے ساتھ کیا ہے لیکن مقام وقوع کے لحاظ سے عظم العجز کو کمر کی ہڈی سے تعبیر کرنا ہے کیونکہ سرین کی ہڈی در حقیقت عظم الورک ہے جیسا کہ آئندہ آئے گا۔

عَظم عَرِیض: (ع) چوڑی ہڈی، چوتڑ کی ہڈی، دیکھو عظم العجز

عَظمُ العُصعُص، العَصعُص: (ع) استخوان دم، دمچی کی ہڈی، یہ عظم العجز یعنی چوتڑ کی ہڈی کے نیچے واقع ہوتی ہے اور چار چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کے ملنے سے بنتی ہے اس کی شکل کوئل کی چونچ کے مشابہ ہوتی ہے جس مناسبت سے اس کو ڈاکٹری میں کاکسکس Coxxix کہتے ہیں۔

عَظمُ العَضُد، العَضُد: (ع) استخوان بازو، بازو کی ہڈی یہ ایک لمبی ہڈی ہے جو بازو میں ہوتی ہے (ا) ہیومرس Humerus

عَظمُ العَقب، العَقب: (ع) استخوان پاشنہ، ایڑی کی ہڈی (ا) کیل کینم Calcaneum آس کیلکس Oscalcis

عَظمُ الفَائِق: (ع) دیکھو عظم لامی

عَظمُ الفَخِذ، الفَخِذ: (ع) استخوان ران، ران کی ہڈی، جانگ کی ہڈی، جسم انسان میں یہ تمام ہڈیوں سے لمبی ہڈی ہے (ا) فیمر Femur

عَظم قَاسِمُ الاَنف: (ع) استخوان پردہ بینی، ناک کے بانسہ کی ہڈی، دیکھو علم الوتیرہ

عَظمُ قَاعِدَۃُ الدِّمَاغ: (ع) دماغ کے پیندے کی ہڈی، دیکھو عظم وتدی۔

عَظمُ القِحف، عَظم الیَافُوخ، الجِداری: (ع) استخوان کاسہ سر چندیا کی ہڈی، جو پیشانی کی ہڈی کے پیچھے اور گدی کی ہڈی کے سامنے ہوتی ہے یہ ہڈیاں تعداد میں دو ہوتی جو باہم مل کر کھوپڑی کی چھت بناتی ہیں (ا) پیرائٹل بون Parietal Bone

عَظمُ القَصّ: (ع) استخوان سینہ، سینہ کی ہڈی جو وسط سینہ میں واقع ہے اس ہڈی کے تین حصے اور چھ ٹکڑے ہوتے ہیں (ا) سٹرنم Sternum

عَظمُ القَمَحدُوَۃ، المُوخرِیّ، عَظم مؤخر الرأس: (ع) استخوان قفا، گدی کی ہڈی، سر کی پچھلی ہڈی، کھوپری کی چہار دیواری کی سب سے پچھلی ہڈی (ا) آکسی پیٹل بون Occipital bone

نوٹ: اس ہڈی میں ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے جس کے راہ نخاع (حرام مغز) نیچے اتر کر ریڑھ کی نالی میں داخل ہوتا ہے

عَظمِ کَبِیر: (ع) پہنچے کی بڑی ہڈی (ا) آس میگنم Osmagnum

عَظمُ الکَتِف، اللَّوح: (ع) استخوان شانہ، شانہ کی ہڈی، یہ چپٹی سہ گوشہ ہڈی پشت کی جانب دوسری پسلی سے لے کر ساتویں پسلی تک واقع ہے کندھے یا مونڈھے کا ابھار اسی ہڈی کے زائدہ سے بنا ہے سکیپولا Scepula

عَظم کُرسُنِیّ، البَسلی: (ع) پہنچے کی سب سے چھوٹی ہڈی جو مٹر کے دانہ کے برابر ہوتی ہے (ا) پسی فارم Pisiform

عَظمُ الکَعب، القُنزُعِی: (ع) استخوان شتالنگ، استخوان بجول ٹخنے کی ہڈی، جو ایڑی کی

ہڈی کے اوپر اور پنڈلی کی ہڈیوں کے نیچے ہوتی ہے (ا) اسٹرا گیلس Astragalus

نوٹ: یہ ہڈی درحقیقت دونوں ٹخنوں کے نیچے پاؤں میں واقع ہے اندرونی و بیرونی دونوں ٹخنے (جو قصبۃ الکبریٰ اور قصبۃ الصغریٰ کے زیریں سروں کے ابھار ہیں) اس پر جڑتے ہیں

عَظْم لَا اِسْمَ لَہٗ: (ع) استخوان بے نام بے نام ہڈی یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں جو عظم العجز کے ساتھ مل کر جوف عانہ یعنی پیڑو کا جوف بناتی ہیں (ا) آس ان نامی نیٹم Os Innominatum

نـــوٹ: اس ہڈی کے تین حصے ہوتے ہیں (۱) عظم الخاصرہ (۲) عظم العانہ (۳) عظم الورک جنہیں دیکھو اپنے موقع پر۔

عَظْم لامی، عظم اللسان: (ع) استخوان زبان، زبان کی ہڈی، یہ ہڈی یونانی حرف لام سی ہوتی ہے اور گلے کے آگے زبان کی جڑ میں واقع ہے (ا) آس ہائڈ Os Hyoid

عَظْمُ المَاقْ: (ع) استخوان گوشہ چشم، دیکھو عصم الدمع۔

عَظْم مَشَاشِیُ: (ع) عظم اسفنجی، دیکھو عظام مشاشیہ و عظم اسفنجی اسفل وغیرہ

عَظْمُ الْمَشَاشِیُ الَاسْفل، اَلْقَرِیْنُ الاسفل، عظم اسفنجی اسفل: (ع) سیپی نما ہڈی، یہ دو ہڈیاں ہیں جو سیپی سے بہت مشابہت رکھتی ہیں اور ناک کے جوف کے زیریں حصہ کے پہلوؤں پر واقع ہیں (ا) انفیری آرٹر بینیڈ بونز Inferior Terbinated bones

عِظْمُ المِصْفَاۃ، عَظم مشاشی: (ع) چھلنی نما

(۱) اینس

Anus

عَفَجُ :(ع) رودہ، آنت، جمع اعفاج انٹسٹائن

Intestine

عَفِصُ :(ع) زمحنت، بکھنا، کسیلا، یہ ذائقہ کے لئے بطور صفت کے آتا ہے (۱) ایسٹرنجنٹ

Astringent

عَفَلُ :(ع) فتق استحیائی، شرمگاہ کا فتق، یہ ایک مرض ہے جس میں شرمگاہ کی طرف آنت اترتی ہے جس طرح کہ مردوں میں فوطوں میں آنت اتر آتی ہے

(۱) پیوڈنڈل ہرنیا Pundendal Hernis نیز دیکھو فتق (۲) بقول بعض انقلاب الرحم یعنی رحم کا باہر کو پلٹنا، یا نتو الرحم یعنی رحم کا باہر کو نکلنا (۱) پرولیپ سس یوٹرائی Prolapsus Uteri

عَفَنُ، عفونت، نتانت :(ع) متعفن ہونا، سڑنا، گلنا، فاسد ہونا، بدبودار ہونا، اصطلاح طب میں کسی رطوبت وار مادہ کا حرارت غریبہ کے اثر سے کیفیت فاسدہ کی طرف مستحیل ہو جانا، لیکن اس کی شکل ونوعیت کا باقی رہنا کیونکہ شکل ونوعیت کا بدل جانا استحالہ کہلاتا ہے (۱) پیوٹری فیکشن Putrifaction پیوٹری سینس Putrisence

ڈاکٹری نوٹ: تعفن یا سرانڈ درحقیقت جراثیم تعفن کا ایک اہم ترین فعل ہے کیونکہ اس فعل سے یہ تمام نباتی وحیوانی مردہ اجسام کو ملیامیٹ کر دیتے یا خاک میں ملا دیتے ہیں یعنی انہیں تحلیل کر کے مفردات میں تبدیل کر دیتے ہیں پس اگر جراثیم

تعفن نہ ہوتے تو مردہ اجسام فاسد نہ ہوتے اور اگر فساد نہ ہوتا تو پھر کون نہ ہوتا لہٰذا کون وفساد کا باعث جراثیم ہی ہیں اگر جراثیم نہ ہوتے تو مردہ حیوانات ونباتات سے زمین پٹ جاتی اور کہیں تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی تفصیل کے لئے دیکھو کتب علم الجراثیم

عَفِنٌ :(ع) گندا، سرانڈ دار، بدبو دار، وہ رطوبت دار چیز جو حرارت غریبی کے اثر سے فاسد و بدبودار ہو گئی ہو لیکن اس کی نوعیت ابھی باقی ہو (ا) میفائیٹک Mephitic

عُفُوصَتٌ :(ع) زمختگی، بکھٹاپن، کسیلاپن (ا) ایسٹرنجنسی Astringency

عُفُونَتٌ :(ع) سڑنا، گلنا، سڑاند، بدبو، دیکھو عفن

عُفُونَتُ الدَّم :(ع) تعفن خون، خون کا گندہ اور متعفن ہو جانا یہ ایک قسم کا فساد ہے جو حرارت غریبہ کے اثر سے خون میں لاحق ہو جاتا ہے جس سے اس کی خاصیت، مزہ اور بو وغیرہ میں تغیر آجاتا ہے (ا) سپٹی سیمیا Septicemia سیپ ٹیمیا Septemia

ڈاکٹری نوٹ :جب جراثیم تعفن کسی حصہ جسم میں داخل ہو کر خود تو اسی جگہ محدود رہتے ہیں لیکن وہ سمیت یا زہر جو کہ وہ پیدا کرتے ہیں خون میں جذب ہو جاتی ہے تب اس حالت کو ڈاکٹری اصطلاح میں سیپر یمیا اور طب میں تسمم الدم یعنی خون کا زہریلا ہو جانا کہتے ہیں لیکن جب خود جراثیم تعفن خون میں شامل ہو جائیں تب اس حالت کو ڈاکٹری میں سپٹی سیمیا اور طب میں عفونت الدم سے تعبیر کرتے ہیں اور جب یہ جراثیم تعفن خون میں دورہ کرتے ہوئے جسم کے مختلف مقامات میں دیگر مراکز عفونت وسوزش پیدا کر دیتے ہیں جس سبب سے جسم کے مختلف حصص میں دمامیل یا پھوڑے نکل آتے ہیں تب اس حالت کو ڈاکٹری میں پائی ایمیا اور طب میں تقیح الدم سے موسوم کرتے ہیں

عَقَّار :(ع) جڑی بوٹی جس سے علاج معالجہ کریں جمع عقاقیر (ا) ہرب Herb

عَقَاقِیر :(ع) جمع ہے عقار کی جڑی بوٹیاں

عُقَال :(ع) تشنج ریحی، ریحی تشنج، یہ ایک قسم کا تشنج ہے جو یکبارگی واقع ہوتا اور فوراً زائل ہو جاتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو تشنج (ا) سپزم

عَقَام، عَقِیم :(ع) بانجھ خواہ مرد ہو یا عورت، وہ مرد یا عورت جس کے اولاد پیدا نہ ہو (ا) سٹیرائل

عَقِب :(ع) پاشنہ، ایڑی (ا) کیلسس Calcis ہیل Heel (۲) وہ رباط جو ایک ہڈی کو دوسری ہڈی سے وابستہ کرتا ہے جیسے گھٹنے کے جوڑ کے رباطات (ا) لگیمنٹ

عَقَب :(ع) پے، تانت، نس، جس سے کمان کا چلہ بناتے ہیں

عُقْبُول :(ع) تبخالہ، پھپھولہ، آبلہ، وہ آبلہ جو تپ اترتے وقت ہونٹ پر نکل آئے جمع عقابل (ا) بلسٹر Blister فیور بلسٹر Fever blister

عَقْد :(ع) گرہ لگانا، گانٹھ دینا، باندھنا (۲) بستہ ہو جانا، پتلی شے کا گاڑھا ہو جانا، جمع عقود

عُقْدَہ :(ع) لکنت زبان، زبان کی لکنت، زبان کا لکنت کرنا، ہتلانا

عُقَدُ :(ع) جمع ہے عقدہ بمعنی گرہ کی

عُـقْـدَہٌ :(ع) لغوی معنی گرہ، علم الامراض میں ایک بیماری ہے کہ اوپر کی پلک میں اندرونی جانب ایک سخت گرہ سی پیدا ہو جاتی ہے بالائی پلک کی گرہ (۱) کنجکٹی ووما Conjunctivoma (۲) کبھی یہ لفظ بدن کے مختلف حصص کی گانٹھوں پر بھی اطلاق ہوتا ہے (۱) نوڈ Node (۳) لکنت زبان یا ہنکلانا (۴) عصبی گرہ، چنانچہ جسم کے مختلف مقامات میں ایسے عقد پائے جاتے ہیں

عُـقْـدَہ عَظْمِیَّہ، لقمه، عظمیه :(ع) ہڈی کا وہ گول سرا جو دوسری ہڈی کے حضرہ یعنی گڑھے میں داخل ہوتا ہے (۱) کنڈائیل Condyle

عُـقَـرٌ، عُقْرٌ، عَقَارٌ :(ع) بانجھ ہونا، حمل نہ ٹھہرنا، اولاد پیدا نہ ہونا

عَـقَفٌ، غِلظُ الْجِلْد، مِسْمار، عَيْن السَّمَكَة، قَـرن :(ع) شغر، انن، گٹہ، ٹینٹ، یہ ایک جلدی بیماری ہے جس میں عموماً پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ یا چھنگلی کے جوڑ پر کی جلد سخت اور موٹی ہو جاتی ہے اور جوتا پہن کر چلتے وقت درد ہوتا ہے (۱) کارن Corn کلیوس Clavus

عَقْل :(ع) خرد، دانائی، سمجھ، سوجھ، بوجھ، جمع عقول، یہ ایک قوت یا جوہر غیر مادی ہے جس سے نفس علوم بدیہہ و نظریہ اور معانی کلیہ کا ادراک کرتا ہے وہ قوت جس سے نیک و بد کی تمیز حاصل ہوتی ہے ان ٹیلی جینس Intelligence

فـائدہ : عقل کے لغوی معنی ہیں باندھنا چونکہ عقل نامی قوت ہی انسان کو ناجائز و نامناسب امور کے ارتکاب سے باندھتی یا روکتی ہے اس لئے وہ بھی اس نام سے موسوم ہوئی

(۲) اصطلاح حکماء میں عقل کے معنی فرشتہ ہیں چنانچہ عقل اول یا جوہر اول اور جوہر فعال یا عقل عاشر سے مراد جبرئیل ہے اور عقل کل سے کنایہ جبرئیل یا عرش اعظم ہے۔

عـقل، نفس اور روح کا فرق : عقل ایک جوہر ہے جو اپنی ذات اور فعل دونوں میں مادہ سے مجرد ہے اور معانی کلیہ و حقائق معنویہ کو ادراک کرتی ہے برخلاف اسکے نفس ایک ایسا جوہر ہے جو اگرچہ اپنی ذات میں مادہ سے مجرد ہے لیکن اپنے فعل میں مادہ سے تعلق رکھتا ہے یعنی بدن انسان کے ساتھ متعلق ہو کر اس میں تدبیر و تصرف کرتا ہے اسی لحاظ سے اس کو نفس ناطقہ کہتے ہیں لیکن جب اس جوہر کے اس تعلق کو جو عالم قدس سے اس کو حاصل ہے مدنظر رکھا جائے تب اس کو روح کہتے ہیں لیکن یہ روح روح اطباء کے غیر ہے دیکھو روح طبی و روح حکمی کا فرق روح میں

عـقـل اور فـکـرہ میں فرق : عقل ایک قوت ہے جس سے حق و باطل کی تمیز ہوتی ہے اور فکر و تردد قلبی ہے جو طلب معانی کے لئے تدبیریں کرنا پڑتا ہے عقل کے معنی ہیں خرد و دانائی اور فکر کے معنی ہیں اندیشہ اور سوچ۔

عَقْمٌ :(ع) بانجھ ہونا، حمل نہ ٹھہرنا

عُقْم :(ع) نازائیدگی، بانجھ پن

عَقُوْل :(ع) عقلمند آدمی (۲) قبض کرنیوالی دوا

عِـقَّـہ :(ع) بچے کے دو بال جو ماں کے پیٹ سے ساتھ لئے ہوئے پیدا ہوتا ہے

عِـقْـی :(ع) نوزائیدہ بچے کا براز یا پاخانہ (۱) ۔ مے

عقیقۃ

کونیم Meconium

عَقِیقَۃُ :(ع) نوزائیدہ بچے کے سر کے بال

عَقِیم :(ع) بانجھ خواہ مرد ہو یا عورت

نوٹ :بانجھ مرد وہ ہے کہ جس کے نطفہ سے حمل نہ رہے اور بانجھ عورت وہ ہے کہ جس کو حمل نہ رہے

(۲) لفظ عقیم اگرچہ مذکر و مونث میں برابر ہے لیکن کبھی مونث کے لئے عقیمہ کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

عَقِیمَہ :(ع) بانجھ عورت جس کے اولاد نہ ہوتی ہو

عُکَارَۃُ :(ع) میل کچیل، تلچھٹ، کثافت (ا) ام پیوری ٹیز Impurities

عِکَانٌ :(ع) گردن۔(ا) نیک Neck

عَکَّۃُ :(ع) گرم رات جس میں ہوا بالکل بند ہو۔

عَکَّہ، غَمّ، رَمْضَا، صَقُرَۃُ اور اِحْتِدَامُ کا فرق :(ع) عکہ ہوا کے رکنے اور سخت گرمی کو کہتے ہیں، غم کے معنی ہیں سخت گرمی، صقرۃ اور احتدام بھی اسی کے مترادف ہیں رمضا ایسی سخت گرمی و تپش جس سے کنکر وغیرہ بھی جل اٹھیں۔

عَکَدَۃُ :(ع) بیخ زبان، زبان کی جڑ (۲) دل کی جڑ یا دل کا قاعدہ (۳) وسط دل، دل کا درمیان

عَکَرُ :(ع) رسوب، درد، تلچھٹ، گاد، تیل وغیرہ کی گاء، گدلاپن (ا) سیڈیمنٹ Sediment

عَکَشُ :(ع) بالوں کا الجھنا، گتھم ہونا، گھونگر یلے بال۔

عَکَنُ :(ع) چین، شکن، جھری جھری پڑنا، بٹ جو فربہی کے سبب پیٹ پر پڑ جائے (ا) رنگل Wrinkle

گزری ہوئی حالت پر ہوتی ہے جیسے نداوۃ البدن (بدن کی تری) اور نبض کا ضعیف و موجی ہونا طبیب کو اس امر کا پتہ دیتا ہے کہ مریض کو اس سے قبل پسینہ آچکا ہے ایسی علامت کو علامت مذکرہ یعنی کسی گزری ہوئی حالت کو بتلانے والی علامت کہا جاتا ہے اور اس سے طبیب فائدہ حاصل کرتا ہے یعنی اس علامت کے ذریعہ اس کا گزشتہ حالت بدنی کو معلوم کرنا اس کی فضیلت علمی اور مہارت فنی کی دلیل ہوتا ہے (۲) کبھی علامت کی دلالت امر موجود یعنی حالت موجودہ پر ہوتی ہے جیسے مریض کے ملمس کا گرم ہونا فی الحال بخار کے موجود ہونے کا پتہ دیتا ہے ایسی علامت کو طب میں دال یا علامت دالہ کہا جاتا ہے اور چونکہ ملمس کی گرمی مریض کو موجودہ حالت بخار کا پتہ دیکر اس کو علاج معالجہ کی طرف متوجہ کرتی ہے اس لئے ایسی علامت سے زیادہ تر مریض فائدہ حاصل کرتا ہے (۳) اور کبھی علامت امر مستقبل یعنی ہونے والی حالت پر دلالت کرتی ہے مثلاً زیریں ہونٹ کا پھڑکنا آنے والی قے پر دلالت کرتا ہے ایسی علامت کو طب میں تقدمۃ المعرفہ اور سابق العلم کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور ایسی علامت سے طبیب و مریض دونوں کو فائدہ ہوتا ہے کیونکہ طبیب کا ایسی علامت کو دیکھ کر آنے والی حالت پر مریض کو مطلع کرنا اس کی قدر و منزلت اور طبی حذاقت و مہارت مریض کے ذہن میں بڑھاتا ہے اور خود مریض چونکہ طبیب کی ہدایت کے مطابق اس شدنی حالت کے علاج و تدبیر پر واقف ہو جاتا ہے اس لئے مریض بھی ایسی علامت سے مستفید ہوتا ہے۔

علامت اور عرض کا فرق: دیکھو عرض میں علامت اور دلیل کا فرق، علامت کبھی مالہ العلامت (جس کی وہ علامت ہے) کے ساتھ پائی جاتی ہے اور کبھی نہیں، برخلاف اس کے دلیل اپنے مدلول کے ساتھ ضروری اور لازم ہوا کرتی ہے اول الذکر کی مثال بادل و بارش ہے اور ظاہر ہے کہ کبھی بادل بغیر بارش کے بھی ہوتا ہے اور ثانی الذکر کی مثال آگ و دھواں ہے کیونکہ دھواں ہمیشہ آگ کے ساتھ پایا جاتا ہے اور دلیل و علامت کا خاص طبی فرق یہ ہے کہ دلیل کا اطلاق صرف مرض کی علامت پر ہوتا ہے اور علامت عام ہے جو مرض و صحت دونوں کی نشانیوں پر بولی جاتی ہے۔

ڈاکٹری نوٹ: سیمپٹم کے لغوی معنی ہیں باہم واقع ہونا، اصطلاح ڈاکٹری میں اس تغیر کا نام ہے جو دوران مرض میں واقع ہوتا ہے جس سے اس مرض کی موجودگی کا پتہ لگتا ہے پس اس اعتبار سے سیمپٹم علامت کی مترادف ہے لیکن جدید اطباء مصر بجائے علامت کے اس کے مرادف عرض قرار دیتے ہیں۔

سائن اس علامت کا نام ہے جو صرف مرض میں ظاہر ہوتی ہے اور سیمپٹم صحت و مرض دونوں کی علامت پر بولا جاتا ہے پس جو فرق کہ دلیل و علامت میں مذکور ہوا وہی سیمپٹم اور سائن میں ہے اور انڈی کیشن بھی سائن اور دلیل کا مرادف ہے۔

عَلَامَتْ بَاطِنِیَّہ: (ع) باطنی علامت، پوشیدہ علامت، وہ علامت جس کو صرف مریض ہی معلوم کر سکے (ا) سب جیکٹو سیمپٹم **Subjective**

Scanned by CamScanner

Sympathetic Symptom

عَلَامَتُ عَامَۃُ، عَلَامَتُ مزاجیہ :(ع)عام علامت، مزاجی علامت، وہ علامت جس کا تعلق سارے جسم سے ہو یا جو تمام جسم میں ظاہر ہو جیسے بخار میں سارے جسم کا گرم ہو جانا (ا) جنرل سمپٹم General Symptom کانسٹی ٹیوشنل سمپٹم Constitutional Symptom

عَلَامَتُ عَرَضِیَّہ :(ع) وہ علامت جو کسی عضو کے عوارض یعنی اس کی خوبصورتی و بدصورتی سے تعلق رکھتی ہو اس کے جسم یا جوہر یا اس کے افعال سے تعلق نہ رکھتی ہو، دیکھو علامت جوہریہ

عَلَامَتُ مُبَیِّنَہُ، دلیل، دلالت :(ع) وہ علامت جس سے طبیب کو مرض کا پتہ چلے، مثلاً نبض و قارورہ وغیرہ (ا) انڈی کیشن Indication سائن Sign

عَلَامَتُ مُخْتَلَطَہ، علامت مرکبہ :(ع) مخلوط علامت، مرکب علامت، وہ علامت جو دیگر علامات کے ساتھ مرکب و مخلوط ہو کر ظاہر ہوتی ہے یعنی ایک مرض کی مختلف علامات کا باہم مل کر نمایاں ہونا مثلاً بخار میں دردسر، اعضاء شکنی و متلی وغیرہ کا باہم مل کر نمایاں ہونا (ا) کمپلیکس سمپٹم Complex Symptom سنڈروم Syndrome

عَلَامَتُ مُذَکِّرَہُ :(ع) یاد دلانے والی علامت، وہ علامت جو کسی مرض کی نقاہت میں ظاہر ہو کر اس گزرے ہوئے مرض کی یاد دلائے لیکن اس مرض سے اس کا کوئی خاص تعلق نہ ہو (ا) کمسی کیوٹو سمپٹم

امراض دماغ اور حالت حمل میں قے وابکائی کا آنا (ا) ری فلیکس سمپٹم **Reflex Symptom**

عَلَّامَۃٌ: (ع) بہت بڑا عالم، طب میں لفظ علامہ عموماً قطب الدین شیرازی، علاء الدین قرشی نجیب الدین سمرقندی اور کبھی کبھی فاضل جیلانی و فاضل آملی وغیرہ کے ناموں کے ساتھ بطور صفت استعمال ہوتا ہے لیکن مطلق علامہ سے مراد صرف قطب الدین شیرازی شارح قانون ہوتی ہے

عِلَاوَۃٌ: (ع) سردارو یعنی وہ خشک پسی کُٹی دوا جو کسی سیال دوا پر چھڑک کر استعمال کی جائے (۲) سر جب تک کہ گردن پر قائم رہے

عَلَائُو الدِّیْن: ابوالحسن علی بن حازم المکی القرشی، دیکھو قرشی

عِلْبَاوَانِ: (ع) دو پٹھے ہیں گردن میں ایک دائیں اور دوسرا بائیں طرف، یہ تثنیہ ہے علبا کا جس کی جمع علابی آتی ہے

عِلَّۃٌ: (ع) اصطلاح طب میں مرض بیماری (ا) افیکشن **Affection** ڈیزیز **Disease** (۲) اصطلاح حکمت میں سبب، باعث، وجہ، جمع علل (ا) کاز **Cause**

عِلَّتِ آفْتَابُ: (ف) کنایہ ہے مرض یرقان سے

عِلَّۃٌ تَامَّۃٌ: (ع) سبب کامل، وہ مکمل سبب جس کے بعد فوراً ہی مسبب و معلول کا وجود ہو جائے اور کسی دوسرے سبب کا انتظار باقی نہ رہے جیسے دھوپ کے لئے آفتاب کا ہونا علت تامہ ہے اور دھوپ معلول ہے چونکہ مادیات اپنے وجود میں علل اربع یعنی (ا) علت مادی (۲) علت صوری (۳) علت فاعلی اور (۴) علت غائی کے محتاج

Consecutive Symptom

عَلَامَۃٌ مُسْتَقِیمَۃٌ، عَلَامَۃٌ ذاتیہ: (ع) ذاتی علامت، وہ علامت جو بلا کسی واسطہ کے خود مرض سے پیدا ہو مثلاً ورم میں درد و جلن (ا) ڈائریکٹ سمپٹم **Direct Symptom** ایڈیو پیتھک سمپٹم **Idiopathic Symptom**

عَلَامَۃٌ مُشْتَرَکَۃٌ: (ع) مشترک علامت، وہ علامت جو چند مختلف بیماریوں میں مشترک طور پر پائی جائے، مثلاً قے ایک ایسی علامت ہے جو امراض معدہ، امراض دماغ، امراض گردہ اور امراض رحم وغیرہ میں مشترک طور پر نمایاں ہوتی ہے (ا) ایکوئی ووکل سمپٹم **Equivocal Symptom**

عَلَامَۃٌ مَقَامِیَّۃٌ: (ع) مقامی علامت، وہ علامت جس کا تعلق جسم کے کسی خاص حصہ سے ہو، جیسے مقامی سوزش (ا) لوکل سمپٹم **Local Symptom**

عَلَامَۃٌ مُنْذِرَۃٌ: (ع) ڈرانے والی علامت، وہ علامت جو کسی مرض سے پہلے اس کے پیدا ہونے کا خوف دلائے مثلاً دورہ صرع سے پہلے جسم کے کسی حصہ میں سرسراہٹ کا محسوس ہونا مرگی کا خوف دلاتا ہے اور بڑھاپے میں سر چکرانا مرض سکتہ کا خطرہ پیدا کرتا ہے (ا) پریمانیٹری سمپٹم **Premonitary Symptom** پروڈروم **Prodrome**

عَلَامَۃٌ مُنْعَکِسَۃٌ: (ع) منعکس علامت، وہ علامت جو مقام ماؤف سے دور کسی عضو میں ظاہر ہوتی ہے مثلاً درد گردہ میں قے کا آنا یا بعض

ہوتے ہیں اس لئے علت تامہ کو درحقیقت ان علل اربعہ کا مجموعہ سمجھنا چاہیے۔کیونکہ جب کسی چیز کی مذکورہ بالا چاروں علتیں جمع ہو جاتی ہیں تو اس چیز کا وجود ضروری ہو جاتا ہے برخلاف اس کے علت ناقصہ اس سبب کو کہتے ہیں جس کے بعد مسبب یا معلول کا وجود ضروری نہ ہو مثلاً ایک چیز جو چند چیزوں سے مل کر بنتی اور موجود ہوتی ہے اور سب کے بغیر وہ موجود ہی نہیں ہوتی تو ایسی حالت میں اس چیز کے لئے ان چند چیزوں میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ علت ناقصہ ہوگی جیسے تخت کے لئے تختہ اور بخار علیحدہ علیحدہ علت ناقصہ ہیں

عِلَّتِ دانہ :(ف) مرض چیچک، سیتلا تفصیل کے لئے دیکھو جدری

عِلَّتُ الدُّجَاجَۃُ :(ع) لغوی معنی مرغی کی بیماری، اصطلاح طب میں زحیر یعنی پیچش ڈسنٹری Dysentery

نوٹ: چونکہ مرض پیچش کے مریض کو مرغی کی مانند تھوڑا تھوڑا براز (پاخانہ) آتا ہے اس لئے اس مرض کو اس نام سے موسوم کیا گیا

عِلَّتُ دُخَانِیَّہ :(ع) یہ ایک قلبی بیماری ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے دل سے دھواں اٹھتا ہے جب اس مرض کا غلبہ ہوتا ہے تو مریض کو غش آنے لگتے ہیں اور اس کا دماغ فاسد خیالات سے پر ہوتا ہے

عِلَّتُ الذِّیبُ، قُطرُبُ، جنون ذئبی:(ع) یہ ایک قسم کا جنون ہے جس میں مریض نہایت ترشرو اور مغموم سا نظر آتا ہے اور متحیر و سرگرداں ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو جنون، ذ ئی (ا) لائیکن

(......۴۸۵......)

تھروپی Lycanthropy

عِلَّتُ صُوْرِیْ :(ع) اصطلاح حکمت میں کسی چیز کا وہ سبب جو اس کے وجود و قوام میں داخل ہو اور اس کے ذریعہ اس چیز کا بالفعل وجود ہو جائے جیسے صورت سریری یعنی تخت کی صورت جو تخت کی علت صوری ہے اور اس کو بالفعل وجود عطا کرتی ہے (ا) فارمل کاز Formal Cause

عِلَّتُ غَائِیْ :(ع) کسی چیز کی غایت و غرض، اصطلاح حکمت میں کسی چیز کا وہ سبب جو اس کی ذات سے تو خارج ہو لیکن اس کے وجود میں دخیل ہو یعنی فاعل کو اس چیز کے بنانے پر آمادہ کرے جیسے تخت پر بیٹھنا اس کے وجود کی علت غائی یعنی غایت و غرض ہے (ا) فائنل کاز Final Cause

عِلَّتُ فَاعِلِی :(ع) جو کسی چیز کو بنائے، اصطلاح حکمت میں کسی چیز کا وہ سبب جو اس کے وجود سے خارج ہو اور اس کو بنائے جیسے بخار یعنی بڑھئی یا ترکھان جو تخت کو بناتا ہے (ا) ایفی شینٹ کاز Efficent Cause

عِلَّتُ مَادِیْ :(ع) وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنائی جائے، اصطلاح حکمت میں کسی چیز کا وہ سبب جو اس کے وجود و قوام میں داخل ہو اور اس کو وجود بالقود عطا کرے جیسے تختے تخت کے لئے علت مادی ہیں اور اس کے وجود میں داخل ہیں اور ان سے تخت بنایا جا سکتا ہے (ا) میٹریل کاز Material Cause

عِلَّتُ الْمَشَائِخْ، ابنہ :(ع) بولیس، بولیس کی بیماری، یہ ایک بیماری ہے جس میں مریض کو اغلام

نوٹ: علم کا اطلاق مجازاً گمان واعتقاد پر بھی ہوتا ہے

علم اور فہم کا فرق: فہم اس بات کے تصور کو کہتے ہیں جو مخاطب کے کلام سے پیدا ہوتا ہے بعض اس کے معنی دقیق اور پوشیدہ ادراک کے بھی لیتے ہیں لیکن علم محض ادراک کا نام ہے عام اس سے کو خفی ہو یا جلی

علم معرفت اور عرفان کا فرق: علم کلیات کے ادراک کو کہتے ہیں اور معرفت جزئیات کے ادراک کا نام ہے مثلاً ماہیت انسان کا جاننا علم کہلاتا ہے اور اس کی جزئیات اور افراد مثلاً زید، عمر، بکر وغیرہ کا جاننا معرفت کہلاتا ہے اس کے علاوہ معرفت کے واسطے تقدم نسیان لازم ہے یعنی پہلے ایک چیز کا علم ہو کر بھول جائے تو پھر دوبارہ ادراک پر معرفت کا اطلاق ہو سکتا ہے اور علم اس کے خلاف ہے یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو عالم کہا جاتا ہے عارف نہیں کہا جاتا، نیز فکر و تدبر سے کسی چیز تک پہنچنے کو معرفت کہتے ہیں اور علم اس صورت کے علاوہ دوسری صورتوں پر بھی حاوی ہے بعض کے نزدیک عرفان کا اطلاق ایسی چیز کے علم پر ہو سکتا ہے جس کے محض آثار دریافت ہو سکیں مگر ذات ادراک میں نہ آئے لیکن علم ایسے موقع پر

مستعمل ہے جب کسی شے کی ذات کا ادراک کر لیا جائے۔

علم اور یقین کا فرق: یقین اس علم کو کہتے ہیں جو شک کے بعد حاصل ہوا سی وجہ سے باری تعالیٰ کو متیقن نہیں کہا جاتا چنانچہ کہتے ہیں کل یقین علم و لیس کل علم یقیناً یعنی ہر ایک یقین علم ہے اور ہر ایک علم یقین نہیں

عِلْمُ الْاَجْسَامِ الرَّقِیْقَۃ: (ع) خردبینی اجسام کے دیکھنے کا علم (ا) مائی کرالوجی Microiogy

عِلْمُ الْاَدْوِیَہ: (ع) دواؤں کا علم، وہ علم جس میں دواؤں کے حالات اور ان کے افعال و خواص سے بحث کی جاتی ہے (ا) فارما کالوجی Pharmacology

عِلْمُ الْاَرْض، علم طبقات الارض: (ع) کرہ زمین کا علم، طبقات زمین کا علم (ا) جیالوجی Geology

عِلْمُ اَسْبَابِ الْاَمْرَاض: (ع) امراض کے اسباب کا علم، وہ علم جس میں اسباب الامراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) ایٹالوجی Aetology

عِلْمُ الْاَغْذِیَہ: (ع) غذاؤں کا علم (ا) بروماٹالوجی Bromatology

عِلْمُ اَفْعَالِ الْاَعْضَاء، عِلْم وظائف الاعضا: (ع) جسم کے اعضاء کے افعال و منافع کا علم (ا) فزیالوجی Phsiology

عِلْمُ الْاَفْلَاک: (ع) آسمانوں کا علم (ا) ایسٹرانومی Astronomy

عِلْمُ الْاَقَالِیْم، علم المناخات: (ع) مختلف اقلیموں اور ان کی آب و ہوا کا علم (ا) کلائی مے ٹالوجی Climatology

عِلْمُ الْاَمْرَاض: (ع) امراض کی حقیقت و ماہیت کا علم (ا) پیتھالوجی Pathology

عِلْمُ الْاَنْسِجَہ: (ع) علم بافت اعضاء، اعضا کی ساخت و بافت کا علم (ا) ہسٹالوجی Histology

عِلْمُ الْبَرْق، علم الکربائیہ: (ع) بجلی کا علم، وہ علم جس میں قوت برقی کے حالات و اثرات سے بحث کی جاتی ہے (ا) الکٹرالوجی Electrology

عِلْمُ التَّشْرِیْح: (ع) تشریح کا علم، وہ علم جس میں اعضاء کی حقیقت و ماہیت اور شکل و صورت اور وضع قیام وغیرہ حالات سے بحث کی جاتی ہے (ا) اناٹمی Anatomy

عِلْمُ التَّصَوُّرَات: (ع) تصورات کا علم (ا) آئی ڈیالوجی Ideology

عِلْمُ التَّنْجِیْم، عِلْم النجوم: (ع) ستاروں اور ان کی گردش اور ان کے نیک و بد اثرات کا علم (ا) ایسٹرالوجی Astrology

عِلْمُ التَّنْوِیْم: (ع) مسمریزم کا علم، معمول کو سلانے اور بے ہوش کرنے کا علم (ا) ہپنالوجی Hypnology

عِلْمُ الْجَرَاحَت: (ع) فن جراحی، چیر پھاڑ کا علم، یہ علم طب کی وہ شاخ ہے جس میں چیر پھاڑ اور دستکاری سے علاج کیا جاتا ہے (ا) سرجری Surgery

عِلْمُ الْحَشَرَات: (ع) حشرات الارض یعنی

زمین کے رہنے والے جانوروں کا علم (ا) انیکٹالوجی Insectology انیٹومالوجی Entomology

عِلْمُ الحَمَامَاتْ :(ع) مختلف قسموں کے حماموں یا غسلوں کا علم (ا) بیلنیالوجی Balneology

عِلْمُ الحَیَاتْ :(ع) حیات یعنی زندگی کا علم، وہ علم جس میں روح اور اس کے تعلقات سے بحث کی جاتی ہے (ا) بائی آلوجی Biology

عِلْمُ الحَیَوَانَاتْ :(ع) حیوانات یعنی جانوروں کا علم (ا) زوآلوجی Zoology

عِلْمُ الحَیَوانَاتِ الثَّدِیِیَّہ :(ع) پستان والے جانوروں کا علم (ا) میمالوجی Memmology

عِلْمُ السُّمُوم :(ع) زہروں کا علم، جس میں زہروں کے حالات اور جسم انسان پر ان کے اثرات وعلامات ومعالجات سے بحث کی جاتی ہے (ا) ٹاکسی کالوجی Taxicology

عِلْمُ الشِّفَاءِ، طِبّ :(ع) وہ علم جس سے انسان کی صحت ومرض معلوم ہو اور اس کی غایت وغرض یہ ہے کہ صحت موجودہ کی حفاظت کی جائے اور صحت زائلہ کو واپس لایا جائے (ا) میڈیسن Medicine آئی اٹرالوجی Ietrology

عِلْمُ الصِّحَّتْ، علم حفظان الصحت : (ع) حفظ صحت کا علم، صحت کو محفوظ رکھنے کا علم (ا) ہائی جین Hygiene اکالوجی Acology

عِلْمُ الصَّیْدَلَۃُ :(ع) علم دواسازی، عطاری (ا) کمپونڈری Compoundry

عِلْمُ الطَّبِیْعَاتْ :(ع) طبیعات کا علم، وہ علم جس میں موجودات کے واقعی حالات سے بحث کی جاتی ہے (ا) فزیکس Physics

عِلْمُ العِلَاج :(ع) علاج معالجہ کا علم، امراض کے علاج معالجہ کرنے کا علم (ا) آئی ایم ٹالوجی Iamtology تھر اپیوٹکس Therapeutics

عِلْمُ عَلَامَاتِ الْاَمْرَاضْ، علم اعراض الامراض :(ع) بیماریوں کی علامات کا علم، وہ علم جس میں علامات امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) سمٹومیٹالوجی Symptomatology

عِلْمُ القُوَىٰ وَالحَرَکَاتْ :(ع) وہ علم جس میں اجسام کی قوتوں اور حرکتوں سے بحث کی جاتی ہے (ا) ڈائنامکس Dymanics

عِلْمُ الکِیْمِیَا :(ع) کیمیا کا علم، وہ علم جس میں عناصر اور ان کی باہمی ترکیب اور ان کے مرکبات سے بحث کی جاتی ہے (ا) کیمسٹری Chemistry

عِلْمُ المَادَّۃ :(ع) مادہ کا علم، وہ علم جس میں مادہ کی حقیقت و ماہیت سے بحث کی جاتی ہے (ا) ہائیلالوجی Hylology

عِلْمُ المَعْدَنِیَاتْ :(ع) معدنیات کا علم، وہ علم جس میں معدنیات کے حالات سے بحث کی جاتی ہے (ا) منرالوجی Mineralogy

عِلْمُ المِیَاہْ :(ع) پانیوں کا علم، وہ علم جس میں مختلف قسم اور مختلف مقامات کے پانی کے حالات و خصوصیات سے بحث کی جاتی ہے (ا) ہائیڈرالوجی Hydrology

عِلْمُ النَّبَاتَاتْ :(ع) نباتات کا علم، وہ علم جس میں

کرتا تھا اور بعض اوقات نا مناسب کلمات کہہ جاتا تھا جس سے ان کے دامن اخلاق پر ایک بدنما داغ ہے۔

علی بن رضوان فن طب میں محض استاد خرد کا شاگرد تھا ماسوا کتابوں کے اس نے اور کسی سے یہ علم نہیں پڑھا اور اس کا قول ہے کہ علم جس قدر مطالعہ سے بڑھتا ہے اتنا سبقا سبقا پڑھنے سے ہرگز نہیں بڑھ سکتا (یہ بالکل درست ہے) اس نے 453ء میں بعہد مستنصر باللہ وفات پائی۔ اس کی تصانیف ایک سو سے زائد ہیں جن میں سے اس کی بقراط اور جالینوس کی بعض تصانیف کی شروح اور مطلیموس کی کتاب صد کال کی شرح نہایت قابل قدر ہیں۔ اس کی یہ آخری کتاب لاطینی زبان میں ترجمہ ہو چکی ہے۔

عَلِی بن عَبَّاسُ، علی عباس مَجُوسِی، مَجُوسِی Ali bin al-Abbas Almajusi Alli Abbas (ع) گجر یعنی آتش پرست تھا اس لئے یہ مجوسی (آتش پرست) کے لقب سے مشہور ہے یہ دسویں صدی مسیحی کے آخری نصف میں بمقام اہواز (ملک ایران) میں پیدا ہوا۔ اس نے ابی ماہر موسیٰ بن سیار سے فن طب کی تحصیل کی تھی یہ اپنے وقت کا ایک نہایت جلیل القدر اور ممتاز طبیب گزرا ہے یہ سلطان عضد الدولہ بن بویہ دیلمی درباری طبیب تھا مشہور طبی کتاب ''الملکی یا کامل الصناعہ'' کا جس کو انگریزی کتب میں لیبر ریجس "Liber Regis" "Kingly Book" یعنی کتاب شاہی لکھتا ہے یہی نامور حکیم مصنف ہے اس نے یہ کتاب سلطان موصوف کے لئے لکھی تھی

میں موجودات کے واقعی حالات سے بحث کی جاتی ہے(ا)فزیکس Physics

عِلْمُ الْعِلَاج :(ع)علاج معالجہ کا علم،امراض کے علاج معالجہ کرنے کا علم (ا) آئی ایم ٹالوجی Iamtology تھر اپیوٹکس Therapeutics

عِلْم عَلَامَاتِ الْاَمْرَاض، علم اعراض الامراض :(ع)بیماریوں کی علامات کا علم،وہ علم جس میں علامات امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا)سمٹومیٹالوجی Symptomatology

عِلْمُ الْقُوىٰ وَالْحَرْکَاتْ :(ع)وہ علم جس میں اجسام کی قوتوں اور حرکتوں سے بحث کی جاتی ہے (ا)ڈائنامکس Dymanics

عِلْمُ الْکِیْمِیَا :(ع) کیمیا کا علم،وہ علم جس میں عناصر اور ان کی باہمی ترکیب اور ان کے مرکبات سے بحث کی جاتی ہے (ا) کیمسٹری Chemistry

عِلْمُ الْمَادَّہ :(ع) مادہ کا علم،وہ علم جس میں مادہ کی حقیقت و ماہیت سے بحث کی جاتی ہے (ا) ہائیلالوجی Hylology

عِلْمُ الْمَعْدَنِیَاتْ :(ع)معدنیات کا علم،وہ علم جس میں معدنیات کے حالات سے بحث کی جاتی ہے(ا)منرالوجی Mineralogy

عِلْمُ الْمِیَاہُ :(ع)پانیوں کا علم،وہ علم جس میں مختلف قسم اور مختلف مقامات کے پانی کے حالات و خصوصیات سے بحث کی جاتی ہے(ا)ہائیڈرالوجی Hydrology

عِلْمُ النَبَاتَاتْ :(ع)نباتات کا علم،وہ علم جس میں

نباتات کی حقیقت و ماہیت اور ان کے نشو ونما وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے(ا) باٹنی Botony

عِلْمُ النَّفَسْ، علم الرّوح :(ع) نفس کا علم، روح کا علم، وہ علم جس میں نفس وروح کی حقیقت و ماہیت سے بحث کی جاتی ہے (ا) ضائی کالوجی Psychology

عِلْمُ الْوِلَادَتْ ، علم المقابله :(ع) بچہ جنانے کا علم، دائی جنائی کا علم (ا) مڈ وائفری Midwifery آبسٹے ٹرکس Obstetrics

عِلْمِیْ :(ع) طب کا ایک حصہ ہے جس کی غایت و غرض صرف ایسے مسائل کی تصدیق ہوتی ہے جن کا تعلق عمل یعنی علاج ومعالجہ سے نہیں ہوتا

عِلَّوْص :(ع) بدہضمی، پیٹ کا درد

عَلِیُ بِنُ رِضْوان :(ع) ابوالحسن علی بن رضوان بن علی بن، جعفر، مقام جیزہ، ملک مصر میں پیدا ہوا بعض انگریزی کتب تاریخ میں لکھا ہے کہ وہ خلیفہ الحاکم کے عہد میں 1068ء میں مصر میں ایک جلیل القدر اور نامور طبیب مشہور تھا اس کا باپ رضوان بن علی تنور ساز تھا۔ علی بن رضوان نے ایک معمولی پیشہ ور کی اولاد کی طرح پرورش اور تربیت پائی لیکن چونکہ قدرت نے اس کو علم وکمال کی تحصیل پر مائل بنایا تھا لہٰذا کسی پیشہ میں مصروف ہونے کی نسبت اس کو علم کا مشغلہ زیادہ پسند اور مرغوب تھا 22 سال کی عمر میں وہ ایک جلیل القدر اور نامور طبیب مشہور ہو گیا اور ساٹھ پینسٹھ سال کی عمر تک نہایت کامیاب مطب کرتا رہا لیکن وہ کچھ تندمزاج مشہور تھا۔ وہ اپنے ہمعصر اور بعض متقدمین اطباء مثلاً شیخ الرئیس و ذکریا رازی وغیرہ کے اقوال کی تردید کیا کرتا تھا اور بعض اوقات نامناسب کلمات کہہ جاتا تھا جس سے ان کے دامن اخلاق پر ایک بدنما داغ ہے۔

علی بن رضوان فن طب میں محض استاد خرد کا شاگرد تھا ماسوا کتابوں کے اس نے اور کسی سے یہ علم نہیں پڑھا اور اس کا قول ہے کہ علم جس قدر مطالعہ سے بڑھتا ہے اتنا سبقا سبقا پڑھنے سے ہرگز نہیں بڑھ سکتا (یہ بالکل درست ہے) اس نے 453ء میں بعہد مستنصر باللہ وفات پائی۔ اس کی تصانیف ایک سو سے زائد ہیں جن میں سے اس کی بقراط اور جالینوس کی بعض تصانیف کی شروح اور مطلیموس کی کتاب صد کال کی شرح نہایت قابل قدر ہیں۔ اس کی یہ آخری کتاب لاطینی زبان میں ترجمہ ہو چکی ہے۔

عَلِی بن عَبَّاسُ، علی عباس مَجُوْسِی، مَجُوْسِی Ali bin al-Abbas Almajusi Alli Abbas :(ع) گبر یعنی آتش پرست تھا اس لئے یہ مجوسی (آتش پرست) کے لقب سے مشہور ہے یہ دسویں صدی مسیحی کے آخری نصف میں بمقام اہواز (ملک ایران) میں پیدا ہوا۔ اس نے ابی ماہر موسیٰ بن سیار سے فن طب کی تحصیل کی تھی یہ اپنے وقت کا ایک نہایت جلیل القدر اور ممتاز طبیب گزرا ہے یہ سلطان عضد الدولہ بن بویہ ویلمی درباری طبیب تھا مشہور طبی کتاب ''الملکی یا کامل الصناعہ'' کا جس کو انگریزی کتب میں لیبر ریجس "Liber Regis" "Kingly Book" یعنی کتاب شاہی لکھتا ہے یہی نامور حکیم مصنف ہے اس نے یہ کتاب سلطان موصوف کے لئے لکھی تھی

اور اس کو اسی کے نام پر معنون کیا تھا یہ اپنے وقت کی بے مثل کتاب طب علمی و عملی دو حصوں پر منقسم ہے اور پھر ہر ایک حصہ چند مقالوں پر مشتمل ہے حصہ عملی میں تشریح و منافع الاعضاء ماہیت امراض عمومی، امراض مخصوصہ (امراض جلدیہ، دمامیل و قروح اور جروح) وغیرہ کا بیان ہے اور عملی حصہ میں حفظان صحت، علم الاغذیہ، علم الادویہ (دوا سازی) ماہیت امراض خصوصی اور علاج الامراض کا مفصل بیان ہے قانون شیخ کے شائع ہونے سے قبل عرب و عجم میں یہ طب کی ایک نہایت معتبر اور مستند کتاب مانی جاتی تھی اور کئی بار اس کے لاطینی زبان میں ترجمے ہوئے یہ کتاب مطبوعہ مصر اب بھی ملتی ہے۔

عَلِی بِنُ عِیُسیٰ، عیسیٰ بن علی Ali bin Isa Jesus Haly : (ع) یہ عراق عرب کا مشہور کمال پانچویں صدی ہجری یا گیارھویں صدی مسیحی کے پہلے نصف میں گزرا ہے یہ امراض چشم کے علاج میں نہایت ماہر تھا بلکہ یہ اس فن میں اپنے وقت کا امام مانا گیا ہے اور تمام ہمعصر اور مابعد کے اطباء نے اس بارہ میں یعنی امراض چشم کی تشخیص اور ان کے علاج میں علی بن عیسیٰ کی ہی پیروی کی ہے۔

علی بن عیسیٰ کی تصانیف میں صرف ایک کتاب تذکرۃ الکحالین Book of Memoranda of Eye Doctors پائی جاتی ہے یہ اس موضوع پر یعنی امراض چشم کی ماہیت تشخیص اور علاج وغیرہ میں اپنے وقت کی ایک بے مثل کتاب تھی۔ اس کتاب کے تین مقالے ہیں۔ مقالہ اول میں مختصر دیباچہ کے بعد آنکھ کی تشریح اور اس کے منافع بیان کئے گئے ہیں جس میں جالینوس کا تتبع کیا گیا ہے مقالہ دوم میں ان امراض چشم کا بیان ہے جو ظاہرا طور پر دیکھی اور معلوم کی جاسکتی ہیں مثلاً امراض جفن وغرب ورمد وامراض قرنیہ وعنبیہ وغیرہ، مقالہ سوم میں ان امراض کا بیان ہے جو بظاہر معلوم نہیں ہوتیں مثلاً شبکوری دروز کوری یا امراض رطوبت بیضیہ ورطوبت جلیدیہ وطبقہ شبکیہ و عصبہ مجوفہ وغیرہ معالجات میں تغذیۃ المرضیٰ کے علاوہ صداع اور شقیقہ وغیرہ کا علاج بھی لکھا گیا ہے غرضیکہ طب یونانی میں امراض چشم میں یہ آج تک بھی ایک بہترین کتاب مانی جاتی ہے۔

عُمْدَۃُ الْفَقَرَاتُ : (ع) مہروں کا ستون، ریڑھ کا ستون (ا) ورٹی برل کالم Vertebral Column

عُمْدَۃُ الْمِنْخَرِیْن، قاسِمُ الْاَنْف : (ع) ناک کے نتھنوں کے درمیان کا پردہ، جو ان دونوں کے بیچ میں بطور آڑ یا دیوار کے قائم ہے (ا) سپٹم نزائی Septum Nasi

عُمْرٌ : (ع) بقا، زندگی، جینا (ا) لائف Life

عَمْرٌ : (ع) مسوڑھے، دانتوں کے درمیان کا گوشت جمع عمور (ا) گمز Gums

عَمْرَتَانِ، عُمَیْرَتان : (ع) زبان کی جڑ میں دو چھوٹی چھوٹی ہڈیاں ہیں جنہوں نے حلق کے سرے کا گرد اندر کی طرف سے گھیرا ہے۔

نوٹ : چونکہ زبان کی جڑ میں عظم لامی کے سوا اور کوئی ہڈی نہیں اس لئے یہ اسی ہڈی کے دوسرے یا نکال ہیں جن کو قرن عظم وصغیر کہتے ہیں۔

عَمَشٌ : (ع) ضعف بصر، نظر کی کمزوری (۲) آنکھ

عَمُوُد قَا ثَاطِیُر :(ع) پیشاب نکالنے کی سلائی کے
اندر کا باریک تار (ا) سٹلٹ Stillet

عَمُوُدُ الْمَہبَلِیُ :(ع) اندام نہانی کے اندر غشاء
لعابی کی ایک لمبی چنٹ ہے (ا) کالم آف دی
ویجائنا Column of the Vagina

عُمُوُدِیُ :(ع) کھڑا، سیدھا، ستون کی وضع کا
برخلاف افقی کے جس کے معنی ہیں آڑا، پڑا یا ترچھا

عُمُوُر :(ع) جمع ہے عمر کی، مسوڑھے

عَمیٰ :(ع) کوری، نابینائی، اندھاپن، نابینا ہونا،
اندھا ہونا (ا) بلائنڈنیس Blindness

نوٹ :(ع) اندھے کو اعمیٰ کہتے ہیں جس کی مونث عمیٰ
(عیما) ہے۔

عَمُی :(ع) بصیرت جاتی رہنا، دل کی بینائی جاتی
رہنا، جو فرق بصارت و بصیرت میں ہے وہی عمیٰ
اور عمی میں ہے۔

بصارت نہیں ہوتی (ا) گلاکوما Glaucoma

عَمٰی لَیْلیٰ، غَشا :(ع) شبکوری، رتواندا، رات کو دکھائی نہ دینا (ا) ہیمیرل اوپیا Hemjeralopia

عُنَادِلُ :(ع) نوطہ (ا) ٹیسٹیکل Testicle

نـوٹ :عنادل جو عندلیب کی جمع ہے وہ عین کے زبر سے آتی ہے۔

عَنَاصِرُ :(ع) جمع ہے عنصر کی، ارکان اور مراد اس سے وہ اجسام بسیطہ ہیں جن کی تقسیم اجزاء مختلفہ الصور والطبائع کی طرف نہیں ہوسکتی اور موالید ثلاثہ یعنی حیوانات و نباتات کے اجزاء اولیہ مقرر کئے گئے ہیں اور وہ چار ہیں (۱) آگ (۲) ہوا (۳) خاک (۴) پانی، انہی کو عناصر اربعہ اور ارکان بھی کہتے ہیں (ا) ایلی مینٹس Elements

نوٹ :جدید علم کیمیا میں مذکورہ عناصر اربعہ کو بسیط نہیں مانا جاتا بلکہ مختلف اجزاء سے مرکب مانا جاتا ہے مثلاً پانی مرکب ہے آکسیجن اور ہائیڈروجن سے اور ہوا مرکب ہے آکسیجن اور نائٹروجن سے اور آگ مرکب ہے آکسیجن، کاربن اور ہائیڈروجن وغیرہ سے اور اسی طرح خاک کی ترکیب میں بہت سی چیزیں پائی جاتی ہیں۔

یورپ کی جدید تحقیقات سے ابتک تقریباً سو عناصر ثابت ہو چکے ہیں۔

عَنَاصِرَ اَرْبَعَۃُ :(ع) چار عناصر، چار ارکان، یعنی پانی، آگ، ہوا، خاک، نیز دیکھو ارکان و عناصر

عِنَانَتُ، عِنَت :(ع) نامردی، قوت جماع یا قوت، رجولیت یا خواہش جماع کا زائل ہونا، جماع نہ کر سکنا (ا) امپوٹینسی Impotency ان ایفرو ڈیزیا Anaphrodisia

عِنَبَۃُ، عِنَبَۃُ الْعَین :(ع) ٹیسٹ، آنکھ کا ایک مرض ہے جس میں طبقہ قرنیہ بسبب جراحت یا قرحہ وغیرہ کے پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے طبقہ عنبیہ مثل دانہ انگور باہر کو نکل آتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو مور سرج (ا) سٹیفی لوما Staphyloma پر ولیپ سس آف دی آئرس Prolapsis of the laris

عِنَبِیَّہ :(ع) آنکھ کا انگوری پردہ، آنکھ کا تیسرا پردہ، تفصیل کے لئے دیکھو طبقہ عنبیہ

عَنْکَبُوْتِیَّہ :(ع) مکڑی کے جالے کا سا پردہ آنکھ کا چوتھا پردہ تفصیل کے لئے دیکھو طبقہ عنکبوتیہ

عَنْبَرَۃُ الشِّتَا :(ع) شدت کی سردی، سخت جاڑا

عُنْصُرُ :(ع) بنیاد، جڑ، جز و اصلی، اصطلاح میں جسم بسیط جس کی تقسیم مختلف اجزاء کی طرف نہ ہو سکے، عناصر اربعہ یعنی آگ، ہوا، پانی، مٹی میں سے کوئی ایک جمع عناصر (ا) ایلی مینٹ Element

ڈاکٹری نوٹ :اصطلاح کیمیا میں ایلی مینٹ کا لفظ ایسے جسم بسیط پر بولا جاتا ہے جس کی تقسیم مختلف اجزاء کی طرف نہ ہو سکے نیز دیکھو عناصر

عَنْفَقَہ :(ع) داڑھی کی بچی، نیچے کے ہونٹ اور ٹھڈی کے درمیان کے بال

عُنْفُوَانُ :(ع) آغاز، شروع، خوبی، امنگ، ہر چیز کا شروع یا عمدہ حال

عُنُقُ :(ع) گردن، جمع اعناق (ا) نیک Neck سروکس Corvix

عُنُقُ الرِّحمُ، مھبل :(ع) اگرچہ عنق الرحم کے

لغوی معنی ہیں گردن رحم، لیکن قدیم اصطلاح طب میں اس کے معنی ہیں مہبل یا اندام نہانی یعنی وہ چنٹ دار عضلاتی و غشائی نالی جو فرج سے لے کر گردن رحم کے چوگرد تمام ہوتی ہے اور جس میں وقت جماع دخول ذکر ہوتا ہے (ا) ویجائنا Vagina

نوٹ: چونکہ رحم کے ساتھ اس نالی کا تعلق مثل صراحی کی گردن کے ہے اس لئے متقدمین اطباء نے اس کو عنق الرحم سے تعبیر کیا ہے اسی نالی کے بیرونی سوراخ یا شگاف کو فرج کہتے ہیں اور خود اس نالی کو مہبل یا اندام نہانی کہتے ہیں۔

عنق الرحم اور رقبۃ الرحم کا فرق: عنق الرحم اور رقبۃ الرحم دونوں کے معنی ہیں گردن، رحم، لیکن عنق الرحم کا اطلاق مجازاً مذکورہ بالا عضلاتی و غشائی نالی و مہبل پر ہوتا ہے جس میں دخول ذکر ہوتا ہے مگر رقبۃ الرحم کا اطلاق اپنے حقیقی معنوں میں گردن رحم پر ہوتا ہے۔

جدید اطباء مصر رقبۃ الرحم کی بجائے عنق الرحم اپنے حقیقی معنوں میں گردن رحم کے لئے استعمال کرتے ہیں اور عنق الرحم کی بجائے مہبل کا استعمال کرتے ہیں جو زیادہ صحیح و مناسب ہے۔

نوٹ: ڈاکٹری میں رقبۃ الرحم بمعنی عنق الرحم یا گردن رحم کو سروکس یوٹرائی Cerix Uteri اور عنق الرحم بمعنی مہبل یا اندام نہانی کو ویجائنا Vagina کہتے ہیں۔

عُنقُ الطحّال، بنکریاس: (ع) لوز معدہ، لبلبہ، یہ ایک غدد یا گلٹی ہے جو معدہ کے پیچھے شکم کے زیریں حصہ پر کمر کے مہروں کے مقابل آڑی واقع ہے تفصیل کے لئے دیکھو بنکریاس (ا) پنکریاس Pancreas

(......۴۹۳......)

نوٹ: عنق الطحال کے لغوی معنی ہیں تلی کی گردن چونکہ لبلبہ کا تعلق طحال یا تلی کے ساتھ مثل گردن کے ہے اس لئے متقدمین اطباء نے اس کو اس نام سے نامزد کیا

عُنُقُ الکَتِفُ: (ع) گردن شانہ، شانہ کی ہڈی کا وہ تنگ حصہ جو اس کے سر کے پیچھے ہوتا ہے۔

عُنُقُ الکُلیَہ، تاجُ الکلیہ، غُدَّہ فَوق الکلیہ: (ع) کلاہ گردہ، گردہ کی ٹوپی، یہ دو چھوٹی چپٹی زردی مائل غدد یا گلٹیاں ہیں جو گردوں کے بالائی مہروں پر مثل ٹوپی کے بذریعہ خانہ دار جھلی کے چسپاں ہوتی ہیں ہر ایک غدد یا گلٹی کا طول ایک سے دو انچ، عرض ایک انچ، موٹائی چوتھائی انچ اور وزن چار سے آٹھ ماشہ تک ہوتا ہے اگر دونوں گردوں پر سے یہ غدود نکال ڈالے جائیں تو خون کی کیمیائی ترکیب میں تغیر آ جاتا ہے جس سبب سے عضلات و اعصاب میں بہت ضعف آ جاتا ہے انسان میں جب یہ غددو ماؤف ہو جاتے ہیں تو علاوہ ضعف عضلات وضعف اعصاب کی جلد کی رنگت بھی زردی یا سیاہی مائل ہو جاتی ہے جن حیوانات کے یہ غدد نکال دیئے جاتے ہیں وہ تھوڑے عرصہ بعد مر جاتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان غدودوں سے کچھ ایسی رطوبات تراوش پا کر خون میں ملتی ہیں جو عروق وعضلات کی طاقت کو بحال رکھتی ہیں نیز اعصاب ہمدردی کی قوت کو قائم رکھتی ہیں (ا) سوپرارینل کیپ شولز Supra Renal Capsules

نوٹ :چونکہ یہ غدود گردہ پر مثل گردن یا ٹوپی کے واقع ہے اس لئے متقدمین اطباء عرب نے اس کو عنق الکلیہ سے اور متاخرین اطباء عجم نے کلاہ گردہ سے تعبیر کیا۔

عُنُقُ المثانه :(ع) گردن مثانہ، مثانہ کی گردن (ا) نیک آف دی بلیڈر Neck of the Bladder

عَنِیق :(ع) گردن (۲) مہروں کا وہ حصہ جو سر اور دھڑ کے درمیان واقع ہے

عِنِّین :(ع) نامرد، للّی، وہ مرد جس کو عورت کی خواہش نہ ہو، وہ شخص جو جماع پر قادر نہ ہو (ا) امپوٹینٹ Impotent

عَوَاجِمُ :(ع) دندان، دانت (ا) ٹیتھ Teeth

عُوَارُ :(ع) عیب، قباحت، برائی

عَوَارِضُ :(ع) جمع ہے عارض کی، حالات و کیفیات، وہ حالات و کیفیات جو کسی دوسری حالت کے تابع ہوں۔

عَوَارِضُ نَفْسَانِیَّہ، امراض نفسانیه :(ع) انفعالات نفسانی، نفسانی حالات، وہ کیفیات جو نفس کو عارض و لاحق ہوں اور وہ چھ ہیں (ا) غم (۲) ہم (۳) خوف (۴) غصہ (۵) خوشی (۶) شرمندگی (ا) پیشنز Passions

عَوَارِقُ :(ع) دانت کچلیاں کیلئے (ا) کینائن Canine

عَوَاصِفُ :(ع) خشکی کی مہلک ہوائیں۔

نوٹ :بحری مہلک ہواؤں کو تواصف کہتے ہیں۔

عَوَانُ :(ع) کدبانو، شوہر دار عورت، ادھیڑ عمر (ا) مسٹریس Mistress

عَوَائِدُ رَدِیَّہ :(ع) بدعادات، بدعادتیں، خراب عادتیں (ا) بیڈ ہیبٹس Bad Habits

عَوَجُ :(ع) کج ہونا، خمدار ہونا، ٹیڑھا ہونا (ا) کروکڈ Crooked

عِوَجُ :(ع) کجی، خمیدگی، ٹیڑھا پن (ا) کروکڈنیس Crooked ness

عَوْد :(ع) لوٹنا، پلٹنا، واپس ہونا، پھر جانا (۲) بیمار پرسی کرنا (۳) کسی کام کا عادی بننا (۴) ایک حال سے دوسرے حال پر ہو جانا

عَوَرُ :(ع) کانا ہونا، ایک آنکھ سے اندھا ہونا، کانے آدمی کو طب میں اعور کہتے ہیں

عَوْرَتُ :(ع) شرمگاہ خواہ مرد کی ہو یا عورت کی، وہ عضو جس کے دیکھنے دکھانے سے شرم آئے، عورتوں اور مردوں میں بدن کا وہ حصہ جو شرم کے سبب عرفاً و شرعاً پوشیدہ رکھا جاتا ہے اور یہ مردوں میں ناف سے زانو تک اور عورتوں میں چہرہ اور دونوں ہاتھوں کے سوا تمام بدن ہے جمع عورات

نوٹ :عورت کو مجازاً عورت اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا تمام جسم (سوائے چہرہ و ہاتھوں کے) قابل پوشیدنی ہے

عِوَضُ :(ع) قائم مقام، کسی چیز کا بدلہ، بدل

عَـــوُف :(ع) ذکر، آلہ تناسل مرد (ا) پینس Penis

عَوْلَكُ :(ع) رگ رحم، رحم کی رگ، بچہ دان کی رگ۔

عَوْم، سَبَاحت :(ع) شناوری، تیراکی، تیرنا، پیرنا (ا) نے ٹیشن Natation سوئمنگ

Swimming

عِہَارٌ :(ع) فسق و فجور، نافرمانی کرنا، گناہ کرنا، زنا کرنا (ا) پراسٹی ٹیوشن Prostitution

عِہْــر :(ع) زنا، زنا کاری، حرام کاری (ا) پراسٹی ٹیوشن

عِــیّ :(ع) رک رک کر بات کرنا، بات چیت میں تھکاوٹ ہونا، عاجز ہو جانا، کسی چیز کو نہ جانتے ہوئے اس کی گفتگو سے خاموش رہنا

عی اور سخت کا فرق :دیکھو صحت میں

عَیَادَۃٌ :(ع) بیمار پرسی، بیمار پرسی کرنا، بیمار سے اس کی حالت دریافت کرنا

عَیَـــــاءُ :(ع) مرض صعب، مرض لاعلاج، سخت بیماری، لاعلاج بیماری

عَیَا اور داء وغیرہ کا فرق :دیکھو داء میں

عَیَاءُ الْبَحْر، مَرَضُ الْبَحْر، غنیان بحری: (ع) سمندری بیماری، دریائی بیماری، جہازی بیماری، جہازی قے، سفر جہاز میں بعض لوگوں کو متلی اور قے کی شکایت ہو جاتی ہے بالخصوص وہ لوگ جو پہلی مرتبہ جہاز میں سفر کرتے ہیں اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں (ا) سی سکنیس Sea Sickness ناپیتھیا Naupathia

عَیَایَـاء :(ع) ہیچکارہ، اپاہج، ضعیف و کمزور جو کسی کام کے لائق نہ ہو

عَیْـــب :(ع) نقصان، برائی، بدی، کھوٹ (ا) ڈیفیکٹ Defect

عَیْـــر :(ع) کندھے کے سرے، کان کے اندر کا ابھار، رگ پشت کا ابھار، پلک، کویہ، پوٹہ، پتلی

عَیْــرُ الْـکَـتِفْ :(ع) شانہ کی ہڈی کی پچھلی سطح کا درمیانی سہ گوشہ ابھار (ا) سپائن آف دی سکیپولا Spine of the Scapula (......۴۹۵......)

عَیْش :(ع) جینا، آرام و آسائش سے زندگی بسر کرنا

عَیْــن :(ع) چشم، آنکھ، یہ ایک مرکب عضو ہے جس میں علاوہ شریانوں اور وریدوں کے سات طبقے اور تین رطوبتیں پائی جاتی ہیں جن کی تشریح ذیل میں ترتیب وار بیان کی جاتی ہے (ا) آئی Eye اکولس Oculus آفتھلماس Ophthelmose

نــوٹ :پہلا نام انگریزی، دوسرا لاطینی اور تیسرا یونانی ہے ان لاطینی اور یونانی ناموں سے کئی ایک امراض چشم اور آلات چشم کے ترکیبی اور نسبتی نام وضع کئے گئے ہیں

طبـقـات چشـم :(۱) ملتحمہ (۲) قرنیہ (۳) عنبیہ (۴) عنکبوتیہ (۵) شبکیہ (۶) مشیمیہ (۷) صلبیہ، چنانچہ سامنے سے شروع کر کے پچھلے حصہ چشم تک یہ طبقات اسی ترتیب سے واقع ہیں لیکن عام طور پر کتب طبیہ میں ان کی ترتیب پیچھے سے آگے کو بیان کی گئی ہے

رطـوبات چشـم :(۱) رطوبت بیضیہ (۲) رطوبت جلیدیہ (۳) رطوبت زجاجیہ، چنانچہ یہ تینوں رطوبتیں بھی آگے سے پیچھے کی جانب اسی ترتیب سے پائی جاتی ہیں

فــائـدہ :تاکہ مذکورہ بالا طبقات و رطوبات چشم بخوبی سمجھ میں آجائیں، اس لئے ہم مختصر تشریح چشم ذیل میں درج کرتے ہیں

تشـریح طبقات چشـم :واضح ہو کہ عصبہ مجوفہ جو

مقدم دماغ سے نکل کر خانہ چشم کی طرف آتا ہے وہ اغشیہ دماغیہ یعنی ام غلیظ، ام رقیق دو دماغ کی موٹی و باریک دو جھلیوں میں ملفوف ہو کر آتا ہے چنانچہ خانہ چشم کی طرف آ کر عصبہ مجوفہ اور اس کی دونوں بالائی جھلیاں سامنے اور دائیں بائیں پھیل کر پیاز کے چھلکوں کی طرح تہ بہ تہ تین طبقے بناتی ہیں ان میں سے سب سے پچھلا طبقہ جو ام غلیظ (دماغ کی سخت و موٹی جھلی) کے بڑھاؤ سے پیدا ہوتا ہے وہ اپنی سختی کی وجہ سے طبقہ صلبیہ کہلاتا ہے اور دوسرا طبقہ جو ام رقیق (دماغ کی نرم و پتلی جھلی) کے بڑھاؤ سے پیدا ہوتا ہے اور طبقہ صلبیہ کے آگے واقع ہے وہ مشیمیہ کہلاتا ہے اور تیسرا طبقہ جو عصبہ مجوفہ کے بڑھاؤ اور پھیلاؤ سے پیدا ہوتا ہے اور طبقہ مشیمیہ کے آگے اور سامنے واقع ہوتا ہے وہ شبکیہ کہلاتا ہے یہ تینوں طبقے اپنے موڑ سے پہلے رطوبت، زجاجیہ اور جلیدیہ کو پچھلی جانب سے محیط ہوتے ہیں اور پھر مڑنے کے بعد ان ہی تینوں طبقوں کے بڑھاؤ سے تین دوسرے طبقے سامنے کی جانب پیدا ہوتے ہیں جو سامنے سے رطوبات چشم کو گھیرتے ہیں چنانچہ طبقہ شبکیہ کے کناروں کے مڑنے سے طبقہ عنکبوتیہ پیدا ہوتا ہے جو رطوبت بیضیہ اور رطوبت جلیدیہ کے درمیان حائل ہوتا ہے اور طبقہ مشیمیہ کے کناروں کے مڑ کر سامنے کی جانب بڑھنے سے طبقہ عنبیہ پیدا ہوتا ہے اور طبقہ صلبیہ کے سامنے کی جانب بڑھنے سے طبقہ قرنیہ بنتا ہے چنانچہ ہر ایک طبقہ اپنے اپنے موقع پر بھی درج ہے۔

نوٹ: آنکھ کا وہ طبقہ جو سیاہی چشم کے گرد سفید رنگ اور چکنا نظر آتا ہے اور متھف کے بالائی غشا کے بڑھاؤ اور عضلات حدقہ اور سفید چکنے گوشت کے ملنے سے پیدا ہوا ہے وہ ملتحمہ کہلاتا ہے

(۲) طبقہ عنکبوتیہ رطوبت جلیدیہ کا غلاف ہے جس کا بیان دیکھو اپنے موقع پر

تشریح رطوبات چشم: آنکھ کی سب سے پچھلی رطوبت، رطوبت زجاجیہ کہلاتی ہے یہ سامنے کی جانب جلیدیہ سے اور پچھلی جانب طبقہ شبکیہ سے اتصال رکھتی ہے آنکھ کی درمیانی یا دوسری رطوبت رطوبت جلیدیہ کہلاتی ہے یہ سامنے کی جانب پردہ عنکبوتیہ میں ملفوف اور پچھلی جانب رطوبت زجاجیہ سے ملی رہتی ہے تیسری رطوبت رطوبت بیضیہ کہلاتی ہے یہ سامنے کی جانب طبقہ قرنیہ اور طبقہ عنبیہ سے اتصال رکھتی ہے۔

فائدہ: مذکورہ بالا تشریح چشم اگرچہ بقول جمہور بیان کی گئی ہے لیکن بہت سے متقدمین اطباء طبقات چشم کی تعداد میں اختلاف رکھتے ہیں چنانچہ بعض اطبا نے ملتحمہ کو غشاء یعنی جھلی قرار دیتے ہوئے اس کے طبقہ ہونے سے انکار کیا ہے اور بعض نے عنکبوتیہ کو طبقہ شبکیہ کا جزو مانتے ہوئے اس کو مستقل طبقہ نہیں مانا۔ اسی طرح بعض نے عنبیہ کو مشیمیہ کا جزو قرار دیا ہے اور بعض کا یہ قول ہے کہ درحقیقت آنکھ کے مستقل طبقے صرف تین ہی ہیں (۱) صلبیہ (۲) مشیمیہ (۳) شبکیہ، باقی قرنیہ، عنبیہ اور عنکبوتیہ انہی تینوں کے اجزاء میں مستقل طبقے نہیں اور ساتواں طبقہ ملتحمہ درحقیقت غشاء یعنی جھلی ہے طبقہ نہیں اور ہمارے نزدیک بھی یہ اخیر کا قول صحیح اور قابل تسلیم ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل ڈاکٹری نوٹ دیکھنے سے بخوبی ظاہر ہوگا۔

ڈاکٹری نوٹ: آنکھ قوت باصرہ کا آلہ ہے اس کی شکل تقریباً کروی ہوتی ہے اور یہ خانہ چشم میں رہتی ہے اس کا آڑا قطر قریب ایک انچ کے اور سیدھا قطر ایک انچ سے کچھ کم ہوتا ہے یہ اپنے متعلقہ عضلات کے ذریعے نیچے اوپر اور دائیں بائیں حرکت کرتی رہتی ہے آنکھ کی بناوٹ میں درحقیقت یہ تین طبقات اور تین رطوبات ہوتی ہیں

طبقات چشم: (۱) سکلے راٹک یعنی صلبیہ (۲) کورائیڈ یعنی مشیمیہ (۳) ریٹی نا یعنی شبکیہ لیکن پہلے دونوں پردوں کے سامنے حصوں کو دو مختلف ناموں سے نامزد کرتے ہیں چنانچہ سکلے راٹک کے اگلے 1/6 حصہ کو جو کہ آئینہ کی طرح شفاف ہوتا ہے کارنیا (قرنیہ) کہتے ہیں اور کورائیڈ کے اگلے 1/6 حصہ کو جس میں کہ پتلی ہوتی ہے آئرس (عنبیہ) کہتے ہیں اس لئے تسہیل بیان کے لئے ان کو دو علیحدہ پردے مان کر بجائے تین کے پانچ پردوں کا بیان کیا جاتا ہے۔

رطوبات چشم: (۱) ایکوئس ہیومر (رطوبت بیضیہ، رطوبت مائیہ) (۲) کرسٹے لائن لینز (رطوبت جلیدیہ، رطوبت بلوریہ) (۳) وٹرئس ہیومر (رطوبت زجاجیہ)

تشریح طبقات: (۱) سکلیراٹک کوٹ (طبقہ صلبیہ) یہ سفید سخت اور مضبوط پردہ جو وتری ریشوں سے بنتا ہے آنکھ کے بڑنے قطر کا پچھلا 5/6 حصہ بناتا ہے یہ سامنے کی نسبت پیچھے بہت موٹا ہوتا ہے اس کے پچھلے حصہ میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس کے راستے عصبہ مجوفہ اور آنکھ کے عروق داخل ہوتے ہیں اس کے سامنے 1/6 حصہ میں طبقہ قرنیہ یا پردہ قرنیہ لگا ہوتا ہے جو درحقیقت اسی کا ایک حصہ ہوتا ہے (۲) کارنیا (قرنیہ) کارنیا عربی لفظ قرنیہ کی بدلی ہوئی صورت ہے یہ پردہ سینگ کی سی ساخت کا مثل آئینہ کے شفاف ہوتا ہے اور آنکھ کا اگلا 1/6 حصہ بناتا ہے آنکھ کے طبقہ صلبیہ میں یہ ایسے لگا رہتا ہے جیسے جیب گھڑی کا آئینہ گھڑی میں، اس کا آڑا قطر اس کے عمودی قطر سے لمبا ہوتا ہے اس پردہ کی اگلی سطح ابھری ہوئی ہوتی ہے اور یہ پردہ عروق سے خالی ہوتا ہے (۳) کورائیڈ کوٹ (طبقہ مشیمیہ) یہ عروقی سیاہی مائل یا ارغوانی پردہ ہے جو طبقہ صلبیہ کے اندر کی طرف ہوتا ہے اور آنکھ کے پچھلے 5/6 حصہ میں رہتا ہے یہ سامنے کی نسبت پیچھے موٹا ہوتا ہے جہاں کہ آنکھ کے عصبہ مجوفہ کے گزرنے کے لئے اس میں بھی سوراخ ہوتا ہے۔

(۴) آئرس (طبقہ عنبیہ یا قزحیہ) یہ گول نازک سکڑنے اور پھیلنے والا پردہ جو درحقیقت طبقہ مشیمیہ کا بڑھاؤ ہوتا ہے رطوبت بیضیہ اور جلیدیہ کے سامنے رہتا ہے اس کے درمیان ایک سوراخ ہوتا ہے جس کو ڈاکٹری میں پیوپل اور عربی میں ثقبہ عنبیہ فارسی میں مردلگ اور ہندی میں پتلی کہتے ہیں مختلف آدمیوں میں اس پردہ کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً کسی میں سیاہی مائل کسی میں زردی مائل وغیرہ چنانچہ طبقہ قرنیہ اسی پردہ کے رنگ سے رنگین دکھائی دیتا ہے متقدمین اطباء نے اس طبقہ کو طبقہ قرنیہ سے ملا ہوا بتلایا ہے لیکن جدید تشریح سے واضح ہوتا ہے کہ درحقیقت یہ دونوں پردے ملے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ ان دونوں کے درمیان ایک جوف ہوتا ہے جس کو ڈاکٹر اینٹیر ٹر چیمبر اور جدید اطبا مصر جحرہ مقدمہ کہتے ہیں اس میں رطوبت بیضیہ بھری رہتی

(......۴۹۷)

ہے اسی طرح اس طبقہ عنبیہ کے پیچھے اور رطوبت جلید یہ کے درمیان دائیں بائیں دونوں جانب تھوڑا سا خلا ہوتا ہے جس کو پوسٹیرئر چیمبر اور جدید اطباء مصر حجرہ موخرہ کہتے ہیں اس میں بھی تھوڑی تھوڑی رطوبت بیضیہ بھری رہتی ہے۔

(۵) ریٹی نا (طبقہ شبکیہ) یہ نازک پردہ آنکھ کے عصبہ مجوفہ کا پھیلاؤ ہوتا ہے اور کل چیزوں کا عکس اسی پردہ پر منعکس ہوتا ہے یہ پردہ آگے کی طرف تقریباً سلی ٹری پراسس تک بڑھا ہوا ہوتا ہے جہانکہ یہ ایک دندانہ دار کنارہ بناتا ہے زندگی میں یہ پردہ شفاف اور گلابی ہوتا ہے لیکن مرنے کے بعد دھندلا اور زردی مائل ہو جاتا ہے اس پردہ کے درمیان ایک زرد سا نقطہ ہوتا ہے جس پر بصارت بہت تیز ہوتی ہے ڈاکٹری میں اس نقطہ کو یلو سپاٹ (نقطہ اصفر زرد نقطہ) کہتے ہیں

نوٹ: سامنے کی طرف پہنچ کر جب یہ پردہ کسی قدر خمدار ہوتا ہے اور اس سے نیز مشیمیہ سے ایک مشترک غشائی رباط نکل کر رطوبت جلید یہ کے غلاف سے جاملتا ہے صرف اسی ظاہری تعلق کے لحاظ سے بعض متقدمین اطباء رطوبت جلید یہ کے غلاف کو طبقہ عنکبوتیہ قرار دیکر اس کو شبکیہ کا بڑھاؤ لکھتے ہیں ورنہ درحقیقت رطوبت جلید یہ کا غلاف طبقہ شبکیہ سے بالکل جدا اور ممتاز ہوتا ہے اور چونکہ صرف ایک جھلی اور غلاف کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے وہ کوئی مستقل طبقہ نہیں ہوسکتا چنانچہ جیسا کہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں بعض متقدمین اطباء نے بھی اس کو طبقہ نہیں مانا اور یہی زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے

اشارہ: اگرچہ یونانی تشریح کے مطابق مشیمیہ اور صلبیہ کی پیدائش دماغ کی غشا رقیق و غلیظ کے بڑھاؤ سے مانی جاتی ہے لیکن ڈاکٹری تشریح میں ان طبقات کا دماغی جھلیوں سے کوئی تعلق نہیں مانا جاتا، البتہ ریٹی نا (شبکیہ) کو تشریح جدید میں بھی عصبہ مجوفہ کا پھیلاؤ مانا جاتا ہے باقی وہ لعابدار جھلی جو کرہ چشم کی اگلی سطح پر استر لگاتی ہوئی منعکس ہو کر ہر دو بالائی اور زیریں پپوٹوں کی پچھلی سطحوں پر استر لگاتی ہے اور جس کو یونانی تشریح میں طبقہ ملتحمہ قرار دیا گیا ہے چونکہ وہ صرف ایک جھلی ہے جو طبقہ صلبیہ سے جڑی ہوئی ہے اور طبقہ صلبیہ کی چمک اور سفیدی اس میں نمایاں ہوتی ہے اس لئے جدید تشریح میں اسکو طبقہ نہیں مانا جاتا بلکہ اس کو اجزاء چشم میں شمار کرتے ہوئے کنجنکٹائیوا سے موسوم کرتے ہیں۔

تشریح رطوبات: (۱) ایکولس ہیومر (رطوبت بیضیہ، رطوبت مائیہ) یہ انڈے کی سفیدی کی مانند شفاف رطوبت آنکھ کے سامنے اور پچھلے جوفوں (خانوں) میں رہتی ہے آنکھ کا اگلا جوف پردہ قرنیہ اور پردہ عنبیہ کے درمیان ہوتا ہے اور پچھلا جوف پردہ عنبیہ اور رطوبت جلید یہ کے مابین ہوتا ہے آنکھ کے اگلے جوف کو ڈاکٹری میں اینٹیرئر چیمبر اور عربی میں حجرہ مقدمہ کہتے ہیں اور یہ نسبتاً بڑا ہوتا ہے اور پچھلے جوف کو ڈاکٹری میں پوسٹرئر چیمبر اور عربی میں حجرہ موخرہ کہتے ہیں اور یہ نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے۔

(۲) کرسٹے لائن لینز (رطوبت جلید یہ، رطوبت بلوریہ) یہ رطوبت پتلی کے پیچھے اور رطوبت زجاجیہ کے سامنے رہتی ہے یہ شفاف مگر سخت اور ایک نازک شفاف جھلی (غشاء عنکبوتی یا طبقہ عنکبوتیہ) میں ملفوف ہوتی ہے یہ دونوں طرف

ے محدب ہوتی ہے مگر اس کی پچھلی سطح اس کی اگلی سطح کی نسبت زیادہ محدب ہوتی ہے ایک نازک پتلی اور شفاف جھلی جو رطوبت زجاجیہ اور طبقہ مشیمیہ کے اگلے کنارے کے درمیان رہتی ہے اور رطوبت زجاجیہ کے سامنے والے سطح کو رطوبت جلیدیہ کی پچھلی سطح کے ساتھ ملاتی ہے وہ جھلی اس رطوبت کو اپنی جگہ پر قائم رکھتی ہے

(۳) وٹری اس ہیومر (رطوبت زجاجیہ) یہ پگھلے ہوئے کانچ کی مانند شفاف رطوبت ایک باریک شفاف جھلی (ہائلائیڈ ممبرین) میں ملفوف ہوکر پردہ شبکیہ کے سامنے اور رطوبت جلیدیہ کے پیچھے رہتی ہے اور گل ڈھیلے کا 4/5 حصہ بھرتی ہے

فائدہ: جمہور اطباء کے مذکورہ بالا مسلمہ سات طبقات چشم کی موجودہ ڈاکٹری تشریح سے تطبیق کرتے ہوئے ان کے طبی، ڈاکٹری نام حسب ذیل ہیں اور ان کا علیحدہ علیحدہ مفصل بیان اپنی اپنی جگہ پر درج ہے (۱) ملتحمہ (کن جنکٹائیوا) (۲) قرنیہ (کارنیا) (۳) عنبیہ (آئرس) (۴) عنکبوتیہ (کیپ شول اف دی لینز) (۵) شبکیہ (ریٹنا) (۶) مشیمیہ (کورائیڈ) (۷) صلبیہ (سکلیراٹک) ملتحمہ یعنی کنجکٹائیوا کو ڈاکٹر طبقات چشم میں نہیں بلکہ ملحقات چشم میں شمار کرتے ہیں اور عنکبوتیہ یعنی کیپ شول آف دی لینز (غلاف رطوبت جلیدیہ کو وہ کوئی طبقہ یا پردہ نہیں مانتے اس لئے وہی پانچ بلکہ مذکورہ بالا مسلمہ تین طبقات ہی رہ جاتے ہیں جن میں کسی کو اختلاف نہیں۔

عِیْن: جمع ہے عیناء کی، زنان خوش چشم خوبصورت آنکھوں والی عورتیں۔

عَیْنَاء: (ع) خوش چشم عورت، خوبصورت آنکھوں والی عورت۔

عَیْن اُرْنَبِیَّہ: (ع) اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں پیدائشی طور پر طبقہ عنبیہ کی ساخت نامکمل ہوتی ہے اور پتلی لانبی یا ترچھی خرگوش کی پتلی کی طرح دکھائی دیتی ہے (ا) کولوبوما آئی رائیڈس Coloboma Iridis

......غ......

غَابّ: (ع) باسی، یہ لفظ بطور صفت کے گوشت اور روٹی وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔

غَادّ: (ع) ناصور، آنکھ کی رگ جس سے آنسو بہتا ہے۔

غَاذِیْ، مُغَذِّیْ: (ع) غذا دینے والا، غذا بخشنے والا، پرورش کرنیوالا (ا) نیوٹریٹو Nutritive

نوٹ: غاذی اور مغذی کے معنی ہیں غذا دینے والا اور مغذی کے معنی ہیں غذا پانے والا، یا غذا حاصل کرنیوالا۔

غَاذِیَہ، قوت غاذیہ: (ع) غذا دینے والی قوت، بدن کو پرورش کرنیوالی قوت اصطلاح طب میں قوی طبعیہ میں سے ایک قوت ہے جو بدن کے تحلیل شدہ حصہ کا بدل حاصل کرتی اور اس کو بالفعل جزو عضو بناتی ہے یعنی بدن میں غذا پہنچاتی ہے۔

غاذیہ اور ہاضمہ کا فرق: قوت غاذیہ وہ ہے جو غذا کو بالفعل جزو عضو بناتی ہے اور قوت ہاضمہ وہ ہے جو غذا کو جزو عضو بننے کے قابل بناتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو قوت طبیعہ۔

غاذیہ اور نامیہ کا فرق :قوت غاذیہ جسم کو غذا پہنچاتی ہے نیز اس کو صرف موٹا کرتی ہے لیکن قوت نامیہ جسم کو اقطار ثلاثہ یعنی لمبائی چوڑائی اور موٹائی میں بڑھاتی ہے۔

غَارٌ :(ع) نشیب، گڑھا، بل کھوہ

غَارُ اَعلیٰ وَ اسفَل :(ع) مجازاً ناک کے اوپر اور نیچے والے گڑھوں کو کہتے ہیں

غَـارَاتٌ :(ع) مجازاً (۱) دہن (۲) شکم (۳) فرج (۴) چشم خانے۔

غَاصٌ :(غ) جس کے گلے میں کچھ اٹک جائے۔

غَالِیَہ :(ع) ایک مرکب خوشبودار دوا جس میں مشک عنبر اور کافور وغیرہ ادویہ پڑتی ہیں۔

غَـانغَرَایَا، عُطُبَہ :(ع) عضو کا مردار پڑ جانا، وہ خبیث ورم جو عضو کو فاسد کر دے لیکن ابھی اس میں حس باقی ہو مجازاً (۲) وہ ورم دماغ جو شرائین دماغ میں متعفن اور غلیظ خون سے واقع ہو اور بالآخر اس کی ساخت کو تباہ و برباد کر دے (۱) گینگرین Gangrene

غانغرایا اور شقافلرس و سقاقلوس کا فرق: دیکھو سقاقلرس میں

غَـائِـرٌ :(ع) گہرا جو سطح بدن سے دور ہو ڈیپ Deep

غَـائِطٌ :(ع) براز، پاخانہ، گو، گوہ، گندگی، میلا، جمع غیاط اور غیطان (۱) فی سیز Feces ایکس کریمنٹ Excrement

غَائِطُ مُنجَمِدٌ، سُدّہ برازیہ :(ع) سخت پاخانہ، سدہ کی شکل کا پاخانہ (۱) سی بیلم Sevbalum جمع سی بالا Scybala

غَائِلَہ :(ع) شر، بدی، فساد، کینہ، آفت ناگہانی، بلا

غَـایَتٌ :(ع) انتہا، آخر، نہایت زمانی و مکانی وجود شے کا خارجی سبب، غرض، مقصد، مطلب، جمع غائی

غایت، غرض اور منفعت کا فرق :غایت اس فائدہ مقصود کو کہا جاتا ہے جس میں یہ شرط نہ ہو کہ وہ اپنے فاعل کے لئے مفید ہو اور غرض کا اطلاق اس فائدہ مقصودہ پر ہوتا ہے جو اپنے فاعل کے لئے مخصوص ہو منفعت وہ فائدہ ہے جو کسی خاص مذاق کے تابع نہ ہو بلکہ اسے ہر ایک طبعاً پسند کرے

غِبٌّ :(ع) لغوی معنی ایک دن آنا اور ایک دن نہ آنا، اصطلاح طب میں وہ صفراوی بخار جو ایک دن آئے اور ایک دن نہ آئے، فارسی میں اس کو روز افگن اردو میں تجاری یا تیہ بخار اور باری کا بخار کہتے ہیں (۱) ٹرشین فیور Tertain Fever

نـوٹ :(ع) غب دو قسم کا ہوتا ہے (۱) غب دائرہ (۲) غب لازمہ، پھر ہر ایک ان میں سے یا خالصہ ہوتا ہے یا غیر خالصہ، چنانچہ ہر ایک کی تفصیل ذیل میں بیان کی جاتی ہے مطلق غب سے مراد غب دائرہ ہوتی ہے

غِبٌّ دَائِـرَہٌ :(ع) روز افگن تجاری بخار، تیہ بخار، تیسرے دن کا بخار، وہ بخار جو تیسرے دن آئے، یہ ایک قسم کا صفراوی بخار ہے جس میں صفراء خارج عروق (رگوں سے باہر) متعفن ہوتا ہے اور بخار کی باری تیسرے روز ہوتی ہے (۱) ٹرشین فیور Tertian Fever

نـوٹ :مطلق غب دائرہ سے مراد غب دائرہ خالصہ ہوتی ہے لیکن جب اس کے ساتھ غیر خالصہ کی قید

ہو، تب یہ صرف صفرا سے نہیں بلکہ صفرا و بلغم دونوں کی ترکیب سے پیدا ہوتا ہے غب دائرہ تین قسم کا ہوتا ہے (ا) غب دائرہ خالصہ (۲) غب دائرہ غیر خالصہ (۳) شطر الغب جن کو دیکھوا پنے اپنے موقع پر۔

غِبّ دائِرَۃ خَالِصَۃ : (ع) روز افگن، تجاری تیہ بخار جس میں خالص صفراوی مادہ خارج عروق (رگوں سے باہر) متعفن ہوتا ہے اور بخار تیسرے روز آتا ہے (ا) ٹرشین فیور۔

غِبّ دائِرَۃ غَیر خَالِصَۃ : (ع) ایک قسم کا خفیف تجاری بخاری، یہ ایک قسم کا مرکب بخار ہے جس کا مادہ خالص صفرا نہیں ہوتا بلکہ صفرا و بلغم (جو باہم خوب مخلوص ہو گئے ہوں) کے خارج عروق متعفن ہونے سے پیدا ہوتا ہے اس کی باری اگرچہ تیسرے روز ہوتی ہے لیکن درمیانی روز میں کچھ نہ کچھ اثر بخار کا پایا جاتا ہے اس میں سردی ولرزہ وغیرہ غب دائرہ خالصہ کے مقابلہ میں خفیف ہوتا ہے اور صفراء و بلغم کی علامات مخلوط ہو کر نمایاں ہوتی ہیں۔

غِبّ لَازِمَۃ : (ع) تیسرے روز شدت کرنیوالا بخار، یہ ایک قسم کا صفراوی بخار ہے جو صفراء کے داخل عروق (رگوں کے اندر) متعفن ہونے سے پیدا ہوتا ہے اس میں اگرچہ بخار، ہر وقت رہتا ہے لیکن تیسرے روز شدت کرتا ہے اس کا مادہ اگر خالص صفراء ہو تو اس کو غب لازمہ خالصہ ورنہ لازمہ غیر خالصہ کہتے ہیں ریمی ٹنٹ فیور Remittant Fever

غِبّ لَازِمَۃ خَالِصَۃ، غب و آنمہ خالصہ

(......۵۰۱......)

(ع) یہ ایک قسم کا لازمی صفراوی بخار ہے جس کا مادہ خالص صفرا ہوتا ہے جو داخل عروق متعفن ہو کر صفراوی علامت کے ساتھ بخار پیدا کرتا ہے۔

غِبّ لَازِمَۃ غَیر خَالِصَۃ : (ع) یہ بھی ایک قسم کا لازمی بخار ہے جس میں صفرا و بلغم دونوں داخل عروق (رگوں کے اندر) متعفن ہو جاتے ہیں بخار ہر وقت رہتا ہے اور اس میں علامات صفرا و بلغم دونوں کی نمایاں ہوتی ہیں۔

غُبَار : (ع) گرد، خاک آلود ہوا (ا) ڈسٹ Dust ڈسٹی Dusty

غُبَاوَت : (ع) کند ذہنی، کم فہمی، پیدائشی کند، ذہنی (ا) آڈیوسی Idiocy

غَبَب : (ع) ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو بعض جوان اور موٹے مردوں یا عورتوں میں ہوتا ہے اس کو طوق گاو بھی کہتے ہیں اور یہ حسن میں داخل ہے

غُبْرَت : (ع) تیرگی، تاریکی، دھندلا پن، خاکی رنگ۔

غَبَض : (ع) آنکھ کا اندر کو دب جانا (۲) آنکھ میں زیادہ چڑ آنا

غِبْطَۃ : (ع) خوشحالی (۲) رشک کرنا کسی کے مال یا خوبی پر بدوں اس کے زوال کی خواہش کے برخلاف حسد کے کہ اس میں کسی کی نعمت کے زوال کی خواہش ہوتی ہے

غَبْغَب : (ع) ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جس کے بیچ میں ایک گڑھا سا ہوتا ہے جس کو چاہ غبغب کہتے ہیں

غَبْن : (ع) رائے اور فکر کا نقصان یعنی تدبیر ورائے

جیسے عشا، رات کے وقت کا کھانا (۱) بریک
فاسٹ Break Fast

غُدْبَہْ :(ع) کان کی لو کی کے نیچے جبڑے کی ہڈی پر کا دلدار گوشت (۲) کان کے نیچے کا غدود (۱) پیرائیڈ گلینڈ Paroid Gland

غُدَدْ :(ع) جمع ہے غدد کی، غدود، گلٹیاں

غُدَدُ اِبْطِیَّہ :(ع) بغل کے غدود، بغل کے غدود جاذبہ (۱) ایگزلری گلینڈز Axillary Glands

غَدَدُ جَاذِبَہْ، غدد لمفاویہ :(ع) جاذب گلٹیاں، عروق جاذبہ میں مختلف مقامات پر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں (غدود) پائی جاتی ہیں جن میں سے عروق لمفاویہ گزرتی ہیں ہر ایک ایسی گلٹی کے اندر بیشمار خانے ہوتے ہیں اور جب عروق جاذبہ ان غدد کے اندر داخل ہوتی ہیں تو وہ نہایت باریک باریک شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں اور پھر باریک باریک شاخیں باہم مل کر اور ایک بڑی شاخ بنا کر ان سے باہر نکلتی ہیں پس عروق لمفاویہ کی تمام رطوبت (لمف) ان غدود میں سے چھنکر نکلتی ہے اور پھر خون میں جا کر ملتی ہے اور اگر اسمیں کوئی زہریلا یا موذی مادہ ہوتو وہ ان غدد یا گلٹیوں میں رہ جاتا ہے اور خون میں داخل ہونے نہیں پاتا یہی وجہ ہے کہ جب انگلی یا ہاتھ پر کوئی زخم ہو جاتا ہے تو اس زخم میں کوئی زہریلا مادہ یا جراثیم تعفن وغیرہ سرایت کر جاتا ہے اور براہ عروق جاذبہ اوپر بازو کی طرف جاتا ہے تو بغل کے غدد جاذبہ اسے روک لیتے ہیں

طرح سوزاک و آتشک میں یا طاعون میں کنج ران کے غدد جاذبہ زہریلے مادے کو اپنے میں جذب کر کے متورم ہو جاتے ہیں۔

ان غدد لمفاویہ میں دانہائے لمف بھی بنتے ہیں جن کو اصطلاح میں لمفو سائٹ کہتے ہیں اور جو درحقیقت ایک قسم کے سفید دانہائے خون ہوتے ہیں جن کو اصطلاح میں لوکو سائٹ کہتے ہیں ہر ایک لوکو سائٹ ایک ننھا سا جاندار جسم ہے جس میں حس و حرکت ہوتی ہے اور جسم میں یہ اجسام صغیرہ در حقیقت نہایت مفید ہیں کیونکہ وہ داروغہ صفائی کا کام دیتے ہیں چنانچہ وہ موذی جراثیم کو ہو داخل جسم ہو جاتے ہیں نیز ناکارہ و مردہ دانہائے خون کو کھا جاتے ہیں (ا) لمفے ٹک گلینڈز Lymphatic Glands

غُدَدُ دُهْنِیَّہ :(ع) دوغنی غدود، ان غدودوں میں چکنی رطوبت پیدا ہوتی ہے جس کے بند ہو جانے سے کیل یا مہاسے پیدا ہو جاتے ہیں (ا) سی بے شئس گلینڈز Sebaceous Glands

غُدَدُ رِیْقِیَّہ :(ع) تھوک کے غدود، تھوک پیدا کرنیوالے غدود (ا) سلاوری گلینڈز Selivary Glands

نوٹ :غدد ریقیہ تین جوڑے ہوتے ہیں (ا) غدد تحت الفک (۲) غدد تحت اللسان (۳) غدہ نکفیہ جنکو دیکھو اپنے اپنے موقع پر

غُدَدُ عَرَقِیَّہ :(ع) پسینہ کے غدود، پسینہ پیدا کرنیوالے غدود (ا) سویٹ گلینڈز Sweet Glands

غُدَدُ لِمْفَاوِیَّہ :(ع) غدد جاذبہ، یہ چھوٹے چھوٹے غدد ہوتے ہیں جن میں سے رطوبت لمفاویہ گزرتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو غدد جاذبہ

غُدَدُ مَاسَارِیْقِیَّہ :(ع) دو غدد جاذبہ جو جداول امعاء کی دو تہوں کے درمیان ہوتے ہیں (ا) مسنٹرک گلینڈز Mesehtric Glands

غُدَدُ مُخَاطِیَّہ :(ع) لعابی غدد، وہ غدد جو لعابی رطوبت پیدا کرتے ہیں (ا) میوکس گلینڈز Mucus Glands

غُدَدُ مُعَقَّدَہ :(ع) گرہ دار گلٹیاں یہ باریک باریک گلٹیاں ہیں جو پپوٹوں کے اندرونی سطح پر پپوٹے کی کری اور جھلی کے درمیان رہتیہیں ان سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جو پپوٹوں کو تر اور چکنا رکھتی ہے اور ان کو باہم چپٹنے نہیں دیتی (ا) مائی بومین گلینڈز Meibomian Glands

غُدَدُ مُفْرِزَہ :(ع) وہ غدود جن میں کوئی رطوبت پیدا ہو کر خارج ہو مثلاً پستان و جگر اور خصیہ وغیرہ (ا) سکروٹینگ گلینڈز Secreting Glands

غُدَدِ وَدِیْ :(ع) ودی کے غدود، ودی پیدا کرنے والے غدود، یہ دو چھوٹی مٹر کے برابر گلٹیاں ہیں جو مجری البول کے غشائی حصہ کے عین نیچے اور رباط مثلث کے پیچھے واقع ہیں ان سے ایک لیسدار رطوبت پیدا ہوتی ہے جو قضیب کی نالی کو تر رکھتی ہے اس رطوبت کو اصطلاح میں ودی کہتے ہیں (ا) کوپرس گلینڈز Cooperis Glands

غُدَّہْ :(ع) گرہ گوشت، غدود، گلٹی، گرہ کی مانند ایک سخت چیز جو بیماری وغیرہ سے گوشت اور جلد کے درمیان پیدا ہو جاتی ہے جمع غدد (۳) آنکھ کے

طرح سوزاک و آتشک میں یا طاعون میں کنج ران
کے غدد جاذبہ زہریلے مادے کو اپنے میں جذب کر
کے متورم ہو جاتے ہیں۔

ان غدد لمفاویہ میں دانہائے لمف بھی بنتے ہیں جن کو
اصطلاح میں لمفوسائٹ کہتے ہیں اور جو در حقیقت
ایک قسم کے سفید دانہائے خون ہوتے ہیں جن کو
اصطلاح میں لئوکوسائٹ کہتے ہیں ہر ایک لئوکو
سائٹ ایک ننھا سا جاندار جسم ہے جس میں حس و
حرکت ہوتی ہے اور جسم میں یہ اجسام صغیرہ در
حقیقت نہایت مفید ہیں کیونکہ وہ داروغہ صفائی کا
کام دیتے ہیں چنانچہ وہ موذی جراثیم کو جو داخل
جسم ہو جاتے ہیں نیز ناکارہ و مردہ دانہائے خون کو
کھا جاتے ہیں (ا) لمفے تک گلینڈز
Lymphatic Glands

غُدَدُ دُهْنِيَّه : (ع) روغنی غدود، ان غدودوں میں
چکنی رطوبت پیدا ہوتی ہے جس کے بند ہو جانے
سے کیل یا مہاسے پیدا ہو جاتے ہیں (ا) سی بے
شئس گلینڈز Sebaceous Glands

غُدَدُ رِيقِيَّه : (ع) تھوک کے غدود، تھوک پیدا
کرنیوالے غدود (ا) سلاوری گلینڈز
Selivary Glands

نوٹ : غدد ریقیہ تین جوڑے ہوتے ہیں (ا) غدد تحت
الفک (۲) غدد تحت اللسان (۳) غدہ نکفیہ جنکو
دیکھو اپنے اپنے موقع پر

غُدَدُ عَرَقِيَّه : (ع) پسینہ کے غدود، پسینہ پیدا
کرنیوالے غدود (ا) سویٹ گلینڈز Sweet
Glands

غُدَدُ لِمْفَاوِيَّه : (ع) غدد جاذبہ، یہ چھوٹے چھوٹے
غدد ہوتے ہیں جن میں سے رطوبت لمفاویہ گزرتی (......۵۰۳)
ہے تفصیل کے لئے دیکھو غدد جاذبہ

غُدَدُ مَاسَارِيقِيَّه : (ع) دو غدد جاذبہ جو جداول
امعاء کی دو تہوں کے درمیان ہوتے ہیں (ا)
مسنٹرک گلینڈز Mesehtric Glands

غُدَدُ مُخَاطِيَّه : (ع) لعابی غدد، وہ غدد جو لعابی
رطوبت پیدا کرتے ہیں (ا) میوکس گلینڈز
Mucus Glands

غُدَدُ مُعَقَّدَه : (ع) گرہ دار گلٹیاں یہ باریک باریک
گلٹیاں ہیں جو پپوٹوں کے اندرونی سطح پر پپوٹے
کی کری اور جھلی کے درمیان رہتیں ان سے ایک
قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جو پپوٹوں کو تر اور
چکنا رکھتی ہے اور ان کو باہم چپٹنے نہیں دیتی (ا) مائی
بومین گلینڈز Meibomian Glands

غُدَدُ مُفْرِزَه : (ع) وہ غدود جن میں کوئی رطوبت
پیدا ہو کر خارج ہو مثلاً پستان و جگر اور خصیہ وغیرہ
(ا) سکرو ٹینگ گلینڈز Secreting
Glands

غُدَدِ وَدِيْ : (ع) ودی کے غدود، ودی پیدا کرنے
والے غدود، یہ دو چھوٹی سٹر کے برابر گلٹیاں ہیں جو
مجری البول کے غشائی حصہ کے عین نیچے اور رباط
مثلث کے پیچھے واقع ہیں ان سے ایک لیسدار
رطوبت پیدا ہوتی ہے جو قضیب کی نالی کو تر رکھتی
ہے اس رطوبت کو اصطلاح میں ودی کہتے ہیں (ا)
کوپرس گلینڈز Cooperis Glands

غُدَّه : (ع) گرہ گوشت، غدود، گلٹی، گرہ کی مانند ایک
سخت چیز جو بیماری وغیرہ سے گوشت اور جلد کے
درمیان پیدا ہو جاتی ہے جمع غدد (۳) آنکھ کے

اندرونی کوئے میں ایک کمی زیادتی جو بقدر فندق ہوتی ہو لیکن کبھی بڑی بھی ہوتی اور بینائی کو روتی ہے اور یہ عموماً غرب (ناصور گوشہ چشم) کا مقدمہ ہوتی ہے (ا) گلینڈ Gland انلارجڈ گلینڈ Enlarged Gland گلینڈیولر ٹیومر Glandular Tumor

نوٹ: گلینڈ بدن کی طبعی و پیدائشی غدودوں پر بولا جاتا ہے اور انلارجڈ گلینڈ ان کے بڑھ جانے اور گلینڈیولر ٹیومر بدن کی غیر طبعی گلٹیوں اور رسولی پر بولا جاتا ہے جو کسی فاسد مادہ سے بدن کے کسی مقام میں پیدا ہو جاتی ہے۔

غُدَّۃ اُذُنِیَّہ، غُدَّۃُ الاُذُن، غدہ اصل الاُذن: (ع) غدہ نکفیہ یا کان کا غدود تفصیل کے لئے دیکھو غدہ نکفیہ کا بیان

غُدَّۃُ تَحْتُ الفَکُ: (ع) جبڑے کے نیچے کا غدود یہ غدود بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں جو زیریں جبڑے کے نیچے گردن میں دائیں بائیں واقع ہوتے ہیں ہر ایک غدود وزن میں دو درہم (ڈرام) ہوتا ہے یہ غدود بھی تھوک پیدا کرتے ہیں (ا) سب میگزلری گلینڈز Submaxillary Glands

غُدَّہ تَحْتُ اللِّسَانُ: (ع) زبان کے نیچے والا غدود، یہ غدود بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں اور سامنے نچلے دانتوں کے پیچھے زبان کے نیچے واقع ہوتے ہیں ہر ایک غدود وزن میں تقریباً ایک درہم اور شکل میں بادامی ہوتا ہے اور اس کی آٹھ یا دس نالیاں ہوتی ہیں جن کی راہ تھوک باہر آتا ہے (ا) سب لنگوئل گلینڈ Sublingual Gland

غُدَّۃُ تُرسِیَّہ، غدہ ورقیہ: (ع) ڈھال نما غدود، یہ ایک ڈھال کی شکل کی گلٹی ہے جو قصبۃ الریہ کے بالائی حصہ کے سامنے واقع ہے اس غدود کی کوئی نالی نہیں ہوتی گھینگھا کی بیماری اسی غدود کے بڑھ جانے سے ہو جاتی ہے (ا) تھائرائڈ گلینڈ Thyroid Gland

نوٹ: اس غدود کا فعل یقینی طور پر معلوم نہیں ہوا مگر خیال کیا جاتا ہے کہ یہ غدود خون کے ناکارہ دانوں کو نابود کر دیتا ہے اس کے نکال دینے سے ایک قسم کی دیوانگی ہو جاتی ہے

غُدَّۃ تُرمُسِیَّہ: (ع) یہ مٹر کے برابر صنوبری شکل سرخ رنگ کا غدود دماغ کے اجسام رباعیہ کے اوپر اور بطن اوسط یا بطن سوم سے ملحق ہوتا ہے (ا) پائی نیل گلینڈ Pineal Gland کونیریم Conarium

نوٹ: ترمس ایک قسم کا سفید چپٹا دانہ ہوتا ہے چونکہ یہ غدود اس کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے متقدمین اطباء نے اس کو ترمسیہ کے نام سے موسوم کیا ہے جدید اطباء مصر اس کو غدہ صنوبر کہتے ہیں جو اس کے ڈاکٹری ناموں کا صحیح مترادف ہے۔

غُدَّۃ تَیمُوسِیَّہ، غدۃ الجنین: (ع) یہ بھی ایک گلٹی ہے جو عظم القص کے بالائی سرے کے پیچھے اور غدہ ترسیہ کے نیچے واقع ہے یہ لمبائی میں قریب دو انچ اور عرض میں ڈیڑھ انچ ہوتی ہے لیکن جنین کی حالت میں یہ بہت بڑی ہوتی ہے اور یہ دو برس کی عمر تک بڑھتی رہتی ہے اور پھر یہ بتدریج گھٹنے لگتی ہے اور چودہ برس کی عمر میں بالکل جذب ہو جاتی ہے یہ دراصل غدود لمفاوی ہے جو تولید خون میں

مدد دیتا ہے (ا) تھائیمس گلینڈ Thymus Gland

غُدَّۃ خُلْفُ الْاُذُن :(ع) دیکھو غدہ نکفیہ

غُدَّۃ وَرَقِیَّہ :(ع) دیکھو غدہ ترسیہ

غُدَّۃ دَمْعِیَّہ :(ع) غدہ اشکی، آنسو پیدا کرنے والی گلٹی، جو چشم خانہ کے بالائی اور بیرونی کونے پر واقع ہے (ا) لیکریمل گلینڈ Lachrvmal Gland

غُدَّۃ صَنَوْبَرِیَہ :(ع) دیکھو غدہ ترسیہ

غُدَّۃ فَوقَ الْکُلْیَۃ، عُنُقُ الْکُلْیَہ :(ع) کلاوہ گردہ، گردہ کی ٹوپی اس نام کے غدد بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو عنق الکلیہ (ا) سپرارینل گلینڈ Suprarenal Gland

غُدَّۃ قُدَّامِیَہ، غُدَّۃ الْمَذِیْ، غُدَّۃ المثانہ، بروستانا :(ع) یہ ایک چھوٹی سیخت گلٹی ہے جو قضیب کی جڑ میں مثانہ کی گردن کے سامنے واقع ہے پیشاب کی نالی اس میں سے گزرتی ہے اور اس گلی میں جو رطوبت پیدا ہوتی ہے اس کو مذی کہتے ہیں (۲) پراسٹیٹ گلینڈز Prostate Glands

نوٹ :چونکہ یہ غدد مثانہ کی گردن کے آگے واقع ہے اس لئے اس کو عربی میں غدہ قدامیہ کہتے ہیں

غُدَّۃ مَذِی :(ع) دیکھو غدہ قدامیہ

غُدَّۃ مُسْتَدِیْرَۃ :(ع) دیکھو غدہ نخامیہ

غُدَّۃ نُخَامِیَہ، غُدَّۃ بَلْغَمِیَّہ :(ع) یہ ایک چھوٹا سا سرخی مائل خاکی رنگ کا بیضوی غدود ہے جو دس گرین یا پانچ رتی وزنی ہوتا ہے یہ دماغ کے

پینڈے کی چگادڑ نما ہڈی کے سلاٹر سیلکا (حفرہ مستدیرہ) نامی نشیب میں رہتا ہے اور قیف نما نالی کے ذریعہ دماغ کے تیسرے بطن سے ملا رہتا ہے (۲) پیچوئیٹری گلینڈز Pituatory Glands

غُدَّۃ نَکْفِیَۃ :(ع) کان کا نیچے کا غدود، یہ بھی دو غدود ہوتے ہیں ہر ایک غدود کان کی کو کے نیچے اور سامنے واقع ہے اور تھوک پیدا کرتا ہے اس کی نالی قریب اڑھائی انچ کے لمبی ہوتی ہے جو اس غدود سے شروع ہو کر رخسار کے اندر کی طرف بالائی جبڑے کی دوسری داڑھ کے برابر کھلتی ہے کنپھیر کی بیماری اسی غدود کے متورم ہونے سے ہوتی ہے (ا) پیرائٹڈ گلینڈز Paroted Glands

غَدِیْرَۃ :(ع) عورتوں کے سر کے بال، شانہ کئے ہوئے گیسو، گندھی ہوئی مینڈھی

غَذّ :(ع) عضو سے خون بہنا، یا پیپ نکلنا، سوج جانا

غِذَا :(ع) خوراک، وہ چیز جو جزو بدن ہو سکے یعنی غذا وہ ہے جو بدن میں اپنے مادے کی وجہ سے اثر کرے اور بدن میں خون بن کر صرف ہو اور جزو بدن بن جائے برخلاف ازیں وہ اپنے مادے سے نہیں بلکہ محض اپنی کیفیت یعنی گرمی سردی وغیرہ سے اثر کرتی ہے اور اس دوا کا مادہ جسم سے براہ بول و براز وغیرہ خارج ہو جاتا ہے (ا) فوڈ ڈائٹ Food Diet

نوٹ :ڈائٹ کا اطلاق پرہیزی اور ہلکی غذا پر بھی ہوا کرتا ہے

غِذَاء بِالْفِعْل :(ع) وہ غذا جو اپنی صورت نوعیہ چھوڑ کر جزو عضو بن گئی ہو۔

غِـذَاءُ بِـالْقُـوَّۃ :(ع) وہ غذا جو جزوعضو بننے کی قابلیت رکھتی ہو لیکن ابھی جزوعضو نہ بنی ہو، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) غذا بالقوۃ البعیدہ یہ وہ چیز ہے جو بدن انسان میں درد ہونے کے بعد اس کی حرارت غریزی سے متاثر ہو کر جزوعضو بن سکتی ہے جیسے گوشت وروٹی وغیرہ (۲) غذا بالقوۃ القریبہ یہ وہ چیز ہے جو بدن انسان میں جزوعضو بننے کے لئے تیار ومستعد ہے جیسے خون ورطوبات ثانیہ

فـائـدہ :واضح ہو کہ مختلف کیفیات کے لحاظ سے غذا مندرجہ ذیل چار اقسام کی ہوتی ہے (۱) غذاء لطیف (۲) غذاء غلیظ (۳) صالح الکیموس (۴) ردی الکیموس یا فاسد الکیموس چنانچہ لطیف وغلیظ ذیل میں درج ہیں اور صالح الکیموس اور ردی الکیموس کو دیکھو اپنے اپنے موقع پر، اس کے علاوہ بعض دوسرے اعتبارات سے غذا کے اور اقسام بھی ہیں جو ذیل میں بہ ترتیب ہجی درج کئے جاتے ہیں

غِذَاء دَوَائی :(ع) وہ چیز جس میں غذا اور دوا دونوں کی شان پائی جائے لیکن غذائیت کی شان غالب ہو، یعنی وہ چیز جو اپنی غذائیت سے جزو بدن بنے اور اپنی دوائیت سے جسم میں کوئی خاص کیفیت (سردی گرمی) وغیرہ پیدا کرے وہ چیز جو خود بدن سے اثر قبول کر کے متغیر ہو اور پھر بدن کو اپنے اثر یعنی گرمی وسردی وغیرہ سے متغیر کر ڈالے اور پھر دوبارہ تغیر حاصل کر کے جزو بدن ہو جائے جیسے آش جو اور کاہو وغیرہ کہ یہ دونوں چیزیں جسم انسانی کے لئے غذا بھی ہیں اور دوا بھی، کیونکہ یہ دونوں اپنے مادہ سے غذا یعنی جزو بدن بنتی ہیں اور اپنی کیفیت سے بدن میں سردی پیدا کرتی ہیں

نـوٹ : جس چیز میں غذائیت کم اور دوائیت زیادہ ہو اس کو اصطلاح طب میں دوا غذائی کہتے ہیں جس کو دیکھو اپنے موقع پر۔

غِـذَاء دَوَائی ذُوالْخَاصِیَّتْ :(ع) وہ چیز جو بدن میں مادہ کیفیت اور صورت تینوں سے اثر کرے جیسے شراب کہ یہ اپنے مادہ سے بدن کی پرورش کرتی اور اس کی غذا بنتی ہے اور اپنی کیفیت سے بدن میں گرمی پیدا کرتی ہے اور اپنی صورت سے فرحت وسرور پیدا کرتی ہے

غِـذَاء ذُوالْخَاصِیَّتْ :(ع) وہ چیز جو بدن میں مادہ اور صورت دونوں سے اثر کرے جیسے سیب کہ یہ اپنے مادہ سے بدن کی پرورش کرتا ہے اور اپنی صورت سے طبیعت میں تفریح لاتا ہے

غِـذَاء رَدِّیُّ الْکَیْمُوس :(ع) دیکھو غذا فاسد الکیموس

غِـذَاء صَالِحُ الْکَیْمُوس :(ع) وہ غذا جس سے عمدہ اخلاط پیدا ہوں اور اچھا خون بنے جیسے زردی بیضہ وغیرہ اس کی مقابل فاسد الکیموس ہے

غِـذَاء غَـلِـیْـظ :(ع) وہ غذا جس سے اخلاط غلیظ بالخصوص غلیظ خون پیدا ہو جو صورت عضوی کو شکل قبول کرنے جیسے بھینس کا گوشت وغیرہ

غِذَا فَـاسِـدُ الْکَیْمُوس :(ع) وہ غذا جس سے خراب اور ردی اخلاط پیدا ہوں

غِذَاء قَلِیْلُ الْغِذَا :(ع) وہ غذا جس میں غذائیت کم ہو اور فضلہ زیادہ ہو یعنی جس سے خون اور اخلاط کم پیدا ہوں اور فضلات زیادہ جیسے ساگ پات وغیرہ

غِذَا، کَثِیْرُ الْغِذَاء :(ع) وہ غذا جس میں غذائیت زیادہ ہو اور فضلہ کم یعنی جس سے خون اور اخلاط زیادہ پیدا ہوں اور فضلات کم جیسے انڈے کی

زردی۔

غِذَاء لَطِيْف :(ع) وہ غذا جس سے لطیف اور پتلا خون پیدا ہو جو بآسانی صورت عضوی قبول کرے جیسے آش جو۔

غِذَاء مُتَوَسِّط :(ع) درمیانی غذا، وہ غذا جس سے متوسط حالت کے اخلاط پیدا ہوں یعنی جو نہ زیادہ گاڑھے ہوں اور نہ زیادہ پتلے

غِذَا مُطْلَق :(ع) وہ چیز جو جسم انسان میں پہنچ کر صرف اپنے مادہ سے اثر کرے یعنی صرف جزو عضو ہو جائے اور کوئی کیفی تغیر مثلاً سردی گرمی وغیرہ پیدا نہ کرے۔

نوٹ :واضح ہو کہ غذاء مطلق میں جو اس امر کی قید لگائی گئی ہے کہ وہ اپنی کیفیت سے اثر نہیں کرتی مطلب اس کا یہ ہے کہ وہ چیز اپنی اصلی صورت رکھتے ہوئے کوئی گرمی سردی وغیرہ بدن میں پیدا نہیں کرتی ورنہ خون و دیگر اخلاط میں تبدیل ہونے کے بعد وہ جسم میں گرمی سردی وغیرہ پیدا کر سکتی ہے لیکن چونکہ وہ اب دوسری چیز میں تبدیل ہو گئی ہے اس لئے یہ تاثیر اس کی طرف منسوب نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کا اعتبار کیا جاتا ہے

غَذِيْذَہ :(ع) پیپ (۲) کچلہو (۳) زخم کا مردار گوشت (۱) پس Pus (۲) سیروپس Seropus (۳) سلف Slough

غَرّ :(ع) گھیگھا، گلہڑ، گائٹر Goiter

غُرّ :(ع) شکن، جھری، چرس (۱) رنکل Wrinckle

غَرَب :(ع) ناصور گوشہ چشم، آنکھ کے اندرونی کونے کا ناصور (۱) فیچولا لیکری میلس Fistula

ہیں جو پانی کی تہ تک غوطہ وغیرہ کے ذریعہ پہنچا ہو مگر مرانہ ہو اور جو ڈوب کر مر جائے اس کو غریق کہتے ہیں۔

غُرْقَمَہ :(ع) حشفہ، ذکر کی سپاری (ا) گلانس پینس Glans Penis

غِرْقِی :(ع) وہ پتلی سی جھلی جو انڈے کے خول کے اندر کی طرف لگی رہتی ہے

غُرْلَہ، غُلْفَہ :(ع) غلاف حشفہ، گھونگٹ، سپاری کا غلاف سپاری کا اوپر کا چمڑا، وہ چمڑا جو ختنہ کرنے میں کاٹا جاتا ہے (ا) پری پیوس Prepuse

غَرْمَا، غَرْمَانا :(ع) ایک وزن ہے برابر نصف یا چوتھائی درہم یا ایک ماشہ چھ رتی کے

غَرْنَقَہ :(ع) آنکھ کا ڈورا

غَرْنُوق، غُرْنِیق :(ع) جوان نازک اندام، پتلا دبلا خوبصورت جوان

غَرُوْر :(ع) دوائی غرغرہ، غرغرہ کی دوا، جمع غرورات

غَرِیْزَہ :(ع) طبیعت، سرشت، منش

غَرِیْق :(ع) پانی میں ڈوبا ہوا

غَزّ :(ع) کنج دہن کا اندرونی رخ، منہ کی باچھ اندر کی طرف سے۔

غَزَارَتْ، غَزُرْ :(ع) افراط، کثرت، بہتات، دودھ یا بارش وغیرہ کی کثرت

غَزَارَتُ الْبَوْل، کثرت البول :(ع) پیشاب کی کثرت، پیشاب کی زیادتی (ا) پالی یوریا Polyuria

غَزَارَۃُ الطَّمْث، کثرت الطمث :(ع) کثرت حیض، حیض کی زیادتی، حیض کا زیادہ آنا، حیض بکثرت آنا (ا) مینوراجیا Menorrhagia

غزارۃ، الطمث اور استحاضہ کا فرق: جب ایام حیض میں خون زیادہ مقدار میں خارج ہو تو اسے غزارۃ الطمث کہتے ہیں اور جب ایام حیض کے سوا خون آئے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں

غَزَارَۃُ الْعَرَق، کثرت العرق :(ع) کثرت عرق، کثرت سے پسینہ آنا، پسینہ کی زیادتی (ا) ہائی پیری ڈروسس Hyperidrosis

غُسَّال :(ع) اخلاط کو سطح عضو سے دھو دینے والی دوا، وہ دوا جو اپنی رطوبت سے اخلاط کو حرکت و سیلان میں لا کے سطح عضو سے زائل کر دے، جیسے گنگنا پانی یا آش جو وغیرہ

غَسَّالَہ :(ع) دھونے والا، اصطلاح طب میں وہ آلہ یا پچکاری جس کے ذریعہ کسی عضو کو دھویا جائے (ا) اری گیٹر Irrigator ڈوش Douche

غَسَّالَۃُ الرِّحْم :(ع) رحم دھونے کا آلہ یا پچکاری (ا) یوٹرائن ڈوش Uterine douche

غَسَّالَۃُ الْمَهْبِل :(ع) اندام نہانی دھونے کا آلہ یا پچکاری (ا) ویجائنل ڈوش Vaginal Douche

غُسَالَہ :(ع) وہ پانی جس سے منہ ہاتھ دھویا جائے (۲) دھوون وہ پانی جس سے منہ ہاتھ وغیرہ دھو لیا گیا ہو نیز گوشت کے دھوون جیسا رنگ

غَسَق :(ع) تاریکی اول شب، وہ اندھیرا جو دن ڈوبتے وقت افق میں ظاہر ہوتا ہے

غَسْل :(ع) دھونا، کسی چیز کو دھونا (۲) دوا کو کسی خاص ترکیب سے دھونا اور اس کی اصلاح کرنا

غُسْل :(ع) نہانا (۲) وہ پانی جس سے نہائیں، نہانے کا پانی۔

غِسْل :(ع) وہ چیز جس سے سر دھویا جائے مثلاً کھجی، خطمی، اشنان وغیرہ

غُسُول :(ع) نہانے دھونے کا پانی وغیرہ (۲) زخم وغیرہ دھونے کی دوا (۳) وہ چیز جس سے سر وغیرہ دھوئیں (ا) لوشن Lotion

غِش :(ع) آمیزش، ملاوٹ، کھوٹ (۲) بدباطنی، خیانت (ا) اڈلٹریشن Adulteration سوفٹی کیشن Sophistication

غِشَاءُ :(ع) پردہ، پوشش، جھلی، جمع اغشیہ، غشاء یعنی جھلی ایک عصابی یا رباطی، یا عصباتی و رباطی عضو ہے چوڑا لمبا اور نہایت باریک مگر سخت و سفید جو اعضاء پر پھیل کر ان کی شکلوں کی حفاظت کرتا ان کو حس عطا کرتا اور ایک عضو کو دوسرے سے وابستہ کرتا ہے (۲) ممبرین Meinbrane ٹیونیکا Tunica فیشیا Fascia

نوٹ :جدید اطباء مصر فیشیا کا ترجمہ بجائے غشاء کے صفاق سے کرتے ہیں دیکھو صفاق

غِشَاء اضْلَاع :(ع) پسلیوں کی جھلی، پسلیوں کی اندرونی سطح پر استر لگانے والی جھلی (ا) پلیورا کاسٹیلس Pleura Castalis

غِشَاءُ الْبَطْن :(ع) احشاء شکم کو استر کرنے والی اور باندھنے والی جھلی (ا) پیری ٹونیم Peritoneum

غِشَاءُ الْبَکَارَت :(ع) پردہ بکارت، بکارت کا پردہ، جو بحالت دوشیزگی عورتوں کی فرج میں ہوتا ہے (ا) ہائی من Hymen

غِشَاء بَلْغَمِی :(ع) دیکھو غشاء وسمی

غِشَاء حَدَقِی :(ع) پتلی کی جھلی، یہ ایک نازک شفاف جھلی ہے جو جنین کی پتلی کو بند رکھتی ہے لیکن جنین کی عمر کے ساتویں آٹھویں مہینے میں جذب ہو جاتی ہے پیوپلری ممبرین Pupillary Memberane

غِشَاءِ وَسْمِی، غِشَا زُلَالِی، غِشَاء بلغمی (ع) ایک باریک اور نرم جھلی جو ہر ایک متحرک جوڑ میں ہوتی ہے اور جس سے ایک شفاف و لعابدار رطوبت تراوش پا کر جوڑوں کو تر اور چکنا رکھتی ہے (ا) سائی نو ویل ممبرین Synovial Membrane

غِشَاء رَطِب :(ع) نرم جھلی، آبی جھلی، دیکھو غشاء مائی

غِشَاء رَحْلِی :(ع) وہ جھلی جو جنین پر محیط ہوتی ہے اور اس میں ایک آبی رطوبت بھری رہتی ہے (ا) یمنی آن Amnion

غِشَاءُ الرِّیَۃ، غِشَاءُ الصَّدْر :(ع) پھیپھڑے کی جھلی، یہ دو آبدار جھلیاں ہیں جو دونوں پھیپھڑوں پر بطور غلاف لپٹی ہوئی ہیں اور دیوار سینہ کی اندرونی جھلی کا وہ حصہ جو پھیپھڑے کا غلاف بناتا ہے اس کو غشاء الریہ کہتے ہیں اور وہ حصہ جو دیوار سینہ کی اندرونی سطح کو استر لگاتا ہے اس کو غشاء الاضلاع کہتے ہیں غشاء الریہ کو انگریزی میں پلیورا پلمونیلس اور غشاء الاضلاع کو پلیورا اسلیس کہتے ہیں (ا) پلیورا پلمونیلس Pleura Pulmonalis

غِشَا، زُلَالِی :(ع) دیکھو غشاء وسمی

غِشَا، طَبْلِی، طَبْلُ الْاُذُن :(ع) پردہ گوش، کان کا

پردہ کان کا ڈھول (ا) ٹمپینک Tympannic Membrane ممبرین

غِشَا، صُلْبُ، امّ جافیہ، ام غلیظ: (ع) دماغ کا موٹا اور سخت پردہ جو کھوپری کی ہڈی سے اندر کی جانب ملا رہتا ہے (ا) ڈیورا میٹر Dura mater تفصیل کے لئے دیکھو ام غلیظ

غِشَاء عانی: (ع) جوف عانہ، پیڑو کے جوف کے اندر استر کرنے والی جھلی (ا) پلوک فیشیا

غِشَاء عَظمِیُ: (ع) ہڈی کی جھلی، وہ جھلی جو ہڈی کی اندرونی اور بیرونی سطح کو استر کرتی ہے اور ہڈی کے عروق اسی میں پھیلتے ہیں (ا) پیری آسٹیم Periosteum

غِشَاءِ عَنکَبُوتِیُ: (ع) مکڑی کے جالے کی مانند جھلی، یہ ایک نازل جھلی دماغ کا دوسرا پردہ ہے جو دماغ کے ام غلیظ اور ام رقیق پردوں کے درمیان رہتا ہے (ا) ارکنائڈ (۲) طبقہ عنکبوتیہ، غلاف جلیدیہ، رطوبت جلیدیہ یا آنکھ کے موتی کا غلاف، تفصیل کے لئے دیکھو طبقہ طبقہ عنکبوتیہ

غِشَاءِ لَیِّنُ، امّ رقیق: (ع) دماغ کا نرم اور باریک پردہ جو بھیجے پر لپٹا ہوا ہے (ا) پایا میٹر Piamater تفصیل کے لئے دیکھو ام رقیق

غِشَاءِ مَائِیُ، غِشَاءِ رَطِبُ: (ع) وہ جھلی جس سے آبی رطوبت ہمیشہ تراوش پاتی رہتی ہے جو اعضاء کی سطحوں کی تر اور چکنا رکھتی ہے (ا) سیرس ممبرین Serus Membrane

غِشَاءِ مُبَطِّنُ قَلْب: (ع) دل کی استری جھلی وہ جھلی جو دل کے اندرونی جوفوں میں استر کرتی ہے (ا) اینڈو کارڈیم

پردہ جنبش دیتی ہے (ا) ممبرینا ٹمپنائی

غِشَاء مُنَصِّف خُصْیَۃ : (ع) خصیہ کے طبقہ بیضا کا وہ حصہ جو پچھلی طرف سے خصیہ کے اندر داخل ہو کر اس کے عروق واعصاب کو سہارا دیتا ہے اسی کو غشاء منصف خصیہ کہتے ہیں (ا) میڈیا سٹائنم ٹیسٹیز Mediastinum Testis

غِشَاوَۃ، غِشَایَہ غَشْوَۃ : (ع) پرشش، پردہ جھلی (۲) ظلمت بصر، تاریکی چشم یعنی دکھائی نہ دینا

غِشَائِی : (ع) جھلی دار، جھلی والی، منسوب بطرف غشاء جھلیکی ساخت ممبرنیس Membranous

غَشْیُ، غَشَیَانُ، اِغْمَا : (ع) لغوی معنی چھپانا، ڈھانپنا، اصطلاح طب میں بیہوشی، بیہوش ہو جانا، ایک قلبی بیماری ہے جس میں ضعف قلب سے قوت حس اور حرکت ارادی تقریباً بیکار و معطل ہو جاتی ہے اور مریض کا چہرہ زرد اور نبض ضعیف ہو جاتی ہے (ا) سنکوپی فینٹنگ Syncope Fainting

غشی اور اختناق الرحم کا فرق: غشی میں مریض کا چہرہ زرد مردوں کا سا ہوتا ہے اور مریض کا چہرہ زرد مردوں کا سا ہوتا ہے اور مریض غشی کو خوشبو سونگھانے سے افاقہ ہوتا ہے اور اس کو ٹھنڈا پسینہ آتا ہے برخلاف اس کے اختناق الرحم میں نہ مریضہ کو ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور نہ ہی اس کا چہرہ زیادہ زرد و متغیر ہوتا ہے خوشبو سونگھانے سے اس کو بجائے افاقہ کے مرض میں اضافہ ہوتا ہے

نوٹ : ڈاکٹری میں غشی اور اختناق الرحم کا مخصوص فرق یہ ہے کہ غشی کا مریض پاس والوں کی بات چیت نہیں سنتا برخلاف اس کے اختناق الرحم کی مریضہ حالت مرض میں پاس والوں کی بات چیت سنتی ہے اگرچہ اس وقت اس کا جواب نہیں دے سکتی۔

غشی اور قوما (سبات) کا فرق : غشی کا مریض کا چہرہ زرد اور سانس نہایت کمزور اور جسم سرد پسینہ سے تر بتر ہوتا ہے مگر قوما میں مریض کا چہرہ اور آنکھیں سرخ نبض ممتلی یعنی پر ہوتی ہے اور سانس خراٹے سے آتا ہے

غشی میں مریض کے دماغ میں خون کی کمی ہوتی ہے اور قوما میں دماغ کی رگیں خون سے پر ہوتی ہیں

غَصّ : (ع) گلے میں پھندا لگنا، پانی وغیرہ سے اچھو لگنا۔

غُصَّۃ : (ع) اندوہ (۲) گلوگیر، طعام گلوگیر، وہ کھانا وغیرہ جو گلے میں اٹک جائے

غُصْن : (ع) شاخ، ٹہنی، جمع اغصان وغصون و غصنہ (ا) برانچ Branch

غُضُم : (ع) شاخ، جمع اغصام

غُضّ : (ع) تازی چیز، نیا نازک شگوفہ (۲) جوانی

غِضَابُ : (ع) تنکا وغیرہ جو آنکھ میں پڑ جائے (۲) چیچک یا ایک بیماری ہے چیچک کی قسم ہے

غَضَارِیف : (ع) جمع ہے غضروف بہ معنی کری کی (ا) کارٹیلیج Cartilsge

غَضَارِیف اَضْلَاع : (ع) پسلیوں کی کریاں کاسٹیل کارٹیلیج Castal Cartilage

غَضَارِیف انف : (ع) ناک کی کریاں جو تعداد میں پانچ ہیں ایک غضروف فاصل انف دو غضروف مثلث دو غضروف جناحی (ا) نیزل کارٹیلیج

غَضَارِیف حَنْجِرَۃ : (ع) نرخرہ کی کریاں ایک

غضروف ورقی (تھائرائڈ کارٹلیج) ایک غضروف لااسم لہ، (کرائی کائڈ کارٹلیج) ایک غضروف بکی (۱) پرگالس دو غضروف ترجہالیہ (ایری ٹی نائڈ کارٹیلجز) دو قرون الحجزہ (کارنی کیولا لیرنجس) دو غضروف وتدی (کیونیائی فارم کارٹیلجز) نیز ان کو دیکھو اپنے اپنے موقع پر

غَضَارِیْف مَفْصَلِیَّۃ :(ع) جوڑوں کی کریاں دو باریک کریاں جو متحرک جوڑوں میں دونوں متحرک ہڈیوں کے سروں پر استر کرتی ہیں (۱) آرٹیکولر کارٹیلجز Articular Cartilage

غِضَاض :(ع) ناک یا ناک کا سرا، یا ناک کی پھنگی (۲) ماتھا (۳) آنکھیں بھینچنا، بند کرنا (۴) دھیمی آواز سے بولنا (۵) برداشت کرنا

غَضَب :(ع) چشم، غصہ، غصہ میں آنا، غصہ کرنا، اصطلاح طب میں غضب یعنی غصہ ایک نفسانی کیفیت ہے جس میں روح کی حرکت خارج کی طرف کسی موذی سے بدلہ لینے کے لئے واقع ہوتی ہے۔

غضب اور حقد کا فرق :غضب یعنی غصہ جب عجز کی وجہ سے دبالیا جاتا ہے تو وہ حقد یعنی کینہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو درحقیقت طلب انتقام کا نام ہے

غَضْرَط :(ع) مقعد اور خصیہ کا درمیان (۱) پیری نیم Perinium

غُضْرُوْف، غُرضُوْف :(ع) کری، چپنی ہڈی، مرکنی ہڈی، یہ ایک سفید جسم ہے جو ہڈی سے نسبتاً نرم اور مڑنے والا ہوتا ہے لیکن جسم کے باقی تمام اعضاء سے سخت ہوتا ہے فائدہ اس کا یہ ہے کہ ہڈی اور گوشت وغیرہ نرم اعضاء کے درمیان قائم رہ کر نرم اعضاء کو سخت اعضاء کی رگڑ اور مضرت سے محفوظ رکھتا ہے جمع غضاریف (۱) کارٹیلج Cartilage گرسل Gristle

غُضْرُوْفُ الْاُذُن :(ع) کان کی کری، دیکھو صدفہ الاذن

غُضْرُوْفُ تُرْسِیّ :(ع) دیکھو غضروف ورقی

غُضْرُوْفُ جَفْنِیّ، غُضْرُوْفُ ضفیری :(ع) پپوٹے کی کری جو اس کے کنارے پر واقع ہے (۱) ٹارسل کارٹیلج Tarsal Cartilage

غُضْرُوْفُ جَنَاحِیّ :(ع) ناک کے پہلو کی زیریں کری (۱) ایلر کارٹیلج Alar Cartilage

غُضْرُوْفُ حَلْقِیّ :(ع) حلقہ نما کری، جو حنجرہ کے اندر حلقہ کی مانند ہوتی ہے اور غضروف ترسی سے نیچے رہتی ہے (۱) کرئی کائڈ کارٹیلج

غُضْرُوْفُ خَاتَمِیَّۃ، غُضْرُوْفُ حلقیہ :(ع) یہ انگشتری کی شکل کی ایک کری ہے جو حنجرہ میں غضروف ورقی کے نیچے اور قصبۃ الریہ کے اوپر واقع ہے (۱) کرائکائڈ کارٹیلج Cricoid Cartilage

غُضْرُوْفُ خَنْجَرِیّ، غُضْرُوْفُ سَیْفی، رهابه :(ع) فم معدہ یا کوڑی کے مقام کی کری جو نوک خنجر کے مشابہ ہوتی ہے (۱) انسیفارم کارٹیلج Ensiform Cartilage

غُضْرُوْفُ دَائِمِی :(ع) دامی کری، وہ کری جو مدت العمر کری ہی رہتی ہے کبھی ہڈی نہیں بنتی جیسے غضروف الانف وغضروف اذن وغیرہ برخلاف ازیں غضروف ضمنی وہ کری ہوتی ہے جو کچھ مدت

کے بعد ہڈی بن جاتی ہے جیسے غضروف خنجری (ا) پرے منٹ کارٹیلج Permanent Cartilage

غُضرُوفُ دَرَقِی، غُضرُوفُ تُرسی :(ع) ڈھال نما کری، یہ حنجرہ کی پانچ کریوں میں کی سب سے بڑی کری ہے جو دراصل دو پہلوی ٹکڑوں سے مل کر بنی ہوئی ہے اسی کی بلندی کو اردو میں کنٹھ کہتے ہیں (ا) تھائرائڈ کارٹیلج Thyroid Cartilage

غُضرُوفُ طَرجِہَالِیُ :(ع) یہ حنجرہ کی دو کریاں ہیں جو شکل میں سہ گوشہ اور گاؤ دم ہوتی ہیں اور غضروف خاتمیہ کے بالائی کنارے کے دونوں پہلوؤں پر واقع ہیں (ا) آرمی ٹی نائڈ کارٹیلج Arytenoid Cartilage

غُضرُوفُ فَاصِلُ :(ع) ناک کے نتھنوں کی درمیانی کری۔

غُضرُوفُ لَا اِسمَ لَہٗ :(ع) دیکھو غضروف حلقی

غُضرُوفُ لِیفِیُ :(ع) ریشہ دار کری (ا) فائبروالا سنک کارٹیلج۔

غُضرُوفُ مَفصَلِیُ ہلَالِیُ :(ع) جوڑ کی ہلالی شکل کی کری، اس قسم کی کریاں بعض جوڑوں میں پائی جاتی ہیں (ا) مے نسکس Meniscus

غُضرُوفُ مُکَبّی :(ع) اوندھی کری، سرپوش نما کری، یہ حنجرہ یعنی زخرہ کی ایک کری ہے جو شکل میں پان کی طرح ہوتی ہے یہ زبان کی جڑ کے نیچے اور زخرہ کے بالائی سوراخ کے اوپر واقع ہے حرکات تنفس کے وقت، یہ کری عمودی طور پر کھڑی رہتی ہے لیکن نوالہ وغیرہ نگلتے وقت یہ سرنگون یا اوندھی ہو کر یعنی نیچے اور پیچھے کی طرف جھک کر زخرہ کے سوراخ کو بند کر دیتی ہے تاکہ غذا ہوا کی نالی میں نہ چلی جائے (ا) اپی گلاٹس Epiglottis

نوٹ : جدید کتب تشریح مطبوعہ مصر و بیروت وغیرہ میں اپی گلاٹس کو لسان المز مار اور دوکل کارڈز کو تروان الصوتیان لکھا ہے لیکن قدیم عربی کتب طبیہ مثلاً قانون شیخ وغیرہ میں اپی گلاٹس کو غضروف بکی اور دوکل کارڈز کو لسان المزنار لکھا ہے۔

فائدہ : بکی کے معنی ہیں سرنگون یا اوندھی چونکہ یہ کری سوراخ حنجرہ کو بند کرنے کے لئے سرنگوں یا اوندھی ہوتی ہے اس لئے متقدمین اطباء نے اس کو اس نام سے نامزد کیا۔

مکبہ کے لغوی معنی ہیں سرپوش یا ڈھکنہ اس مناسبت سے اس کو غضروف بکی بھی کہہ سکتے ہیں لیکن چونکہ اس کی شکل پان یا زبان کے مشابہ ہے اس لئے جدید مصری اطباء نے اس کو لسان المزمار سے تعبیر کیا ہے۔

غَضَنُ :(ع) کھال کی جھری، جلد کی شکن، جمع غضون (۲) آنکھ پر کی کھال۔

غضن اور اسرہ کا فرق : عام جلد کی شکنوں کو غضن اور ماتھے کی شکنوں کو اسرہ کہتے ہیں

غَضنَہ :(ع) چشم خانہ زیریں، آنکھ کے گڑھے کا نچلا حصہ۔

غُضُونُ الاُذُن :(ع) شکن ہائے گوش، کان کی شکنیں، کان کی سلوٹیں

غَطّ، غَطِیطُ :(ع) خراٹا، وہ آواز جو سونے کی حالت میں بعض لوگوں کے گلے سے نکلتی ہے

غِلَافُ الْعَصَبْ: (ع) پٹھے کا غلاف، وہ جھلی جو پٹھے کو ملفوف کرتی ہے (ا) نیوری لما Neurilema نرو شیتھ Nerve Sheath

غِلَافُ الْعَضْلَہْ: (ع) عضلہ کا غلاف، وہ جھلی جو عضلہ کو ملفوف کرتی ہے (ا) سارکولما Sarcolemma

غِلَافُ فَقَارِیْ: (ع) حرام مغز کا غلاف تھیکا ورٹبریلس Theca Vertebralis

غِلَافُ الْقَلْبْ، تَامُوْر: (ع) غلاف دل، دل کا غلاف یہ آبدار جھلی کا ایک غلاف ہے جس میں دل ملفوف ہوتا ہے (ا) پیری کارڈیم Pericordium

غُلَامْ: (ع) کودک، لڑکا، جمع غلمان و غلمہ و اغلمہ (ا) بوائے Boy

غَلَبَہْ: (ع) زبردستی، زور، غالب

غَ ... (ع) ...

پوسٹیریر پلرز آف دی پلیٹ Anterior and Posterior Pillars of the Palats اور موخر الذکر معنی کے لئے یوودلا Uvula آتا ہے

غُلْصَمَہ مَثَانِیَّہ :(ع) مثانہ کے اندر مجری بول میں ایک ابھار لمبے خط کی طرح ہوتا ہے (ا) یووولا ویسی کی Uvala Vasicae

غِلْظ، غِلْظَتْ :(ع) غلیظ ہونا، موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، گندہ و دبیز ہونا، موٹاپا، گاڑھاپن (ا) وسیڈیٹی Viscidity

غِلْظُ الْاَجْفَانْ :(ع) آنکھ کے پپوٹوں کا اندر سے موٹا و غلیظ ہونا (ا) آپیکی بلفرون Pachvblepharon

غُلْفَہْ، قُلْفَہْ :(ع) غلاف حشفہ، سیر ذکر کا غلاف گھونگھٹ، سپاری کے اوپر کا چمڑا (ا) پیری پیوس Prepuse فورسکن Foreskin

غُلْمَہْ :(ع) غلبہ شہوت، خواہش، جماع، باہ (ا) افروڈیزیا Aphrodisia

غَلْیٌ، غَلْیَان :(ع) جوش مارنا، ابلنا، جوش ابال (ا) فرمنٹیشن Fermentation

غَلِیْظْ :(ع) گاڑھا، موٹا، دلدار (ا) ویسڈ Viscid

غَمّ :(ع) اندوہ، ملال، رنج (ا) اینگزائٹی Anxicty

غم، وہم کا فرق: کسی گزری ہوئی حالت کے رنج کو غم کہتے ہیں اور کسی آنے والی آفت کے اندیشہ کو ہم کہتے ہیں (۲) جس رنج کا ازالہ انسانی طاقت سے باہر ہو اسے غم کہتے ہیں مثلاً کسی عزیز کا

مر جانا اور جس رنج کا ازالہ ممکن ہو اسے ہم کے نام سے موسوم کرتے ہیں جیسے افلاس وغیرہ

نوٹ: اردو فارسی میں غم کی میم پر تشدید نہیں ہوتی

غَمَامْ :(ع) لغوی معنی ابر، بدلی، بادل، اصطلاح طب میں وہ ہلکی اور پتلی سفیدی جو قرینہ پر ہو جاتی ہے آنکھ کی خفیف سفیدی یا پھولا (۳) رسوب غمامی جو بول میں مثل ابر کے دکھائی دیا کرتا ہے

غِمْد :(ع) میان، خول، غلاف، پردہ، جمع اغماد و غمود (ا) کور Cover

غَمْر، تَغْطِیس :(ع) پانی کا کسی چیز کو چھپالینا، پانی میں کسی چیز کا بھیگنا (ا) امرشن Immersion

غُمْرَہْ، مُحَسِّنْ :(ع) غازہ، زوشویہ، ابٹنہ (ا) کاسمیٹک Cosmetic

غَمْس :(ع) ڈبونا، ڈوبنا، بھگونا، غوطہ دینا

غَمَصْ، رَمَصْ :(ع) آنکھ کا چیپڑ، آنکھ کی خشک میل۔

غمص اور رمص کا فرق: دیکھو رمص میں

غَمَلْ :(ع) زخم کی پٹی باندھنے کے سبب خراب ہو جانا (۲) کسی کو کچھ اوڑھا کر دبانا تا کہ پسینہ آ جائے۔

غَمَمْ :(ع) پیشانی اور گدی کے بال

غُمُوْسْ :(ع) وہ زخم جو وار پار ہو (ا) پرفوریٹنگ آلسر۔

غَمْیٌ :(ع) بیہوشی، غشی

غِنَا :(ع) راگ، گانا (ا) میوزک

غُنَّہ :(ع) ناک میں بولنے کی آواز، گنگنانا (ا)

نیزل وائس Nasal Voice

غَنْطُ :(ع) سخت غم جو ہر وقت رہے غم جس سے نجات نہ ہو

غُنْیَہ :(ع) بے نیازی، تونگری، دولتمندی، آسودگی

غُوَاشُ :(ع) بیہوشی، غشی

غَوْتَرُ، غوطر، ضخامة العدة الدرقیه :(ع) غر، گخش، گھیگھا، گلھڑ، گلا پھولنا (ا) گائٹر Goiter برانکوسیل Bronchocele

غَوْرُ، غُؤُور :(ع) اندر گھسنا، چیز کی تھاہ کو پہنچنا، نیچے جانا، آنکھ کا اندر کو گھس جانا

غَوْص :(ع) نیچے گھسنا، غوطہ مارنا، ڈبکی مارنا

غَوْغَا :(ع) شور، غل، جماعت کثیر، جم غفیر، ٹڈی، دل ٹڈی

غَوْل :(ع) دردسر، سر کا درد، مستی، دشواری، اچانک آنا۔

غُوْلٌ :(ع) غول بیابانی، چھلاوا، ایک چیز جو اچانک آدبالے اور ہلاک کردے

غَیْبَۃُ :(ع) غائب ہونا، ناپدید ہونا، آفتاب کا غروب ہونا۔

غَیْرُ طَبْعِیُ :(ع) طبعی یا اصلی حالت کے خلاف، بدوضع بے ڈول۔

غَیْرُ مُتَحَرِّكُ، مُفْصَل ثابت :(ع) اصطلاح تشریح میں یہ لفظ ان جوڑوں پر بولا جاتا ہے جو حرکت نہیں کرتے مثلاً سر کی ہڈیوں کے جوڑ (ا) سی نارتھروڈئل Synarthrodial

غَیْرُ مُنْتَظِمُ :(ع) بے قاعدہ، بے انتظام اصطلاح طب میں یہ لفظ بیقاعدہ نبض و تنفس کیلئے بولا جاتا ہے (ا) ارّیگولر Irregular

غَیْسَانُ :(ع) جوانی، امنگ

غَیْظُ :(ع) سخت غصہ، غصہ جس کے ساتھ خوف یا بیقراری ہو، خفگی، غصہ میں لانا

غیظ، غضب، اختلاط اور غنظ کا فرق: غضب رضا، کی ضد، گنہگار کو سزا دینے کا ارادہ، غیظ طبیعت کا جوش میں آنا، صاحب کلیات نے لکھا ہے کہ غیظ ایک تغیر ہے جو اجسام ہی پر وارد ہوسکتا ہے یہی وجہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کے لئے یہ لفظ نہیں بولا جاتا ثعالبی لکھتا ہے کہ غیظ چھپا ہوا غصہ ہے جو انتقام سے عاجز ہونے کی حالت میں لاحق ہوتا ہے غنظ شدید غیض کو اور اختلاط شدید غضب کو کہتے ہیں۔

غَیْل :(ع) حاملہ عورت کا دودھ (۲) حاملہ یا مرضعہ سے جماع کرنا

غَیْلُوْلَۃُ، قَیْلُوْلَۃُ :(ع) سہ پہر کا سونا، دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد سونا آخیر دن میں سونا اور یہ مورث جنون ہے۔

غَیْن :(ع) پیاس، پیاسا ہونا، دل گھبرانا (۲) شہوت سے بے چین ہونا۔

غِیْن :(ع) پیپ وغیرہ جو مردار سے بہے۔

......ف......

فَاتِرُ :(ع) نیم گرم، گنگنا، یہ عموماً پانی کی صفت آتی ہے جیسے ماء فاتر یعنی گنہگنا پانی اور کبھی بمعنی (۲) سست و زبون عقل کی صفت آتی ہے مثلاً فاتر العقل بمعنی احمق و دیوانہ۔

فَادْزَہْر :(ع) پادزہر(ف) وہ مفرد دوا، جو دافع زہر ہو یعنی جو زہر کو دفع کرے یا اس کو بے ضرر و بے اثر بنادے (ا) بیز دار Bezoar

نوٹ :اس قسم کی مرکب دوا کو تریاق کہتے ہیں اسے دیکھو اپنے موقعہ پر۔

فَارَاطِیْن، فاراطنین :(ع) فاراطین اور فاراطنین دونوں باریطون کے نام ہیں جو ایک بہت بڑی آبدار جھلی ہے اور پیچ در پیچ ہو کر احشاء شکم پر حاوی ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو باریطون (ا) پیری ٹونیم Peritoneum

نوٹ :صاحب بحرالجواہر نے فاراطین (فاراطنین) کو آلات تناسل کی ایک جھلی سے تعبیر کیا ہے لیکن جیسا کہ شرح اعضاء مرکبہ قانون مولفہ حکیم صادق علیخاں صاحب دہلوی میں درج ہے فاراطنین در حقیقت باریطون ہی کا دوسرا نام ہے بلکہ یہ یونانی لفظ پیری ٹونیم کا معرب ہے

نوٹ :فاراطنین یا باریطون اور صفاق کا فرق ضرور دیکھو صفاق میں۔

فَارُسُوْس، حُمّٰی محرقہ :(ی) تپ محرقہ، محرقہ بخار، تفصیل کے لئے دیکھو حمی محرقہ (ا) ٹائیفائڈ فیور Typhoid Fever

فَارُسِیْمُوْس :(ی) ذبول، رطوبات غریزیہ کا فنا ہو جانا اور اعضاء اصلیہ کا گھٹنا، لاغری، دبلا پن (ا) ڈیبلی ٹی Debility

فَارِضْ :(ع) بوڑھا بیل، بوڑھی گائے، بوڑھا مرد، یا بوڑھی عورت، جو اولاد کے قابل نہ ہو (ا) اولڈ Old

فَاسْ :(ع) نشتر فصد، فصد کرنے کی نشتر (ا) بلیڈنگ لینسٹ Bleeding Lancet (......517)

فَاسُ الرَّاسُ :(ع) سر کے پیچھے گدی کے اوپر کا ابھار (ا) ایکسٹرنل آکسیپٹل پروٹوبرنس External Occipital Protuberance

فَاسِخْ :(ع) وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں تفصیل کے لئے دیکھو تفرق اتصال

فَاسِدُ الْکَیْمُوْسُ :(ع) دیکھو غذا فاسد الکیموس

فَاصِلُ الْاَنْف، اَعْمَدَۃُ الْمُنْخَرِیْن، حَاجِزُ اَنْفِیْ :(ع) ناک کی وہ کھڑی دیوار جو دونوں نتھنوں کے درمیان واقع ہے اس دیوار کا بالائی حصہ استخوانی ہوتا ہے اور زیرین غضروفی (ا) سپٹم نزائی Septum Nasi

فَاصِلُ الصَّفَنْ، اَقْدِیْدُوْس :(ع) وہ طبقہ یا پردہ جو جوف فوطہ کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے جن میں خصیے علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں (ا) سپٹم سکروٹائی Septum Scroti

فِاصِلُ لَامِعْ، حاجز شفاف :(ع) ایک شفاف پردہ ہے جو دماغ کے بطن مقدم کے درمیان کھڑا رہتا ہے (ا) سپٹم لوسیڈم Septum Lucedum

فَاعِلْ :(ع) کرنے والا، موثر، سبب

فَاعِلُ بِالْجَوْہَرْ، فَاعِلْ بالخاصیت :(ع) وہ دوا جو اپنی صورت نوعیہ سے اثر کرے وہ دوا جو اپنی خاصیت سے اثر کرے

فَاعِلُ بِالذَّاتْ :(ع) وہ چیز جو اپنے ذاتی و طبعی تقاضے سے فعل کرے وہ چیز جو اپنے ذاتی تقاضے

سے اثر کرے جیسے سرد پانی کہ بالطبع بدن کو سرد کرتا ہے۔

فَـاعِـلُ بَـالْعُرُضْ :(ع) دو چیز جو اپنے ذاتی وطبعی تقاضے کے غلاف فعل کرے جیسے سرد پانی کہ بالعرض یعنی مسامات کو تنگ کر کے اور حرارت کو اندر کی طرف گھوٹ کر اپنے طبعی تقاضہ کے خلاف جسم میں حرارت پیدا کر دیتا ہے

فَـاعِـلُ بِـالْـعُنْصَرُ :(ع) غذا، وہ چیز جو مستحیل ہو کر بدن کے مشابہ ہو جائے مگر اس میں اس کی کیفیت باقی رہے اسی کو غذا کہتے ہیں۔

فَـاعِـلُ بِـالْـكَيْفِيَتْ :(ع) دوا، وہ چیز جو صرف اپنی کیفیت سے اثر کرے، بغیر اس کے کہ جزد بدن بنے اسی کو دوا کہتے ہیں۔

فَـاعِـلِيَّـه :(ع) وہ چیز جو دوسرے میں فعل کرے اصطلاح میں یہ لفظ قوت فاعلیہ یعنی فعل کرنیوالی قوت کے لئے بولا جاتا ہے (ا) ایکٹویٹی Activity

فَاغِيَه :(ع) نبات خوشبو، خوشبودار جڑی بوٹی

فَـافَـا :(ع) وہ شخص جو بات کرنے میں (می) بہت بولے۔

فَافَالِيُوْن :(ی) سحاب، تفصیل کے لئے دیکھو سحاب

فَـاقِـعُ :(ع) خوب زرد رنگ، گہرا زرد رنگ مائل بہ سرخی زرد رنگ (ا) ڈیپ ییلو کلر Deep Yellow Color

فَـاكِـهَـهُ :(ع) میوہ، مثلاً انگور، سیب وانار وغیرہ، جمع فواکہ (ا) فروٹ Fruit

فَـالِـجُ، شَـلَـلُ نِصفی :(ع) لغوی معنی دو ٹکڑے

فَائِقُ :(ع) فوقیت رکھنے والا، بہتر و برگزیدہ (۲) سر اور گردن کا جوڑ

فَائِلُ :(ع) ایک رگ ہے ران میں (۲) چوتڑ کا گوشت۔

فَتّ :(ع) کوٹنا، ریزہ ریزہ کرنا، مسلنا، رگڑنا، پراگندہ

فَتَائِل :(ع) جمع ہے فتیلہ کی

فَتَاۃُ :(ع) زن جوان، جوان عورت، جمع فتیات (ا) ایڈلٹ فیمیل Adult Female

فُتَار :(ع) آغاز مستی، مستی کا شروع

فَتحُ :(ع) کھولنا، کشائش

فَتحُ الجُثَّہ، تشریح الموتی :(ع) تشریح بعد وفات، لاش کی چیر پھاڑ، جو تشریح کے لئے کی جاتی ہے (ا) آٹوپسی Autopsy پوسٹ مارٹم ایگزامی نیشن Postmortum Examination

فَتحَ الشَّرَجُ :(ع) تنگ دبر کو کشادہ کرنا، جس بچہ کے پیدائشی طور پر مقعد کا سوراخ نہ ہو اس کا دستکاری سے سوراخ بنانا (ا) پراکٹاٹومی Proctotomy

فَتحُ القُولُون :(ع) قولون کے کسی حصہ میں شگاف دینا یا سوراخ کرنا، بعض امراض قولون میں یہ عمل کرنا پڑتا ہے (ا) کولاٹمی Colotomy کولاسٹمی Colostomy

فَتحَہ، ثقبہ :(ع) دہانہ، منہ، سوراخ (ا) آری فس، اوپننگ Opening فوریمن Foremeu می ئیٹس Meatus

فَتحَۃُ اُذُنیّہ بَطُنیّہ :(ع) وہ سوراخ، جو قلب کے اذن اور بطن کے درمیان ہوتا ہے (ا) آریکولر وینٹریکولر اوپننگ Auriculoventricular Opening

فَتحَۃُ الرَّحمُ، فَمُّ الرحم :(ع) فم رحم، رحم یعنی بچہ دان کا سوراخ (ا) آس انٹرنم Os Internum آس ٹنکی Os Tincae

فَتحَۃُ المَبرَز :(ع) سوراخ مقعد۔ مقعد کا سوراخ (ا) انیل اوپننگ Anal Opening۔

فَتحَۃُ المَهبِل :(ع) دہانہ مہبل، اندام نہانی کا دہانہ (ا) ویجائنل آری فس Vaginal Orrifice آس ایکسٹرنم Os Externum

فَتخ :(ع) بدن کے جوڑوں کا سست ہونا، بدن کا ڈھیلا ڈھالا ہونا

فِتر :(ع) انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کا درمیان گھائی

فَتَرُ :(ع) عضلہ کا گوشت، ادلہ کا گوشت

فَترَۃُ، تناقص :(ع) لغوی معنی سستی، سست ہونا، گھٹنا، طبی اصطلاح میں بخار وغیرہ کے گھٹنے اور کم ہونے کا زمانہ، وقفہ کا زمانہ () ری مشن Remission

فَتق :(ع) لغوی معنی شق ہونا، پھٹنا، اصطلاح طب میں جھلی میں تفرق الاتصال واقع ہونا، بادخایہ، وبہ خایہ، ایک مرض ہے جس میں پردہ صفاق کے پھٹنے یا اس کے کنج ران والے منفد کے کشادہ ہو جانے سے کوئی چیز مثلاً آنت یا ثرب یا مائیت یا خزبح وغیرہ فوطہ میں اتر آتی ہے یا اپنے مقام سے ہٹ کر کسی دوسرے مقام میں پھنس جاتی ہے (ا) ہرنیا

Rupture' رپچر Hernia

طبی نوٹ: مختلف مقامات وقوع اور کوائف مرض کے لحاظ سے یہ مرض متعدد قسم کا ہوتا ہے چنانچہ اگر پردہ صفاق ناف کے گرد پھٹ جائے اور اس کی راہ ثرب اور آنت اپنی جگہ سے باہر نکل آئے تو اس کو اصطلاح میں فتق مراق البطن کہتے ہیں اور جب پردہ صفاق کنج ران کے قریب پھٹ جائے اور اوپر سے کوئی چیز اتر کر اس شگافتہ مقام میں پھنس جائے اور فوطہ میں نہ اترے تو اس کو فتق الاربیہ سے موسوم کرتے ہیں اور جب وہ فوطہ کی تھیلی میں اتر آئے تو اس کو قیل اور قیلہ سے موسوم کرتے ہیں پس اگر اترنے والی چیز ثرب ہو تو اس کو قیلہ ثربی کہتے ہیں اور اگر آنت ہو تو قیلہ معائی اور اگر ریح ہو تو قیلہ ریحی اور اگر پانی جیسی رطوبت ہو تو قیلہ مائی سے موسوم کرتے ہیں اسی طرح کبھی ان اصطلاحوں کے ساتھ کبھی بجائے قیلہ کے فتق کا لفظ بولتے ہیں

فتق، قیلہ، اورہ اور قرو کا فرق: جب آنت یا ثرب یا ریح یا مائیت فوطوں کی تھلی میں اتر آئے تب اس کو جمہور قیلہ اورہ اور قرو سے موسوم کرتے ہیں اور فتق عام ہے جس میں صفاق کے طبعی یا غیر طبعی منفذ سے کوئی چیز نکل آتی ہے خواہ فوطہ کی تھیلی میں اتر آئے یا کسی دوسرے مقام پر پھنس جائے۔

بعض اطباء نے لکھا ہے کہ جب صفاق کے پھٹنے سے کوئی چیز باہر نکل آئے تو اس کو فتق کہتے ہیں اور جب فتق کو کہتے ہیں اور جب بغیر پھٹنے کسی طبعی و پیدائشی منفذ مثلاً کنج ران والے پیدائشی و طبعی سوراخ سے کوئی چیز نکل آئے تو اس کو قیلہ و اورہ اور قرو سے موسوم کرتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ: کسی عضو یا اس کے کسی حصہ کا کسی طبعی یا غیر طبعی سوراخ کے ذریعہ باہر کو ابھر آنا ڈاکٹری میں ہرنیا کہلاتا ہے اس کا اطلاق صرف احشاء بطن ہی تک مخصوص نہیں بلکہ دماغ در یہ وغیرہ کی ایسی صورت پر بھی ہوتا ہے اس لئے مختلف مقامات کے لحاظ سے ہرنیا کئی قسم کا ہوتا ہے جن میں سے بعض ضروری اقسام کا یہاں ترتیب وار تذکرہ کیا جاتا ہے۔

فتق، اِختِنَاقِیُ: (ع) پھنسا ہوا فتق، اس قسم کے فتق میں اترنے والا عضو متورم ہو کر پھنس جاتا ہے قبض ہوتی ہے اور پیٹ میں نفخ اور قولنج کا سا درد ہوتا ہے بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے مگر کچھ خارج نہیں ہوتا، قیں آتی ہیں جن میں آخر کار براز خارج ہونے لگتا ہے (ا) سٹرینگولیٹڈ ہرنیا Strangulated Hernia

فَتقُ الْاَرْبِیَّہ، فتق مخذی: (ع) کنج ران یعنی چڈھے کا فتق جب کنج ران میں پردہ صفاق کے پھٹنے کے سبب کوئی چیز اوپر سے اتر کر اس جگہ رک جائے اور وہاں ابھار پیدا کرے لیکن فوطہ میں نہ اترے تب اس کو فتق الاربیہ سے موسوم کرتے ہیں (ا) فیمرل ہرنیا Femoral Hernia انگوئنل ہرنیا Inguinal Hernia

نوٹ: واضح ہو کہ اربیہ یعنی کنج ران میں دو قدرتی سوراخ پائے جاتے ہیں (ا) وہ جو کنج ران کے بیرونی کنارے کی طرف ہوتا ہے اس کے راہ ورید اور شریان مخذی گزرتی ہے (۲) وہ جو کنج ران کے اندرونی کنارہ کی طرف خصیہ کے اوپر ہوتا ہے اس کے راستے رباط الخصیہ یعنی سپرمیٹک کارڈ خصیہ کی تھیلی میں اترتا ہے پس اگر اول الذکر سوراخ کے

پھٹ کر کشادہ ہو جانے سے کوئی چیز شلاً آنت یا ثرب وغیرہ اس میں آ کر ابھر آئے تب اس کو قدیم اصطلاح میں فتق الاربیہ اور جدید اصطلاح میں فتق مخذی سے موسوم کرتے ہیں اور جب ثانی الذکر نالی کے راستے کوئی چیز کنج ران میں اتر کر ابھر آئے لیکن خصیہ کی تھیلی میں نہ اترے تب بھی اس کو فتق الاربیہ میں شامل کرتے ہیں البتہ جب اس نالی کے راستے ثرب و آنت وغیرہ نیچے اتر کر خصیے کی تھیلی میں آ جائے تب اس کو قدیم اصطلاح طب میں مطلقاً قیلہ اور فتق کہتے ہیں۔

فائدہ: مذکورہ بالا تفرق کا خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا دونوں سوراخوں کے راستے جو چیز اوپر سے اترتی ہے وہ اگر خصیے کی تھیلی تک نہ اترے بلکہ چڈھے میں رک کر ابھار پیدا کرے تو اس کو قدیم اصطلاح طب میں فتق الاربیہ کہتے ہیں اور جب خاص خصیہ کی تھیلی میں اتر آئے تب اس کو مطلقاً فتق اور قیلہ کہتے ہیں لیکن مذکورہ بالا صورتوں میں تشخیص و تمیز کے لئے اگر یوں اصلاح مقرر کی جائے کہ جو فتق کنج ران کے بالائی کنارے کے سوراخ کے راستے واقع ہو تو اس کو فتق فحذی یا ران کا فتق کہا جائے اور جو زیریں جانب کے سوراخ کے راستے واقع ہو اس کو فتق اربیہ یا چڈھے کے فتق سے تعبیر کیا جائے اور جس فتق میں آنت وغیرہ خصیہ کی تھیلی میں اتر آئے اس کو فتق صفنی سے موسوم کیا جائے ڈاکٹری میں فتق مخذی کو فیمرل ہرنیا یا فیمروسل یا کرورل ہرنیا اور فتق اربیہ کو انگوئنل ہرنیا یا بیوبونوسیل اور فتق صفنی کو سکروٹل ہرنیا کہتے ہیں

فَتقُ الاُستِحیائی: (ع) شرم گاہ کی طرف آنت کا اتر آنا (ا) پیوڈنڈل ہرنیا Pundendal Hernia

فَتقُ اِنغِمَازِی: (ع) دب جانیوالا فتق، اس قسم کے فتق میں اتری ہوئی چیز دبانے سے اپنی جگہ پر واپس چلی جاتی ہے چت لیٹنے کی حالت میں بھی ابھار غائب ہو جاتا ہے مگر کھانسنے یا کھڑے ہونے کی حالت میں پھر نمایاں ہو جاتا ہے (ا) ریڈیو سیبل ہرنیا Reducible Hernia

فَتقُ ثَربِی: (ع) پیٹ کے چربیلے پردہ کا فتق اس قسم کے فتق میں ثرب یعنی پیٹ کے چربیلے پردہ کا کوئی حصہ اتر آتا ہے (ا) ای پپلوسیل Epiplocele اومینٹل ہرنیا Omental Hernia

فَتقُ دِمَاغِی: (ع) دماغ کا فتق، اس قسم کے فتق میں کھوپری میں کسی پیدائشی یا عارضی سوراخ کے راستے دماغ کا کچھ حصہ ابھر آتا ہے (ا) ان سیفے لوسیل Encepholocele سیریبرل ہرنیا Cerebral Hernia

فَتقُ دَیَا فرُغمِی: (ع) دیافرغما یعنی حجاب حاجز کا فتق، اس قسم کے فتق میں دیافرغما کے کسی طبعی یا غیر طبعی سوراخ کے راستے احشاء بطنی یا پیٹ کے اندرونی اعضاء میں سے کوئی عضو سینہ میں کو ابھر آتا ہے (ا) ڈایا فرگمیٹک ہرنیا Diaphragmatic Hernia

فَتقُ رِیحِی، فتق ہوائی: (ع) ریحی فتق، اس قسم کے فتق میں ریح غلیظ خصیہ کی تھیلی میں اتر آتی ہے (ا) فائی سوسیل Physocele

فَتقُ سِحَائِی، فتق اغشیۃ اللماغ، فتق اغشیۃ النخاع: (ع) دماغ یا حرام مغز کی

فَتْقُ مَائِیُ: (ع) فتق آبی، پانی کا فتق، اس قسم کے فتق میں پانی جیسی رطوبت خصیہ کی تھیلی میں اتر آتی ہے (ا) ہائیڈروسیل Hydrocele

فَتْقُ مَثَانِوِیُ: (ع) مثانہ کا فتق، اس قسم کے فتق میں پیڑو کے کسی غیر طبعی سوراخ کے راہ مثانہ کا کوئی حصہ ابھر آتا ہے (ا) وسائیکل ہرنیا Vesical Hernia

فَتْقُ مَرَاقِ الْبَطْنِ: (ع) پیٹ کا فتق، اس قسم کے فتق میں ناف کے گرد پردہ صفاق کے پھٹنے کے باعث ثرب یا آنت اوپر کو ابھر آتی ہے (ا) ایبڈومنل ہرنیا Abdominal Hernia

فَتْقُ مِعَائِیُ، فتق مِعْوِی: (ع) آنت کا فتق، اس قسم کے فتق میں آنت کا کوئی حصہ خصیہ کی تھیلی میں اتر آتا ہے (ا) انٹسٹائنل ہرنیا Intestinal Hernia

فِتْقِ مِعْدِیُ: (ع) معدہ کا فتق، اس قسم کے فتق میں شکم میں مقام معدہ پر کسی غیر طبعی سوراخ کی راہ معدہ کا کوئی حصہ اوپر کو ابھر آتا ہے (ا) گیسٹرک ہرنیا Gastric Hernia

فَتْقِ مُوْلُوْدِیُ: (ع) پیدائشی فتق، اس قسم کا فتق عموماً صفنی ہوا کرتا ہے جس میں پیدائش سے ہی مریض کے فوطہ میں پانی یا آنت کا کوئی حصہ اترا ہوا ہوتا ہے (ا) کنجینی ٹل ہرنیا Congenital Hernia

فَتْقِ وَرَمِیُ: (ع) متورم فتق، سوجا ہوا فتق، اس قسم کے فتق میں اترنے والا عضو متورم ہو جاتا ہے شدت کا درد ہوتا ہے اور ساتھ ہی مریض کو بخار بھی ہو جاتا ہے (ا) انفلیمڈ ہرنیا Inflamed

Hernia

فَتَکْ : (ع) بیباک ہونا، ڈھیٹھ ہونا

فُتُلْ : (ع) جمع ہے فتیلہ کی جسے دیکھو

فُتُـوْر : (ع) اعضاء شکنی، ہاتھ پاؤں ٹوٹنا، سست ہو جانا، سستی، کمزوری، نقصان

فَتَیٰ : (ع) جوانمرد، جوان آدمی، جمع فتیان وافتیہ (ا) ایڈلٹ میل Adut Male

فَتِیْلَـہْ : (ع) پلیتہ، بتی، روئی یا کپڑے کی بتی جو دوا میں لت کر کے سوراخ بدن مثلاً ناک، کان، فرج وغیرہ یا سوراخ زخم میں رکھی جائے جمع فتل وفتائل (ا) بوجی Bougie

فَتِیْلَـہ جَرُحِیَّہ : (ع) زخم کی بتی، زخم میں رکھنے کی بتی، وہ بتی جو کسی دوا میں لت کر کے زخم میں رکھی جاتی ہے (ا) ڈاسل Dossil

فِــجّ : (ع) خام، کچا، وہ خلط جس میں خامی ہو اور خارج ہونے کے قابل نہ ہو (ا) آن رائپ Raw/ ر Unripe

فِجَاجَتْ ، نَیُوْیت : (ع) خامی، کچاپن، اصطلاح طب میں یہ لفظ اخلاط اور میووں دونوں کی خامی پر بولا جاتا ہے (ا) کروڈٹی رانیس Crudity Rawness

نـــوٹ : ان انگریزی اصلاحات کا اطلاق صرف نباتات و جمادات کی خامی پر رہتا ہے اخلاط کی خامی پر نہیں ہوتا۔

فُجَـاءَتْ، فُجَـاۃْ : (ع) اتفاقاً ناگاہ، اچانک، یکا یک، یکا یک آجانا، اچانک آجانا

فَـجْـوَہْ : (ع) لغوی معنی دو چیزوں کے درمیان کا

الرّی :(ع)امام فخر الدین ابوعبداللہ محمد بن عمر بن حسین بن رازی محمد بن عمر نام تھا۔ ابن خطیب الرے کے لقب سے بھی مشہور تھے علمی دنیا میں امام فخر الدین کے نام سے نام آور ہیں ۵۴۴ھ مطابق ۱۱۴۹ء میں بمقام شہر رے (جس کو اب تبریز کہتے ہیں) پیدا ہوئے، ان کے والد ضیاء الدین عمر شہر کے مستند عالم اور خطیب تھے اسی لئے یہ ابن خطیب الرے کے لقب سے مشہور تھے امام فخر الدین علوم دینیہ و حکمیہ میں کامل واکمل تھے بلکہ اپنے زمانہ کے امام اور زبردست حکیم تھے ان کی علمی قابلیت کا ان کے معاصرین اور بعد میں آنے والے تمام علماء نے اعتراف کیا ہے ان کی تصانیف دنیا میں بہت کثرت سے پھیل گئیں جب ان کی سواری نکلا کرتی تو صرف تین سو جید عالم شاگرد رکاب میں ہوتے سلطان خوارزم شاہ بھی آپ کے شاگرد تھے اور آپ کا نہایت احترام کرتے تھے خود ان کی خدمت میں حاضر ہونا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔

امام کا زیادہ تر قیام اپنے اصلی وطن شہر رے میں رہا کرتا تھا جب وہ دربار خوارزم شاہی میں پہنچے اور شہر خوارزم میں داخل ہوئے تو وہاں صحت خراب ہو گئی اور علالت نے طبیعت کو مغلوب کر لیا بالآخر کیم شوال ۶۰۶ھ کو اس دار فنا سے دار بقا کی راہ لی اور رحمت حق کے جوار میں پناہ لی۔

مختلف علوم میں آپ کی تصانیف تقریباً ستر ہیں جن میں سے مفاتیح الغیب معروف بہ تفسیر کبیر بارہ ضخیم جلدوں میں ہے کتاب جامع الکبیر یہ جو طب کبیر کے نام سے بھی مشہور ہے اور کتاب التشریح شرح کلیات قانون جو نا تمام رہیں اور کتاب

الاشربہ وغیرہ ان کی طبی تالیفات ہیں۔

فَخِیْخ :(ع) خراٹا، سوتے ہوئے کی آواز

فَخِیْخ، نَخِیْخ غَطِیْط اور خَجِیْف کا فرق
سوتے ہوئے کی آواز یا بہت خفیف خراٹے کو فخیخ اس سے زیادہ بلند خراٹے کو نخیخ و غطیط اور اس سے بھی زیادہ بلند اور حد سے زیادہ خراٹے کو خجیف سے موسوم کرتے ہیں۔

فِدَامُ :(ع) صافی، پالونہ، جو قرع انبیق کے منہ پر رکھ دیتے ہیں تا کہ عرق اس سے صاف ہو کر کشید ہو

فَدِمُ :(ع) توتلا، ہکلا، رک رک کر بولنے والا

فِرَاسَتُ :(ع) دانائی، زیرکی، فہم کی تیزی، عقلمندی، امور ظاہری سے امور باطنی معلوم کر لینا، صورت سے سیرت معلوم کر لینا (۱) فزیاگنومی Physiognomy

فَرَاشُ :(ع) پروانہ چراغ، چراغ کا پتنگا (۳) ایک پتلی سی ہڈی جو کھوپڑی میں ہے

نوٹ :صاحب بحر الجواہر فراش کو ایک پتلی سی ہڈی سے تعبیر کرتے ہیں جو قحف کے نزدیک واقع ہے مولف کے خیال میں فراش سے مراد سر کی وہ ہڈی ہے جس کو عظم قاعدہ اور عظم وتدی اور دماغ کے پیندے کی ہڈی کہتے ہیں کیونکہ یہی دماغ کے لئے بمنزلہ فراش (فرش) کے واقع ہے۔

فَرْجُ :(ع) لغوی معنی دو چیزوں کے درمیان کی کشادگی، رخنہ، شگاف، سوراخ اور اصطلاح طب میں عورت کی شرم گاہ یا اندام نہانی، وہ شگاف جو شرمگاہ کے دونوں لبوں کے درمیان واقع ہے (۱) آریفس آف دی ویجائنا Orrifice of the Vagina ولوا Vnlva پیوڈنڈم

Pundendum

نـــوٹ :(ع) پیوڈنڈم کا اطلاق اندام نہانی یعنی خارجی اعضاء تناسل زنانہ (فرج کے چھوٹے بڑے لب بظر اور کالے بالوں کے مقام کی بلندی) پر ہوتا ہے۔

فرج اور مہبل کا فرق :(ع) فرج صرف اس شگاف کو کہتے ہیں جو شرمگاہ کے دونوں لبوں کے درمیان واقع ہے اور مہبل اس عضلاتی وغشائی نالی کو کہتے ہیں جو اس شگاف سے شروع ہو کر گودن رحم کے چوگرد تمام ہوتی ہے اور جس میں وقت جماع قضیب داخل ہوتا ہے متقدمین اطباء نے اسی نالی کو (جو صراحی کی گردن کے مشابہ ہوتی ہے) عنق الرحم کے نام سے تعبیر کیا ہے تفصیل کے لئے دیکھو عنق الرحم اور مہبل۔

فُــرَجُ :(ع) جمع ہے فرجہ کی، کشادگیاں یا پول جو اعضاء میں پائے جاتے ہیں۔

فُرجَــہ :(ع) شگاف، درار، انگلیوں کے درمیان کی کشادگی، گھاٹی (۲) اعضاء کی ساخت کا باریک سوراخ یا خانہ۔

فَـــرَحُ :(ع) خوشی، خرمی، شادمانی (ا) پلیشر ر

Pleasure

فرح، مراح، جزل، ابتھاج اور استیشار کا فــــرق :فرح سچی اور جھوٹی دونوں قسم کی خوشی پر اطلاق پاتا ہے مگر مراح صرف جھوٹی خوشی کے لئے آتا ہے جزل و ابتہاج کو سرور کے ابتدائی مراتب پر استعمال کرتے ہیں بعد ازاں استیشار بولا جاتا ہے۔

فرَخُ :(ع) بچہ مرغ، ہر ایک پرند کا بچہ، چوزہ

(......۵۲۶)

ہے جس کا ذکر ایستادہ دکھلایا جاتا تھا۔ اہل روم بھی اس قسم کی ایک مورت بناتے تھے اور جس گھر میں شادی ہوتی تھی وہاں اس سے کھیلا کرتے تھے ہندوستان میں آج تک بھی اہل ہنود کا ایک فرقہ شوجی کا مجسمہ بناتا ہے اور اس میں شولنگ کی پرستش کی جاتی ہے پس فریسموس کی مندرجہ بالا خصوصیت و مناسبت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرض کو (جس میں ذکر ہر وقت ایستادہ رہتا ہے) اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

فریسموس اور عاقونا کا فرق: (ع)
فریسموس اس مرض کا نام ہے جس میں قضیب ہر وقت ایستادہ رہتا ہے لیکن مریض کو جماع کی خواہش نہیں ہوتی اور عاقونا اس مرض کا نام ہے جس میں ذکر یا فم رحم میں اختلاج یعنی پھڑکن پیدا ہو جاتی ہے۔

فَزَعٌ: (ع) خوف، ڈر، گھبراہٹ، ڈرنا، چونک پڑنا، یہ ایک نفسانی کیفیت ہے جس میں کسی واقعی یا خیالی موذی سے ڈر کر روح کی حرکت اندرون بدن کی طرف ہوتی ہے

فَزَعُ الصِّبْیَان، یح الصبیان: (ع) ام الصبیان، جموگہ، مرگی کی ایک قسم ہے جو بچوں میں ہوتی ہے چونکہ بچہ اس میں ڈرتا ہے اس لئے اسکو فزع الصبیان کہتے ہیں۔

فَسَادٌ: (ع) بگڑنا، خراب ہونا، بگاڑ، بربادی، تباہی، خرابی، ابتری، کسی چیز کی حقیقت میں تغیر آجانا یا اس کا بگڑ جانا، جدید طبی اصطلاح میں کسی عضو کی ساخت کا ادنیٰ ساخت میں تبدیل ہو جانا (ا) ڈی جنریشن Degeneration ڈی ٹریوریشن

Deterioration ڈی ٹیرے ویشن

Deprivation

نوٹ: جب جسم کی کسی ساخت کے درمیان فساد واقع ہوتو اس کو ڈی جنریشن کہتے ہیں اور جب اس میں مادہ غریبہ تراوش پا جائے تو اس کو ان فلٹریشن کہتے ہیں۔

فَسَادُ الْاَطْرَافِ بِالْبُرُد: (ع) پالا مارنا، سردی سے ہاتھ پاؤں کا فاسد ہو جانا، یہ ایک مرض ہے جس میں سخت سردی پہنچنے سے ہاتھ پاؤں فاسد ہو جاتے ہیں (ا) چل بلین Chilblain

فَسَادُ الذِّکْر، فَقْدُ الذاکرہ، نِسیان: (ع) حافظہ کا خراب ہو جانا، حافظہ کا بگڑ جانا، کسی چیز کا یاد نہ رہنا، بھول جانا (ا) ایمنیشیا

فَسَادُ الذَّوْق: (ع) ذائقہ کا خراب ہو جانا، ذائقہ کا بگڑ جانا، منہ کا مزہ بگڑ جانا، بعض یا تمام مزوں کا ایک ہی معلوم ہونا (ا) ڈس گوزیا Dysgeusia

فساد الذوق، نقصان الذوق اور بطلان الذوق کا فرق: فساد الذوق ذائقہ کے بگڑ جانے کا نام ہے جس میں ہر چیز کا ذائقہ تقریباً ایک ہی معلوم ہوتا ہے اور نقصان الذوق میں کسی چیز کا ذائقہ تاوقتیکہ وہ نہایت تیز نہ ہو پورے طور پر محسوس نہیں ہوتا اور بطلان الذوق میں کسی چیز کا ذائقہ بالکل محسوس ہی نہیں ہوتا

نوٹ: ڈاکٹری میں نقصان الذوق اور فساد الذوق دونوں کے لئے ڈس گوزیا کا لفظ آتا ہے۔

فَسَادُ الشَّکْل: (ع) کسی عضو کی شکل کا بگڑ جانا، کسی عضو کی صورت کا خراب ہو جانا (ا) ڈی فارمٹی Deformity

فَسَادُ الشَّمِّ، وَخْم: (ع) قوت شامہ کا خراب ہو جانا، سونگھنے کی قوت کا بگڑ جانا، ہر چیز کی بو یکساں معلوم ہونا (ا) انوسمیا انوس فریسیا Anosphrasia

فَسَادُ الشَّهْوَت: (ع) بھوک کا خراب ہو جانا، بھوک کا بگڑ جانا، یعنی نہ کھانے کی چیزوں مثلاً چونہ، مٹی کوئلہ وغیرہ کے کھانے کی خواہش پیدا ہونا (ا) اینوریکسیا Anorexia

فساد الشهوت اور وخم کے درمیان فرق: دیکھو وخم میں

فَسَادُ عَضْوِیْ: (ع) کسی خاص عضو کی ساخت کا ادنیٰ عضو کی ساخت میں تبدیل ہو جانا (ا) ڈس آرگنائی زیشن Disorganisation

فَسَادُ الْفِکْر: (ع) فکر کا خراب ہو جانا، قوت متخیلہ کا خراب ہو جانا، برے برے خیالات کا دماغ میں چکر لگانا۔

فَسَادُ الْکَوْن: (ع) جلد کے رنگ کا خراب ہو جانا، جلد کے رنگ کا بدل جانا۔

فَسَادُ الْهَضْم، سُوْءِ الهضم: (ع) قوت ہاضمہ کا خراب ہو جانا، ہضم میں فتور آ جانا، کھانا اچھی طرح ہضم نہ ہونا (ا) انڈائی جیشن Indigestion

فُسْتُقِیْ: (ع) پستی رنگ، وہ قارورہ جس کا رنگ سبز زردی مائل ہو۔

فَسْخ: (ع) تفرق اتصال جو عضلات بدن میں طولاً واقع ہو۔

فَسْر: (ع) قارورہ دیکھنا، مریض کا بول یا پیشاب دیکھنا۔

فَشّ :(ع) مشک وغیرہ سے ہوا نکالنا (۲) ریاح خارج کرنا (۳) ڈکار لینا، ارک ٹے شن Eructation

فَشَلْ :(ع) بزدل ہونا، ڈرپوک ہونا، خائف ہونا، سستی و کاہلی کرنا۔

فِصّ :(ع) نگینہ (۲) ہڈی کا جوڑ یا پیوند (۳) سیاہہ چشم (۴) آنکھ کا ڈھیلہ (۵) جدید اصطلاح طب میں لوتھرا، کسی گوشت والے عضو کا ٹکڑا، جمع فصوص (۱) جدید اصطلاحی معنی کے مقابل لوب Lobe جمع لوبز Lobes

فُصَیْص :(ع) تصغیر ہے فص کی، چھوٹا لوتھڑا چھوٹا ٹکڑا، جمع فصیصات (۱) لابیول Lobule

نوٹ :لوب اور لابیول کا اطلاق پھیپھڑے اور جگر کے ٹکڑوں یا حصوں پر ہوتا ہے

فَصَّادْ :(ع) رگ زن، فصد کھولنے والا (۱) فلیباٹولسٹ Phlebotonist بلیڈر Bleeder

فِصَّال :(ع) گوشت کا ٹکڑا، گوشت کی بوٹی (۲) جدائی (۳) بچہ کی دودھ چھڑائی، بچہ کا دودھ بڑھائی۔

فَصْد :(ع) فصد لینا، خون لینا، خون نکالنا، نشتر سے کوئی رگ چیرنا (۱) وینی سیکشن Venesection بلیڈنگ Bleeding فلیباٹومی Phlebotomy

فَصْلُ :(ع) لغوی معنی جدائی، جدا ہونا، جدا کرنا، جدید طبی اصطلاح میں کسی متعدی مرض کے مریض کو تندرست اشخاص سے علیحدہ کرنا (۱) سیگری گیشن Sagregation

فَصْلْ :(ع) موسم، رت، سال کے چار موسموں یعنی بہار، خزاں، گرمی، سردی میں سے کوئی موسم (۱) سیزن Season

فَصْلِ خَرِیْف :(ع) موسم خزاں، یہ موسم گرمی کے بعد اور سردی سے پہلے آتا ہے (اگست، ستمبر و اکتوبر) اس موسم میں بعض ممالک میں چونکہ درختوں کے پتے گر جاتے ہیں اور ان پر خزاں آ جاتی ہے اس لئے اس کو موسم خزاں کہتے ہیں لیکن ہندوستان میں اس موسم میں بارش ہوتی ہے اور اسے موسم برسات کہتے ہیں اس میں درخت ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اگر موسمی ہوائیں چلتی رہیں اور بارش ٹھیک طور پر ہوتی رہے تو یہ موسم بھی خوشگوار اور موسم بہار سے کم نہیں ہوتا لیکن اگر بارش نہ ہو تو یہ تمام موسموں سے ردی موسم ہوتا ہے ہندوستان میں اس موسم کی مدت ۱۵ جولائی سے ۱۵ اکتوبر تک ہوتی ہے اور اس کا مزاج گرم و تر ہوتا ہے گرمی و رطوبت کے سبب نباتات گلنے سڑنے لگتی ہیں چونکہ اس موسم میں ہوا میں اعتدال نہیں ہوتا ابھی گرمی ہوتی ہے تو ابھی بارش اور ہوا سے سردی ہو جاتی ہے اور بخارات ردیہ کے سبب ہوا اور پانی کثیف ہو جاتے ہیں اس لئے اس موسم میں پھوڑے پھنسیوں کی کثرت ہوتی ہے اور اسہال و پیچش اور بالخصوص ہیضہ اور ملیریائی بخار یا موسمی بخار وغیرہ امراض بکثرت ہوتے ہیں انگریزی میں موسم خزاں کو آٹم Autum اور موسم برسات کو رینی سیزن Rainy Season کہتے ہیں۔

نوٹ :ہندوستان میں موسم خزاں موسم سرما کے آخر میں آتا ہے جبکہ درختوں کے پتے گر جاتے ہیں اور

ان پر خزاں آ جاتی ہے اور اس کے بعد موسم بہار شروع ہوتا ہے اور درختوں پر بہار آتی ہے یعنی وہ سرسبز و شاداب ہو کر پھولتے اور پھلتے ہیں لیکن بعض ایسے درخت بھی ہوتے ہیں جو کہ موسم خزاں میں بھی سرسبز رہتے ہیں ایسے درختوں کو سدا بہار کہتے ہیں۔

فَصْلِ رَبِیْع : (ع) موسم بہار، یہ موسم سردیوں کے بعد اور گرمیوں سے پہلے آتا ہے اور فروری، مارچ اور اپریل یہ موسم خوشگوار ہوتا ہے اس میں نہ تو زیادہ گرمی ہوتی ہے اور نہ زیادہ سردی، اس موسم میں درخت پھولتے پھلتے ہیں اور ان پر بہار آ جاتی ہے اس لئے اس کو موسم بہار کہتے ہیں اس موسم کا مزاج گرم و تر مانا جاتا ہے ہندوستان میں اس موسم میں بعض امراض خون مثلاً چیچک و خسرہ وغیرہ ظہور پذیر ہوتے ہیں (ا) سپرنگ Spring

فَصْلِ شِتَاءُ : (ع) موسم سرما (نومبر، دسمبر، جنوری،) جاڑے کا موسم، اس موسم کا مزاج سرد و تر مانا گیا ہے اس موسم میں نزلہ، زکام و کھانسی، نمونیا، وجع المفاصل وغیرہ امراض زیادہ ہوتے ہیں (ا) ونٹر Winter

فَصْلِ صَیْف : (ع) موسم گرما (مئی، جون، جولائی) گرمی کا موسم، اس موسم کا مزاج گرم و خشک ہوتا ہے، اس میں گرمی شدت کی پڑتی ہے لو چلتی ہے اس موسم میں حمی حریہ یا سکتہ شمسیہ (لو لگنا، گرمی کا دھکا) درد سر، خفقان، سرسام، صفراوی بخار اور محرقہ بخار وغیرہ امراض زیادہ ہوا کرتے ہیں (ا) سمر Summer

فُصُوْص : (ع) جمع ہے فص کی جسے دیکھو

فُصُوْلُ : (ع) جمع ہے فصل یعنی موسم وغیرہ کی جسے دیکھو۔ (.....۵۲۹.....)

فُصُوْلِ اَرْبَعُ : (ع) چاروں موسمیں (ا) موسم ربیع یا فصل بہار، یعنی بہار کی موسم اس کی مدت ہندوستان میں یکم فروری سے آخر اپریل تک ہوتی ہے لیکن بعض حصص میں ۱۵ فروری سے ۱۵ مئی تک مانی جاتی ہے (۲) فصل صیف یا موسم گرما، یعنی گرمی کی موسم اس کی مدت یکم مئی سے آخر جولائی تک ہوتی ہے لیکن بعض حصص ملک میں ۱۵ مئی سے ۱۵ اگست تک مانی جاتی ہے (۳) فصل خریف یا موسم خزاں، موسم برسات اس کی مدت شروع، اگست سے آخر اکتوبر تک ہوتی ہے لیکن بعض حصص میں ۱۵ اگست سے ۱۵ نومبر تک مانی جاتی ہے (۴) فصل شتا یا موسم سرما، یعنی جاڑے کا موسم، اس کی مدت شروع نومبر سے آخر جنوری تک ہوتی ہے لیکن بعض حصص میں ۱۵ نومبر سے ۱۵ فروری تک ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو ہر ایک فصل کو اپنے اپنے موقع پر۔

فَضَا : (ع) فراخی، کشادگی، صحن، کھلی جگہ

فَضْلُ : (ع) افزونی، زیادتی، بقیہ، بچا کھچا

فُضُلُ، وسخ الاسنان و اللسان : (ع) زبان اور دانتوں کی میل، زبان اور دانتوں کی لیسدار رطوبت، اس قسم کی رطوبت بعض امراض بالخصوص بخاروں کے درمیان زبان اور دانتوں پر جم جاتی ہے (ا) سارڈیز Sordes سبورا Saburra فر Fur

نوٹ : سارڈیز اور سبورا زبان اور دانتوں دونوں کی میل پر بولے جاتے ہیں لیکن فر صرف زبان کی

میل پر بولا جاتا ہے۔

فُضَلات :(ع) جمع ہے فضلہ کی

فُضْلَۃُ :(ع) لغوی معنی بڑھتی چیز، بیکار شے ہر چیز کا پھوک، اصطلاح طب میں وہ مواد و رطوبت جو بدن کی ضرورت سے زائد ہوں اور بدن کو ان کی طرف احتیاج نہ ہو، اور قابل اخراج ہوں مثلاً پیشاب، پاخانہ، پسینہ وغیرہ جمع فضلات (۲) ایکس کریٹا Excreta ایجسٹا Egesta

فُضُوْل :(ع) شئ زاید، زاید چیز، ردی مواد

فِطَام، فِطَامَۃُ :(ع) بچہ کا دودھ چھڑانا، بچہ کی دودھ بڑھائی۔

فَطْرُ :(ع) چیرنا، پھاڑنا، شگاف دینا، روزہ کھولنا

فُطْرُ :(ع) کمات، کھمب، کھمبی، مشہور خودرو نبات ہے جو موسم برسات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور سینکڑوں قسم کی ہوتی ہے ان میں سے بعض کھائی جاتی ہے اور بعض نہایت زہریلی ہوتی ہیں (۱) فنگس Fungus جمع فنگائی

فُطْر دَمْوِیْ :(ع) ایک قسم کا ملائم سرطان جو فطر یعنی کھمب کی طرح ہوتا ہے اور جس سے جریان خون ہوتا ہے (۱) ہیمے ٹومائیسز Heematomvces فنگس، ہیمے ٹوڈیز Fungus Hematodes مڈلری سارکوما Medullary Sarcomo

فِطْرَتْ :(ع) سرشت، خلقت، طبیعت، پیدائش (۱) نیچر Nature

فَطَسْ :(ع) ناک کا چوڑا ہونا، ناک کا چپٹا ہونا اور چوڑی و چپٹی ناک والے کو افطس کہتے ہیں (۱) فلیٹ نوز Flatnose

فِطْنَتْ :(ع) زیرکی، دانائی، تیز فہم ہونا، جاننا

فِطْنَتْ، دَرَایَتْ، رائے اور اِحَاطَۃُ کا فرق: جس چیز کی معرفت کا ارادہ ہو اس پر خبرداری حاصل کرنا فطنت کہلاتا ہے اور مقدمات کی ترتیب کے بعد جو معرفت حاصل ہوتی ہے اس کو درائت کہتے ہیں اور مقدمات کو ملحوظ خاطر رکھ کر اس میں فکر دوڑانا رائے کہلاتا ہے اور کسی چیز کو تمام وجوہ سے معلوم کر لینا احاطہ کہلاتا ہے۔

فَطِیْر :(ع) تازہ گوندھا ہوا آٹا، ضد ہی خمیر کی

فَطِیْم :(ع) بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو

فَعَّالُ :(ع) فعل کرنے والا، کام کرنے والا اثر کرنیوالا (۱) ایکٹو Active

نوٹ: علم الادویہ میں یہ لفظ جز دیا جوہر کے لئے بطور صفت کے بولا جاتا ہے جیسے جز افعال و جوہر فعال یعنی دوا کا وہ جز دیا جوہر جو اثر کرتا ہے

فِعْل :(ع) کام، کام کرنا، اثر و تاثیر کرنا، جمع افعال (۱) ایکشن Action

فعل و عمل کا فرق: (۱) عمل ہاتھ پاؤں یا اسباب کی مدد سے ہونے والے کام کو کہا جاتا ہے اور فعل اس کام کو جو محض قدرت سے واقع ہو، کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ خدا کے لئے عمل کا لفظ نہیں بولا جاتا (۲) فعل نباتات وحیوانات و جمادات سب کے اثرات پر بولا جاتا ہے اور عمل صرف حیوان کے کام پر اطلاق ہوتا ہے۔

فِعْل بَسِیْط :(ع) دیکھو فعل مفرد

فِعْلِ مُرَکَّبْ :(ع) وہ فعل جو دو یا زیادہ قوتوں سے پورا ہو جیسے نفوذ غذا وغیرہ

فِعْل مُفْرِدُ، فعل بسیط :(ع) وہ فعل جو ایک قوت سے تمام ہو جیسے جذب و دفع و امساک وغیرہ۔

فِعْل و اِنْفِعَال :(ع) تاثیر و تاثر، فعل کے معنی ہیں اثر کرنا اور انفعال کے معنی ہیں متاثر ہونا، یا اثر قبول کرنا، جیسے عربی میں کہا جاتا ہے کسرتہ فانکسر یعنی میں نے اس کو توڑا، پس وہ ٹوٹ گیا، طب میں فعل وانفعال کا لفظ ارکان کے باہمی اثر کرنے اور اثر قبول کرنے پر بولا جاتا ہے اسی طرح ادویہ کے جسم میں اثر کرنے اور خود ان کے جسم سے متاثر ہونے پر بولا جاتا ہے۔

فَغْم :(ع) خوشبو کا ناک میں سدہ ڈال دینا (۲) کھولنا، لغات اضداد سے ہے۔

فَغْمَۃ :(ع) مہک، مہکنا۔

فَقَأ :(ع) پھٹنا، پھاڑنا، پھوڑنا، شگاف دینا

فَقَاءُ الْمِبْضَع :(ع) نوک نشتر، نشتر کی نوک

فُقَّاحُ :(ع) شگوفہ، کلی، گل، پھول

فَقَار :(ع) ریڑھ کی ہڈیاں، ریڑھ کے مہرے دیکھو فقرہ

فَقَارَۃ :(ع) مہرہ، دیکھو فقرہ

فُقَّاع :(ع) پانی پر کی جھاگ، جو مینہ پڑتے وقت معلوم ہوتی ہے اصطلاح طب میں ایک جھاگ دار شراب کا نام ہے جس میں سکر یعنی نشہ نہیں ہوتا یہ بعض مقامات میں شیریں انگور کے پانی سے اور بعض ملکوں میں جو وغیرہ سے بنتی ہے۔

نوٹ :ڈاکٹری میں وہ شرابیں جو گلاس میں ڈالنے سے جھاگ دیتی ہیں اور اس میں نشہ بہت کم ہوتا ہے دو قسم کی ہوتی ہیں (ا) وہ جو انگور سے بنائی جاتی ہے جیسے کیمپین (۲) وہ جو جو سے بنائی جاتی ہے جیسے بوزہ شراب، جو کی شراب جس کو قدیم فارسی میں شراب جو اور جدید فارسی میں آب جو سے موسوم کرتے ہیں اور انگریزی میں اسی کو بیر کہتے ہیں۔

فَقْحَۃ :(ع) حلقہ دبر، دہکا حلقہ کون کا حلقہ، جمع نقاع۔

فَقْد، فِقْدَان :(ع) گم کرنا، گم ہونا، کھویا جانا، فقد اور عدم کے درمیان فرق دیکھو عدم میں

فَقْدُ الْاِحْسَاس، خَدَر :(ع) زوال حس، حس کا جاتے رہنا (ا) ان سینسی بیلٹی انل جیزیا Analgesia انس تھیزیا یا Anesthesia

فَقْدُ التَّغْذِیَۃ :(ع) تغذیہ کا نہ ہونا، بدن کو غذا نہ پہنچنا (ا) ان نیوٹریشن Innutrition

فَقْدُ التَّنَفُّس :(ع) تنفس کا زائل ہو جانا، تنفس کا بند ہو جانا، سانس نہ لے سکنا (ا) اے پنیا Apnoea

فَقْدُ الْحَرَکَۃ :(ع) زوال حرکت، حرکت کا جاتے رہنا (ا) ایکی نیسیا Acinasea

فَقْدُ الصَّفْرَاء :(ع) صفرا کا پیدا نہ ہونا، یعنی جگر کا صفرا کو پیدا نہ کرنا (ا) اکولیا Acholia

فَقْدُ الصَّوْت، بُطْلَانُ الصوت :(ع) آواز کا جاتے رہنا، آواز کا باطل ہو جانا، آواز کا منقطع ہو جانا، آواز کا زائل ہو جانا اس مرض میں یا تو آواز بالکل نکلتی ہی نہیں اور یا غیر طبعی طریق سے عادت کے خلاف نکلتی ہے (ا) افونیا Aphonia

فَقْدُ الْعَطَش، بُطْلَانُ الْعَطَش :(ع) پیاس کا نہ

کمرے کے منکے، کمر کی گریاں جو تعداد میں پانچ ہیں (ا) لمبر ورٹبری Lumber Vertebrae

فَقرُ الدَّم، نقص الدم :(ع) کمی خون، خون کی کمی، خون کا کم ہو جانا یا اس کا پتلا ہو جانا (ا) اینیما Anaemia

فِقرَۃ، فقارہ :(ع) ریڑھ کا مہرہ یا منکہ یا گریا، جمع فقر و فقار و فقرات (ا) ورٹبرا Vertebra جمع ورٹبری Vertebrae تفصیل کے لئے دیکھو عمود الفقرات

فَقرَۃُ بارِزَۃ :(ع) ابھرا ہوا مہرہ، گردن کا ساتواں مہرہ جس کا سلسنہ یا نکال پیچھے کی طرف زیادہ ابھرا رہتا ہے (ا) ورٹبرا رامی ننس Vertebra Prominens

فِقرَۃ حقیقیہ، فِقرَۃ صادقہ :(ع) سچا مہرہ، ریڑھ کے وہ مہرے جو عمر بھر تک الگ الگ رہتے ہیں جیسے گردن، پشت و کمر کے مہرے (ا) ٹرو ورٹبرا True Vertebra

فِقرَۃ سِنِّیَۃ، فقیرہ مِحوَرِیَۃ، فِقرَۃ نابیہ :(ع) گردن کا دوسرا مہرہ، چونکہ (ا) اس کے جسم کے بالائی سطح پر ایک ابھار سن یعنی دانت کی مانند پایا جاتا ہے اس لئے اسے فقیرہ سنیہ کہتے ہیں اور (۲) زائدہ مذکورہ چونکہ ناب یعنی کیلئے دانت کے مشابہ ہوتا ہے اس مناسبت سے اس کو فقرہ نابیہ کہتے ہیں اور (۳) چونکہ اس فقرہ کے مذکورہ بالا کیلئے نما ابھار پر گردن ادھر ادھر پھرتی یا گھومتی ہے اور اس کا وہ ابھار محور یا دھری کا کام دیتا ہے اس لئے اس کو فقرہ محوریہ بھی کہتے ہیں (ا) ورٹبرا ڈین ٹیٹا

اپر جا Upper Jaw

فَكُّ الصُّدْغَيْن :(ع) فک اعلیٰ، بالائی جبڑا

فِكْر :(ع) سوچنا، اندیشہ کرنا، امور معلومہ کو ترتیب دیکر نتیجہ پر پہنچنا.

فکر، حدس اور ذکاء کا فرق :خیال کا مطلب سے مبادی اور مبادی سے مطالب کی طرف انتقال کرنا تا فکر کہلاتا ہے فکر کے کام کو متمیز کرنے والی طاقت کو حدس کہتے ہیں اور ذکا ذہن کی تیزی اور صفائی کا نام ہے۔

.فکر اور عقل کا فرق :(ع) دیکھو عقل میں

فَلَاسِفَۃُ :(ع) جمع ہے فلسفی کی، حکماء، دو علماء جو موجودات کی حقیقت جانتے ہیں یا اس سے بحث کرتے ہیں (۱) فلاسفر Philosopher (۲) نام ہے ایک معجون کا جسکو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔

فَلْجُ :(ع) نصف نصف کرنا، برابر دو حصے کرنا۔

فِلْذَہ :(ع) پارہ جگر، جگر گوشہ، جگر کا ٹکڑا، کلیجہ کی بوٹی

فِلِزّ :(ع) دھات، وہ چیز جو کان سے نکلے اور پگھل سکے، جمع فلزات

فَلْس :(ع) وزان ہے برابر ایک تولہ پانچ ماشہ کے (۲) پیسہ (۳) مچھلی کا چاند یا چھلکا جمع فلوس

فَلْسَفَۃُ :(ع) علم موجودات یعنی موجودات کو جاننے کا علم، وہ علم جس سے موجودات کی اصلی حالت و حقیقت کا پتہ چلے (۱) فلاسفی Philosophy

فَلْسَفِی، فیلسوف :(ع) حکیم، عالم علم فلسفہ، عالم موجودات، وہ شخص جو موجودات کی حالت و حقیقت سے واقف ہو (۱) فلاسفر

Philosopher

فَلْغَمُوْصَا :(ع) قرحہ باطن قرنیہ، قرنیہ کے اندر کا زخم۔

فَلْغَمُوْنِیْ :(ع) ورم دموی عظیم، بڑا اور پھولا ہوا خونی ورم جو ظاہر جلد میں پیدا ہو لیکن بقول صاحب ذخیرہ وہ خونی ورم جو جوہر دماغ میں واقع ہو (۱) فلیگمون Phlegmon

نوٹ :فلیگمون اگرچہ ایک یونانی لغت ہے لیکن ڈاکٹری میں اسکو غشاء الحاقی کے ایسے ورم پر بولا جاتا ہے جو قروح میں منتقل ہو جائے یعنی جس میں پیپ پڑ جائے۔

فَلْق :(ع) چیرنا، پھاڑنا، منہ کھولنا (۲) شگاف دہن، دہن کا شگاف

فَلْقَۃ :(ع) گوشت کی بوٹی (۲) جگر کا ٹکڑا (۳) نصف، آدھا

فَلِکُ :(ع) جس کے گھٹنے میں درد ہو جس کے آئینہ زانو میں درد ہو

فَلَکُ :(ع) آسمان، اکاس، جمع افلاک (۱) سکائی Sky

فَلْکَۃ :(ع) زبان کے جڑ کے سرے پر کا چھوٹا سا گوشت کا ٹکڑا (۲) جدید طبی اصطلاح میں دو مہروں کے درمیان کی چکتی (۱) انٹرورٹیبرل ڈسک Intervertebral disc

فُلْکِیُّ :(ع) مورسرج کی ایک قسم ہے جس میں طبقہ قرنیہ کے پھٹنے سے طبقہ عنبیہ دانہ انگور سے بڑا باہر کو نکل آتا ہے جس کو ٹینٹ کہتے ہیں (۱) لیوکوما ایڈہیرنس Lencoma Adherance

فَلْوٌ :(ع) بچہ کا دودھ چھڑانا، بچہ کا دودھ بڑھانا

فِلْوٌ :(ع) وہ بچہ جس کو ہ چھڑایا گیا ہو

فُلُوْق :(ع) بوائی یعنی ایڑی تلوے وغیرہ کی پھٹن

فَلْہَمُ :(ع) فرج، عورت کی شرمگاہ (۱) ولوا Vulva

فِلَیْق :(ع) ایک رگ ہے جو غصہ اور جوش کے وقت گردن میں ابھر آتی ہے

فَلِیْقَہ :(ع) دکھ، سختی، بلا (۲) تھوڑے بال

فَلِیْل :(ع) الجھے ہوئے بال، گھونگھریالے بال

فَلِیْلَۃ :(ع) عورت کے سر کے بال

فَمُ، فِمُ، فُمُ، فَمٌّ، فِمٌّ، فُمٌّ :(ع) دہن، دہان، منہ، یہ ایک بیضوی شکل کا جوف ہے جس میں زبان و دندان واقع ہیں اس کے سامنے دونوں ہونٹ پیچھے حلق اور دونوں جانب ہر دو رخسار اور اوپر تالو ہوتا ہے جمع افواہ (۱) موتھ Mouth

نوٹ :فم کی جمع ہے افمام اور افواہ اور یہ آخری لفظ ہی عام طور پر مستعمل ہے چونکہ فم اصل میں فوہ تھا یہی وجہ ہے کہ اس کی جمع افواہ آتی ہے

فَمُّ الْحُلْقُوْم :(ع) حنجرہ، زخرہ، نرٹی (۱) لیرنکس Laryngs

فَمُّ الرَّحِم :(ع) دہانہ رحم، رحم کا منہ (۱) آس یوٹرائی Os Uteri

نوٹ :(ع) فم رحم سے مراد رحم کا وہ تنگ حصہ ہے جو مہبل یا عنق الرحم سے متصل ہے۔

فَمُّ الْمِعْدَۃ، الفواد، مَبْدَءِ الاتساع :(ع) فم معدہ، کوڑی، معدہ کا وہ بالائی سوراخ جس میں مری ختم ہوتی ہے (۲) کارڈیا Cardia

کارڈیک آریفس Cardiac Orrifice

نـوٹ :معدہ کا بالائی سوراخ جو مری سے متصل ہوتا ہے اس کو عربی میں فم اعلیٰ یا الفواد اور انگریزی میں کارڈیک آریفس کہتے ہیں اور معدہ کا زیریں سوراخ جو بارہ انگشتی آنت سے متصل ہوتا ہے اس کو عربی میں فم اسفل یا بواب اور انگریزی میں پالورس کہتے ہیں۔

فـائدہ :(۱)فواد کے لغوی معنی ہیں دل چونکہ معدہ کا فم اعلیٰ یا بالائی سوراخ دل کے قریب ہوتا ہے اس لئے اس کو الفواد بھی کہتے ہیں اور اس کے درد کو وجع الفواد کہتے ہیں (۲) بواب کے لغوی معنی ہیں دربان چونکہ معدہ کے زیریں سوراخ ایک کواڑ لگا ہوا ہے جو صرف منہضم غذا کو رفتہ رفتہ معدہ سے بارہ انگشتی آنت میں جانے دیتا ہے گویا دربانی کرتا ہے اس لئے اس سوراخ کو بواب کہتے ہیں

فَنّ :(ع) شاخ، قسم، نوع، حصہ، اصطلاحی معنی کسی علم کا کوئی حصہ (۱) آرٹ Art نیز دیکھو مبحث اور علم

فَنُّ الاَربِطَۃُ :(ع) زخموں پر پٹیاں وغیرہ باندھنے کا فن (۱) ڈسمالوجی Desmology

فَـنُّ الاَسنـــانُ :(ع) فن دندان سازی، دندان سازی، مصنوعی دانت لگانے کا فن (۱) ڈینٹسٹری Dentistry

فَـنُّ البَـصَـرُ، فَنُّ الاَبصَار :(ع) نظر اور بینائی کا فن، وہ فن جس میں آنکھوں کا امتحان کر کے عینک دی جاتی ہے (۱) آپٹکس Optics

فَنُّ الرِّیَاضَتُ :(ع) ریاضت کا فن، ورزش کا فن (۱) جمناسٹکس Gymnastics

فَنُّ السَّمع :(ع) سماعت یعنی شنوائی کے جانچنے

(.....۵۳۵.....)

اور امتحان کرنے کا فن، وہ فن جس میں بہروں کی سماعت کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کتنی دور سے سن سکتے ہیں (۱) ایکوسٹکس Acoustics

فَـنُّ الـعِلاَجُ :(ع) علاج معالجہ کا فن، وہ فن جس میں امراض کے صرف علاج معالجہ سے بحث کی جاتی ہے تھیراپیوٹکس Theraputics

فَـنُّ الـکَـیّ :(ع) داغ دینے کا فن، وہ فن جس میں مختلف امراض کا علاج صرف داغ دینے سے کیا جاتا ہے (۱) ٹکنوکاسس Technocausis

فَـنَـاءُ :(ع) فنا ہو جانا، مٹ جانا، نیست و نابود ہونا، مرنا۔

فِنجَانُ، فنجانہ :(ت) چھوٹی پیالی، چائے یا قہوہ پینے کی پیالی، جمع فناجین (۱) ٹی کپ Tea Cup

فَنْد :(ع) عقل کی کمی اور سستی، خواہ مرض سے ہو خواہ بڑھاپے سے (۱) لیک آف ان ٹیلی جنس Lack of Intelligence

فَنطَاسِیَا :(ع) حس مشترک، حواس خمسہ باطنہ میں کی ایک قوت، تفصیل کے لئے دیکھو حس مشترک

فَنطِلِیس :(ع) حشفہ، سر ذکر، سپاری (۱) گلانس پینس Glans Penis

فِنطِیس :(ع) ذکر (۲) پیدائشی نامرد، للی (۲رض) چپٹی ناک والا آدمی

فَنِیك :(ع) زیریں جبڑے کے دو حصوں میں سے ایک دایاں یا بایاں حصہ (۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ (۳) کان کے پاس کی وہ ہڈی جو سر کے بال مونڈنے کی منتہیٰ ہے اور یہ در حقیقت زیریں جبڑے کا بالائی کنارہ ہے۔

نــوٹ :زیریں جبڑا اور ہڈیوں کے ملنے سے بنتا ہے جس میں تھوڑی کے مقام پر جوڑ ہوتا ہے مولف کی تحقیق میں فنیک درحقیقت اس کے دائیں بائیں ایک حصہ کا نام ہے۔

فَنِیکَانُ :(ع) تثنیہ ہے فنیک کا (۱) وہ دو ہڈیاں جو چبانے کے وقت متحرک ہوتی ہیں اور یہ درحقیقت نچلے جبڑے کے وہ دو حصے ہیں جو اوپر مذکور ہوئے (۲) دونوں کانوں کے پاس دو ابھری ہوئی ہڈیاں ہیں گال و کنپٹی کے درمیان۔

فَوَات :(ع) مرگ ناگہانی، ناگہانی موت، اچانک موت (۱) سڈن ڈیتھ Suddeu Death

فُــوَادُ :(ع) دل (۲) دل کا وسط (۳) دل کی جھلی (۴) فم معدہ یا کوڑی جمع افدہ (۱) کارڈیا Cardia

نــوٹ :کارڈیا ایک یونانی لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں دل، لیکن مجازاً اس کا اطلاق فم معدہ پر ہوتا ہے دل کی جھلی کو ڈاکٹری میں پیریکارڈیم کہتے ہیں۔

فُوَارَہُ :(ع) سرجوش، دیگ، ہانڈی کا ابال

فَــوَارَہُ :(ع) بہت جوش مارنے والا چشمہ (۱) فون ٹین Fountain

فَوّارَہُ :(ع) سرین کا مقام، چوتڑ کا گڑھا

فُوَاق، زُغُطَہ :(ع) ہکھک ہچکی، یہ درحقیقت معدہ کی حرکت ہے جو کسی موذی کے دفع کرنے کے لئے واقع ہوتی ہے اور یہ اس طرح ہے کہ فم معدہ کی حرکت کے ساتھ معدہ کے اندرونی طبق کے اجزاء اوپر کی طرف حرکت کریں اور یہ حرکت تشنج انقباضی او زتمدد انبساطی سے مرکب ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے تو معدہ کا تمام جرم اور اس کی لیفیں موذی سے بچنے کے لئے منقبض ہوتی ہیں اور پھر دوبارہ اس موذی کو دفع کرنے کے لئے معدہ کے تمام اجزا اور اس کی لیفوں میں تمدد انبساطی واقع ہوتا ہے چونکہ اس حرکت میں قعر معدہ فم معدہ فوق یعنی اوپر کی طرف حرکت کرتا ہے اس لئے اس کو فواق کے نام سے موسوم کرتے ہیں ہکپ Hiccup ہکف Hniocugh سلگلٹس Sigultus

ڈاکٹری نوٹ: ہچکی ایک اچانک دم کشی کی حرکت ہے جو حجاب حاجز کے تشنج سے پیدا ہوتی ہے کہ حجرہ کا سوراخ ہوا کے دخول کے لئے تیار نہیں ہوتا اس لئے آواز کے تاروں کے تحرک سے ہچکی کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

فَوَاکِہُ :(ع) جمع ہے فاکہہ کی بہ معنی کے۔

فُــوَالُوسُ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی کے یا تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی کے

فُــوَانُــوسُ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چھ مثقال یا دو تولہ تین ماشہ کے

فَوَائِد :(ع) جمع ہے فائدہ کی

فَوَائِد بَدُنِیَّہ :(ع) وہ فائدے جن کا تعلق بدن سے ہوتا ہے مثلاً بدن کا موٹا یا سڈول ہونا، رنگ کا نکھرنا اور مسامات کا کھلنا وغیرہ

فَوَائِدُ نَفْسَانِیَّہ :(ع) وہ فائدے جو نفس یا جان سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً سر درد و شادمانی جرات و شجاعت وغیرہ

فُوبِیجیُ، فوتیجی :(ع) ایک ورم ہے جو حلق و مری کے بیرونی عضلات میں واقع ہوتا ہے

فَوت :(ع) مرنا، گزر جانا، گم ہونا (۲) گھائی یعنی دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔

فُوجِشُلَا :(ع) گلسوے یا کن پیڑ، کرنمول، کان کے پیچھے کا ورم (۱) ممپس Mumps (۲) لحوم غدد یہ کا ورم جو طاعون کی قسم سے نہ ہو

ڈاکٹری نوٹ :(ع) ممپس یعنی گلسوئے یہ خاص قسم کا متعدی مرض ہے جس میں پرائڈ گلینڈ (غدہ نکفیہ یعنی کان کے لو کے سامنے یا نیچے کا تھوک پیدا کرنے والا غدود) متورم ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے یہ مرض اکثر وباء پھیلا کرتا ہے

فَود :(ع) کان کے پاس سر کے بڑھتے ہوئے بال (۲) سر کی ایک جانب

فَور، فَوَران :(ع) جوشش، جوش، جوش مارنا، جوش کھانا، ابال آنا، جیسے کہ لیموں کے رس میں سوڈا ملانے سے جوش پیدا ہوتا ہے (۱) ریفروسینس Effervescence

فَورَۃ :(ع) شدت، جوش، سختی

فَورَۃُ الحَرّ :(ع) شدت گرما، گرمی کی شدت، گرمی کی سختی

فُوفَۃ :(ع) سفید نقطہ جو بعض آدمیوں کے ناخن پر ہو جاتا ہے، جمع فوف

فَوق :(ع) بالا، اوپر، ضد تحت کی (۱) اپر Upper سوپر Super (۲) عورت کی شرمگاہ (۱) ولوا Vulva

فَوقُ الذِّکَر :(ع) آلہ تناسل کا بالائی رخ (۲ ض سیون وحشفہ چھوڑ کر سارا ذکر۔

فَوقُ الغَلصَمَہ، عظم لامی :(ع) حلق کے اوپر

(.....۵۳۷.....)

ایک چار گوشہ ہڈی ہے جس کے دو گوشے اوپر اور دو نیچے ہوتے ہیں (۱) پیلیٹ بون Palate Bone

فُولُوس، فُونُوس :(ع) ورم صلب سوداوی بےحس، ایک سوداوی سخت ورم ہے جو بے حس ہوتا ہے

فَوہ :(ع) خوشبو، دہن، منہ، جمع افہاہ وافواہ، جمع الجمع افادیہ (۱) ماؤتھ Mouth

فُوہات :(ع) جمع ہے فوہہ بمعنی دہانہ کی

فُوہَاتِ عُرُوق :(ع) ہانہائے رگ، رگوں کے دہانے، رگوں کے منہ۔

فُوہَۃ، فُوَّھَۃ، فَتحَہ :(ع) دہانہ نالی وغیرہ کا، کسی عضو کا منہ یا دہانہ، جمع فوہات جمع الجمع فوایا (۱) سٹگما Stigma

فَوَّھَۃُ العِرق :(ع) دہانہ رگ، رگ کا منہ یا سرا

فَہر :(ع) ایک عورت کے ساتھ جماع کرنا اور دوسری پر انزال کرنا

فَہر :(ع) صلایہ، کھرل (۲) کھرل کا ڈستہ، بٹیا پیسٹل اینڈ مارٹر Pestle and MOrtar

فہر، صلایہ، مداك، فسطناس، مسحنہ، ملطاس، مرضاض اور قھفر کا فرق: فہر بیٹا یا کھرل کو کہتے ہیں، صلایہ، مداک اور ق سطناس یہ تینوں مترادف ہیں اور سل یعنی چوڑے پتھر پر اطلاق ہوتے ہیں مسحنہ، ملطاس، مرضاض ان تینوں کا اطلاق کوٹنے کے دستوں پر ہوتا ہے

فَہرُوجَك :(ع) مشک پینے کا پتھر، جواہرات حل کرنے کا کھرل

فَہقَۃ :(ع) گردن کی جڑ کی ہڈی اور مراد اس سے

گردن کا پہلا مہرہ یا منکا ہے جس پر سر قائم رہتا ہے (۱) اٹلس Atlas (۲) سر و گردن کے پیوند کے قریب ایک ہڈی ہے جو تالو کے متصل واقع ہے

فَہْم، اِدْراک: (ع) دانائی، سمجھ، بوجھ، سمجھ لینا، مطلب کو پہنچ جانا (۱) کن سپشن Concept پرسپشن Prception آنٹی لیکٹ Intellect

فہم اور افہام کا فرق: مخاطب کے الفاظ سے کسی چیز کا تصور کرنے کو فہم کہتے ہیں اور معنی کو لفظ کے ذریعہ سامع کے کان تک پہنچانا افہام کہلاتا ہے۔

فہم اور علم کا فرق: علم میں دیکھیں

فَہْوْ: (ع) سہو کرنا، بھولنا، بھوک، چوک

فَہِیْم: (ع) سمجھ دار، بات کو جلد سمجھنے والا (۱) ان ٹیلی جنٹ Intelligente

فہیم، ذکی اور کیس کا فرق: یہ تینوں الفاظ قریب المعنی ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ جو بات کو جلد سمجھ جائے اسے فہیم کہتے ہیں اور جس کا ذہن نہایت روشن ہو اور اسے اشارہ کفایت کرے اس کو ذکی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے کیس کا لفظ اس پر استعمال کیا جاتا ہے جو امور مستنبطہ میں سے زیادہ مفید کو تلاش کرنے کے لئے غور و تامل کرے۔

فِئَة: (ع) گروہ، جتھا، جمع فئات (۱) گروپ Group

فِیْثَاغُوْرَسْ Phthagoras: (ع) ۵۸۲ سال قبل از مسیح یونان کے شہر صور میں پیدا ہوا، لڑکپن میں اس کا باپ اسے ساموس لے گیا جہاں کے رئیس اندر قلوس نے فیثاغورس کی ذہانت دیکھ کر اسے اپنا متبنّےٰ بنا لیا اور اس کی تعلیم کے واسطے اچھے لائق استاد مقرر کئے چند سالوں میں وہ زباندانی، شاعری، موسیقی و ادب و اخلاق کی تعلیم پا کر فارغ ہو گیا پھر اس نے علم و حکمت، ہندسہ، طبیعات اور علم نجوم کی تحصیل کی پھر مزید کسب کمال اور تحصیل علوم کی غرض سے اس نے دنیا کے مختلف ممالک مصر، کلدان، ایران اور ہندوستان وغیرہ کی سیاحت کی اور حکمت، فلسفہ، ہندسہ، طبیعات اور طب وغیرہ میں خوف قابلیت حاصل کر کے وہ اپنے وطن یونان میں واپس آیا اور اپنے اہل ملک کو علم ہندسہ، علم طبیعات، علم دین اور تہذیب اخلاق کی تعلیم دینے لگا وہ اپنے زمانہ کا ایک نہایت فاضل حکیم اور قابل طبیب تھا۔ علوم طبیعیہ کے متعلق اس نے بہت سی باتیں دریافت کیں علم الارض میں اس کی معلومات نہایت قابل قدر ہیں زمین کے متحرک ہونے کا مسئلہ سب سے پہلے اسی نے دنیا کے سامنے پیش کیا چنانچہ نظام بطلیموسی کے بالمقابل نظام فیثاغورسی صحیح بلکہ مسلم و مستند مانا گیا اور آج تک مانا جاتا ہے یہ نہایت نیک نفس حکیم قولون نامی ایک مغرور اور ظالم امیر کی عداوت اور خصومت کا شکار ہوا جب اس کو ظالم دشمن سے اپنی جان کے لالے پڑ گئے تو وہ اپنے چالیس شاگردوں سمیت ایک مندر میں پناہ گزین ہوا لیکن ظالم دشمن کے گرگوں نے اس مندر کے گرد لکڑیاں چن کر آگ لگا دی جس میں فیثاغورس بہ مع اپنے چالیس شاگردوں کے جل کر مر گیا۔ افسوس، خدا کی رحمت ہو حق پرست حکیم فیثاغورس اور خدا کی لعنت ہو ظالم امیر قولون پر، فیثاغورس کی تصانیف مختلف علوم میں دو سو اسی کتابیں بتائی جاتی ہیں مگر

یہ تعداد درحقیقت مبالغہ آمیز ہے صحیح نہیں، لیکن تصانیف میں سے صرف چند کتابیں بعض کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

فَیح :(ع) مہکنا، خوشبو پھیلنا

فَیحَذَق، بیحَذَق، لَویٔ :(ع) ایک بیماری ہے جو امتلاء خون و کثرت ریاح اور بخارات سے پیدا ہوتی ہے اس میں انسان بار بار، انگڑائی و جمائی لیتا ہے اور اپنے جسم کے عضلات کو اینٹھتا ہے اس کی آنکھیں اور چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

فَیُخَہ :(ع) بند کشاد، یعنی عضو تناسل کے منہ کا کشادہ ہوجانا (۲) گرمی کی شدت۔

فَیسِو لُوجِیَا :(ع) فزیالوجی، علم افعال الاعضاء، اعضاء کے افعال و وظائف کا علم، وہ علم جس میں اعضاء کے کام کاج سے بحث کی جاتی ہے (ا) فزیالوجی Physiology

فَیُش، فَیُشَہُ، فَیُشلہ :(ع) سرذکر، حشفہ، سپاری (۲) غرور کرنا، ڈینگ مارنا (ا) گلانس پینس Glans Penis.

فَیُطَاسِیَا :(ع) بطن مقدم دماغ، دماغ کے تین بطنوں میں سے پہلا اور اگلا بطن جن میں قوت حس مشترک رہتی ہے

فَیُظ :(ع) مرگ، مرجانا، موت (ا) ڈیتھ Death

فیلسوف :(ع) مرکب ہے دوکلموں سے (ا) فیلا بمعنی دوست (۲) سوفا بمعنی علم یا حکمت پس ان دونوں لفظوں کے معنے ہوئے علم دوست یا حکمت کو دوست رکھنے والا حکیم، موجودات کا عالم، جمع فلاسفہ (ا) فلاسوفر Philosopher

......ق......

قَابِض :(ع) قبض پیدا کرنے والی، سکڑنے والی، سمیٹنے والی، وہ دوا جو عضو کے ظاہری اجزاء کو سمیٹے اور اس کے مجاری و نالیوں کو بند کرے، روکنے اور بند کرنے والی دوا پیٹ کو گنگ کرنیوالی دوا (ا) ایسٹریجنٹ Astringent این اسٹالٹک Anastaltic

قَابِلَہُ :(ع) ام ناف (ت) ماماچہ، دانائی، جنائی وہ عورت جو بچہ جنائے (ا) آبسے ٹرکس Obstetrix مڈوائف Midwife

نوٹ :قابلہ کے لغوی معنی ہیں قبول کرنے والی چونکہ دایہ بچہ کو پیدا ہونے کے وقت قبول کرتی ہے یا لیتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں

قَابِلَہُ :(ع) علم الادویہ میں وہ برتن جو انبیق کے ساتھ لگا رہتا ہے اور اس میں عرق آکر جمع ہوتا ہے (ا) ری سیور۔

قَاتِلُ :(ع) ہلاک کرنے والا، وہ دوا جو اپنی سمیت وضدیت کی وجہ سے روح حیوانی کو فاسد وفنا کر دے، ہلاک کرنیوالی دوا۔

قَاتِلُ الجَرَاثِیم :(ع) جراثیم یعنی بہت چھوٹے چھوٹے خرد بینی کیڑوں کو ہلاک کرنیوالی دوا (ا) پیراسٹی سائڈ Parasticide

قَاتِلُ الدِّیدَان :(ع) کیڑوں کو مارنے والی دوا، وہ دوا جو پیٹ کے کیڑوں کو مارے (ا) ورمی سائڈ Vermicide

قَانَاطِیر، قناطیر، قاناطیر، مبولہ :(ع) معرب

ہے یونانی لفظ کیتھی ٹر بہ معنی سلائی کا، اصطلاح طب میں پیشاب کھولنے یا نکالنے کی سلائی، وہ مخصوص آلہ جس کے ذریعہ پیشاب نکالا جاتا ہے (ا) کیتھی ٹر Catheter

نوٹ: قاناطیر صحیح لفظ نہیں۔

قَــادِحُ :(ع) دانتوں کی سیاہی، دانتوں کی نیلاہٹ (۲) دانتوں کا گڑھا (۳) دانتوں کا کیڑا، جمع قوادح۔

قَادِحَۃُ :(ع) کرم دندان، دانت کا کیڑا

قَــاوُسُوسُ :(ع) تپ محرقہ، محرقہ بخار، تفصیل کے لئے دیکھو حمی محرقہ ٹائیفائڈ فیور Typhoid Fever

قَادِمُ الْاِنْسَانُ :(ع) انسان کا سر، آدمی کا سر

قَاذِفُ، قَــاذِفُ الـرحـم، قَنَاۃُ المبیض، قنات فــی لـوبیـوس :(ع) رحم اور خصیۃ الرحم کے درمیان کی نالی، اس نام کی دو نالیاں ہوتی ہیں ایک دائیں طرف اور دوسری بائیں طرف ہر ایک نالی چار انچ لمبی ہوتی ہے اور رحم کے بالائی گوشہ سے شروع ہوکر خصیۃ الرحم کے اوپر کی طرف ختم ہوتی ہے اس نالی کے ذریعہ بیضہ انثیٰ یا عورت کا انڈا خصیۃ الرحم سے نکل کر رحم میں پہنچتا ہے (ا) فیلوپین ٹیوب Fallopion Tube آوی ڈکٹ Oviduct

قَاذُوْنُ :(ع) صرع، مرگی (ا) اپی لیپسی Epilepsy

قَارِصُ :(ع) کاٹنے والا (۲) دودھ جس سے زبان جھلانے لگے۔

قَــارِعُ :(ع) وہ شخص جس کے سر کے بال کسی مرض کے سبب سے گر گئے ہوں۔

قَــارِنُ :(ع) خون مردہ زیر پوست، جلد کے نیچے جما ہوا خون (ا) ایکی موسس Ecchymosis

قَــارُوُرَۃُ :(ع) شیشہ (۲) وہ مثانہ کی شکل کی گول شیشی جس میں مریض کا پیشاب رکھ کر طبیب کو دکھلاتے ہیں لیکن مجازاً قارورہ کا اطلاق پیشاب پر ہوتا ہے اور یہ تسمیہ حال باسم المحل ہے ڈاکٹری میں شیشی کو وائل Vial اور بول یعنی پیشاب کو یورن Urine کہتے ہیں جمع قواریر۔

قَــارَۃُ :(ع) وہ خون جو کھال کے نیچے جم جائے، کھال کے نیچے کا منجمد خون جس سے نیل پڑ جاتا ہے (ا) ایکی موسس Ecchymosis

قَــاسِمُ الاَنُف :(ع) ناک کی درمیانی دیوار، دیکھو فاصل الانف۔

قَــاشِرُ :(ع) وہ دوا جو اپنی قوت جلائیہ سے عضو کے اجزاء فاسدہ کو دور کرنے اور اسے جلا بخشے چھلکا اتارنے والی دوا۔

قَــاشِرَہ :(ع) زخم جس کے سر کا پوست اڑ گیا ہو، زخم جس کا کھرنڈ اتر گیا ہو۔

قَاشُقُ :(ت) چمچ، چمچہ، خواہ چھوٹا ہو یا بڑا (ا) سپون Spoon

قَــــاصِفُ :(ع) طوفان باد، نہایت تیز و تند ہوا (آندھی) جس سے درخت اکھڑ جائیں (ا) ہری کین Hurricane ونڈ سٹارم Windstorm

قَــاطِعُ :(ع) قطع کرنے والی، اصطلاح جراحی میں وہ آلہ جس کے ذریعہ کوئی عضو یا اس کا کوئی حصہ قطع کیا جائے، اصطلاح تشریح میں یہ لفظ کاٹنے اور کترنے والے دانتوں کے لئے بطور صفت کے

آتا ہے(۱)ان کی سو Incisive

قَاطِعُ الْبَلْغَمْ :(ع)وہ دوا جو بلغم غلیظ کو قطع یعنی ٹکڑے ٹکڑے کرے جس سے وہ قابل اخراج ہو جائے(۱)ایکس پیکٹوریںٹ Expectorant

قَاطِعُ الْمَنِیْ :(ع)لغوی معنی منی کو قطع کرنیوالی اصطلاح طب میں وہ (۱) مسخن و مجفف (گرمی خشکی پیدا کرنیوالی دوا جو منی کو خشک کرے جیسے سداب اور شہدانج (۲) وہ سخت سرد دوا جو منی کے قوام میں خرابی پیدا کرے جیسے خس اور کافور وغیرہ

قَاطُوخَسْ :(ی)مرض جمود، تفصیل کے لئے دیکھو جمود(۱) کیٹالیپسی Catalepsy

قَاطُونِیْ :(ع)ایک وزن ہے برابر چار ماشہ چار رتی کے۔

قَـاعٌ :(ع)ہموار زمین، کسی عضو کا فراخ یا چوڑا او کشادہ حصہ

قَـاعُ الـرِّحْـم :(ع)رحم کا چوڑا او کشادہ حصہ(۱) فنڈس یوٹرائی Fundus Uteri

قَـاعِـدْ :(ع)وہ عورت جس کو حیض آنا اور بچہ جننا موقوف ہو گیا ہو، وہ عورت جو حیض آنے اور اولاد ہونے سے مایوس ہو گئی ہو، اور یہ حالت عورتوں کو بالعموم چالیس اور پچاس سال کی عمر کے درمیان ہوا کرتی ہے۔

نـوٹ : قاعد اگرچہ مذکر کا صیغہ ہے لیکن استعمال میں یہ بغیر علامت تانیث (ت) کے صرف مذکورہ بالا صفات کی عورت پر اطلاق ہوتا ہے۔

قَـاعِـدَۃُ :(ع)لغوی معنی قانون، دستور، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا پیندا، تلا، جمع قواعد(۱) بیس Base

(......۵۴۱......)

نـوٹ :علم الادویہ میں بیس کے معنی اس دوا کے بھی آتے ہیں جو کسی مرکب کا اصل عمود و جز و اعظم ہو، کسی چیز کا موٹا و بڑا حصہ۔

قَـاعِدَۃُ الـدِّمَـاغُ، قَـاعِدَۃُ الرَّأسُ :(ع)دماغ کا پیندا، کھوپری کا پیندا، جس پر بھیجا رکھا رہتا ہے اس میں تین گڑھے ہوتے ہیں چونکہ پیندے کا درمیانی حصہ عظم وتدی (سفینائڈ) سے بنتا ہے اس لئے قدیم اصطلاح طب میں عظم وتدی کو بھی قاعدۃ الدماغ کہتے ہیں(۱) بیس آف دی سکل Base of the Skill

قَاعِدَۃُ الرَّأسُ :(ع)سر کا پیندا، کھوپری کا تلا

قَاعِدَۃُ الْقَلْبُ :(ع)دل کا پیندا، دل کی جڑ، یہ دل کا بڑا موٹا اور بالائی حصہ ہے جو سینہ کے اندر پشت کے پانچویں اور آٹھویں مہروں کے درمیان واقع ہے(۱) بیس آف دی ہارٹ Base of the Heart

نـوٹ : چونکہ عام طور پر ہر چیز کا پیندا نیچے کی طرف اور چوٹی اوپر کی طرف ہوتی ہے اور قلب میں اس کے خلاف واقع ہے اسی وجہ سے اس عضو کو قلب بمعنی مقلوب یعنی لوٹے ہوئے سے تعبیر کرتے ہیں۔

قَافِیَۃُ :(ع)پس گردن، گدی

قَالِبُ :(ع)کالبد، تن، بدن(۲)نام ہے ایک آلہ کا جس سے مسہ کو قطع کرنے کے لئے پکڑتے ہیں، یا جس سے جونک کو پکڑ کر حلق سے نکالتے ہیں۔

قَامَتْ :(ع)قد، ڈیل ڈول(۱) سٹیچر Stature

قَـاثَـاطِیْـر :(ع)پیشاب نکالنے کی سلائی، دیکھو قاثاطیر۔

قَانَالِیُونُ :(ی) خفیف سفیدی، جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہو جاتی ہے جس کو سحاب وغمام بھی کہتے ہیں

قَانِصَۃُ :(ع) سنگدان مرغ، جانور کی پتھری، جمع قوانص۔

قَانُوْن :(ع) اصل، بنیاد، جڑ، قاعدہ، ضابطہ، جمع قوانین۔

قَانُوْنُ :(ع) قانون طب، یہ علم طب کی اپنے وقت کی ایک مکمل مستند مشہور و مقبول کتاب شیخ الرئیس بو علی بن سینا کی تصنیف ہے یہ جامع العلوم طبی اپنی خصوصیات اور خوبیوں کے سبب ہمیشہ نہایت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتی رہی ہے شیخ الرئیس (دیکھو ابن سینا) ۹۸۰ء میں خراسان میں پیدا ہوئے اور اٹھاون سال کی عمر میں ۱۰۳۸ء میں انتقال کر گئے پس ان کی یہ کتاب دسویں صدی مسیحی کے پہلی چوتھائی میں مکمل ہوگئی ہوگی۔ ایشیائی ممالک بالخصوص ایران، عربستان، ترکستان اور ہندوستان میں یہ کتاب طب کی ایک بہترین کتاب مانی جاتی ہے اور طب کے انتہائی نصاب تعلیم میں داخل ہے لیکن یورپ میں بھی پندرھویں صدی مسیحی تک یہ کتاب ایک نہایت مکمل قانون طب خیال کی جاتی رہی چنانچہ ۱۵۶۴ء تک اس کے صرف لاطینی زبان کے ترجمہ کے تیس ایڈیشن شائع ہوئے ان میں سب سے آخری ترجمہ بہترن خیال کیا جاتا ہے۔

شروع قانون : قانون کی جامعیت اور شہرت کے سبب اس کی کئی ایک شرحیں لکھی گئی ہیں جن میں سے مندرجہ ذیل ہندوستان کے بعض کتاب خانوں میں اب بھی موجود و محفوظ ہیں۔

(۱) شرح جیلانی : قانون کی یہ مشہور شرح فاضل حکیم علی جیلانی کی تصنیف ہے یہ قانون کی مکمل اور بہترین شرح تسلیم کی جاتی ہے۔

(۲) شرح آملی : یہ شرح علامہ قطب الدین شیرازی کے تلمیذ رشید فاضل آملی کی لکھی ہوئی ہے اور فلسفیانہ مباحث کی حیثیت سے ایک عمدہ شرح ہے لیکن یہ ظرف کلیات کی شرح ہے یہ مصر و ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے۔

نوٹ : قانون کی مذکورہ بالا دونوں شرحیں یعنی شرح جیلانی و شرح آملی جو صرف کلیات قانون کی شرح ہیں یہ دونوں ایک ساتھ جمع کر کے چھاپی گئی ہیں ان دونوں کے مجموعہ کا نام جامع الشرحین ہے جو ہندوستان میں پہلے بھی ایک دو بار چھپ چکی ہے اور اب بھی لاہور میں طبع ہوئی ہے۔

(۳) شرح قرشی : علامہ ابوالحسن قرشی دیکھو قرشی، کی یہ شرح قانون بھی مکمل ہے اس میں قرشی نے شیخ پر بہت اعتراضات کئے ہیں اس شرح میں سے حصہ حمیات ''حواشی حمیات قانون'' کے طور پر شائع ہو چکا ہے اور عام طور پر ملتا ہے۔

(۴) شرح علامہ : یہ صرف کلیات کی شرح علامہ قطب الدین شیرازی کی لکھی ہوئی ہے جس میں علامہ موصوف نے زیادہ تر قرشی پر اعتراضات کی تردید کی ہے۔

(۵) شرح سدید گاذرونی : قانون کی یہ شرح ملا سدید گاذرونی کی لکھی ہوئی ہے۔

(۶) شرح حکیم شریف خاں : جناب مسیح الملک حکیم اجمل خان کے جد امجد حکیم شریف خاں صاحب مرحوم نے فارسی میں قانون کا ترجمہ کیا ہے اور

ساتھ ساتھ اس کے شرح بھی کر دی ہے وغیرہ۔

قَانُونُ الصِّحَۃ، علم حفظ الصحۃ :صحت اور اس کی حفاظت کا قانون (ا) ہائی جین Hygein

قَانِی :(ع) سرخ سیاہی مائل، گہرا سرخ (ا) بلیکش ریڈ کلر Blackish-red Color

قَائِلَۃُ :(ع) نیمروز، دوپہر، دوپہر کا وقت (ا) نون

قَائِمَۃُ :(ع) عمود، ستون، پایہ (ا) پلر Pillor

قَبّ :(ع) وسط ہر دو سرین، دونوں چوتڑوں کے درمیان کا مقام (۲) ایک مرض ہے جس میں ورم حار کے سبب رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اور اس میں سختی بھی آجاتی ہے۔

قَبّ، عَظْمُ العَجُزُ :(ع) چوتڑ کی ہڈی، دونوں چوتڑوں کے درمیان کی ابھری ہوئی ہڈی (ا) سیکرم Sacrum

قِبَالَۃُ :(ع) دایہ گری، دائی پنا، دائی جنائی کا کام (ا) مڈوائفری Midwifery

قَبَائِلُ الرَّأسُ :(ع) سر کی چہار دیواری کی ہڈیاں اور یہ چار ہیں (ا) عظم الجبہ (۲) عظم المحدوہ (۳) عظم حجری جو تعداد میں دو ہیں (ا) سکل Skill

قُبح :(ع) زشتی، زبونی، برائی، بھونڈاپن، بدصورتی

قَبَس :(ع) آگ، شعلہ، چنگاری، انگارہ

قَبُشُور :(ع) وہ عورت جس کو حیض نہ آتا ہو

قَبْصَۃُ :(ع) چٹکی بھر، اس قدر کو دو ۲ ٹیوں کے سرے میں سماوے۔

قَبْض :(ع) گرفتگی، بندش، سمٹاؤ (۲) پیٹ کا تنگ ہونا، یعنی اجابت کا نہ ہونا یا پاخانہ نہ آنا (۳) کسیلا ذائقہ (ا) کانٹریکشن Contraction (۲) کانسٹی پیشن Constipation (۳) ایسٹرنجنسی Astringency

قَبْضَۃُ :(ع) کف دست، یک کف دست، مٹھی بھر اس قدر جو ایک ہتھیلی یا مٹھی میں سمائے (ا) ہینڈ فل Handfull پوجل Pugil

قَبْقَبُ :(ع) غبغب، تھوڑی (۲) شکم یعنی پیٹ (۳) پیٹ کی قراقر یا گڑگڑاہٹ کی آواز

قُبُل، فَرْج :(ع) عورت کی شرمگاہ (ا) ولوا Vulva پیوڈنڈم Pudendum

قُبُلُ :(ع) آگا، سامنا، برخلاف دبر کے

قُبُوَۃُ المُخ :(ع) یہ سفید جنس کا ایک لمبا بند ہے جو دماغ میں کارپس کلوزم کے نیچے واقع ہوتا ہے (ا) فارنکس Fornix

قَبُولُ :(ع) باد مشرقی، مشرقی ہوا، پروا ہوا وہ ہوا جو پورب سے آئے (ا) ایسٹرن ونڈ Eastern

قَبِیح :(ع) بازو کی ہڈی کا سرا جو کہنی سے ملتا ہے (۲) پنڈلی اور ران کی ہڈی کا جوڑ (۳) زشت، برا، بھونڈا، جمع قبائح و قباح

قُبَیْضَۃُ :(ع) تصغیر ہے قبضہ کی، چٹکی بھر

قُتَارُ :(ع) بگھار کی بو، گھی یا تیل جلنے کی بو

قَتَام، اَخِیلُوس :(ع) ایک چوڑا سیاہ نقطہ، جو آنکھ کی سیاہی پر دھوئیں کی مانند پیدا ہو جاتا ہے غبار چشم (ا) پینس Penis

قِتبُ :(ع) آنت، انتڑی، جمع اقتاب (ا) انٹسٹا Intestine

قَتْلُ :(ع) مارنا، مار ڈالنا، ہلاک کرنا

قَتل :(ع) وہ جگہ جہاں پر مارنے سے آدمی مر جائے

قَتْلُ الْاِنْسَانُ :(ع) انسان کو قتل کرنا، انسان کو مار ڈالنا (ا) ہومی سائڈ Homicide

قَتْلُ الْجَنِیْن :(ع) جنین یعنی پیٹ کے بچہ کو پیٹ میں مار ڈالنا (ا) فیٹی سائڈ Feticide

قَتْلُ الطِفْل :(ع) بچہ کو مار ڈالنا (ا) انفینی سائڈ Infanticide

قَتْلُ النَّفْسُ :(ع) خودکشی، اپنے آپ کو ہلاک کرنا، خود کو قتل کرا (ا) سوئے سائڈ Suicide

قَتَمَہُ :(ع) بدبو (ا) افیسن سو سمیل Offensive Smell

قُتُمَتُہ :(ع) بھورا رنگ (ا) برون کلر Brown Color

قَثَاطِیْر، قاثاطیر، قاناطیر :(ع) پیشاب کھولنے کی سلائی، وہ آلہ جس کے ذریعہ بند پیشاب کو کھولا جاتا ہے (ا) کیتھیٹر Catheter

قُحَابُ :(ع) سرفہ خشک، خشک کھانسی، خشک کھانسی جس میں بلغم نہ آتا ہو (ا) ڈرائی کف Dry Cough

قَحب :(ع) بست بوڑھا آدمی، بڑی عمر کا آدمی (۲) کھانسنا

قَحبَہٗ :(ع) بدکار عورت، فاحشہ عورت، چھنال

نوٹ: قحب کے لغوی معنی ہیں کھانسنا اور قحبہ اسی سے مشتق ہے چونکہ یمن کی فاحشہ عورتیں مردوں کو کھنکار کر بلاتی تھیں اس لئے ان کو قحبہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ قحبہ و قاحت سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بے حیائی و بے

نزول الماء (موتیابند) میں کیا کرتے تھے چنانچہ ہندوستان اور پنجاب میں بعض کحال جن کو راول کہتے ہیں اب بھی اس عمل کو کرتے ہیں لیکن ممالک یورپ اور دیگر مہذب ممالک میں یہ عمل متروک ہو چکا ہے (۱) کاؤچنگ Couching ری کلائی نیشن Reclination

نوٹ: موجودہ زمانے میں: "نزول الماء کے لئے عمل (دستکاری) کی جاتی ہے اس میں قرنیہ میں شگاف دے کر رطوبت جلیدیہ کو کبھی معہ غلاف اور گاہے بغیر غلاف بالکل باہر نکال لیتے ہیں جس کو ڈاکٹری میں لینز ایکسٹریکشن Lens Extrction کہتے ہیں۔

قِدْر: (ع) دیگ، ہانڈی

قُدْرَتْ: (ع) سکت، سکنا، طاقت، وہ طاقت جس کے ذریعہ انسان کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے دونوں پر قادر ہے ضد اعجز۔

قدرت اور قوت کا فرق: انسان چاہے کسی کام کو کرے اور چاہے نہ کرے اس کو قدرت کہتے ہیں اور اعمال شاقہ میں سے کسی کام کو حسب دلخواہ کر سکنے کو قوت سے تعبیر کرتے ہیں۔

قَدَمْ: (ع) پائے، پاؤں ٹخنے سے نیچے نیچے کا حصہ جمع اقدام (۱) فٹ Foot (۲) ایک فٹ یا تہائی گز کا پیمانہ۔

نوٹ: عربی لفظ قدم اور انگریزی لفظ فٹ دونوں کے معنی ہیں پاؤں یا پاؤں کے برابر کا پیمانہ لیکن ہندوستان میں قدم کے کا پیمانہ بالعموم پانچ فٹ کا مانا جاتا ہے۔

قدم اور رجل کا فرق: ٹخنے کے نیچے کے حصہ کو قدم اور بن ران سے لیکر ٹخنے کے جوڑ تک رجل کہا جاتا ہے۔

قَدِیْد: (ع) نمکسود گوشت، وہ گوشت جس کو نمک لگا کر خشک کیا ہوا (۱) ڈرائڈ میٹ Dried Meat

قَذَالُ: (ع) سر کی پچھاڑی یا کان کے لوکے پاس کا مقام جہاں بال نہیں جمتے تثنیہ قذالان جمع اقذلہ و قذل۔

قُذَّتَلانُ: (ع) تثنیہ ہے قذہ کا (۱) دونوں کان (۲) فرج کے دونوں کنارے

قَذَرُ، قَذَارُت: (ع) نجاست، پلیدی، میلا کچیلا ہونا، کراہت کرنا، گھن معلوم ہونا

قَذْفُ: (ع) پھینکنا، اگلنا، قے کرنا

قَذْفُ الْقَلْب: (ع) دل کی ایک بیماری ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل سینہ سے باہر نکلا آتا ہے (۱) ٹیلی کارڈیا Tachy Cardia

قَذَیٰ: (ع) آنکھ میں کسی خارجی چیز مثلاً تنکے وغیرہ کا پڑ جانا (۲) وہ چیز جو آنکھ میں پڑ جائے (۲) فارن باڈی اندی آئی Foreign body in the Eye

قَذَیٰ الْاُذُن: (ع) کان میں کسی چیز کا پڑ جانا (۱) فارن باڈی اندی ایئر Foreign body in the Ear

قُرّ: (ع) سردی، جاڑا۔

قُرءُ: (ع) حیض جمع اقرا (۲) طہر یعنی عورت کی پاکی، پاکی کا زمانہ، جمع قرو۔

قِراءَت :(ع) پڑھنا، حرف کو اپنے مخارج سے نکالنا

قُراب :(ع) فراست، تیزی طبع، طبیعت کی تیزی

قَراب، قَرابَت :(ع) نزدیکی، رشتہ داری (ا) ریلے شن Relation

نوٹ :قرابہ کا اطلاق شیشے کے بڑے برتن پر بھی ہوتا ہے جس میں عرق رکھا جاتا ہے۔

قَرابادِین، اقرباذِین، کتاب الادویہ مرکبہ قانون الادویہ :(ع) بقول بعض معرب ہے کہ ابادین کا، وہ کتاب جس میں نسخہ جات و مرکبات مذکور ہوں (ا) فارماکوپیا Pharmacopia ڈس پینسٹیری Dispensatory

قَراح :(ع) صاف و شیریں پانی، سادہ پانی خالص چیز۔

قُراد :(ع) سر پستان، بھٹنی (۲) چچڑی، کلنی

قُراد کَلب :(ع) کتے کی چچڑی

قَرار :(ع) آرام، سکون، ٹھہراؤ (ا) ریسٹ Rest

قَرارِیط :(ع) جمع ہے قیراط کی جسے دیکھو۔

قَراطُن :(ع) ماء العسل یعنی شہد عرق بادیان یا پانی میں جوش دیا ہوا۔

قُراع، سَعفہ :(ع) گنج (ا) فیوس Favus اکوریان Achorion ٹینیا Tinea رائیگو Porrigo تفصیل ماہیت و اقسام کے لئے دیکھو سعفہ اسے موقع پر۔

قَراقِر :(ع) پیٹ کی گڑگڑاہٹ، جمع ہے قرقرہ کی انتڑیوں کی مشہور آواز جو ریح وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے (ا) گرگلنگ Gurgling باربوگمس

قُرُبٌ :(ع) تہیگاہ، کوکھ، پیٹ کی نرم جگہ، پہلو اور کمر کا درمیان (۲) نزدیکی۔

قَرْحٌ، قُرْحَۃٌ :(ع) وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو پیپ دار زخم، جمع قروح (ا) السر Ulcer الکس Ulcus سور Sore

طبی نوٹ :وہ زخم جس میں ابھی پیپ نہ پڑی ہو اس کو اصطلاح میں جراحت کہتے ہیں لیکن جب اس میں پیپ پڑ جائے تب اس کو قرحہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں بشرطیکہ اس کو چالیس روز نہ گزرے ہوں لیکن جب اس پر چالیس روز گزر جائیں اور وہ گہرا ہو اور برابر بہتا رہے تب اس کو اصطلاح میں ناصور کہتے ہیں۔

(۲) وہ ورم جو پیپ پڑنے کے بعد پھوٹ گیا ہو اور اس میں سے پیپ بہتی ہو اس کو بھی اصطلاح میں قرحہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ :ڈاکٹری میں قرحہ یا پیپ دار زخم کو السر یا الکس کہتے ہیں اور یہ دونوں لفظ قرحہ کے صحیح مرادف ہیں لیکن سور کا لفظ عام ہے اس کا اطلاق قرحہ کے علاوہ جراحت اور ونل پر بھی ہوتا ہے جراحت کو ڈاکٹری میں وونڈ Wound کہتے ہیں۔

قُرُحٌ :(ع) دردِ زخم، زخم کا درد

قَرْحَۃٌ اِحْتِرَاقِیَۃٌ :(ع) احتراقی زخم، اس قسم کے زخم میں پہلے پہل بڑی بڑی پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر وہ پک کر پھیل جاتی اور پھوٹ جاتی ہے اور ان پر سیاہ کھرنڈ ہوتے ہیں اس قسم کا زخم اکثر بچوں کے منہ پر ہوا کرتا ہے (اض ایکزیما Eczema

قَرْحَۃٌ اِسْفَنْجِیَۃٌ، قَرْحَۃ نَطْرِیَۃٌ :(ع) پلپلا زخم، کمزوری اور لاغری کی حالت میں ایسے زخم پیدا ہوا کرتے ہیں ایسے زخموں کا ناہموار موٹا اور پلپلا ہوتا ہے (ا) فنگس السر Fungus Ulcer ویک السر Weak Ulcer

قَرْحَۃٌ اَکَّالَۃٌ :(ع) گوشت خوردہ، گوشت اور ساخت کو کھا جانے والا زخم، وہ زخم جو ساخت اعضاء کو کھاتا اور گلاتا چلا جائے (ا) فیجی ڈی نک السر Phagedenic Ulcer سلفنگ السر Sloughing Ulcer روڈنٹ السر Rodant Ulcer

قَرْحَۃٌ بَسِیْطَۃٌ :(ع) سادہ قرحہ، وہ پیپ دار زخم جو عوارض مانع اندمال سے خالی ہو یعنی نہ اس میں درد ہو اور نہ وہ بہتا ہو (ا) سمپل السر Simple Ulcer

قَرْحَۃٌ بَلْخِیَّۃٌ :(ع) بلخیہ، تفصیل و تحقیق کیلئے دیکھو بلخیہ۔

قَرْحَۃٌ ثُعْبَانِیَّۃٌ :(ع) رینگنے والا زخم، وہ زخم جو ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہوتا ہے (ا) سرپی جی نس السر Sirpiginous Ulcer کری پنگ السر Creeping Ulcer

نوٹ :چونکہ یہ قرحہ (زخم) ثعبان یعنی اژدہے کی طرح رینگتا ہے یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ آہستہ آہستہ منتقل ہوتا رہتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

قَرْحَۃٌ خَبِیْثَۃٌ :(ع) خبیث زخم، یہ بھی ایک قسم کا متعفن (سڑاندا) زخم ہے جو جلد متعفن ہوتا اور پھیلتا ہے (ا) لوپیا Lupia لوپائڈ السر Lumiod Ulcer

(......۵۴۷)

قَرْحَۂ خَیْرُوْنِیَہ، قَرْحہ سِلّیہ :(ع) خیرونی زخم، خیروں ایک شخص کا نام ہے جسے غالباً سب سے پہلے اس قسم کا زخم ہوا تھا یا اس نے سب سے پہلے اس قسم کا زخم ہوا تھا یا اس نے سب سے پہلے اس قسم کے زخم کا علاج کیا تھا یہ ایک خبیث قسم کا زخم ہوتا ہے جو بمشکل تمام بھرتا ہے۔

نوٹ :تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کا زخم بالعموم ماؤ وسُل سے ہوا کرتا ہے اور ایسے زخم کو انگریزی میں ٹوبر کولس السر Tuberculous Ulcer کہتے ہیں۔

قَرْحَۂ زُھْرِیَّہ، قَرْحَۂ افْرنْجیہ :(ع) آتشکی زخم، وہ زخم جو آتشک سے پیدا ہو (۱) شنکرائڈ Chancriod شنکرائڈ السر Chancriod Ulcer سفلیٹک السر Syphilitic Ulcer

قَرْحَۂ سَاعِیَۂ :(ع) پھیلنے والا زخم، اس قسم کا زخم روز بروز بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے اور اس سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر اسے گلا دیتی ہے (۱) فے جی ڈینک السر Phagedenic Ulcer

قَرْحَۂ سَالِفَۂ :(ع) وہ پرانا زخم جس میں سختی کے آثار باقی ہوں اور مسامات بند ہوں

قَرْحَۂ عَسِرُ الْاِنْدِمَالُ، قَرْحَۂ مُزْمِنَہ :(ع) دشواری سے بھرنے والا زخم، پرانا زخم ایسے زخم کے کنارے ابھرے ہوئے اور بہت موٹے ہوتے ہیں اور انگور ناہموار اور خراب ہوتے ہیں اس قسم کا زخم عموماً پنڈلی پر ہوتا ہے (۱) انڈیولنٹ السر Indulent Ulcer کرانک السر

ہوں۔

قَـرْحَـۃُ مِـعْدِیَـہ :(ع) زخم معدہ، معدہ کا زخم (ا) گیسٹرک السر Gastric Ulcer پیپٹک السر Peptic Ulcer

قَرْحَـۃُ مُـقَامِیَّہ، قَرْحَۃُ وَطْنِیَہ :(ع) مقامی زخم، وطنی زخم وہ زخم جو کسی خاص مقام یا وطن میں محدود ہو مثلاً سرحدی پھوڑا لاہوری پھوڑا وغیرہ (ا) انڈیمک السر Endemic Ulcer

نـوٹ :اس قسم کے قروح جو مشرقی ممالک میں پائے جاتے ہیں ان کو بحیثیت مجموعی ڈاکٹری میں فرور نکولس اوری ئنٹیلس یعنی قروح مشرقیہ یا بثور شرقیہ یا دمامیل شرقیہ سے موسوم کرتے ہیں اور جب کسی خاص مقام میں اس قسم کا پھوڑا پیدا ہو تو اس کو خاص نام سے موسوم کرتے ہیں جیسے دلی سور (دہلوی پھوڑا) لاہور سور (لاہوری پھوڑا) وغیرہ ٥

قَـرْحَـۃُ وَضِرَۃٌ :(ع) زخم کثیف، مثلاً زخم جس میں گندے مواد بکثرت ہوں (ا) پیوٹر ڈالسر Putrid Ulcer

قُرْقُرَۃٌ، قُرْدُوْحَۃٌ :(ع) کنٹھ، وہ کری جو قریب بہ بلوغ گلے میں ابھرا کرتی ہے (ا) پومم ایڈیمائی Pomum Adami

قَرْشِیْ :علاؤالدین ابوالحسن علی بن حازم المکی القرشی، قرشی آپ کا لقب ہے اور اسی سے آپ کی شہرت ہے اس علامہ عصر کو جالینوس ثانی کہتے ہیں فنون حکمیہ میں وہ مہارت تھی کہ اپنے وقت میں بے عدیل تھا مکہ معظمہ میں پیدا ہوا اور دمشق میں سکونت اختیار کی، موجز القانون اس متبحر طبیب کی قابل قدر تصنیف ہے جس کی مشہور شرحیں نفیسی، مولفہ مولانا نفیس بن عوض کرمانی، شدیدی (مؤلفہ سدید الدین گاذرونی) اقسرائی (مؤلفہ جمال الدین اقسرائی) کے ناموں سے مشہور ہیں مذکورہ بالا نامور اطباء کے علاوہ حکیم فضل اللہ تبریزی نے بھی اس کی ایک شرح لکھی ہے اور شریف الحکماء حکیم شریف خاں دہلوی، مولانا عبدالحکیم لکھنوی اور مولانا انور علی جیسے نامور عالموں نے اس پر حاشیے لکھے ہیں۔

قرشی نے قانون شیخ کی جو شرح لکھی ہے وہ بھی اپنے طرز کی ایک عمدہ شرح ہے اگرچہ یہ ابھی تک طبع نہیں ہوئی لیکن اس کے قلمی نسخے بعض کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

اس عالی دماغ حکیم نے خود فصول بقراط کی دو شرحیں لکھی ہیں ایک صغیر جس میں فصول کی عبارت لکھ کر خود شرح لکھی ہے اور دوسری کبیر جس میں اول بقراط کی عبارت پھر جالینوس کی شرح لکھی ہے اور پھر دونوں پر اپنا ریمارک کیا ہے۔

۰۷۷ھ میں اس جالینوس ثانی نے اس دار فانی سے ملک جاودانی کی راہ لی۔ اِنَّـا لِلّٰـهِ وَاِنَّـا اِلَیْـهِ رَاجِعُوْن۔

قَرْص :(ع) ٹکیا بنانا

قُـرْصٌ :(ع) ٹکیہ، اصطلاح دواسازی میں دوا کی ٹکیہ جو عموماً گول چپٹی اور کبھی بیضاوی شکل کی ہوتی ہے جمع اقراص (ا) ٹیبلیٹ Tablet جمع ٹیبلیٹس Tablets (۲) ٹیبےلا Tabella جمع ٹیبےلی Tabellae (۳) ٹیبلائڈ Tabloid جمع ٹیبلائڈز Tabloids (۴) ٹراک Troche جمع ٹراکس

(۵) ٹراکیسکس Troches جمع ٹراکسکائی Trochiscus جمع Trochisci (٦) لازنج Lozeng جمع لازنجیر Lozenges

نـوٹ: پہلے تین نمبروں کے الفاظ اقراص صغیرہ یا چھوٹی گول ٹکیوں کے لئے بولے جاتے ہیں اور نمبر ۴ کا لفظ بڑی ٹکیہ کے لئے بولا جاتا ہے اور نمبر ٦،۵ کے الفاظ کے اصلی معنی لوز یا لوزات یعنی بادام نما ٹکیوں کے ہیں لیکن اب ان کا استعمال بھی گول یا بیضاوی اقراص پر ہوتا ہے

قَرْض: (ع) کاٹنا، کترنا (۱) کٹنگ Cutting

قَـرْعُ: (ع) ٹھونکنا، تھپکنا، اصطلاح طب میں تشخیص مرض کے لئے کسی عضو کو انگلی وغیرہ سے ٹھونکنا جیسے سینہ و پیٹ وغیرہ کو انگلی سے ٹھونک کر ان کی آواز سے ان کی اندرونی حالت کو معلوم کرتے ہیں (۱) پرکشن Percussion

قَرْعُ اِنْبِیْق: (ع) قرع، دیگ، انبیق، بھپکہ، دیگ بھپکہ عرق کشید کرنے کا مشہور آلہ ہے یہ درحقیقت دو ظروف پر مشتمل ہوتا ہے ایک نچلا ظرف جس کو قرع یا دیگ کہتے ہیں دوسرا اوپر والا ظرف جو دیگ کا سرپوش ہوتا ہے جس کو انبیق یا بھپکہ کہتے ہیں اور جس کے ساتھ دو ٹونٹیاں لگی ہوتی ہیں ایک لمبی ٹونٹی جو اندر تک جاتی ہے اس کے ذریعہ عرق آتا ہے اور دوسری چھوٹی ٹونٹی جو بھپکے کے خارجی حصہ سے تعلق رکھتی ہے اس کے ذریعہ بھپکے کے اوپر کا گرم پانی نکالا جاتا ہے (۱) المبیک Alembic ریٹارٹ Retort

نوٹ: امبیک ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی کاسہ یا پیالہ چونکہ عرق کشید کرنے میں اس قسم کا ظرف دیگ کا سرپوش ہوتا ہے اس لئے کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں اور عربی لفظ انبیق بھی مذکورہ بالا یونانی لفظ کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے جس پر اہل عرب الف لام لگا کر الانبیق بولتے ہیں مذکورہ بالا انگریزی لفظ (المبیک) عربی لفظ (الانبیق) کی ہی بدلی ہوئی صورت ہے جو قرع انبیق پر بولا جاتا تھا لیکن اب اس کا استعمال متروک ہے اور اس کی جگہ ریٹارٹ نامی آلہ کا استعمال ہوتا ہے جو زیادہ مفید و مشہور ہے۔

فـائـده: وہ ظرف جس میں عرق تراوش پاکر جمع ہوتا ہے اس کو عربی میں قابلہ اور انگریزی میں ری سیور کہتے ہیں۔

قَرْعَۃُ: (ع) ٹھونکنا، تھپک، دھمک (۳) نبض کی ایک حرکت۔

قَرَفُ: (ع) بیماری کا نزدیک ہونا، بیماری کا عود کرنا

قَرْفُ: (ع) زخم سے کھرنڈ اتارنا، زخم کو تاہ کرنا

قُرْقُبُ: (ع) شکم، پیٹ (۱) بیلی Belly

قَرْقَرُ: (ع) بے آستین کی قمیض، بنیان، صدری (۱) سکٹ۔

قَـرْقَـرَۃُ: (ع) آواز شکم، پیٹ کی گڑگڑاہٹ کی آواز وہ آواز جو شکم میں ریح کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے (۱) گرگلنگ Gurgling

قَـرْقَسُ: (ع) گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جو قضیب کی مانند فم رحم میں پیدا ہو جاتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ یہ گرمیوں میں بڑھ جاتا ہے اور سردیوں میں گھٹ جاتا ہے۔

نـوٹ: غالباً یہ ایک رسولی ہے جو فم رحم پر پیدا ہو جاتی

ہے۔

قَرْقَفْ :(ع) مے، شراب (ا) وائن Wine

قَرْقَفَہْ :(ع) سخت سردی سے بہت لرزنا، کانپنا (ا) شورنگ Shivering

قَرْقَمْ، قِرْقَمْ، :(ع) حشفہ، ذکر، سپاری (ا) گلانس پینس Glans Penis

قِرْمِزْ :(ع) سرخ رنگ، لال رنگ (۲) کرمدانہ ایک رنگین کرم ہے جس سے ریشم وغیرہ کو سرخ رنگتے ہیں اور ڈاکٹری دواؤں کو بھی رنگین کرنے کے لئے برتا جاتا ہے (۲) کرمیز Kermes

نوٹ :لفظ کرمیز عربی لفظ قرمز سے بنایا گیا ہے۔

قَرْنْ :(ع) سینگ (۲) زائدہ یا ابھار (۳) زمانہ سو یا اسی برس کی مدت، جمع قرون (ا) کارنو Cornu

قَرَنْطِیْنَہ، کَارَنْتِیْنَا :(ع) قرنطینہ معرب ہے اطالوی لغت کارنتینا کا جس کو جدید اطباء مصر بجنسہ بھی استعمال کرتے ہیں اس اصطلاح کے مندرجہ ذیل تین معنی آتے ہیں (ا) کسی متعدی بیماری کی مشتبہ بندرگاہ سے آنیوالے جہاز یا اشخاص کو کسی معینہ مدت (بالعموم چالیس روز تک) روکے رکھنا، یعنی جہاز کو کسی دوسری بندرگاہ میں جانے سے روکنا اور اہل جہاز کو آبادی میں نہ جانے دینا (۲) وہ مقام جہاں متعدی امراض کے مشتبہ اشخاص کا معائنہ کیا جاتا ہے (۳) کسی متعدی مرض کی چھوت کے مشتبہ شخص کو علیحدہ ٹھہرانا یا تندرست اشخاص سے علیحدہ رکھنا (ا) کوارن ٹین Quarantine

قَرْنُ الْعَجُزْ :(ع) عجز یعنی چوتڑ کی ہڈی میں نیچے کی

بنگال وآسام اور میک دکن میں بکثرت ہوتا ہے۔

قَرُوْ دَوَالِیُ، دوالي الصفن :(ع) فوطوں کی رگوں کا پھول جانا، تفصیل کے لیئے دیکھو دوالی الصفن (ا) ویریکوسیل Varicocele

قُرُوْحٌ :(ع) جمع ہے قرحہ کی، پیپ دار زخم، تفصیل کے لئے دیکھو قرحہ (ا) السرز Ulcers

قُرُوْحُ الْاَمْعَاء :(ع) آنتوں کے پیپ دار زخم (ا) انٹسٹائنل السرز Intestinal Ulcers

قُرُوْحُ بَلْخِیَه :(ع) یہ ایک قسم کے زخم ہیں جن پر کھرنڈ بھی بندھے ہوئے ہوتے ہیں اور ان سے زرد آب بہتا رہتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو بلخیہ

قُرُوْحُ الْجَفْن :(ع) پلک کے پیپ دار زخم جو ورم گرم کے سبب یا اسباب خارجی کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔

قُرُوْحُ الْحَنْجَرَة :(ع) حنجرہ یعنی نرخرہ کے زخم (ا) السرز آف دی لیرنکس Ulcer of the Laryngs

نوٹ: حنجرہ میں کئی قسم کے زخم ہوتے ہیں مثلاً قروح حنجرہ سلی، قروح حنجرہ آتشکی، قروح حنجرہ سرطانی وغیرہ۔

قُرُوْحُ خَبِیْثَه :(ع) برے زخم، خبیث قسم کے زخم، وہ زخم جن میں فساد و تعفن یا تاکل پایا جائے (ا) میلگننٹ السرز Malignant Ulcers

قُرُوْح خِیْرُوْنِیَّه :(ع) وہ قروح یا پیپ دار زخم جن میں بے حد فساد ہو اور مشکل سے اچھے ہوں بشرطیکہ وہ ناصور اور قروح متاکلہ کی قسم سے نہ ہوں

قُرُوْحُ سَاعِیَه :(ع) پھیلنے والے زخم، یہ ایک قسم کے خبیث زخم ہیں جو چوڑے اور کشادہ ہوتے ہیں جن سے ہر وقت زرد آب جاری رہتا ہے اور یہ زرد آب جس مقام پر لگ جاتا ہے اس کو بھی فاسد اور زخمی کر دیتا ہے اور کبھی ان کی شدت عفونت سے مریض کو بخار اور خفقان ہونے لگتا ہے۔

قُرُوْحُ سَالِفَه :(ع) وہ پرانے زخم جن کے نشانات باقی ہوں اور ان کی وجہ سے اس مقام کے مسامات بند ہو گئے ہوں (ا) سکارز Scars

قُرُوْحُ عَفِنَه :(ع) سرانڈے زخم، وہ زخم جن میں حرارت غریبہ کے غلبہ سے تعفن آ گیا ہو

قُرُوْحُ الْفِرَاش :(ع) زخم بستری، بستر کے زخم، لمبی بیماریوں میں عرصہ تک بستر پر پڑے رہنے سے کمر و ڈھڈی وغیرہ میں تکلیف دہ زخم ہو جاتے ہیں (ا) بیڈ سور Bad Sore

قُرُوْحُ الْفَم، قروح الفم متعفن :(ع) منہ کے زخم، منہ کے سرانڈے زخم (ا) السر آف دی ماؤتھ Ulcer of the mouth

قُرُوْحُ الْکُلْیَه :(ع) گردہ کے پیپ دار زخم

قُرُوْحُ الکلیه اور قروح المثانه کا فرق: ان دونوں میں علامات فارقہ یہ ہیں کہ قروح الکلیہ میں پیشاب بار بار آتا ہے اور بول میں سرخ رنگ کے قشور یعنی چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں برخلاف ازیں قروح مثانہ میں پیشاب تنگی سے یعنی رک رک کر آتا ہے اور سفید رنگ کے قشور یعنی چھلکے خارج ہوتے ہیں علاوہ ازیں قروح کلیہ میں درد کم اور قروح مثانہ میں درد زیادہ ہوتا ہے نیز محل درد کا اختلاف بہترین فارق ہے یعنی قروح گردہ میں مقام گردہ پر درد ہوا کرتا ہے اور قروح مثانہ میں

مقام مثانہ پر

قُرُوحُ الْمَثَانَه : (ع) مثانہ کے پیپ دار زخم

قُرُوحُ المثانه اور جرب مثانه کا فرق : بول کی سوزش، بدبو اور تنگی نیز پیپ اور تشور کا بول میں خارج ہونا قروح مثانہ کے علامات ہیں اور پیشاب کی سوزش نیز بدبو کے علاوہ شدید درد و خارش اور سبوس کی قسم کا رسوب بدن کی لاغری احلیل سے پیپ وغیرہ کا اکثر اور خون کا کبھی کبھی جاری ہونا جرب مثانہ کی دلیل ہے۔

قُرُوحُ الْمِعْدَهْ : (ع) معدہ کے پیپ دار زخم (۱) گیسٹرک السرز Gastric Ulcers

قُرُوحُ وَضِرَهْ : (ع) وہ قروح جن میں قسم قسم کی پیپ ہو اور ان کا اندمال دشوار ہو۔

قُرُوْن : (ع) جمع ہے قرن بہ معنی سینگ کی (۲) لمبے ٹیڑھے اور سینگ کی مانند سخت مسے جو کبھی چہرہ اور سر کی جلد میں پیدا ہو جاتے ہیں (۱) کارنو فوکیٹینیس Cornn Cutanens

قَرِیْح : (ع) خستہ، زخمی، جمع قرحی (۲) ہر چیز خالص بے ملاوٹ (۱) ووئنڈڈ Wounded

قَرِیْحَةُ الْاِنْسَانْ : (ع) انسان کی خلقی منش، پیدائشی طبیعت۔

قَرِیْص : (ع) مصالحہ، سبزی اور سرکہ ڈال کر پکایا ہوا گوشت۔

قَزْحِیَّه، عِنَبِیَّه : (ع) آنکھ کا انگوری پردہ (۱) آئرس Iris۔

تفصیل کے لئے دیکھو عین یعنی آنکھ کا بیان۔

قَسَادَتْ : (ع) سنگدلی، بیرحمی (۱) کروالٹی

آٹھویں پسلی کی کری سے شروع کر کے رباط اربیہ یا کنج ران کے درمیانی نقطہ تک کھینچے جائیں تو شکم کے مذکورہ بالا تینوں حصے تین تین حصوں میں منقسم ہو کر نو حصے بن جاتے ہیں جن کے مقام و نام بہ تفصیل ذیل ہیں۔

پہلے آڑے خط کے اوپر تین حصہ ہوتے ہیں جس میں سے درمیانی حصہ کو (ا) قسم شراسیفی یا اقلیم فوق المعدہ معدہ کے اوپر والا حصہ (ای گیسٹرک ریجن) اور اس حصہ کے دونوں پہلوی حصوں کو قسم تحت الشراسیف یا اقلیم تحت الغضاریف کریوں کے نیچے والا حصہ (ہاپیو کانڈریک ریجن) کہتے ہیں اور اس آڑے خط کے تینوں نچلے حصوں میں درمیانی حصہ کو قسم خثلی یا اقلیم خثلی پیٹرو والا حصہ (ہاپیو گیسٹرک ریجن) اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم اربی یا اقلیم اربی کنج ران یا چڈے روالا حصہ (مابی نک ریجن) کہتے ہیں۔

قِسْم تَحْتُ الشَّرَاسِیْف، اقلیم تحت الشراسیف: (ع) پسلیوں کی کریوں کے نیچے والا حصہ اقلیم فوق المعدہ کے دائیں اور بائیں جانب اس نام کے دو حصے (الیمین والیسر) ہوتے ہیں (ا) ہاپیو کانڈریک ریجن Hypochondriac Region

قِسْم تَحْتُ الْغَضَارِیْف: (ع) قسم تحت الشراسیف دیکھو (ا) ہاپیو کانڈرنگ ریجن۔

قِسْم خَثَلِی: (ع) اقلیم خثلی، پیٹرو والا حصہ، دیکھو مذکورہ بالا نوٹ (ا) ہاپیو گیسٹرک ریجن Hypogastric Region

قِسْم سُرِّیْ: (ع) ناف والا حصہ، دیکھو مذکورہ بالا نوٹ (ا) امبلائیکل ریجن Umbilical Region

قِسْم شَرَاسِیْفی: (ع) اقلیم فوق المعدہ، معدہ کے اوپر والا حصہ، کوڑی کے نیچے کا مقام، دیکھو مذکورہ بالا نوٹ۔

قِسْم فَوْقُ الْمِعْدَہْ: (ع) اقلیم فوق المعدہ، دیکھو مذکورہ بالا نوٹ۔

قِسْم قَطَنِیْ: (ع) کمر والا حصہ، دیکھو مذکورہ بالا نوٹ (ا) لمبر ریجن Lumber Region

قَسِیْب: (ع) پانی کی آواز، پانی کی روانی کی آواز

قِش: (ع) کوڑا کرکٹ (ا) سوپنگس Sweepings

قُشَارَہْ: (ع) خراطہ، پوست چھاکا، چھال

قُشَاش: (ع) دانتوں کی جڑوں کی میل جو دانتوں کو زخمی کر دیتی ہے (ا) ٹارٹار Tartar

قِشْب: (ع) زہر قاتل (۲) زنگ

قَشْر: (ع) چھلکا اتارنا، چھیلنا (ا) سکریپ Scrape سکیل Scale

قِشْر: (ع) پوست درخت وغیرہ، چھال، چھلکا جمع قشور (ا) سکیل Scale کارٹکس Cortex

قَشْرُ الرَّأْسْ، نُخَالَتُہ الرَّأْسْ، اِبْرِیَہ: (ع) روسی، سر کی بھوسی، سر کی بفا (ا) سکرف Scruf ڈینڈروف Dandruff

قَشْعَرِیْرَہْ: (ع) فراشہ، پھریری، جھرجھری، رونگٹے کھڑے ہونا، ایک حالت ہے جو بعض بخاروں کے چڑھنے سے محسوس ہوتی ہے (ا) رِگر Rigor چل Chill

نَنَفُ :(ع) جلد کی درشتی یعنی کھر دراپن (۲) جلد کا میلا کچیلا ہونا۔

نَنَفِیَّہ :(ع) تپ کی ایک قسم ہے جس میں مسامات بند ہو جاتے ہیں اور پسینہ نہیں آتا

نَشُــــوُر :(ع) چہرہ پر ملنے کی دوا، جو چہرے کو نکھارے اور روشن کرے

قُشُوُر :(ع) جمع ہے قشر بمعنی پوست یا چھلکے کی

قَصّ، قَسّ :(ع) سر سینہ، وسط سینہ، کوڑی اصطلاح تشریح میں سینہ کی ہڈی، جمع قصائص (۱) سٹرنم Sternum

قَصَّارُ :(ع) رخت شو، دھوبی

قُصَاریٰ :(ع) نہایت، پایاں کار

قُــصَاصُ :(ع) پیشانی اور گدی پر بال اگنے کی انتہا (۲) دونوں سرین کی پیوندگاہ

قُصَاصَا :(ع) گدی کی انتہا یا بال اگنے کی جگہ

قَــصَــبُ :(ع) نلی، جوف دار ہڈی، نالی دار ہڈی (۲) مجازی نفس (۳) نے جس سے قلم بنتی ہے

قُصَب :(ع) رودہ، آنت (۲) پشت، پیٹھ

قَصَبَۃُ :(ع) لغوی معنی نلی، چھوچھی، اصطلاح تشریح میں ہوا کی نالی، نرخرہ، تفصیل کے لئے دیکھو قصبۃ الریہ۔

قَصَبَۃُ الرِّیَۃ، قَصَبَۃُ ھَوَائِیَہ، قَصَبَۃ :(ع) پھیپھڑے کی نالی، ہوا کی نالی، یہ ایک غضروفی نالی ہے، جو گردن کے پانچویں مہرے کے مقابل حنجرہ سے شروع ہو کر سیدھے طور پر گردن میں نیچے کو جاتی ہے اور پشت کے تیسرے مہرے کے سامنے دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے یہ دونوں شاخیں دونوں پھیپھڑوں میں جا کر شاخ در شاخ ہو کر پھیل جاتی ہے دائیں شاخ قریب ایک انچ کے اور بائیں شاخ تقریباً دو انچ لمبی ہوتی ہے ان دونوں شاخوں کو جدید طبی اصطلاح میں قصبۃ الریہ کہتے ہیں قصبۃ الریہ کی ساخت میں سولہ کریوں کے نامکمل حلقے، عضلاتی اور وتری ریشے، لعابدار جھلی اور چھوٹے چھوٹے غدود پائے جاتے ہیں (۱) ٹریکیا Trachia ونڈ پائپ Wind Pipe

قَصَبَۃُ صُغریٰ، شَظِیَّہ عَظْیُم الشَّظِیَّہ :(ع) پڑلی کی چھوٹی نلی، پنڈلی کی چھوٹی ہڈی، جو پنڈلی کی بیرونی جانب واقع ہے (۱) فبیولا Fibula

قَصَبَۃ کُبریٰ، عَظْمُ القَصَبَۃ :(ع) پنڈلی کی بڑی نالی، پنڈلی کی بڑی ہڈی جو اس کی اندرونی جانب واقع ہے (۱) ٹبیا Tibia

قُصَّۃُ :(ع) پیشانی کے بال جمع قصص

قَصَرُ :(ع) گردن یا گردن کی جڑ، کھوپڑی کی قیامگاہ (۲۱) دوا وغیرہ کو پھوک جو چھاننے میں بچ رہے

قَصُر :(ع) کوتاہی، فرد گزاشت (۲) محل و مکان

قَصُرُ البَصَرُ، قَصر النَظر :(ع) قریب نظری، نزدیک کی نظر اس مرض میں مریض کو نزدیک سے تو اچھا دکھائی دیتا ہے مگر دور سے اچھا دکھائی نہیں دیتا کبھی یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی موروثی، مگر خراب روشنی میں باریک بینی کا کام کرنے سے اور کبھی عصبی کمزوری سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے (۱) مائی اوپیا Moypia شارٹ سائٹڈنیس Short Sightedness

قَصُرُ النَّفَسُ :(ع) کوتاہ دمی، چھوٹے چھوٹے سانس آنا، سانس پھولنا، ہانپنا (۱) انہی لیشن

Panting پین ٹنگ Anhelation

قَصَرَہ :(ع) گردن کی جڑ (۲) گردن کی جڑ کا درد

قُصرئ، قُصَیْری :(ع) پہلو کی سب سے چھوٹی ہڈی مراد ہے سب سے نچلی بارھویں پسلی سے یا سب سے اوپر والی پسلی سے اور یہ دو ہوتی ہیں ان دونوں کو قصریان کہتے ہیں (ا) لاسٹ رب Last Rib۔

قَضُطِیْر :(ع) ذکر، آلہ تناسل (ا) پینس Penis

قَصْعَۃ :(ع) کاسہ، پیالہ (۲) زخم کا خون سے پر ہونا

قَصِیْد :(ع) گوشت خشک، سوکھا گوشت (۲) ہڈی خشک گودے اور گوشت سمیت (۳) چوبدستی

قَصِیْر :(ع) کوتاہ، چھوٹا (۲) کوتاہی کرنے والا

قصیر اور صغیر کا فرق :قصیر طویل کی ضد ہے اور اس کا اطلاق صرف جسمانی چیزوں پر ہوتا ہے اور صغیر ضد ہے عظیم کی جس کا اطلاق اجسام کے علاوہ قدر اور جرم وغیرہ پر بھی ہوتا ہے اس کے علاوہ قصیر اس چیز پر بولا جاتا ہے جو صرف طول میں چھوٹی ہو اور صغیر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو طول عرض، عمق تینوں میں کم ہو، قصیر وصغیر عموماً نبض کے بیان میں بطور صفت کے آتے ہیں۔

قَضّ :(ع) ناک بیندھنا (۲) سوراخ کرنا (۳) ازالہ بکارت کرنا۔

قَضَاءُ :(ع) حکم، فرمان، اندازہ، پورا کرنا، ادا کرنا، تمام کرنا۔

قَضَافَتْ :(ع) لاغری، دبلا پن، لاغر ہونا، دبلا پتلا نا۔

بھیڑیا تصور کرنے لگتا ہے اور بھیڑیے کی طرح حرکات کرتا ہے (۱) لائیکن تھروپی Lycon Thruphy

نوٹ: لائیکن تھروپی ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے (۱) لائیکن بمعنی بھیڑیا (۲) تھروپی بمعنی آدمی پس اس کے لفظی معنی ہوئے بھیڑیے جیسا آدمی اور اصطلاح معنی وہی جو اوپر مذکور ہوئے۔

فائدہ: قطرب کے لغوی معنی مطابق کتب لغت متعدد ہیں (۱) بے بال کا بھیڑیا (۲) ایک چھوٹا سا جانور جو پانی میں بیقرار نہ حرکات کرتا رہتا ہے (۳) بے عقل (۴) مرگی کا مارا، لیکن طبی اصطلاح میں جو لفظ قطرب مستعمل ہے وہ در حقیقت مذکورہ بالا بھیڑے کے معنوی مناسب سے طبی معنیٰ (جنون میں لیا گیا ہے) چنانچہ ماہیت مرض سے یہ حقیقت بخوبی روشن ہے پس بعض اطباء کا یہ لکھنا کہ یہ لفظ اپنے معنی نمبر (۲) کی مناسبت سے اس معنی اصطلاحی میں لیا گیا ہے صحیح نہیں، نیز دیکھو جنون ذئبی

قَطْرَۂ عَیْنِیَّہ، غُوْلُ الْعَیْن: (ع) آنکھ کے ٹپکانے کی دوا، آنکھ دھونے کی دوا (۱) کالیریم Collyrium آئی ڈراپ Eye Drop

قَطْع، فصل: (ع) کاٹنا، کترنا، جدا کرنا (۱) سیکشن Section وہ تفرق اتصال جو ورید یا شریان کے طول میں واقع ہو (۱) ایمپوٹیشن Amputation انسیژن Incision

قطع، خرق اور کسر کا فرق: کسی دوسرے جسم کے نفوذ سے جسم کے منفصل ہونے کو قطع کہا جاتا ہے اس کے لئے کسی کاٹنے والی چیز کی احتیاج ہو

(......۵۵۷......)

ہوتی ہے خرق کسی چیز کو بغیر سوچے سمجھے قطع کرنے کو کہتے ہیں عام اس سے کہ سوراخ کر دیا جائے یا کاٹ ڈالا جائے کسر کسی سخت جسم کو بھاری چیز کی ضرب سے توڑ ڈالنے کا نام ہے اس کے لئے کاسر کے حجم کا منکسر کے جسم میں نفوذ کرنا لازم نہیں

قَطْعُ الْاِرْتِفَاق: (ع) عظم العانہ یعنی پیڑو کی ہڈی کے جوڑ کا کاٹنا، یہ عمل بخت عسر ولادت میں تسہیل ولادت کے لئے کہا جاتا ہے سمفے سی آٹومی Symphaseotomy

قَطْعُ الْاَوْتَار: (ع) اوتار یعنی نسوں کا کاٹنا، عضلات کی نسوں کا کاٹنا، یہ عمل حول (بھینگا پن) اور اعوجاج القدم (پاؤں کا لنگڑا پن) میں کیا جاتا ہے (۱) ٹناٹومی Tenotomy

قَطْعُ الْجُمْجُمَۃ: (ع) کھوپری کو کاٹنا، اصطلاح جراحی میں شدید ضرورت میں جنین کی کھوپری ٹکڑے ٹکڑے کر کے رحم سے خارج کرنا (۱) سرینی آٹومی Crainiotomy

قَطْع حَبْلُ السُّرَّۃ: (ع) بچے کی نال کا کاٹنا (۱) امفے لاٹومی Omphalotomy

قَطْعُ الْحَنْجَرَۃ: (ع) حنجرہ یعنی نرخرہ کو کاٹنا، ورم زبان یا مرض خناق میں جب دم بند ہونے سے مریض کی موت کا اندیشہ ہوتا ہے تب حنجرہ کو کاٹ کر اس میں چاندی کی پولی سلائی سانس کی آمد و رفت کے لئے رکھ دیتے ہیں لیرنگا ٹومی Laryngotomy

قَطْعُ الْخُصْیَۃ: (ع) خصیہ یعنی بیضہ کا کاٹنا، جب خصیہ میں کوئی مہلک رسولی ہو جاتی ہے تب اس عمل کو کرتے ہیں (۱) آر کی آٹومی

آر کی ڈاٹومی Orchiotomy
Orchidotomy

قَطع خُصْیَۃُ الرِّحم، قَطعُ المَبِیض :(ع) عورت کے خصیۃ الرحم کا کاٹنا، جب خصیۃ الرحم میں کوئی مہلک رسولی ہو جاتی ہے تب یہ عمل کیا جاتا ہے (۱) اوریا ٹومی Ovariotomy اوفوریکٹومی Ophoroctomy

قَطعُ الدَّوالی :(ع) دوالی یعنی پنڈلیوں کی پھولی ہوئی وریدوں کا قطع کرنا (۱) وری کاٹومی Varicotomy سرساٹومی Sersotomy

قَطع دَوَالِیُ الصَّفَنْ :(ع) دوالی الصفن یعنی فوطوں کی پیچیدہ اور پھولی ہوئی موٹی وریدوں کا کاٹنا (۱) وری کوسی لیکٹومی Varicocelectomy

قَطعُ العِظَام :(ع) ہڈیوں کا قطع کرنا یا کاٹنا (۱) آسٹیاٹومی Osteotomy

قَطعُ العَصَب :(ع) عصب یعنی پٹھے کا کاٹنا (۱) نیوریکٹومی Neurectomy

قَطعُ الغَلْصَمَۃ، قَطعُ اللُّھَات :(ع) غلصمہ یا لہات یعنی کوے کو کاٹنا (۱) کیریکٹومی Kerectomy

قَطعُ القَرنِیّہ :(ع) آنکھ کے طبقہ قرنیہ کو کاٹنا۔ (۱) کیریکٹومی Kerectomy۔

قَطعُ القَزحِیّہ، قَطعُ العِنَبِیّہ :(ع) قزحیہ یا عنبیہ یعنی آنکھ کے انگوری پردہ کو کاٹنا (۱) آئری ڈاٹومی Iridotomy آئری ڈیکٹومی Iridectomy کاریکٹومی Corectomy

قَطعُ القَصَبَۃ :(ع) قصبۃ الریہ یعنی ہوا کی نالی کا کاٹنا، مرض خناق وغیرہ میں جب ورم ہونے سے مریض کی موت کا اندیشہ ہوتا ہے تب قصبہ ریہ یعنی ہوا کی نالی کو کاٹ کر اس میں چاندی کی پولی سلائی سانس کی آمد و رفت کے لئے رکھ دیتے ہیں (۱) ٹریکیاٹومی Tracheotomy

قَطم :(ع) شہوت کی تیزی، خواہش

قَطَنْ، صُلب :(ع) کمر، دونوں سرین کا درمیان ڈھڈی کے اوپر کا مقام (۲) پشت کا وہ حصہ جو کہ سینہ اور پیڑو کے درمیان واقع ہے (۱) لائن Lion

نوٹ :صلب کا اطلاق قدیم اصطلاح طب میں ریڑھ کے ستون پر گردن سے لے کر نشستگاہ تک ہوتا ہے لیکن جدید اطباء مصر اس کو بھی لائن کا مترادف لکھتے ہیں یعنی لائن کے معنی قطن اور صلب دونوں کے ہیں۔

قَطِنَۃ :(ع) ہزار خانہ، اوجھ کا ہزار خانہ

قَطُور :(ع) قطرہ قطرہ ڈالنے والی دوا، ٹپکانے والی دوا، وہ رقیق دوا جو جسم کے کسی سوراخ مثلاً کان کے سوراخ وغیرہ میں قطرہ قطرہ ٹپکائی جائے یا فتیلہ (بتی) اس میں تر کر کے رکھی جائے، جمع قطورات

قُطُور :(ع) ناک، کان یا کسی عضو کے سوراخ میں تر دوا ٹپکانا

قَطِیفَۃ :(ع) مخمل یا روئیں دار کپڑا

قُعَاع :(ع) آب تلخ، تلخ، کڑوا پانی (۱) بٹر واٹر Bitter Water

قَعب :(ع) کاسہ بزرگ، بڑا پیالہ، کاسہ چوبی کاٹھرا، کاٹھ کا بڑا پیالہ (۲) فنجان چھوٹی پیالی

نَغر :(ع) عمق، گہراؤ، تھاہ (ا) ڈیفتھ Depth

نَغرُ البَدَنْ :(ع) لغوی معنی بدن کا گہرا اصطلاحی معنے داخل عروق، اندرون رگھا، رگوں کا اندر

نَغرُ الخَاصِرَۃْ :(ع) کولھے کی ہڈی کا سامنا نشیب یا گہراؤ (ا) ایلی ئک فاسا Iliac Fossa

نَغرُ الرِّحْم :(ع) تعر رحم، عمق رحم، رحم کی گہرائی (ا) فنڈس یوٹرائی Fundus

نَغرُہ الُمعِدَۃْ :(ع) قعر معدہ، عمق معدہ، معدہ کی گہرائی (ا) فنڈس آف دی سٹامک

نَعَسُ :(ع) کوبڑ، سینہ کا باہر کو ابھرآنا، اور پیٹھ کا اندر کو دھنس جانا یعنی اندر کو بیٹھ جانا

نوٹ :(ع) قعس درحقیقت حدبۃ المقدم ہے یعنی سامنے کا کوبڑ ہے جس میں سینہ باہر کو ابھرآتا ہے اور پیٹھ اندر کو چلی جاتی ہے اور چونکہ مطلق حدبہ سے مراد حدبۃ الموخر ہوتی ہے اس لئے قعس کو حدبہ کی ضد بھی کہتے ہیں

قَعْص :(ع) مرگ ناگہانی، ناگہانی موت، اچانک موت (۲) سڈن ڈیتھ Sudden Death

قَعْقَاعْ :(ع) تپ لرزہ، جاڑا بخار (۲) جس کے پاؤں کے جوڑوں سے چلتے وقت آواز نکلے (۳) کٹھن راہ

قَعْقَبَہْ :(ع) زخم (۲) زخم کرنا

قُعُودْ :(ع) بیٹھنا (۲) عورت کا بن بیاہی رہنا

قَفَا :(ع) پس گردن، گردن کی پشت، گدی، جمع اقف واقفیہ واقفا وقفی وقفین (ا) نیپ Nape نیوکا Neuca

قَفَارْ :(ع) روکھی روٹی بغیر سالن کے

قُفَّۃْ :(ع) لرزہ تپ، تپ کی کپکپی (ا) ریگر Rigor چل Chill

قِفَّۃْ :(ع) نوزائیدہ بچے کے پیٹ کا فضلہ یا جو کچھ پہلی مرتبہ نکلے (ا) میکونیم Meconeum

قَفْسَاءُ :(ع) معدہ (۲) شکم (۳) کمینی عورت

قفل :(ع) نبات خشک، خشک نبات روئیدگی جو خشک ہو۔

قَفِیزْ :(ع) ایک پیمانہ جو برابر ہے ایک من سوا دو سیر دس ماشہ یا تین ہزار دو سو چالیس تولہ کے جمع قفرہ و قفزان

قَفِیزْ حِجَازِیُ :(ع) ایک پیمانہ ہے جو برابر ہے دو سو ستر تولہ کے

قِلّ :(ع) لرزہ کپکپی، تھرتھری (ا) شور Shiver

قُلَابْ :(ع) ایک مرض ہے جو انسان اور اونٹ کے دل میں پیدا ہوتا ہے اور اسی دن ہلاک کر دیتا ہے

قُلَاع :(ع) جوشش دہن، منہ آنا، ایک قسم کے شورو قروح ہیں جو کہ منہ اور زبان کے پوست میں پیدا ہو جاتے ہیں اور اس قدر پھیلتے ہیں کہ تمام منہ کو گھیر لیتے ہیں اور بعض اوقات بڑھتے بڑھتے مری اور معدہ تک پہنچ جاتے ہیں لیکن آکلۃ الفم کے خلاف صرف سطحی ہوتے ہیں گہرے نہیں ہوتے (ا) تھرش Thrush مگوا Muguet

ڈاکٹری نوٹ: تھرش وقلاع ایک چھوت دار مرض ہے جس میں منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم وغیرہ پڑ جاتے ہیں جن پر دہی کی مانند چھوٹی چھوٹی سفید رطوبت جمی رہتی ہے جو درحقیقت ایک قسم کی

پھپھوندی یا کائی ہوتی ہے یعنی ایک قسم کے نباتی کرم ہوتے ہیں

قلاع اور دبابہ و آکلہ کا فرق: منہ اور زبان کے زخموں کو قلاع کہتے ہیں اور بقول جالینوس جب یہی قروح زیادہ شدید اور متعفن ہو جاتے ہیں تو دبابہ اور آکلہ کہلاتے ہیں

قُلاعُ الْاُذُن: (ع) کان کی جڑ کا زخم، یہ ایک قسم کا زخم (شقاق) ہے جو کان کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے اور اس سے پیپ اور زرد آب بہا کرتا ہے یہ مرض اکثر چھوٹے بچوں کو ہوتا ہے کیونکہ ان کی جلد زیادہ نرم ہوتی ہے (۱) ایکزیما آف دی ائر **Eczema of the Ear**

قُلّامُ: (ع) کاکل، زلف، بال سر کے آگے کے لٹکے ہوئے

قُلَامَۃُ: (ع) تراشہ ناخن، ناخن کی کترن، تراشا ہوا ناخن، جمع قلامات

قَلْب: (ع) دل (۲) الٹا (۳) درمیان (۴) عقل خرد (۱) ہارٹ **Heart**

نوٹ: قلب کے لغوی معنی ہیں الٹا چونکہ دل بھی سینہ میں الٹا لٹکا ہوا ہے یعنی اس کا قاعدہ یا اس کی جڑ اوپر کو اور اس کی چوٹی یا اس کی نوک نیچے کو واقع ہے اس لئے اس کا نام قلب رکھا گیا۔

قلب یا دل صنوبری شکل کا ایک عضو رئیس و شریف ہے جو سینہ میں بائیں طرف واقع ہے اس کا قاعدہ وسط سینہ میں اور اس کی نوک بائیں جانب کی پستان کے قریب واقع ہے یہ مرکب ہے گوشت و عصب و لیف اور غشا سخت سے، قلب منبع ہے حرارت غریزی اور روح حیوانی کا اور منبت ہے شرائین کا جو اس کی خادم ہے اور آلات میں اتصال روح حیوانی کے تمام اعضاء بدن میں یعنی انہیں شرائین کے ذریعہ قلب سے روح حیوانی یا حیات تمام اعضاء میں پہنچتی ہے۔

قلب کے دو بطن اور دو اذن ہوتے ہیں دائیں بطن میں خون زیادہ اور روح کم ہوتی ہے کیونکہ یہ جگر سے متصل ہے اور اس کے درمیان دو مجاری یا راستے ہوتے ہیں ایک راستہ جگر کی طرف ہے (ورید اجوف تحتانی یا انفیریر ونیا کیوا) جس کی راہ خون جگر سے دل میں آتا ہے اور دوسرا راستہ دل اور پھیپھڑوں کے درمیان ہے یعنی ورید شریانی (پلمونیری آرٹری) جس کے ذریعہ خون دل سے پھیپھڑوں میں ان کی غذائیت کے لئے جاتا ہے دل کے بائیں بطن میں روح زیادہ اور خون کم ہوتا ہے اس بطن میں تولید روح ہوتی ہے اور اس میں جو تھوڑا سا خون ہوتا ہے وہ گویا روح کا مرکب ہوتا ہے جو روح کو براہ شرائین اعضاء تک پہنچاتا ہے دل کے بائیں بطن میں بھی دو مجاری یا منفذ ہوتے ہیں ایک اورطی یا شریان اعظم (اے آرٹا) کا جس کی شاخوں یعنی شرائین کے ذریعے قلب سے روح حیوانی یا حیات تمام اعضاء بدن میں پہنچتی ہے اور دوسرا شریان وریدی (پلمونری وین) کا جو دل سے پھیپھڑوں میں جاتی ہے اور جس کے ذریعہ پھیپھڑوں سے نسیم یعنی ہوائے لطیف (آکسیجن) بغرض ترویح دل میں آتی ہے اور بخارات دخانیہ (کاربانک ایسڈ گیس) دل سے دفع ہوتے ہیں۔

دل کے دونوں بطنوں کے درمیان ایک مجریٰ یا سوراخ ہے جس کے ذریعہ دائیں بطن سے خون

بائیں بطن میں اور بائیں بطن سے روح دائیں بطن میں جاتی ہے کیونکہ تولید روح کا محل بایاں بطن ہے جالینوس اور بعض محققین اطباء اس مجریٰ کو جو قلب کے دونوں بطنوں کے درمیان واقع ہے ایک منفذ شمار کرتے اور دہلیز القلب سے موسوم کرتے ہیں لیکن اکثر اطباء اس کو ایک علیحدہ بطن مان کر دل میں بھی مثل دماغ کے تین بطن مانتے ہیں مگر علامہ قرشی شارح قانون نے اپنی شرح میں لکھا ہے کہ قلب میں صرف دو ہی بطن ہیں تیسرا بطن یا دہلیز وغیرہ کوئی نہیں بلکہ اس قسم کا مجریٰ یا منفذ درحقیقت وہ ثقبہ بیضیہ (فوریمن اوویلی) ہے جو حالت جنین میں قلب میں دونوں اذنوں کے درمیان واقع ہوتا ہے اور مولود میں مسدود و مفقود ہو جاتا ہے (علامہ قرشی کا یہ بیان موجودہ تشریح کے عین مطابق ہے مولف)

دل کے جو دو اذن یعنی دو کان ہوتے ہیں ان کا یہ فائدہ ہے کہ وہ خون کو اس کے بطن میں بھیجنے کے لئے نیز دخول نسیم و خروج بخار دخانی کے لئے معد و مددگار اس کے معاون و ممد ہوتے ہیں چنانچہ جس وقت دل منقبض ہوتا ہے تو اس کے یہ دونوں کان ڈھیلے اور سست ہو جاتے ہیں تاکہ جو کچھ ان کے اندر وہ بذریعہ ان دونوں سوراخوں کے جو ہر دو اذن اور ہر دو بطن کے مابین واقع ہیں (آریکولو وینٹری اوپننگ) دل کے اندر داخل ہو جائے اور جس وقت دل فراخ یا منبسط ہوتا ہے تو یہ دونوں کان تن جاتے ہیں تاکہ ہوا اور خون کو جذب کریں گویا یہ دل کے دونوں کان مثل خزانہ کے ہیں جو جگر سے خون اور شش سے ہوا کو جذب کر کے حسب ضرورت دل میں داخل کرتے رہتے ہیں

(......۵۶۱......)

متقدمین اطباء یونان کو اگرچہ ڈاکٹر ہاروے کے محقق دوران خون کی حقیقت کماحقہ، معلوم نہ تھی لیکن تاہم دوران خون کا خیال ان کے دماغ میں گردش کرتا رہا چنانچہ اس بارہ میں بعض مشاہیر اطباء کے خیالات کا اظہار دلچسپی سے خالی نہ ہوگا

متقدمین اطباء یونان میں افلاطون دل کو عروق دمویہ کا منبع اور خون کا چشمہ قرار دیتا ہے بقراط جو مسئلہ اخلاط اربعہ (خون، بلغم، صفرا، سودا) اور کیفیات اربعہ (حرارت، برودت، رطوبت، یبوست) کا موجد و مخترع ہے وہ اس بات کا قائل ہے کہ عروق دمویہ ایک دوسرے کے ساتھ ملتی ہیں بقول اس کے تمام عروق جو جسم میں پھیلی ہوئی ہیں وہ سب ایک بڑی رگ کی شاخیں ہیں وہ کہتا ہے کہ میں ان کے دوری محیط کے آغاز و انجام کو نہیں جانتا لیکن وہ اپنے کلام میں کلمہ ''دوران خون'' کا اظہار کرتا ہے مگر اس کے الفاظ دوران کا صحیح مفہوم دورہ نہیں بلکہ صرف حرکت ہی ارسطو شرائین و اوردہ میں تفریق و تمیز کرتا ہے اور اس کا بھی خفیف سا یہ خیال ہے کہ ان دونوں میں ارتباط ہے جالینوس تو یہ بخوبی جانتا تھا کہ شرائین اور اوردہ کے درمیان اتصال ہے مگر نہ یہاں تک کہ ان کی باریک شاخوں کے منہ ملے ہوئے ہیں جالینوس نے دوران خون صغیر کو تو معلوم کر لیا تھا لیکن دوران خون کبیر کا اسے علم نہ تھا شیخ بو علی سینا، حکیم علی گیلانی، علامہ قرشی اور ملا نفیس وغیرہ بھی جالینوس کا تتبع کرتے ہوئے شرائین اور اوردہ کی شاخوں کے فم یا اتصال کے قائل ہیں لیکن ڈاکٹران یورپ کے مسلمہ دوران خون کا (جو صفحہ ۶۸۰ پر مرقوم ہے) کوئی قائل نہیں

ڈاکٹری نوٹ: قلب جو دوران خون کا مرکز و یا یک

مخروطی شکل کا جوف دار عضلاتی عضو ہے یہ اپنے غلاف میں ملفوف سینے میں دونوں پھیپھڑوں کے درمیان رہتا ہے جوانی میں قلب پانچ انچ لمبا ساڑھے تین انچ چوڑا اور اڑھائی انچ موٹا ہوتا ہے مردوں میں اس کا وزن سوا پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ لیکن عورتوں میں پاؤ یا سوا پاؤں ہوتا ہے آدمی کا دل جسامت میں بڑھاپے تک بڑھتا رہتا ہے دل کے زور سے سکڑنے پر ہی خون شرائین میں جا کر تمام جسم کی پرورش کرتا ہے دل کے اندر کی جانب بھی ایک جھلی لگی ہوئی ہوتی ہے جو شریانوں اور وریدوں کی اندرونی جھلی کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اس کو عربی میں غشاء مستبطن القلب اور انگریزی میں اینڈوکارڈیم کہتے ہیں

قلب کے حصص: قلب کے دو حصے ہوتے ہیں ایک دایاں حصہ اور دوسرا بایاں حصہ، یہ دونوں حصے ایک درمیانی دیوار کے ذریعے علیحدہ رہتے ہیں اور ہر ایک حصہ میں دو خانے ہوتے ہیں اوپر والے پتلے خانے کو دل کا کان عربی میں اذن اور انگریزی میں آریکل کہتے ہیں اور نیچے والے موٹے خانے کو عربی میں بطن اور انگریزی میں ذین ٹریکل کہتے ہیں دائیں طرف کے دونوں خانے ایک سوراخ کے ذریعہ ملے رہتے ہیں اور ان کے درمیان سیاہ خون ہوتا ہے بائیں طرف کے دونوں خانے بھی ایک سوراخ کے ذریعہ ملے رہتے ہیں اور ان کے درمیان سرخ خون کا مرکز ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر خون اور دوران خون کی حقیقت بھی بیان کر دی جائے تا کہ یونانی و ڈاکٹری تشریح وافعال قلب میں جو جزوی اختلاف ہے وہ بخوبی سمجھ میں آ جائے

(.....۵۶۲)

خُون: خون ایک سرخ سیال ہے جو دل اور رگوں کے ذریعہ ہمیشہ تمام جسم میں دورہ کرتا رہتا ہے اور اس طرح سے وہ جسم کے ہر ایک عضو کی بلکہ اس کے ہر ایک کیسہ یا ذرہ (سیل) کی پرورش کرتا ہے اور جسم کی حرارت غریزی (اینمل ہیٹ) کو قائم رکھتا ہے خون کے دو بڑے جزو ہوتے ہیں (۱) آب خون (پلازما) (۲) ذرات خون (بلڈ کارپسلو) لیکن آب خون میں پانی کے سوا نمکیات والبیومن اور اجزا فائبرین ہوتے ہیں اور ذرات خون سرخ وسفید دو قسم کے ہوتے ہیں سرخ ذرات خون (ریڈ بلڈ کارپسلو) نہایت ہی چھوٹی چھوٹی انچ، دونوں طرف سے دبی ہوئی گول چکتیاں بھی ہوتی ہیں یہ سرخ ذرات خون ایک لچکیلے مادہ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں جس کو اصطلاح میں سٹروما کہتے ہیں اس کی ساخت اسفنجی یعنی متخلخل یا جالدار ہوتی ہے اور اس کے خانوں یا زخنوں میں ہیموگلوبین نامی مادہ بھرا ہوا ہوتا ہے جس کی ترکیب میں کسی قدر فولاد ہوتا ہے ہیموگلوبین کا یہ خاصہ ہے کہ یہ بعض گیسوں یعنی ہوائی مادوں کو بہ آسانی جذب و دفع کرتا ہے چنانچہ اس کے ذریعے آکسیجن (نسیم یا لطیف ہوا) جذب ہو کر جسم کے ہر ایک کیسہ یا ذرہ تک پہنچتی ہے اور اس کے ذریعہ اس کی کاربانک ایسڈ گیس (دخانی مادہ یا کثیف ہوا) جذب ہو کر جسم سے خارج ہوتی ہے نیز ان دونوں گیسوں (آکسیجن اور کاربانک ایسڈ گیس) کے ملاپ سے جسم میں حرارت غریزی پیدا ہوتی ہے

نوٹ: جسم کی ساخت کے ہر ایک کیسہ یا ذرہ (سیل) کی زندگی کے لئے آکسیجن نہایت ضروری ہے اور

کاربانک ایسڈ گیس ہر ایک ذرہ بدنی کا فضلہ ہوتا ہے جس کا اخراج جسم سے ضروری ہے جسم کی ہر ایک ساخت وبافت میں نہایت ہی باریک باریک رگوں کا جنہیں عروق شعریہ (کے پلریز) کہتے ہیں جال پھیلا ہوا ہے۔

پس جب خون دورہ کرتا ہوا عروق شعریہ میں پہنچتا ہے تو اس کے سرخ ذرات کی ہیموگلوبین کے ساتھ جو آکسیجن (نسیم) ملی ہوتی ہے وہ علیحدہ ہو کر اور ان عروق شعریہ کی باریک دیواروں میں سے چھن کر اس جسمانی بافت وساخت میں جذب ہو جاتی ہے اس لحاظ سے سرخ ذرات خون گویا آکسیجن یا نسیم بردار ہیں۔

دَوْرانِ خُوْن: جسم کا کثیف اور سیاہ خون وریدوں کے ذریعہ اکٹھا ہو کر دو بڑی وریدوں یعنی ورید اجوف نازل (سوپیریَر وینا کیوا انفیریَر وینا کیوا) کے ذریعے دل کے دائیں اذن میں آتا ہے اور وہاں سے بذریعہ درمیانی سوراخ دل کے دائیں بطن میں جاتا ہے اور وہاں سے بذریعہ شریان رؤی (ورید شریانی، پلمونری آرٹری) پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے چلا جاتا ہے جہاں پھیپھڑوں کی عروق شعریہ میں دورہ کرتے ہوئے یہ مادہ دخانی یعنی کاربانک ایسڈ گیس کو اپنے سے خارج کر دیتا ہے اور ہوا کے جزو لطیف (آکسیجن) کو جذب کر کے صاف اور سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے پھر پھیپھڑوں میں سے اکٹھا ہو کر پھیپھڑوں کی چار وریدوں (شرائین، وریدی، پلمونیری وینز) کے ذریعہ دل کے بائیں اذن میں آتا ہے پھر بائیں اذن سے درمیانی سوراخ کے راستے دل کے بائیں بطن میں جاتا ہے پھر وہاں سے اس بطن

(......۵۶۳)

کے سکڑنے پر شریان اورطی میں جاتا ہے اور پھر اس کی شاخوں میں پھیل کر تمام جسم میں جاتا ہے خون کا ایک کامل دورہ ایک منٹ سے بھی تھوڑے عرصہ میں ہو جاتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ جسم کا سارا خون ایک ہی دفعہ دورہ نہیں کرتا بلکہ سارے خون کا تھوڑا تھوڑا حصہ شریانوں میں جاتا ہے۔

خلاصہ: دل کے بائیں بطن سے خون اورطہ کے ذریعہ تمام شرائین میں چلا جاتا ہے اور جب وہ عروق شعریہ میں پہنچتا ہے تو اس کی آکسیجن جسمانی ساختوں اور (ٹشوز) میں جذب ہو جاتی ہے اور ان کا فضلہ یعنی کاربانک ایسڈ گیس خون میں جذب ہو جاتی ہے جس میں وہ کثیف ہو جاتا ہے اور پھر عروق شعریہ سے وریدوں میں چلا جاتا ہے اور وریدوں کے ذریعہ اکٹھا ہو کر دل کے دائیں اذن میں اور اس سے دائیں بطن میں آ جاتا ہے اور پھر دائیں بطن سے بذریعہ شریان رؤی ورید شریانی پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے جاتا ہے دل اور پھیپھڑوں کے درمیان جو خون کا دورہ ہوتا ہے اس کو دوران خون رؤی (پلمونری سرکولیشن) یا دوران خون صغیر کہتے ہیں اور سارے جسم کے دوران خون کو دوران خون کبیر (سسٹومیٹک سرکولیشن) کہتے ہیں۔

جب عروق شعریہ کی دیواروں سے خون بہ شکل لمف تراوش پا کر جسمانی ساختوں کی پرورش کرتا ہے تو فاضل یا زائد لمف پھر عروق شعریہ میں جذب نہیں ہو جاتا بلکہ عروق جاذبہ کے ذریعے اکٹھا ہو کر وریدی خون میں جا ملتا ہے۔

محاکمہ: اگر متقدمین اطباء یونان کی بیان کردہ تشریح و منافع القلب کا موجودہ ڈاکٹران یورپ کی

بیان کردہ تشریح و منافع القلب سے مقابلہ کیا جائے تو صرف دوران خون ہی کا اختلاف پایا جائیگا۔ کیونکہ یونانی اطباء دوران خون کے قائل نہیں بلکہ وہ اس بات کے قابل نہیں بلکہ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ قلب میں روح حیوانی پیدا ہو کر شرائین کے ذریعے تمام جسم میں جاتی ہے اور خلاصہ غذا سے جگر میں خون بن کر اوردہ کے ذریعے تمام اعضاء میں جاتا ہے جو پھر دل اور جگر کی طرف واپس نہیں آتا خلاصہ یہ کہ بدن خون وریدی سے غذا حاصل کرتا ہے اور خون شریانی سے قوت حیات یا زندگی حاصل کرتا ہے۔

متقدمین اطباء کی بیان کردہ روح حیوانی درحقیقت آکسیجن ہے اور ان کا یہ قول کہ شرائین کا خون روح حیوانی کا مرکب ہے یورپ کی موجودہ تحقیقات کے لحاظ سے بھی دیکھئے کس قدر صحیح ثابت ہوا ہے موجودہ زمانہ کے بڑے بڑے محققین ڈاکٹران یورپ نے اپنی کمال تحقیقات سے یہ بات دریافت کی ہے کہ دل سے شرائین کے ذریعہ جو خون اعضاء بدن میں جاتا ہے وہ حامل آکسیجن ہوتا ہے یعنی وہ آکسیجن کو ان تک پہنچاتا ہے (جیسا کہ ڈاکٹری نوٹ میں خون کے بیان میں لکھا جاچکا ہے) لیکن نہایت تعجب اور حیرت کا مقام ہے کہ یہی بات یونان کے نہایت نامور حکماء و اطباء مثلاً رسطو و بقراط وغیرہ آج سے ہزاروں برس پہلے بتلا گئے ہیں کہ شریانی خون روح حیوانی کا مرکب ہوتا ہے اور وہ اس کو تمام اعضاء بدن تک پہنچاتا ہے۔

نوٹ: لیکن یہ معلوم رہے کہ خالص آکسیجن روح نہیں بلکہ جب آکسیجن خون کے ساتھ ملتی ہے تب روح بنتی ہے چنانچہ اس کے متعلق متقدمین اطباء یونان کا بھی یہی مذہب ہے چنانچہ ان کا قول ہے کہ جس طرح سے پانی غذا کا بدرقہ ہے اسی طرح سے پیدا ہوا روح کا بدرقہ ہے اور جس طرح سے صرف پانی غذا نہیں بن سکتا اسی طرح سے صرف ہوا (نسیم یا آکسیجن) بھی روح نہیں بن سکتی اور حکماء کے جس گروہ نے ایسا گمان کیا ہے وہ غلط ہے کیونکہ یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ بسیط غذا مرکب نہیں ہوتی کیونکہ دونوں میں مناسبت نہیں ہوسکتی حالانکہ غاذی و مغتذی میں مناسبت شرط ہے پس جس طرح سے پانی رطوبات بدن کے ساتھ مرکب ہو کر غذا بنتا ہے اسی طرح سے ہوا ابخرہ اخلاط کے ساتھ مل کر روح بنتی ہے اور یہ بھی معلوم رہے کہ یہ روح روح طبی ہے روح حکمی نہیں، اس روح کی حقیقت جس کو نفس ناطقہ بھی کہتے ہیں سوا حکیم مطلق کے اور کسی کو معلوم نہیں، تفصیل کے لئے دیکھو روح۔

قَلَبَۃ: (ع) دکھ، بیماری، ماندگی

قَلْتُ: (ع) پتھر کے اندر کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے جمع قلات (۲) لاغر دو بلا آدمی

قَلْتُ الْاِبْهَام: (ع) انگوٹھے کی جڑ کے پاس کا گڑھا

قَلْتُ التَّرْقُوَۃ: (ع) چنبر گردن کا گڑھا، ہنسلی کے اوپر کا گڑھا (ا) سوپرا کلیوی کولر فاسا Supra Clavicular Fossa

قَلْتُ الرُّکْبَہ: (ع) گھٹنے کے پاس کا گڑھا

قَلْتُ الْعَیْن: (ع) آنکھ کا گڑھا (ا) آپٹک فاسا Optic Focca

قَلَّتْ: (ع) بیماری سے اٹھنا (۲) مصیبت سے رہائی پانا۔

قِلَّتُ :(ع) کمی، کم ہونا

قُلَّۃُ :(ع) چوٹی، ہر چیز کے سر کی بلندی (ا) ٹوپ Top

قِلَّتُ البُوْل :(ع) بول کی کمی، پیشاب کا کم آنا، پیشاب کا تھوڑا آنا (ا) اے نیوریا Anuria

قِلَّتُ الدَّم، وِقَّۃُ الدَّمُ، فقر الدم :(ع) کمی خون، خون کی کمی، جسم میں خون کی مقدار کا کم ہونا، خون کا پتلا ہونا (ا) اولی گیمیا Alegaemia سپے نیمیا Spanaemia

نوٹ :اولی گیمیا خون کی صرف مقدار گھٹنے پر بولا جاتا ہے اور سپے نیمیا خون کی کمی اور اس کی رقت دونوں پر بولا جاتا ہے۔

قِلَّۃُ الرَّاسُ ، قمۃ الراس :(ع) سر کی بلندی، چوٹی چندیا (ا) ورٹیکس Vertex

قِلَّتہ اللَّبَن :(ع) دودھ کی کمی، دودھ کا کم پیدا ہونا (ا) گے لیک ٹوس کے سس Galactoskesis

قِلَّۃُ الکَتِفُ، زائدہ اخرمیہ، نتو آخرمی :(ع) شانہ کی چوٹی، شانہ کا دو ابھار یا نکال جو شانہ کی استخوانی بلندی بناتا ہے اور اسی کے ساتھ ہنسلی کی ہڈی کا بیرونی سرا جڑتا ہے (ا) اکرومین پراسس Acromion Process

قَلَحٌ، حَضر :(ع) دانتوں کی میل جو دانتوں کی جڑوں میں جم جاتی ہے زردی مائل میل جو دانتوں کی جڑوں میں جم کر پتھرا جاتی ہے (ا) ٹارٹار Tartar

قِلْدُ :(ع) نوبت تپ چہارم، چوتھیا بخار کی باری چوتھیا بخار آنے کا دن (ا) پیراکسزم آف کوارٹن Paroxism of Quartan

قَلَس، قَلَسُ :(ع) غیر منہضم غذا کا ایک مرتبہ معدہ سے منہ میں بھر آنا، اگر دوبارہ عود کرے تو اسے قے کہتے ہیں (ا) ری گرجی ٹیشن Regurgitaiton

طبی نوٹ :قلس (لام کی فتح سے) اس غذا پر اطلاق کیا جاتا ہے جو ایک مرتبہ معدہ سے منہ میں بھر آتی ہے۔

ڈاکٹری نوٹ :ری گرجی ٹیشن کا لفظ تقہقر الدم یعنی خون کی بازگشت پر بھی بولا جاتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو تقہقر الدم

قَلْعُ :(ع) اکھاڑنا، اکھاڑ ڈالنا، جڑ سے اکھاڑ ڈالنا

قِلْعُ الحُمّی :(ع) داشدن تپ، تپ اترنا، بخار اترنا (ا) ٹرمی نیشن آف فیور Tirmination of Fever

قَلْعُ السِّنُ :(ع) دانت اکھاڑنا، دانت نکالنا (اض) ٹوتھ ایکسٹریشن Tooth Extraction

قُلْفَۃُ، غلفہ :(ع) غلاف حشفہ، سرذکر کا غلاف، گھونگھٹ، سپاری کے اوپر کا چمڑا، جو ختنہ میں کاٹ دیا جاتا ہے (ا) پری پیوز Prepuse فورسکن Foreskin

قُلْفَۃُ البُظر :(ع) غلاف بظر، بظر کا غلاف، بظر کے سر پر ایک باریک غلاف ہے (ا) پری پیوس آف کلی ٹورس

قَلَقُ :(ع) بے قراری، بے چینی، بے آرامی، بے قرار و بے چین ہونا، بے قراری سے کروٹیں بدلنا (ا) جیک ٹے شن Jactation

قلق اور کرب کا فرق :قلق بے چینی اور بے آرامی پر بولا جاتا ہے اور کرب غم کے سبب سانس رکنے کو کہتے ہیں۔

قَلَقُ السِّنّ :(ع) جنبش دندان، دانت ہلنا، دانتوں کی جنبش

قَلَقُ الْمِعْدَة :(ع) ایک حالت ہے کہ کرب معدہ سے سخت بے چینی حادث ہوتی ہے اور اکثر خفقان ہو جاتا ہے اور کبھی چکر آتا ہے اور چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے

قَلْقَطَایَا، گُمُوْن المد :(ع) آنکھ کا ایک مرض ہے کہ طبقہ قرنیہ کے نیچے پیپ بند ہو کر اس مقام کو کھا جاتی ہے اور وہ مقام مثل ناخنہ کے معلوم ہوتا ہے (ا) ہائی پوپین Hypopeyon

قَلْقَلَة :(ع) حرکت دینا، ہلانا، ملانا (۲) جوش، بے قراری

قَلْم :(ع) ناخن لینا، ناخن تراشنا، ناخن کاٹنا

قَلَمُ الْکِتَابَت :(ع) لغوی معنی لکھنے کا قلم، اصطلاح تشریح میں دماغ کے بطن چہارم کے صحن میں ایک دماغی حصہ ہے جو قلم کتابت کی شکل کا ہوتا ہے (ا) کیلے مس سکوپ ٹوری ئس Calamus Scriptorious

قَلْو :(ع) گوشت وغیرہ بھوننا (ا) گلی ڈنڈا کھیلنا

قُلُوْب :(ع) جمع ہے قلب بمعنی دل کی

قَلْوِیْ :(ع) شور، کھاری (ا) الکلائن Alkaline

قَلْوِیَّت : (ع) شوریت، کھاری پن (ا) الکلائی نیٹی Alkalinity

قَلْی :(ع) بریاں کرنا، بھوننا

قَلِیْلُ الْغِذَا :(ع) کم غذائیت والی، وہ غذا جس سے خون کم پیدا ہو۔

قَلِیَّة :(ع) ریزہ ریزہ کر کے دیگ میں بھونا ہوا گوشت، جمع قلایا

قَمَاث :(ع) وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو

قَمَاط :(ع) گاتی، وہ کپڑا جس سے پوتڑے وغیرہ رکھ کر بچے کو لپیٹ کر باندھ دیتے ہیں

قِمَّة، قِمَّةُ الراس، قلة الراس :(ع) چوٹی، چندیا، سر کا بلند حصہ (ا) ورٹیکس Vertex سِنسی پٹ Sinciput

قُمْحَة :(ع) خشک چیز منہ بھریا ایک پھنکی

قَمَحْدُوَة :(ع) گدی کی ہڈی جو کھوپری کے پچھلی طرف واقع ہے (۲) گدی کا ابھار، گدی کی ہڈی کا ابھار جو چت لیٹے ہوئے زمین پر لگتا ہے (ا) ایکسٹرنل آکسی پیٹل ایمی نینشن External Occipital Eminence

قَمْس :(ع) جنین کا پیٹ میں حرکت کرنا (ا) کوک ننگ Quickening

قُمْط :(ع) بچے کو پوتڑوں میں باندھنا، بچے کو گاتی میں باندھنا۔

نوٹ :بعض ایشیائی ممالک مثلاً عرب وایران وغیرہ میں سال ڈیڑھ تک بچے کو ہر روز صبح سے وقت خوب تک ایک کپڑے میں تا بگردن لپیٹ کر باندھ دیتے ہیں صرف بچے کی گردن اور سر کھلا رہتا ہے۔

قَمَع، قَمْع :(ع) لغوی معنی قیف، قیف نما آلہ

Blepharitis ... Pediculus

فرائی اے سس Triasis

قُمْبَلَۃُ النَّسْرِ: (ع) گدھ کی جوں، یہ مردار خوار جانور گدھ کی جوں ہے جو کبھی اس سے گر کر بدن انسان پر آ پڑتی ہے یہ نہایت مہلک ہوتی ہے کہتے ہیں کہ اس کے کاٹنے سے بدن کے مجاری سے خون جاری ہو جاتا ہے

قَمْلُ الْجِسْم: (ع) جسم کی جوں، جسم میں جوئیں پڑنا (ا) پیڈی کیولس کارپورس Pediculus Corporis

قَمْلُ الرَّأسْ: (ع) سر کی جوں، سر میں جوئیں پڑنا (ا) پیڈی کیولوسس کیپی ٹس Pediculus Eapitis

قَمْلُ الْعَانَۃ: (ع) پیش موئے زہار، کالے بالوں کی جوئیں، کالے بالوں میں جوئیں پڑنا (ا) پیڈی کیولوسس پیوبس Pediculus Pubis

قُمُوْر، قَمَوْر، عَمْیَ الثَّلْج: (ع) چکا چوند، آنکھ کی ایک بیماری ہے کہ چمک دار چیزوں اور برف وغیرہ کی طرف بہت دیکھنے سے بینائی ضعیف ہو جاتی ہے اور کبھی بالکل جاتی رہتی ہے اور جو قریب سے کچھ دکھائی بھی دیتا ہے تو سفید ہی نظر آتا ہے (ا) مون بلائنڈ نیس Moon Blindness (قمور) سنو بلائنڈ نیس (عمی الثلج) Snow Blindness

قمیحه اور سفوف کا فرق ::جس سفوف دوا کو سوکھا پھانکا جائے اسے سفوف کہتے ہیں اور جو پانی یا شربت پر ڈال کر پی جائے اسے قمیحہ کہتے ہیں

قَمِیْص :(ع) پیراہن، کرتا (۲) غلاف دل، دل کا غلاف (۱) شرٹ **Shirt** پیری کارڈیم **Pericardium**

قَمِیْصُ الْمَجَانِیْن، جُبَّۃُ الْمَجَانِیْن :(ع) دیوانوں کی قمیص، دیوانوں کا کرتہ، دیوانوں کا سیدھا اور ڈھیلا کرتہ، جوان کی حرکات دیوانگی میں رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے پہنایا جاتا ہے (۱) سٹریٹ جیکٹ **Straight Jacket**

قَنَاۃ، قَنَاۃ :(ع) مجریٰ، نل (۲) چھوٹی نہر، جمع قنوات اور قنیٰ، اصطلاح تشریح میں بدن کا کوئی مجریٰ یا نالی، بند نالی (۱) کینال **Canal** ڈکٹ **Duct** ڈکٹس **Ductus** ٹیوب **Tube**

قَنَاۃ اُرْبِیَّہ :(ع) جنگاسہ کے مقام میں ایک بند نالی ہے جس میں رحم کا رباط متدیر گزرتا ہے (۱) انگوئی نل کینال **Inguinal Canal**

قَنَاۃ جَنِیْنِیَّہ، حامل البول :(ع) جنین کے مثانہ سے ناف تک ایک نالی ہے جو بعد کو بند ہو جاتی ہے (۱) یوریکس **Urachus**

قَنَاۃ شَوْکِیْ :(ع) پشت کے تمام مہروں میں نخاع کی نالی (۱) سپائنل کینال **Spinal Canal**

قَنَاۃ الصَّدْر، مجری الصدر، جداول العروق :(ع) سینہ کی نالی، یہ عروق جاذبہ کی ایک بڑی اور موٹی نالی ہے جس میں سر و گردن و سینہ کی دائیں جانب، دائیں بازو و دائیں پھیپھڑے و دل کے دائیں حصہ اور جگر کی محدب سطح کے عروق جاذبہ کے سوا تمام جسم کے عروق جاذبہ اور چھوٹی آنتوں کے عروق لبنیہ آ کر تمام ہوتے ہیں اس نالی کے رستے رطوبت لبنیہ (کیلوس) اور رطوبت مائیہ (ملف) کا بہت سا حصہ خون میں پہنچتا ہے یہ کمر کے دوسرے مہرے کے جسم کے سامنے اور ط بطن ی کے دائیں جانب اور قدرے پیچھے اور حجاب حاجز کے دائیں پاؤں کے پہلو کے برابر باریک باریک عروق جاذبہ کی مثلث نما تھیلی (ری سپٹی کیولم کائلی غدیرۃ الکیلوس) سے شروع ہو کر اور اوپر کو جا کر حجاب حاجز کے سوراخ اورطی سے گزر کر اور سینہ میں پہنچ کر کنگروڑ کے سامنے پشت کے چوتھے مہرے کے برابر سینہ سے باہر جا کر گردن کے ساتویں مہرے کے بالائی کنارہ کے برابر نیچے کی طرف خمیدہ ہو کر گردن کی بائیں اندرونی ورید (لیفٹ انٹرنل جو گزلردین) اور بائیں ہنسلی کے نیچے والی ورید (لیفٹ سب کلے دین دین) کے جائے ملاپ پر ختم ہوتی ہے یہ نالی تقریباً ۱۸ یا ۲۰ انچ لمبی اور اپنے جائے آغاز میں پر کے قلم کے برابر موٹی ہوتی ہے عام عروق جاذبہ کی طرح اس میں بھی کواڑیاں پائی جاتی ہیں اور اس کے جائے اختتام پر دو ہلالی کواڑیاں ہوتی ہیں جو اس کی لمف کو وریدی خون میں تو جانے دیتی ہیں لیکن وریدی خون کو اس میں آنے سے روکتی ہیں (۱) تھورے سک ڈکٹ

قُنَاعِ عَجُزِیْ :(ع) عظیم العجز یعنی کمر کی ہڈی کے اندر نخاع کی نالی ہے (۱) سیکرل کینال **Sacral Canal**

قَنَاۃ غِذَائِیَّہ، قنات ھَضْمِیَّہ :(ع) غذا کی نالی،

یہ منہ سے لے کر مقعد تک جاتی ہے یہ درحقیقت ایک ہی نالی ہے لیکن اختلاف شکل کے باعث اپنے مختلف حصص میں مندرجہ ذیل مختلف ناموں سے موسوم ہوتی ہے (۱) منہ (۲) مری (۳) معدہ (۴) آنتیں (۱) ایلی مینٹری کینال Alimontary Canal

قَنَاتُ الْمُبَيَّض، قنات فلی هیوس، قاذف الرحم، نَفِیْر: (ع) رحم اور خصیۃ الرحم کی درمانی نالی، اس نام کی دو نالیاں ہوتی ہیں ہر ایک نالی رحم کی چوٹی سے شروع ہو کر خصیۃ الرحم تک جاتی ہے اس کے ذریعے خصیۃ الرحم سے بیضہ انثیٰ (عورت کا انڈا) رحم میں آتا ہے اور حیوان منوی (منی کا کیڑا) خصیۃ الرحم تک چلا جاتا ہے انہیں دونوں نالیوں کی عورت کے نلے بھی کہتے ہیں (۱) فلوپین ٹیوب Fallopian Tube آوی ڈکٹ Oviduct

قِنَاع: (ع) غلاف قلب، پردہ دل، دل کا پردہ

قُنْب: (ع) غلاف قضیب چارپایہ، چارپایہ کے قضیب کا غلاف۔

قِنْدِیْد: (ع) قند (شکر) کی بنائی ہوئی شراب

قَنْدِیْد، عقار، کشموس اور حوم کا فرق: قندید اس تازہ شراب کو کہتے ہیں جس میں کستوری ملائی جائے عقار اس شراب کو کہتے ہیں جو زیادہ عرصہ تک خم میں رہے، شموس نہایت تیز شراب کا نام جو پینے والے کو قرار نہ لینے دے اور حوم ایسی شراب کو کہتے ہیں جس کے پینے سے سر چکرائے

قَنْدَفِیْر: (ع) معرب ہے گندہ پیر بمعنی نہایت بوڑھا۔

قُنْزُعَة: (ع) چٹیا (۲) جوڑا (۳) ورم کی جڑ (۴) دراز۔

قُنْزُعِیْ، عظم الکعب: (ع) ٹخنہ کی ہڈی، پاؤں کی پہلی ہڈی جس پر پنڈلی کی ہڈیوں کے اندرونی و بیرونی سرے یعنی ٹخنے جڑتے ہیں (۱) ایسٹریگ یے لس Astragalus

نوٹ: ٹخنہ کی ہڈی اس کو صرف اس مناسبت سے کہا جاتا ہے کہ دونوں ٹخنے اس پر جڑتے ہیں ورنہ دونوں ٹخنے درحقیقت پنڈلی کی دونوں ہڈیوں کے زیریں کناروں کے ابھار ہیں جو پیر میں دائیں و بائیں ابھرے ہوئے نظر آتے ہیں۔

قَنْشُوْرَة: (ع) وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو

قِنْطَة: (ع) بدبو، بوئے ناخوش (۱) بیڈ سمیل Bad Smell

قَنْطَرَة: (ع) پل، دریا کا پل (۲) اونچی عمارت (۱) برج Bridge

قَنْطَرَةُ المخ، برزخ اللماغ، جسر فارولیوس: (ع) یہ پل کی مانند حصہ اوپر بڑے دماغ پیچھے چھوٹے دماغ اور نیچے نخاع مستطیل سے اتصال رکھتا ہے گویا یہ حصہ دماغ کے باقی تینوں حصوں کو باہم ملتا ہے اس کے ریشے عمودی اور آڑے ہوتے ہیں آڑے ریشے بڑے دماغ کے دونوں نصف کروں کو باہم ملاتے ہیں پانز ویرولائی Pons Varolii

قِنی، قِنْیَہ: (ع) راس المال، اصل المال، سرمایہ، پونجی، جمع قنوان وقنیان۔

نوٹ: سوقنیہ، جگر کا فساد، جس سے بدن کی پونجی یعنی خون خراب ہو جاتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو سو،

القلیہ۔

قَوَاصِفُ :(ع) سمندر اور دریا کی مہلک ہوا، خشکی کی مہلک ہوا کو عواسف کہتے ہیں۔

قَوَاطِعُ :(ع) کاٹنے والے دانت، اگلے چار دانت

قَوَامُ :(ع) قد وقامت، بالا (۲) راستی، عدل

قِوَامُ :(ع) اصل، نظام، بقا، آمیزش

قَوَانُوس :(ع) ایک پیمانہ ہے ڈیڑھ یا تین اوقیہ کا اور زیت (روغن) سے چار تولہ چھ ماشہ اور شراب سے تین تولہ، ایک ماشہ

قُوَاءُ :(ع) قے آور دوا قے لانے والی دوا (۱) ایمیٹک Emetic

قَوَائِمُ الْحِجَابُ الْحَاجِزُ، قائمتا الحجاب الحاجز :(ع) حجاب حاجز یعنی ڈیافرغما کے پائے (۱) کرورا ڈایا فریگ مے ٹس Diaphargmatis

قُوبَاءُ :(ع) گریون، داد، یہ ایک مشہور جلدی بیماری ہے یہ ایک قسم کی خشونت (درشتی، خشکی کھردراپن) ہے جو جلد پر پیدا ہو جاتی ہے اور جس کے ساتھ خارش ہوتی ہے لیکن اس میں درد نہیں ہوتا اور اس کا رنگ کبھی سرخی مائل ہوتا ہے اور کبھی سیاہی مائل اور یہ اکثر مدور یعنی دائرہ کی صورت میں ہوتی ہے اور کبھی پھیلتی اور کبھی ٹھہر جاتی ہے اور کبھی جلد زائل ہو جاتی ہے اور کبھی مزمن یعنی پرانی ہو جاتی ہے اور اس پر سے چھلکے اترتے ہیں اور بعض اوقات داد میں سے ایسا عفن اور تیز زرد آب نکلتا ہے کہ اگر آس پاس کی جلد پر لگ جائے تو اسے بھی متقرح کر دیتا ہے (۱) ٹی نیا ٹان شیورنس Tinea Tonsurans رنگ ورم Ring Worm

نوٹ: جدید اطباء مصر ہرپیز اور اپٹانگو کو بھی قوبا کا مترادف لکھتے ہیں جو درحقیقت صحیح نہیں کیونکہ ہرپیز درحقیقت نملہ اور جادر سیہ ہے

قُوبَاءُ ذَقْنِيَّه :(ع) ٹھوڑی کا داد، حجاموں کی خارش، یہ ایک قسم کی داد ہے جو حجاموں کے خراب اور کثیف استرے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے بالخصوص ان لوگوں کو جو داڑھی مونڈاتے ہیں اس میں مقام ماؤف پر سرخ سرخ داغ پڑ جاتے ہیں جن میں خارش ہوتی ہے (۱) ٹی نیا سائی کوسس Tinea Sycosis بار براچ Barber's Itch

قُوبَاءُ مُتَقَشِّرُ :(ع) برص اسود، سیاہ برص

قُوَّتْ، قُوَّةٌ :(ع) لغوی معنی طاقت، زور، بل، کس، اصطلاح طب میں وہ طاقت جس سے کوئی فعل صادر ہو یعنی جس کے ذریعہ انسان وحیوان صدور افعال پر قادر ہیں جمع قوی (۱) فورس Force انرجی Energy وس Vis فیکلٹی Faculty سٹرینگتھ Strength پاور Power

قُوَّتُ آخِذَہ :(ع) قوت دل، دل کی قوت (۲) سٹرینگتھ آف مائنڈ۔

قُوَّتَانُ فَاعِلَتَانُ :(ع) دو کام کرنے والی قوتیں مراد ہے حرارت و برودت سے۔

قُوَّتُ بَاصِرَہ، قوت بَصَرُ :(ع) قوت بینائی، دیکھنے کی قوت جو آنکھوں میں ہوتی ہے (۱) سائٹ Sight وژن Vision

قُوَّت بَاعِثَہ، قوت شوقیہ :(ع) قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو باعث حرکت ہوتی ہے۔ تفصیل کے

لئے دیکھو قوت محرکہ۔

قُوَّتْ جَاذِبَۃ :(ع) جذب کرنے والی قوت، جسم کی وہ قوت جو رطوبت وغیرہ کو جذب کرتی ہے (ا) پاور آف انٹریکشن Power of Attraction وس اے فرانٹی Vis a Fronte وس ایٹریکشنس Vis Attractions.

قُوَّتْ حَافِظَہ، قُوَّتْ حِفظ :(ع) یاد، یاد رکھنے والی قوت، یہ وہ قوت ہے جو قوت واہمہ کے ادراک کردہ معانی کو محفوظ رکھتی ہے یعنی وہ قوت ہے جہاں باتیں محفوظ رہتی ہیں اور بوقت ضرورت یاد آجاتی ہیں اس وقت کو خراب ہوجانے سے مرض نسیان پیدا ہوجاتا ہے (ا) میموری Memory

نوٹ :حس مشترک کے ادراک کردہ صور کو قوت خیال محفوظ رکھتی ہے لیکن قوت واہمہ کے ادراک کردہ معانی کو قوت حافظہ محفوظ رکھتی ہے یعنی قوت حافظہ صرف ان باتوں کو محفوظ رکھتی ہے جو دماغ کی اندرونی قوتوں سے دریافت ہوتی ہے مثلاً دوستی و دشمنی وغیرہ، نیز دیکھو نوٹ متعلقہ قوت حس مشترک

قُوَّتْ حِسّ مُشْتَرِکْ :(ع) حواس خمسہ باطنہ، یعنی دماغ کی اندرونی قوتوں میں سے ہر پہلی قوت ہے جس میں حواس خمسہ ظاہرہ (باصرہ، سامعہ، شامہ، ذائقہ، لامسہ) کی تمام محسوسات یعنی ساری خبریں پہنچتی ہیں چونکہ یہ قوت پانچوں حواس ظاہری سے بالاشتراک محسوسات کو اخذ کرتی ہے یعنی آنکھوں سے دیکھتی ہوئی صورتیں، کانوں سے سنی ہوئی آوازیں، ناک سے سونگھی ہوئی بوئیں، زبان سے چکھے ہوئے مزے اور تمام جسم کی جلد سے چھوئی ہوئی چیزیں یا کیفیتیں مثلاً گرمی و سردی وغیرہ سب کو یہ قوت مشترک طور پر محسوس یا دریافت کرتی ہے اس لئے اس کا نام حس مشترک رکھا گیا ہے۔ یہ قوت دماغ کے بطن مقدم کے اگلے حصہ میں ہوتی ہے (ا) کامن سینس Common Sense

نوٹ :حواس خمسہ ظاہری کی تمام محسوسات کو پہلے حس مشترک ادراک کرتی ہے اور پھر وہ ان کو خزانہ خیال (قوت خیال) کے سپرد کردیتی ہے جو ان کو محفوظ رکھتی ہے تاکہ بوقت ضرورت یاد آسکیں۔

چنانچہ اسی وقت خیال سے وہ باتیں یاد آتی ہیں جن کا تعلق حواس خمسہ ظاہری سے ہوتا ہے اور جن کو طبی اصطلاح میں صور (صورتیں، شکلیں، آوازیں، بوئیں، مزے وغیرہ) کہتے ہیں پھر قوت واہمہ ان صور محسوسہ سے معانی جزیہ کا ادراک کرتی ہے مثلاً کسی کو دوست اور کسی کو دشمن سمجھنا اسی قوت کا کام ہے پھر قوت واہمہ کے ادراک کردہ معانی کو قوت حافظہ محفوظ رکھتی ہے پس حس مشترک کے ادراک کردہ صور کو تو قوت خیال محفوظ رکھتی ہے لیکن قوت واہمہ کے ادراک کردہ معانی کو قوت حافظہ محفوظ رکھتی ہے یعنی قوت حافظہ محض ان باتوں کو یاد رکھتی ہے جن کا تعلق حواس خمسہ ظاہری سے نہ ہو بلکہ وہ باتیں محض دماغ کی اندرونی قوتوں سے دریافت کی جاتی ہیں مثلاً عداوت و محبت وغیرہ۔

قُوَّتْ حَیْوَانِیَّہ، قوت حَیَوِیَّہ :(ع) قوت حیات، زندگی کی قوت، وہ قوت جس سے انسان کے تمام اعضاء میں زندگی قائم رہتی ہے اس قوت کا منبع و مخزن قلب ہے یعنی یہ قوت دل میں ہوتی ہے اور اس سے بذریعہ شرائین تمام اعضاء میں

(......۵۷۱......)

پہنچتی ہے اور ان کو زندہ رکھتی ہے اس قوت کا مرکب روح حیوانی ہے اور اس کا آلہ حرارت غریزی ہے (ا) وائٹل فورس Vital Forse وائٹل پاور Vital Power وس وائٹی Vis Vitae وس وائٹلس Vis Vitalis بائی اوٹک انرجی Biotic Energy

قُوَّتُ خِیَال :(ع) یہ وہ قوت ہے جہاں حواس خمسہ ظاہرہ کے ذریعہ حس مشترک کی دریافت کی ہوئی چیزیں محفوظ رہتی ہیں اور بوقت ضرورت یاد آجاتی ہیں پس قوت خیال خزانہ ہے حس مشترک کا، تفصیل کے لئے دیکھو نوٹ متعلقہ قوت حس مشترک (ا) پاور آف فینسی Power of Fancy

قُوَّتُ دَافِعَہ، قُوَّتُ مُحَرِّضَہ :(ع) دفع کرنے والی قوت، وہ قوت جو جسم سے فضلات کو دفع یا خارج کرتی ہے (ا) وس اٹرگو Vis a Tergo امپلینگ پاور Impelling Power

قُوَّتُ ذَاتِیَہ :(ع) ذاتی قوت جو عارضی نہ ہو (ا) نیچرل پاور Natural Power

قُوَّتُ ذَائِقَہ، قوت ذوق :(ع) ذائقے کی قوت، چکھنے کی قوت، یہ قوت اس عصب یعنی پٹھے میں ہوتی ہے جو زبان کے اندر پھیلا ہوتا ہے (ا) ٹیسٹنگ Tasting

قُوَّتُ سَامِعَہ، قوت سَمَع :(ع) قوت شنوائی، سننے کی قوت، یہ قوت کان کے اندر اس پٹھے (عصب سمع) میں ہوتی ہے جو کان کے سوراخ میں پھیلا ہوا ہے اس قوت کا کام آوازوں کو محسوس و معلوم کرنا ہے (ا) ہیرنگ Hearing

نـــوٹ :جس طرح سے ارتعاش شعاعی یا روشنی کی لہروں سے آنکھ کے پردہ شبکیہ (ریٹینا) پر تحریک ہو کر بینائی پیدا ہوتی یا دکھائی دیتا ہے اسی طرح سے ارتعاش ہوائی یا ہوا کی لہروں سے کان کے عصب سماعت پر تحریک ہو کر شنوائی پیدا ہوتی یا سنائی دیتا ہے پس عصب سماعت جس قوت کے ذریعہ سماعت کا احساس کرتا ہے وہی قوت قوت سماعت ہے

قُوَّتُ شَافِیَہ :(ع) وہ قوت جو بیماریوں سے شفا دیتی ہے یا ازالہ و دفعیہ مرض کرتی ہے اور قوت مدبرہ یا طبیعت ہے (ا) وس نیچری Vis Naturae وس میڈی کے ٹرکس Vis Medicatrix

قُوَّتُ شَامَّیَہ، قوت شَمّ :(ع) قوت بویائی، سننے کی قوت، یہ وقت کان کے اندر اس پٹھے (عصب سمع) میں ہوتی ہے جو سر پستان کے مشابہ ہوتے ہیں اور ناک کی چھت پر دماغ کے نیچے واقع ہے (ا) سمیلنگ Smelling

نوٹ :جس طرح سے ہوا کے ذریعہ ہم سنتے ہیں اسی طرح ہوا کے ذریعہ ہم سونگھتے ہیں کیونکہ ہوا میں خوشبو یا بدبو کے مادی ذرات اس کو خوشبودار یا بدبو دار بنا دیتے ہیں پس جب ہم ناک کے راستے سانس لیتے ہیں تو ہوا آہستہ سے ناک کے اندر جاتی ہے اور خوشبو یا بدبو کے ذرات جو ہوا میں ملے ہوئے ہوتے ہیں وہ قوت شامہ کے عصب کی شاخوں سے لگتے ہیں اور پھر ان سے دماغ کو یہ کیفیت محسوس ہوتی ہے پس عصب شامہ کی وہ

قوت جس کے ذریعہ احساس شم ہوتا ہے وہ قوت شامہ ہے۔

قُوَّتْ شَوْقِیَّہ، قُوَّتْ باعثہ : (ع) قوت محرکہ کی ایک قسم ہے وہ قوت جو حرکت کا شوق یا ارادہ پیدا کرتی ہے یعنی باعث حرکت ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) قوت شہوانیہ (۲) قوت غضبیہ، قوت شہوانیہ وہ ہے کہ طلب منفعت کے واسطے باعث حرکت ہو اور قوت غضبیہ وہ ہے کہ دفع ضرر کے لئے باعث حرکت ہو خواہ یہ منفعت و ضرر واقعی ہوں یا احتمالی تفصیل کے لئے دیکھو قوت محرکہ۔

نوٹ: بعض قوت شہوانیہ اور قوت غضبیہ کو قوت شوقیہ کے اقسام نہیں مانتے بلکہ ان کو دو علیحدہ قوتیں قرار دے کر قوت شوقیہ کے خادم مانتے ہیں۔

قُوَّتْ شَہْوَانِیَّہ : (ع) قوت شوقیہ یا قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو طلب منفعت کے واسطے باعث حرکت ہوتی ہے یعنی کسی مفید شے کی طلب کے لئے اعضاء میں حرکت پیدا کرتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو قوت شوقیہ اور قوت محرکہ (۱) کن کوپی سینٹ پاور Concupiscent Power

قُوَّتْ طَبْعِیَّہ، قوت طبیعیہ : (ع) طبعی قوت، جگر کی قوت، پرورش کی قوت، یہ جگر کی قوت ہے جو وریدوں کے ذریعہ تمام اعضاء میں پہنچتی ہے اور بدن کا تغذیہ و تنمیہ کرتی ہے یعنی اسی قوت کے ذریعہ تمام بدن کو غذا پہنچتی ہے اور اس کی پرورش ہوتی ہے اور اعضاء بڑھتے ہیں اس کا منبع و مخرج جگر ہے نیز یہ قوت بقاء نسل کے لئے رطوبات جسم میں تصرف کرتی ہے پس قوت طبعیہ کے متعلق دو

قوت تمام بدن کی جلد میں ہوتی ہے، اس قوت کا کام گرمی سردی، خشکی، تری، سختی و نرمی وغیرہ کو محسوس و معلوم کرنا ہوتا ہے (ا) ٹچنگ Touching Power

نوٹ: (۱) ماہیت لامسہ، جب کوئی چیز جلد کے ساتھ چھوتی ہے تو ان عصبی شاخوں کے ذریعہ جو جلد کی بیشمار چھوٹی چھوٹی بلندیوں میں بطور لمسی کیسوں کے ختم ہوتی ہیں اس حس کا احساس فوراً ہی دماغ تک پہنچ جاتا ہے۔

(۲) یونانی اطباء نے تو گرمی و سردی دور دوزن کے احساس کو قوت لامسہ کے تحت ہی ہی مانا ہے لیکن موجودہ ڈاکٹران یورپ ان احساسات کو حس لامسہ سے علیحدہ مانتے اور بیان کرتے ہیں چنانچہ بقول ان کے (۱) حس حری جس کے ذریعہ گرمی و سردی کا احساس ہوتا ہے (۲) حس المی، جس کے ذریعہ درد والم کا احساس ہوتا ہے (۳) حس عضلی جس کے ذریعہ وزن یا دباؤ کا احساس ہوتا ہے اور (۴) حس حشوی جس کے ذریعہ اعضاء اندرونی کی حسی تحریکات مثلاً بھوک پیاس بے چینی یا غشی وغیرہ کا احساس ہوتا ہے یہ قوت لامسہ میں شامل نہیں بلکہ اس سے علیحدہ ہیں۔

قُوَّتْ مَاسِکَۃْ: (ع) ٹھہرانے والی قوت، روکنے والی قوت وہ قوت جو غذا وغیرہ کو کسی خاص وقت تک روکے رکھتی ہے اسی قوت سے غذا معدہ و امعاء میں کئی گھنٹے تک رکی رہتی ہے (ا) ریٹنو پاور Retentive Power

قُوَّتْ مُتَخَیِّلَۃْ: (ع) سوچنے والی قوت، دیکھو قوت متصرفہ۔

قُوَّتْ مُتَصَرِّفَۃْ، قوت مُسْتَخَیِّلَہ، قوت مُفَکِّرَۃْ: (ع) تصرف کرنے والی قوت سوچنے والی قوت، وہ قوت جو صور اور معانی میں تصرف کرتی ہے اور عام معانی اور کلی مفہوم میں تغیر و تبدل کر کے نفس ناطقہ کے پیش کرتی ہے یعنی وہ قوت جو حس مشترک کی صور محسوسہ (جو خزانہ خیال میں محفوظ) ہوتی ہیں اور واہمہ کے معانی جزئیہ مدرکہ (جنہیں قوت حافظہ محفوظ رکھتی ہے) میں تصرف کرتی ہے گویا یہ دماغ کے محفوظ صورتوں شکلوں اور دماغ کی موجودہ باتوں میں خواہ وہ خیال کی ہوں یا حافظہ کی تصرف یا اُلٹ پھیر کرتی ہے مثلاً ایک اچھی شکل کو بگاڑ کر یا ایک بری شکل کو سنوار کر دکھلا سکتی ہے ایک دوست کو دشمن یا دشمن کو دوست ظاہر کر سکتی ہے غرضیکہ یہ قوت حواس خمسہ ظاہری و باطنی کے محسوسات میں تفصیل و ترکیب کے ساتھ تصرف کرتی ہے اسی قوت کے ذریعہ انسان سوچ اور سمجھ سکتا ہے یہ قوت سوائے انسان دیگر حیوانات میں نہیں ہوتی۔

اس قوت کا محل و مقام اگرچہ دماغ کا وسطی حصہ ہے لیکن اس کا تعلق سارے دماغ سے ہے کیونکہ مقدم دماغ سے جہاں قوت خیال کا مقام ہے حواس خمسہ ظاہرہ کی محسوسات کو لیتی ہے اور موخر دماغ سے جہاں قوت حافظہ کا مقام ہے یہ حواس خمسہ باطنہ کی محسوسات و مدرکات کو لیتی ہے اور پھر ان میں تصرف یا تغیر و تبدل یعنی اُلٹ پھیر کرتی ہے (ا) پاور آف امیجی نیشن Power of Imagination اور ولیشن Volition

قُوَّتْ مُتَفَکِّرَۃْ: (ع) فکر کرنے والی قوت، سوچنے والی قوت، دیکھو قوت متصرفہ

قُوَّتْ مُحَرِّکَہْ :(ع) حرکت دینے والی قوت، وہ قوت جو طلب منفعت اور دفع ضرر کے لئے جسم کو حرکت دیتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں (۱) قوت شوقیہ یا قوت باعثہ جو حرکت کا شوق پیدا کرتی یا باعث حرکت ہوتی ہے (۲) قوت فاعلہ جو بدن یا اس کے کسی حصہ کو حرکت دیتی ہے۔

قوت شوقیہ کی پھر دو قسمیں ہیں شہوانیہ اور غضبیہ ان میں سے شہوانیہ طلب منفعت کے لئے حرکت کرتی ہے اور غضبیہ دفع ضرر کے لئے، انگریزی میں قوت محرکہ کو موونگ پاور Moving Power اور وس موٹوریا Vis Motoria کہتے ہیں۔

قُوَّتْ مُدَبِّرَہْ :(ع) تدبیر کرنیوالی قوت، اسی کو طبیعت کہتے ہیں جو بدنی تدابیر و اصلاح کرتی ہے نیز دیکھو طبیعت (۱) وس کنسرویٹرکس Vis Conservatrix نیچرل پاور Natural Power

قُوَّتْ مُدْرِکَہْ :(ع) ادراک کرنے والی قوت، احساس کرنے والی قوت، معلوم کرنے والی قوت دریافت کرنے والی قوت، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) قوت مدرکہ ظاہرہ جو اس خمسہ ظاہرہ یعنی پانچ ظاہری حواس جو دماغ سے باہر واقع ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) سامعہ (۲) باصرہ (۳) شامہ (۴) ذائقہ (۵) لامسہ اور یہ سب اپنے اپنے موقع پر درج ہیں (۲) قوت مدرکہ باطنہ یا حواس خمسہ باطنہ یعنی پانچ باطنی حواس جو دماغ کے اندر واقع ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) حس مشترک (۲) خیال (۳) متصرفہ (۴) واہمہ (۵) حافظہ، ان میں سے بھی ہر ایک اپنے اپنے موقع پر درج ہے۔

قوت، پہلی بدلنے والی قوت (ا) وہ قوت جو غذا کو ہضم کر کے ساخت عضو میں ملا دے یا (۲) وہ قوت جو منی پیدا کرتی ہے اور پھر اس میں تصرف کر کے اسے قبول صورت کے لئے مستعد بناتی ہے چونکہ منی خصیوں میں پیدا ہوتی ہے اس لئے یہ قوت بھی خصیوں میں ہوتی ہے (ا) وِس فارمےٹو Vis Formative

قُــوَّتْ نَــامِیَــه :(ع) قوت نمو، قوت بالیدگی، بڑھانے والی قوت، جسم کو بڑھانے والی قوت، اعضاء کو بڑھانے والی قوت (ا) پاور آف گروتھ Power of Groth

قُوَّتْ نُطْقِیَّه :(ع) قوت نس، قوت گویائی، قوت تکلم، قوت عقل و ادراک، یہ قوت انسان کے ساتھ مخصوص ہے (ا) پاور آف سپیچ Power of Speech انٹی لیکچوئل پاور Intellectual Power

قُوَّتْ نَفْسَانِیَه :(ع) نفسانی قوت، وہ قوت جس کی وجہ سے جسم میں حس و حرکت ہوتی ہے یہ قوت دماغ میں ہوتی ہے یعنی اس کا منبع و مخزن دماغ ہے جو اعصاب کے ذریعہ حس و حرکت کی قوتوں کو بدن میں پہنچاتا ہے اس قوت کی دو قسمیں ہیں ایک محرکہ (حرکت دینے والی) دوسرے مدرکہ (ادراک کرنے والی) قوت محرکہ سے بدن میں حرکت حاصل ہوتی ہے اور قوت مدرکہ سے ادراک و احساس ہوتا ہے پس حواس خمسہ ظاہری و باطنی سب اسی کے ماتحت ہیں (ا) وائٹل فورس Vital Force

قُوَّتْ وَاهِمَه، قوت وہم :(ع) وہ قوت جو صور محسوسہ سے معانی جزیہ کا ادراک کرتی ہے یعنی ان چیزوں کا ادراک کرتی ہے جو بیرونی حواس سے دریافت نہیں کی جا سکتیں مثلاً محبت وعداوت وغیرہ

نوٹ :قوت واہمہ ان معانی کا ادراک کرتی ہے جن کا تعلق صور کے ساتھ ہوتا ہے اور صور یا در صورتیں ان اشیاء کو کہتے ہیں جو حواس خمسہ ظاہری دیکھنا، سننا، سونگھنا، چکھنا، چھونا سے دریافت ہوئی ہیں لیکن تاوقتیکہ کوئی صورت بیرونی حواس سے دماغ تک نہ پہنچے اس وقت تک قوت واہمہ کچھ دریافت نہیں کر سکتی کیونکہ تاوقتیکہ کوئی شکل دماغ تک نہ پہنچے ممکن نہیں کہ دوستی یا دشمنی سمجھی جا سکے اس قوت کا مقام دماغ کا درمیانی حصہ ہے اور اس کا خزانہ قوت حافظہ ہے جس طرح حس مشترک صور کا ادراک کر کے انہیں خزانہ خیال میں سپرد کر دیتی ہے اسی طرح قوت واہمہ ان صورت کے معانی (مثلاً محبت وعداوت وغیرہ) کا ادراک کر کے ان کو خزانہ حافظہ میں محفوظ کر دیتی ہے اور پھر وقت ضرورت یہ معانی یاد آ جاتے ہیں (ا) امیجی نیشن Imagination پاور آف امیجی نیشن Power of Imagination

قَوَّتْ هَاضِمَهْ :(ع) ہضم کرنے والی قوت، غذا کو ہضم کرنے والی قوت (ا) ڈائی جسٹو پاور Digestive Power

قَوْح، تَقَيُّحْ :(ع) زخم میں پیپ بھرنا، زخم کا پیپانا (ا) سپوریشن Suppuration

قَــور :(ع) ایک چیز کا گول کاٹنا (۲) عورت کا ختنہ کرنا۔

قَوْس :(ع) کمان (۲) دائرہ کا ٹکڑا یا حصہ (۳) نام

ایک برج کا آسمان پر

قَوسِ راحِی: (ع) کفدست یا ہتھیلی کی شریانی محراب یا قوس (ا) پامر آرچ Palmeer Arch

قَوسِ شِریَانی: (ع) شریان اعظم (اورطی) کا محرابی حصہ جو دل کے بائیں بطن سے پشت کے تیسرے مہرے تک ہے (ا) آرچ آف دی اے آرٹا Arch of the Aorta

قَوسِ شَیخُوخِی: (ع) بڑھاپے کی قوس، بڑھاپے میں قرنیہ کے محیط میں کمی ابتری پیدا ہونے سے خاکستری رنگ کا ایک حلقہ سا پیدا ہو جاتا ہے (ا) آرکس سنائی لس Arcus Senilis

قَوسِ عَانِی: (ع) وہ محراب جو پیٹرو کی دونوں ہڈیوں کے تلے سے بنتی ہے (ا) پیوبک آرچ Pubic Arch

قُوطُولِی: (ع) ایک پیمانہ ہے دس اوقیہ لاونس اٹھائیس تولہ ایک ماشہ چار رتی یا پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی (۲) شراب سے دس یا بیس اوقیہ (۳) زیت یعنی روغن سے نو اوقیہ (۴) شہد سے تیرہ اوقیہ۔

قَوظ: (ع) موسم گرما کی گرمی یا چلے کی گرمی

قُوف: (ع) نرم عضو کی ہڈی (۳) گردن کی کھال

قُوفُ الاُذُن: (ع) کان کے اوپر کی طرف کان کا بالائی سرا سوراخ کے حلقہ سمیت۔

قَوقَعَہ: (ع) کان کے اندرونی حصہ میں گھونگے کی مانند ایک بلدار حصہ ہوتا ہے جس میں اڑھائی بل ہوتے ہیں اس میں عصب سماعت کے ریشے

قولنج کلوی سے یہ حقیقت ظاہر ہوگی

قولنج اور لمغص کا فرق :اگرچہ جدید اطباء مصران دونوں اصطلاحوں میں کوئی فرق نہیں کرتے لیکن متقدمین یونانی اطباء ان دونوں میں اس طرح فرق کرتے ہیں کہ مغص آنتوں کے اس درد یا مروڑ کو کہتے ہیں جو درد قولنج کے مقابل خفیف ہوتا ہے اور برخلاف درد قولنج کے عموماً ذفاق (چھوٹی آنتوں) میں لاحق ہوتا ہے نیز قولنج کے ہمراہ شدید قبض ہوتا ہے برخلاف اس کے مغص کبھی قبض کے ساتھ اور گاہے اسہال کے ساتھ ہوا کرتا ہے بہر حال مغص عام ہے اور قولنج خاص اور عرف عام میں مغص کو مروڑ سے تعبیر کرتے ہیں۔

قَوْلَنج اِلْتِوَائی، مغص رَبْ اِرْحم، ایلاؤس :(ع) بلدار قولنج، وہ قولنج جو آنت کے بل کھا جانے یا اپنی جگہ سے ٹل جانے یا اس میں گرہ پڑ جانے کے سبب پیدا ہوتا ہے متقدمین اطباء نے اس کا وقوع امعاء غلاظ بالخصوص اعور نامی آنت میں بتلایا ہے لیکن اطباء جدید (ڈاکٹر) اس کا وقوع امعاء غلاظ و امعاء ذفاق دونوں میں بتلاتے ہیں (۱) ان ٹس سس سپشن Intussusception والوولس Volvulus ایلیس Ileus

نوٹ :ان ٹس سس سپشن اور وال وولس ایک عام اصطلاح ہے جو چھوٹی اور بڑی ایک عام اصطلاح ہے جو چھوٹی اور بڑی دونوں آنتوں کے التواء پر بولی جاتی ہے اور ایلیس اس کے مقابل خاص ہے جو صرف بالائی چھوٹی آنتوں کے التواء پر اطلاق پاتی ہے ان ٹس سس سپشن یعنی التواء الامعاء مندرجہ ذیل چار صورتوں سے واقع ہوتا ہے (۱) وہ

قَوْلَنج ثُفلِیُ :(ع) برازی قولنج، وہ قولنج جو آنتوں میں براز یا پاخانہ کے رکنے یا خشک ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے اس قسم کے قولنج میں براز کے رکنے کے باعث شکم میں سخت گرانی محسوس ہوتی ہے اور شدت تمدد سے مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنتیں پھٹی جاتی ہیں (ا) سٹرکورل کالک Stercoral Colic

قَوْلَنُج دِیْدَانی :(ع) کیڑوں کا قولنج، وہ قولنج جو آنتوں میں کیڑوں یعنی حیات (کیچوے) اور بالخصوص حب القرع (کدو دانوں) کے پیدا ہونے سے لاحق ہوتا ہے (ا) ورمینس کالک Worminus Colic ورم کالک Worm Colic

قَوْلَنُج رُصَاصِیُ، قولنج اُسْربی، مغص النقاشین :(ع) سیسہ کا قولنج، اس قسم کا قولنج سیسے کا کام کرنے والوں کو یا سیسہ کی صراحی میں پانی سرد کر کے پینے والوں کو زہر سیسہ سے لاحق ہوتا ہے۔

اس قسم کے قولنج میں عام علامات قولنج کے ساتھ پیٹ میں کھنچاوٹ ہوتی ہے پشت اور ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے اور کلائی کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور مسوڑوں پر ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے (ا) لیڈ کالک Lead Colic

قُوْلَنُج رِیحیُ :(ع م) ریحی قولنج، وہ قولنج جو امعاء غلاظ (موٹی آنتوں) میں ریح غلیظ کے رکنے سے لاحق ہوتا ہے اس قسم کے قولنج میں آنتوں میں ریح غلیظ کے بند ہونے سے پیٹ کسی قدر پھول جاتا

قُولَنج صَفْرَاوِیْ :(ع)صفراوی قولنج، جوآنتوں پر صفرا کے گرنے اوراس کی حدت ولذع کے سبب آنتوں کے اینٹھنے سے پیدا ہوتا ہے اس قسم کے قولنج میں صفراء کے علامات نمایاں ہوتے ہیں شدت کی پیاس لگتی ہے اور صفراوی قئیں آتی ہیں اور منہ کا مزا کڑوا ہوتا ہے (ا) بلئیس کالک
Bilious Colic

نوٹ :ڈاکٹری میں بلئیس کالک کااطلاق قولنج صفراوی اور مغص صفراوی (صفراوی مروڑ) دونوں پر ہوتا ہے۔

قُولَنج کَبِدِیْ، قولنج صفراوی، وجع الکبد:(ع) جگر کا قولنج،صفراوی قولنج، درد جگر، وہ قولنج یا درد جگر جو جگر اور مرارہ کی درمیانی نالی میں صفراوی پتھری سے لاحق ہوتا ہے یہ درحقیقت قولنج نہیں لیکن چونکہ اس میں بھی قولنج کی طرح مذکورہ نالی میں تشنجی درد ہوتا ہے اس لئے مجازاً اس پر بھی قولنج کا لفظ بولتے ہیں (ا) ہپے ٹک کالک
Hepatic Colic

قُولَنج کُلْوِی، وجع الکلیہ :(ع) گردہ کا قولنج یا درد گردہ، جب گردہ سے کوئی سنگریزہ نکل کر براہ حالب مثانہ میں جاتا ہے تو اس وقت حالب میں تشنج پیدا ہو کر قولنج کا سا درد ہوا کرتا ہے اسی مناسبت سے اس کو قولنج سے تعبیر کرتے ہیں (ا) رینل کالک **Renal Colic**

قُولَنج مِعْدِی، مغص معدی، وجع المعدہ: (ع) درد معدہ، معدہ کا درد، یہ درحقیقت معدہ کا تشنج یا عصبی درد ہے جس کو مجازاً قولنج سے موسوم کیا جاتا ہے (ا) گیسٹرک کالک **Gastric**

آنتوں کے ورم کو انٹرائیٹس اور قولون کے ورم کو
لائیٹس اور اعور کے ورم کوٹفلا ئیٹس وغیرہ کے
عنوان سے ذکر کیا گیا ہے۔

قُولُون :(ع) رودہ پنجم، خمار آنت، یہ زیریں اور
موٹی آنتوں کی ایک آنت ہے جو اعور کے جائے
اختتام سے شروع ہو کر معاء مستقیم میں ختم ہوتی ہے
یہ پیڑو کے دائیں جانب اعور یعنی کالی آنت سے
شروع ہو کر پہلے اوپر کو جاتی ہے اور جگر کے نیچے پہنچ
کر خم کھاتی ہے پھر آڑی ہو کر ناف کے اوپر سے
بائیں طرف کو جاتی ہے اور تلی کے نیچے خم کھا کر
نیچے کو کھاتی ہے اور معاء مستقیم سے جاملتی ہے (ا)
کولن Colon

نوٹ :اس آنت کے مندرجہ ذیل چھ حصے ہوتے ہیں
(ا) قولون صاعد (قولون کا اوپر چڑھنے والا حصہ)
(ا) ایسنڈنگ کولن (۲) تعریج کبدی (جگر کے
نیچے کا خمدار حصہ (ا) ہیپے ٹک فلکشر (۳) قولون
مستعرض (قولون کا عریض یا آڑا حصہ) ٹرنس
ورس کولن (۴) تعریج طحالی (تلی کے نیچے کا خمدار
حصہ) سپلینک فلیکشر (۵) قولون ہابط یا قولون
نازل (قولون کے نیچے اترنے والا حصہ)
ڈیسینڈنگ کولن (۶) تعریج سینی (قولون کا یونانی
حرف س، ی) کے مشابہ حصہ جو رودہ مستقیم میں ختم
ہوتا ہے (ا) سیگمائڈ فلکشر۔

قُولُون صَاعِد :(ع) چڑھنے والا قولون، قولون کا
پہلا حصہ جو دائیں جانب کے کولھے کے گڑھے
سے اوپر کو جگر تک چڑھتا ہے (ا) ایسنڈنگ کولن
Ascending Colom

قُولُون مُسْتَعْرِض :(ع) آڑا قولون، قولون کا

جن کے بغیر بقاء حیات یا بقاء نسل ناممکن ہو یعنی وہ قوتیں جو زندگی اور سلسلہ نسل کے لئے ضروری ہیں تفصیل کے لئے دیکھو اعضاء رئیسہ

قُوَیٰ مَخدُومَۃ :(ع) مراد ہے قوت غاذیہ، قوت نامیہ، قوت مولدہ اور قوت مصورہ سے۔

قُھُب :(ع) نزدیک زائیدن، جننے کے قریب۔

قَھُبُلُس :(ع) حشفہ، سر ذکر، سپاری (۲) موٹا ذکر (۳) سپید مائل بہ تیرگی (ا) گلانس پینس Glans Penis

قَھُقَرُ :(ع) الٹا چلنا (۲) جس میں کسی چیز کو گھسیں

قہقری اور رجوع کا فرق : رجوع مطلق طور پر پھرنے کو کہتے ہیں اور قہقری پچھلی جانب پھرنے کے معنوں میں مخصوص ہے اور رجوع کی ایک قسم ہے۔

قَھُقَھَۃ :(ع) ٹھٹھا، کھلکھلا کر ہنسنا، تفصیل کے لئے دیکھو ضحک۔

قَھُلُ، قَشَفُ :(ع) جلد کا کھردرا پن اور سخت ہونا، جلد کی سختی اور درشتی۔

قَھَمُ :(ع) کمی اشتہاء، بھوک کمی، غذا کی طرف کمی رغبتی

قَیُّ، قَے :(ع) لغوی معنی پھینکنا، گرانا، اصطلاح طب میں (ا) الٹی کرنا، قے کرنا، یہ معدہ کی ایک حرکت ہے جس کے ذریعے وہ غذا یا رطوبات کو منہ کے راستے دفع کرتا ہے (۲) وہ چیز جو معدہ سے منہ کے راستے خارج ہوتی ہے (ا) وامٹ Vomit وامٹنگ Vomiting

قے، تہوع اور غثیان کا فرق : دیکھو غثیان اور

علامات کے دریافت کرنے کا علم، وہ علم جس سے صورت شکل اور اس کے خط و خال دیکھ کر اخلاقی حالات کو معلوم کرتے ہیں علم قیافہ (ا) فزیاگنومی Physiagnomy

قِیَام : (ع) اٹھنا، کھڑا ہونا (۲) مجازاً دست یا دست آنا۔

قِیَامُ کَبِدِیُ : (ع) اسہال کبدی، جگری دست، وہ دست جو جگر کی خرابی سے آتے ہیں اس قسم کے دست کبھی تو ضعف جگر کے باعث اور کبھی جگر کا پھوڑا آنتوں میں پھٹنے سے خون اور پیپ آمیز آیا کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو اسہال غسالی، اسہال قیحی و مدی وغیرہ (ا) ہیپیٹک ڈائریا Hepatic Diarrhoea ڈی سنٹرک ڈائریا Dysentric Diarrhoea

نوٹ : چونکہ اس قسم کے دستوں میں مریض کو بار بار قیام کرنا یعنی اٹھنا پڑتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

قَیُح : (ع) پیپ، خالص پیپ (ا) پس Pus

قیح، صدید، غثیثہ، مدہ اور مہل کا فرق: (ع) قیح اس سفید پیپ کو کہتے ہیں جس میں خون کی مطلق آمیزش نہ ہو، صدید زرد آب یا کچلھو کا نام ہے جو زخموں میں سے رستا ہے پیپ اور مردہ گوشت ملا ہوا غثیثہ کہلاتا ہے مردہ جسم کی پیپ اور زرد آب کو مہل سے موسوم کرتے ہیں مدہ ان مواد کو کہا جاتا ہے جو زخم میں گاڑھے پیپ اور بد گوشت کی قسم سے جمع ہو جاتے ہیں ڈاکٹری الفاظ کی تطبیق کے لئے دیکھو صدید۔

قَیْد لجَام : (ع) بندش، تسمہ، لگام جمع قیود (ا)

Scrotal Hernia

فتق، قیلہ، ادرہ اور قرو کا فرق : دیکھو فتق میں

قِیلَۃُ دَمَوِیَّہ، اُدْرَۃ دمویہ : (ع) فوطوں کی تھیلی میں خون کا بھر جانا (ا) ہیمے ٹوسیل Hematocele

قِیلَہ دَوَالِیَّہ، دَوَالِیُ الصَّفن، اُدْرَۃُ الدَّوَالِی (ع) فوطوں کی رگوں کا موٹا اور پیچدار ہونا ایک مرض ہے جس میں درحقیقت حبل المنی کی ورید موٹی اور پیچدار ہو جاتی ہے (ا) ویری کوسیل Varicocele سرسوسیل Cirsocle

قِیلَۃُ مَائِیّہ : (ع) فوطوں کی تھیلی میں پانی اتر آنا (ا) ہائیڈروسیل Hydrocele

قَیْنَانُ : (ع) پنڈلی کی دونوں ہڈیاں

قَیُّــــوءٌ : (ع) قے لانے والی دوا (ا) ایمے ٹک Emetic

……ک……

سوتے ہوئے آدمی کوایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی زور دار اور گران چیز اس کے سینے پر سوار ہے یا وہ کسی بوجھ کے نیچے دبا ہوا ہے اور اس حالت میں اس کا دم گھٹ کر رک جاتا ہے اور وہ نہ بول سکتا ہے اور نہ حرکت کرسکتا ہے اسی حالت میں گھبرا کر چونک پڑتا ہے اور بیدار ہو جاتا ہے (ا) ان کوبوس Incubus الفی ال ٹیز Aphialtes نائٹ میئر Night Mare

کَاثِبَۃُ :(ع) گردن کے وسط میں شانہ تک کا مقام

کَاذِبُ ، غیر حقیقی :(ع) جھوٹا، نقلی، اصطلاح طب میں یہ لفظ جھوٹے اور غیر اصلی اعضاء و امراض وغیرہ کے لئے بطور صفت کے بولا جاتا ہے جیسے اضلاع کاذبہ، جھوٹی پسلیاں، حمل کاذب (جھوٹا حمل) وغیرہ (ا) فالس False بیسٹرڈ Bastard

نوٹ :بیسٹرڈ حرامی کے معنی میں بھی آتا ہے

کَاذَۃُ :(ع) گوشت بن ران، چڈھے کا گوشت (۲) فرج کے کنارے کا گوشت

کَاسُ الحَجَامَتُ، مُجْمَہ :(ع) سینگی لگانے کا پیالہ یا گلاس، سینگی لگانے کا آلہ (ا) کپنگ گلاس Cupping Glass

نوٹ :ڈاکٹری میں سینگی لگانے کے لئے شیشے کا گلاس استعمال ہوتا ہے اور قدیم طریقہ علاج میں اس مقصد کے لئے سینگ یا آبخورے استعمال کرتے ہیں۔

کَاسِرُ :(ع) لغوی معنی توڑنے والا، اصطلاحی معنے وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی ٹوٹ جائے۔

کَاسِرُ الرِّیَاحُ، طارِدُ الریاح :(ع) ریاح کو توڑنے والی، ریاح کو خارج کرنے والی وہ دوا جو اپنی قوت حرارت سے غلیظ ریح کو رقیق کردے تاکہ وہ دفع ہو جائے (ا) کارمی نے ٹو Carminative.

کَاسۂ سر :(ف) کھوپڑی کا اوپر والا حصہ، جو کاٹنے سے پیالہ کی طرح نکل آتا ہے (ا) کرینئیم Cranium

کَاشِفَۃُ اللَّبَنْ :(ع) کچے دودھ میں مکھن یا اجزائے دہنیہ کی مقدار دیکھنے کا آلہ (ا) لیکٹو سکوپ Lactoscope

کَـاعُ :(ع) کلائی کی ہڈی کا سرا، انگوٹھے کی طرف سے برخلاف کرسوع کے کہ وہ کلائی کا سرا ہے چھنگلیا کی طرف ہے

کَـامِنْ، مخفی :(ع) پوشیدہ، چھپا ہوا، یہ لفظ پوشیدہ امراض کے لئے بطور صفت استعمال کیا جاتا ہے (ا) لےٹینٹ Latent

کَانُوْنُ :(ع) بھاڑ، بھٹی، انگیٹھی (ا) فرنیس

کَـاوِیْ، مُحرِق :(ع) داغ دینے والا، جلانیوالا، اصطلاح طب میں وہ دوا جو اپنی شدید گرمی اور خشکی کے باعث سطح جراحات کی جلد کو جلائے اور داغدار کردے اور اس سبب سے اخلاط و مواد کا آنا اس طرف بند ہو جائے جیسے بے بجھا چونا وغیرہ (ا) کاسٹک Caustic ایسکیرائٹک Escharotic پائی روٹک Pvrotic

کَـاھِلُ :(ع) شانہ، کندھا (۲) دونوں شانوں کا درمیان، جمع کواہل

کاھل، کتف، کتد، منکب اور ثبج کا فرق: کاہل کندھے کے بالائی حصے یا گردن کی جڑ یا

دونوں شانوں کے درمیانی فاصلہ پر بولا جاتا ہے کتف بازو اور شانہ کی جوڑ کی پچھلی چوڑی ہڈی کا نام ہے کتد دونوں شانوں کے ملنے کی جگہ کو کہا جاتا ہے منکب شانہ اور باز کے ملنے کی جگہ پر اطلاق ہوتا ہے اور بیخ گردن سے لے کر پشت تک کے درمیانی فاصلہ کو مج کہا جاتا ہے

کَائِنَاتْ :(ع) مراد ہے موالید ثلاثہ یعنی حیوانات نباتات و جمادات سے۔

کَبّ :(ع) لغوی معنی الٹ دینا، اوندھا یا پٹ کرنا، اصطلاح طب میں ہاتھ کو پٹ یا اوندھا کرنا، یعنی ہتھیلی کو زمین کی طرف کرنا اس کی ضد بطح ہے (۱) پرونیشن Pronation

کُبَادْ :(ع) عرف عام میں درد جگر (۲) اصطلاح طب میں ایک بیماری ہے جس میں جگر کی رگوں میں غلیظ رطوبت چپک جاتی ہے جس کے باعث مریض کو مقام جگر پر گرانی معلوم ہوتی ہے اور ہضم کبدی کے وقت درد محسوس ہوتا ہے اور پیاس بالکل نہیں لگتی (۱) ہپے ٹیلجیا Hepatalgia

کُبَّارْ :(ع) بزرگ، بڑا (۱) لور کمپلینٹ Liver Complaint

کِبَار :(ع) جمع ہے کبر اور کبیر کی

کُبَاسُ :(ع) ذکر، عضو تناسل، آلہ تناسل (۱) پینس Penis

کَبَّةٌ :(ع) سختی، جاڑے کی سختی۔

کُبَّـةُ :(ع) گرانی (۲) سوت کی گگڑی، پنڈیا (۳) جدید اصطلاح طب میں شامی کباب (۴) پلیگ کی گلٹی۔

کَبَـدْ :(ع) محنت مشقت، سختی معاش (۲) پیٹ کی بزرگی (۳) کلیجہ پر چوٹ لگنا (۴) کلیجہ میں درد ہونا یا مرض جگر

کَبِـدْ :(ع) جگر، کلیجہ، جمع اکباد و کبود، یہ سرخ سیاہی مائل مثل خون بستہ کے ایک لحمی عضو ہے جو مرکب ہے گوشت سرخ و رگوں اور جھلی سے جو اس کے اوپر لپٹی ہوتی ہے جگر عضو رئیس ہے اور معدن ہے روح طبعی کا اور محل ہے طبخ و نضج اخلاط کا اور منبت ہے اور دو یعنی وریدوں کا، خود تو جگر میں حس نہیں لیکن وہ جھلی جو اس پر لپٹی ہوئی ہے وہ بہت حس رکھتی ہے جگر معدہ کے دائیں طرف پسلیوں کے نیچے واقع ہے اس کی دو سطحیں ہیں ایک سطح مقعر جو معدہ سے متصل ہے اور دوسری سطح محدب جو پسلیوں سے متصل ہے جگر کی وہ جھلی جو جگر کا غلاف بناتی ہے اسی کو بعض حصے بطور اربطہ جگر کو معدہ و امعاء و حجاب حاجز اور اضلاع خلف کے ساتھ مربوط کرتے ہیں جگر کے مثل انگلیوں کے چار پانچ زوائد یا لوتھری ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ معدہ پر چمٹا ہوا ہے اس کے بڑے زائدے ہیں جو معدہ کی طرف مائل ہے پتہ لٹکا رہتا ہے۔

جگر اوردہ یعنی وریدوں کا منبت ہے جو اس کی خادم ہیں کیونکہ وہ اس سے خون کو تمام اعضاء بدن میں ان کی غذا کے لئے لی جاتی ہیں جگر سے پہلے پہل دو وریدیں پیدا ہوتی یا اگتی ہیں جن میں سے ایک ورید باب الکبد ہے، تفصیل کے لئے دیکھو باب الکبد، جو مقعر جگر سے اگتی ہے اس کی شاخیں معدہ و امعاء و طحال اور نقراس یعنی لبلبہ میں جاتی ہیں جن کو ماساریقا سے بھی تعبیر کرتے ہیں (تفصیل کے لئے دیکھو ماساریقا) باب الکبد کی وہ شاخیں جو معدہ اور امعاء کے درمیان حائل ہوتی

ہیں وہ معدہ و امعاء سے خلاصہ غذا یعنی کیلوس کو جذب کر کے جگر میں۔ لے جاتی ہیں جہاں اس سے کیموس یا اخلاط اربعہ یعنی خون و بلغم و صفرا و سودا بنتے ہیں دوسری ورید ورید اجوف ہے جو محدب جگر سے پیدا ہوتی ہے اور خون کو (جس میں دیگر اخلاط بھی مثل ابازیر یا مصالح کے ملی ہوئی ہوتی ہیں) جگر سے لے کر اپنی شاخوں کے ذریعہ تمام اعضاء میں ان کی غذا کے واسطے پہنچاتی ہے۔

جگر میں جو طبخ و نضج اخلاط ہوتا ہے وہ اس کے تمام جوف یعنی اس کے خلل و فرج میں ہوتا ہے کیونکہ جگر کا جوف مثل معدہ کے جوف کے فراخ نہیں بلکہ مثل اسفنج کے متخلخل ہے اس لئے اس کا جذب بھی بہ طریق تشرب اسفنج ہے یعنی وہ کیلوس کو اسی طرح جذب کرتا ہے جس طرح اسفنج پانی کو جذب کرتا ہے۔

جگر کے دو فعل ہیں ایک تو یہ خون کو پیدا کرتا ہے دوسرے یہ خون سے صفرا و سودا اور مائیت بول کر جدا کرتا ہے اگر چہ جگر میں ہاضمہ، دافعہ، جاذبہ، ماسکہ چاروں قوتیں موجود ہوتی ہیں لیکن اس میں قوت ہاضمہ نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور ماساریقا میں بھی اگر چہ یہ چاروں قوتیں موجود ہوتی ہیں مگر جگر کی نسبت کمزور ہوتی ہیں زکریا رازی نے تو ماساریقا میں ان قوائے اربعہ کے موجود ہونے بدلائل انکار کیا ہے لیکن شیخ نے اس کے دلائل کی تردید کی ہے (تفصیل کیلئے دیکھو شرح جیلانی)۔

فائدہ: جگر میں تولید اخلاط کے متعلق چونکہ یونانی اطباء اور ڈاکٹروں میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اور خاص و عام کو اس مسئلہ سے بہت دلچسپی ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر ہضم غذا و تکون اخلاط اور تغذیہ جسم کا مسئلہ جس طرح سے یونانی اطباء مانتے اور تسلیم کرتے ہیں وہ بھی بالاختصار لکھ دیا جائے اور جس طرح سے موجودہ اطباء یعنی ڈاکٹران یورپ اس کو مانتے ہیں اس کا بھی بہ طریق مجمل ذکر کر دیا جائے تاکہ اس کے متعلق دونوں فریق میں جو کچھ جزوی اختلاف ہے وہ بخوبی سمجھ میں آ جائے ایسے اصولی مسائل کے متعلق ڈاکٹروں کا یہ خیال کہ یونانی اطباء کچھ نہیں جانتے صحیح نہیں اور اطباء کا یہ خیال کہ یونانی اطباء سب کچھ جانتے ہیں یہ بھی درست نہیں یونانی اطباء درحقیقت علم طب کے موجد ہیں۔ انہوں نے اپنی ترقیات کے زمانہ میں علم طب کو بہت ترقی اور فروغ دیا لیکن یہ سمجھنا کہ انہوں نے اس علم کو مکمل کر دیا۔ یہ صحیح نہیں، ان کے بعد اس علم نے دنیا میں بہت کچھ ترقی کی اور اب تک ترقی کر رہا ہے بالخصوص یورپ اور امریکہ میں، پس ان ترقیات سے بھی ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

طبی نوٹ: ہضم غذا و تکون اخلاط اور تغذیہ جسم، اطباء یونانی غذا میں چار استحالے اور چار ہضم مانتے ہیں (۱) ہضم معدی یا ہضم کیلوسی (۲) ہضم کبدی یا ہضم کیموسی (۳) ہضم عروقی (۴) ہضم عضوی

چنانچہ جب غذا معدہ میں پہنچ جاتی ہے تو وہاں پر وہ ہضم ہو کر مثل آش جو کے ہو جاتی ہے جسے کیلوس کہتے ہیں لیکن اس میں غذا کی صورت نوعیہ بدستور باقی رہتی ہے اسی ہضم کو (۱) ہضم معدی یا ہضم کیلوسی کہتے ہیں پھر جگر و ماساریقا کی قوت جاذبہ خلاصہ کیلوس کو معدہ سے جگر میں جذب کر لیتی ہے یعنی خلاصہ کیلوس معدہ سے بذریعہ ماساریقا جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے اور وہاں پر پھر ہضم ہوتا ہے

جس کو (۲) ہضم کبدی یا ہضم کیموسی کہتے ہیں۔ اس ہضم میں غذا کی صورت نوعیہ بدل جاتی ہے اور وہ خلطی صورت اختیار کر لیتی ہے یعنی اس سے خون، بلغم، صفرا، سودا بن جاتے ہیں چنانچہ جو شے مثل جھاگ کے اوپر آ جاتی ہے وہ صفرا ہے اور جو مثل تلچھٹ کے نیچے بیٹھ جاتی ہے وہ سودا ہے اور جو قصور ہضم سے کچی رہ جاتی ہے وہ بلغم ہے اور جو ٹھیک پختہ ہو کر معتدل القوام ہو جاتی ہے وہ خون ہے، جگر میں اخلاط اربعہ پیدا ہونے کے بعد کچھ صفرا اور سودا تو پتہ اور تلی میں چلے جاتے ہیں اور کچھ خون میں مل کر عروق میں چلے جاتے ہیں لیکن بلغم کے لئے کوئی خاص مفرغہ مقرر نہیں۔ وہ خون کے ساتھ ہی عروق میں چلا جاتا ہے اور چونکہ بلغم طبعی درحقیقت خون خام ہے اور وقت ضرورت یہ مستحیل بہ خون ہو کر یعنی خون بن کر جسم کی پرورش کرتا ہے اس لئے طبیعت نے اس کے لئے کوئی خاص مفرغہ مقرر نہیں کیا بلکہ وہ اس کو خون کے ساتھ ہی رگوں میں جاری کرتی ہے تا کہ یہ سب اعضاء پر ہتا رہے یہاں تک کہ جب کبھی اعضاء کو غذا نہ ملے تو وہی بلغم جو اعضاء کے پاس ہے ان کی غذا بن جائے۔ غرضیکہ جب چاروں اخلاط جگر سے عروق میں پہنچ جاتے ہیں تو پھر وہاں پر (۳) عروقی شروع ہوتا ہے چنانچہ رطوبت اولیٰ (یعنی خون) نضج پا کر بتدریج رطوبت ثانیہ (رطوبت طلیہ و متداخلہ وغیرہ) کی طرف مستحیل ہوتی جاتی ہے اور موافق مزاج ہر عضو کے مستعد و متکیف ہو جاتی ہے اور یہ رطوبت ثانیہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک فضول اور دوسرے غیر فضول، فضول تو وہ ہے جو جزو بدن نہ بن سکے اور وہ اخلاط غیر طبعیہ میں

یونانی اطباء میں صرف تھوڑا سا ہی اختلاف ہے چنانچہ (۱) ڈاکٹر تو معدہ میں ہضم شدہ غذا کو کیموس کہتے ہیں لیکن اطباء جگر میں ہضم شدہ غذا کو کیموس کہتے ہیں (تفصیل کے لئے دیکھو کیموس کا بیان) (۲) اطباء معدہ میں ہضم شدہ غذا کو کیلوس کہتے ہیں لیکن ڈاکٹر چھوٹی آنتوں میں ہضم شدہ غذا کو کیلوس کہتے ہیں (دیکھو بیان کیلوس) (۳) ڈاکٹر تو یہ مانتے ہیں کہ خلاصہ غذا کا بہت سا حصہ معدہ و آنتوں سے بذریعہ ان چار پانچ وریدوں کے جن کے باہم ملنے سے پورٹل دین یا ورید باب الکبد بنتی ہے (جنہیں ماساریقا بھی کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو باب الکبد اور ماساریقا کا بیان) جذب ہو کر جگر میں چلا جاتا ہے اور کیلوس چھوٹی آنتوں سے بذریعہ عروق جاذبہ و عروق لبنیہ جذب ہو کر براہ قنات الصدر خون میں جا ملتا ہے (دیکھو عروق جاذبہ و قناۃ الصدر) لیکن یونانی اطباء اس بات کے قائل ہیں کہ خلاصہ غذا کیلوس معدہ سے (لیکن بقول جالینوس وغیرہ نیز امعاء سے) براہ ماساریقا کذب ہو کر جگر میں چلا جاتا ہے جہاں پر اس سے اخلاط اربعہ بنتی ہے پھر غذا کے جزو بدن ہونے سے متعلق تو صرف معنی اختلاف ہے چنانچہ (۴) ڈاکٹر کہتے ہیں کہ خون بہ شکل خون جسم کی پرورش نہیں کرتا بلکہ بہ شکل لمف جسم کی پرورش کرتا ہے اطباء یونانی کا بھی ایسا ہی خیال ہے وہ کہتے ہیں کہ رطوبت اولیٰ یعنی خون وغیرہ رطوبت ثانیہ یعنی رطوبت محصورہ (پلازما اور رطوبت طلیہ ولمف) کی شکل میں جسم کی پرورش کرتا ہے پس دونوں کا مفہوم اور مطلب ایک ہی ہے۔

اب رہا اخلاط اربعہ اور ان کی تطبیق کا سوال، اخلاط

...ہیں اور اس میں خون
کی اکثر کثافتیں بھی زائل ہو جاتی ہیں جگر میں پانچ
دراڑیں، پانچ لوتھڑے، پانچ بند اور پانچ قسم کے
عروق ہوتے ہیں چنانچہ جگر کے پانچ عروق حسب
ذیل ہیں (۱) ورید باب الکبد (پورٹل وین) (۲)
شریان الکبد (ہیپے ٹک آرٹری) جس کو متقدمین
نے ورید شریانی لکھا ہے (۳) ورید الکبد (ہیپے
ٹک وین) (۴) مجریٰ الکبد (ہیپے ٹک ڈکٹ)
اور (۵) عروق جاذبہ کبد۔

ورید باب الکبد (جس کی پانچوں شاخوں کو متقدمین اطبا صحیح طور پر ماساریقا سے تعبیر کرتے ہیں) کے ذریعہ معدہ و آنتوں و لبلبہ اور تلی کا خون جگر میں جاتا ہے یہ خون اعضاء مذکورہ کی عروق شعریہ میں دورہ کرنے کے سبب گہرا ارغوانی ہو جاتا ہے نیز اس میں غذا کے اجزاء بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں دیکھو بیان ہضم و جذب غذا صفحہ ۱۱ے پر) شریان الکبد کے ذریعہ صاف خون دل سے جگر کی پرورش کے لئے آتا ہے ورید باب الکبد اور شریان الکبد کا خون جب جگر کے عروق شعریہ میں دورہ کر چکتا ہے تو ورید الکبد کی شاخوں کے ذریعہ اکٹھا ہو کر ورید اجوف میں چلا جاتا ہے اور وہاں سے دائیں اذن القلب میں چلا جاتا ہے مجری الکبد صفرا کو مرارہ یا بارہ انگشتی آنت میں لے جاتی ہے جب فعل ہضم جاری ہوتا ہے تو صفرا سیدھا بارہ انگشتی آنت میں جاتا ہے ورنہ مرارہ میں جا کر جمع ہوتا رہتا ہے۔

افعال جگر :(۱) جگر صفرا پیدا کرتا ہے یعنی خون

میں سے صفرا کو علیحدہ کرتا ہے (۲) جگر گلائیکوجن (نشا، کبدی یا شکلر کبدی) بناتا ہے چنانچہ غذا کا نشاستہ آنتوں میں جا کر شکر میں تبدیل ہو جاتا ہے پھر ساری شکر جذب ہو کر بذریعہ ورید باب الکبد جگر میں پہنچتی ہے اور پھر جگر اس کو گلائیکوجن میں تبدیل کر دیتا ہے یہ گلائیکوجن چھوٹے چھوٹے ذرات کی شکل میں جگر میں جمع رہتی ہے اور حسب ضرورت پھر شکر میں تبدیل ہو کر خون میں ملتی رہتی ہے اور عضلات اور دیگر ساختہائے جسم میں پہنچ کر اور صرف ہو کر جسم میں حرارت پیدا کرتی اور اسے قوت دیتی ہے۔

نوٹ: گلائیکوجن کے اس فعل سے یونانی اطباء کے اس قول کی تائید و تصدیق ہوتی ہے کہ جگر معدن روح طبعی ہے۔

(۲) جگر نا کارہ سرخ دانہائے خون کو ضائع کرتا ہے (نوٹ) ضائع شدہ دانہائے خون کو بھی خون کا تلچھٹ یا سوداہی سمجھنا چاہیے (۴) جگر یوریا بناتا ہے اور یوریا جیسا کہ مذکور ہوا اجزاء لحمیہ کا فضلہ ہے جس کو بھی اطباء یونانی کا بیان کردہ سودا سمجھنا چاہیے۔

محاکمہ: اطباء یونانی چونکہ اس بات کو مانتے تھے کہ خلاصہ غذا معدہ و امعاء سے بذریعہ ماساریقا جگر میں پہنچ کر خون اور دیگر اخلاط میں تبدیل ہو جاتا ہے اور خون سے جسم کی پرورش ہوتی ہے اس لئے انہوں نے یہ قیاس بلکہ تسلیم کر لیا کہ خون جگر سے بذریعہ اوردہ اعضاء بدن میں جا کر ان کو غذا پہنچاتا یا ان کی پرورش کرتا ہے نیز وہ جگر کے دو فعل مانتے ہیں ایک تولید خون یا تولید اخلاط دوسرے تصفیہ خون، ڈاکٹران یورپ کی تحقیقات بھی جیسا کہ

(......۵۹۱......)

مذکور ہوا ان کے ان مسلمات کی تائید ہی کرتی ہے صرف اتنا اختلاف ہے کہ وہ یہ مانتے ہیں کہ اوردہ جگر سے بغرض تغذیہ اعضاء بدن میں خون لے جاتی ہیں اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بذریعہ اوردہ جسم کا کثیف خون واپس آتا ہے دیکھو دوران خون قلب کے بیان میں۔

کِبُر: (ع) بزرگی، بڑائی (۲) غرور، تکبر، گھمنڈ

کِبَرُ: (ع) بڑا ہونا، بزرگ ہونا، بوڑھا ہونا، بڑی عمر کا ہونا۔

کَبْس: (ع) دبانا، ٹھونسنا، بھرنا، پاٹنا

کُسْنَہ: (ع) نان خشک، سوکھی روٹی

کَبُوبُ: (ع) بھپارے کی دوا، وہ دوا جس سے بھپارہ لیا جائے۔

کَبُوس: (ع) دھوڑا، خشک پسی ہوئی دوا، جو زخم پر چھڑکی جائے (ا) ڈسٹنگ پاوڈر Dusting Powder

کَبِیر: (ع) بڑا، ضد ہے صغیر کی (ا) لارج گریٹ میگنس Great Magnus

کَبِیسَہ: (ع) لوند کے دن (ا) چونکہ شمسی سال تین سو پینسٹھ دن اور تقریباً چھ گھنٹے کا ہوتا ہے اس لئے ہر چوتھے سال ماہ فروری میں ایک دن بڑھایا جاتا ہے جس کو لوند کی سال کہتے ہیں (۲) سال قمری اور سال شمسی میں جو گیارہ دن اور چند ساعت کا فرق ہوتا ہے ان کو تین سال کے بعد جمع کر کے ایک زائد مہینہ بنا لیتے ہیں جس کو ہندو لوند کا مہینہ کہتے ہیں۔

کِتَاف: (ع) درد شانہ، کندھے کا درد۔

کَتِدْ :(ع) کندھا (۲) دونوں کندھوں کا مابین پیٹھ تک (۳) دونوں کندھوں کے جمع ہونے کی جگہ

کَتِفْ :(ع) شانہ، پکھوڑا، جمع اکتاف (ا) شولڈر بلیڈ Shoulder Blade

کَثَافَتْ، غِلْظَتْ :(ع) کثیف ہونا، غلیظ ہونا، دلدار ہونا، غلظت، دبازت، موٹاپا، موٹا ہونا، گاڑھا ہونا (ا) ڈین سیٹی ان سپس سیشن Inspissation

کَثْرَتْ :(ع) زیادتی، بہتات

کَثْرَتُ الْاِسْقَاط :(ع) کثرت سے حمل گرنا، بار بار حمل گرنا (ا) فری کوئینٹ ابارشن Frequent Abortion

کَثْرَتُ الاَکُلْ :(ع) پرخوری، ہمہ خوری، زیادہ کھانا، بہت کھانا، سب کچھ کھا جانا (ا) پالی فیجیا Polyphagia

کَثْرَتُ الْبَوْل :(ع) پیشاب کی کثرت، کثرت سے پیشاب آنا (ا) پالی یوریا Polyuria

کَثْرَتُ الطَّرْف :(ع) بہت آنکھ جھپکنا، جلد جلد آنکھ جھپکنا (ا) نکٹی ٹیشن Nictitation

کَثْرَتُ الطَّمْث، غَزارۃ المطث :(ع) حیض کی کثرت، حیض کی کی زیادتی، حیض کا زیادہ آنا (ا) مینوراجیا Menorrhagia

کَثْرَتُ الْعَرَق، زِیَادَۃُ العَرَق :(ع) پسینہ کا کثرت سے آنا، پسینہ کا زیادہ آنا (ا) ہائیڈروسس

کَثْرَتُ اللَّبَن :(ع) دودھ کی کثرت، دودھ کی زیادتی، پستان میں دودھ کا زیادہ ہونا (ا) گیلکٹوریا Galactorrhoea

کَــدْخ :(ع) زخم کا نشان، جمع کدوح (۱) سکار
Scar

نــوٹ : کدح خدش سے بڑھے ہوئے مرتبہ پر بولا جاتا ہے۔

کَدِر :(ع) مکدر، دھندلا، گندلا۔

کَدَرُ :(ع) تیرگی، گندلا پن، گندلا ہونا، دھندلا ہونا

کُــدُرَۃُ :(ع) تیرگی رنگ، رنگ کا تیرہ اور سیاہی مائل ہونا۔

کُدُرَۃُ اور کلورت کا فرق :(ع) کدرت کا اطلاق رنگ کی تیرگی کے ساتھ مخصوص ہے برخلاف اس کے کدورت پانی وغیرہ کے گدلا پن پر بولا جاتا ہے

کَدِرُ مُنْشُوْر :(ع) گدلی پھیلی ہوئی شے، وہ مکدر اور گدلی شے جس کا گدلا پن تمام میں پھیلا ہوا ہو

کَدُ کَدُ :(ع) ایک قسم کا سخت سوداوی صنوبری شکل کا ورم ہے جو عموماً آنکھ کے بالائی پپوٹے میں پیدا ہوتا ہے

کَدْم :(ع) ڈانت سے کاٹنا، اگلے دانتوں سے پکڑنا (۲) سم دار جانوروں مثلاً گھوڑے وغیرہ کا کاٹنا۔

کَــدُوْرَاتُ :(ع) وہ دائیں جو منہ میں ایک طرف ڈالی جائیں۔

کُدُوْرَۃُ :(ع) تیرگی، گدلا پن، آنکھ یا پانی وغیرہ کا

کُرَاتُ :(ع) جمع ہے کرہ بمعنی گول چیز کی

کُــرَّاثِــیْ :(ع) گندنے کا سا رنگ، سبز سیاہی مائل رنگ۔

کُرَازُ :(ع) شیشی، بوتل

کُــرَاعُ :(ع) پاچہ، پائچہ، جیسے بکری یا گائے کے

انسانوں میں معدہ اور پرندوں میں حوصلہ (پوٹہ) سے موسوم کرتے ہیں۔

کَرْشَمَۃٌ :(ع) روئے، چہرہ، رخسار (ا) فیس

کِرْنِیٌ :(ع) انڈے کا اوپر کا سخت چھلکا

کَرْمَۃٌ :(ع) بلندی سر سرین، چوتڑ کی چولائی کا ابھار

کُرْمَۃٌ :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چھ قیراط یا ڈیڑھ یا دو دانگ کے۔

کَرْنَبِیَّہ :(ع) کرم کلہ والی غذا، وہ غذا جس میں کرنب یا کرم کلہ پڑتا ہو۔

کُرَہ :(ع) گول شے، گیند، جمع کرات وکری (ا) بال Ball گلوب Globe

کُرَۃٌ صَغِیْرَہ :(ع) چھوٹی گول شے، چھوٹا گرد (ا) گلابیول Globule۔

کَرْھی :(ع) گدی پر کا گڑھا۔

کَرِیٌ :(ع) بہراپن (ا) ڈیف نیس Deafness

کُرِیَّاتٌ :(ع) ذرات، دانے، جمع ہے کریہ کی (ا) کارپسلز Corpuscles

کُرَیَّاتٌ بیْضَا :(ع) سفید دانہائے خون، سفید ذرات خون، خون کے سفید دانے (ا) وہائٹ بلڈ کارپسلز White Blood Carpuscles

کُرَیَّاتِ حُمَرَا :(ع) سرخ دانہائے خون، سرخ ذرات خون، خون کے سرخ دانے (ا) ریڈ بلڈ کارپسلز Red Blood Carpuscles

کُرَیَّاتِ دَمَوِیَّہ :(ع) دانہائے خون، خون کے دانے (ا) بلڈ کارپسلز Blood Carpuscles

کُرَیَّاتِ کَیْلُوْسِیَۃٌ :(ع) دانہائے کیلوس، ذرات کیلوس، کیلوس کے دانے، کیلوس کے ذرے وہ سفید دانے یا ذرے جو کیلوس میں پائے جاتے ہیں اور سفید دانہائے خون کے مشابہ ہوتے ہیں (ا) کائل کارپسلز Chyle Carpuscles

کُرَیَّاتُ اللَّبَن :(ع) ذرات شیر، دودھ کے دانے، دودھ کے ذرے، یہ چھوٹے چھوٹے سطحی ذرات ہوتے ہیں جو دودھ میں ہوتے ہیں (ا) ملک کارپسلز Milk Carpucles

کُرَیَّات لِمُفَاوِیَّہ، کُرَیَّات بَلْغَمِیَۃٌ :(ع) ذرات لمفاویہ، بلغمی دانے، جو کہ لمف (بلغم) میں پائے جاتے ہیں (۲) لمف کارپسلز۔

کِرْیَاسٌ :(ع) پاخانہ، سنڈاس (ا) لیٹرین Latrine

کَرِیْہٌ :(ع) ناپسند، مکروہ، گھناؤنا، بدشکل، بھونڈا

کُرَیَّہ، خَلِیَّہ :(ع) کیسہ، ذرہ، دانہ (ا) سیل Cell

کُزَازٌ، کُزَازہ :(ع) کزک، چاندنی، یہ ایک عصبی بیماری ہے یعنی یہ ایک قسم کا تشنج ہے جو جبڑ گردن (ہنسلی کے عضلات میں پیدا ہو کر ان کو طول میں اگلی جانب یا پچھلی جانب یا دونوں جانب کھینچتا یا اینٹھتا ہے جس کے سبب جسم اکڑ کر تیر کے مانند سیدھا یا کمان کی طرح خمیدہ ہو جاتا ہے (ا) ٹیٹنس Tetanus ٹرسمس Trismus لاک جا Lock Jaw

طبی نوٹ: کبھی کزاز کا اطلاق ہر ایک تمدد پر ہوتا ہے اور کبھی کزاز کا لفظ اس تشنج پر بولا جاتا ہے جو داخلی یا

خارجی بردمجمد (سخت سردی) کے سبب پیدا ہو

ڈاکٹری نوٹ: جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ کزاز ایک شدید متعدی مرض ہے جس میں جسم کے تمام اختیاری عضلات متشنج ہوکر اینٹھ جاتے ہیں اور جسم اکڑ کر بالکل سیدھا یا کمان کی طرح آگے پیچھے یا دائیں بائیں جانب خمیدہ ہو جاتا ہے اس کا باعث ایک خاص قسم کا کرم ہے جس کو انگریزی میں بیسی لس آف ٹیٹے نس یعنی کرم کزاز بھی کہتے ہیں۔

کزاز اور تملد کا فرق: دیکھو تمدد میں۔

کُزَازُ اَمامی، کُزَازُ قُدّامی: (ع) اس قسم کے کزاز میں جسم اکڑ کر سامنے کی طرف خم کھا جاتا ہے (ا) امپراس تھونوٹاس Emprosthotonos

کُزَازُ جَانِبِی: (ع) اس قسم کے کزاز میں جسم اکڑ کر دائیں یا بائیں جانب کو خم کھا جاتا ہے (ا) پلیور وتھوٹوناس Pleurothotonos

کُزَازُ خَلفِیُ: (ع) اس قسم کے کزاز میں جسم اکڑ کر پیچھے کی طرف خم کھا جاتا ہے (ا) اپس تھوٹوناس Opisthotonos

کُـزَازُ ذَاتِـی: (ع) اس قسم کا کزاز بغیر کسی ضرب و زخم کے صرف سردی لگنے یا بھیگنے یا نمناک زمین پر سونے وغیرہ سے ہو جاتا ہے (ا) ٹیٹے نس ایڈیو پیتھک Tetanus Idiopathic

کُزَازُ صِبْیَانِی: (ع) اس قسم کا کزاز نوزائیدہ بچوں میں ناف کے زخم سے پیدا ہو جاتا ہے (ا) ٹیٹے نس نیونےٹورم Tetanus Neunatorum

کُزَازُ ضَربِی، کُزَازُ جرحی: (ع) اس قسم کا کزاز ضرب و زخم کے سبب ہوتا ہے اور یہی کثیر الوقوع ہے (ا) ٹیٹے نس ٹرامیٹک Tetanus Traumatic

(......۵۹۵......)

کُـزَازُ مُسْتَقِیم: (ع) اس قسم کے کزاز میں جسم اکڑ کر تیر کی مانند بالکل سیدھا ہو جاتا ہے (ا) آرتھو ٹوناس Orthotonos

کَزْمَۃُ: (ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے چھ قیراط یا چوتھائی درہم سے لے کر چوتھائی مثقال تک یعنی سات رتی سے نو رتی تک

کُسَـــاحُ: (ع) ہڈیوں کا خمیدہ ہو جانا، ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا، کبڑاپن (ا) رکیٹس Ricekets رکائیٹس Rachitis

نـوٹ: اس مرض میں ہڈیوں میں اجزاء معدنی کے کم ہو جانے سے وہ کمزور اور نرم ہوکر خم کھا جاتی ہے چنانچہ سینہ یا پشت کی ہڈیوں کے خم کھا جانے سے بچہ کبڑا ہو جاتا ہے یہ مرض عموماً ان شیر خوار بچوں کو ہوا کرتا ہے جن کو اپنی والدہ کا دودھ نصیب نہیں ہوتا۔

کُسَارُ: (ع) ریزہ، ٹکڑا، کرچ

کَسْـر، هـاشـمـه: (ع) لغوی معنی ٹوٹنا، توڑنا، اصطلاح طب میں ہڈی کا ٹوٹنا یعنی وہ تفرق اتصال جو ہڈی کے عرض میں واقع ہو یا اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کردے (ا) فریکچر Fracture

نوٹ: جو تفرق اتصال ہڈی کے طول میں واقع ہو اس کو اصطلاح صدع کہتے ہیں۔

کَسْـر اِنْـخِفَاضِیُ: (ع) ہڈی کا دب جانا، اس قسم میں ہڈی ٹوٹ کر نیچے کو دب جاتی ہے (ا) ڈی پریسڈ فریکچر Depressed Fracture

کَسْر اِنْشِقَاقِیْ :(ع) ہڈی کا پھٹ جانا، ہڈی کا چِر جانا، اس میں چوٹ لگنے سے ہڈی چر جاتی ہے لیکن ٹوٹتی نہیں (ا) فشرڈ فریکچر Fissured Fracture

کَسْر بَسِیْط :(ع) صرف ہڈی کا ٹوٹنا، اس قسم میں جلد کے نیچے کی صرف ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور جلد میں کوئی نقصان نہیں آتا (ا) سمپل فریکچر Simple Fracture

کَسْر ثُقْبِی، تَثَقُّبُ الْعَظْم :(ع) ہڈی میں سوراخ ہو جانا، ہڈی کا چھد جانا (ا) پرفوریٹنگ فریکچر Perforating Eracture بٹن ہول فریکچر Button Hole Fracture

کَسْر جُزْئِی :(ع) ہڈی کا ذرا سا ٹوٹنا، ہڈی کا مڑ جانا، یہ بھی درحقیقت ایک قسم کا کسر انشقاقی ہے جس سے ذرا سی چر جاتی ہے یا مڑ جاتی ہے لیکن ٹوٹتی نہیں (ا) پارشل فریکچر Partial Fracture گرین سٹک فریکچر Green Stick Fracture

کَسْر حَلَزُوْنِی :(ع) ہڈی کا بل کھا جانا، اس قسم کی کسر میں ہڈی ٹوٹتی نہیں بل کھا جاتی ہے (ا) سپائرل فریکچر Spiral Fracture

کَسْری شَعْرِی :(ع) ہڈی میں بال آنا، ہڈی میں بال پڑنا (ا) کیپلری فریکچر Capillarv Fracture

کَسْر طَرْفِی :(ع) ہڈی کے سرے کا ٹوٹ جانا، اس قسم کا کسر عموماً لمبی ہڈیوں میں ہوا کرتا ہے جن میں ہڈی کا بالائی یا زیریں سرا ٹوٹ جاتا ہے (ا) ایپی فیسیل فریکچر Epiphysial Practure

کَسْر کَامِلْ :(ع) ہڈی کا بالکل ٹوٹ جانا، ہڈی کا دو ٹکڑے ہو جانا (ا) کمپلیٹ فریکچر Complete Fracture

کَسْر مُتَعَدِّدْ :(ع) ہڈی کا چور چور ہو جانا، اس قسم میں ہڈی ٹوٹ کر چور چور ہو جاتی ہے (ا) کامی نیوٹڈ فریکچر Comminuted Fracture

کَسْر مُرَکَّبْ :(ع) ہڈی کا مع جلد کے شکستہ ہو جانا، اس قسم میں ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور ساتھ ہی جلد بھی زخمی ہو جاتی ہے (ا) کمپونڈ فریکچر Compound Fracture

کَسْر مُسْتَطِیْل، صَدْع، کسر طولانی :(ع) ہڈی کا طول میں ٹوٹنا، ہڈی کا لمبائی میں ٹوٹنا (ا) لانجی ٹیوڈینل فریکچر Longitudinal Fracture

کَسْر مُسْتَعْرِض، کَسْر :(ع) ہڈی کا آڑے طور پر ٹوٹ جانا، ہڈی کا عرض میں ٹوٹنا (ا) ٹرانسورس فریکچر Transverse Fracture

کَسْر مُسْتَقِیْم :(ع) ہڈی کا چوٹ کی جگہ سے ٹوٹنا یعنی جہاں چوٹ لگے وہیں سے ہڈی کا ٹوٹنا (ا) ڈائریکٹ فریکچر

کَسْر مُضَاعَفْ :(ع) ہڈی کا کئی جگہ سے ٹوٹ جانا، یا کئی ہڈیوں کا ایک ہی قوت میں ٹوٹ جانا (ا) ملٹی پل فریکچر Mutiple Fracture

کَسْر مَغْرُوْز :(ع) ہڈی کے شکستہ ٹکڑے کا دوسرے ٹکڑے میں دھس جانا، اس قسم میں ہڈی

کے کئی ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے میں دھنس جاتا ہے (ا) امپیکٹڈ فریکچر Impacted Fracture

كَسْر مُنْحَرِفْ : (ع) ہڈی کا بے موقع ٹوٹنا، یعنی جس مقام پر چوٹ لگے وہاں سے نہیں بلکہ دوسرے مقام سے ٹوٹ جانا (ا) ان ڈائریکٹ فریکچر Indirect Fracture

كَسْر مُوْرَّب : (ع) ہڈی کا ترچھے طور پر ٹوٹنا (ا) ابلیک فریکچر Oblique Fracture

كَسْر نَاقِصْ : (ع) ہڈی کا تھوڑا سا ٹوٹنا، ہڈی کا بالکل جدا نہ ہونا بلکہ اس کے تھوڑے سے حصے کا جڑا رہنا (ا) ان کمپلیٹ فریکچر Incomplete Fracture

كَسَل : (ع) سستی، کاہلی، ماندگی، الکسی، اعضاء شکنی، ہاتھ پاؤں ٹوٹنا

كَسْلَانْ : (ع) کاہل، سست

كَشَحْ : (ع) درد پہلو، پہلو کا درد

كَشْح : (ع) تہیگاہ، کوکھ

كَشْط : (ع) کوئی چیز کسی چیز پر سے اٹھالینا، اتار لینا، برہنا کر دینا

كَشْطُ الْعَيْن : (ع) آنکھ پر سے ناخنہ اتارنا

كَشْف : (ع) کسی چیز پر سے پردہ اٹھانا، کھول دینا

كَشْفْ طِبِّی : (ع) مریض کا طبی معائنہ کرنا (ا) میڈیکل انسپکشن Medical Inspection

كَشْك : (ع) آش، آش جو، (۲) سوکھا دہی جسکو قروت بھی کہتے ہیں (۳) حریسہ (۴) جو مقشر

(......۵۹۷......)

كَشْكُ الشَّعِيْر : (ع) کشکاب، آش جو، جو آش (ا) بارلے واٹر Barley Water

كَصِيْص : (ع) لرزہ، کپکپی (ا) رائیگر Rigor

كَظَّة : (ع) امتلا، معدہ کا تکلیف دینا، معدہ کا زیادہ بھر جانے سے تکلف دینا۔

كِظَّة : (ع) امتلا معدہ کی تکلیف۔

كُظْر : (ع) وسط ترقوہ چنبر گردن کا درمیان ہنسلی کی ہڈی کا درمیانی مقام، جہاں نشیب ہوتا ہے۔

كَظِم : (ع) حلق میں سانس آنے جانے کا راستہ حلق سے دم نکلنے کی جگہ۔

كَعْب : (ع) قشالنگ، بجول، ٹخنہ، گٹہ، جمع الكعب و كعوب و كعاب (ا) میلی اولس Maleolus اینکل Ankle

كَعْب اِنْسِی : (ع) اندرونی ٹخنہ، یہ درحقیقت پنڈلی کی اندرونی ہڈی کے زیریں سرے کا ابھار ہوتا ہے (ا) انٹرنل میلی اولس Internal Malleolus

كَعْب وَحْشِی : (ع) بیرونی ٹخنہ، یہ درحقیقت پنڈلی کی بیرونی ہڈی کا ابھار ہوتا ہے (ا) ایکسٹرنل میلی اولس External Malleolus

كُعْبُرَة، زَنْدُ اعْلٰی : (ع) کلائی کی بیرونی ہڈی، کلائی کے انگوٹھے کی جانب کی ہڈی (ا) ریڈئس Radius

نوٹ : قدیم اصطلاح میں کعبرہ کا اطلاق ران کی ہڈی کے سرے اور گوشت کے ٹکڑے پر بھی ہوتا ہے لیکن جدید اطباء مصر اس کو زند اعلیٰ کے معنیٰ میں استعمال کرتے ہیں۔

کَعْس :(ع) ہاتھ پاؤں کے پوروں کی ہڈیاں (۲) براجم یعنی کف دست وپا کی ہڈیاں۔

کَــعْكٌ :(ع) خشک روٹی، سوکھی روٹی (۲) موٹی روٹی جو تنور میں گرم پتھر پر پکاتے ہیں (۳) جدید معنی کیک Cake بسکٹ Biscuit شیر مال

کعك، خبر اور بقسماط کا فرق : کعک غالبًا معرب ہے کیک کا، لیکن اس کا اطلاق عمومًا خشک روٹی پر ہوتا ہے خبز عام روٹی کو کہتے ہیں خواہ تازی ہو یا باسی رو بقسماط خشک روٹی کا مشہور نام ہے۔

کَفٌّ :(ع) پنجہ یعنی ہتھیلی معہ انگلیوں کے (۲) ہتھیلی (۲) پام Palm (۳) ہتھیلی بھر چیز (۴) ایک وزن ہے ایک درہم سے چھ درہم تک ، درہم ۳ ماشہ کا ہوتا ہے۔

کَـفَـافٌ (ع) اندازہ، روزی، روزمرہ کا خرچ (۱) راشن Ration

کِفَافٌ :(ع) کنارہ گوش، کان کا کنارہ

کَفَلٌ (ع) انسان سرین دونوں چوتڑوں کا درمیان

کَلٌّ :(ع) گرانی وسختی، قحط ہانده (۲) عیال حیال

کُلٌّ :(ع) تمام، سب، پورا (۱) فل Full

کِلَابٌ : (ع) دیوانگی کے باعث عقل کا جاتے رہنا۔

کُلَّابٌ :(ع) ایک ہک کی شکل کا آلہ ہے جس کے ذریعہ وقت ضرورت مردہ جنین کو کھینچ کر نکالتے ہیں۔

کَلَالٌ :(ع) ماندگی، تکان، تھکن سستی، کندی۔

کَلَالُ الْحِسّ، فقد الاحساس، خَدَر :(ع) حس کا سست اور کند ہو جانا، حس کا زائل ہو جانا،

کِــلَـــس :(ع) آہک، چونہ، انڈے کے چھلکے کا چونہ۔

کَلَفْ :(ع) چھائیں، سیاہ داغ، یہ ایک مشہور جلدی بیماری ہے جس میں بالعموم چہرہ اور پشت دست پر سیاہ داغ یا دھبے پڑ جاتے ہیں (ا) فریکلز Freckles کلوآزما Chloasma۔

کلف اور بھق اسود کا فرق :کلف میں جلد کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے اور اس کا ظہور بیشتر چہرے پر ہوتا ہے اور اس میں چکناہٹ و نرمی ہوتی ہے لیکن برخلاف اس کے بہق اسود میں خشونت اور کھردراپن پایا جاتا ہے۔

کُــلُــفَـــتْ :(ع) تکلیف، بے چینی، رنج، سختی، کدورت، مرض۔

کَلْکَــالْ، کَـلْکَلْ :(ع) سینہ (۲) مابین ترقوہ، چنبرہ گردن کا درمیان (۳) اضلاع زرد یعنی چھوٹی پسلیوں کا اندرونی رخ۔

کَـلْـم :(ع) زخم، جراحت، جمع کلوم وکلام (۲) زخمی کرنا، مجروح کرنا۔

کَــلُّــوبْ :(ع) زنبور، دانت اکھاڑنے کا آلہ جمع کلالیب (ا) ٹوتھ فورسپس Tooth Forceps۔

کُـلْیَـہ، کُـلْـوَہ :(ع) گردہ، تثنیہ کلیتین (دونوں گردے) جمع کلی (ا) کڈنی Kidny۔

گردے تعداد میں دو ہوتے ہیں ایک دائیں اور دوسرا بائیں طرف ہر ایک گردہ گیارہویں پسلی کے نیچے پیٹ کے پچھلی طرف کمر کے مقام پر واقع ہوتا ہے دایاں گردہ بہ سبب جگر کے بائیں گردے کے قدرے نیچے ہوتا ہے ہر ایک گردہ مرکب ہے کم

رنگ سخت گوشت چربی اور عروق و شرائین اور غشاء سے جو اس کا غلاف ہے اور اس کو سخت گوشت سے اس واسطے بنایا گیا ہے کہ وہ قوی الجوہر ہو اور امتلاء مائیت سے جو اکثر حادہ اخلاط کے ملنے سے تیزی اختیار کر لیتی ہے۔ سریع الانفعال نہ ہو نیز جگر سے سوائے رقیق چیز کے کوئی غلیظ چیز جذب نہ کر سکے۔ خود گردے میں تو حس نہیں ہوتی لیکن اس کی جھلی کثیر الحس ہوتی ہے گردوں کا فائدہ یہ ہے کہ وہ جگر سے بذریعہ لعان (گردوں کی وریدیں) مائیت کو جذب کر کے اس کو مثانہ کی طرف بھیج دیں۔

نوٹ :(ع) طالعان دو رگیں یا وریدیں (رینل وینز) ہیں جو اجوف تحتانی (انفیری اورنیا کیوا) سے نکل کر اور جگر کے محدب کی طرف سے نیچے کو آ کر دونوں گردوں میں جاتی ہیں بقول متقدمین اطباء یونان انہیں عروق طالعان کے ذریعہ جگر سے مائیت جذب ہو کر گردوں میں جاتی ہے اور پھر گردوں سے بہ صورت بول براہ حالبین یا برنجین (واحد حالب یا برنج) مثانہ میں چلی جاتی ہے۔

ڈاکٹری نوٹ :یورپ کے محققین وعلاج تشریح متقدمین اطباء یونان کے اس بیان کو کہ طالعان کے ذریعے جگر سے مائیت جذب ہو کر گردوں میں جاتی ہے صحیح تسلیم نہیں کرتے ہیں بقول ان کے حقیقت الامر یہ ہے کہ اورطہ بطنی کی دو شاخیں (شرائین کلیہ، رینل آرٹریز) دونوں گردوں میں صاف خون لے جاتی ہیں جب یہ خون گردہ کے اندر دورہ کرتا ہے تو اس کے باریک نالی دار غددی اجزاء اس خون میں سے مائیت اور دیگر فضال کو علیحدہ کر لیتے ہیں جو بہ شکل بول تر اوش پا کر حوض

گردہ میں جمع ہو جاتا ہے اور وہاں سے براہ حالبین (یوریٹرز) مثانہ میں چلا جاتا ہے گردوں میں دورہ کر چکنے کے بعد جو خون باقی رہتا ہے وہ گردوں کی دونوں وریدوں (طالعان، رینل وینز) کے ذریعہ واپس چلا جاتا ہے۔ یہ دونوں وریدیں (طالعان) گردوں سے شروع ہو کر اجوف تحتانی (انفیری ارونیا کیوا) میں ختم ہوتی ہیں۔

کُلْیَتَانْ، کُلْیَتَیْن :(ع) دونوں گردے، تثنیہ ہے کلیہ کی۔

کَمّ :(ع) مقدار، کسی چیز کی مقدار۔

کِمَادُ، تکْمِیْد :(ع) سینک، ٹکور (۲) وہ چیز جس سے کسی عضو کو سینکیں جمع کمادات و اکمدہ (۱) فومنٹیشن Fomentation۔

کَمَالُ :(ع) تمام، تمام ہونا، کامل ہونا، پورا ہونا، وہ صفت جو کسی چیز میں پوری طرح حاصل ہو گئی ہو۔

کَمَدُ :(ع) غم، غم پنہاں، وہ غم جو مٹائے سے نہ مٹے۔

کَمَرَۃ: (ع) حشفہ، سرذکر، سپاری، جمع کمر و کمرات (۱) گلانس پینس Glans Penis۔

کُمْنَۃ :(ع) یہ لفظ مشترک ہے، اصطلاح اطباء میں تین مختلف معنی پر بولا جاتا ہے (۱) ایک حالت ہے رمد خشک کی مانند جس میں انجرہ سوداویہ کے صعود سے ضعف بصر ہو جاتا ہے طبقات چشم متغیر ہو جاتے ہیں یعنی ان میں سرخی و کدورت پیدا ہو جاتی ہے تمام چیزیں غبار آلود و دھندلی دکھائی دیتی ہیں آنکھ میں خارش ہوتی ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ اس کی آنکھ پہلے سے بڑی ہو گئی ہے (۱) ایماروسس (۲) گرانی پلک جو اس میں ریح غلیظ کے آنے سے پیدا ہوتی ہے اور بیمار جب سو کر اٹھتا ہے تو اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنکھ میں ریت و مٹی وغیرہ گر گئی ہے اور یہ حالت امراض پلک میں داخل ہے (۳) کمون المدہ یعنی طبقہ قرنیہ کے پیچھے پیپ کا جمع ہو جانا۔

نوٹ :جدید اطباء مصر کمنہ کا اطلاق صرف ذہاب البصر اور بطلان البصر یعنی اندھا پن پر کرتے ہیں جس کو ڈاکٹری میں ایماروسس کہتے ہیں۔

کُمْنَۃ جُزْئِیَّۃ :(ع) دھند، غبار، بصارت کا دھندلا ہو جانا، بینائی کا غبار آلود ہو جانا، اس مرض میں رفتہ رفتہ نظر کم اور دھندلی ہو جاتی ہے اگر یہ مرض بڑھ جائے تو ذہاب البصر یعنی اندھا پن ہو جاتا ہے (۱) امبلی اوپیا Ambliopia۔

نوٹ :متقدمین اطباء نے اس صورت کو ضعف بصر میں داخل کیا ہے۔

کُمُون الْمِدَّۃ، قلقطاریہ :(ع) طبقہ قرنیہ کے پیچھے پیپ کا جمع ہو جانا، اگر اس حالت کے ساتھ قرنیہ میں تاکل بھی ہو، یعنی اس کی ساخت گلنے لگے تو اس کو قلقطاریا کہتے ہیں (۱) ہائی پوپین Hypopyon۔

کَمَہْ :(ع) خلقی نابینائی، پیدائشی اندھا پن، یعنی ماں کے پیٹ سے اندھا پیدا ہونا (۱) بارن بلائنڈ Born Blind۔

کُمَیْنَۃ :(ع) آنکھ کی سرخی جو آنکھ دکھنے کے بعد باقی رہے، یہ در حقیقت کمنہ کی تصغیر ہے چونکہ کمنہ میں طبقاتِ چشم میں سرخی آ جاتی ہے اس لئے آشوب چشم کی باقی ماندہ سرخی کے لئے یہ لفظ استعمال کیا گیا۔

کَمِیَّتُ :(ع) مقدار خواہ وزن سے ہو یا حجم سے یا تعداد سے، مقدار شے جو ناپی، تولی یا گنی جائے (ا) کوان ٹٹی Quantity کوانٹم Quantum۔

کُمِیز دان :(ف) مثانہ، پھکنہ۔

کِــنُ :(ع) آفتاب گردان، یہ میم دائرہ کی شکل کا سخت کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا ٹکڑا ہوتا ہے جو آنکھوں کو دھوپ سے بچانے کے لئے پیشانی پر باندھا جاتا ہے یہ بعینہٖ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے انگریزی ٹوپی کا بڑھا ہوا کنارہ (ا) آئی شیڈ Eye Shade۔

کِنَازُ :(ع) گندہ، آگندہ گوشت، پر گوشت، آدمی، ٹھوس اور سخت بدن کا آدمی، جمع کنز و کنار۔

کُنج ران :(ف) اربیہ، جنگاسہ، چڈا۔

کِنْفِرَۃُ :(ع) کشادہ اور بڑا نتھنا (۲) ناک کی پھنگی۔

کُنہ :(ع) حقیقت، ماہیت، جوہر۔

کُوَّارَۃُ :(ع) شہد کا چھتہ، شہد کا صاف کیا ہوا چھتہ۔

کُوبُ :(ع) ایک وزن ہے برابر تین رطل یعنی ایک سوا ایک تولہ تین ماشہ کے (ا) آبخورہ، گلاس۔

کُوَّۃُ :(ع) روشندان، جھروکہ، جمع کوئی۔

کَوْدَنُ :(ع) لغوی معنی مریل اور کمزور ٹٹو جو اچھی طرح چل نہ سکے، وہ ٹٹو جس پر بوجھ لادا جائے، مجازاً احمق اور بیوقوف آدمی۔

کُــوْرُ :(ع) مٹی کی بھٹی، ماکھی کا چھتہ، جمع اکور، واکوار و کیران۔

کُــوْزُ :(ع) کوزہ، آبخورہ، کوزہ سے پانی پینا، جمع اکواز۔

(.....۶۰۱.....)

کُوعُ :(ع) کلائی کی ہڈی کا ابھار انگوٹھے کی طرف سے۔

کَــوْنُ :(ع) ہونا، موجود ہونا (۲) کسی عنصر کا ایک صورت سے دوسری صورت بدلنا۔

نــوٹ :جب کسی عنصر کی ایک صورت بگڑ کر دوسری صورت پیدا ہوتی ہے تو اس فعل کو کون و فساد سے تعبیر کرتے ہیں پس ایک صورت کا بگڑنا فساد اور دوسری صورت کا پیدا ہونا کون کہلاتا ہے۔

کُونْیَاكُ، کُنْیاكُ :(ع) برانڈی، برانڈی شراب (ا) کیناک Congnac۔

نوٹ :کونیاک فرانس میں ایک خاص علاقہ کا نام ہے جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور ان سے یہ شراب بنائی جاتی ہے۔

کَھَامَتُ :(ع) عمر رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا، کند ست ہونا۔

کُھْبَۃُ الدَّمُ :(ع) نیل، سیاہ خون جو چوٹ لگنے سے جلد کے نیچے بہ کر جم جاتا ہے، نیل جو چوٹ لگنے سے پڑ جاتا ہے (ا) ایکیموسس Ecchymosis کیموز Chemose۔

کُھْربائِیَّہ، کَھْرِبِیَّہ :(ع) کہربائی قوت، برقی قوت یہ مشتق ہے فارسی لفظ کہربا سے جو دراصل کاہ ربا ہے چونکہ کہربا میں برقی قوت زیادہ ہوتی ہے اس لئے برقی قوت کو کہربا کی طرف منسوب کرکے کہربائیہ کہتے ہیں (ا) الیکٹری سٹی Electricity۔

کَھْرَبَتُ :(ع) کسی چیز پر برقی قوت طاری کرنا، الیکٹری فائی Electrify الیکٹری زیشن Electrization۔

کَہْف : (ع) لغوی معنی کھوہ، غار، پناہ، جدید اصطلاح طب میں کسی عضو کا غیر طبعی جوف یا غار جیسا کہ مرض سل میں پھیپھڑے کا غار (ا) کے ورن Cavern۔

کَہْل : (ع) ادھیڑ، ادھیڑ عمر کا آدمی، چالیس سال سے ساٹھ سال تک کی عمر کا آدمی، جمع کہول وکہال وکہلان۔

کَہَنَۃ : (ع) جمع ہے کاہن کی، غیب کی بات بتانے والے، فال دیکھنے والے۔

کَہُوْلَت : (ع) ادھیڑ عمر کا ہونا، بالوں کا سیاہ وسفید ہونا، چالیس سے ساٹھ سال کی عمر کے درمیان ہونا۔

کَیّ : (ع) داغنا، لوہے کو آگ میں تپا کر کسی عضو کو داغ دینا، بیماری کا داغ کر علاج کرنا (ا) کاٹری زیشن Cauterization۔

کَیّ بالحَدِیْدِ المُحَمّٰی : (ع) گرم لوہے سے داغ دینا، لوہے کو تپا کر داغ دینا (ا) ایکچوئل کاٹری Actual Cautery۔

کَیّ بِالدَّوَا : (ع) دوا کے ذریعہ داغ دینا (ا) کاسٹک Caustic۔

کَیّ بِالقُوَّۃِ البَرْقِیَہ : (ع) برقی قوت سے داغ دینا، بجلی سے داغ دینا (ا) گالوینک کاٹری Galvanic Cautery۔

کَیّ بِالنَّارْ : (ع) آگ سے داغ دینا (ا) برن Burn۔

کَئِیْب : (ع) غمزدہ، غم سے نڈھال وبدحال۔

کَیَّۃ : (ع) داغ، داغ کی جگہ۔

کِیْر : (ع) دھونکنی، لوہاروں کی دھونکنی، جمع اکیار (ا) بیلوز Bellows۔

کِیْس، کِیْسہ، جیب : (ع) لغوی معنی تھیلی، اصطلاح طب میں جسم کی کوئی طبعی یا غیر طبعی تھیلی، جمع اکیاس وکیسات (ا) سیک Sack پاؤچ Pouch سسٹ Cyst بیگ Bag۔

نوٹ : کبھی کیس کا لفظ بدن دھونے اور ملنے کے دستانوں پر بھی ہوتا ہے۔

کِیْسُ الاُنْثَیَیْن، کیسہ خصیہ : (ع) صفن، خصیوں کی تھیلی (ا) سکروٹم Scrotum۔

کِیْسُ الدَّمْ : (ع) آنسوؤں کی تھیلی، مجری انف کا بالائی حصہ، جو تھیلی کی مانند ہوتا ہے لیکریمل سیک Lacrimal Sac۔

کَیِّس : (ع) زیرک، دانا، ہوشیار، عقلمند، جمع کیسیٰ۔

کِیْسَاۃُ المَنِیْ : (ع) منی کی تھیلیاں، یہ مخروطی شکل کی دو خانہ دار غشائی تھیلیاں ہیں جو مثانہ کی جڑ اور مقعد کے درمیان ہوتی ہیں ان میں منی جمع رہتی ہے حقیقت میں یہ پیچیدہ نالیدار گلٹیاں ہیں جو ایک مضبوط ریشہ دار جھلی میں لپٹی ہوئی ہوتی ہیں ہر ایک تھیلی کا جوڑا سرا پیچھے اور تنگ سرا سامنے ہوتا ہے جو غدہ قدامیہ کی جڑ کے قریب اپنے جانب کے خصیہ کی نالی کے ساتھ مل کر قنات واقفہ یا منی کی نالی بناتا ہے چنانچہ وقت ضرورت اس منی کی نالی کے ذریعہ منی پیشاب کی نالی میں گرتی ہے (ا) ویسی کیول سیمی نے لیز Vesiculae Semineles۔

کِیْسَۃُ البَوْلْ : (ع) جنین کی ایک تھیلی ہے جس میں اس کا پیشاب جمع رہتا ہے (ا) ایلن ٹاس

-Allantois

کَیْفِیَّاتُ :(ع) جمع ہے کیفیت کی بمعنی حالت چگونگی۔

کَیْفِیَّاتُ اَرْبَعَہْ، کیفیات اُوَل :(ع) چاروں کیفیتیں جن سے مراد ہے حرارت، برودت، رطوبت، یبوست یعنی گرمی، سردی، تری، خشکی، ان کو کیفیات اول یعنی پہلی کیفیتیں بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ مرکبات عنصریہ میں کیفیات ثوانی یعنی بو ذائقہ وغیرہ سے پہلے پیدا ہوتی ہے۔

کَیْفِیَّاتُ اُوَلُ :(ع) دیکھو کیفیات اربعہ۔

کَیْفِیَّاتُ ثَوَانِیُ :(ع) دوسری کیفیتیں یعنی وہ کیفیتیں جو کسی مرکب میں اس کے مزاج کے پیدا ہونے کے بعد حاصل ہوتی ہیں مثلاً ترشی وشیرینی وغیرہ۔

کَیْفِیَّتُ :(ع) حالت، چگونگی، وہ غرض جو بذاتہ تقسیم کو قبول نہ کرے مثلاً گرمی ایک کیفیت ہے جو اپنی ذات سے تقسیم کو قبول نہیں کرتی البتہ بالعرض یعنی اس جسم کے تقسیم ہونے سے (جس میں کہ وہ موجود ہے) تقسیم ہو جاتی ہے (ا) کوالیٹی -Quality

کَیْفِیَّتُ ذَاتِیَہ :(ع) ذاتی کیفیت، وہ کیفیت جو دوا کے ذاتی اثر سے پیدا ہو۔

کَیْفِیَّتُ عَرْضِیَّہ :(ع) عارضی کیفیت، وہ کیفیت جو دوا کی طبیعت یعنی اس کے ذاتی اثر سے پیدا نہ ہو بلکہ کسی داخلی وخارجی وجہ سے پیدا ہو جیسے عفونت کہ داخلی سبب سے پیدا ہوتی ہے اور گرم پانی کی گرمی جو خارجی سبب سے پیدا ہوتی ہے۔

کَیْفِیَّتُ فَاعِلَہ :(ع) کیفیت موثرہ، مراد ہے حرارت وبرودت سے۔

کَیْفِیَّتُ مُنْفَعِلَہُ :(ع) مراد ہے رطوبت ویبوست سے۔

کَیْلُ :(ع) تولنا، ناپنا، آنکنا، پیانہ۔

کِیْلَجَہ :(ع) ایک وزن ہے برابر ایک سو تیئیس تولہ یا چار رطل یا ڈیڑھ رطل یا چھ سو درہم کے جمع کیا لیجے۔

کَیْلُوسْ :(ع) معدہ کی ہضم شدہ غذا، وہ غذا جو معدہ میں پہلی مرتبہ پک کر آشجو کی مانند ہو جاتی ہے اور پھر اس کا خلاصہ بذریعہ ماساریقا جسم میں پہنچ کر ہضم ہوتا ہے اور خلطی صورت اختیار کر کے کیموس بن جاتا ہے (ا) کائل Chyle۔

ڈاکٹری نوٹ :کیلوس درحقیقت ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں رس اصطلاح ڈاکٹری میں اس دودھ جیسی سفید رطوبت کو کہتے ہیں جو دوران ہضم میں چھوٹی آنتوں سے بذریعہ عروق لبنیہ جذب ہو کر قنات الصدر کی راہ خون میں شامل ہوتی ہے جب کیموس معدہ سے بارہ انگشتی آنت میں آتا ہے تو اس میں صفرا اور رطوبت لبلبہ کے ملنے سے اور غذا کے روغنی اجزاء کے تحلیل ہو جانے سے اس کی رنگت پانی ملے ہوئے دودھ کی طرح سفید ہو جاتی ہے اسی کو کیلوس کہتے ہیں جس کی ساخت خون کی ساخت کے مشابہ ہوتی ہے یعنی اس کا کچھ حصہ تو آب خون کی طرح سیال ہوتا ہے اور کچھ حصہ دانہائے خون کی طرح دانہ دار ہوتا ہے جس کو ڈاکٹری میں کائل کارپسلو (دانہائے کیلوس) کہتے ہیں۔

فائدہ :متقدمین اطباء نے جس چیز کو کیلوس لکھا ہے

اسی کو جدید اطباء یورپ کیموس (کائم) کہتے ہیں یعنی ڈاکٹروں کے نزدیک کیموس معدہ میں ہوتا ہے اور کیلوس چھوٹی آنتوں میں۔

صاحب نہایہ لکھتے ہیں کہ کیموس در حقیقت معدہ کی ہضم شدہ غذا ہے بشرطیکہ وہ معدہ سے نہ نکلی ہو اس قول سے جدید اطبا یورپ کے خیال کی تائید ہوتی ہے اگرچہ اکثر متقدمین اطباء کیموس کو جگر کی ہضم شدہ غذا لکھتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو کیموس۔

کَیْمُوسْ : (ع) خلط، جگر کی ہضم شدہ غذا، وہ غذا جو ہضم کبدی حاصل کر چکی ہو، یہ در حقیقت کیلوس ہی ہوتا ہے جو معدہ سے بذریعہ ماساریقا جگر میں پہنچ کر ہضم ہو جاتا ہے اور صورت خلطی اختیار کر کے اس نام سے موسوم ہوتا ہے (ا) کائم Chyme۔

ڈاکٹری نوٹ : کیموس ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں "میں گرتا ہوں" چونکہ یہ معدہ سے آنتوں میں سگرتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا یہ در حقیقت آش جو یا کشکاب کی مانند گاڑھا دودھیا ترش سیال ہوتا ہے جس کی بو نامرغوب ہوتی ہے یہ غذا کے معدہ میں ہضم ہونے سے بنتا ہے اس کا کچھ حصہ بذریعہ ماساریقا (شعبہائے ورید الباب) جذب ہو کر جگر میں چلا جاتا ہے اور باقی آنتوں میں کیلوس میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

خلاصہ : مندرجہ بالا مضمون کا خلاصہ یہ ہے کہ متقدمین اطباء معدہ کی ہضم شدہ غذا کو جو بشکل کشکاب یا آش جو ہوتی ہے کیلوس کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اور جدید اطباء یورپ اس کو کیموس یا کائم کہتے ہیں لیکن متقدمین اطباء کیموس کا اطلاق جگر کی اس ہضم شدہ رطوبت پر کرتے ہیں جو جگر میں کیلوسی صورت چھوڑ کر خلطی صورت اختیار کر لیتی ہے کیونکہ یہ در حقیقت معدہ کی ہضم شدہ غذا ہی ہوتی ہے جو بذریعہ ماساریقا جگر میں جاتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو ماساریقا۔

کَیْمُوسِیْس، کیموسیسو : (ع) مرض درد پیخ، رمد دموی کی ایک قسم ہے، تفصیل کے لئے دیکھو درد پیخ (ا) کیموسس Chemosis۔

نوٹ : یہ لفظ اسی تلفظ سے یعنی بجنسہ ڈاکٹری میں بھی مستعمل ہے۔

کِیْمِیَا : (ع) لغوی معنی مکر و حیلہ، اصطلاحی معنی اکسیر، قدیم اصطلاح میں کسی ادنیٰ دھات مثلاً رنگ یا تانبا میں اکسیر ملا کر اس کو چاندی یا سونا بنانا، چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں، اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

جدید اصطلاح میں وہ علم جس میں عناصر کی ماہیت اور ان کے مرکبات کی ترکیب و تحلیل سے بحث کی جائے (ا) کیمسٹری Chemistry۔

کَیْن : (ع) باطن فرج کا گوشت، عورت کی شرمگاہ کے اندر کا گوشت، جمع کیون (ا) ویجائنا Vagina۔

......گ......

نوٹ : اس ردیف میں تمام لغات فارسی ہیں۔

گاز : (ع) مقراض، قینچی (۲) دندان، دانتوں سے ہونٹوں وغیرہ کو کاٹنا۔

گام: (ع) قدم، پیر (۲) چلتے وقت دونوں پاؤں کا درمیانی فاصلہ۔

گران جان: (ع) سست، کاہل، بوڑھا۔

گران خاطر: (ع) دلگیر، دل تنگ، رنجور۔

گران خواب: (ع) زیادہ سونے والا، وہ شخص جو دیر سے سوئے اور دیر سے اٹھے۔

گِران خوار: (ع) پرخور، زیادہ کھانے والا۔

گران سال: (ع) عمر رسیدہ، بڑی عمر کا بوڑھا۔

گران گوش: (ع) کر، بہرہ جسے اونچا سنائی دے۔

گران گوشی، گرانی گوش: (ع) کری، ثقل سماعت، بہرا پن، اونچا سنائی دینا۔

گربہ چشم: (ع) بلی کی سی آنکھوں والا، بلی آنکھوں والا، کرنجی آنکھوں والا۔

گرفتگی آواز: (ع) بحۃ الصوت، آواز کا بیٹھنا، گلے کا بیٹھنا۔

گرفتگی آواز: (ع) بحۃ الصوت، آواز کا بیٹھنا، گلے کا بیٹھنا۔

گرفتگی شکم: (ع) قبض شکم، قبض۔

گرفتہ خاطر: (ع) دلگیر، دل تنگ، طول۔

گرفتہ دم: (ع) مرض دمہ، مریض دمہ۔

گرفتہ زبان: (ع) توتلا، جو اٹک کر بات کرے۔

گرفتہ لب: (ع) گونگا، جو بات نہ کر سکے۔

گرمابہ: (ع) غسل گرم، حمام۔

گرمازدہ: (ع) گرمی کا مارا ہوا، لوہ کا مارا ہوا۔

گرمی دانہ: (ع) دخنیہ، جاورسیہ، حصفہ، حور شوکی، الائیاں، اندھوریاں (۱) پرکلی ہیٹ۔

گُرُوچَہ: (ع) غضروف، مکری (۲) وتر نس۔

گِرَہ زبان: (ع) گونگاپن، بول نہ سکنا۔

گرہ گوشت: (ع) غدہ، غدود، گلٹی۔

گُزِیر: (ع) چارہ، علاج۔

گُسُستَہ رَوْدَہ: جس کی آنتوں میں مروڑ ہو جس کی آنتوں میں بل پڑ گیا ہو جس کے پیٹ میں درد یا مروڑ ہو۔

گُلِ چَشم: (ع) بیاض العین، آنکھ کی سفیدی، پھلی۔

گُلِ گُونَہ: (ع) غازہ، ایک قسم کا رنگ جو عورتیں اپنے چہرہ کو خوشرنگ بنانے کے لئے اس میں ملتی ہیں۔

گُلُو: (ع) گلا، حلق۔

گُلُو گرفتگی: (ع) بحۃ الصوت، گلا بیٹھنا، آواز بیٹھنا۔

گُلُو گرفتہ: (ع) جس کا گلا یا آواز بیٹھی ہوئی ہو۔

گُلُو گِیر: (ع) گلے کو گھوٹنے والی گلے میں لگنے والی، گلے میں چمٹنے والی غذا وغیرہ۔

گُمِیز: گمیز، شاشہ، پیشاب۔

گَندُمَہ: خطیہ، مسہ، جھائیں۔

گَندہ بغل: بغل گند، جس کی بغلوں سے بو آتی ہو۔

گندہ دَہَن: جس کے منہ یا تنفس سے بو آتی ہو تفصیل کے لئے دیکھو بخر الفم۔

گوارش: گوارہ ہونا، خوش مزہ ہونا، ہضم طعام، ایک

خوش مزہ ہاضم دوا۔

نوٹ : جوارش فارسی لفظ گوارش کا ہی معرب ہے۔

گوش : کان (ا) ایر۔

گوش خبہ : کان کی میل نکالنے کی سلائی وغیرہ۔

گوشت خورہ : آکلہ، آکلۃ الفم (تفصیل کے لئے دیکھو) انہیں امراض کو۔

گوشت رفتہ : لاغر، منحنی، دبلا، پتلا۔

گوشہ جگر : زائدہ کبد، جگر گوشہ، جگر کا ٹکڑا، جگر کا لوتھڑا۔

گوشہ چشم : ماق، آنکھ کا کویہ (ا) کینتھس۔

گوشہ دھن : منہ کا کنارہ، باچھ۔

گوشیار : بروزن ہوشیار، لقب ہے حکیم ابوالحسن کا جو شیخ بوعلی سینا کا استاد تھا۔

گویائی : کلام یا گفتگو کی طاقت۔

گیسُو : زلف، لٹکے ہوئے لمبے بال۔

......ل......

لا اِسمَ لَہٗ : (ع) لغوی معنی بے نام، وہ چیز جس کا نام نہ ہو، اصطلاح طب میں یہ لفظ حجرہ کی بے نام غضروف (غضروف لا اسم لہ) اور گردن کے بے نام شریان (شریان لا اسم لہ) اور سینہ کی بے نام ورید (ورید لا اسم لہ) اور کولھے کی بے نام ہڈی (عظم لا اسم لہ) پر بالاشتراک بولا جاتا ہے جن کو دیکھو اپنے اپنے موقع پر (ا) ان نامی نیٹ Innominate۔

نوٹ : ڈاکٹری میں غضروف بے نام نہیں مانی جاتی۔

لَاذِع : (ع) خراش پیدا کرنے والی دوا، لگنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی قوت نفاذہ یعنی اپنی تیزی اور حدت سے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کردے جیسے سرکہ (ا) اری ٹنٹ Irritant۔

لَازِق، لَازِقہ : (ع) چپکنے والی چیز، چپک جانے والی چیز جیسے سریش اور گوند وغیرہ۔

لَازِم : (ع) چمٹا ہوا، لگا ہوا، نہ چھوٹنے والا۔

لَازِم : (ع) وہ آلہ جس سے ختنہ کرتے وقت قلفہ کو دبا کر کاٹتے ہیں۔

لَازِمَہ : (ع) کنایہ ہے اسباب ضروری سے۔

لَازُوق : (ع) چسپندہ، مشمع، پلستر، وہ مرہم جو زخم کے اچھا ہونے تک اس پر چپکا رہے (ا) پلاسٹر Plaster ایمپلاسٹر Emplaster۔

لَامِسَہ : (ع) چھونے کی قوت، یہ حواس خمسہ ظاہری میں کی ایک قوت ہے جو تمام جلد اور اکثر گوشت اور پردوں یعنی جھلیوں میں پائی جاتی ہے بقاء حیات کے لئے یہ قوت نہایت ضروری اور لابدی ہے۔ اسی کے ذریعہ انسان گرمی، سردی، نرمی سختی وغیرہ کا احساس کرتا ہے (ا) ٹچ Touch فیلنگ Feeling۔

لَاوَاءُ : (ع) سختی، تکلیف، کشمکش (ا) ٹربل Trouble۔

لُب : (ع) عقل و دانش، جمع الباب ولب والبب (۲) مغز، گودا، گری، جمع لبوب (۳) خالص، خلاصہ، ست، لعاب، شیرہ (ا) پلپ Pulp۔

لُبِّ سِنّی : (ع) دانت کا گودا، جو دانت کے جوف میں ہوتا ہے اور جس کے اندر عروق و اعصاب ہوتے ہیں (ا) ڈینٹل پلپ Dental

-Pulp

لِبَاءٌ :(ع) فلہ، کھیس، پیوسی، وہ زردی مائل دودھ جو وضع حمل کے بعد دو تین روز تک دوہا جاتا ہے۔

لِبَاء، لبن، حلیب اور خمیم کا فرق: لباء اس دودھ کو کہتے ہیں جو حیوان کے جننے کے بعد دو تین روز تک پہلے پہل دوہا جاتا ہے اسے ہندی میں کھیس یا پیوسی کہتے ہیں لبن اس دودھ کو کہا جاتا ہے جو پینے کے قابل ہو، حلیب تازہ دوہا ہوا دودھ جس کا مزا ابھی بدلا نہ ہو اور حمیم بالکل تازہ دوہا ہوا دودھ ہوتا ہے۔

لِبَاسٌ :(ع) پوشش، جامہ، کپڑا۔

لَبَـــانٌ :(ع) زیر سینہ یا وسط سینہ یا دونوں پستان کا درمیان۔

لَبُخَه، لَصُقَه :(ع) لغوی معنی چپکنے والا، اصطلاح طب میں پلٹس (۲) ضماد (۳) پلستر (۱) کیٹا پلازما Cataplasma (۲) پیسٹ Paste (۳) پلاسٹر Plaster۔

لَبُخَه خَرُولِيَّه :(ع) رائی کا پلستر یا رائی کا ضماد (۱) سینپزم Sinaapism مسٹرڈ پلاسٹر Mustard Plaster۔

لَبَدٌ :(ع) پشم بکری بھیڑ و اونٹ وغیرہ کی۔

لِبُوْ :(ع) زخم پر مرہم لگانا۔

لُبْس :(ع) لباس، لباس پہننا، پہیرا وا۔

لَبَن :(ع) شیر، دودھ جمع البان (۱) ملک Milk۔

لَبِيْب :(ع) دانا، ہوشیار، فرزانہ، عقلمند۔

لَتّ :(ع) تھپیڑنا، تر کرنا، بھگونا، گوندھنا، سوندھنا۔

لَتّخ :(ع) گرسنگی، بھوکھ، بھوکھا ہونا۔

کے لئے دیکھو حمیٰ بلغمیہ یا حمی لثقہ۔

لِجَامُ :(ع) لنگوٹی جو عورتیں ایام حیض میں بجنہ کے اوپر باندھتی ہیں (۲) غشاء مخاطی وغیرہ کی چنٹ جو کسی عضو کی وضع کو قائم رکھے اور اس کی حرکات کو محدود کرے جیسے زبان کے نیچے کی چنٹ (ا) فرینیم Fraenum بریڈل Briddle۔

لَجْلَجَۃُ، تَمْتَمَۃُ، لُکْنَتُ :(ع) نقصان تکلم، بات کو منہ میں پھرانا، اٹک اٹک کر بولنا (ا) سٹیمرنگ Stammering بل بیوشیز Balbuties۔

لَحَاظُ :(ع) دنبالہ چشم، آنکھ کا کویا کنپٹی کی طرف سے، آنکھ کا بیرونی کویہ ایکسٹرنل کینتھس External CAnthus۔

لِحَام، اِرْتِفَاق :(ع) دو ہڈیوں کا باہمی جوڑ جس میں حرکت نہ ہوسکے (ا) سمفے سس Sympliysis۔

لِحَامُ ذَقَنِی :(ع) نچلے جبڑے کے دونوں حصوں کا مقام اتصال جو ٹھوری میں واقع ہے (ا) سمفے سس مینڈی بولی Symphysis Mandibulae۔

لِحَام عَانِی :(ع) پیٹرو کی دونوں ہڈیوں (دائیں اور بائیں) کے آپس میں ملنے کا مقام اتصال (ا) سمفے سس پیوبس Symphsis Bubis۔

لَحْد :(ع) شگاف قبر، قبر کا اندرونی حصہ جس میں مردہ رکھا جاتا ہے، قبر میں اتارنا۔

لَحْس :(ع) چاٹنا، کیڑا لگنا۔

لَحَصُ :(ع) آنکھ کے پپوٹے کی جھریاں۔

لَحَطُ :(ع) چھڑکاؤ کرنا، چھڑکنا۔

لَحْظَۃُ :(ع) ایک نگاہ، ایک نگاہ دیکھنا، کنکھیوں سے دیکھنا، وہ قلیل وقت جو ایک نگاہ دیکھنے میں صرف ہو۔

لَحْم :(ع) گوشت، یہ گاڑھے خون سے پیدا ہوتا ہے جس کی مائیت حرارت کے اثر سے تحلیل ہو جاتی ہے جمع لحوم و لحام و لحمان و الحم (ا) فلیش Flesh۔

لَحْم زَائِدُ :(ع) بدگوشت، زائد گوشت، زخم کے فائد انگور (ا) پراوڈ فلیش Proud Flesh۔

لَحْمَۃُ :(ع) پارہ گوشت، گوشت کا ٹکڑا (۲) نرم اور سرخ، افزونی جو ملتحمہ پر عموماً اندرونی گوشہ چشم میں پیدا ہو جاتی ہے۔

لحمہ اور ظفرہ کا فرق : دیکھو ظفرہ میں۔

لَحْمَۃُ دَمْعِیَّہ :(ع) وہ سرخ ابھار جو اندرونی گوشہ چشم میں دکھائی دیتا ہے (ا) پنکٹا لیکریمیلس Puncta Lacrimalis۔

لَحْن :(ع) آواز خوش آواز، نغمہ (ا) ٹون Tone۔

لُحُومُ :(ع) جمع ہے لحم کی گوشت۔

لَحْیٰ :(ع) جبڑا، تثنیہ لحیان یعنی دونوں جبڑے جمع الحی (ا) جا Jaw۔

لَحْیٰ اَسْفَل :(ع) زیریں جبڑا، نیچے کا جبڑا (ا) انفیری آرمیگزلری Inferior Maxillaoy۔

لَحْیٰ اَعْلیٰ :(ع) بالائی جبڑا، اوپر کا جبڑا (ا) سوپیری آرمیگزلری Superior

-Maxillary

لُحَیْمَۃُ، نتُّو لِحمی، حُلْمَہ :(ع) طبعی یا غیر طبعی گوشت کی چھوٹی سی بلندی جیسے آنکھ کے کویہ میں چھوٹی سی بلندی پائی جاتی ہے (ا) کیرنکل Caruncle کیرنکیولا Cauncula۔

لِحْیَہ :(ع) ریش، داڑھی، جمع لحی و لحی (ا) بیرڈ Beard۔

لَحْصُ :(ع) آنکھ کے اوپر کے پپوٹے کو آلہ یا ہاتھ سے پکڑ کر اٹھانا یا الٹانا۔

لَحَصَۃُ :(ع) آنکھ کے اندر کا گوشت اور چربی۔ جمع لحاص۔

لَخْلَخَۃُ :(ع) وہ پتلی خوشبودار مرکب دوا جو فراغ دہن شیشہ میں رکھ کر سونگھی جائے (۲) رقیق خوشبودار مرکب کو سنگھانا (۳) وہ شیشہ یا ظرف یا برتن جس میں اس کی قسم کی خوشبو دار دوا ڈال کر سنگھائیں، جمع لخالخ (ا) راو (۲) انہی لیشن Inhalation (۳) ان ہیلر Inhaler۔

لَخْلَخَانِیُّ :(ع) توتلا، ہکلا، ہکلا کر یا تتلا کر گفتگو کرنے والا۔

لَخَنُ :(ع) بن ران (۲) فرج وغیرہ کی گندگی۔

لُخَنُ :(ع) پھوسی وہ سفید سی منجمد رطوبت جو غیر مختون کے غلاف سر ذکر میں ہوتی ہے۔

لُخیٰ :(ع) وہ آلہ جس سے ناک کان وغیرہ میں دوا ڈالتے ہیں ناک کان وغیرہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔

لَدْغ :(ع) زہریلے جانور مثلاً سانپ وغیرہ کا کاٹنا۔

لدغ اور لسع کا فرق :لدغ زہریلے جانور کے کاٹنے کے لئے آتا ہے جیسے سانپ کا کاٹنا اور لسع زہریلے جانوروں مثلاً بچھو وغیرہ کے ڈنگ مارنے پر بولا جاتا ہے۔

لَدِنُ :(ع) لچکدار، لچکدار چیز، وہ چیز جو دوہری ہو جائے اور مشکل سے ٹوٹے جیسے ربڑ (ا) الاسٹک Elastic۔

لُدُوْنَتُ، لدن :(ع) نرمی، لچک (ا) الیسٹی سٹی Elasticity۔

لَدُوْنَتُ، لَدِن :(ع) لچکدار، لچکدار چیز، وہ چیز جو دوہری ہو جائے اور مشکل سے ٹوٹے جیسے ربڑ (ا) الاسٹک Elastic۔

لَدِیْد، لَدُوْد، :(ع) وہ دوا جو منہ میں ایک طرف ڈالی جائے۔

لَدِیْدَانُ :(ع) کان کے نیچے گردن کے دونوں جانب (۲) ہر چیز کے دونوں جانب۔

لَدِیْغ، مُلْدُوغ :(ع) مار گزیدہ، سانپ کا کاٹا ہوا (ا) سنیک بٹن Snake Bitten۔

لَذَّاعُ :(ع) سوزش یا جلن پیدا کرنے والی دوا، لگنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی قوت نفاذہ یعنی حدت اور تیزی سے عضو میں سوزش یا جلن پیدا کرے جیسے رائی اور سرکہ وغیرہ (ا) اری ٹینٹ Irritant۔

لَذَّتُ :(ع) مزہ، مزہ داری، کسی اچھی چیز کے احساس سے محظوظ ہونا (ا) ٹیسٹ Taste۔

لَذْعُ، تَهَیُّجُ :(ع) سوزش، چنک، جلن، کسی چیز سے سطح عضو میں جلن اور خراش ہونا (ا) اری ٹیشن Irritation۔

نوٹ :قدیم اصطلاح میں مذکورہ بالا معنی کے لئے

(.....۶۱۰.....)

گلاٹس) یعنی پان کی شکل کی گری کو لسان المزمار سے موسوم کرتے ہیں۔

مذکورہ لسان المزمار یعنی وتران الصوتیان درحقیقت غضاریف حنجرہ یعنی غضروف ترسی وغضاریف ترجہالیہ کے رباطات ہیں جو تعداد میں چار ہوتے ہیں دو بالائی اور دو زیریں، چنانچہ بالائی کو فالس ووکل کارڈز اور زیریں کو کوٹرو ووکل کارڈز کہتے ہیں۔

لَسْعُ :(ع) ڈسنا، ڈنک مارنا جیسے بچھو بھڑ وغیرہ۔

کا، لسع اور لدغ کا فرق : دیکھو لدغ میں۔

لَصُقَةُ، لُزُوق، مُشَمَّعُ :(ع) لغوی معنی چپکنے والی چیز، اصطلاح طب میں کپڑے یا چمڑے پر پھیلائی ہوئی چپکنے والی دوا، پلستر (ا) پلاسٹر Plaster امپلاسٹر Emplastrum۔

نوٹ : مشمع موم جامہ کو کہتے ہیں چونکہ ولایت کے بعض بنے بنائے پلستر موم جامہ کے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے ان کو بھی مشمع کہتے ہیں۔

لَشْلَشَةُ :(ع) اعضاء باطنی کی حرکت واضطراب پھڑکنا۔

لَصَغُ الْجِلْد :(ع) لاغری اور خشکی کے سبب جلد کا ہڈی سے چمٹ جانا۔

لُطَاء :(ع) سکڑنا، اینٹھنا، چمٹنا۔

لَطَاءُ الصُّدْغَيْن :(ع) پڑپڑی یعنی کنپٹی کا اندر کو دب جانا، پڑپڑی کی جلد کا ہڈی سے چمٹ جانا جیسا کہ ضعف ولاغری میں ہوا کرتا ہے۔

لَطَاة :(ع) پیشانی، درمیانی پیشانی، پیشانی کا بیچ۔

لَطَافَتْ :(ع) پاکیزگی، نرمی، باریکی، پتلاپن، نرم و

باریک ہونا، رقیق و خفیف ہونا۔

لَطَافَتُ تَدْبِیْر :(ع)زود ہضم غذا دینا، ہلکی و نرم غذا دینا۔

لَطْخَۃُ، بُقْعَۃُ :(ع)دھبہ، وہ نشان، جو جلد کے ہموار ہو اور اس سے اٹھا ہوا نہ ہو (ا) مے کیولا Macula۔

لَطَطُ :(ع)دانت گر جانا، دانتوں کا گھس کر اس قدر چھوٹا ہو جانا کہ صرف جڑیں باقی رہ جائیں۔

لَطِطُ :(ع)پیر فرتوت، گندہ پیر بے دندان پوپلا یا پوپلی، یعنی ایسا بوڑھا یا بڑھیا جس کے دانت نہ رہے ہوں۔

لَطُوْخ :(ع)دوا کی لبدی، وہ شے جو بدن پر ملی جائے، جمع لطوغات۔

لُطُوْخ :(ع)ضماد سے پتلی اور طلا سے گاڑھی تر دوا کا لیپ لگانا۔

لَطِیْف :(ع)نرم پتلا، باریک، مہین، اصطلاح طب میں وہ دوا جس کے اجزاء بدنی حرارت کے اثر سے چھوٹے چھوٹے ہو جائیں جیسے دار چینی وغیرہ، وہ دوا جو حلق سے اترتے ہی تمام بدن میں سرایت کر جائے ضد ہے کثیف کی۔

لُعَابُ :(ع) آب دہن، رال، جب تک یہ منہ کے اندر ہے اس کو طب میں ریق و رضاب اور ڈاکٹری میں سلائیوا Saliva کہتے ہیں اور جب منہ سے باہر آ جائے تو اسے طب میں بصاق و بزاق اور ڈاکٹری میں سپوٹم Sputum کہتے ہیں۔

لُعَابُ الشَّمْس :(ع)وہ چیز جو کڑا کے کی دھوپ میں مکڑی کے تار کی طرح نیچے اترتی نظر آتی ہے۔

لُعَابِیُ :(ع)لعابدار، لیسدار، وہ جو چیز جو پانی میں ملنے سے لعاب چھوڑے جیسے بہدانہ و خطمی وغیرہ۔

لَعَبُ :(ع)رال بہنا بچے کے منہ سے رال بہنا (ا) ٹرکلنگ آف سلائیوا Trickling of Saliva۔

لَعُب :(ع)بازی، کھیل کود، کھیلنا کودنا۔

لُعْبَتُ :(ع)کھلونا، گڑیا، کھیلنے کی چیز، پتلی (ا) پپٹ Puppet۔

لُعْبَۃُ الْعَیْن :(ع)مردمک، آنکھ کی پتلی۔

لَعْق :(ع)چاٹنا۔

لُعْقَۃ :(ع)چمچہ بھر چٹنی جو ایک چمچہ ہو۔

لَعُوْق :(ع)چٹنی، گاڑھی مرکب دوا جو چاٹنے کے لائق ہو جمع لعوقات (ا) لوک Loch لنکٹس Linctus لنکچر Lincture الک چواری Electuary۔

نوٹ :ڈاکٹری لفظ لوک درحقیقت عربی لفظ لعوق کی بدلی ہوئی صورت ہے۔

لَعْوَۃُ :(ع)سر پستان کے گرداگرد کی سیاہی (ا) ایری اولا Areolo۔

لُغْد، لُغْدُوْد، لِغْدِیْد :(ع)حلق میں کوے کے قریب کا گوشت جمع الغاد و لغادید (ا) پلر Pillor۔

لَغَطُ، خَرِیْر :(ع)خراٹا، خرخراہٹ، خرخر کی آواز (ا) مرمر Murmur رال Rale رانکس Rhonchus۔

نوٹ :مرمر قلب کی غیر طبعی آوازیں ہوتی ہیں جو مقام قلب پر مساع صدری لگانے سے سنائی دیتی

ہے اور رال ورانکس پھیپھڑے کی غیر طبعی آوازیں ہوتی ہیں جو سینہ پر مسماع صدری لگانے سے سنائی دیتی ہے۔

لِفَافَۃٌ :(ع) خول، غلاف، جدید اصطلاح تشریح میں بعض عضلات وغیرہ کے اوپر کا جھلی کا غلاف (ا) کیپشول Capsule۔

نوٹ :بعض مقامات کی فیشیا یعنی صفاق پر بھی لفافہ کا اطلاق ہوتا ہے پس دیکھو صفاق۔

لِفَافَۃُ الثَّدْیُ :(ع) پستان کے گرد ریشہ دار جھلی کا ایک غلاف (ا) میمری کیپشول Mammary Capsule۔

لِفَافَۃُ الْفَخْذ :(ع) ران کی جلد کے نیچے ایک موٹی جھلی کا غلاف (ا) فیشیا لٹیا Fascia Lata۔

لِفَافَۃُ الْمَفَاصِلُ :(ع) ہڈیوں کے متحرک جوڑوں پر کار باطنی غلاف۔

لِفَائِفُ، صفاقات :(ع) جمع ہے لفافہ کی، یہ دبیز ریشہ دار جھلیاں ہیں جو بدن کے نرم اعضاء پر محیط ہوتی ہیں یہ جھلیاں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ظاہرہ اور دوسرے غائرہ جنہیں دیکھو ذیل میں فیشیاز Fascias۔

لِفَائِفُ سَطْحِیَّہ، لفائف ظَاھِرَہ:(ع) سطحی جھلیاں، وہ باریک جھلیاں جو جلد کے نیچے تمام بدن پر محیط ہوتی ہے یہ خانہ دار ریشوں سے مرکب ہوتی ہیں (ا) سوپرفیشیل فیشیا۔

لِفَائِفُ غَائِرَہُ :(ع) وہ ریشہ دار ساخت کی دبیز سخت اور مضبوط جھلیاں جو دبے وا عضاء پر محیط ہوتی ہیں اور عضلات کا غلاف بناتی ہیں (ا) ڈیپ فیشیا Deep Fascia ...... اپانیوراٹک ...... Aponeurotic Fascia۔

لَفَائِفِیُ، معاء دقیق :(ع) رودہ سوئم پیچیدہ آنت، پیچدار آنت، امعاء دقاق یا چھوٹی آنتوں میں سے تیسری آنت (ا) ایلیئم Superfacil Ileum Fascia۔

لِقَاحُ :(ع) حاملہ ہونا، پیٹ رہنا۔

لُقْمَہِ :(ع) نوالہ، اس قدر غذا جو ایک دفعہ منہ دی جائے (ا) ماؤتھ فل Mouthful۔

لُقْمَۃُ عَظْمِیَّہ :(ع) ہڈی کا وہ ابھار جو دوسری ہڈی کے نشیب میں داخل ہو کر جوڑ بناتا ہو (ا) کنڈائل Condyle۔

لَقْوَہُ :(ع) لغوی معنی عقاب، اصطلاح طب میں کبھی دہن، منہ کا ٹیڑھا ہو جانا، ایک بیماری ہے جو چہرہ کے عضلات میں واقع ہو کر منہ کو ٹیڑھا کر دیتی ہے اس میں بے اختیار منہ سے رال بہنے لگتی ہے اور پیشانی کا پوست کھنچ جاتا ہے اور ایک طرف کی آنکھ بخوبی بند نہیں ہو سکتی۔ مریض کے ہونٹ آپس میں بخوبی نہیں ملتے اور وہ کسی چیز کو منہ سے کھینچنے اور چوسنے سے لاچار ہو جاتا ہے اگر وہ کسی چیز کو پھونکے تو پھونک کسی ایک گوشہ دہن سے نکل جاتی ہے (ا) فیشیل پرالے سس Facial Paralysis۔

نوٹ :لقوہ کے لغوی معنی ہیں عقاب اور یہ ایک شکاری پرند ہے چونکہ اس پرند کی باچھیں وسیع اور فراخ ہوتی ہیں اس مناسبت سے لقوہ کا لفظ طب میں مذکورہ بالا مرض پر بولا جاتا ہے جس کے مریض کا چہرہ ٹیڑھا اور باچھ فراخ اور کشادہ ہو جاتی ہیں اور بقول بعض لقوہ نامی پرند کا سر چونکہ ایک

طرف کو مائل رہتا ہے اور اس مرض کے مریض کا چہرہ بھی ایک طرف کو مائل یا ٹیڑھا ہو جاتا ہے اس مناسبت سے اس مرض کو لقوہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

لُکْنَتْ، لَجْلَجَه، تَمْتَمَه :(ع) نقصانِ تکلیم، ہکلانا، ہلکاپن، بات کو منہ میں پھرانا (۱) سٹیمرنگ Stammering بل بیوٹیز Balbuties

لِمَّهْ :(ع) سر کے بال جو کان کی لو سے نیچے ہوں اور جب یہ بال دونوں شانوں تک پہنچ جائیں تو جمہ کہتے ہیں۔

لَمْس :(ع) چھونا، ہاتھ پھیرنا (۲) مست و مجامعت، جماع کرنا (۲) ٹچ Touch۔

نوٹ: ٹچ کے معنی صرف چھونے کے ہیں۔

لمس اور مس کا فرق: بااحساس چھونے یا دو جسموں کے ایک دوسرے کے ساتھ ملنے کو لمس کہتے ہیں اور بلا احساس ہو تو مس کا اطلاق کرتے ہیں اگرچہ عام طور پر بھی استعمال کئے جاتے ہیں لیکن دراصل لمس ہاتھ کے ساتھ مخصوص ہے اور مس میں ہاتھوں کے علاوہ تمام جسم میں عمومیت ہے۔

لَمْص :(ع) انگلی سے چاٹنا (۲) چٹکی لینا (۳) فالودہ کی مانند ایک شے جس کو عرب میں لڑکے شیرینی کے بغیر دوشاب کے ساتھ کھاتے ہیں۔

لِمْف، لِمْفا، لِنفا :(ع) رطوبت لمفاویہ، رطوبت طلیہ، آبی رطوبت، جسم کی ایک لطیف اور باقی جیسی رطوبت جو عروق جاذبہ کے لئے جذب ہوتی رہتی ہے (۱) لمف Lymph۔

تفصیل کے لئے دیکھو رطوبت لمفاویہ۔

لَمَمْ :(ع) جنون، خفیف دیوانگی۔

لَنْج :(ع) مرض سدر، جس میں مریض مبہوت اور حیران رہ جاتا ہے یعنی اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے اور وہ گرنے لگتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو سدر۔

لَوْ :(ع) وہ شخص جس کے پیٹ میں درد ہو یا جس کو پیچش ہو۔

لِوَاطَتْ :(ع) اغلام، بچہ بازی، لونڈے بازی۔

لَوَاطِفْ :(ع) اضلاع صدر، پسلیاں، سینہ کے پاس کی پسلیاں۔

لَوَافِنْ :(ع) پائین شکم، پیٹ کا نچلا حصہ (۱) ہاپوگیسٹرک ریجن Hypogastric Region۔

لُوثَه :(ع) سستی، مہلت، آہستگی (۲) ایک قسم کا جنون۔

لَوْح :(ع) لغوی معنی تختہ و تختی، اصطلاح تشریح میں تختہ شانہ، شانہ کی ہڈی (۱) سکے پولا Scapula شولڈر بلیڈ Shoulder Blade۔

لَوْزَتَانْ، لَوزَتَیْن، مُوَلِّدُ اللُّعَاب :(ع) گوشک، دونوں لبے جو حلق میں زبان کی جڑ کے پاس ہوتے ہیں یہ درحقیقت بادامی شکل کی دو گلٹیاں ہیں جو حلق کے دونوں جانب تالو کے اگلے اور پچھلے ستونوں کے درمیانی فاصلے میں رہتی ہیں ان کی اندرونی سطح پر چند سوراخ نظر آتے ہیں جن کے اختتام پر چھوٹی چھوٹی بند تھیلیاں ہوتی ہیں جن میں ایک گاڑھی سی رطوبت بھری رہتی ہے (۱) ٹانسلز Tonsils۔

لَوْزِیْنَج :(ع) معرب ہے لوزینہ کا، حلوہ بادام: وہ حلوا جس میں بادام ڈالے گئے ہوں۔

لَوْصَةُ: (ع) درد پشت، پیٹھ کا درد (ا) بیک ئیک Bachache۔

لَوْعَةُ: (ع) سوزش عشق، عشق کی سوزش، کسی کی محبت میں جلنا۔

لُوْفَةُ: (ع) مسکہ، مکھن (ا) بٹر Butter۔

لُوْفَةُ الْفَمِّ: (ع) منہ کے اندر چکناہٹ محسوس کرنا۔

لُوْقُوْقُوْنُ: (ع) آنکھ کا پرانا قرحہ، جس کا سوراخ تنگ ہو۔

لَوْك: (ع) چبانا، پلپلانا۔

لَوْنُ: (ع) رنگ جیسے سرخ، سبز، زرد وغیرہ (ا) کلر Colour۔

لَوَیٰ، فَیُحَلَذَجُ، بَیْحَلَق: (ع) ایک حالت کا نام ہے کہ جب انسان کھانے پینے اور شراب و کباب میں زیادتی کرتا ہے یعنی زیادہ کھاتا پیتا ہے اور ورزش اور ریاضت نہیں کرتا تو اس کے بدن میں ریاح بھر جاتے ہیں جس سبب سے قلب پر گرانی محسوس ہوتی ہے ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں۔

لُهَابُ: (ع) پیاس، آگ کا شعلہ، بھبوکا۔

لَهَاتُ، غَلْصَمَة: (ع) ملازہ، حلق کا کوا، یہ صنوبری شکل کا لحمی یعنی گوشتی عضو ہے جو نرم تالو کے آزاد کنارے کے وسط میں حنجرہ کے اوپر لٹکا رہتا ہے (ا) یوولا Vvula۔

نوٹ: بعض مصری کتب طبیہ میں غلصمہ کو لہات کا مترادف لکھا ہے لیکن غلصمہ درحقیقت حجاب الحنک یا نرم تالو کے آزاد کنارے کو کہتے ہیں۔

لُهَاثُ: (ع) ہچکی، نزع کے وقت کی آخری سانس (ا) ہکپ Hiccup۔

لُهْبَةُ: (ع) تشنگی، پیاس، گرمی۔

لِهْزَمَه: (ع) نچلے جبڑے کی ہڈی کا بازو جو کان کے نیچے واقع ہے تثنیہ لہزمتان، جمع لہازم (ا) ریمس آف دی لور جا Ramus of the Lower Jaw۔

لَهْس: (ع) چاٹنا۔

لَهْف: (ع) افسوس، غم، ملال، غمگین ہونا۔

لُهْنَةُ: (ع) ناشتہ، نہاری (ا) بریک فاسٹ Break Fast۔

لَهْو: (ع) بازی، کھیل کود۔

لَهِیْبُ: (ع) سوزش، جلن۔

لِیَاطُ: (ع) پوست، چھلکا۔

لِیْت: (ع) صفحہ گردن، گردن کا ایک جانب (۲) چہرہ کا ایک جانب۔

لَیْثَه: (ع) کھچڑی داڑھی، سیاہ و سفید داڑھی۔

لِیْثَرْغُسْ: (ی) یونانی لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں نسیان یعنی فراموشی، اصطلاح طب میں سرسام بلغمی یعنی دماغ یا اس کی جھلیوں کا بلغمی ورم۔

نوٹ: چونکہ سرسام بلغمی کو نسیان لازم ہے اس لئے اس کو لیثرغس سے موسوم کرتے ہیں۔

لیثرغس اور سکتہ کا فرق: ان دونوں میں سب سے بڑی علامت فارقہ یہ ہے کہ سکتہ میں بخارم لازم نہیں اور لیثرغس میں لازم ہے اس کے علاوہ لیثرغس کا مریض آنکھوں کو حرکت دیتا اور پلکوں کو ہلا سکتا ہے مگر مسکوت سے یہ غیر ممکن ہے۔

لِبُطَہٗ :(ع) پیٹ کے اوپر کی کھال، ہر چیز کا پوست، جمع اُباط۔

لِیفُ :(ع) لغوی معنی ریشہ، چھال، اصطلاح تشریح میں کسی عضو مثلاً اعصاب و رباطات و عضلات کا ریشہ، جمع الیاف (ا) فائبر Fiber۔

لِیفَہ صَغِیرَۃٌ :(ع) چھوٹا ریشہ (ا) فائبرل Fibril فائبرلا Fibrilla۔

لِیفُوذِیا :(ع) ایک قسم کا بخار ہے جس میں اندر گرمی اور باہر کی سردی ہوتی ہے۔

لِیفِین :(ع) خون کا وہ سیال جزو جو جسم سے باہر نکلنے پر جم جاتا ہے (ا) فائبرین Fibrine۔

لِیفِیَّہ :(ع) ریشہ دار، وہ ساخت جس میں ریشے پائے جاتے ہیں۔

لِیمُفَا (لاطینی) :(ع) لغوی معنی پانی، اصطلاحی معنی رطوبت، بلغم، تفصیل کے لئے دیکھو رطوبت لمفاویہ (ا) لمف Lymp۔

لِیمُونِیَا :(ع) لیموں والی غذا، وہ غذا جس میں لیموں پڑا ہو۔

لَیلیٰ :(ع) ابتداء مستی، نشہ کا شروع (۲) لیلیٰ معشوقہ مجنوں۔

نوٹ :لیلیٰ اصل میں لیلاء تھا جس کے معنی ہیں کالی، سیاہ چونکہ لیلیٰ (معشوقہ مجنوں) سیاہ فام یعنی کالی تھی اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا لیکن "لیکن لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید"۔

لِیِّنٌ :(ع) ملائم، نرم، جو دبانے سے دب جائے۔

لَیِّن، لِینَۃٌ، لِیُونَتہ :(ع) ملائم، ملائم ہونا، نرم ہونا، نرمی، ضد ہے صلابت و خشونت کی (ا) ملاسیا Malacosia میلاکوسس Malacosis سافٹننگ Softening۔

(......٦١٥......)

لِینُ الْاَعْصَاب :(ع) پٹھوں کا ملائم ہونا، پٹھوں کا نرم ہونا (ا) نیورو ملاسیا Neuromalacia۔

لِینُ الْبَطْن :(ع) پیٹ کا نرم ہونا، پیٹ کا ملائم ہونا، نرم پاخانہ آنا، دست آنا۔

لِینُ الْجَلِیدِیَّہ، لِینُ الْبِلُّوریہ :(ع) رطوبت جلیدیہ یعنی آنکھ کے موتی کا نرم یا ملائم ہونا، یہ درحقیقت ایک قسم کا نزول الماء ہے جس میں رطوبت جلیدیہ نرم اور مکدر ہو جاتی ہے (ا) فیکوملیسیا Phacomalacia سافٹ کیٹریکٹ Soft Caract۔

لِینُ الدِّمَاغ، لِینَۃُ الدِّمَاغ :(ع) دماغ کا نرم پڑ جانا، دماغ کا پلپلا جانا، یہ صورت عموماً بڑھاپے میں ہوا کرتی ہے (ا) سیری بروملیسیا Cerebromalacia سافٹنگ آف دی برین Softening of the Brain۔

لِینُ الْعِظَام :(ع) ہڈیوں کا نرم و لچکدار ہو جانا، یہ مرض ہڈیوں سے ارضی مادہ کے کم ہو جانے سے ہوا کرتا ہے اور عموماً کمزور عورتوں کو ایام حمل و ایام رضاعت میں یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے بالخصوص ان کی پیڑو کی ہڈیاں نرم پڑ جایا کرتی ہیں اور درد بھی ہوا کرتا ہے جس کے ساتھ عضلات میں تشنج بھی ہوتا ہے اور مریضہ رفتہ رفتہ کمزور ہو کر انتقال کر جاتی ہے (ا) آسٹیو ملیسیا Osteomalacia مولی شیز آسیئم Mollities Ossium۔

لِینُ الْعِنَبِیَّہ، لِینُ الْقَرْنِیَّہ :(ع) آنکھ کے پردہ

لِیۡنُ النَّخَاعُ

عنبیہ (انگوری پردہ) کا ملائم یا نرم ہو جانا (۱) آئیریڈو ملیشیا Irido Malacia۔

لِیۡنُ النَّخَاعُ :(ع) حرام مغز کا نرم ہو جانا، حرام مغز کا پلپلا ہو جانا (۱) مائیلو ملیشیا Myelomalacia سافٹنگ آف دی سپائنل کارڈ Softening of the Spinal Card

......م......

مَابِضُ :(ع) باطن آرنج یعنی کہنی کا اندرونی جانب یا وہ مقام جہاں بازو اور کلائی باہم ملی ہیں (۲) باطن زانو یعنی گھٹنے کا پچھلا مقام جدھر گھٹنے کا جوڑ مڑتا ہے (۱،۲) پاپلیز Paples۔

نوٹ :مابض کا لفظ اگرچہ مذکورہ بالا دونوں معنوں کے لئے مشترک ہے لیکن جب اس کے ساتھ فصد کا لفظ بولا جائے تو اس سے مراد صرف گھٹنے کی پچھلی اور اندرونی جانب کی فصد ہوتی ہے۔

مَابُوۡنٌ :(ع) مریض ابنہ، مفعول، بولیسیا۔

مَاجٌ :(ع) بڈھا جس کے منہ سے رال بہتی ہو۔

مَاجُ :(ع) آب شور، شور پانی، کھاری پانی (۱) الکلائن واٹر Alkaline Water۔

مَاخُ :(ع) سفیدی تخم مرغ، مرغی کے انڈے کی سفیدی (۱) ایگ البیومن Egg Albumin

مَاخِضٌ :(ع) جس کو درد دوزہ شروع ہوا ہو، یا جو جننے کے قریب ہو۔

مَادَّۃٌ :(ع) خلط ردی، جو اپنی اصلی طبیعت سے بدل گئی ہو اور بدن میں بگاڑ ڈالے جمع مواد (۲) وجود شے کا داخلی سبب جیسے تخت کے لئے تختے (۳) ایک جوہر ہے جو محل ہے صور مختلفہ کا لیکن بغیر اس کے اپنی ہستی کو ظاہر نہیں کر سکتا (۱) میٹر Matter۔

مَادَّۃُ الۡبَطۡنِ :(ع) لغوی معنی پیٹ کا مادہ، اور اصطلاحی معنی وہ دست جو بثور و قروح معدہ کے سبب آتے ہیں اور جن میں زرد آب اور غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے اس قسم کے دستوں میں مریض کے منہ میں بھی بثور یا دانے نکل آتے ہیں۔

نوٹ :(ع) بعض اوقات بثور دہن یا قلاع حلق مری اور معدہ تک پھیل جایا کرتے ہیں (مولف)

مَادَّۃُ الۡجُدۡرِیُّ الۡبَقَرِیُّ :(ع) مادہ چیچک گاؤ، گائے کی چیچک کا مادہ (۱) ویکسین میٹر Vaccine Matter۔

مَادَّۃُ تَوۡلِیۡد :(ف) پیدائش کا مادہ، مراد ہے منی سے جسے دیکھو۔

مَادَّۃُ زُلَالِیَۃُ :(ع) وہ بلغمی لیسدار رطوبت جوڑوں کو تر اور چکنا رکھتی ہے (۱) سائینوویا Synovia۔

مَادَّۃُ طِبِّیَہ :(ع) جدید اصطلاح طب میں ادویہ دوائیں (۲) علم الادویہ (۱) میٹریا میڈیکا Materia Medica۔

مَادَّۃُ مُلَوِّنَۃُ، صِبَاغُ :(ع) رنگ دینے والا مادہ جدید اصطلاح طب میں جلد، بال اور پردہ عنبیہ وغیرہ میں رنگ پیدا کرنے والا مادہ (۱) پلمنٹ Pigment۔

مَادَّۃُ مُهَیَّاجَہ :(ع) خلط ردی جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو اور مریض کو تکلیف دے۔

مَادِّیٌ :(ع) مادی بیماری، وہ بیماری جو تغیر خلط یا ریح سے پیدا ہو، ضد ہے سادج کی جو بغیر مادہ کے

صرف گرمی سردی وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے۔

مَارِسْتَانُ، دارالمرضی، مستشفیٰ : (ع) خستہ خانہ، شفاخانہ، بیمارستان ہسپتال، بیماروں کے رہنے کی جگہ، جہاں ان کا علاج معالجہ کیا جائے (ا) ہاسپٹل Hospital انفرمری Infirmary۔

مَـارِضٌ : (ع) مریض، بیمار، دکھیا، جمع مرضیٰ، پے شینٹ Patient۔

مَارِنٌ : (جمع) نرمہ بینی، ناک کی پھنگی۔

مَارُوْق : (ع) مریض یرقان، یرقان کا بیمار، کانوں کا دکھیا۔

مَاسَارِیْقَا، مَسَارِیْقا، مَسَارِیْقِیْن : (ع) چھوٹی چھوٹی باریک سخت رگیں، جو اسفل معدہ اور اکثر امعاء سے متصل ہیں اور کیلوس کو معدہ و آنتوں سے جذب کر کے باب الکبد کی طرف لے جاتی ہیں جہاں سے وہ جگر میں جذب ہو جاتا ہے کیونکہ باب الکبد کی وہ باریک باریک شاخیں جو جرم کبد میں پھیل جاتی ہیں اور جن کو جداول ماساریقا کہتے ہیں ان کے ذریعہ کیلوس جگر کے تمام حصوں میں نفوذ کر جاتا ہے گویا ماساریقا باب الکبد کی شاخیں ہیں جو کہ معدہ و جگر اور امعاء و جگر کے درمیان واقع ہیں شہبائے باب، باب کی شاخیں (ا) میساریق (دیکھو ڈاکٹری نوٹ) Mesareic

نوٹ جیسا کہ باب (باب الکبد، پورٹل وین) کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ وہ مندرجہ ذیل چار وریدوں (۱) ورید ماساریقی اسفل (انفیریر مِنسٹرک وین) (۲) ورید ماساریقی اعلیٰ (سوپیریر مِنسٹرک وین) (۳) ورید معدہ (گیسٹرک وین) اور (۴) ورید طحال (سلپینک وین) کے باہم ملنے سے بنتی

ہے اور معدہ و امعاء و طحال اور لبلبہ کا خون مذکورہ بالا وریدوں کے ذریعہ باب الکبد میں اور اس سے آگے جگر میں چلا جاتا ہے پس متقدمین اطباء باب الکبد میں ختم ہونے والی مذکورہ بالا چاروں وریدوں کو بلکہ پانچویں لبلبہ کی ورید کو بھی جو کہ ورید طحال میں ملتی ہے۔

مَـاسَـارِیْقَـا : کے نام سے موسوم کرتے ہیں پس ماساریقا کے مختصر معنی ہیں شعبہائے باب یا باب الکبد کی شاخیں لیکن باب الکبد کی وہ باریک باریک شاخیں جو کہ جگر کے اندر اس کی ساخت میں پھیل جاتی ہیں ان کو جَدَاوِلُ مَاسَارِیْقَا کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو باب (باب الکبد)

شارح قانون علامہ قرشی نے جو معدہ و جگر کے درمیان کسی ایسی رگ کے ہونے سے انکار کیا ہے یہ صحیح نہیں کیونکہ معدہ و جگر کے درمیان ورید معدہ ضرور حائل و موجود ہے باقی رہا یہ کہ متقدمین اطباء نے یہ جو لکھتا ہے کہ معدہ و امعاء سے کیلوس بذریعہ ماساریقا جذب ہو کر جگر میں جاتا ہے اور وہاں پر خلطی صورت اختیار کر لیتا ہے وغیرہ، سو اس کے متعلق یہاں پر صرف اتنا بتا دینا ضروری ہے کہ جیسا کہ باب الکبد کے بیان میں مذکور ہوا اس میں شک نہیں کہ معدہ و امعاء سے غذا کا کچھ خلاصہ (مثلاً شکر و نمکیات و پیپٹونز اور پانی) مذکورہ بالا وریدوں کے ذریعہ جگر میں جذب ہو کر دوران خون میں شامل ہو جاتا ہے لیکن کیلوس ان وریدوں کے ذریعے جذب نہیں ہوتا بلکہ وہ امعاء سے بذریعہ عروق لبنیہ جذب ہو کر براہ اقناۃ الصدر خون میں جا ملتا ہے پس تفصیل کیلئے دیکھو (۱) باب الکبد (۲) قناۃ الصدر (۳) عروق لبنیہ (۴) کیلوس اور

(۵) کیموس کا بیان اپنے اپنے موقع پر۔

ڈاکٹری نوٹ: ماساریقا یا مساریق Mesareic درحقیقت ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں میانہ شکم اور جس کی بجائے آج کل مسنٹرک Mesenteric مستعمل ہے جسکے معنی ہیں متعلق بہ مسنٹری اور مسنٹری Mesentery کے لغوی معنی ہیں وسط امعاء لیکن اصطلاح میں یہ رباط الامعاء کا نام ہے یعنی باریطون کے اس حصہ کا نام ہے جو امعاء کو عمود الفقرات کے ساتھ مرتبط کرتا ہے یعنی آنتوں کو ریڑھ کے ستون کے ساتھ باندھتا ہے اس میں زیریں و بالائی دو وریدیں ہوتی ہیں (۱) انفیرئر مسنٹرک وین یعنی ورید ماساریقی اسفل اور (۲) سوپیرئر مسنٹرک وین یعنی ورید ماساریقی اعلیٰ، ورید معدہ و ورید طحال بھی انہیں میں آ کر ملتی ہیں چنانچہ ورید ماساریقی اسفل اور ورید معدہ دونوں ورید طحال میں ختم ہوتی ہیں اور ورید طحال اور ورید ماساریقی اعلیٰ دونوں مل کر ورید الباب یا باب الکبد بناتی ہیں پس متقدمین اطباء نے انہیں مسنٹرک وینز یعنی عروق ماساریقی کو صرف ماساریقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔

مذکورہ بالا وریدوں کے علاوہ مسنٹری میں عروق جاذبہ بھی ہوتے ہیں جن کو سکٹی الریعنی عروق عروق لبنیہ کہتے ہیں انہیں کے ذریعے کیلوس جذب ہو کر براہ قناۃ الصدر خون میں شامل ہو جاتا ہے اگر ان کے لئے عروق ماساریقی یا صرف ماساریقا کا لفظ استعمال ہوتا تو بہت مناسب تھا لیکن چونکہ متقدمین اطبا یہ مانتے تھے کہ کیلوس امعاء میں سے جذب ہو کر جگر میں جاتا ہے اور وہاں خلطی صورت

مَاشِیَۃُ :(ع) چوپایہ مثلاً گائے بیل بھیڑ بکری وغیرہ جمع مواشی (۲) بہت جننے والا چوپایہ (۳) جب بطور صفت کے امراۃ (عورت) کیساتھ یہ لفظ آئے جیسے امراۃ ماشیہ تو اس کے معنے ہوتے ہیں بہت جننے والی عورت۔

مَاصَّۃُ :(ع) بچوں کی ایک بیماری ہے جس میں پسلی کے کنارے پیٹھ کی طرف چند بال پیدا ہو جاتے ہیں اور جب تک وہ اکھاڑ نہ دیئے جائیں بچے کو کھانا پینا ہضم نہیں ہوتا۔

مَاصَّۃُ :(ع) جذب کرنے والی، چوسنے والی، دیکھو عروق جاذبہ۔

مَاضِغَانُ :(ع) دونوں جبڑوں کی جڑ داڑھوں سے متصل یا (۲) دونوں جبڑوں کی دو رگیں۔

مَاقُ، مُوقُ، مَاقُ العَین :(ع) گوشہ چشم، آنکھ کا کویہ، آنکھ کا اندرونی کویہ، جمع مَآق و آماق (ا) کینتھس Canthus۔

ماق، موق اور لحاظ کا فرق: آنکھ کا اندرونی کویہ جو ناک کی طرف ہے اسے ماق یا موق کہتے ہیں اور بیرونی کویہ جو کنپٹی کی طرف ہے اسے لحاظ کہتے ہیں۔

مَاقُ اَصْغَر، ماق وحشی، لِحَاظ :(ع) بیرونی گوشہ چشم، دنبالہ، بیرونی کویہ، آنکھ کا باہر والا کویہ، کنپٹی کی طرف کا کویہ (ا) اوٹر کینتھس Outer Canthus۔

مَاقُ اَکْبَرُ، ماق اِنْسی :(ع) اندرونی گوشہ چشم، اندرونی کویہ، ناک کی طرف کا کویہ (ا) انر کینتھس Inner Canthus۔

مَاقُ اِنْسِی :(ع) اندرونی گوشہ چشم، جو ناک کی

دونوں جانب کریوں کے نیچے واقع ہے اور جس میں دائیں طرف جگر اور بائیں طرف تلی ہوتی ہے چونکہ بخیال متقدمین اطباء یونان مذکورہ بالا مقام اور تلی میں اس مرض کا مادہ مانا جاتا تھا اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا۔

مالیخولیا اور خفقان کے درمیان فرق : دیکھو خفقان میں۔

مَامُوْمَۃُ .(ع) سر کی چوٹ جس سے بھیجا کھل جائے یا جو بھیجا کی جھلی تک پہنچ جائے (۲) جس کا سر پھٹ گیا ہو۔

مَامِیْر :(ع) بتوڑی، اوندھاسۃ سفید رنگ کا، ایک قسم کا سفید رنگ مدور مسۃ جو گوشت کے اندر اوندھا واقع ہوتا ہے۔

مَانُ، مَانَۃ :(ع) ناف اور اس کے گردالرو (۲) تہیگاہ یا کوکھ اور ابتدائے پسلیوں کا درمیان یا (۳) ناف اور پیڑو کا درمیان یا (۴) چربی کا ٹکڑا جو باطن صفاق سے ملا ہوا ہے جمع مآنات و مانون۔

مَانِعُ تَکَوُّنُ حَصَاۃُ :(ع) پتھری کی پیدائش کو روکنے والی دوا، وہ دوا جو پتھری پیدا ہونے کو روکے (۱) اینٹی لیتھک Antilithic۔

مَانِعُ تَوَلُّدُ رِیَاحُ :(ع) ریاح کی پیدائش کو روکنے والی دوا، وہ دوا جو ریاح پیدا ہونے کو روکے۔

مَانِعُ تَوَلُّدُ بُخَارُ :(ع) بخارات کے پیدا ہونے کو روکنے والی دوا، وہ دوا جو ... [illegible]

حرارت غریبہ غالب نہ ہونے پائے یا حرارت غریبہ کو کمزور کرے تاکہ وہ اپنے فعل سے باز رہے یا رطوبات کو خشک کر دے تاکہ حرارت غریبہ ان میں تعفن پیدا نہ کر سکے (۱) اینٹی سیپ ٹک Antiseptic۔

مَانُوْنٌ: (ع) آشِ ماہی، وہ سالن جو چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کو آب نمک میں خوب گلا کر پکایا جاتا ہے۔

مَانِیَا: (ع) جنون سبعی۔ درندانہ جنون۔ غیض وغضب والا جنون۔ سخت جنون۔ دیوانگی وہ جنون جس میں غضب کے ساتھ ایذا رسائی بھی ہو۔ وہ جنون جس میں درندوں کی سی خصلت ہو جائے۔ (۱) مے نیا Mania

تفصیل کے لئے دیکھو جنون۔

نوٹ: مانیا (Mania) جس کا موجودہ تلفظ مے نیا ہے۔ درحقیقت ایک یونانی لغت ہے۔ جس کے معنی ہیں جنون یا دیوانگی۔ لیکن متقدمین اطباء نے مانیا کو جنون سبعی لکھا ہے۔

داء الکلب بھی ایک قسم کا جنون سبعی ہے۔ لیکن وہ خاص ہے اور مانیا عام جو حاوی ہے تمام اقسام جنون سبعی کو۔

مَانِیْخُسْ: (ع) حجاب دماغ، غشاء دماغ، پردۂ دماغ، دماغ کا پردہ، مولانا نفیس اس کا اطلاق صرف ام غلیظ (سخت پردۂ دماغ) پر کرتے ہیں۔ لیکن صاحب اقسرائی۔ ام غلیظ وام جافیہ (سخت و نرم) دونوں پر کرتے ہیں (۱) مے ننکس Meninx جمع مے نجیز Meninges

نوٹ: مانیخس جس کا موجودہ تلفظ مے نخس یا مے ننکس ہے درحقیقت ایک یونانی لغت ہے جس کے

(......۲۱......)

معنی ہیں پردہ یا جھلی بالخصوص تین پردہ ہائے دماغ میں سے ایک پردہ، پس ایک کے لحاظ سے مولانا نفیس کا قول صحیح ہے تفصیل کے لئے دیکھو اغشیۃ الدماغ وام رقیق وام غلیظ کا بیان۔

مَاْئُوْف: (ع) آفت رسیدہ، دکھ پہنچا ہوا، دکھیا۔

مَاهِجُ: (ع) شیر تنک بامزہ، کم مزہ درد، ایسا درد جس کا ذائقہ خراب نہ ہوا ہو۔

مَاهِیَّتٌ: (ع) حقیقت، اصلیت۔

نوٹ: ماہیت اصل میں ماہی ہے جس کے لفظی معنی ہیں (کیا ہے یہ) اس پر (ت) بڑھا کر مصدر بنا لیا ہے اور یہ جعلی مصدر ہے اہل منطق وحکمت کا بنایا ہوا لیکن اب یہ بمعنی حقیقت واصلیت کے مستعمل ہے۔

مَاءُ: (ع) آب، پانی، جل، جمع میاہ (۱) ایکوا Aqua (۲) کبھی ماء کا اطلاق مرض نزول الماء (موتیا بند) پر بھی ہوتا ہے (۱) کیٹریکٹ Cataract اور (۳) کبھی اس کا اطلاق عرق یا کسی جوشاندے یا خیساندے پر بھی ہوتا ہے (۱) ایکوا Aqul۔

مَاءُ اَصْفَرُ: (ع) زرد آب، زرد پانی، صفرا کی قسم ہے جو بطریق ادرار یعنی پیشاب کی راہ خارج ہوتا ہے۔

مَاءُ الْاُصُوْل: (ع) جڑوں کا پانی، مرض فالج اور وجع المفاصل امراض باردہ میں بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ مہک جوشا کر اور شہد ڈال کر دیتے ہیں۔

مَاءُ ثَقِیْل: (ع) بھاری پانی، بوجھل پانی، وہ پانی جو اجزاء ارضیہ کے ملنے سے وزنی ہوگیا ہو (۱) رڈ واٹر

Hard Water۔

مَاءُ الجُبن :(ع) آبِ پنیر، پھٹے ہوئے دودھ کا پانی، وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر اور پھر اسے چھان کر علیحدہ کرتے ہیں۔

ترکیب :لال بکری کا ڈیڑھ سیر دودھ لے کر اس کو جوش دیں پھر اس میں ڈیڑھ چھٹانک سکنجبین ڈال دیں پھٹ جانے پر اتار کر کپڑے میں ڈال کر چھان لیں جو پانی علیحدہ ہوگا وہی ماء الجبن ہے (ا) وہے Whey۔

مَاءُ الجیر :(ع) آبِ آہک، چونہ کا پانی (اض) ایکوا کیلکس Aqua Calcis لائم واٹر Lime Water۔

مَاءُ حَدِیدِیُ :(ع) آبِ آہن تاب، لوہے کا بجھا ہوا پانی۔

مَاءُ خَفِیف :(ع) ہلکا پانی، وہ پانی جس میں اجزاء ارضیہ نہ ملے ہوں (ا) سافٹ واٹر Soft Water۔

مَاءُ الدَّم :(ع) آبِ خون، خون کا پانی (ا) پلازما Plasma۔

مَاءُ زُعَاق :(ع) کھاری پانی جس میں کڑواہٹ پائی جائے (ا) الکلائن واٹر Alkaline Water۔

مَاءُ سَخن :(ع) آبِ گرم، گرم پانی (ا) ہاٹ واٹر Hot Water۔

مَاءُ الشَّعِیر :(ع) لغوی معنی آبِ جو، اصطلاحی معنی آشِ جو یا جواش، یعنی جو کا پانی جو جو کو جوش دے کر اور چھان کر تیار کیا جاتا ہے (ا) بارلے واٹر Barley Water۔

مَاءُ الشَّعِیر مُحَمَّص :(ع) آشِ جو بریاں بھنے ہوئے جو یا گھاٹ کا پانی۔

نوٹ :(ع) پہلے جو کو نم کر کے کوٹ کر ان کا چھلکا اتار لیا جاتا ہے پھر ان کو خشک کر کے بھون کر استعمال کیا جاتا ہے۔

مَاءُ الشَّعِیر مُدَبَّر :(ع) آشِ جو مدبر، اس قسم کے آشِ جو میں عناب اور سپستان وغیرہ کا جوشاندہ ملا یا کرتے ہیں۔

مَائِع :(ع) رقیق پتلی یا بہنے والی شے جیسے پانی تیل، ترکہ، شہد وغیرہ، جمع مائعات. مائع ضد ہے جامد کی (ا) فلوئڈ Fluid۔

مَاءُ العَسَل، ماء مُعَسَّل :(ع) آبِ شہد، شہد کا پانی، تھوڑے سے شہد میں بہت سا پانی ملا کر پکاتے ہیں جب چوتھائی خشک ہو جائے تب اتار کر کام میں لاتے ہیں (ا) ہائڈرومل Hydromel میڈ Miad۔

مَاءُ العِنَب :(ع) آبِ انگور، انگور کا پانی اصطلاح میں (۲) دخت رز یعنی انگوری شراب سے کنایہ ہوتا ہے (ا) گریپ جوس Grape Juice وائن Wine۔

مَاءُ فَاتِر :(ع) آبِ نیم گرم، گنگنا پانی (ا) ٹیپڈ واٹر Tepid Water۔

مَاءُ الفَوَاکِہ :(ع) آبِ میوہ جات، میووں کا پانی جس کا نسخہ یہ ہے آلو بخارا، عناب سپستان ہر ایک تیس عدد، تمر ہندی (املی) تین تولہ، مشمش (زرد آلو) دس دانہ، قند سفید تین تولہ، ترنجبین چھ تولہ۔ سب ادویہ کو رات کو آدھ سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح مل چھان کر استعمال کریں۔

مَاءُ قَرَاحُ: (ع) صاف پانی، خالص یا پکایا ہوا پانی (ا) سمپل واٹر Simple Water۔

مَاءُ کِبْرِیْتِی: (ع) آب گوگردی، گندھک والا پانی، وہ پانی جو ایسے چشمے سے نکلے، جہاں گندھک کی کان ہو۔

مَاءُ اللَّحْم: (ع) لغوی معنی گوشت کا پانی، اصطلاح طب میں گوشت یا میوہ جات وغیرہ ادویہ کا عرق جو تقویت کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

مَاءُ مُثْلُوجُ، مَاءُ جَلِیْدِی: (ع) برفاب، برف کا پانی، برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی (ا) آئسی کولڈ واٹر Icy cold Water۔

مَاءُ مَلَکِی: (ع) اصطلاح میں تیزاب نمک وشورہ کے نام ہے جو تین حصہ تیزاب شورہ اور چار حصہ تیزاب نمک کے باہم ملانے سے بنتا ہے عربی کیمیا گروں نے سب سے پہلے سونے کے حل کرنے کے واسطے یہ تیزاب بنایا تھا (ا) ایکوا ریجیا Regia۔

مَاءُ نُخَالَۃ: (ع) گیہوں کی بھوسی کا پانی جو اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے بھوسی کو پانی میں بھگو کر پھینٹتے ہیں اور پھر اس کو چھان کر گاڑھا کر لیتے ہیں۔

مَاءُ الْوَرْد: (ع) گلاب (ا) ایکوا روزی Aqua Rosae۔

نوٹ: گلاب جو درحقیقت گل و آب یعنی آب گل یا عرق گل ہے اردو میں اس کا اطلاق غلط العام طور پر گل ورد یا گلاب کے پھول پر ہوتا ہے۔

مَائِیَّتُ: (ع) رطوبت، وہ پانی جو استسقاء زقی میں ثرب وصفاق کے درمیان یا استسقاء لحمی میں گوشت کے خلل و فرج (پول) میں بھر جائے (ا) سیرم

Serum۔

مَبَادِیْ: (ع) جمع ہے مبداء کی جسے دیکھو۔

مُبَاشَرَتُ، مُبَاضَعَتُ، مُجَامِعَتُ: (ع) جماع کرنا، صحبت کرنا، ہم بستر ہونا، ہم بشری کرنا (ا) کوئی شن Coition کاپولیشن Copulation سیکسوئل کامرس Sexual Commerce۔

مُبَاقِلُ: (ع) جمع ہے مبقلہ کی، سبزی ترکاری کے کھیت۔

مَبْتُوْلُ: (ع) پردہ دل، دل کا پردہ، دل کا غلاف (ا) پیری کارڈیم Pericardium۔

مَبْثُوْثُ: (ع) پراگندہ، منتشر، وہ اشیاء صغیرہ جو فضاء میں پھیلی ہوئی ہے اور جب حس بصارت تیز ہو جاتی ہے تو نظر آتی ہیں۔

مَبْحَثُ: (ع) جائے بحث، مقام بحث۔

مَبْحَثُ الْاَحْشَاءِ: (ع) احشاء یعنی جسم کے اندرونی اعضاء کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں جسم کے اندرونی اعضاء سے بحث کی جاتی ہے (ا) سپلنک نالوجی Splanchnology۔

مَبْحَثُ الْاُذُنْ: (ع) کان کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں کان کے حالات و امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) اٹالوجی Otology۔

مَبْحَثُ الْاَرْبِطَۃ: (ع) رباطات کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں رباطات یا جسم کے بندھنوں سے بحث کی جاتی ہے (ا) ڈسمالوجی، ڈسمالوجی Desmology سن Syndesmology۔

آلوجی Lymphangiology۔

مَبْحَثُ الْبُلْعُوم: (ع) بلعوم یعنی حلق کے متعلق بحث کی جاتی ہے (ا) فیرنگالوجی Pharyngology۔

مَبْحَثُ الْجِسْم: (ع) جسم کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں جسم کی تشریح اور اس کے افعال سے بحث کی جاتی ہے (ا) سومے ٹالوجی Somatology۔

مَبْحَثُ الْجِلْد: (ع) جلد کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں جسم کی جلد یا کھال کے حالات اور اس کے امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) ڈرمے ٹالوجی Dermatology۔

مَبْحَثُ الْجُمْجُمَہ: (ع) کاسہ سر، یعنی کھوپری کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں کھوپری کے حالات وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے (ا) کرینی آلوجی Craniology۔

مَبْحَثُ الْجَنِیْن: (ع) جنین یعنی پیٹ کے بچے کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں جنین یا پیٹ کے بچے نشوونما سے بحث کی جاتی ہے ایمبر یالوجی Embrylogy۔

مَبْحَثُ الْحَرَارَتْ: (ع) حرارت کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں حرارت (گرمی) سے بحث کی جاتی ہے (ا) تھرمالوجی Thermology۔

مَبْحَثُ الْحُمِّیَاتْ: (ع) بخاروں کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں بخاروں کے حالات و خصوصیات سے بحث کی جاتی ہے (ا) پائری ٹالوجی Pyretology۔

مَبْحَثُ الْحَنْجَرَہْ: (ع) حنجرہ کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں خون اور اس کے اجزاء سے بحث کی جاتی ہے (ا) لیرنگالوجی Laryngology۔

مَبْحَثُ الدَّمْ: (ع) خون کی بحث، علم طب کا وہ جس میں خون اور اس اجزاء سے بحث کی جاتی ہے (ا) ہیمے ٹالوجی

مَبْحَثُ الدِّیْدَانْ: (ع) کرم شکم کے بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں پیٹ کے کیڑوں کے حالات اور ان کے متعلقہ امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) سکولی کالوجی Scolecology ہیل من تھالوجی Helminthology۔

مَبْحَثُ الرِّحْم: (ع) رحم کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں رحم (بچہ دان) کے حالات و امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) ہسٹیرالوجی Hysterology۔

مَبْحَثُ السِّلْعَات: (ع) رسولیوں کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں رسولیوں کے مختلف اقسام اور ان کے حالات سے بحث کی جاتی ہے (ا) انکالوجی Onchology۔

مَبْحَثُ الشَّرَائِیْن: (ع) شرائین کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں شریانوں کے حالات و خصوصیات سے بحث کی جاتی ہے (ا) آرٹریالوجی Arteriology۔

مَبْحَثُ الطِّحَال: (ع) طحال یعنی تلی کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں طحال کے حالات و امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) سپلینالوجی Splenology۔

مَبْحَثُ الْعِظَام: (ع) ہڈیوں کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں ہڈیوں کے حالات سے بحث کی جاتی ہے (ا) آسٹیالوجی Osteology۔

مَبْحَثُ الْعَضَلَاتْ: (ع) عضلات کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں عضلات کے متعلق بحث کی جاتی ہے (ا) مائی آلوجی Myology۔

مَبْحَثُ الْعَیْن: (ع) آنکھ کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں آنکھ کی تشریح اور اس کے امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) افتھلمالوجی Ophthalmology۔

مَبْحَثُ الْغُلَوْ: (ع) غدد کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں غدد جسم کے حالات اور ان کے امراض سے بحث کی جاتی ہے (ا) ایڈی نالوجی Adenology۔

مَبْحَثُ الْغَضَارِیْف: (ع) کریوں کی بحث، علم طب کا وہ حصہ جس میں کریوں کے حالات اور ان

من۔

نوٹ: مجازاً ہر ایک عضو رئیس کو مبدا کہتے ہیں چنانچہ قلب مبداء ہے قوت حیوانی کا اور دماغ قوت نفسانی کا اور جگر قوت طبعی کا۔

مَبْدَاءُ حَوَاسْ: (ع) مرکزی حواس، خواس کی جائے ابتداء، حواس کے ظاہر ہونے کا مقام مراد ہے دماغ سے چونکہ دماغ ہی حواس ظاہرہ و باطنہ کا مبدا و مرکز ہے اس لئے یہ لفظ دماغ پر بولا جاتا ہے (ا) سنسوریم Sensorium۔

مَبْدَاُ حَیوۃ: (ع) مراد ہے پھیپھڑوں سے چونکہ بعد

خدائے تعالٰی، عقل اول، شروع کرنے والا بڑا فیض رساں، مراد ہے خدائے تعالٰی سے (ا) گاڈ God

مُبْدَأُ النُّخَاعُ: (ع م) اصل النخاع، راس النخاع، نخاع مستطیل سر حرام مغز، حرام مغز کی جڑ، تفصیل کے لیئے دیکھو راس النخاع (ا) میڈلا Medulla۔

مُبَذْرِقْ، بَذْرِقَه: (ع) رہبر، پیشدارد، وہ چیز جو کسی چیز کو اعضاء تک پہنچائیں اور ساخت میں نفوذ کرائے وہ دوا جو کسی دوسری دوا کے اثر کو جسم میں پہنچائے جیسے پانی و شراب وغیرہ (ا) وہی کل Vehicle۔

مِبْرَاةٌ: (ع) قلمتراش، تیز چاقو (۲) رندہ، ایک مشہور آلہ (ا) نائف Knife۔

مِبْرَتٌ: (ع) طبرزد، مصری۔

نوٹ: (ع) مبرت بمعنی لغت ہے۔

مِبْرَدْ: (ع) سوہان، ریتی (ا) فیل File۔

مُبَرِّدْ: (ع) برودت یعنی سردی یا ٹھنڈک پہنچانے والی دوا، وہ دوا جو اپنی ذاتی قوت سے بدن میں سردی پیدا کرے جیسے کافور، جمع مبردات (ا) ری فرج ریٹ Refrigerant فری گاری فک Fregoritic کولر Cooler۔

مَبْرَزْ: (ع) مقعد، کون، دبر، براز یعنی پاخانہ نکلنے کی راہ (ا) ریکٹم Rectum۔

مَبْرُوْدْ: (ع) سرد مزاج، جس کا مزاج سرد ہو (۲) برادہ کی ہوئی، سوہن کی ہوئی ریتی ہوئی۔

مبروص: (ع) مریض برص، مبتلائے برص، برص کا

Forceps۔

مِبَطَّہٗ :(ع) نشتر، چیرنے اور شگاف دینے کا آلہ (ا) لینسٹ Lancet نائف Knife۔

نوٹ: لینسٹ مختلف قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے مختلف نام ہیں۔

مُبْطُوْنٌ :(ع) لغوی معنی پیٹ کا دکھیا، اصطلاح اطباء میں مریض اسہال یا دستوں کا مریض یعنی جس کو دست آتے ہوں یا جس کو ضعف معدہ کے سبب چھ ماہ یا زیادہ عرصہ سے دست آتے ہوں۔

مبطون، مبطن، مبطن، بطن، بطین اور مبطان کا فرق: مبطون پیٹ کا دکھیا، مبطن باریک شکم والا، مبطن ستے ہوئے پیٹ والا، بطن پیٹو یعنی جو کھاتے کھاتے بس نہ کرے بطین توندیل یعنی ترے پیٹ والا، مبطان وہ شخص جس کا پیٹ زیادہ کھانے کی وجہ سے بڑھ گیا ہو۔

مُبَظِّرَہْ :(ع) بظر کو کاٹنے والی یعنی لڑکیوں اور عورتوں کا ختنہ کرنے والی دایہ۔

مُبَعِّدَہْ :(ع) لغوی معنی دور کرنے والا، اصطلاح طب میں کسی عضو یعنی ہاتھ یا پیر کو دور کرنے والا عضلہ، یعنی ہاتھ یا پاؤں کو باہر کی طرف لے جانے والا عضلہ، اس کو ضد مقربہ ہے (ا) ایب ڈکٹر Abductor۔

مَبْعُوْج :(ع) شکم چاک کردہ، جس کا پیٹ چاک کیا ہو۔

مِبْوَلٌ، مِبْوَلَۃٌ، قاثاطیر :(ع) بول نکالنے کا آلہ، پیشاب کھولنے کی سلائی، پیشاب نکالنے کا آلہ (ا) کیتھی ٹر Catheter۔

نوٹ: قاثاطیر (جس کو بعض کتب طبیہ میں غلطی سے قاناطیر بھی لکھا ہے) معرب ہے کیتھی ٹر کا۔

مَبْهُوْت :(ع) حیران و پریشان، ہکا بکا، بھوچکا۔

مَبْهُوْر :(ع) مریض بہر، مریض دمہ جس کی سانس پھولتی ہو جس کی سانس چڑھتی ہو جس کا دم اکھڑتا ہو، جس کا دم الٹتا ہو (ا) ڈس پنیک Dyspneic۔

مَبْهُوْق :(ع) مریض بہق، بہق کا بیمار، جس کے جسم پر سفید سفید داغ یا چتیاں ہوں (ا) پٹیرائسک Pityriasis۔

مُبَهِّی، مُبَهِّی :(ع) باہ یعنی شہوت یا خواہش جماع یا قوت جماع کو بڑھانیوالی (دوا یا غذا) شہوت کو تیز کرنے والی غذا یا دوا قوت باہ پیدا کرنے والی دوا یا غذا (ا) افروڈیزی ایک Aphrodisiac۔

نوٹ: مبہی اصل میں مبہیہ تھا لیکن بغلط العام طور مبہی مشہور ہو گیا اور مبہی میں بحالت نسبت تشدد (یا) جاتا رہا۔

مَبِیْض، خُصْیَۃُ الرَّحِم :(ع) جائے بیضہ یعنی انڈا پیدا ہونے کی جگہ، مراد ہے خصیۃ الرحم ہے جس میں بیضہ انثیٰ رادذم، عورت کا انڈا پیدا ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو خصیۃ الرحم (ا) اوورِی Ovary۔

مُبَیْطِر، بَیْطَار :(ع) معالج حیوانات، حکیم حیوانات، حیوانات یا چوپاؤں کا علاج و معالجہ کرنے والا (ا) ویٹری نیرین Veterinarian۔

مَتَاع :(ع) سرمایہ، پونجی (۲) عورت کی فرج۔

مِتْاٰم :(ع) توئم یا جوڑے بچے جننے والی عورت، وہ

عورت جو توئم یا جوڑے بچے جنے، یعنی ایک وقت میں دو بچے جنے۔

مَتَانَتُ :(ع) استواری، مضبوطی، محکمی ٹی نیسی ٹی Tenacity۔

مُتَبَخِّرُ :(ع) انجرات میں تبدیل ہونے والی یا بخارات بن کر اڑنے والی دوا۔

مُتَبَلِّدُ :(ع) غبی، کند ذہن، احمق، کودن۔

مُتَجَانِسُ :(ع) لغوی معنی ہم جنس، اصطلاح تشریح میں یہ لفظ ایسے عضلات کے لئے بولا جاتا ہے جو ایک ہی قسم کا فعل انجام دیتے ہیں (ا) کن جینی رس Congenerous ہوموجی نس Homogenous۔

نوٹ :ہوموجی نس جو درحقیقت ہم جنس کی بدلی ہوئی صورت ہے اس کا اطلاق ہم جنس نباتات و حیوانات پر ہوتا ہے اس کی ضد مختلف الجنس آتی ہے۔

مُتَجَلِّدُ :(ع) برف زدہ، سرمازدہ، برف کا مارا ہوا، سردی کا مارا ہوا (ا) فرسٹ بٹن Frost Bitten۔

مُتَحَجِّرُ :(ع) پتھرایا ہوا، پتھر کی طرح سخت ہوا ہوا، پتھر ہوا ہوا، سخت، ٹھوس (ا) سٹف۔

مُتَحَرِّكُ :(ع) حرکت کرنے والا، اصطلاح طب میں یہ لفظ حرکت کرنے والے اعضاء وعضلات پر بولا جاتا ہے (ا) ایس ٹے ٹک Astatic۔

مُتَحَرِّكُ بالْاِرَادَۃ :(ع) ارادہ سے حرکت کرنے والا، وہ عضلہ جس کی حرکت ارادہ یا مرضی کے تابع ہو جیسے ہاتھ پاؤں وغیرہ کے عضلات (ا) والنٹری Voluntary۔

(......۶۲۹......)

مُتَحَرِّكُ بِلَا اِرَادَۃ :(ع) بلاارادہ حرکت کرنیوالا وہ عضلہ جس کی حرکت ارادہ یا مرضی کے تابع نہ ہو جیسے قلب کا عضلہ (ا) ان ولنٹری Involountory۔

مُتَخَلْخَلُ :(ع) اسفنجی، مسامدار، کھوکھلا، پلپلا، پولا جو ٹھوس نہ ہو (ا) سپنجی Spongy۔

مُتَخُومُ :(ع) صاحب تخمہ، مریض بدہضمی، بدہضمی کا مریض (ا) ڈس پیپٹک Dyspeptic۔

مُتَخَيِّلَۃُ :(ع) خیال کرنے یا سوچنے والی قوت، دیکھو قوت متخیلہ۔

مُتَرَشِّحُ :(ع) تراوش پانے والی، رسنے والی، ٹپکنے والی، مسامات کی راہ تراوش پانے والی یا رسنے والی رطوبت۔

مُتَشَابِہُ :(ع) ہمشکل، اصطلاح طب میں یہ لفظ ہم شکل وہم وضع اعضاء پر بولا جاتا ہے خواہ ان کے افعال باہم ایک جیسے ہوں یا نہ ہوں (ا) ہومولاگس Homologous۔

مُتَشَابِهَۃُ الْاَجْزَاء :(ع) یکساں اجزاوالا، جس کے اعضاء ایک دوسرے سے مشابہ ہوں۔

مُتَشَعِّبُ، مُتَشَجِّرُ :(ع) لغوی معنی شاخ در شاخ ہونے والا، اصطلاح طب میں شاخ در شاخ ہونے والا عصب، بالخصوص جبکہ اس کی شاخیں عضلات میں پھیلتی ہیں (ا) آربوری سینٹ Arborescent۔

مُتَشَقِّقُ :(ع) لغوی معنی پھٹنے والی، ایسی سخت و خشک دوا وغیرہ کہ جس اس میں کیل وغیرہ ٹھوکیں تو وہ طول میں زیادہ پھٹ جائے (۲) بڑا گول دندانہ دار (پھٹا ہوا) مسہ، تفصیل کے لئے دیکھو ثولول۔

مُتَعَدِّی، مُعْدِی، مُسْرِی، مُنْتقلہ :(ع)لغوی معنی اپنی حد سے بڑھنے والا، اصطلاح طب میں ایک سے دوسرے کو لگ جانے والا مرض، وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے، چھوتدار بیماری (ا) انفیکشنس Infectious کنٹے جی اس Contageous۔ تفصیل کے لئے دیکھو امراض متعدیہ۔

مُتَعَذِّبُ :(ع) خوش مزہ، خوش ذائقہ، خوشگوار (ا) پیلےٹیبل Pálatable۔

مُتَعَفِّنُ، فَاسِدُ :(ع) سڑنے والی چیز، بدبودار چیز وہ چیز جس میں عفونت پیدا ہو رہی ہو (ا) پیوٹریسنٹ Putrescent۔

مُتَعَفِّنُ، عَفِنُ :(ع) سڑی ہوئی چیز، وہ چیز جو سڑ گئی ہو (ا) پیوٹرڈ Putrid۔

مُتَفَتِّتُ :(ع) بھربھری دوا، وہ دوا، خشک جو آسانی سے ریزہ ریزہ یا چور چور ہو جائے۔

مُتَفَرِّقُ :(ع) لغوی معنی علیحدہ، جدا، پراگندہ، جدید اصطلاح طب میں وہ جلدی مرض جس کے دانے متفرق اور پراگندہ ہوں (ا) ڈسکریٹ Discrete۔

مُتَفَكِّرَہُ :(ع) سوچنے والی قوت، دیکھو قوت متصرفہ۔

مِتْفَلَۃُ :(ع) تف دان، اگالدان، پیک دان (ا) سپٹون Spitoon۔

مُتَقَدِّمِیْن و مُتَاَخِّرِیْن :(ع) پہلے اور پچھلے یہ اصطلاح یا یہ الفاظ اطباء و حکماء کے ساتھ بطور صفت کے استعمال ہوتے ہیں مثلاً اطباء متقدمین یا اطباء موخرین وغیرہ ادوار طبیہ کے ہر ایک دور میں

اس اصطلاح متقدمین ومتاخرین کا استعمال ہوتا رہا ہے چنانچہ بقراط کا قول ہے کہ "میں یہ نہیں کہتا کہ طب قدیم یعنی متقدمین اطباء کی طب کو بالکل فضول سمجھ کر ترک کر دینا چاہیے بلکہ میں اس امر کا معترف ہوں کہ اس کا طریق تخیل یا قیاس حقیقت کے اس قدر قریب ہے کہ اسے ضرور مدنظر رکھنا چاہیے مجھے تعجب ہوتا ہے کہ زمانہ قدیم میں جبکہ علم کا زیادہ چرچا نہ تھا۔ متقدمین اطباء نے کس طرح سے ایسے ایسے اکتشافات کئے یا ایسی باتوں کو معلوم و دریافت کیا داز ہسٹری آف میڈیسن مولفہ نیوبرگر صفحہ ۱۳۰ بلفراط کا قول اس دور میں بھی گزشتہ دور کیلئے بعینہ دہرایا جاسکتا ہے جالینوس بھی اپنی تالیفات میں اس اصطلاح متقدمین ومتاخرین کو استعمال کرتا ہے اور اسقلی بیوس سے لے کر بقراط تک کو اطباء متقدمین میں شمار کرتا ہے مگر دسویں صدی عیسوی کے بعد کے جمہور اطباء شیخ بوعلی سینا تک کو اطباء متقدمین قرار دیتے ہیں اور اس کے بعد کے اطباء کو اطباء متاخرین لیکن اس دور موجودہ میں متقدمین ومتاخرین اطباء یونانی سب کو اطباء متقدمین اور اطباء یورپ و امریکہ یعنی ڈاکٹران یورپ و امریکہ کو اطباء متاخرین سے تعبیر کرتے ہیں۔

فلسفہ یا حکمت میں ابونصر فارابی تک حکماء متقدمین اور اس کے بعد کے حکماء متاخرین شمار کئے جاتے ہیں مگر بعض ارباب قلم حکماء یونان کے لئے متقدمین اور حکماء اسلام کے لئے متاخرین کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں لیکن دور موجودہ میں حکماء یونان وحکماء اسلام سب کو متقدمین شمار کیا جاتا ہے اور حکماء یورپ مثلاً نیوٹن اور ہکسلے وغیرہ وغیرہ کو حکماء متاخرین سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

مُتَقَرِّح :(ع) پیپ دار ورم یا زخم (ا) السٹریٹو Ulcerative۔

مُتَقَشِّف :(ع) مرد کثیف، میلا کچیلا آدمی، ملیچ۔

مُتَقَیِّح :(ع) پیپ دار زخم یا ورم، وہ زخم یا ورم جس میں پیپ پڑ گئی ہو (ا) پیورولنٹ Purulent۔

مَتَک :(ع) فرج کا زائد گوشت جو دخول سے مانع ہو مثلاً ختنہ کئے ہوئے یا کٹے ہوئے بظر کا بقیہ جو شاید افریقہ کی بعض وحشی عورتوں میں مانع دخول ہو، تفصیل کے لئے دیکھو بظیر۔

مَتکاءُ :(ع) ختنہ کی ہوئی (۲) وہ عورت جس کی قبل اور دبر ایک ہو گئی ہو (۳) وہ عورت جو پیشاب کو روک نہ سکے۔

مُتَکاثِف :(ع) کثیف، دبیز، گندہ، دلدار، موٹا، گاڑھا۔

مُتَکَرِّج :(ع) پھپھوندی لگی ہوئی یا بسی ہوئی شے۔

مُتَکَیِّس :(ع) کیسہ دار، تھیلی دار (ا) انسسٹڈ Encysted۔

مُتَّکی :(ع) تکیہ لگائے ہوئے وہ شخص جس نے تکیہ لگایا ہو۔

مُتَلاحِمَہ :(ع) سر کی چوٹ جو گوشت تک پہنچ گئی ہو مگر وہ سمحاق یعنی کھوپڑی کی جھلی تک نہ پہنچی ہو۔

مُتِمّ :(ع) عورت جو جننے کے قریب ہو۔

مُتَماثِل، مُتَناسب :(ع) اصطلاح تشریح میں متماثل ومتناسب اعضاء یعنی وہ اعضاء جو جسم میں موزونیت اور تناسب کے ساتھ پائے جائیں (ا) سمیٹرک Symmetric۔

مُتَمَادِیْ :(ع) دراز، لمبا، ہٹ واصرار کرنیوالا۔

مَتْنٌ :(ع) پیٹھ کا ایک جانب، ریڑھ کی ہڈی پیٹھ کو دو جانبوں میں تقسیم کرتی ہے چنانچہ ہر ایک کو متن اور دونوں کو متنان کہتے ہیں، وسط، مضبوط۔

مُتَوَارِیْ :(ع) پوشیدہ ہونے والا، چھپنے والا۔

مُتَوَازِیْ :(ع) باہم برابر ہونے والا۔

مَتِیْــن :(ع) محکم، مضبوط، پائیدار، سخت اصطلاح طب میں غلیظ، گاڑھی اور چسپندہ شے۔

مَتٌّ :(ع) مث زخم سے چھیچھڑہ وغیرہ نکالنا، بدگوشت کاٹنا، فاسد گوشت کاٹ ڈالنا۔

مَثَاقِیْل :(ع) جمع ہے مثقال کی۔

مَثَــانَــۃٌ :(ع) کمیز دان، پھکنہ، وہ عضو جس میں پیشاب جمع رہتا ہے یہ ایک کھوکھلا تھیلی نما غشائی اور عضلائی عضو ہے جو پیڑو کے جوف میں سامنے کو واقع ہے مردوں میں اس کے پیچھے دوہ مستقیم مگر عورتوں میں رحم اور اندام نہانی ہوتی ہے متوسط درجہ پر پر ہونے کی حالت میں مثانہ پانچ انچ لمبا اور تین انچ چوڑا ہوتا ہے اور اس میں بیس چھٹانک پیشاب جمع رہتا ہے (ا) ویسیکا Vesica بلیڈر Bladder۔

مَثَانَۃٌ عُلْیَا، حَوْصَلَۃٌ مراریہ :(ع) بالائی مثانہ، مرارہ، یعنی پتہ یا پت کی تھیلی (ا) گال بلیڈر Gall Bladder۔

مَثْرُوْدِیْطُوْس :(ع) نام ایک حکیم کا جس نے معجون مثرودیطوس بنا کر اسے اپنے نام سے نامزد کیا (۲) بقولے نام ایک بادشاہ کا جس نے تریاق مثرودیطوس بنوا کر اسے اپنے نام سے نامزد کیا۔

مُثْغِرٌ :(ع) جس کے دودھ کے دانت گر جانے کے بعد مدامی دانت نکلنے لگیں۔

مَثْغُوْر :(ع) وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت گر گئے ہوں۔

مِثْفَارٌ :(ع) مریض ابنہ، بوسیا۔

مِثْـقَال :(ع) ایک وزن ہے جو برابر ہے ساڑھے چار ماشہ کے۔

مِثْقَبٌ، مِثْقَاب، ثاقِبَہ :(ع) برمہ، رکھانی، چھید کرنے کا آلہ، اصطلاح جراحی میں کسی ہڈی وغیرہ میں چھید کرنے کا آلہ (ا) پرفوریٹر Perforator ٹریفائن Trephine۔

مَثْـقُوْب :(ع) سوراخدار، چھدا ہوا (ا) پرفوریٹڈ Perforated۔

مُثَــلَّــثٌ :(ع) سہ گوشہ، تکونہ، تکونی شکل (۲) اصطلاح فقہ میں دو آب انگور جو پکانے سے دو تہائی خشک ہو کر ایک تہائی باقی رہے اور جس کو دوشاب اور آب انگور بھی کہتے ہیں۔ غلطی سے عام اطباء بھی اسی کو طبی مثلث سمجھتے ہیں حالانکہ یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ یہ فقہی مثلث ہے اور طبی مثلث وہ ہے کہ تین حصہ انگور کے پانی میں ایک حصہ خالص پانی ملا کر اس کو اس قدر جوش دیا جائے کہ ایک تہائی سوکھ جائے اور دو تہائی باقی رہے چنانچہ صاحب بحر الجواہر نے شیخ اور علامہ آملی کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے مثلث کے یہی آخر الذکر معنی بیان کئے ہیں اور بعض اسی کو شراب مثلث یا میفختج کہتے ہیں۔

مُثَــمَّنٌ :(ع) ہشت پہل، آٹھ گوشیا، آٹھ کونا (ا) آک ٹیگونل Octagonal۔

مَثْنٌ :(ع) درد مثانہ، مثانہ کا درد۔

مَثِــــنٌ :(ع) جس کے مثانہ میں درد ہو یا جسکو قطرہ قطرہ پیشاب آئے یا جو پیشاب روک نہ سکے۔

مُثَــــوِّرُ اَخْلَاطْ :(ع) اخلاط کو ثوران و جوش میں ملانے والی دوا۔

مُثَیَّبْ، مَدْخُوْلَۃٌ :(ع) وہ عورت جس کو مرد پہنچ گیا ہو، وہ عورت جس کے ساتھ جماع کیا گیا۔

مَجّ :(ع) کلی کرنا، تھوکنا (۲) مونگ یا ماش جو ایک مشہور غلہ ہے (۱) سپٹ Spit۔

مَجَــارِیْ :(ع) جمع ہے مجریٰ کی، نالیاں، جسم کی نالیاں، تفصیل کے لئے دیکھو مجریٰ۔

مَجَارِیُ اللَّبَنْ :(ع) دودھ کی نالیا، پستان میں دودھ کی نالیاں (۱) ملک ڈکٹس Milk Ducts۔

مَجَارِیُ النَّفَسْ :(ع) سانس کے راستے، سانس کی نالیاں، مراد ہے حنجرہ یعنی زخرہ اور قصبۃ الریہ اور اس کی باریک شاخوں سے جو پھیپھڑوں میں پھیلتی ہیں (۱) ایئر پیسجز Air Passages۔

مَجَارِیُ ھلَالِیَۃْ، قَنوَات ھلَالِیَۃْ :(ع) ہلالی نالیاں، نیم دائرہ نالیاں، یہ تین نالیاں ہیں جو کان کے اندرونی حصہ میں دہلیز کے اندر کھلتی ہیں (۱) سیمی سرکولر کینالز Semicircular Canal۔

مُجَاعَۃٌ :(ع) گرسنگی، بھوک، بھوکا ہونا۔

مُجَامِعَتْ :(ع) باہم جمع ہونا، باہم ملنا، عورت سے صحبت کرنا، نیز دیکھو مباشرت۔

مُجَاوِرُ :(ع) لغوی معنی ہمسایہ، پڑوسی، ہمسائگی کرنے والا، اصطلاحی معنی آس پاس کے اعضاء۔

مُجْبِرْ :(ع) شکستہ ہڈی کو باندھنے والا، ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والا۔

مَجْبُوبْ :(ع) ذکر دخایہ بریدہ، خصی، خواجہ سرا ہیجڑا۔

مَجْبُوْر :(ع) جبر کیا گیا، زبردستی کیا گیا، اصطلاح طب میں وہ عضو جو ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد باندھا گیا ہو۔

مَجْلُوْر :(ع) مریض جدری، مریض چیچک یعنی چیچک کا بیمار (۱) ویری اولس Variolus۔

مَجْذُوْم :(ع) مریض جذام، جذام کا مریض، جذامی، کوڑھی (۱) لیپرس Leprous۔

مُجَرَّبْ :(ع) آزمودہ، تجربہ کیا ہوا، آزمائی ہوئی چیز۔

مُجَرَّدْ :(ع) تنہا، اکیلا (۲) مرد بے زن، مرد جس کی عورت نہ ہو (۳) اصطلاح حکمت میں وہ شے جو مادہ سے پاک ہو جیسے روح۔

مِجْرَد، مِجْرَاد :(ع) کھرچنے اور چھیلنے کا آلہ، ہڈی پر سے سیاہی کھرچنے یا دانتوں پر کی میل صاف کرنے کا آلہ (۱) سکریپر Scraper کیورٹیر Curater۔

مَجْرٰی :(ع) لغوی معنی جگہ جاری ہونے کی، گزرگاہ نالی، طب میں اس کا اطلاق اس تجویف یا نالی پر ہوتا ہے جس میں سے کوئی سیال رطوبت عارضی یا دائمی طور پر جاری ہو جیسے بدن کی عام رگیں اور پیشاب کی نالی، جمع مجاریٰ (۱) واس ڈکٹ Vas Duct (۲) ویسل Vessel (۳) ٹیوب Tube کینال Canal۔

نوٹ : مجریٰ، تجویف اور دعاء کا فرق دیکھو دعاء میں۔

مَجْرَیٰ الْاُرْبِیَّہ : (ع) جنگاسہ کی نالی، چڈھے کی نالی، جنگاسہ کے مقام میں رگوں کے گزرنے کی نالی (ا) انگوئنل کینال Inguinal Canal۔

مَجْرَیٰ الْاَنْف، قنات انفیہ : (ع) ناک کی نالی، وہ نالی جو آنکھ اور ناک کے درمیان واقع ہے، اسی کے راہ آنسو اور آنکھ کا سرمہ ناک میں چلا جاتا ہے (ا) نیزل ڈکٹ Nasal Duct۔

مَجْرَیٰ الْبَانْقْرَاسْ : (ع) بانقراس یا لبلبہ کی نالی، جس سے اس کی رطوبت بارہ انگشتی آنت میں گزرتی ہے (ا) پینکریاٹک ڈکٹ Pancreatic Duct۔

مَجْرَیٰ الْبَوْل : (ع) پیشاب کی نالی، یہ ایک غشائی نالی ہے جو مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر حشفہ میں ختم ہوتی ہے، مردوں میں اس کی لمبائی آٹھ یا نو انچ ہوتی ہے لیکن عورتوں میں صرف ڈیڑھ انچ ہوتی ہے (ا) یوریتھرا Urethra۔

مَجْرَیٰ بَیْنُ الْاُذُنُ وَ الْحَلْق ، نَفَانِع : (ع) حلق اور کان کی درمیانی نالی جس کے ذریعہ کان اور حلق آپس میں تعلق رکھتے ہیں، اس نالی کا ایک سرا تو درمیانی کان میں ہوتا ہے اور دوسرا سرا حلق میں (ا) یوسٹیکین ٹیوب Eustacian Tube۔

مَجْرَیٰ جَاذِبْ اَیْمَنْ، قناۃ لِمُفَاوِیَّہ بمیني : (ع) دائیں مجاذب نالی یہ عروق جاذبہ کی ایک پتلی نالی ہے جو تقریباً ایک انچ لمبی اور 1/8 انچ موٹی ہوتی ہے اور جس میں دائیں جانب کے سر گردن و دیوار سینہ دایاں بازو اور داین پھیپھڑہ

مَجَسّ، مُجَسَّۃُ :(ع) ملمس، جسم پر طبیب کے چھونے کی جگہ، نبض دیکھنے کی جگہ، نبض۔

مِجَسّ :(ع) چھونے کا آلہ، وہ مخصوص آلہ یا سلائی جو کسی طبعی یا غیر طبعی تجویف میں کسی غیر جنس کے چھونے اور ٹٹولنے کے لئے ڈالا جاتا ہے (ا) ساؤنڈ Sound۔

مِجَسُّ الْحُصَاۃِ :(ع) مثانہ میں پتھری ٹٹولنے کا آلہ (ا) سٹاف Staff۔

مِجَسّ رَحْمِیَّہ :(ع) جوف رحم کے امتحان کرنے کا آلہ (ا) یوٹرائن ساؤنڈ Uterine Sound۔

مِجَسّ قَنَوِی :(ع) ایک پولی یا نالی دار سلائی جس کو کسی ناصور وغیرہ میں ڈال کر اس کی نالی کے محاذ میں نشتر چلاتے ہیں (ا) ڈائرکٹر Director۔

مُجَعَّدُ :(ع) گھونگریالے بال۔

مُجَفِّفُ :(ع) خشکی پیدا کرنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی قوت تحلیل و جذب سے عضو میں خشکی پیدا کرے اور اس کی رطوبات کو تحلیل کر دے، رطوبات کو خشک کرنے والی دوا، زخم کو خشک کرنے والی دوا، جمع مجففات (ا) سکے ٹو Siccative ڈرائنگ Drying ڈی سکے ٹو Desiccative۔

مَجَلُ :(ع) تاول، آبلہ، خجولہ، پھپھولا (۲) گٹ اتن جو کام کاج کرنے کے سبب ہاتھوں میں پڑ جاتے ہیں (ا) بلسٹر Blister کارن Corn۔

مَجْلِسُ :(ع) مصدر میمی ہے، لغوی معنے بیٹھنا، اصطلاح طب میں یہ لفظ اجابت یعنی پاخانہ پھرنے پر بولا جاتا ہے (ا) سٹول موشن Stool Motion۔

مَجْلُوْم :(ع) سر منڈا ہوا، جس کا سر منڈا ہوا ہو (ا) شیوڈ Shaved۔

مُجَلّی :(ع) جلا کرنے والی، اصطلاح طب میں وہ دوا جو لیسدار رطوبتوں اور میل کچیل کو سطح عضو اور اس کے مسامات سے دفع کر دے، جمع مجلیات (ا) ڈی ٹرجینٹ Detergent۔

مُجَمِّدُ :(ع) جما دینے والی، بستہ کرنے والی ٹھٹھرا دینے والی، وہ دوا جو اپنی برودت اور قوت قبض سے اخلاط رقیقہ سائلہ کو منجمد اور بستہ کر دے۔

مِجْمَرُ :(ع) انگیٹھی اور دھونی دینے کا آلہ۔

مَجْمَعُ الْبَصَرُ :(ع) مجمع النور، تقاطع صلیبی، تفصیل کے لئے دیکھو تقاطع صلیبی۔

مَجْمَعُ الْبُطْنَیْن :(ع) دماغ کے بطن مقدم اور بطن اوسط کے ملنے کی جگہ (ا) کمشر سیر یبرائی این ٹیریئر Commissura Carebri Anterior۔

مَجْمَعُ النُّوْر :(ع) آنکھ کے دونوں عصبہ مجوفہ کے ملنے کی جگہ، وہ مقام جہاں آنکھ کے دونوں عصبہ مجوفہ ملتے ہیں اور دونوں کا جوف ایک ہو گیا ہے اسی جوف کا نام مجمع النور ہے (ا) آپٹک کمشر چیازم Optic Commissure Chiasm۔

مَجْمُوْد، مُتَخَشِّبْ :(ع) مریض جمود، وہ شخص جس کو مرض جمود لاحق ہوا ہو (ا) کیٹالپٹک Cataleptic۔

مُجَنَّحُ :(ع) وہ شخص جس کے شانے گوشت سے

خالی ہوں اور پشت کی طرف نکلے ہوئے ہوں اور سینہ تنگ ہو، بقول شیخ علیہ الرحمہ ایسے لوگ اکثر مرض سل میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

مَجنُوب :(ع) مریض ذات الجنب، درد پہلو کا بیمار۔

مَجنُونٌ :(ع) مریض جنون، دیوانہ، پاگل، سڑی باؤلا، جمع مجانین (ا) انسین Insane۔

نوٹ :عرف عام میں مجنوں لقب ہے قیس کا جو عاشق لیلیٰ تھا۔

مُجَوَّفٌ :(ع) جوف دار چیز، کھوکھلی شے جو اندر سے خالی ہو۔

مَجِیئی :(ع) آنا، فن قابلہ میں جنین کے کسی عضو کا فم رحم سے باہر آنا (ا) پریزین ٹیشن Presentation۔

مُحّ :(ع) خالص، بے میل (۲) انڈے کی زردی (ا) یوک Yoke۔

نوٹ :سفیدی بیضہ، یا انڈے کی سفیدی کو عربی میں ماح کہتے ہیں۔

مَحَاذَاتٌ، محاذی :(ع) مقابل ہونا، برابر ہونا، آمنے سامنے ہونا، زدبرد ہونا۔

مَحَارَۃٌ: (ع) اندرون گوش، کان کا اندرون (۲) بند شانہ، کندھے کا جوڑ، جمع محارات۔

مَحَارِفَۃٌ :(ع) زخم میں سلائی ڈال کر اس کی تھاہ معلوم کرنا (ا) پروبنگ Probing۔

نوٹ :(ع) محراف، زخم میں ڈالنے کی سلائی کو کہتے ہیں۔

مَحَافَۃٌ :(ع) ڈولی، پینس (ا) سٹریچر Stretcher

مُحَاکَاتٌ :(ع) حکایات کرنا، کہانی کہنا۔

مَحَاکَاتٌ :(ع) حکایات، حکائتیں، قصے کہانیاں (ا) سٹوریز Stories۔

مَحَالَّۃ :(ع) علاج، چارہ، تدبیر (ا) کیور Cure (۲) پیٹھ کی گریا، جمع محال۔

مَحبَسُ :(ع) زندان، قید خانہ، جیلخانہ (ا) جیل Jail۔

مَحبَلُ :(ع) بچہ دان، رحم، حمل کی جگہ، پیٹ میں بچہ رہنے کی جگہ (ا) یوٹرس Uterus۔

نوٹ :(ع) مہبل کے معنی ہیں عنق الرحم یا اندام نہانی جسے دیکھو۔

مُحتَرَق :(ع) سوختہ، جلا ہوا جھلسا ہوا (ا) برنٹ Burnt۔

مُحتَضَرُ :(ع) قریب المرگ، مرنے کے قریب۔

مُحتَوِیُ :(ع) شامل، گھیرنے والا۔

مِحجَاج :(ع) زخم کی سلائی، جوف زخم میں دوا کی بتی داخل کرنے کا آلہ (ا) پروب Probe۔

مِحجَرُ :(ع) حجاج، چشم خانہ، آنکھ کے رہنے کی جگہ (ا) آربٹ Orbit۔

مِحجَرَین :(ع) دونوں چشم خانے۔

مَحجَمُ :(ع) پچھنے لگانے کا مقام، وہ مقام جہاں پچھنے لگائے جائیں یا گدی پر پچھنے کی جگہ۔

مِحجَمُ :(ع) سینگی، تومڑی، گلاس۔

مِحجَمَۃُ :(ع) کپہ، شیشہ حجامت، سینگی، بارہ، تومڑی، سینگی لگانے کا آلہ، سینگی لگانے کا گلاس یا کوزہ یا پیالہ یا سینگ یا تومڑی (ا) کپنگ گلاس Cupping Glass۔

نوٹ :ڈاکٹری میں سینگی لگانے کے لئے صرف شیشہ کا گلاس ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

مِحْجَمَہ نَارِیَّہ :(ع) آتشی سینگی، آتشی گلاس جو بعض امراض میں جسم کے کسی حصہ پر لگاتے ہیں (ا) کپنگ گلاس Cupping Glass۔

نوٹ :آتشی تونبڑی یا بارہ لگانے کا دیسی طریقہ یہ ہے کہ ایک تونبی باریک لبوں کی یا ایک کوزہ باریک لب کا لے کر اس میں تھوڑے تنکے ڈال کر جلائیں اور پھر جلد مقام ماؤف پر چپکائیں۔ ڈاکٹری میں شیشے کے گلاس میں سپرٹ لگا کر اور اس کو جلا کر مقام ماؤف پر لگا دیتے ہیں۔

مَحْجُوبٌ :(ع) پوشیدہ (۲) نابینا، اندھا (ا) بلائنڈ Blind۔

مَحْجُوم :(ع) جس کے سینگیاں لگائی گئی ہوں۔

مَحَلّ :(ع) علاج، چارہ، تدبیر۔

مُحَدَّبٌ :(ع) ابھرا ہوا، کسی چیز کا اوپر کا ابھرا ہوا حصہ، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا وہ حصہ جو اوپر کو ابھرا ہوا ہو مثلاً جگر کی محدب سطح، محدب کی ضد مقعر ہے (ا) کنویکس Convex۔

مُحَدَّبُ السَّطْحَیْن :(ع) دونوں طرف سے ابھری ہوئی چیز جیسے دانہ عدس (مسور) یا رطوبت جلیدیہ (آنکھ کا موتی) (ا) بائی کنویکس Biconvex کنویکسو کنویکس Convexo Convex۔

مُحَدَّبٌ و مُقَعَّرٌ :(ع) ایک طرف سے ابھری ہوئی اور دوسری طرف سے دبی ہوئی چیز جیسے جگر کو اس کی بالائی سطح ابھری ہوئی ہے اور زیریں سطح دبی ہوئی یعنی گہری ہے (ا) کنویکسو کنکیو Convexo Concave۔

مُحْدِثٌ :(ع) پیدا کرنے والا، نئی بات نکالنے والا۔

مُحْدِثُ الْاَمْرَاض، مُوَلِّدُ الْاَمْرَاض :(ع) مرض کو پیدا کرنے والا، وہ چیز جو مرض کو پیدا کرے (ا) پیتھوجینک Pathogenic پیتھو جینےٹک Pathogenatic۔

مِحْرَاف، مِسْبَار :(ع) زخموں کے امتحان کرنے کی سلائی (ا) پروب Brobe۔

مُحَرَّفٌ :(ع) اریب، ترچھا، آڑا (ا) آبلیک Oblique۔

مُحْرِقٌ :(ع) لغوی معنی جلانے والا، علم الادویہ میں وہ دوا جو اپنی حرارت اور نفوذ کی قوت سے لطیف اجزاء یعنی رطوبات عضو کو بخار بنا کر اڑا دے اور اخلاط سوختہ کو بطور خاکستر تہ نشین کر دے جیسے فرفیون و حلتیت (ا) ایس کیرائٹک Eschartic کروسو Corrosive۔

مُحْرِقَہٗ :(ع) لغوی معنی جلانے والا، اصطلاح طب میں ایک قسم کا تیز صفراوی بخار، تفصیل کے لئے دیکھو حمی محرقہ۔

مُحَرِّکٌ :(ع) گردن کی جڑ اوپر کی طرف سے، گردن کی جڑ سر کی طرف سے۔

مُحَرِّکَہ :(ع) لغوی معنی حرکت دینے والی، اصطلاح طب میں قوت نفسانی کی ایک قسم ہے جو اعضاء کو حرکت دیتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو قوت محرکہ۔

مَحْرُور :(ع) گرم مزاج، وہ شخص جس کا مزاج گرم ہو۔

مَحْزُوْن :(ع)ملول، غمگین، رنجیدہ۔

مُحَسِّنْ، غُمْزَۃ :(ع)حسن افزاء، رو شویہ، وہ چیز حسن کو بڑھائے جیسے غازہ، ابٹنہ وغیرہ (ا) کازمیٹک Cosmetic۔

مَحْشُوّ :(ع)مملو، آگندہ، پر، بھرا ہوا (ا) فل۔

مِحْفَظَۃ :(ع)لغوی معنی حفاظت کرنے کا آلہ، وہ چیز جو کسی چیز کی حفاظت کرے، فن تشریح میں اندرونی اعضاء، مثلاً گردہ، تلی، جگر وغیرہ کا غلاف، فن ادویہ میں جیلے ٹین یا سریش کا کی بنی ہوئی خالی گولی، جس میں کوئی دوا بھر کر مریض کو کھلاتے ہیں (ا) کیپشول Capsule۔

مِحْقَنَۃ :(ع)حقنہ کرنے کا آلہ، عمل دینے کا آلہ، دبر یا مقعد میں پچکاری کرنے کا آہلہ (ا) اینما سرنج Enema syring۔

مُحَرِّكْ :(ع)محرش، خارش پیدا کرنیوالی دوا، وہ دوا جو بدن میں لگ کر خارش یا کھجلی پیدا کرے (ا) اری ٹنٹ Irritant۔

مُحَلُّ الرِّيَاضَتْ :(ع)ریاضت یا ورزش کرنے کا مقام (ا) جمنیزیم Gymnesium۔

مَحَلُّ الْمَوْتٰى :(ع)مردہ خانہ، وہ جگہ جہاں تشریح کے لئے مردے رکھے جاتے ہیں (ا) مارچواری Mortuary۔

مِحْلَقْ، مُوسىٰ :(ع)استرہ، بال مونڈنے کا آلہ، جمع محالق (ا) ریزر Razor۔

مُحَلِّلْ :(ع)تحلیل کرنے والا، اصطلاح طب میں (ا) وہ دوا جو اپنی حرارت اور قوت تحلیل کے ذریعہ اخلاط غلیظہ کو بخارات بنا کر فنا کر دے (۲ص وہ دوا جو اپنی گرمی و خشکی سے ق وام ریح کو رقیق کر دے، تاکہ دفع ہو جائے اس مقام سے جہاں رکی ہوئی ہے جیسے گل بابونہ و سداب وغیرہ جمع محللات (۳) جدید اصطلاح دوا سازی میں وہ دوا جو کسی دوسری دوا کو حل کرے جیسے لیموں کا رس کہ کنین کو حل کرتا ہے (ا) ریزالوینٹ Resolvent ڈسکیوشینٹ Discutient۔

مُحَلِّلْ رِيَاحْ :(ع)ریاح کو تحلیل کرنیوالی، وہ دوا وغیرہ جو ریاح کو لطیف و رقیق کر کے تحلیل کر دے۔

مَحْلُوْج :(ع)دھنکی ہوئی روئی۔

مُحْلُوْل :(ع)لغوی معنی حل کیا ہوا، اصطلاح طب میں وہ چیز جو کسی سیال میں حل کی گئی ہو (ا) سولیوشن Solution۔

مُحَمِّر :(ع)سرخ کنندہ، سرخ کرنے والا، لال کرنے والا، اصطلاح طب میں وہ دوا جو اپنی حرارت وقوت جذب سے عضو ملاقی میں گرمی پیدا کر کے خون لطیف کو اپنی طرف کھینچ لائے اور اس عضو کو سرخ کر دے، جیسے رائی وغیرہ جمع محمرات (ا) روبی فی سینٹ Rubificiant۔

مُحَمَّصْ :(ع)بریان، بھنا ہوا۔

مُحْمُوق :(ع)مریض حمیقا، مریض باد آبلہ، مریض موتیا سیتلا، موتیا سیتلا یا کاکڑا لاکڑا کا مریض۔

مَحْمُوْم :(ع)مریض بخار، جس کو بخار چڑھا ہو، تپ کا بخار۔

مَحْوَۃ :(ع)باد شمال، شمال، اتر کی ہوا، پہاڑ کی ہوا (ا) نارتھرن ونڈ Northern Wind۔

مِحْوَرْ :(ع) کیل جس پر چکی گھومتی ہے یا کمہار کا

چاک گھومتا ہے یا دھری جس پر پہیہ گردش کرتا یا گھومتا ہے (۳) گردن کا دوسرا مہرہ بھی اسی مناسبت سے محور کہلاتا ہے کیونکہ اس پر سر گھومتا ہے (ا) ایکسس Axis

مَحْیَا : (ع) حیات، زندگی، جمع محایا (ا) لائف Life۔

مَحِیْض : (ع) ایام حیض، حیض کے دن (۲) عورتوں کا بے نماز ہونا، ماہواری آنا۔

مِحَیْضَۃ : (ع) حیض کا لتہ، بجنہ، جمع محائض۔

مُحِیْط : (ع) دائرہ، گھیرا، گھیرنے والا (ا) سرکم فرنیس Circumference اصطلاح تشریح میں کسی عضو کو گھیرنے والا عضلہ مثلاً عضلہ دہن (ا) آربی کولیرس Orbicularis۔

مُحِیْطُ الْکُلْیَۃ : (ع) گردہ کی ساخت کا بیرونی حصہ کارٹیکل پورشن Corticle Portion۔

مُخّ : (ع) لغوی معنی مغز، گودا، خالص، خلاصہ، اصطلاح تشریح میں ہڈی کا گودا، سر کا بھیجا، دماغ، جمع مخاخ۔

ڈاکٹری میں ہڈیوں کے گودے کو بون مرو اور دماغ یا بھیجے کو برین اور سریبرم اور ان سیفے لان کہتے ہیں۔

نوٹ : جدید مصری اطباء مخ کا اطلاق صرف مقدم دماغ پر کرتے ہیں جس کو ڈاکٹری میں سیری برم Cereburm کہتے ہیں اور موخر دماغ کو مخیخ (چھوٹا دماغ) سے تعبیر کرتے ہیں جس کو ڈاکٹری میں سیری بیلم Cerebellum کہتے ہیں۔

مَخَارِج : (ع) جمع ہے مخرج کی جسے دیکھو۔

مَخَاض : (ع) دروزہ، جننے کا درد، بچہ پیدا ہونے کا

(......۶۳۹......)

درد (ا) لیبر پین Labour Pain۔

مُخَاط : (ع) قدیم اصطلاح طب میں رینٹ، وہ بلغم جو ناک سے خارج ہوتا ہے جدید طبی اصطلاح میں بلغم، رطوبت بلغمیہ، وہ رطوبت جو جسم کی غشاء مخاطی سے تراوش پاتی ہے اور زکام میں ناک کی راہ اور کھانسی میں منہ کی راہ اور پیچش میں براز کی راہ خارج ہوتی ہے (ا) میوکس Mucus۔

مُخَاطِیْ : (ع) بلغم مخاطی، یہ بلغم غیر طبعی کی ایک قسم ہے جو مثل رینٹ کے لسدار اور مختلف القوام ہوتی ہے۔

مُخَالَطَۃ : (ع) آمیزش، خلط ملط کرنا، میل جول کرنا، ملنا جلنا۔

مَخْبُوْط : (ع) جس کو خبط ہو، جس کو زکام ہو۔

مُخْتَلَط : (ع) ملا جلا، ملی جلی چیز، جدید اصطلاح طب میں وہ جلدی مرض بالخصوص چیچک جس کے دانے آپس میں ملے جلے ہوں یہ ضد ہے متفرق کی (ا) کانفلوا ینٹ Confluent۔

مُخْتَلِط، مُخْتَلِطَۃ : (ع) بے ترتیب، بے قاعدہ، بے نظام، جس کی نوبت یا باری مقرر و معین نہ ہو۔

مَخْتُوْن : (ع) ختنہ کیا ہوا، جس کا ختنہ کیا گیا ہو۔

مَخْتُوْم : (ع) لغوی معنی مہر زدہ، مہر لگایا ہوا، اصطلاح طب میں جسم کا وہ مقام جس پر پھوڑے وغیرہ کا داغ ہو (ا) سی گلیٹ Sigillate۔

مَخَدَّۃ : (ع) گل تکیہ، گال کے نیچے رکھنے کا تکیہ۔

مُخَدِّر، مُفْقِدُ الْاِحْسَاس : (ع) سن کرنے والی دوا، بے حس کرنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی برودت و یبوست اور قوت قبض سے اخلاط و رطوبات عضو کو

جمادے اور مسامات عضو کو بند کر کے روح نفسانی کے نفوذ کو روکے اور اس طرح عضو کو بے حس کر دے یا یہ کہ اپنی قوت برودت سے خود روحانی کو غلیظ و کثیف کر دے یہاں تک کہ اس عضو کی حس و حرکت کم ہو جائے جیسے افیون و کوکین وغیرہ (ا) انس تھیٹک Anaesthetic نارکاٹک Narcotic۔

مَخلُومَہ :(ع) وہ اعضاء جن کی خدمت دوسرے اعضاء کرتے ہیں جیسے دماغ کہ اعصاب اس کی خدمت کرتے ہیں یعنی دماغ سے روح نفسانی کو اعضاء کی طرف پہنچاتے ہیں یا قلب کہ شرائین اس کی خدمت کرتی ہیں۔

مَخُرَجُ :(ع) جائے خروج، خارج ہونے کی جگہ، باہر آنے کا رستہ، جمع مخارج (ا) اوٹ لیٹ Outlet۔

مُخرِجُ، طَارِدُ، دافع :(ع) خارج کرنے والا، نکالنے والا، فن ادویہ میں وہ دوا جو کسی چیز کو بدن سے خارج کر دے (ا) ایکس پلسو Expelsive۔

مُخرِجُ الدِّیدَانُ، طَارِدُ الدِّیدَانُ :(ع) پیٹ کے کیڑے نکالنے والی دوا (ا) ورمی فیوج Vermifuge۔

مُخرِجُ الحَرَارَتُ :(ع) لغوی معنی حرارت کو خارج کرنے والا، اصطلاح طب میں دماغ کے نچلے حصہ کا وہ مرکز جو جسم سے اخراج حرارت پر حکمران ہے، تفصیل کے لئے دیکھو مولد الحرارت (ا) تھرمولائٹک Thermolitic۔

مُخرِجُ المَائِیَتُ، مُسہِلُ المَائِیَتُ :(ع) جدید اصطلاح طب میں پانی کی طرح پتلے پتلے دست لانے والی دوا (ا) ہائیڈرے گاگ Hydragogue۔

مَخرُوُت :(ع) جس کا ہونٹ پھٹا ہو یا ناک چری ہو۔

مَخرُوُطِیُ :(ع) گاؤدوم، وہ چیز جو شکل گاجر کے ہو یعنی اس کا پیندا چوڑا اور سرا پتلا ہو (ا) کونک Conic۔

مِخَشّ :(ع) عضو تناسل، ذکر (ا) پینس۔

مُخَشِّفُ، مُفَتِّتُ :(ع) تپ دق کا تیسرا درجہ، جس میں رطوبت ثالثہ فناہ ہونے لگتی ہے (ا) تھائی سس ڈسپیریٹا Phthisis Desparata

نوٹ :اس درجہ مرض میں مریض سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے، پھیپھڑوں میں غار پڑ جاتے ہیں صبح کے وقت کھانسی زور سے آتی ہے اور بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے جو زیادہ پیپ آمیز ہوتا ہے رات کو بخار تیز ہوتا ہے اور صبح پسینہ بکثرت آتا ہے بال گر جاتے ہیں ناخن سفید اور گول ہو جاتے ہیں۔ بالآخر دست آنے لگتے ہیں ہاتھ پاؤں ورم کر آتے ہیں اور مریض نہایت ضعف کی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔

مِخشّفُ الغَربِیَّہ :(ع) ایک آلہ کا نام ہے جو غرب یعنی ناصور چشم میں مستعمل ہے۔

مُخَشِّنُ :(ع) خشونت یا کھردرا پن پیدا کرنیوالی دوا، وہ دوا جو اپنی شدت قوت وتجفیف سے عضو کی سطح ظاہری کو کھردرا کر دے جیسے خردل۔

مَخصیٰ :(ع) خصیہ کاٹنے کا مقام خصی کرنے میں۔

مَخصِی :(ع) خصیہ بریدہ، بدھیا، خصی کیا ہوا(ا) گیلڈڈ Gelded۔

مُخِّض :(ع) دردزہ میں مبتلا عورت۔

مُخَضِّبُ :(ع) خضاب لگانے والا۔

مُخَضَّبُ :(ع) خضاب کیا گیا، وسمہ باندھا ہوا۔

مُخضُرَمُ :(ع) حرامی، جس کو اپنے باپ کا پتہ نہ ہو (۲) جس کا ختنہ کیا ہوا ہو۔

مُخَضُرَمَہ :(ع) ختنہ کی ہوئی عورت۔

مَخضُونَۃُ :(ع) باردار، حاملہ۔

مُخطَرِفَّۃُ :(ع) ڈھیلے چمڑے والی عورت۔

مُخَطَّطُ :(ع) خط دار، لکیر دار، دھاری دار (اض سٹرائپڈ Striped۔

مَخُطَمُ :(ع) زوجہ، بیوی، عورت۔

مَخطِمُ :(ع) ناک، ناک کی نوک، چونچ۔

مَخطُوبَہ :(ع) منسوبہ، لڑکی یا عورت جس کی نسبت یا سگائی کی گئی ہو۔

مَخفُوقُ :(ع) مریض خفقان، خبطی، دیوانہ۔

مِخلَبُ :(ع) چنگل، پنجہ کسی شکاری پرند یا درندکا۔

مُخَلخَلُ :(ع) خلخال یا جھانج پہننے کی جگہ، ٹخنے کا بالائی اور پنڈلی کا نچلا حصہ۔

مَخلَدِیُ :(ع) فطیری، روغنی روٹی، پراٹھا۔

مُخَلَّعُ :(ع) مفلوج جس کو ادھر نگ ہو گیا ہو (۲) بیوقوف یا دیوانہ (۳) کمزور، مسترخی (۴) دونوں کولہوں کے درمیان کا فاصلہ۔

مُخَلَّلُ :(ع) خل یعنی سرکہ میں ڈالی ہوئی چیز، آچار سرکہ، جمع مخللات۔

مُخَلَّلاتُ :(ع) جمع مخلل کی جسے دیکھو۔

مَخلُوسُ :(ع) دبلے پن کے سبب بالکل دبا ہوا پٹیرو۔

مَخلُوط :(ع) لغوی معنی ملا ہوا، جدید اصطلاح دوا سازی میں وہ سیال مرکب جو دو یا دو سے زیادہ دواؤں کی ترکیب سے تیار ہو (ا) مکسچر Mixture۔

مَخلُوط مُبَرِّدُ :(ع) وہ سیال مرکب (مکسچر) جو کسی مقام پر سخت سردی پہنچانے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے جسے برف و شورہ کا سیال بنا کر اور ایک مخصوص تھیلی میں بھر کر مرض سرسام میں سر پر رکھتے ہیں (ا) فریزنگ مکسچر Freezing Mixture۔

مُخمِدُ :(ع) بخار کی گرمی بجھانے والی دوا یا عمل۔

مُخَمِّرُ :(ع) خمر یا شراب بنانے والا (۲) خمیر اٹھانے والا، خمیری روٹی بنانے والا۔

مُخَمَّرُ :(ع) خمیر کیا گیا، گوندھا ہوا، نیم متوالا۔

مُخَمَّرَۃُ: (ع) وہ عورت جس نے بہت عطر لگایا ہوا ہو۔

مُخَمِّسُ :(ع) پنج گوشیہ، پانچ کونے والا۔

مَخمَصَۃُ :(ع) گرسنگی شدید، شدت کی بھوک، مارے بھوک کے پیٹ کا دب جانا (ا) ہنگر Hunger۔

مَخمُورُ :(ع) جس کو خمار ہو، شراب پیا ہوا، متوالا (ا) ڈرنک Drunk انفا کسی کیٹڈ Intoxicated۔

مُخَنَّثُ :(ع) خواجہ سرائے، خوجہ، ہیجڑا، خواہ پیدائشی

ہو یا مصنوعی (۱) ہرمیفرو ڈائٹ Hermaphrodite امپوٹینٹ Impotent۔

مَخنُوق :(ع) پھانسی دیا گیا، گلا گھوٹا گیا (۲) مریض خناق (۱) سٹرینگولیٹڈ Strangulated کروپی Croupy۔

مَخنُوق بوَهَق :(ع) جس کا گلا پھانسی سے گھوٹا گیا ہو اور وہ بے ہوش ہو، مگر مرا نہ ہو۔

مَخوُل :(ع) جس کے جسم پر بہت سے مسے یا داغ ہوں۔

مَخِیخ :(ع) گودے سے بھری ہوئی ہڈی۔

مُخَیخ :(ع) چھوٹا دماغ، موخر دماغ، یہ مخ کی تصغیر ہے، تفصیل کے لئے دیکھو دماغ۔

مَخِیض :(ع) چھاچھ، بلویا ہوا دودھ یا دہی، جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو۔

مُخَیِّلَہ :(ع) دیکھو متخیلہ اور قوت متصرفہ اور خیال۔

مُدّ :(ع) ایک وزن ہے بحساب اہل حجاز ۳۵ تولہ و بحساب اہل عراق ۲۷ تولہ ۶ ماشہ، مدنی یا مد شرعی صاع کا چوتھا حصہ یا ۸ تولہ ۶ ماشہ۔

مُدُّ البَصَر :(ع) منتہائے نظر، حد نظر۔

مُدَارِکَہ :(ع) عورت جو جماع سے سیر نہ ہو۔

مُدَام :(ع) ہمیشہ (۲) شراب اس لئے کہ اس کا نشہ مداومت چاہتا ہے یا یہ کہ مدت تک خم میں پڑی رہتی ہے۔

مُدَاوَات :(ع) دوا کرنا، علاج کرنا۔

مُدَاوَاتِ مُطلَقَہ :(ع) براہ راست مرض اور اس کے عوارض کا علاج کرنا اور سبب مرض کا خیال نہ کرنا۔

مُدَاوىٰ :(ع) جس کی دوا کی گئی ہو۔

مُدَاوِی :(ع) دوا کرنے والا، علاج کرنے والا۔

مُدَبَّر :(ع) اصلاح کی ہوئی دوا۔

مَدبُور :(ع) زخمی، مجروح، دبور زدہ۔

مُدَّت :(ع) عرصہ، زمانہ، وقت۔

مُدَّتُ الحِضَانَت، مُدَّتُ التَّفرِیخ :(ع) لغوی معنی جانوروں کے انڈے سینے کا زمانہ، جدید اصطلاح طب میں مادہ مرض یعنی جراثیم کے جسم میں پرورش پانے کا زمانہ یا کسی مرض کی چھوت لگنے سے اس کے ظاہر ہونے تک کا زمانہ (۱) پیریڈ آف انکوبیشن Period of Incubation لے ٹینٹ پیریڈ Latent Period۔

مَدخَل :(ع) داخل ہونے کا راستہ، اس کی ضد مخرج ہے (۱) اینٹرنیس Entrance ان لیٹ Inlet۔

مُدَخِّن :(ع) لغوی معنی دھواں دینے والی آگ، طبی معنی وہ دوا جو اپنی شدت حرارت سے اخلاط کو جلا کر تدخین یعنی دھواں دینے کا باعث ہو۔

مِدخَنَہ :(ع) دھونی دینے کا آلہ، انگیٹھی جس میں خوشبو سلگائیں۔

مَدخُول :(ع) دبلا، لاغر (۲) جس کی عقل میں فتور ہو۔

مَدخُولَہ :(ع) وہ عورت جس سے جماع کیا گیا ہو۔

مُدِرّ :(ع) جاری کرنے والی، بہانے والی، وہ دوا جو

مواد یا رطوبات کو پیشاب وغیرہ کی راہ خارج کرے، جمع مدرات۔

مُدِرَّاتْ :(ع) جمع ہے مدر کی جسے دیکھو۔

مُدِرّ بَوْل :(ع) بول یا پیشاب جاری کرنے والی دوا (ا) ڈائیوریٹک Diuretic۔

مُدِرّ حَیْض، مُدِرّ طَمْث :(ع) حیض کو جاری کرنے والی دوا (ا) امینے گاگ Emmenagogue۔

مَدْرِسَۃُ اَجْزَائِیَّہ :(ع) مدرسہ دواسازی۔

مَدْرِسَۃُ الطِّبْ :(ع) مدرسہ طبیہ، وہ مقام جہاں فن طب کی تعلیم ہوتی ہے (ا) میڈیکل سکول Medical School۔

مُدِرّ لَبَن :(ع) دودھ کو جاری کرنے والی دوا، یا دودھ کو بڑھانے والی دوا (ا) گلیکٹے گاگ Galactagogue۔

مُدِرّ لُعَابْ :(ع) لعاب دہن کو جاری کرنیوالی دوا (ا) سائلے گاگ Sialagogue۔

مُدْرَکَۃْ :(ع) مرض جمود، دیکھو جمود (۲) دونوں شانوں کے درمیان کی بلندی۔

مُدْرِکَۃْ :(ع) دریافت کرنے والی قوت، وہ قوت جس سے اشیاء کی حقیت معلومت ہوتی ہے دیکھو قوت مدرکہ۔

مُدْرِکَۃْ بَاطِنَۃْ :(ع) دماغ کی اندرونی قوتیں یا حواس خمسہ باطنہ، تفصیل کے لئے دیکھو قوت مدرکہ۔

مُدْرِکَۃْ ظَاهِرَۃْ :(ع) دماغ کی بیرونی قوتیں یا حواس خمسہ ظاہرہ، دیکھو قوت مدرکہ۔

مَدْرُوْز :(ع) درز والا، وہ جوڑ جو درز کی قسم سے ہو تفصیل کے لئے درز۔

مِدَسّ :(ع) گول سرے کی سلائی جس سے زخم کے اندر بتی وغیرہ داخل کرتے ہیں (ا) پروب Probe۔

مَدْسَعْ :(ع) مری کا بالائی سوراخ۔

مَدْش :(ع) ضعف یا بھوک سے بینائی کا ضعیف ہونا (۲) کم کھانا۔

مِدْفَعْ جَنِیْن :(ع) جنین کو رحم سے نکالنے کا آلہ (ا) آبٹے ٹرک فارسپس Obstetrics Forceps۔

مِدَقّ، مِدَقَّۃْ، مِدْقَاق :(ع) سرکوب، دستہ ہاون، یاور، موسل (ا) پیسٹل Pestle۔

مَدْقُوْق :(ع) لغوی معنی کوٹا ہوا، پسا ہوا، اصطلاحی معنی مریض دق۔

مُدَمِّلْ :(ع) زخم کو بھرنے والی دوا، زخم کو خشک کرنے والی دوا، جمع مدملات (ا) سی کے ٹرائزنگ Cecatrizing۔

مُدْنِفْ :(ع) پرانا بیمار، قریب المرگ شخص۔

مِدْوَام :(ع) کفگیر، لکڑی کا بڑا چمچ وغیرہ۔

مَدّو جَزْر :(ع) جوار، بھاٹا، پانی کا اتار چڑھاؤ (مد، چڑھاؤ اور جزر اتراؤ)

مِدْوَرْ :(ع) جدید اصطلاح تشریح میں عظم الفخذ (ران کی ہڈی) کے بالائی سرے کے دو جانبی ابھاروں میں سے کوئی ابھار چونکہ عظم الفخذ کے گھومنے سے یہ دونوں ابھار بھی گھومتے ہیں اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا (ا) ٹروکینٹر

-Trochanter

مُـــدَوَّر :(ع) دورہ دار، حلقہ دار، گول (ا) راؤنڈ -Round

مِدْوَرِیَّہ :(ع) کسی عضو مثلاً ہاتھ کو گھمانے والا عضلہ (ا) روٹیٹر Rotator-

مِدَّہ :(ع) مواد زخم، پیپ، ریم (ا) پس Pus میٹر -Matter

مِـدَّہ اور قِیـح کـا فرق :مولانا نفیس نے نزدیک مدہ اور قیح دو مترادف الفاظ ہیں اور پیپ کے معنوں میں اطلاق پاتے ہیں لیکن بعض پیپ کو مدہ اور کچ لہو کو قیح کہتے ہیں۔

مـدہ یـا بـلـغـم کـا فرق :مدہ یعنی پیپ کو آگ پر ڈالنے سے بدبو پیدا ہوتی ہے لیکن بلغم خام میں یہ بات نہیں پائی جاتی (۲) پیپ کو پانی میں ڈالنے سے وہ تہ نشین ہو جاتی ہے لیکن بلغم پانی کی سطح پر تیرتی رہتی ہے۔

مِدَّۃٌ کَامِنَۃٌ، کَمُوْنُ لِلْدَّہ :(ع) وہ مرض جس میں طبقہ قرنیہ کے نیچے پیپ جمع ہو جاتی ہے (ا) ہائی پوپین Hypopyon-

مِدَّۃٌ مُحْتَقِنَہ فِی الصَّدْر :(ع) پیپ یا ریم جو سینہ کے اندر جمع ہو گئی ہو، نیز دیکھو احتقان المدہ فی الصدر (ا) امپائی ایما Empyema-

مَدْھُوْن :(ع) تیل لگایا ہوا، تیل چپڑا ہوا۔

مُـدْیٌ :(ع) ایک پیمانہ اہل شام کا ۶۷ تولہ ۶ ماشہ یا ۸۷ تولہ ۶ ماشہ کا۔

مُـدِیـم :(ع) جس کی نکسیر پھوٹی ہو جس کے ناک سے خون بہے۔

مَذَّا :(ع) کثیر المذی، جس کو بہت مذی آتی ہو۔

مُـــذَابٌ :(ع) پگھلا ہوا، گھلا ہوا (ا) سولیوشن -Solution

مَذَاخِرُ :(ع) آنتیں، شکم کا نچلا حصہ۔

مَذَاق :(ع) قوت ذائقہ کا محل۔

مَذَاکِیر :(ع) جمع ہے مذکر کی۔

مَذَبَّہ :(ع) جہاں ذباب یعنی مکھیاں بکثرت ہوں۔

مِذَبَّہ :(ع) مکھیاں اڑانے کا آلہ، مورچھل، چونری۔

مَـــذْبَـــح :(ع) ذبح کرنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں حیوانات ذبح کئے جاتے ہیں (ا) سلاٹر ہوس -Slaughter House

مَذْبُوْل :(ع) مریض ذبول، سوکھا ہوا۔

مَذَح :(ع) چلنے میں دونوں رانوں کا رگڑ کھانا (۲) فوطے کا رگڑ کھانا۔

مَذَر :(ع) خرابی معدہ، معدہ کا خراب ہو جانا۔

مِـــذْرَوَانْ :(ع) کسی چیز کے دونوں کنارے، چوتڑ کے دونوں کنارے۔

مَذْعُوْف :(ع) زہر ملا ہوا، دوا میں زہر ملا ہوا، زہر ملا ہوا کھانا، زہر ملی ہوئی دوا۔

مَذَق :(ع) دودھ ملا ہوا پانی، پانی اور دودھ ملا ہوا۔

مِـذْکَـار :(ع) وہ عورت جو ہمیشہ اولاد نرینہ یعنی لڑکا جنتی ہو۔

مُذَکِّر :(ع) لغوی معنی یاد دلانے والا، طبی اصطلاح میں وہ علامت جو امور گزشتہ پر دلالت کرے۔

مُـــذِلّ :(ع) مغموم اور دل افسردہ ہونا، سستی بے چینی۔

مِـلْوَبٌ :(ع) گھی داغ کرنے اور پگھلانے کا آلہ کرچھا۔

مَـذْهَـبٌ :(ع) لغوی معنی گزرنا، گزرنے کی جگہ، اصطلاحی معنی آئین یا طریق، کسی شخص یا کسی گروہ کا جس کو وہ اختیار کرے (ا) ڈاگما Dogma ڈاکٹرائن Doctrine۔

مَـذِيٌّ :(ع) ایک سفید قدرے لیسدار رطوبت جو بوقت شہوت یا تخیلات و تصورات شہوانیہ پیشاب کی راہ نکلتی ہے فائدہ اس کا یہ ہے کہ بوقت انزال منی کا نکلنا آسان ہو جائے۔

نـوٹ :منی، مذی اور ودی کا فرق دیکھو منی کے بیان کے آخر میں، مذی غدہ قدانیہ کی رطوبت ہے (دیکھو غدہ قدامیہ)

مُذَيِّبٌ، مُحَلِّلٌ :(ع) پگھلانے والا، حل کرنیوالا، اصطلاح کیمیا میں وہ چیز جو کسی چیز کو پگھلائے یا حل کرے (ا) سال وینٹ Solvent۔

مِذْيَهْ :(ع) عورت، جمع مذیات و مذاء۔

مَذِيْـل :(ع) کمزور، ناتوان، بیماری سے اکتایا ہوا یا بے قرار۔

مُرٌّ :(ع) تلخ، کڑوا (۲) دوا کا نام ہے۔

مَرْءٌ :(ع) مرد، جمع مردان۔

مَرْءَۃٌ :(ع) عورت (۲) غذا کا ہضم ہونا، طعام کا گوارا ہونا، ہضم۔

مِرْءَۃٌ :(ع) آئینہ، منہ دیکھنے کا شیشہ۔

مَرَابِضُ :(ع) رباطات امعاء یا آنتوں کی بندشیں، یہ باریطون کی چنتیں ہیں جو آنتوں کے ریڑھ کے ساتھ مربوط کرتی ہیں ان کے درمیان سے عروق و اعصاب گزرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو ماساریقا۔

نوٹ :بعض لوگ ان باریک رگوں کو جو مذکورہ چنتوں میں سے گزرتی ہیں مرابض کہتے ہیں۔

مَرَابِضُ مَاسَارِيْقَا :(ع) دیکھو مرابض۔

مِرَارَتٌ :(ع) تلخی، کڑواہٹ، کڑواپن۔

مَرَارَہْ، حَوصله مراريه :(ع) زہرہ، پتہ، صفرایا پت کی تھیلی، مرارہ یا پتہ ناشپاتی کی شکل کی ایک تھیلی ہوتی ہے جو جگر کے داہنے حصے کی زیریں سطح پر لگی رہتی ہے یہ دو انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے اس میں قریب نصف چھٹانک صفرا یا پت سما سکتا ہے جمع مرائر (ا) گال بلیڈر Gall Bladder۔

مَرَارَۃُ سُفْلٰى :(ع) مراد ہے مثانہ جسے دیکھو۔

مَـرَارَۃُ عُلْيَا :(ع) مثانہ علیا، پتہ، مرارہ (ا) گال بلیڈر Gall Bladder۔

مِرَاسٌ :(ع) معالجہ، دوا دینا، دوا لگانا۔

مُـرَاسِلُ :(ع) عورت جس کی پنڈلیوں پر بہت بال ہوں۔

مُرَافِقٌ، مُرَافِقَۃٌ :(ع) ساتھی وریدیں، وہ وریدیں جو شریانوں کے ساتھ ساتھ رہتی ہیں (ا) وینی کامی ٹیز Veinae Comites۔

مَـرَاقٌ :(ع) وہ جھلی جو جلد شکم کے نیچے اور عضلات شکم کے اوپر واقع ہے مجازاً یہ لفظ جلد شکم پر بھی بولا جاتا ہے اور بعض جلد شکم مذکورہ جھلی اور عضلات شکم تینوں کو ملا کر مراق کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو باریطون اور صفاق۔

نوٹ: جدید اطباء مصر اس لفظ کا اطلاق شکم کے ان ملائم حصوں پر کرتے ہیں جو ماتحت شراسیف یعنی شکم میں چھوٹی چھوٹی پسلیوں کی کریوں کے نیچے دائیں بائیں واقع ہیں یعنی ملائم و نازک حصص شکم، انگریزی لفظ ہاپیو کانڈریم کے بھی یہی معنی ہیں بلکہ مصریوں نے اسی مفہوم کو مدنظر رکھا ہے (ا) ہاپیوکانڈریم Hypochondrium۔

مِراقی: (ع) مریض مالیخولیا مراقی۔

نوٹ: چونکہ مالیخولیا مراقی میں مادہ مرض خواہ کسی عضو میں ہو لیکن مراق میں کمی و بیشی کے ساتھ ضرور پایا جاتا ہے اس لئے اس مرض کو اس نام سے نامزد کیا گیا ہے (ا) ہاپیو کانڈری ئیک Hypochondriac۔

مُراهِق: (ع) نوجوان، وہ لڑکا جو بالغ ہونیکو ہو۔

مُراهَقَت: (ع) بلوغ کے قریب پہنچنا۔

مَرَاهِم: (ع) جمع ہے مرہم کی جسے دیکھو۔

مَرَایا: (ع) دودھ کی نالیاں جن سے دودھ جاری ہوتا ہے (ا) لیکٹی فیرس ڈکٹس Lactiferous Ducts۔

مُرَبَّب، مُرَبّٰی: (ع) مربہ، شہد یا شکر کے قوام میں پرورده کی ہوئی چیز، جمع مربیات (ا) پری زرو Preserve۔

مُربِع: (ع) مریض، بخار بربع، جس کو چوتھیا بخار آتا ہو۔

مُربِع: (ع) ربع، چوتھیا بخار، بخار جو چوتھے دن باری سے آئے۔

مُرَبَّع: (ع) چوگوشہ، چوپہل، وہ شکل جس کے چاروں ضلعے اور چاروں زاویے برابر ہوں اور اس کا ہر ایک زاویہ زاویہ قائمہ ہو (ا) سکوئر Square۔

مُرَبَّع مُنحَرِف: (غ) وہ چوگوشہ شکل یا چیز جس کے صرف دو اضلاع باہم متوازی ہوں (ا) ٹرے پی زیم Trapezium۔

مُرَبَّع مُعَیَّنی: (ع) وہ چوگوشہ شکل جس کے چاروں اضلاع متوازی ہوں لیکن اسکے چاروں زاویے نہ باہم برابر ہوں اور نہ قائمے ہوں (ا) رہام بائیڈ Rhomboid۔

مُرَبَّقَہ: (ع) چربی لگا کر پکائی ہوئی روئی۔

مُرَبّٰی، مُرَبَّب: (ع) تربیت کیا گیا، پرورش کیا گیا پرورده، وہ چیز جو شہد یا شکر کے قوام میں پرورده کی گئی ہو جیسے مربی آملہ و ہلیلہ یا سب وغیرہ، جمع مربیات (ا) پری زور Preserve۔

مُرتَدِع: (ع) لغوی معنی لوٹنے والا، اصطلاح طب میں جسم کی بیرونی سطح سے اندرونی سطح کی طرف لوٹنے والا مادہ یا مرض (ا) ری ٹروسیڈنٹ Retrocedent۔

مَرتَن: (ع) اسموسہ، سموسہ۔

مِرتَم: (ع) بینی، ناک (ا) نوز۔

مَرجِعُ الکَتِف: (ع) اسفل شانہ، کندھے کے نیچے کا مقام۔

مُرجِل: (ع) عورت جو ہمیشہ لڑکا جنے۔

مَرجُوحَہ: (ع) پالنا، جھولا، ہنڈولا۔

مَرحُوض: (ع) مرض بخار جس کو پسینہ آئے۔

مَرخ: (ع) بدن پر تیل ملنا، بدن پر تیل لگانا۔

مُـرَخِّـی، مُـرْخِـیْ :(ع)نرم کرنے والی، ڈھیلا کرنے والی، وہ دوا جو اپنی قوت حرارت و رطوبت سے جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کر دے تا کہ فضولات با آسانی خارج ہو سکیں جیسے گرم پانی اور بزر کتان وغیرہ جمع مرخیات (ا) ارّی لیک سینٹ Relaxant ایمولی اینٹ Emollient۔

مُـرَخِّیَـاتْ :(ع)نرم اور تحلیل کرنے والی ادویہ وہ دوائیں جو جلد کو نرم اور مادہ کو رقیق اور تحلیل کر دیں۔

مُرَخِّیَہ :(ع)لغوی معنی ڈھیلا کرنے والا، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کو ڈھیلا کرنیوالا عضلہ (ا) لیگز ٹیر Laxator۔

مَـرَدْ :(ع) سادہ، بے ریش، جس کے ڈاڑھی نہ آئی ہو۔

مُرْد :(ع)جمع ہے امرد کی، نو جوانان سادہ رود بے ریش۔

مَرْدَاْ :(ع) خوبرو نوجوان لڑکی (۲) جس کے اندام نہانی پر بال نہ ہوں۔

مَرْدَغَہْ :(ع) گردن اور چنبر گردن یعنی ہنسلی کی ہڈی کے درمیان کا مقام (۲) کندھے اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت۔

مَـرْدَمَکْ چَشْـم :(ف) آنکھ کی پتلی (ا) پیوپل Pupil۔

مَرْزِبَانْ :(ع) دوسو تولہ چھ ماشہ کا وزن۔

مَـرْزَکَـانْ :(ع) دونوں کانوں میں لو کے اوپر کے ابھار۔

مَرْس :(ع) بچے کی انگلی چوسنا۔

(.......۶۶۳.......)

مَـرْش :(ع) ناخن سے خراش کرنا یا چھلنا (۲) انگلی کے سرے سے گھسنا۔

مَرْشُوْش :(ع) تر کیا ہوا، چھڑکا ہوا۔

مِرَشَّہْ :(ع) گلاب پاش، گلاب چھڑکنے کا آلہ۔

مَرْص :(ع) عورت کی چھاتی کو زور سے دبانا۔

مُرَصَّصْ :(ع) قلعی دار برتن، قلعی کیا ہوا برتن۔

مِـرْصَنْ :(ع) لوہے کا ایک داغ دینے کا آلہ (ا) کاٹری Cautery۔

مَـــرَضْ :(ع) نفسانی بیماری، روحانی بیماری، دلی بیماری، وہ بیماری جس کا تعلق نفس یا روح سے ہو جیسے حمق و بلاہت، جہل، غضب، عجب، تکبر، ظلم، حسد، حزن، مکر ریا و افراط شہوت وغیرہ جس کا مفصل بیان و علاج کتب طب روحانی یا علم الاخلاق میں پایا جاتا ہے لیکن کتب طب جسمانی میں بھی بعض ایسے امراض کا بیان آتا ہے جیسے بلادت و بلاہت اور اختلاط العقل وغیرہ کا بیان عام طبی کتابوں میں پایا جاتا ہے اور ایسے ہی سائکس تھی نیا Psychasthenia یا ضعف روحانی کا بیان بعض کتب معالجات ڈاکٹری میں بھی آتا ہے۔ مینٹل ڈیزیز Mental Disease۔

مرض اور مرض کا فرق :نفسانی یا روحانی بیماری کو مرض اور بدنی یا جسمانی بیماری کو مرض کہتے ہیں چنانچہ صاحب فرائد اللغت امام اصمعی کے قول سے لکھتے ہیں کہ قرآن شریف کی آیہ کریمہ "فِـیْ قُـلُـوْبِهِـمْ مَـرَضٌ"میں بجائے مرض لفظ مرض پڑھنا صحیح ہے مذکورہ بالا لطیف فرق کو منظر رکھتے ہوئے تو یہی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن

قسم کا نفس الدم یا انیمیا ہے. جس میں سرخ دانہائے خون کی تعداد اور نیز ان میں سرخی خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور مریض کا رنگ زردی مائل سبز ہو جاتا ہے جس مناسبت سے اطباء مصر اس کو مرض اخضر (سبز مرض) کہتے ہیں (ا) کلوروسس Chlorosis گرین سک نیس Green Sickness۔

مَـرَضُ اَزْرَقْ :(ع) لغوی معنی نیلا مرض، جدید طبی اصطلاح میں ایک مرض ہے جس میں جسم کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے یہ مرض دل کے ثقبہ بیضیہ (فورمین اوویلی جو جنین کے ہر دو اذن القلب کے درمیان واقع ہوتا ہے اور پیدائش کے بعد بند ہو جاتا ہے) کے بخوبی بند نہ ہونے اور دل میں کثیف ولطیف خون کے باہم مل جانے سے پیدا ہوتا ہے کبھی امراض قلب وریہ میں خون کے صاف نہ ہونے سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے (ا) بلوڈیزیز Blue Disease سائی نوسس Cyanosis۔

مَرَضُ اَسْوَدْ، اسہال طحالی :(ع) لغوی معنی سیاہ بیماری، اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں سیاہی مائل خون آمیز دست آیا کرتے ہیں (ا) مے لینا Malaena فلیکس سپلینی کس Flex Spleenicus۔

نـــوٹ: ڈاکٹری لفظ مے لینا مشتق ہے یونانی لفظ میلاس بمعنی سیاہ سے، اسی مناسبت سے جدید اطباء مصر اس کو مرض اسود (سیاہ مرض) سے تعبیر کرتے ہیں لیکن چونکہ اس کا دوسرا نام فلیکس سپلینی کس بھی ہے اس لئے اس کا صحیح مترادف عربی لفظ اسہال طحالی ہے جو قدیم کتب طبیہ میں بعینہ مذکور ہے اس

جاتے ہیں۔ کثرت سے پسینہ آتا ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے یہ مرض کلاہ گردہ میں مادہ سل کے سرایت کر جانے سے پیدا ہوتا ہے اور عموماً مہلک ہوتا ہے یہ متقدمین اطباء کا بیان کردہ برص اسود نہیں (ا) ایڈی سنز ڈیزیز Addison's Disease میلا سماسو پرارینل Malasma Suprarinal۔

مَرَضُ اَیْنْدَرْ: (معر) یہ ایک مرض ہے جس میں جسم کے مختلف مقامات میں جلد کے نیچے گچھی اورام پیدا ہو جاتے ہیں جو دبانے سے درد کرتے ہیں یہ مرض اکثر عورتوں کو ہوا کرتا ہے (ا) اینڈرسن ڈیزیز Anderson's Disease۔

مَرَضُ اَیْن سَرِیْن: (معر) ایک مرض ہے جس میں ہاتھ پاؤں کمزور ہو جاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ان میں خون ہی نہیں (ا) این سرین ڈیزیز Anserine Disease۔

مَـرَضُ بَـارْلُوْ: (معر) سکر بوط اطفال، لثہ وامیہ اطفال، یہ مرض بچوں میں ہوتا ہے اس میں مسوڑھے پلپلے ہو کر ان سے خون آنے لگتا ہے (ا) بارلوز ڈیزیز Borlow's Disease۔

مَرَضُ بیڈ: (معر) کنایہ ہے مرض آتشک سے (ا) بیڈ ڈیزیز Bad Disease۔

مَرَضُ بَرِیْت: (معر) ورم گردہ، یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے (ا) شدید (۲) مزمن، اس مرض میں گردے کی ساخت میں کچھ ایسا نقص آ جاتا ہے کہ اس کے ساتھ مرض استسقاء ہو جاتا ہے اور بول زلالی آنے لگتا ہے یعنی پیشاب میں البیومن آنے لگتی ہے (ا) برائٹس ڈیزیز Bright's

مرض ترکیب کی یہ چار قسمیں ہیں (۱) مرض خلقت (۲) مرض مقدار (۳) مرض عدد (۴) مرض وضع اور چونکہ مرض خلقت میں یا تو عضو ماؤف کی شکل خراب ہو جاتی ہے یا اس کی سطح یا مجاری یا تجاویف خراب ہو جاتے ہیں پس مرض خلقت کی بھی یہ چار قسمیں ہیں (۱) مرض شکل (۲) مرض سطوح (۳) مرض مجاری (۴) مرض تجاویف جن کو دیکھوا پنے اپنے موقع پر (۱) سٹرکچرل ڈیزیز Stuructural Disease۔

مَرَضُ تَصَنُّعِی : (ع) بناوٹی مرض، مصنوعی بیماری، کبھی کبھی بعض لوگ اپنے آپ کو خواہ مخواہ بیمار بنا لیتے ہیں (۱) فینڈ ڈیزیز Feigned Disease سیمولیٹ ڈیزیز Simulate Disease۔

مَرَضُ تَعَبِیُ : (ع) تکان کی بیماری، حمی یوم تعبیہ اس میں تکان سے ایک آدم روز بخار ہو جاتا ہے۔

مَرَضُ تَفَرُّقُ اِتِّصَال : (ع) وہ مرض ہے جس میں عضو ماؤف کی ساخت کے اتصال میں فرق آجاتا ہے یعنی اس کی ساخت متفرق یا جدا ہو جاتی ہے جیسے کوئی عضو پھٹ جاتا یا کٹ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں تو یہ مرض بخوبی محسوس ہو سکتا ہے لیکن کبھی یہ اس قدر خفیف ہوتا ہے کہ دکھائی نہیں دے سکتا۔ جیسے ایک باریک کانٹے کی خلش سے نامعلوم سا تفرق اتصال ہو جاتا ہے ورم بھی درحقیقت ایک قسم کا تفرق اتصال ہی ہے چونکہ ورم میں عضو متورم کی ساخت میں نفوذ مادہ کے سبب لازمی طور پر تفرق پیدا ہوتا ہے جو بظاہر نظر نہیں آتا۔ تفرق اتصال اعضاء مفردہ و مرکبہ دونوں میں ہو سکتا ہے تفصیل اقسام کے لئے دیکھو

تفرقِ اتصال۔

مَرَضُ تھامِسَنُ :(معر) یہ ایک مولودی اور موروثی بیماری ہے جس میں ابتداء حرکت کرتے وقت بعض عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے جو حرکت کو جاری رکھنے کے بعد کچھ دیر میں زائل ہو جاتا ہے (ا) تھامسن ڈیزیز Thomson's Disease۔

مَرَضُ ثَانَوِیُ، مَرَض شِرکی :(ع) وہ مرض جو ذاتی اور اولیٰ طور پر پیدا نہ ہو بلکہ کسی دوسرے مرض کے تابع ہو کر ثانیا پیدا ہو یا شرکی طور پر پیدا ہو (ا) سیکنڈری ڈیزیز Secondary Disease۔

مَرَضُ جَبِلّیُ :(ع) مرض مولودی، مرض ذاتی۔

مَرَضُ حَادٌ :(ع) شدید مرض، تیز مرض، خطرناک مرض، جو تھوڑی مدت میں ہی ختم ہو جائے اختلاف مدت کے اعتبار سے مرض حاد کے کئی درجے ہیں چنانچہ اگر مرض ایک سے چوتھے دن تک ختم ہو جائے تو اسے حَادٌ فِی الْغَایَتُ الْقُصْوٰی کہتے ہیں اور اگر چار اور سات دن کے درمیان ختم ہو تو اسے حَادٌ فِی الْغَایَۃُ اور اگر سات سے گیارہ روز سے کے اندر ہو تو اُسے حَادٌ جِدًا اور اگر گیارہ سے چودہ روز تک ختم ہو تو اسے حَادٌ مُطْلَقُ اور اگر چودہ سے ستائیس دن تک ختم ہو تو اسے قَلِیلُ الْحِدَّتُ اور اگر ستائیس سے چالیس روز تک تمام ہو تو اسے حَادٌ الْمُزْمِنَاتُ کہتے ہیں اور اگر چالیس روز سے زیادہ مدت تک رہے تو پھر اسے مَرَضُ مُزْمِنُ کہتے ہیں (ا) حاد ایکوٹ ڈیزیز Acute Disease۔

مَرَضُ حَادٌ جِدًا :(ع) وہ تیز مرض جو سات سے گیارہ روز کے اندر ختم ہو۔

مَرَضُ حَادٌ دَرْ مَرْتَبہ قُصُوری :(ن) وہ مرض جو چوتھے روز تک تمام ہو جائے۔

مَرَضُ حَادٌ فِی الْغَایَتُ :(ع) نہایت تیز مرض جو چار اور سات روز کے درمیان ختم ہو۔

مَرَضُ حَادٌ فِی الْغَایَتُ الْقُصْوٰی :(ع) نہایت ہی تیز مرض، جو ایک سے چوتھے روز ختم ہو جائے۔

مَرَضُ حَادٌ مُطْلَقُ :(ع) وہ شدید مرض جو گیارہ سے چودہ روز تک ختم ہو۔

مَرَضُ حَادٌ الْمُزْمِنَات :(ع) وہ کم شدید مرض جو ستائیس سے چالیس روز تک ختم ہو (ا) سب ایکوٹ ڈیزیز Subacute Disease۔

مَرَضُ حُبُّ الْوَطَنْ :(ع) حب وطن کا مرض ایک بیماری ہے جس میں انسان کو وطن کی محبت بڑھ جاتی ہے اور وہ وطن سے باہر جا کر واپسی وطن کے لئے بے چین ہو جاتا ہے جب یہ مرض زیادہ شدید ہو تو جنونی صورت اختیار کر لیتا ہے تب اسے جنون وطنی سے تعبیر کرتے ہیں جسے دیکھو جنون میں (ا) نوس ٹیلجیا Nostalgia ہوم سک نیس Home Sickness۔

مَرَضُ حِرْفِیَّہ :(ع) وہ مرض جو خاص کسی صنعت و حرفت سے ہو جائے جیسے دھنے کو ضیق النفس کا مرض ہو جاتا ہے۔

مَرَضُ خَاصُ :(ع) مرض جو ایک عضو مخصوص میں پایا جائے اور دوسرے میں نہ ہو سکے جیسے اندھا پن آنکھ میں اور بہرا پن کان میں (ا) لوکل ڈیزیز Local Disease۔

Rager's Disease_

نوٹ: علامہ جالینوس نے جو تشریح قلب میں بطنین قلب کے درمیان ایک تیسرے بطن دہلیز القلب کا بیان کیا ہے ممکن ہے کہ جس قلب کا انہوں نے امتحان کیا ہو اس میں اسی قسم کا غیر طبعی سوراخ ہو۔

مَرَضُ الرَّحْم: (ع) رحم کا مرض، رحم کی بیماری (ا) میٹروپیتھی Metropathy۔

مَرَضُ رَقْص: (ع) مرض رعشہ، رعشہ کی بیماری جس میں مریض بے اختیار لرزتا اور کانپتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا ناچتا ہے (ا) کوریا Choria۔

مَرَضُ رِگ: (معر) قروح لثہ، ناصور لثہ، مسوڑوں کے زخم یا ناصور، یہ نہایت موذی اور مشکل مرض ہے جس سے گندہ دہنی کے علاوہ اور کئی ایک مرض پیدا ہو جاتے ہیں (ا) رگز ڈیزیز Rigg's Disease پائی اوریا ایلوی اورس Pyorrhoea Alveoris۔

مَرَضُ زُهْرَہ: (ع) مرض آتشک، تفصیل کے لئے آتشک اور داء الزہری۔

مَرَضُ زَهْرَہ: (ع) زہرہ یعنی پتے کا مرض، مراد ہے یرقان سے۔

مَرَضُ سَادَہ: (ع) دیکھو مرض ساذج۔

مَرَضُ سَاذِج: (ع) وہ مرض جو کسی مادہ سے نہیں بلکہ صرف گرمی و سردی سے پیدا ہو جیسے صداع حار ساذج یا صداع بارد ساذج اور اس کے بالمقابل مرض مادی ہے جس کا سبب مادہ ہوتا ہے (ا) سمپل

کیونکہ اس مرض میں مریض دفعۃً کھڑا کھڑا گر جاتا ہے (ا) اپی لیپسی Epilepsy۔

مَرَضُ مَانْلَرُ :(معر) یہ ایک خوفناک بیماری ہے جو بچوں میں فتورِ ہضم سے پیدا ہو جاتی ہے خصوصاً ان میں جن کو مٹھائی زیادہ کھلائی جاتی ہے اس مرض میں قئیں آتی ہیں بیہوشی اور تشنج ہوتا ہے اور نبض نہایت ضعیف چلنے لگتی ہے۔

مَرَضُ سُطُوْحُ :(ع) وہ مرض جس میں عضو ماؤف کی سطح خراب ہو جائے یعنی اگر طبعی طور پر سطح عضو کھردری ہے تو حالت مرض میں وہ صاف ہو جائے اور اگر بحالت صحت صاف ہے تو بحالت مرض کھردری ہو جائے۔

مَـرَضُ سَـمَـكِيَّـةُ :(ع) تقشر الجلد، وہ مرض جس میں جلد پر سے مچھلی کے چاندوں کی طرح چھلکے اتریں، شیخ الرئیس نے اس کو برص اسود لکھا ہے۔

مَرَضُ سُوْءِ مِزَاجُ :(ع) مزاج کی خرابی، مزاج کا بگڑ جانا، جب کسی عضو کا طبعی مزاج بدل جاتا ہے اور اس میں حرارت یا برودت یا رطوبت یا یبوست یا ان میں سے دو کیفیتیں پیدا ہو جاتی ہیں تب اسے سوء مزاج کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا کیفیات یعنی حرارت، برودت، رطوبت، یبوست چار ہیں جو کبھی ایک ایک اور کبھی دو دو بڑھ کر مزاج کو خراب کرتی ہیں اس لئے سوء مزاج کی حسب ذیل آٹھ قسمیں ہیں یعنی چار مفرد اور چار مرکب، چار مفردہ یہ ہیں۔ سوء مزاج حار جس میں صرف حرارت یا گرمی بڑھ جائے سوء مزاج بارد جس میں صرف برودت یا سردی بڑھ جائے، سوء مزاج رطب جس میں صرف رطوبت یا تری بڑھ جائے اور سوء مزاج یابس جس میں صرف یبوست یا خشکی بڑھ جائے اور چار مرکب یہ ہیں سوء مزاج حار یابس جس میں حرارت و یبوست دونوں بڑھ جائیں سوء مزاج حار رطب جس میں حرارت و رطوبت دونوں بڑھ جائیں۔ سوء مزاج بارد یابس جس میں برودت و یبوست دونوں بڑھ جائیں۔ سوء مزاج بارد رطب جس میں برودت و رطوبت دونوں بڑھ جائیں اور پھر اگر مزاج کی خرابی کسی مادہ کے سبب ہو تو اسے سوء مزاج مادی کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو سوء مزاج۔

مَـرَضُ شَارْكُوْٹْ :(معر) اس مرض میں دماغ اور نخاع میں کہیں کہیں صلابت یا سختی پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی بعض جوڑ بھی مسورم ہو جاتے ہیں (ا) شارکوٹز ڈیزیز۔

مَـرَضُ شِـرْكِي :(ع) وہ مرض جو کسی دوسری مرض کے سبب سے پیدا ہو مثلاً وہ دردسر جو بخار کی حالت میں پیدا ہو جاتا ہے پس بخار مرض اصلی ہے اور درد سر مرض شرکی (ا) انٹرکرینٹ ڈیزیز Intercurrent Disease۔

مَـرَضُ شَـكْل :(ع) وہ مرض جس میں عضو ماؤف کی شکل بگڑ جاتی ہے اور ساتھ ہی اس کے فعل میں فرق آ جاتا ہے (ا) آرگینک ڈیزیز Organic Disease۔

مَـرَضُ صَـفَـائِحُ :(ع) مرض سطوح (صفائح بمعنی سطوح) دیکھو مرض سطوح۔

مَـرَضُ الـطِّـحَـال :(ع) مرض سپرز، تلی کی بیماری، تاپ تلی، تلی کا بڑھ جانا۔

مَرْضَعُ :(ع) دودھ پینے کی جگہ، یعنی چوچی۔

مَرَضُ عَارِضُ
-اتفاقی بیماری۔
مَرَضُ عَارِضُ :(ع) عارضی بیماری،

مَرَضُ عَام، مَرَضُ عُمُوْمِیُ :(ع) عام مرض، عام بیماری، سارے جسم کی بیماری، وہ بیماری جو سارے جسم میں لاحق ہو جیسے بخار وغیرہ (ا) جنرل ڈیزیز General Disease۔

مَرَضُ عَدَدُ :(ع) وہ مرض جس میں کسی عضو کی تعداد صحت کی حالت سے کم وبیش ہو جاتی ہے یعنی اصلی وطبعی تعداد سے یا کم ہو جاتی ہے یا زیادہ مثلاً ہاتھ یا پاؤں میں ایک انگلی کا کم یا زیادہ ہو جانا پس ان دونوں صورتوں میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں (ا) زیادتی طبعی (۲) زیادتی غیر طبعی اور اسی طرح (ا) نقصان طبعی اور (۲) نقصان غیر طبعی۔

زیادتی طبعی کے یہ معنی ہیں کہ اس قسم اور اس جنس کو کوئی شے پہلے بدن میں موجود ہو جیسے چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی کا زائد ہونا اور زیادتی غیر طبعی کے معنی یہ ہیں کہ اس قسم یا اس جنس کی کوئی شے پہلے سے بدن میں موجود نہ ہو جیسے پیٹ میں کیڑوں کا پیدا ہو جانا یا بدن کے کسی حصہ میں رسولی کا پیدا ہو جانا اسی طرح نقصان طبعی کے یہ معنی ہیں کہ پیدائشی طور پر اعضاء کی طبعی تعداد میں کمی ہو مثلاً ہاتھ یا پاؤں میں پیدائشی طور پر ایک انگلی کا کم ہونا اور نقصان غیر طبعی کے یہ معنی ہیں کہ وہ نقصان خلقی یا پیدائشی نہ ہو بلکہ کسی اور طرح سے پیدا ہو گیا ہو مثلاً ہاتھ یا پاؤں کی کسی انگلی کا کٹ جانا یا گل سڑ کر ضائع ہو جانا۔

مَرَضُ الْعَرَقِ :(ع) پسینے کی بیماری، یہ در حقیقت ایک قسم کا وبائی بخار ہے جس میں پسینہ بکثرت آتا ہے اس قسم کا بخار انگلستان میں پندرھویں صدی عیسوی کے آخر میں اور سولہویں صدی کے وسط اور آخر میں وباء پھیلا تھا (ا) سویٹنگ سک نیس Seeating Sickness ملیاریا Miliaria۔

مَرَضُ عَصَبِیُ :(ع) عصبی مرض، پٹھے کی بیماری (ا) نروس ڈیزیز Nervous Disease نیوروپیتھی Neuropathy نیورونوسس Neuronosis۔

مَرَضُ عَضَلِیُ :(ع) عضلہ کی بیماری، گوشت کی بیماری (ا) مائیوپیتھی Myopathy۔

مَرَضُ عُضْوِیُ :(ع) ساخت عضو کی بیماری، وہ مرض جس سے کسی عضو کی ساخت میں فرق آ جائے (ا) آرگینک ڈیزیز Organic Disease۔

مَرَضُ الْعُقَدُ :(ع) گانٹھوں کی بیماری، وہ بیماری جس میں جسم میں گانٹھیں یا گرہیں پڑ جاتی ہیں (ا) نوڈوسس Nodesis نوڈی ڈیزیز Nody Disease۔

مُرْضِعَۃُ :(ع) دودھ پلانے والی، والدہ یا دایہ (ا) ویٹ نرس Wet Nurse۔

مَرَضُ فَاتْ :(معر) اس مرض میں ریڑھ کی ہڈی مادۂ وسل سے ماؤف ہو کر بوسیدہ ہو جاتی ہے چنانچہ ہلنے جلنے سے ریڑھ میں درد ہوتا ہے اور کبھی پیٹ میں بھی درد ہوتا ہے ریڑھ پر زخم یا ناسور ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کے ماؤف ہونے سے استرخاء ہو جاتا ہے (ا) پاٹس ڈیزیز Pottis Disease۔

مَرَضُ الْفِضَّۃُ :(ع) مرض نقرہ، چاندی کی بیماری، جدید اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جو

اس کے مرکبات کے زیادہ عرصہ استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے اس میں جلد کی رنگت نیلگون یا سیاہی مائل ہو جاتی ہے لبوں، نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں وغیرہ کا رنگ بھی نیلا ہو جاتا ہے (ا) آرگائریا Argyria۔

مَرَضِ فِعْلِیّ :(ع) وہ بیماری جس سے کسی عضو ماؤف کے صرف فعل میں فرق آ جائے لیکن اس کی ساخت میں کوئی فرق نہ آئے (ا) فنکشنل ڈیزیز Functional Disease۔

مَرَضُ الْفَمّ وَ الْقَدَم، مُوْتانُ :(ع) منہ کھر کی بیماری، وبائے حیوانات جو کہ بالعموم حیوانات اور کبھی انسان میں بھی ہو جاتی ہے (ا) فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز Foot & Mouth Disease۔

مَرَضِ قَلِیْلُ الْحِدَّتْ :(ع) وہ مرض جو پردہ سے ستائیس روز تک ختم ہو (ا) سب ایکیوٹ ڈیزیز Subacute Disease۔

مَرَضُ الْقُمَّل :(ع) جوؤں کا مرض، جوؤں کی بیماری، وہ بیماری جس میں بدن میں جوئیں پیدا ہو جاتی ہیں۔(ا) پیڈی کولوسس Pediculosis

مَرَضِ کَاھِنِیْ، مَرَضِ مَاقِط :(ع) صرع، مرگی، چونکہ ابتداء میں کاہن لوگ منتر وغیرہ سے اس مرض کا علاج کیا کرتے تھے اس واسطے یہ مرض انہیں کی طرف منسوب ہو گیا (ا) اپی لپسی Epilepsy۔

مَرَضُ الْکُحُوْلِیْ :(ع) ایک مرض ہے جو کثرت میخواری سے پیدا ہوتا ہے اس میں کبھی سکر شراب کے سبب بیہوشی اور کبھی رعشہ اور کبھی ہذیان کی

شکایت ہو جاتی ہے (ا) الکحالزم Alcohalism۔

مَرَضُ الْکَلْب، داء الکلب :(ع) ہلکاؤ، دیوانے کتے کے کاٹے کا مرض، تفصیل کے لئے دیکھو داء الکلب (ا) ہائیڈرو فوبیا Hydrophobia۔

مَرَضِ گراسُ :(معر) اس مرض میں مولود میں یا تو مقعد معدوم ہوتی ہے یا ناقص یعنی نامکمل ہوتی ہے (ا) گراس ڈیزیز Gros's Disease۔

مَرَضِ گریوْ :(معر) دیکھو مرض غوتر الجوظ (ا) گریو ڈیزیز Grave's Disease۔

مَرَضِ مَادِّی :(ع) وہ مرض جو کسی مادہ یا خلط کے نقص سے پیدا ہو۔

مَرَضِ مُتَعَدِّی :(ع) چھوت دار، مرض، لگنی بیماری وہ مرض جو بذریعہ چھوت ایک سے دوسرے کو لگ جائے (ا) کن ٹے جی اس ڈیزیز Contagious Disease ان فیکشن ڈیزیز Infection Disease۔

مَرَضِ مَجَارِی :(ع) وہ مرض جس میں عضو ماؤف کے مجاری یعنی راستے خراب ہو جائیں یعنی کشادہ یا تنگ یا بند ہو جائیں۔

مَرَضِ مُرَکَّب :(ع) وہ مرض جو چند مرضوں کے باہم ملنے سے پیدا ہو جیسے ورم کہ تین مرضوں (مرض سوء مزاج، مرض شکل، مرض تفرق اتصال) کے باہم ملنے سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ ورم سے عضو متورم کا مزاج بھی ضرور خراب ہو جاتا ہے اس کی شکل بھی بگڑ جاتی ہے اور اس کی ساخت کے اتصال میں تفرق بھی آ جاتا ہے (ا) کمپلی کیٹنگ

ڈیزیز Complicating Disease۔

نوٹ: اگر ایک وقت میں مریض کو دو تین امراض لاحق ہوں تو ان میں سے جو اصل مرض ہے اس کو مرض اور باقی کو عرض مرض کہتے ہیں ایسے امراض کو مرض مرکب نہیں کہتے البتہ اگر دو تین امراض باہم مل کر ایک ہو جائیں یہاں تک کہ ان کی علامات و علاج بھی ایک ہی ہوں تب وہ مرض مرکب کہلاتا ہے۔

مَرَضْ مُزْمِنْ: (ع) مرض کہنہ، پرانی بیماری، وہ بیماری جو چالیس روز یا عرصہ تک یا ساری عمر رہے (ا) کرانک ڈیزیز Chronic Disease۔

مَرَضْ مُشَارِکْ: (ع) دیکھو مرض شرکی۔

مَرَضْ مُفْرَدْ: (ع) مرض بسیط، وہ مرض جو اکیلا ہو، یعنی چند امراض کے ملنے سے نہ بنا ہو جیسے حمی یوم، اس کی تین قسمیں ہیں، مرض سوء مزاج، مرض تفرق اتصال اور مرض ترکیب (ا) سمپل ڈیزیز Simple Disease۔

مَرَضْ مَقَامِیْ: (ع) مقامی بیماری، قدیم اصطلاح طب میں وہ مرض جو کسی خاص مقام سے مخصوص ہو (مرض وطنی) اینڈیمک ڈیزیز Endemic Disease جدید طبی اصطلاح میں وہ مرض جو جسم کے کسی خاص حصہ یا عضو سے مخصوص ہو (مرض خاص) (ا) سپیشل ڈیزیز Special Disease لوکل ڈیزیز Local Disease۔

مَرَضْ مِقْدَارْ: (ع) وہ مرض جس میں تمام بدن کی یا کسی خاص عضو کی مقدار اپنی طبعی حالت سے چھوٹی یا بڑی ہو جائے۔

مَرَضْ مُکْتَسَبْ، مَرَضْ مَکْسُوْبَہْ: (ع) کسبی بیماری، حاصل کردہ بیماری، وہ بیماری جو موروثی نہ ہو بلکہ خود حاصل کردہ ہو، یعنی خود اپنی ہی بداحتیاطی و بدپرہیزی سے حاصل کی ہو جیسے آتشک مکسوبہ یعنی حاصل کردہ آتشک برخلاف آتشک موروثی کے (ا) ایکوائرڈ ڈیزیز Acquired Disease۔

مَرَضْ مِنْیَرْ، دُوَار ناشی: (ع) اس مرض میں اندرونی کان کی نیم دائرہ نالیوں میں ورم ہو جاتا ہے جس سے مریض کو درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے تے آتی ہے، کان بجتے یا بہرے ہو جاتے ہیں جدید اطباء مصر اس کو دوار ناشی سے تعبیر کرتے ہیں۔

مَرَضُ الْمَوْتْ: (ع) موت کی بیماری، وہ آخری بیماری جو موت میں منتہی ہو (ا) دی لاسٹ ڈیزیز The last Disease۔

مَرَضْ مَوْرُوْثِیْ: (ع) موروثی مرض، موروثی بیماری، وہ مرض جو والدین سے مولود میں پہنچے، یعنی وہ بیماری جس کا اثر ماں باپ سے اولاد میں پہنچے جیسے آتشک و جذام وغیرہ اس قسم کے امراض بعض اوقات ایک پشت چھوڑ کر دوسری پشت میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی ایک مرض اپنی نوع کے دوسرے مرض میں تبدیل ہو جاتا ہے (ا) ہیریڈیٹری ڈیزیز Hereeditary Disease

مَرَضْ مُهَاجْ، مَرَضْ مُهْتَاجْ: (ع) وہ مرض جس کا مواد شدید التحرک ہو، اور ایک عضو سے دوسرے عضو میں جلد سرائیت کر جائے۔

مَرَضْ نوبَتیُ، مَرَضْ دَوْرِی :(ع) نوبتی بیماری، باری کی بیماری، وہ مرض جو کسی وقت باری سے آئے اور اپنا دورہ ختم کر کے کچھ عرصہ کے بعد رفع ہو جائے (ا) پیرا ڈیکل ڈیزیز Periodical Disease۔

مَرَضُ النَّوم، نُوام :(ع) نیند کی بیماری، اس مرض میں مریض عرصہ تک خواب غفلت میں سوتا رہتا ہے یہ مرض ایک خاص قسم کی مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے اور افریقہ کے مغربی ساحل دکانگو میں یہ مرض مقامی ہے (ا) سلیپنگ سیک نیس Sleeping Sickness۔

مَرَضْ وَبَائِی :(ع) وبائی مرض، وبائی بیماری، وہ بیماری جو وباء پھیلے اور اس میں بہت سے اشخاص ایک ہی وقت میں مبتلا ہو جائیں جیسے ہیضہ و طاعون وغیرہ (ا) ایپی ڈیمک ڈیزیز Epidemic Disease۔

مَرَضْ وَطَنِی :(ع) وہ بیماری جو کسی خاص وطن یا مقام میں واقع ہو جیسے مرض النوم کانگو میں، مرض ہیضہ بنگالہ میں اور مرض گھیگھا بعض پہاڑی مقامات میں (ا) اینڈ دے مک ڈیزیز Endemic Disease۔

مَرَضُوض :(ع) کوفتہ، کٹی ہوئی یا کچلی ہوئی چیز۔

مَرَضْ وَضْع :(ع) وہ مرض ہے جس میں عضو ماؤف کی وضع بگڑ جاتی ہے یعنی وہ اپنے مقام سے ٹل جاتا ہے یا یہ کہ اس کا تعلق دوسرے اعضاء سے ہوتا ہے وہ خراب ہو جاتا ہے یعنی اس کی وضع طبعی میں فرق آ جاتا ہے خواہ ٹل جانے سے ہو یا حرکت و سکون غیر طبعی سے مثلاً کسی جوڑ کا اکھڑ جانا یا کسی جوڑ کا خشک ہو کر حرکت نہ کرنا یا عضو ماؤف کا غیر طبعی طور پر حرکت کرنا جیسے مرض رعشہ میں ہاتھوں وغیرہ کا کانپنا۔

مَرَضْ وِنکِل :(معر) یہ نوزائیدہ بچوں کی ایک مہلک بیماری ہے جس میں مریض کو یرقان ہوتا ہے خونی پیشاب آتا ہے اور جسم نیلا پڑ جاتا ہے (ا) ونکلز ڈیزیز Winchel's Disease۔

مَرَضْ وَیْل :(معر) حمیٰ صفر، تپ زرد، زرد بخار، وہ صفراوی بخار جس کے ساتھ شدید یرقان ہوتا ہے (ا) ویلز ڈیزیز Weil's Disease۔

مَرَضْ ھَاجْ کِنْ :(معر) اس مرض میں شدید قسم کا نقص الدم (انیمیا) ہوتا ہے مختلف مقامات کے غدد جاذبہ متورم ہو جاتے ہیں اور تلی بڑھ جاتی ہے (ا) ہاجکنز ڈیزیز Hodgkin's Disease۔

مَرْضیٰ :(ع) جمع ہے مریض کی۔

مَرَضُ الْیَدُوَالْقَدَمْ :(ع) مرض دست و پا، ہاتھ پاؤں کی بیماری، اس مرض میں ہاتھ پاؤں پر قروح (زخم) پیدا ہو جاتے ہیں (ا) ہینڈ اینڈ فٹ ڈیزیز Hand & Foot Disease۔

مَرْطْ :(ع) بال اکھیڑنا (۲) حمل گرانا۔

مَرَطْ :(ع) رخساروں اور دیگر مقامات پر بال نہ ہونا۔

مِرْطَاوَانْ :(ع) داڑھی کی بچی کی دونوں طرف (ٹھوڑی اور لب زیریں کے درمیان) بالوں کا نہ اگنا۔

مُرَطِّبْ :(ع) رطوبت یا تری پیدا کرنے والی دوا، جمع مرطبات۔

مَرطُوبٌ : (ع) رطوبت دار، تر، بھیگا ہوا، جس کے مزاج میں زیادہ رطوبت ہو۔

مَرطُوبُ المِزَاج : (ع) جس کے مزاج میں رطوبت کا غلبہ ہو، تر مزاج والا۔

مِرفَقٌ : (ع) آرنج، کہنی، کہنی کا جوڑ، جمع مرافق۔

مِرفُوق : (ع) جس کی کہنی میں درد ہو۔

مَرَق : (ع) آب گوشت، شوربا، گوشت کا شوربا، جمع امراق و مروق۔

مَـرَقٌ : (ع) اس کی جمع مراق ہے (دیکھو) پیٹ کا ملائم حصہ، پیٹ کا وہ مقام جہاں کا گوشت پتلا ہوتا ہے یعنی دونوں طرف کی آخری پسلیوں سے کولہے تک کا مقام تفصیل کے لئے دیکھو مراق۔

مُرقِدٌ : (ع) دوائے منوم، نیند لانیوالی دوا۔

مُـرَقِقٌ : (ع) رقیق کرنے والی، پتلا کرنے والی، وہ دوا جو بسبب قوت نافذہ اور حرارت و رطوبت کے اخلاط و رطوبات کو رقیق کر دے جمع اس کی مرققات ہے (ا) ڈائیلوئینٹ Diluent ایٹی نیوئینٹ Ettenuent۔

مَرقِیَا الأَنف : (ع) ناک کے دونوں طرف۔

مُرَکَّبٌ : (ع) وہ چیز جو کئی چیزوں سے مل کر بنی ہو (۲) دوات کی سیاہی۔

مُرَکَّبَاتٌ : (ع) ادویہ مرکبہ، مرکب دوائیں۔

مُرَکَّبُ القُوَىٰ : (ع) وہ دوا جس میں چند مخالف اور متضاد قوتیں جمع ہوں جو وارد ہو کر متضاد و اثرات کریں، مثلاً ایک دوا قابض بھی ہو اور محلل بھی۔

مُـرَمَّـدٌ : (ع) مریض رمد، جس کی آنکھیں دکھتی ہوں۔

مِروَحَۃٌ : (ع) بادزنہ، پنکھا۔

مَرُوخٌ : (ع) روغن مالش، مالش کا تیل وغیرہ جو جسم پر ملیں، جمع مردخات۔

مِروَدٌ : (ع) میل، سرمہ کی سلائی۔

مُرَوَّقٌ : (ع) پھاڑ ہوا عرق، صاف کی ہوئی شراب (ا) فلٹرڈ Filtered۔

نـوٹ : جب کسی سبز دوا مثلاً سبز کاسنی وغیرہ کو کچل کر اس کے نچوڑ کو آگ پر رکھ کر پھاڑتے ہیں تو نچوڑ مذکور کی سبزی پھٹ کر جدا ہو جاتی ہے اور جو صاف پانی رہ جاتا ہے اسے مروق کہتے ہیں۔

مُرَوَّکَۃٌ : (ع) گھی میں خوب ملی ہوئی روٹی۔

مِرَّۃٌ : (ع) صفراء غیر طبعی و سوداء غیر طبعی۔

مِـرَّۃَ صَـفرَاء : (ع) وہ غیر طبعی صفرا جو بلغم رقیق کے ساتھ مل جاتا ہے۔

مَرَہٌ : (ع) آنکھوں کا سرمہ نہ لگانے سے بیمار ہونا اور پلکوں کا سفید ہو جانا۔

مَرِہُ الفُؤَادُ : (ع) بیمار، کمزور، کمزور دل۔

مَرہَمٌ : (ع) وہ مرکب دوا جس کا استعمال زخم میں ہوتا ہے جمع مراہم (ا) آئنٹ منٹ Ointement انگوئینٹم Unguentum سالوی Salve۔

مَرہَم بہا : (ف) مرہم کی قیمت، جراح کی فیس، جراح کا معاوضہ۔

مَرہَمہ : (ع) مرہم لگانا، مرہم رکھنا۔

مَرہَم نہ : (ف) مرہم لگانیوالا، مرہم پٹی کرنیوالا۔

مُـرءُ ونَـت : (ع) لچک (ا) الاسٹی سٹی

-Elasticity

مَـرِیّ :(ع) سرخ نائے گلو، غذا کی نالی، حلق کی وہ نالی جس کے ذریعہ کھانا پانی معدہ میں جاتا ہے یہ نالی نو انچ لمبی اور حلق سے شروع ہو کر گردن میں ہوا کی نالی کے پیچھے اور نیچے کو جا کر مہروں کے ستون (ریڑھ) کے سامنے حجاب حاجز کے سوراخ میں سے گزر کر پشت کے دسویں مہرہ کے مقابل معدہ کے بالائی سوراخ (فم معدہ) میں ختم ہوتی ہے اس کی ساخت میں تین طبق ہوتے ہیں (۱) بیرونی طبق عضلاتی ریشوں کا (۲) درمیانی طبق خانہ دار جھلی کا (۳) اندرونی طبق لعابدار جھلی کا، اس اندرونی طبق کے نیچے بیشمار غدد ہوتے ہیں جو اپنی لیسدار رطوبت سے اس کو تر رکھتے ہیں (۱)۔ اے سافیگس Osaaphagus گلیٹ Gullet۔

مِرِیٌ :(ع) گوارا، زود ہضم (فسیٔ مری)

مُرِّیٌ :(ع) آب کامہ، کانجی۔

مُـــرِّیَّـــتٌ :(ع) تلخی، کڑواہٹ (۱) بٹرنیس Bitterness۔

مَرِیض :(ع) بیمار، دکھی، روگی، جمع مرضیٰ، مراضی، مراض۔

مُـرَیْـطَـاءُ :(ع) بقول مولانا نفیس وغیرہ ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام یا سینہ اور پیڑو کا درمیانی مقام (۲) بقول علامہ وہ تنگ راستہ (قنات اربیہ) جس کے راستے خصیتین شکم کے راستہ فوطوں میں اترتے وقت ان کا غلاف بناتا ہے اکثر لغات کو دیکھنے کے بعد ہم جناب علامہ کے قول کی تائید کرتے ہیں جمع مریطاوات۔

مُرَیْطِیٰ :(ع) کام یعنی حلق یا لہات یعنی حلق کا کوا۔

مَـرْئِیٌ :(ع) نظر آنے والی چیز، دکھائی دینے والی چیز، جمع مرئیات۔

مَزّ :(ع) چوسنا۔

مُزٌّ :(ع) میخوش، چاشنی دار، کھٹمٹھا۔

مَـزَابِـلَـۃُ :(ع) جمع ہے مزبلہ کی، نجاست اور گوبر وغیرہ ڈالنے کی جگہیں۔

مِـزَاجُ :(ع) لغوی معنی ملاوٹ، آمیزش، اصطلاح طب میں وہ کیفیت جو اربعہ عناصر (آگ، پانی، مٹی، ہوا) کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے یعنی جب اربعہ عناصر آپس میں ملتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کی کیفیت گرمی و سردی اور خشکی و تری کے باہم ملنے اور ان کے فعل و انفعال یا تاثیر و تاثر سے ان کی تیزی دور ہو جاتی ہے اور ایک نئی متوسط کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اسی کیفیت متوسط کو مزاج کہتے ہیں۔ اس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) مزاج معتدل (۲) مزاج غیر معتدل چنانچہ اگر عناصر اربعہ اپنی کمیت و کیفیت کے اعتبار سے بالکل مساوی ہوں، یعنی باہم ملتے وقت ہر ایک کی مقدار اور ہر ایک کی کیفیت برابر ہو تو ایسے مزاج کو مزاج معتدل حقیقی کہتے ہیں جس کا وجود فی الخارج موجود نہیں بلکہ صرف فرضی اور ذہنی ہے اور اگر عناصر اربعہ باہم ملتے وقت اپنی مقدار اور کیفیت میں کم و بیش ہوں تو ایسے مزاج کو مزاج غیر معتدل کہتے ہیں لیکن علم طب میں لفظ معتدل یا غیر معتدل کے یہ معنی نہیں لئے جاتے بلکہ طب میں معتدل اس مزاج کو کہتے ہیں جس میں عناصر اربعہ کمیت و کیفیت کے اعتبار سے حسب ضرورت طبعی ممزوج

ہوں یعنی چاروں عناصر طبعی ضرورت کے مطابق باہم ملے ہوئے ہیں یعنی اگر مزاج میں طبعی طور پر غلبہ حرارت کی ضرورت ہو تو حرارت زیادہ ہو اور اگر غلبہ برودت کی ضرورت ہو تو برودت زیادہ ہو پس اس اعتبار سے ہر ایک تندرست حیوان معتدل ہے کیونکہ مختلف حیوانات میں امتزاج عناصر باعتبار کمیت و کیفیت مختلف ہوتا ہے مثلاً شیر میں شجاعت کے لئے طبعی طور پر حرارت کی زیادہ ضرورت ہے اور بز میں بزدلی کے لئے نسبتاً برودت کی زیادہ ضرورت ہے وغیرہ لیکن سب حیوان اپنی اپنی جگہ بحالت صحت معتدل ہیں۔ اسی معتدل کو معتدل طبی یا معتدل فوضی کہتے ہیں اور برخلاف ازیں جس مزاج میں عناصر بقدر ضرورت طبعی نہ ہوں بلکہ کم وبیش ہوں تو اسے غیر معتدل کہتے ہیں جس کی یہ آٹھ قسمیں ہیں (۱) حار جس میں گرمی زیادہ ہو (۲) بارد جس میں برودت زیادہ ہو (۳) یابس جس میں خشکی زیادہ ہو (۴) رطب جس میں تری زیادہ ہو (۵) حار یابس جس میں گرمی و خشکی زیادہ ہو (۶) حار رطب جس میں گرمی وتری زیادہ ہو (۷) بارد یابس جس میں سردی و خشکی زیادہ ہو (۸) بارد رطب جس میں سردی و تری زیادہ ہو ان میں سے پہلی چار قسموں کو جن میں فقط ایک کیفیت زائد ہے غیر معتدل مفرد کہتے ہیں اور آخری چار قسموں کو جن میں دو دو کیفیتیں زائد ہیں غیر معتدل مرکب کہتے ہیں۔

نوٹ : ادویہ میں معتدل دوا سے وہ دوا مراد ہے جو بدن انسان میں پہنچ کر کوئی زائد کیفیت پیدا نہ کرے۔ یعنی گرمی یا سردی یا خشکی یا تری کو نہ بڑھائے اور برخلاف ازیں اگر کوئی زائد کیفیت پیدا کرے تو اسے غیر معتدل دوا کہتے ہیں جس کی وہی آٹھ قسمیں ہیں جو اوپر مزاج غیر معتدل میں مذکور ہوئیں۔

اسی طرح جب دیگر حیوانات کے مقابلہ میں انسان کو معتدل کہا جاتا ہے اور دیگر اعضاء کے مقابلہ میں جلد بدن کو معتدل کہا جاتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ دیگر حیوانات یا دیگر اعضاء بدن غیر معتدل نہیں ہیں بلکہ اس سے مراد نسبتی اعتدال ہے یعنی اگر مختلف حیوانات کے امزجہ کا باہمی مقابلہ کیا جائے تو ان میں سے ہر ایک اگرچہ طبعی طور پر معتدل ہوگا لیکن کسی کا مزاج نسبتاً زیادہ گرم ہوگا کسی کا زیادہ سرد اور ان سب میں انسان جو اشرف المخلوقات ہے اس کا مزاج معتدل ہوگا اسی طرح سے تمام اعضاء بدن کی نسبت جلد کا مزاج معتدل مانا جاتا ہے۔ انگریزی میں (۱) ٹمپریمنٹ Temperament (۲) ٹیمپر Temper (۳) کانسٹی ٹیوشن Constitution (۴) ڈس پوزیشن Disposition مزاج کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

مِزاجِ اول : (ع) وہ مزاج جو مفردات عناصر کے باہم ملنے سے اولاً حاصل ہوتا ہے پھر اگر ایسے مزاج والی چند اشیاء کو باہم ملا دیا جائے تو ان کی ترکیب سے جو مزاج پیدا ہوگا۔ اسے مزاج ثانی کہتے ہیں جیسے ادویہ مفردہ میں ہر ایک مفرد دوا کا مزاج مزاج اول ہوتا ہے اور ادویہ مرکبہ میں ہر ایک مرکب دوا کا مزاج مزاج ثانی ہوتا ہے۔

مِزاجِ بَسِیط : (ع) وہ مزاج جس میں کیفیات اربعہ (حرارت، برودت، رطوبت، یبوست) میں سے کوئی ایک کیفیت زائد ہو تفصیل کے لئے دیکھو

مزاج ہے۔

مِزَاجِ بَلْغَمِیْ :(ع)بلغمی مزاج،وہ مزاج جس میں بلغم کا غلبہ ہو(ا)فلیگ میٹک ٹمپر یمنٹ۔

مِزَاجِ ثَانِی :(ع)وہ مزاج جو چند مفردات ذوی الامزجہ کے باہم ممزوج کرنے سے پیدا ہو جیسے تریاق یا معجون کا مزاج، اس قسم کا مزاج کبھی مصنوعی ہوتا ہے جیسے اذویہ مرکبہ کا اور کبھی طبعی جیسے دودھ کا جس میں مائیت و دہنیت و جبنیت باہم ممزوج ہیں۔

مِزَاجِ خَنَازِیْرِی :(ع)خنازیری مزاج، متاخرین اطباء یورپ نے ایک اس قسم کا مزاج بھی لکھا ہے لیکن درحقیقت یہ ایک قسم کا سوء مزاج ہے(ا)سکرافولس ٹیمپر یمنٹ Scrofulous Temperament۔

مِزَاجِ دَمَوِی :(ع)دموی مزاج،وہ مزاج جس میں خون کا غلبہ ہو(ا)سنگوئی نس ٹمپر یمنٹ۔

مِزَاجِ رِخْو :(ع)ڈھیلا مزاج،ست مزاج،وہ مزاج جس کے اجزاء اور عناصر کا جدا کرنا آسان ہو جیسے مزاج نباتات وحیوانات اس کے مقابل میں موثق ہے۔

مِزَاجِ سَوْدَاوِی :(ع)سوداوی مزاج،وہ مزاج جس میں سودا کا غلبہ ہو(ا)میلن کولک ٹیمپر یمنٹ Melancholic Temperament

مِزَاجِ صَفْرَاوِی :(ع)صفراوی مزاج،وہ مزاج جس میں صفرا کا غلبہ ہو (ا) بلئس ٹیمپر یمنٹ Bilious Temperament۔

مِزَاجِ عَصَبِی :(ع)وہ مزاج جس میں عصبیت غالب ہو، یہ بھی اطباء یورپ کا بیان کردہ مزاج ہے ایسے مزاج والا شخص خوش خلق، ذکی وفہم ہوتا ہے اور اس کے خیالات وحرکات میں چستی ہوتی ہے قد چھوٹا، خط وخال خوشنما، ہونٹ پتلے، آنکھیں چمکیلی، بال بھورے اور جسم کی رنگت قدرے سرخی مائل ہوتی ہے (ا) نروس ٹیمپر یمنٹ Nervous Temperament۔

مِزَاجِ گِیر :(ف)موافق مزاج، جو مزاج کے موافق آئے۔

مِزَاجِ مُرَکَّب :(ع)وہ مزاج جس میں دو کیفیتیں زائد ہوں مثلاً گرم وخشک یا سرد وخشک وغیرہ تفصیل کے لئے دیکھو مزاج۔

مِزَاجِ مُفْرَد :(ع)دیکھو مزاج بسیط۔

مِزَاجِ مُوَثَّق :(ع)مزاج قوی، مضبوط مزاج وہ مزاج جس کا تجزیہ وتفرق مشکل ہو یعنی جس کے بسائط کو جدا کرنا مشکل ہو جیسے مزاج طلاء ونقرہ۔

مِزَاجِ نَاخُوش :(ف)ناخوشی، بیماری، مرض۔

مِزَاح :(ع)خوش طبعی، ہنسی، دل لگی۔

مَزَامِیر :(ع)جمع ہے مزمار کی، بمعنی بانسری(۲) مجازاً آلات سمع، یا آلات موسیقی۔

مُزَاوَجَت :(ع)زوجہ کرنا، شادی کرنا، نکاح کرنا۔

مُزَاوَلَت :(ع)کسی کام پر ہمیشگی کرنا، کوشش کرنا(۲) چارہ اور علاج کرنا۔

مَزْبَلَہ :(ع)نجاست اور غلاظت ڈالنے کی جگہ.(ا) ڈنگ ہل Dinghill لیویٹری Lavatory۔

...(ع)ملنا، ملانا۔

(......۲۶۲......)

دیکھو مرض مزمن (ا) کرانک Chronic۔

مُزَوَّرَہْ : (ع) جھوٹا شوربا، بناوٹی شوربا، شوربا جو بغیر گوشت کے بنایا گیا ہو جیسے آش ماش، آش لوبیا اور نخود آب وغیرہ۔

مِزْوَلَتُہ الْھَوَا : (ع) آلہ ہوانما، وہ آلہ جس سے ہوا کا رخ پہچانا جاتا ہے۔

مُزَیِّلُ الشَعرُ، حَلَّاقُ الشَّعْر : (ع) بال صفا، بال اڑانے والی دوا، وہ دوا جو بالوں کو صاف کرے اور مونڈے (ا) ڈیپی لیٹری Dapilatory۔

مُزَیِّلُ النتن، مُزَیِّلُ الرَّائحہ : (ع) دافع بدبو، وہ چیز جو بدبو کو دور کرے (ا) ڈی آڈورینٹ Deodorant۔

مِژْگانْ : (ف) پپوٹے، پلکیں۔

مُــــسّ : (ع) چھونا، ہاتھ پھیرنا، گھسنا (ا) ٹچ Touch۔

مَسُّ الْحُمّٰی : (ع) بخار کا چھو جانا، ذرا سا بخار ہونا۔

مَسَاحَقَتْ : (ع) باہم گھسنا، چپٹی کرنا، دو عورتوں کا باہم جفتی کرنا۔

مَسَـــاحِیْــق : (ع) جمع ہے مسحوق بمعنی سفوف کی سفوفات۔

مِسَاسْ : (ع) چھونا، ہاتھ پھیرنا، جماع۔

نــوٹ : عام اصطلاح یا عرف عام میں مرد کا بحالت شہوت عورت کے اعضاء پر ہاتھ پھیرنا، ہاتھا پھیری کرنا۔

مُسَالْ : (ع) مرد کی داڑھی کا کنارہ (۲) گردن کے

گلے تک کا مقام۔

مَسَالِكُ هَوَائِيّه :(ع) ہوا کے راستے مثلاً ناک، حنجرہ، قصبہ ریہ وغیرہ (ا) ایرپسیجز Air Passages۔

مَسَالِيْق :(ع) جمع ہے مسلوقہ بمعنی شوربہ کی۔

مَسَامّ :(ع) جسم کے نہایت باریک باریک سوراخ جن سے پسینہ نکلتا ہے (ا) پورس Pores۔

نوٹ :مسام جمع ہے مسم کی، جس کے معنے ہیں بہت باریک اور چھوٹا سوراخ فارسی میں یہ لفظ میم کی تشدید کے بغیر مستعمل ہے اور اسی کی جمع الجمع مسامات فارسی میں مستعمل ہے۔

مَسَامّ بِیْنِی :(ف) مراد ہے ناک کے نتھنوں سے۔

مَسَامُ الْجَسَدُ :(ع) جسم یا بدن کے باریک باریک سوراخ۔

مُسَامِعُ :(ع) جمع ہے مسامع بہ معنی کان کی۔

مَسَامِیْر :(ع) جمع ہے مسمار کی، بڑے بڑے مستے جن کا سر بڑا اور جڑ چھوٹی ہوتی ہے دیکھو مسمار۔

مِسْبَارُ، مِسْبَر :(ع) میل جراحت، زخم کی سلائی (ا) پروب Probe سٹائل Style۔

مِسْبَارُ مَثْقُوْبَه :(ع) پولی سلائی، نالیدار سلائی (ا) کے نیولا Cannula۔

مُسْبِتُ، مُسَبِّتُ :(ع) دواء متوم، نیند لانے والی دوا (ا) ہپ ناٹک Hypnotic سوپاری فک Soporific۔

مُسَبَّتُ الْاِسْت :(ع) حلقہ دبر، مقعد کا حلقہ (ا) انیس Anus۔

مُسَبِّحَهُ :(ع) انگشت شہادت، کلمہ کی انگی، فورفنگر۔

مُسْبِلُ :(ع) لمبی مونچھوں والا (۲) ذکر۔

مَسْبُوت :(ع) مریض سبات، بیہوش۔

مَسْبُوْط :(ع) مریض بخار جس پر بخار کا حملہ ہوا ہو۔

مَسْبُوْهُ :(ع) پیرفرتوت، بڈھا جو سٹھیا گیا ہو جو بڑھاپے سے بے عقلی کی باتیں کرنے لگے۔

مَسْت :(ف) مستانہ، متوالا، شرابی۔

مَسْتِ خراب :(ف) نشہ شراب سے چور۔

مَسْتِ مَدَامُ :(ف) دائم الخمر، متواتر شراب پینے والا۔

مُسْتَاخِدٌ :(ع) درد، یا درد چشم سے سر جھکانیوالا۔

مُسْتَبْطِنُ :(ع) لغوی معنی پیٹ کے نیچے چھپانے والا، اصطلاحی معنی استر کرنے والی، وہ جھلی جو اندر سے استر کرنے والی، وہ جھلی جو اندر سے استر کرتی ہو، جیسے قلب کے اندر کی سطح کو استر کرنے والی جھلی، یا جوف سینہ کی اندرونی جانب استر کرنے والی جھلی۔

مُسْتَحَاضَهُ :(ع) وہ عورت جس کو عادت سے زیادہ حیض آئے یعنی مدت حیض گزر جانے کے بعد بھی خون حیض آتا رہے۔

مُسْتَحْصَفَهُ :(ع) وہ عورت جس کا مقام مخصوص تنگ ہو۔

مُسْتَحْضَرَاتُ :(ع) دوائیں جو دواخانہ میں موجود ہوں۔

مُسْتَحْلُب، حَلِیْب :(ع) شیرہ، قدیم اصطلاح طب میں وہ سیال جو کسی قابل تحلیل دوا کو پانی کے ساتھ گھوٹنے سے حاصل ہوتا ہے جدید اصطلاح

طب میں کسی محلل دوا کا ایسا مرکب جس میں کہ دوا مذکور کے نہایت باریک ذات بذریعہ کسی لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق یا ملے ہوئے ہوں (۱) ایملشن Emulsion۔

نوٹ: ایملشن دو قسم کا ہوتا ہے (۱) جو کسی روغن کو کسی کھاری دوا وغیرہ کے ساتھ ملانے سے بنتا ہے (۲) جو کسی رالدار دوا کو کسی لعاب یا انڈے کی زردی میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔

مُسْتَدَقّ: (ع) کلائی یا پنڈلی کا باریک حصہ۔

مُسْتَدِیْر: (ع) کروی، گول، گولائی مائل۔

مُسْتَرَاح: (ع) جائے فراغت، جائے ضرور، بیت الخلاء، پاخانہ۔

مُسْتَرْخِی: (ع) سست، ڈھیلا، لٹکا ہوا (۱) ریلیکسڈ Relaxed۔

مُسْتَرْسَل: (ع) لٹکے ہوئے بال۔

مُسْتَسْقِی: (ع) لغوی معنی پانی مانگنے والا، اصطلاحی مریض استسقاء، جالندھری (۱) اسائی ٹک Ascitic ڈراپسی کل Dropsical ہائیڈروپک Hydropic۔

نوٹ: چونکہ مریض استسقاء کو پیاس بہت لگتی ہے اور پانی کی زیادہ طلب ہوتی ہے اس مناسبت سے مستسقی کہا گیا۔

مُسْتَشْفِی: (ع) جوئندہ شفاء، شفا ڈھونڈنے والا، مریض۔

مُسْتَشْفیٰ: (ع) شفاخانہ، جمع مستشفیات۔

مُسْتَعْرَض: (ع) عریض، چوڑی یا آڑی چیز وہ چیز جو عرض میں یا آڑے طور پر واقع ہو (۱) ٹرنس ورس Transverse۔

مُسْتَقِیْم: (ع) رودہ ششم، سیدھی آنت، طبی اصطلاح میں آخری آنت کا نام ہے جو قولون سے شروع ہو کر مقعد پر ختم ہوتی ہے اس کی اوسط لمبائی چھ انچ سے آٹھ انچ ہوتی ہے یہ دونوں سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے (۱) ریکٹم Rectum۔

نوٹ: عربی لفظ مستقیم اور انگریزی لفظ ریکٹم دونوں کے لغوی معنی سیدھے کے ہیں اگرچہ یہ آنت بالکل سیدھی نہیں ہوتی لیکن چونکہ دوسری آنتوں کی نسبت سیدھی ہوتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی۔

مُسْتَغْرَق: (ع) ڈوبا ہوا، غرق ہوا۔

مُسْتَلْقِی: (ع) پیٹھ کے بل لیٹا ہوا، چت لیٹا ہوا۔

مُسْتَوْصَف: (ع) مطب، نسخہ نویسی اور علاج معالجہ کرنے کی جگہ۔

مَسْح: (ع) چھونا، ہاتھ پھیرنا، جماع کرنا۔

مَسْحَا: (ع) دبلی پتلی عورت، جس کی ٹانگیں اور کولہ چھوٹا ہو۔

مَسْحَت: (ع) گلا (۲) غذا کے پھنسنے سے گلا گھٹنا۔

مَسْحُوْق: (ع) سفوف، خشک پسی ہوئی دوا۔

مَسْخ: (ع) ایک صورت سے دوسری صورت بدلنا، اس طرح سے کہ دوسری صورت پہلی صورت سے بدتر ہو (۱) ٹرانسفارم Transform۔

مُسَخِّن: (ع) گرمی پیدا کرنے والی دوا، جمع مسخنات (۱) کیلوری فک Calorific۔

مُسَخَّن: (ع) گرم، گرم کیا ہوا۔

مَسْخُوطْ :(ع) جنین معیوب، عیب دار جنین، وہ جنین جس کے اعضاء اور شکل وصورت میں عیب ہو (ا) مانسٹر Monster ٹیرس Teras ٹرینس فارمڈ Transformed۔

مُسَدِّدْ :(ع) سدہ پیدا کرنے والی دوا، سدہ ڈالنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی یبوست اور کثافت کے سبب مناغذ میں رک جائے اور ان کو بند کر دے جمع مسددات (ا) آبسٹروئینٹ Obstruent۔

مَسْرَبَہْ :(ع) حلقہ، دبر، پاخانہ کا راستہ۔

مَسْرُبَہ :(ع) وہ بال جو سینہ سے ناف تک ہوتے ہیں۔

مِسْرَطْ :(ع) مجریٰ طعام، غذا کی نالی (ا) ایسافگس Oesophagus۔

مَسْرُوبْ :(ع) بخار سرب، یا سیسہ سے متاذی جس کا سیسے یا چاندی کے دھوئیں سے دم گھٹ گیا ہو۔

مُسْرِیْ :(ع) سرایت کرنے والا، اصطلاح طب میں وہ مرض جو ایک سے دوسرے میں سرایت کر جائے، تفصیل کے لئے دیکھو مرض متعدی۔

مُسْطَارْ :(ع) شراب نو، شراب ترش، کھٹی شراب، جس پر چھ مہینے نہ گزرے ہوں۔

مُسَطَّحْ :(ع) سطح کیا ہوا، پھیلا ہوا، بچھا ہوا، چکلا ہموار، برابر۔

مَسْطُوْن صَغِیْر :(ع) ایک پیمانہ زیت سے سوا دو تولہ کا، شراب سے تین تولہ چار ماشہ کا اور شہد سے ساڑھے چار تولہ کا۔

مَسْطُوْن کَبِیْر :(ع) ایک پیمانہ، زیت سے تقریباً ساڑھے آٹھ تولہ اور شراب سے ساڑھے گیارہ تولہ اور شہد سے ساڑھے بارہ تولہ کا۔

مِسْعَطْ :(ع) حلق یا ناک یا کان میں دوا پھونکنے کا آلہ (۲) ناسدانی جس میں ناس یا نسوار رکھتے ہیں۔

مَسْعَلْ :(ع) حلق، گلا۔

مُسْغَبَتْ :(ع) گرسنگی، بھوک، بھوکا ہونا۔

مُسَفَّطُ الرَّأْسُ :(ع) چپٹے سر والا، جس کا سر چپٹا ہو۔

مُسْفِیَہْ :(ع) زیادہ پیاس لگانے والی دوا جس سے بہت پانی پیا جائے۔

مِسْقَاطْ :(ع) جو اسقاط حمل کی عادی ہو، عورت جس کا حمل اکثر گر جاتا ہو۔

مِسْقَامْ :(ع) مریض جو اکثر بیمار رہے، روگی۔

مُسْقِطْ :(ع) حمل گرانے والی عورت یا دوا وغیرہ (ا) ایک بالک Ecbolic۔

مُسْقِطْ جَنِیْن، مُجَھِّضْ :(ع) حمل گرا دینے والی دوا (ا) ایک بالک۔

مَسْقَطُ الرَّأْسُ :(ع) مولد، جائے ولادت، جائے پیدائش۔

مَسْقُوْم :(ع) سقیم، علیل، مریض، بیمار (ا) سک۔

مُسْکِرْ :(ع) سکر یا نشہ لانے والی دوا، وہ چیز جس سے نشہ یا مستی پیدا ہو، جیسے شراب و بھنگ وغیرہ جمع مسکرات (ا) انٹاکسی کےٹنگ Intoxicating (ا) نارکاٹک Narcotic

مُسَکَّرْ :(ع) شکر ملائی ہوئی چیز، شیرین (ا) سکے ریٹڈ Saccharated۔

مَسْلُوقَه :(ع) شوربا، جمع مسالیق۔

مَسْلُوْلُ :(ع) مریض سل، سل کا بیمار کن زمپ ٹو Consumptive تھی سی کل Phthisical۔

مَسْلُوْم :(ع) مارگزیدہ، سانپ کا ڈسا ہوا۔

مَسَمّ :(ع) بدن کا ایک باریک سوراخ، جمع مسام اور جمع الجمع مسامات، انہیں سوراخوں میں سے پسینہ وغیرہ نکلتا ہے اور انہیں میں بال اور رونگٹے اگے ہوئے ہیں۔

مُسِمّ :(ع) نہایت گرم دن جس میں بادسموم چلتی ہو۔

مِسْمَارُ :(ع) میخ، گلدار میخ، پھول دار کیل (۲) بڑے بڑے مسے جن کے سرے مثل گلدار میخ کے موٹے اور جڑیں پتلی ہوتی ہیں۔

مِسْمَارَۃُ :(ع) کسی منفذ یا سوراخ کو پھیلانے کا آلہ (ا) بوجی Bougie۔

مِسْمَارِیْ :(ع) فلکی ٹینٹ، جب قرنیہ پھٹ کر طبقہ عنبیہ باہر نکل آتا ہے اور پھٹے ہوئے مقام پر جڑ جاتا ہے اور مثل گلدار کیل کے اوپر سے موٹا ہوتا ہے تب اسے مسماری کہتے ہیں (ا) سٹیفی لوما Staphyloma۔

مِسْمَاعُ الصَّدْر :(ع) سینہ بین، سینہ کی آوازیں، سننے والا آلہ، وہ آلہ جس کو سینہ پر رکھ کر اور کان لگا کر امراض تنفس اور امراض قلب میں آواز حرکات قلب سنا کرتے ہیں (ا) سٹے تھس کوپ Stethoscope۔

نوٹ :مسماع الصدر کا نام سینہ بین اگرچہ اپنی ترکیب میں صحیح نہیں لیکن مستعمل ہے۔

مَسَــوَّسُ :(ع) کرم خوردہ، بوسیدہ، اصطلاح طب میں بوسیدہ ہڈی یا کرم خوردہ دانت (ا) کیریئس Carious۔

مُسْهَــوٌ :(ع) جس کے حواس محبت یا خوف یا مرض وغیرہ سے جاتے رہے ہوں۔

مُسْهَفَۃٌ :(ع) وہ غذا بالخصوص گوشت جو زیادہ پیاس لگائے۔

مُسْهِلٌ :(ع) جلاب، دست آور، دست لانے والی دوا، وہ دوا جو بدن کے موادّ کو پاخانہ کی راہ خارج کرے، جمع مسہلات (ا) پرگے ٹو Purgative کیتھارٹک Cathartic۔

مُسْهِلٌ اور مُلَیِّنٌ کا فرق :وہ دوا جس سے قبض رفع ہو کر اجابت یا فراغت ہو جائے اور صرف معدہ و امعاء کا مواد خارج ہو جائے اسے ملین کہتے ہیں اور جو دوا سارے بدن کے مواد کو دستوں کی راہ خارج کرے اسے مسہل کہتے ہیں ملین کو انگریزی میں لکسے ٹو Laxative اور اپیری ئنٹ Aperient کہتے ہیں۔

مُسْهِلٌ بِـالْاِرْخَاء :(ع) جو دوا مواد کو نرم اور ڈھیلا کر کے نکالے مثلاً آلو بخارا (ا) سمپل پرگے ٹو Simple Purgative۔

مُسْهِـل بِـالْاِزْلَاق :(ع) وہ دوا جو مواد کو پھسلا کر نکالے مثلاً خیار شنبر وغیرہ (ا) سمپل پرگے ٹو Simple Purgative۔

مُسْهِل بِالتَّحْلِیْل وَالْجَذْب :(ع) وہ دوا جو

مَسِیح : (ع) متبرک پیدا کیا گیا، دوست، بڑا پیمائش کرنے والا زمین کا، ان مناسبتوں سے مسیح لقب ہے عیسیٰ علیہ السلام کا، اس لئے کہ آپ متبرک دوست خدا اور سیاح تھے (۲) وہ شخص جس کی ایک آنکھ اور ایک ابرو ہو، جھوٹا، اس مناسبت سے مسیح لقب ہے دجال کا (۳) بہت جماع کرنے والا مرد۔

مَسِیحَا : (ع) لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا فارسیوں نے اس میں الف بڑھا لیا ہے آپ جسمانی و روحانی حکیم تھے۔ آپ کو خدائے تعالیٰ نے معجزہ شفا عطا فرمایا تھا آپ اپنے دست شفا سے بیماریوں کو اچھا کر دیتے تھے اور روایت ہے کہ دم عیسیٰ سے مردے بھی زندہ ہو جاتے تھے۔

مَسِیخ : (ع) بے مزہ، بے لذت، پھیکا (کھانا یا میوہ)

مُسُخ شُدہ : (ف) بدشکل، بھونڈا، بیوقوف۔

مَشَاءُ : (ع) دوا ملین۔

مَشَابِهَةُ الاُمُرَاض : (ع) امراض کا ایک دوسرے کے مشابہ ہونا (ا) می سے کس Mimesis

ہوں، جالی، اہل مصر اسی مناسبت سے جلیبی (مٹھائی) کو بھی مشبک کہتے ہیں۔

مِشْبَکْ : (ع) کنڈ ہک، گول سرے کا ہک جو کہ فن قابلہ اور سرجری میں استعمال ہوتا ہے (ا) بلنٹ ہک Blunt Hook۔

مَشِجْ : (ع) آمیختہ، مخلوط، مرد عورت کی منی مخلوط۔

مَشْجُوْجْ : (ع) سر شکستہ، جس کے سر میں زخم آیا ہو۔

مِشْدَاخْ : (ع) ایک آلہ ہے جس سے مردہ جنین کو قدح کر کے نکالتے ہیں (ا) آبسٹے ٹرک فارسپس Obstetric Forceps۔

مَشْدَحْ : (ع) فرج، عورت کی شرم گاہ (ا) ولوا Vulva۔

مِشْرَاطْ : (ع) نشتر، پچھنے لگانے والا (ا) سکاری فی کیٹر Scarificator۔

مَشْرَبْ : (ع) چشمہ، گھاٹ، ذخیرہ آب، پانی پینے کی جگہ (۲) مذہب، طبیعت، مزاج، جمع مشارب۔

مِشْرَبَۃْ : (ع) آبخورہ، پانی پینے کا برتن۔

مَشْرَحْ : (ع) اندام نہانی، عورت کی شرمگاہ (ا) وجائنا Vagina۔

مُشَرِّحْ : (ع) لغوی معنی شرح کرنے والا، کھولنے والا، اصطلاح طب میں جو تشریح کے لئے لاش کو چیرے (ا) اناٹومسٹ Anotomist ڈی سیکٹر Desector۔

مِشْرَطْ، مِبْزَغْ : (ع) پچھنے لگانے کا آلہ، نشتر (ا)

مُشَقَّق :(ع) شگافتہ، چرا ہوا، پھٹا ہوا (۱) چیپڈ Chapped۔

مَشْقُوق :(ع) شق کیا ہوا، چیرا ہوا، کاٹا ہوا (۱) انسائزڈ Ineised۔

مَشْکُوفَہ :(ع) حلوائے بادام، بادام کا حلوا۔

مَشْلُول :(ع) جس کے ہاتھ پاؤں شل یا بےحس ہو گئے ہوں، اپاہج (۲) خشک یا سوکھا ہوا ہاتھ۔

مُشَلّی :(ع) نحیف، لاغر، کمزور۔

مُشْمَشَہ :(ع) دوا کو پانی میں بھگونا۔

مُشَمَّع :(ع) موم جامہ، جدید اصطلاح طب میں موم جامہ دوائی یعنی پلاسٹر (۱) ویکس کلاتھ Wax Cloth پلاسٹر Plaster۔

مَشْمُوم :(ع) سونگھنے کی چیز (۲) خوشبودار (۳) مشک۔

مَشُو، مَشُو :(ع) دوائی ملین، ملین دوا۔

مَشُوک :(ع) مریض شوکہ یا شورشو کی، یا حصفہ یعنی انہوریاں۔

مَشُوفَہ :(ع) پاؤں جس کا تلوا زخمی ہو۔

مَشْوِی :(ع) تشویہ کی ہوئی، بھلبھلائی، بھنی ہوئی، تفصیل کے دیکھو تشویہ۔

مُشْتَہِی :(ع) اشتہا یا بھوک بڑھانے والی چیز (۲) شہوت یا خواہش جماع بڑھانیوالی دوا۔

مَشِّی :(ع) دوائے ملین، ملین دوا۔

مُشَیِّب :(ع) بوڑھا ہونا، بڑھاپے میں مبتلا ہونا، بال سفید ہونا، سفید بالوں آنا، تفصیل کے لئے دیکھو

Scanned by CamScanner

مَشِیج :(ع) مخلوط، ملا ہوا، مرد و عورت کی منی ملی ہوئی، جمع امشاج۔

مُشِیرَہ :(ع) کلمہ کی انگلی، انگشت شہادت۔

مَشِیمَۃ :(ع) ہمراہ، آنول، پھول، وہ باریک جھلی جو رحم میں جنین پر لپٹی رہتی ہے اور اس کے اوپر دو اور جھلیاں ہوتی ہیں (ا) پلے سینٹا Placenta سیکنڈی نیز Secundines آفٹر برتھ Afterbirth۔

مَشِیمِیۃ :(ع) ام رقیق، غشاء رقیق، وہ باریک پردہ جو دماغ پر لپٹا رہتا ہے، تفصیل کے لئے دیکھو ام رقیق (ا) پایا میٹر۔

مَشِیمِیَّۃ :(ع) آنکھ کا عروقی یا سیاہی مائل پردہ درمیانی پردہ (ا) کورائڈ Choroid تفصیل کے لئے دیکھو طبقہ مشیمیہ۔

مَصّ :(ع) چوسنا، جذب کرنا۔

مُصَاب :(ع) مصیبت زدہ، آفت رسیدہ، دردمند۔

مَصَارّ :(ع) آنتیں، رودے، انتڑیاں۔

مَصَّاصَۃ :(ع) چوسنی، چوسنے والی۔

مُصَافِقَۃ :(ع) کروٹ لینا، پہلو بدلنا۔

مُصَالَۃ :(ع) پانی جو زخم سے ٹپکے۔

مَصَائِف :(ع) جمع ہے مصیف کی، موسم گرما میں رہنے کی پرہوا مکانات۔

مَصَبّ :(ع) پانی گرنے کا مقام، طبی اصطلاح میں جائے انصاب یعنی پانی دھارنے یا تڑیڑا کرنے کی جگہ۔

مَصَحّ :(ع) مریض کا شفا پانا، بیمار کا اچھا ہونا۔

مِصْحَاۃ :(ع) کاسہ، پیالہ، چاندی کا کٹورا یا

Corrigent۔

مَصُلُ الدَّم، مائیت الدَّم :(ع) آب خون، خون کا پانی (ا) بلڈ سیرم Blood Serum۔

نوٹ :(ع) جب زخم سے اس قسم کی رطوبت رستی ہے تو اس کو قدیم اصطلاح طب میں صدید یعنی زرد آب یا کچلھو سے تعبیر کرتے ہیں۔

مَصُلُ اللَّبَنُ ، مَاءُ الجُبُنِ :(ع) پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی، پنیر کا پانی (ا) وہے سیرم لیکٹس Whey Serum Lactis۔

مَصُلُوُب :(ع) صلیب پر کھینچا ہوا، سولی دیا گیا۔

مَصُلِیَّہ :(ع) دوغیا، دہی یا چھاچھ ڈال کر پکایا ہوا گوشت یا سالن۔

مُصُمَتُ :(ع) ٹھوس جو کھوکھلا نہ ہو (۲) زخم جو بھر گیا اور اچھا ہو گیا ہو (ا) کمپیکٹ Compact

مُصُمَصَہ :(ع) پانی کی وہ کلی جو آدھے منہ میں پھرائی جاتی ہے برخلاف مضمضہ کے کہ وہ سارے منہ میں پھرائی جاتی ہے۔

مَصُوَا :(ع) دبلے سرین یا دبلی رانوں والی عورت۔

مِصُوَبُ :(ع) کفگیر، بڑا چمچ (ا) سپون Spoon۔

مُصَوِّرَہ :(ع) صورت بنانے والی، تصویر بنانے

والی، وہ قوت جو نطفہ یا منی میں بچہ کی شکل و صورت بناتی ہے، یہ قوت رحم کے اندر ہوتی ہے۔

مَصْوُص :(ع) مرغ مسلم یا کبوتر کا بچہ جو اس طرح سے پکایا جاتا ہے کہ اس کے پیٹ میں مصالحہ وغیرہ بھر کر اس کو سرکہ میں بھونا جاتا ہے۔

مَصُوُصَۃ :(ع) دبلی پتلی عورت۔

مَصِیُر :(ع) رودہ، آنت، انتڑی، جمع امصرہ ومصران، جمع الجمع مصاریم۔

مَضّ :(ع) سرمہ کا آنکھ میں لگنا، وہ سرمہ جو آنکھ میں لگے۔

مُضَادّ :(ع) مخالف، ضد (ا) اینٹیگونسٹ Antagonist اینٹی Anti۔

نوٹ: اینٹیگونسٹ علم الادویہ میں دوائے مناقص پر بولا جاتا ہے جو دوسری دوا کے اثر کو توڑ دیتی ہے اور اینٹی حروف سابقہ میں سے ہے جو بعض کلمات کے نفی یا ضدیت کے معنی کو ادا کرتا ہے جیسے اینٹی فیبر ائل بہ معنی مضاد الحمیٰ جو مرکب ہے دو کلمات ایک اینٹی بہ معنی مضاد اور دوسرا فیبر ائل بمعنی حمیٰ ہے اور کبھی حروف متعاقبہ میں سے لفظ فیوج اسی ضدیت اور نفی کے معنی ادا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے فیبری فیوج جو مرکب ہے فیبری بمعنی حمیٰ اور فیوج بمعنی مضاد سے، یعنی مضاد الحمیٰ لیکن قدیم اصطلاح طب میں مضاد الحمیٰ کی جگہ دافع الحمیٰ کی اصطلاح آتی ہے۔

مُضَادُ الْاِلْتِهَاب :(ع) دافع سوزش وہ دوا جو ورم یا سوزش کو دور کرے (ا) اینٹی فلوجیسٹک Antiphlogestic۔

مُضَادُ الْحُمّٰی، دَافِعُ الْحُمّٰی :(ع) دافع بخار،

-Enervating

مُضْعِفُ الباہ، مُضْعِفِ باہ :(ع) قاطع باہ، باہ کو ضعیف کرنے والی، وہ چیز جو قوت باہ یا خواہش جماع کو ضعیف کرے (۱) ان ایفروڈیزی ایک Anaphrodisiac-

مَضْعُوف :(ع) دوچند، کمزور، جس کو ضعف بصر ہو، اندھا۔

مَضْغ :(ع) چبانا، غذا کا چبانا (۱) میسٹی کیشن Mastication-

مُضْغَہ :(ع) پارہ گوشت، گوشت کا ٹکڑا، گوشت کا لوتھڑا، گوشت کی بوٹی (۲) جنین کی تیسری حالت جو نطفہ اور علقہ کے بعد ہوتی ہے۔

مَضْمَضَہ :(ع) پانی کی وہ کلی جو سارے منہ میں پھرائی جائے، برخلاف مصمصہ کے جو صرف آدھے منہ میں پھرائی جاتی ہے۔

نوٹ :غرغرہ میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔

مَضْنُوك: (ع) چائیدہ، جس کو زکام ہو۔

مَضْوُضَات :(ع) جمع ہے مضوضہ کی، کلی کی دوا، مضمضہ کی دوا۔

مَضِیْرَہ، مَضَیَّرَہ :(ع) ذوغبا، ترش دہی یا لسی ڈال کر پکایا ہوا گوشت یا سالن۔

مُضِیْغَتَہ :(ع) نچلے جبڑے کا وہ حصہ جو کان کے نیچے ہے (۲) گوشت کا ٹکڑا جو ہڈی پر لگا ہو جمع مضیغ اور مضائغ۔

مُضَیِّق :(ع) تنگ کرنے والی، اپنی قوت قابضہ سے نالیوں کو سکیڑ کر چھوٹا کرنے والی دوا۔

مُضَیِّقُ الحَدَقَہ :(ع) پتلی کو تنگ کرنے والی دوا (۱) مائی آٹک Myotic-

مَطَا :(ع) پشت، پیٹھ (۲) انگڑائی جمع امطاء (۱) بیک Back یاننگ Yauning-

مُطَابَّت :(ع) مداوی کرنا، علاج معالجہ کرنا (۱) کیورنگ Curing-

مَطَابِخ :(ع) جمع ہے مطبخ کی (۱) کچنز Kitchens-

مَطَامِیر :(ع) جمع ہے مطمورہ بہ معنی تہخانہ کی۔

مَطَبّ :(ع) جائے طبابت، وہ جگہ جہاں طبیب بیٹھ کر بیماروں کا معائنہ کرے اور ان کو علاج بتائے۔

مَطْبَخ :(ع) باورچی خانہ، کھانا پکانے کی جگہ (۱) کچن۔

مُطْبِقَہ :(ع) تپ لازم، وہ بخار جو ہر وقت چڑھا رہے اور کسی وقت نہ اترے تفصیل کے لئے دیکھو حمیٰ مطبقہ۔

مَطْبُوخ، مُغْلیٰ :(ع) جوشاندہ، جوش کی ہوئی دوا کا پانی (۱) ڈیکاکشن Decoction ڈیکاکٹم Decoctum

مَطْبُوخ مَرَّتَین :(ع) جوشاندہ مکرر، دوبارہ جوش کی ہوئی دوا کا پانی یعنی وہ جوشاندہ جس کا پہلا پانی پھینک دیا جائے اور پھر دوبارہ جوش دے کر اس کا پانی لیا جائے۔

مَطْح :(ع) تھپکی دینا (۲) جماع کرنا۔

مَطْحُول :(ع) جس کو تلی کا عارضہ ہو جائے، تلی کا بیمار (۱) سپلینٹک Splenetic-

مُطْحِنَا :(ع) ایک لعوق ہے جو کھانسی میں دیا جاتا

مُطَهِّرٌ، مُنَزِّفٌ :(ع)مزیل عفونت، پاک وصاف کرنے والا، عفونت اور گندگی کو دور کرنے والا (ا) ڈی ٹرجینٹ Detergent۔

مُطَيِّبُ الرَّائِحَۃُ، مُزِيْلُ الْعَفُوْنَتُ:(ع) عفونت، سڑانڈیا بدبو کو دور کرنے والی (ا) ڈی آڈورینٹ Deodorant۔

مُطَيَّنَۃٌ :(ع) گل حکمت کیا ہوا، مٹی سے لیپا ہوا۔

مَظَبٌ :(ع) گردن اور شانہ کا درمیانی مقام۔

مُظَبُظَبٌ :(ع) مریض بخار، بخار کا مریض۔

مَظْنُوْرٌ :(ع) مریض ظفرہ، جس کی آنکھ میں ناخونہ ہو جائے۔

مِعَا :(ع) رودہ، آنت، انتڑی، جمع امعاء تفصیل کے لئے دیکھو امعاء (ا) انٹسٹائن Intestine۔

مِعَا اِثْنَا عَشَرِیُّ :(ع) رودہ یکم، بارہ انگشتی آنت (ا) ڈی اوڈینم Duodenum۔

مِعَا اَعْوَرُ :(ع) رودہ چہارم، کانی آنت (ا) سیکم Ceecum۔

مِعَا دَقِیْق :(ع) رودہ سوم، باریک آنت (ا) ایلی ام Ileum۔

مِعَا صَائِمُ :(ع) رودہ دوم، روزہ دار آنت، خالی آنت (ا) جیجونم Jejunum۔

مِعَا قُوْلُوْنُ :(ع) رودہ پنجم، پیچیدہ آنت (ا) کولن Colon۔

مِعَا اَلْفَائِفِیُّ :(ع) معا دقیق جسے دیکھو۔

مِعَا مُسْتَقِیْم :(ع) رودہ ششم، سیدھی آنت (اض) ریکٹم Rectum۔

مُعَاجِیْن :(ع) جمع ہے معجون کی جسے دیکھو۔

مُعَالِجَۃُ، مُدَاوِیٰ :(ع)علاج کرنا، دوادارو کرنا (ا)ٹریٹمنٹ۔

مُعَالِجَۃُ الْاَطْفَال، طِبُّ الْاَطْفَال :(ع)بچوں کا علاج معالجہ، بچوں کی دوا دارو کرنا (ا) پیڈی ایٹرکس Pediatrics۔

مُعَالِجَہ اِخْتِبَارِیَہ ، مُعَالِجَہ تَجْرِبِیَہ :(ع) علاج بالتجربہ،عطائیانہ علاج، وہ علاج جس کی بناء محض تجربہ پر ہواوراس کے لئے کوئی عملی قانون مقرر نہ ہو۔ اس قسم کے علاج میں نہ تو مرض کی ماہیت کا بخوبی علم ہوتا ہےاور نہ ہی دوااوراس کے افعال وخواص کا پورا علم ہوتا ہے (ا) امپیری سزم Empiricusm۔

نوٹ :ادوارطبیہ میں سے ایک دوراہل تجربہ (امپیرکس) کا بھی گزرا ہے یہ لوگ محض تجربہ کی بنا پرعلاج معالجہ کرتے تھے چنانچہ اسی زمانہ کا یہ ایک فارسی مقولہ ہے کہ ''پیش حکیم مرد پیش تجربہ کار برد'' جاپان کے سواایشیاء کے تقریباً تمام مما لک میں اور بالخصوص ہندوستان میں اب بھی بہت سے اہل تجربہ یا عطائی پائے جاتے ہیں عطائیانہ علاج کرتے ہیں مثلاً سنیاسی، جوگی، چٹکلہ باز اور نیم حکیم یہ سب عطائی ہیں۔

مُعَالِجَۃُ بِالْحَرَکَتُ، مُعَالِجَۃُ بِالرِّیَاضَتُ :(ع) حرکت کے ذریعہ علاج کرنا، ورزش کے ذریعہ علاج کرنا(ا) کنسی پیتھی Kinesipathy۔

مُعَالِجَۃُ بِالدَّلْك :(ع) ملنے دلنے سے علاج کرنا، مالش سے علاج کرنا، یہ طریق علاج بہت قدیمی ہےاور بعض امراض اربطہ وعضلات میں اکثر مفید ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بعض پہلوان یا بعض خاص آدمی اس طریق علاج کے خوب مشاق وماہر پائے جاتے ہیں یورپ میں بھی اب یہ طریق علاج پہلے کی نسبت زیادہ مروج ہوتا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر کئی طرح سے یہ علاج کیا جاتا ہے یعنی کبھی سادہ مالش سے اور کبھی اس کے ساتھ پانی دھار کر یا پانی کے انجرات سے بھاپ پہنچا کر یا بجلی لگا کر وغیرہ (ا) مساج Massage۔

مُعَالِجَہ بِالْمَاء :(ع)علاج آبی، پانی سے علاج کرنا (ا) ہائڈروپیتھی Hydropathy ہائڈروتھیراپیوٹکس Hydrotheraputics

نوٹ :اس قسم کے علاج معالجہ میں صرف پانی کے داخلی وخارجی استعمال سے ہی تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے یہ طریق علاج متقدمین یونانی ورومی اورعربی اطباء کو بھی معلوم تھا چنانچہ بقراط نے اس طریق علاج پر ایک رسالہ لکھا تھا فرانسیسی اور جرمنی اطباء نے بھی اس طرف خاص توجہ کی ہےاوراطباء امریکہ نے تو علاج بالماء کو ایک ترقی یافتہ مستقل فن کا درجہ عطا کیا ہے۔ برطانیہ عظمیٰ میں بھی اس طریق علاج کا رواج روز افزوں ہے بہت سے مستند ڈاکٹر عام معالجات میں اس کا استعمال کرتے ہیں چنانچہ مریض کے جسم پر سپنج کرنا یا تیز بخار کے مریض کو سرد غسل دینا یا تر چادر میں لپیٹنا یا بعض امراض مفاصل وغیرہ میں گرم غسل دینا یا بعض اعضاء ماؤفہ پر پانی دھارنا بالخصوص ہذیان وسرسام میں سر پر آب سرد ڈالنا یا اس میں کپڑا تر کر کے رکھنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب علاج بالماء میں ہی شامل ہیں۔ یہ طریق علاج ہندوستان میں بھی کم وبیش معمولی ہے اور اس موضوع پر جرمنی کے ڈاکٹر ''لوئی کوہنی'' کی کتاب کا اردو ترجمہ بنام ''علاج

بے دوا" بہترین کتاب مانی جاتی ہے۔

مُعَالِجَۂ بِالْیَدُ :(ع) علاج دستی، ہاتھ سے علاج کرنا، مثلاً اترے ہوئے جوڑوں کا چڑھانا، یا فتق کردبا کر اپنے مقام پر لانا یا ٹلے ہوئے رحم یا جنین کو اپنی اصلی وضع پر لانا وغیرہ (ا) مے نی پولیشن Manipulation۔

مُعَادِلَتْ :(ع) لغوی معنی مساوات، برابری، اصطلاح کیمیا میں کسی مرکب اجزاء کی کیفیت کا باہم برابر ہونا (ا) ایکوائیشن Equation۔

مَعَالِیق :(ع) جمع ہے معلاق یعنی الگنی کی جسے دیکھو۔

مَعَالِیْقُ الْخُصْیَہ :(ع) حبل المنی، خصیہ کی دوڑی، جس کے ساتھ خصیہ لٹکتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو حبل منوی (ا) سپر مے ٹک کارڈ Spermatic Cord۔

مَعَالِیْق کَبِدْ :(ع) رباطات جگر، جگر کے رباطات اور بندشیں جن کی وجہ سے جگر لٹکا ہوا ہے اور رباطات یا بندشیں جو جگر کو دیا فرغما یا حجاب حاجز سے باندھ دیتے ہیں (ا) ہپے ٹک لیگیمین ٹس Hepatic Ligamens۔

مُعَاوَدَتْ :(ع) عادت ڈالنا، پھر کر آنا، لوٹ آنا۔

مُعَاوِنْ، مُسَاعِدْ، مُمِدّ :(ع) لغوی معنی مددگار، اصطلاح طب میں وہ دوا جو دوسری دوا کے فعل کی معاون یا مددگار ہو (ا) ایڈ جو ونیٹ Adjuvant۔

مُعْبَر :(ع) جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

مُتَعَتَلْ الْمِزَاجْ :(ع) وہ شخص جس کا مزاج بگڑا ہوا ہو، وہ شخص جس کا مزاج علیل ہو کے کیک ٹک Cachectic۔ (......۶۷۷......)

مُعْتَدِلْ :(ع) معتدل کے لغوی معنی ہیں مساوی یا برابر کا، یعنی وہ چیز جس میں کیفیات مضادہ باہم برابر ہوں۔ پس اس اعتبار سے وہ مزاج جس میں ارکان یا عناصر باہم بالکل مساوی یا برابر ہوں۔ اس کو معتدل حقیقی کہتے ہیں اور جو فی الخارج موجود نہیں اور وہ مزاج جس میں ارکان یا عناصر کم وبیش ہوں لیکن بقدر ضرورت طبعی ممزوج ہوں تو اسے معتدل طبی کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو مزاج (ا) ٹیمپریٹ Temparate ماڈریٹ Moderate۔

مُعْتَدِلْ بِالْفُرُضْ :(ع) معتدل فرضی، معتدل طبی، تفصیل کے لئے دیکھو مزاج۔

مُعْتَدِلْ حَقِیْقِیْ :(ع) جس میں کیفیات متضاد باہم برابر ہوں، تفصیل کے لئے دیکھو مزاج۔

مُعْتَدِلْ طِبی، معتدل فرضی :(ع) فرضی معتدل، وہ مزاج جس میں عناصر اربعہ باعتبار کمیت وکیفیت حسب ضرورت طبعی ممزوج ہوں تفصیل کے لئے دیکھو مزاج۔

مَعْتُوہ :(ع) مجنوں، دیوانہ بے عقل جو کبھی عقل کی باتیں کرے اور کبھی پاگل پنے کی۔

مَعْثُون :(ع) وہ کھانا جس میں دھوئیں کی بو آ گئی ہو۔

مُعْج :(ع) سلائی کو پھرانا، کہ اس میں دوا لگ جائے۔

مِعَجَر :(ع) دوپٹہ، اوڑھنی۔

مُعَجِّلْ الْاِسْہَالْ :(ع) جلد دست لانیوالی دوا، تیز مسہل دوا۔

کی وجہ سے حرارت جسم ہمیشہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے اسی حرارت بدنی کو طب میں حرارت غریزی اور انگریزی میں باڈی ہیٹ کہتے ہیں۔ جسم میں یہ حرارت عضلات وغیرہ کے افعال سے پیدا ہوتی رہتی ہے اور بذریعہ جلد و تنفس جسم سے خارج ہوتی رہتی ہے (۱) جسم میں حرارت کا پیدا ہونا (۲) جسم سے حرارت کا خارج ہونا اور (۳) پیدائش و اخراج حرارت میں طبعی اعتدال کا قائم رہنا، یہ تینوں باتیں نظام عصبی کے تابع ہیں چنانچہ دماغ کا وہ حصہ جو کہ حرارت کی پیدائش پر حکمران ہے۔ اسے ڈاکٹری اصطلاح میں تھرموجے نیٹک (مولد حرارت) اور وہ حصہ جو کہ حرارت کے جسم سے خارج ہونے پر مسلط ہے اسے تھرمولائٹک (مخرج حرارت) اور جو کہ پیدائش و اخراج حرارت کو یکساں رکھتا ہے۔ اسے تھومو ٹیٹک (معدل حرارت) کہتے ہیں۔ ان میں سے مرکز مولد حرارت تو دماغ میں کارپس سٹرائی ایٹم (جسم مخطط) میں واقع ہے مرکز مخرج حرارت میڈلا (راس النخاع) میں واقع ہے اور مرکز معدل حرارت دماغ کے کارٹیکل پورشن یا بالائی حصہ میں واقع ہے۔

مُعَدِّلُ النَّھارُ : (ع) آسمان کا وہ بڑا دائرہ جو فلک ہشتم کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے یعنی آسمان کا وہ فرضی دائرہ جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کے وسط میں مانا جاتا ہے اور آفتاب جب گردش کرتا ہوا اس دائرہ پر پہنچتا ہے تو دن رات برابر ہوتے ہیں اور یہ صورت حال میں دوبارہ ہوتی ہے اور یہ صورت سال میں دوبارہ ہوتی ہے ایک اول حمل یا ۱۲ مارچ کو اور دوسری آخری سنبلہ یا ۱۲ ستمبر کو۔

ختنہ ہو گیا ہو۔

مَعَرٌ :(ع) ناخن کا اکھڑ جانا (۲) جان جھڑ جانا۔

مَعَرَّةٌ :(ع) غلیظ و غضب سے رنگ بدل جانا۔

مَعْرِضٌ :(ع) کنارہ شکم پسلی کی طرف سے، جمع معارض۔

مَعْرِّضٌ، آسِیٌ :(ع) ختان، ختنہ کنندہ، ختنہ کرنے والا، تفصیل کیلئے دیکھو آسی۔

مَعْرِفَتٌ :(ع) جاننا، پہچاننا۔

علم، معرفت، عرفان کا فرق : دیکھو علم میں۔

مُعْرِّقٌ :(ع) پسینہ لانے والی دوا، وہ دوا جو اپنی قوت تاثیر سے جلد کے مسامات سے پسینہ جاری کرتی ہے، جمع معرقات (۱) ڈایا فوریٹک Diaphoratic ہائڈروٹک Hydrotic سوڈاریفک Sudorific۔

مُعَرِّقَاتٌ :(ع) جمع ہے معرق کی، پسینہ آور دوائیں۔

مُعْرِكٌ :(ع) زن حائضہ، حیض والی عورت۔

مِعْرِكَۃٌ :(ع) لتہ حیض، حیض کا لتہ، بجنہ۔

مُعْرَلُفِظٌ :(ع) اندام نہانی، عورت کی شرمگاہ۔

مَعْرُوٌّ :(ع) جس کو جاڑا بخار چڑھنے لگا ہو جس کو جھرجھری و کپکپی معلوم ہونے لگی ہو۔

مَعْرُوفٌ :(ع) مشہور، پہچانا ہوا (۲) بھلائی نیکی، (۳) جس کی ہتھیلی میں زخم ہو۔

مَعْرُوقُ الْعِظَامُ :(ع) لاغر، دبلا، جس کی ہڈیاں نکلی ہوئی ہوں یعنی ہڈیوں پر کم گوشت ہو

مَـغْـرِیٰ :(ع) مستورات کے جسم سے جس قدر برہنہ رہے جیسے ہاتھ پاؤں چہرہ وغیرہ۔

مُعَزَّمْ :(ع) افسوں زدہ، وہ شخص جس پر جادو یا منتر کیا گیا ہو۔

مِعْسَاء :(ع) نوجوان، کنواری، بیاہنے قابل لڑکی۔

مَعْش :(ع) آہستہ آہستہ ملنا۔

مَـعَـصْ :(ع) پٹھا چڑھ جانا، پاؤں کی نس چڑھ جانا (۲) کریمپ Cramp (۲) کثرت رفتار سے ایڑی کی نس یا پنڈلی کا اینٹھنا۔

مِـعْـصَـارْ :(ع) کولہو، ایک مشہور آلہ، جس میں تل وغیرہ کا تیل یا گنے وغیرہ کا رس نکالتے ہیں۔

مِـعْـصَـبْ :(ع) قسمہ، فیتہ، پٹی (ا) فلٹ Fillet۔

مُـعْـصِـرْ :(ع) بیس برس کی جوان عورت جو اپنی جوانی کی حد تک پہنچ گئی ہو۔

مُـعْـصِـرَاتْ :(ع) پانی برسانے والے بادل یا ہوائیں۔

مِعْصَرَةْ :(ع) وہ ظرف جس میں انگور وغیرہ کا پانی نچوڑا جائے (۲) شکنجہ (۳) اصطلاح تشریح میں گدی کی ہڈی کی اندرونی سطح میں اس کے بیرونی ابھار کے مقابل ایک جوف ہے جو چھ دماغی وریدوں کا مجمع یا مقام اتصال ہے (۴) ٹارکیولر ہیروفیلائی Torculer Herophili۔

نوٹ: ٹارکولر ہیروفیلائی کے لغوی معنی ہیں معصرہ ہیرو فیلوس یعنی شکنجہ ہیرو فیلوس لیکن اصطلاحاً اس کا اطلاق موخر دماغ کے مذکورہ بالا مجمع وریدی پر بھی ہوتا ہے۔

مِعْصَمْ :(ع) کلائی، پہونچہ، کنگھن پہننے کی جگہ۔

مَعْصُوبْ :(ع) بہت بھوکا، مضطرب۔

مَـعْـض :(ع) پیچ و تاب کھانا، خشمناک ہونا، اکتانا، دلگیر۔

مُـعَـضِّلَـةْ :(ع) عورت جو جننے کی دشواری میں مبتلا ہو۔

مَـعْـضُـوبْ :(ع) کمزور، ایسا کمزور جو حرکت کرنے کے ناقابل ہو جو پرانی بیماری اور ضعف سے اپاہج ہو گیا ہو۔

مَـعْـطْ :(ع) بچہ جننا یا حمل گرانا (۲) بدن کے بال گرنا (۳) گوز مارنا (۴) جماع کرنا۔

مِعْطَارَةْ :(ع) وہ عورت جس نے عطر لگایا ہوا ہو۔

مُعَطِّرْ :(ع) خوشبودار کرنے والی دوا (ا) ایرومیٹک Aromatic۔

مَعْطِسْ :(ع) بینی، ناک، جمع معاطس۔

مُـعَـطِّـسْ :(ع) چھینک لانے والی دوا، وہ جو اپنی قوت حرارت و نفوذ سے فضول دماغ بذریعہ عطسہ یا چھینک نتھنوں کی راہ دفع کرے جیسے نک چھکنی (ا) ارائن Errhine سٹرنیوٹیٹری Sternutatory ٹارمک Ptarmic۔

مُعَطِّشْ :(ع) پیاس لگانے والی، وہ چیز جو پیاس لگائے۔

مُعَطِّشَـةْ :(ع) مرض ذیابیطس کی ایک قسم ہے جس میں کثرت سے پیاس لگتی ہے (۲) زہریلے سانپوں کی ایک قسم جن کے ڈسنے سے سخت سوزش دبے چینی ہوتی ہے اور شدت کی پیاس لگتی ہے۔

مَعْطُوشْ :(ع) مغلوب تشنگی، پیاس کا مارا ہوا۔

مُعَفِّن :(ع) عفونت یا سرانڈ پیدا کرنیوالی، وہ دوا جو عضو کی روح اور رطوبت اصلی کے مزاج کو فاسد کر دے اور اس طرح سے باعث تعفن ہو جیسے زرنیخ یا ہڑتال وغیرہ، جمع معفنات۔

مِعْقَابٌ :(ع) وہ عورت جو ایک بار لڑکا اور ایک بار لڑکی جنتی ہے۔

مُعَقِّلَاتٌ، مُعَقِّلَاتُ الْبُطْن :(ع) قابضات، قبض پیدا کرنے والی دوائیں (ا) ایسٹرنجنٹس Astringents۔

مَعْکُوس :(ع) اوندھا، الٹا (۲) ناموافق آب و ہوا، فاسد آب و ہوا۔

مُعَلّ :(ع) علیل، مریض، بیمار، دکھیا۔

مِعْلَاقٌ :(ع) الگنی، لٹکن، ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے کسی دوسری چیز کو لٹکاتے ہیں (۲) طبی اصطلاح میں وہ ڈوری یا بندش جس سے کوئی عضو لٹکتا رہے جمع معالیق۔

مِعْلَاقُ الْخُصْیَۃ :(ع) خصیہ کی ڈوری، دیکھو حبل منوی۔

مُعَلَّقَۃ، زَائِدَہ :(ع) لغوی معنی لٹکا ہوا، اصطلاح تشریح میں کسی عضو کا لٹکا ہوا حصہ (ا) اپینڈکس Appendix۔

مُعَلَّقَۃ دُودِیَۃ، زَائِدَہ دُودِیَۃ :(ع) کرم نما زائدہ، اصطلاح تشریح میں معاء اعور یا کانی آنت (سیکم) کا زائدہ جو کیچوے کی مانند چھ انچ لمبا راج ہنس کے پر کے برابر موٹا اور درمیان سے خالی ہوتا ہے اندر سے اس کی نالی اعور (کالی آنت) کے ساتھ ملی رہتی ہے (ا) ورمی فارم اپینڈکس Vermiform Appendix ورمیفارم

(......۶۸۱......)

پراسس Vermiform Process۔

نوٹ: اگر کسی اتفاق سے اس زائدہ کی نالی میں براز یا کسی میوہ مثلاً انگور وغیرہ کی گٹھلی جا کر پھنس جائے تو اس میں ورم ہو جاتا ہے جس مرض کو انگریزی میں اپینڈی سائٹس یعنی ورم زائدہ کہتے ہیں تفصیل و تحقیق کے لئے دیکھو ورم زائدہ۔

مِعْلَمٌ :(ع) علامت، نشانی (۲) نشانی ڈالنے کا آلہ۔

مُعَلِّمٌ :(ع) استاد، ماہر، سکھانے والا۔

مُعَلِّمُ اوّل :(ع) کنایہ ہے حکیم ارسطو سے کیونکہ پہلے پہل اسی نے علم حکمت کو کتاب میں لکھ کر شاگردوں کو پڑھایا ہے اس سے پہلے کے حکماء شاگردوں کو زبانی تعلیم دیتے تھے تفصیل کے لئے دیکھو ارسطو۔

مُعَلِّمُ ثَانِی :(ع) مراد ہے ابونصر فارابی سے اس لئے کہ متقدمین حکماء یونان کی کتب حکمت کے انہوں نے عربی زبان میں تراجم کر کے انہیں اپنے شاگردوں کو پڑھایا تفصیل کے لئے دیکھو ابونصر فارابی۔

مُعَلِّمُ ثَالِث :(ع) مراد ہے شیخ الرئیس بوعلی بن سینا سے تفصیل کے لئے دیکھو ابن سینا۔

مَعْلُوق :(ع) جس کے حلق میں جونک چمٹ گئی ہو (۲) آویزاں یا لٹکا ہوا۔

مُعَمَّر :(ع) سن رسیدہ، کہن سال، بوڑھا (ا) اولڈ Old۔

مَعْمَعَانٌ :(ع) شدت گرما، حبس، اومس۔

مَعْمَلِ کِیْمِیَاوِی :(ع) اعمال کیمیاوی کی جگہ۔

مَغْدٌ : (ع) عیش و عشرت سے زندگی بسر کرنا۔

مُغَذِّیْ، غَاذِیَہ : (ع) غذا دینے والی، پرورش کرنے والی، وہ چیز جو جسم کو غذا پہنچائے اور اس کی پرورش کرے (ا) نیوٹری اینٹ Nutrient نیوٹریشس Nutritious۔

مُغَرْبَلْ : (ع) بیختہ، چھنی ہوئی دوا۔

مُغَرْبَلَۃْ : (ع) روغن نکالنے کا آلہ، وہ آلہ جس کا ایک حصہ چھلنی کی مانند سوراخ دار ہوتا ہے۔

مَغْرَبِیْ، مَغْرَبِیُّوْن : (ع) یہ لفظ بھی بطور صفت کے حکماء و اطباء کے لئے استعمال ہوتا ہے چنانچہ قدیم کتب طبیہ میں اطبائے مغربیون سے اندلس یعنی ہسپانیہ کے قدیم اطباء مراد ہوتی ہے اندلس یا ہسپانیہ (سپین) میں جس کو مسلمانوں نے ۹۲ھ میں فتح کیا تھا (دیکھو اندلس) بڑے بڑے نامور عربی حکماء و اطباء پیدا ہوئے جیسے ابن رشد و زہراوی وغیرہ ان میں سے بعض کے حالات انگریزی طبی کتب تواریخ میں پائے جاتے ہیں اسی خصوصیت سے بعض بعض نامور حکماء و اطباء مغربیون کا ہم نے بھی اس کتاب میں ذکر کیا ہے۔

مِغْرَفَۃْ : (ع) کفچہ، کفگیر، چمچہ، ڈوئی۔

مُغَرِّیْ : (ع) لیسدار، چپکنے والی دوا، وہ دوا جس میں رطوبت لزجہ یعنی اس قسم کا لیس ہو جو رگوں کے منہ پر چپک کر انہیں بند کر دے اور مانع سیلان ہو (ا) گلوٹینس Glutinous۔

مَغْسُوْل : (ع) دھویا ہوا، وہ دوا جو ترکیب سے دھو لی گئی ہو۔

مَغْشُوْش : (ع) غیر خالص، کھوٹ ملایا ہوا (ا) اڈلٹریٹڈ Adulterated۔

مُغَشّٰی :(ع) ڈھکا ہوا، جھلی سے پوشیدہ۔

مُغَشّٰی :(ع) جس پر غشی آ گئی ہو، بیہوش۔

مَغْصُ :(ع) درد دورہ، پیچش ناف، آنتوں کا درد، آنتوں کی مروڑ، لیکن کبھی اس کا اطلاق معدہ کی مروڑ اور اینٹھن پر بھی ہوتا ہے (۱) گرپس Gripes کالک Cholic۔

نوٹ :بعض اطباء کی اصطلاح میں اور بقول ایلاقی مغص وہ درد شکم اور آنتوں کی مروڑ ہے جس میں قبض نہ ہو کیونکہ قبض شکم قولنج کے لئے مخصوص ہے (۲)ض بقول سدید گازرونی مغص چھوٹی آنتوں کا وہ درد ہے جو قولنج کی حد کو نہ پہنچے یعنی اس کی نسبت خفیف ہو (۳) بقول سمرقندی مغص امعاء کا درد اکال ولذاع ہے اور قولنج درد ثقیل لیکن (۴) علامہ قرشی بعض دیگر متقدمین اطباء اور اکثر متاخرین اطباء کا اس پر اتفاق ہے کہ مغص آنتوں کے صرف درد اور مروڑ سے مراد ہے خواہ وہ باریک یا چھوٹی آنتوں میں ہو یا موٹی و بڑی آنتوں میں ہو اور خواہ اس کے ساتھ دست آتے ہوں یا قبض ہو لیکن آنتوں میں ایسا درد مروڑ اگرچہ زحیر یا قولنج یا سحج کے ہمراہ نہ ہو تو مرض ہے ورنہ عرض۔

مغص اور قولنج کا فرق :یہ دونوں بیماریاں آنتوں میں پیدا ہوتی ہیں مغص سے پیٹ میں سخت درد و مروڑ ہوتی ہے مگر تمدد یا تناؤ نہیں ہوتا اور کبھی اس حالت کے ساتھ قبض ہوتی ہے اور کبھی دست آتے ہیں لیکن قولنج میں درد ثقیل یا تمدد ہوتا ہے اور قبض بھی ضرور ہوتی ہے نیز مرض قولنج رودہ قولون میں ہوتا ہے اور مغص امعاء وقاق یا چھوٹی آنتوں میں۔

(......۶۸۳......)

فائدہ :جدید اطباء مصر ڈاکٹران یورپ کے تتبع میں مغص اور قولنج دونوں کو مترادف مانتے اور ہم معنی قرار دیتے ہیں نیز دیکھو قولنج۔

مَغْص دَبِّ اِرْحَمْ، اِیلَاوُس، قولنج اِلْتَوَالی. (ع) درد شکم، پناہ بخدا، وہ قولنج یا پیٹ کا درد و مروڑ جو آنت کے بل کھا جانے یا اپنی جگہ سے ٹل جانے یا اس میں گرہ پڑ جانے کے سبب پیدا ہوتا ہے تفصیل و تطبیق کے لئے دیکھو قولنج التوائی۔

مَغْصُ الرُّصَاصِیُّ، قولنج زُحَلی :(ع) قولنج اسربی، سیسہ کا قولنج، تفصیل کے لئے دیکھو قولنج رصاصی۔

مُغَفَّلُ :(ع) کودن، کند ذہن، نادان۔

مَغْفَلَۃُ :(ع) زیرین لب کے نچلے بال، داڑھی کی بچی۔

مَغَلُ :(ع) حاملہ کا دودھ، حاملہ کا بچہ کو دودھ پلانا۔

مُغَلِّظُ :(ع) غلیظ کرنے والی، گاڑھا کرنیوالی، وہ دوا جو اپنی کثافت کے سبب رطوبات کو گاڑھا کرے، ضد ہے لطف و محلل کی جمع مغلظات۔

مُغْلیٰ :(ع) جوشاندہ، جوشائی ہوئی یا ابالی ہوئی دوا (۱) ٹزن Ptisan۔

مَغْمُوْم :(ع) غمگین، رنجیدہ (۲) جسکو زکام ہو۔

مُغَیِّرُ :(ع) لغوی معنی بدلنے والا، اصطلاح جراحی میں زخموں کی مرہم پٹی بدلنے والا (۱) ڈریسر Dresser۔

مُغَیِّرَۃُ :(ع) تغیر پیدا کرنے والی، بدلنے والی، وہ قوت جو غذا میں تغیر کر کے اس کو جزو بدن ہونے کے قابل بناتی ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک مغیرہ

(......۶۸۴)

کشادہ کرنے کا آلہ، وہ آلہ جس سے گردن رحم یا جوف رحم کو کشادہ کیا جاتا ہے (۱) برنیز ڈائی لیٹر Barnes Dilator یوٹرائن ڈائی لیٹر Uterine Dilator۔

مِفتَاحُ الْمَبْرَزْ، مُوَسِّعُ المقعد: (ع) مبرز یا مقعد کو کشادہ کرنے کا آلہ، وہ آلہ جو مقعد کو کشادہ کرنے کے استعمال کیا جاتا ہے (۱) اینل ڈائی لیٹر۔

مُفَتِّتْ: (ع) لغوی معنی ریزہ ریزہ کرنے والی اصطلاحی معنی (۱) وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی ریزہ ریزہ یا چور چور ہو جائے (۲) تپدق کا تیسرا درجہ جس میں رطوبت ثالثہ فنا ہونے لگتی ہے اس کو مخنف بھی کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو مخنف (۳) پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا۔

مُفَتِّتُ الْحَصَاتْ: (ع) پتھری کو توڑنیوالی، پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی قوت تاثیر اور شدت نفوذ سے گردے یا مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے یا تحلیل کر کے یعنی گلا کر براہ بول خارج کر دے (۱) لتھانٹرپٹک Lithontriptio لتھوٹرپٹک Lithotriptic۔

مِفَتِّتُ الْحَصَاةُ، عَافِقَتُ الْحَصَاةُ: (ع) پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والا آلہ، پتھری کو توڑنے والا آلہ، وہ آلہ جو سنگ مثانہ کو توڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (۱) لتھوٹرپٹر Lithotriptor لتھوٹرائٹ Lithotrite۔

مُفَتِّحْ، مُفَتِّحُ السُّدَدْ، مُزِيْلُ السّدَد: (ع)

کھولنے والی، سدہ کھونے والی، مسامات کھولنے والی، وہ دوا جو بہ سبب اپنی حرارت کے مسدود مسامات یا مجاری یا تجاویف کو کھولے اور سدد وغیرہ کو زائل کر دے جمع مفتحات (۱) ڈی آبسٹوا ینٹ Deobstruent۔

مُفتِّر :(ع) وہ دوا جس کے پینے سے بدن گرما جائے اور ضعف وکسالت لاحق ہو۔

مُفَجِّج :(ع) خام رکھنے والی، کچار کھنے والی، وہ دوا جو اپنی قوت و برودت سے حرارت غریزی اور حرارت غریبہ کے فعل کو باطل کر دے یعنی ہضم کو ناتمام اور خلط کو خام رکھے یہ ضد ہے ہاضم و منضج کی جمع مفجات۔

مَفخُوذ :(ع) جس کی ران میں چوٹ لگی ہو۔

مُفَلِد :(ع) قاطع باہ غذا مضعف باہ غذا۔

مُفَرَّج :(ع) جس کی کہنی اس کے پہلو یا بغل سے دور ہو (۲) شانہ، کنگھی۔

مُفَرِّح :(ع) فرحت دینے والی، طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرنے والی جمع مفرحات (۱) ریفرجرینٹ Refrigerant ایگز لے رینٹ Exhilarant۔

مُفرَد :(ع) تنہا، ایک ضد ہے مرکب کی جمع مفردات (۱) سمپل Simple۔

مُفرِز، راشِح :(ع) بہانے والا، تراوش کرنے والا، جدید اصطلاح تشریح میں یہ لفظ ایسے غدد کے لئے بولا جاتا ہے جن سے کوئی رطوبت تراوش پاتی ہے (۱) سکریٹری Secretory۔

مِفرَش :(ع) بستر بند، وہ انگریزی طرز کا تھیلے نما بستر بند جس میں فرش یا بستر وغیرہ ڈال کر لپیٹتے

جائنٹ Rotatory Joint۔

مَفصِلُ رِزّی :(ع) پھسلنے اور سکڑنے و پھیلنے والا جوڑ، وہ جوڑ جس میں پھسلنے کی حرکت کے ساتھ پھیلنے اور سکڑنے کی بھی حرکت ہو جیسے نچلے جبڑے کی ہڈی کا کنپٹی کی ہڈی کے ساتھ کا جوڑ (ا) ایمفیڈی آرتھروسس Amphidiarthrosis

مَفصِلُ زَاوِیُ :(ع) زاویہ دار جوڑ، قبضہ دار جوڑ، وہ جوڑ جس کی حرکت سے دو ہڈیوں کے درمیان کا زاویہ چھوٹا بڑا ہوتا ہے۔ ایسے جوڑ میں صرف پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت ہو سکتی ہے جیسے کہنی اور گھٹنے کا جوڑ (ا) گنگلی مس Ginglymus ہنج جائنٹ Hingo Joint۔

مَفصِلُ سَلِسُ، مَفصِلُ متحرکُ :(ع) متحرک جوڑ، حرکت کرنیوالا جوڑ، اس قسم کے جوڑ بدن میں بکثرت پائے جاتے ہیں اور یہ مندرجہ ذیل چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(ا) مفصل مسطح یا پھسلنے والا جوڑ (ا) آرتھروڈیا (۲) مفصل داخل یا گولی اور پیالے دار جوڑ (۲) (ان آرتھروسس) (۳) مفصل زاوی یا قبضہ دار جوڑ (ا) گنگلیمس (۴) مفصل محوری یا گھومنے والا جوڑ (ا) مفیڈی آرتھروسس مفصل سلس یا مفصل متحرک کی انگریزی ہے ڈی آرتھروسس Diarthrosis۔

مَفصِلُ شَقِّی، مَفصِلُ مِیزَابِی :(ع) نالی دار جوڑ، وہ جوڑ جو ایک ہڈی کے نالی دار نشیب میں دوسری ہڈی کا لمبا و پتلا دھار دار کنارہ جڑنے سے پیدا ہوتا ہے جیسے عظم مشاشی (اتھمائڈ) کا منیکعہ (وومر) کے ساتھ ملنے کا جوڑ (ا) سکنڈری لے

سس Schendylesis۔

مَفْصِلُ عَسِرُ، مَفْصِلُ اِتِّفاقی :(ع) مشکل سے تھوڑی سی حرکت کرنے والا جوڑ، بہت کم حرکت کرنے والا جوڑ، جیسے ریڑھ کے مہروں کا جوڑ یا موئی زہار کے مقام پر پیٹرو کی دونوں ہڈیوں کا جوڑ (ا) ایمفی آرتھروسس Amphiarthrosis۔

مَفْصِلُ کَاذِبُ :(ع) جھوٹا جوڑ، وہ جوڑ جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے دو ٹکڑوں کے درمیان پیدا ہوتا ہے (ا) سیُوڈ آرتھروسس Pseodarthrosis۔

مَفْصِلُ مُتَّحِدُ، مَفْصِلُ مُلْزَقُ، مَفْصِلُ مُلْصَقُ: (ع) ملا ہوا جوڑ، چسپاں جوڑ، وہ جوڑ جو ایک ہڈی کے گھسے ہوئے کنارے پر جڑنے سے پیدا ہو جیسے پیشانی کی ہڈی اور کنپٹی کی ہڈی کا جوڑ (ا) ہارمونیا Harmonia اور ہارمنی Harmony۔

مَفْصِلُ مُتَّحِرِکْ :(ع) متحرک جوڑ، حرکت کرنے والا جوڑ، تفصیل کے لئے دیکھو مفصل سلس۔

مَفْصِلُ مَحْوَرِیُ :(ع) گھومنے والا جوڑ، تفصیل کے لئے دیکھو مفصل دوری۔

مَفْصِلُ مَخْرُوطِیُ :(ع) وہ جوڑ جس میں ہر طرف حرکت ہو سکتی ہو اور ہر طرف کی حرکت سے مخروطی شکل متوہم ہوتی ہو مثلاً بازو اور شانہ کا جوڑ، تفصیل کے لئے دیکھو مفصل داخل۔

مَفْصِلُ مَدْرُوزُ، مَفْصِلُ تَدْرِیزی :(ع) درز والا جوڑ، سلائی دار جوڑ، وہ جوڑ جس میں دو ہڈیوں کے دندانہ دار کنارے باہم جڑ کر درز یا سلائی کی مانند جوڑ بناتے ہیں جیسے چندیا کی ہڈیوں کا جوڑ

(......۶۸۷......)

(ا) سیوچر Suture۔

نوٹ: یہ مفصل بھی مختلف درزوں کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔

مَفْصِلُ مُرَکَّبُ :(ع) مرکب جوڑ، وہ جوڑ جو کئی ہڈیوں کے ملنے سے بنا ہو (ا) کمپونڈ جائنٹ Compound Joint۔

مَفْصِلُ مَرْکُوزُ، مَفْصِلُ مِسْمَارِی :(ع) گڑا ہوا جوڑ، کیل نما جوڑ، وہ جوڑ جس میں ایک ہڈی دوسری ہڈی کیل کی طرح گڑی ہو جیسے دانت جبڑوں میں گڑے ہیں (ا) گمفوسس Gomphosis۔

مَفْصِلُ مُسَطَّحُ :(ع) پھسلنے والا جوڑ، وہ جوڑ جس میں پھسلنے کی حرکت پیدا ہو جیسے کنپٹی کی ہڈی اور نچلے جبڑے کا جوڑ (ا) آرتھروڈیا Arthrodia۔

مَفْصِلُ مِسْمَارِی :(ع) کیل جیسا جوڑ، دیکھو مفصل مرکوز۔

مَفْصِلُ مُلْزَق، مَفْصِلُ مُلْصَق :(ع) ملا ہوا جوڑ، چسپاں جوڑ، وہ جوڑ جس میں ایک ہڈی کا کنارہ دوسری ہڈی کے کنارے سے بغیر دندانوں کے ملتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو مفصل متحد۔

مَفْصِلُ مُنْزَلِقُ :(ع) کم پھسلنے والا جوڑ، وہ جوڑ جس کی ایک سطح دوسری سطح پر ایسے پھسلتی ہے کہ اسے کسی خالص قسم کا جوڑ نہ سمجھا جائے جیسے پہونچے کی ہڈیوں کا جوڑ (ا) مڈ کارپل جائنٹ Midcarpal Joint۔

مَفْصِلُ مُوَثَّقُ، مَفْصِلُ ثَابِتْ :(ع) مضبوط جوڑ ثابت و قائم جوڑ، وہ جوڑ جس میں بالکل حرکت نہ

مَقْحُوْف : (ع) قحف بریدہ، جس کی کھوپری کاٹ ڈالی گئی ہو۔

مِقْدَارُ شَرْبَتْ : (ع) لغوی معنی اندازہ اصطلاح طب میں دوا کی مقدار وراک (ا) ڈوز Dose۔

مِقْدَارُ النَّبْضِ : (ع) نبض کی مقدار جس کے اعتبار سے نبض کا طول عرض عمق وغیرہ معلوم کیا گیا ہو (ا) آرٹیریَل ٹینشن Arterial Tension۔

مِقْدَحْ : (ع) آنکھ بنانے کا آلہ، وہ آلہ جس سے موتیابند میں آنکھ بناتے ہیں۔

مُقَدَّمُ، مُقَدِّمَۃ : (ع) پیش، اگلا، آگے کا، سامنا ضد ہے موخر کی جمع مقادم و مقادیم (ا) اینٹری آر Anterior۔

مُقَدَّمُ الْعَیْن : (ع) آنکھ کا سامنا کویہ، جو ناک کی طرف ہے۔

مُقَدَّمُ الْوَجْہُ : (ع) چہرہ کا سامنا طرف۔

مَقَذٌ، مَقَذ : (ع) دونوں کانوں کے پیچھے کا اور ان کے درمیان کا مقام (۲) پس سر بال اُگنے کی منتہیٰ۔

مُقَذَّذَہْ : (ع) میانہ قد عورت جو لانبی نہ ہو۔

مَقْنُوْذ : (ع) جس کے بال تراشے اور بنائے ہوئے ہیں۔

مُقْذِیٌ : (ع) جس کی آنکھ میں کوئی چیز پڑ گئی ہو۔

مَقْذِیَہْ : (ع) وہ آنکھ جس میں کچھ پڑ گیا ہو۔

مِقْرَاض : (ع) خمیدہ نوک کا چاقو۔

مِقْرَاض، مِقَصّ : (ع) قینچی، کترنی (ا) سزرز Scissors۔

مِقْرَاض مُدَوَّر : (ع) گول سرے کی قینچی، گول

نوک کی قینچی (ا) پروب پائنٹڈ سزرز Prohe Pointed Scissors۔

مِقْرَاع :(ع) ٹھوکنے کا آلہ، جس کو تشخیص مرض کے لئے سینہ یا شکم پر رکھ کر ٹھوکتے ہیں جس کی بجائے بعض ڈاکٹر ایک ہاتھ کی انگلیوں کو سینہ یا شکم پر رکھ کر دوسرے ہاتھ کی انگلیوں سے ٹھوکتے ہیں (ا) پلیکسی میٹر Pleximeter۔

مُقَرِّح :(ع) قرح بنانے والی، زخم ڈالنے والی، وہ دوا جو بدن پر زخم ڈال دے، جمع مقرحات (ا) ویسی کینٹ Vesicant کاسٹک Caustic آپسپیٹک، السریٹو Ulcerative۔

مُقَرُّ الرِّحْم :(ع) قعر رحم، اسفل زہدان، بچہ دان یا ناف کا نچلا گہرا حصہ جہاں حمل قرار پاتا ہے (ا) فنڈس یوٹرائی Fundus Uteri۔

مُقَرَّض :(ع) کترا ہوا، قینچی سے کترا ہوا جیسے ابریشم مقرض یعنی کترا ہوا ابریشم۔

مَقْرُوح :(ع) زخمی (ا) السریٹیڈ۔

مَقْرُوْر :(ع) سرمازدہ، سردی کا مارا ہوا۔

مُقَشَّر :(ع) چھلا ہوا، چھلکا اترا ہوا (ا) بارکڈ Barked سکنڈ Skinned پیلڈ Peleed۔

مِقَص :(ع) امقراض، قینچی، کترنی (ا) ناخنگیر نہرنی۔

مُقَصَّب :(ع) گھنگریالے بال۔

مَقْصِع :(ع) زخم پرخون، خون سے بھرا ہوا زخم۔

مَقَط :(ع) وہ بچہ جو چھٹے یا ساتویں مہینے پیدا ہو وہ بچہ جو پورے دنوں میں پیدا نہ ہو۔

مُقَطِّع :(ع) کاٹنے چھانٹنے والی دوا، وہ دوا جو اپنی لطافت اور تیزی سے سطح عضو میں نفوذ کر کے اس سے لیسدار رطوبت کو کاٹ چھانٹ کر علیحدہ کرے۔

مَقْعَد، مَقْعَدَہ :(ع) اصلی معنی نشست گاہ، جائے نشست، بیٹھنے کی جگہ، یعنی چوتڑ کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین پر لگتا ہے مجازاً کون، دبر، پاخانے کا مقام (ا) فنڈے میںٹ Fundament۔

مُقَعَّر :(ع) عمیق، گہری، اندر کو دبی ہوئی (ا) کن کیو Concave۔

مُقَعَّرُ السَّطْحَیْن :(ع) دونوں طرف سے گہرا، دونوں طرف سے اندر کو دبا ہوا، وہ چیز جس کی دونوں سطحیں گہری یا دبی ہوئی ہوں (ا) بائی کنکیو Biconcave۔

مُقَعَّر و مُحَدَّب :(ع) گہرا و ابھرا ہوا، ایک طرف سے گہرا اور دوسری طرف سے ابھرا ہوا (ا) کنکیو کنویکس Concavo Convex۔

مُقْلِعَہ :(ع) ایسا متعفن بخار جس کا مادہ خارج عروق ہو۔

مُقَلِّلُ اللَّبَن :(ع) دودھ کو کم کرنے، دودھ کی پیدائش کو کم کرنے والی چیز یہ ضد ہے مدر اللبن کی (ا) اینٹی گیلکٹک Antigalactic۔

مُقْلَہ :(ع) کرہ چشم، آنکھ کا ڈھیلا (ا) آئی بال Eye Ball۔

مِقْلیٰ، مِقْلَاۃ :(ع) ماہی تابہ، ماہی توا، تابہ، توا، جمع مقالی (ا) فرائنگ پین Frying Pan۔

مِقْلِیّ، قَلِیَّہ :(ع) قورمہ، بریاں، بھنا ہوا، بھنا ہوا گوشت۔

نـــوٹ :قلیہ درحقیقت ماہی توے میں بھنے ہوئے یا تلے ہوئے گوشت کو کہتے ہیں لیکن اب اس کا اطلاق ایسے پختہ گوشت پر ہوتا ہے جس کو پہلے گھی میں بھون کر پھر اس میں ذرا سا پانی ڈال کر اس قدر پکاتے ہیں کہ پانی جل جائے اور گوشت گل جائے۔

مِقْنَاطِیس :(ع) آہن ربا، چمک پتھر (ا) میگنیٹک Magnatic۔

مُقَنَّبْ :(ع) بھنگ ملا ہوا، وہ چیز جس میں بھنگ ملی ہو۔

مُقَنَّدْ :(ع) قند ملا ہوا، وہ چیز جس میں قند ملی ہو۔

مُقْنَعْ :(ع) وہ دہن یا منہ جس کے دانت اندر کی طرف مائل ہوں۔

مُقَوَّمْ :(ع) قوام کیا ہوا، قوام بنایا ہوا۔

مُقَوِّیْ :(ع) قوت دینے والی، طاقت بخشنے والی دوا یا غذا، وہ دوا یا غذا جو عضو کے قوام یعنی اس کی ساخت کو نیز اس کے مزاج کو اعتدال پر لائے یا درست کرے پس جب عضو کی ساخت اور اس کا مزاج درست ہو جائیگا تو اس میں طبعی طور پر خود بخود طاقت و قوت پیدا ہو جائے گی جمع مقویات (ا) ٹانکس Tonics۔

مُقَوِّیَاتْ :(ع) جمع ہے مقوی کی جسے دیکھو۔

مُقَیِّحْ، مُنْضِجُ الْوَرَمْ :(ع) پیپ پیدا کرنیوالی دوا، ورم کو پکانے والی دوا، کسی ورم یا دنبل میں پیپ ڈالنے والی یا پکانیوالی دوا (ا) ڈایا پائی ٹک سپوریٹو Diapoytic۔

مُقَیِّئْ :(ع) قے آور، قے لانے والی جمع مقیات (ا) ایمے ٹک Emetic۔

مِقْیَاس :(ع) اندازہ، ناپ، اندازہ کرنے کا آلہ (ا) میٹر Meter۔

مِقْیَاسُ الْبَوْل :(ع) پیشاب کا وزن مخصوص یا اس کی کثافت معلوم کرنے کا آلہ (ا) یورینو میٹر Urinometer۔

مِقْیَاسُ الْحَرَارَتْ :(ع) حرارت کے اندازہ کرنے کا آلہ، وہ آلہ جس کے ذریعہ حرارت جسم معلوم کی جاتی ہے (ا) تھرما میٹر Thermometer۔

مِقْیَاسُ الرَّطُوْبَتْ :(ع) ہوا میں رطوبت کے اندازہ کرنے کا آلہ (ا) ہائگرو میٹر Hygrometer۔

مِقْیَاسُ السَّوَائِلْ، مِقْیَاسُ الْمَاء :(ع) سائل یا پانی کے اندازہ کرنے کا آلہ، مختلف قسم کی سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ معلوم کرنے کا آلہ مثلاً یہ کہ دودھ پانی کی نسبت کتنا بھاری ہے اور تیل کی نسبت کتنا ہلکا (ا) ہائیڈرو میٹر Hydrometer۔

مِقْیَاسُ الصَّوْتْ :(ع) آواز کے اندازہ لگانے کا آلہ (ا) سونو میٹر۔

مِقْیَاسُ الضَّوْ :(ع) روشنی کے اندازہ کرنے کا آلہ (ا) پولیری میٹر Polarimeter۔

مِقْیَاسُ الْقُوَّتْ :(ع) قوت و طاقت کے اندازہ کرنے کا آلہ (ا) ڈائی نیمو میٹر Dynamometer۔

مِقْیَاسُ الْکُہْرُبائی، مِقْیَاسُ الْبَرْق :(ع) برقی قوت کے اندازہ کرنے کا آلہ، الیکٹرو میٹر Electrometer۔

مِقیَاسُ اللّبَنْ :(ع)دودھ میں پانی یا اس کے وزن مخصوص معلوم کرنے کا آلہ (ا) لیکٹو میٹر Lactometer گیلیکٹو میٹر Glactometer۔

مِقیَاسُ المِطَر :(ع)بارش کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ(ا)ہائٹومیٹر Hytometer۔

مِقیَاسُ المَوْلُوْد :(ع)نوزائیدہ بچہ کوناپنے تولنے کا آلہ (ا) بیرومیکرو میٹر Baromacrometer۔

مِقیَاسُ النَّبْض، واصِفُ النبض :(ع)نبض کی حرکات وغیرہ، دریافت کرنے کا آلہ(ا)پلسی میٹر Pulsimeter۔

نوٹ :سفگمومیٹر Sphygmometer اس آلہ کے ذریعہ نبض کی قوت اور اس کے ضعف کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

مِقیَاسُ الھَوَا :(ع)ہوا کا دباؤ معلوم کرنے کا آلہ (ا)بیرومیٹر Barometer۔

مَـقِیـمَـارُوْس :(ی)تپ بلغمی، بلغمی بخار، دیکھو حمّی بلغمیہ۔

مُقْیَہ :(ع)اندرونی گوشہ چشم، آنکھ کا اندرونی کونہ۔

مَكّ :(ع)چوسنا، پستان کو زور سے دبانا۔

مَـکَـا :(ع)ہاتھ میں گٹے پڑنا، کام کے سبب ہاتھ میں گٹے پڑ جانا۔

مُکَالُ :(ع)پیپ، چربی۔

مَکَـانُ :(ع)جائگاہ، جگہ، رہنے کی جگہ، جمع اماکن و امکنہ۔

مکان اور حیز کا فرق :دیکھو حیز میں۔

مَکَانُ طَبْعِيُ :(ع)وہ مکان یا مقام جس کو عناصر کی طبیعت متقضی ہو یعنی ہو، یعنی جس کو عناصر اپنی متقضائے طبیعت سے طلب کریں۔

مَکْبُوْد :(ع)مریض جگر، جگر کا بیمار، جس کے افعال جگر میں ضعف ہو۔

مِکَبّ :(ع)جو اکثر سرنگوں رہے۔

مُکَبّ :(ع)اوندھے منہ گرا ہوا۔

مِکَبَّۃ :(ع)سرپوش، ڈھکنا۔

مُکَبَّـی، لِسَـانُ المِـزْمَار :(ع)سرنگون کری، سرپوس نما کری، حنجرہ کے بالائی سوراخ پر کی پان کی شکل کی کری، تفصیل کے لئے دیکھو غضروف مکبی۔

مُـکَثِّف :(ع)کثیف بنانے والی، وہ دوا جو کسی چیز کے اجزاء کو اس قدر سمیٹے یا اکٹھا کرے کہ اس کی مقدار چھوٹی ہو جائے یہ ضد ہے ملطف کی، جمع مکثفات(ا)کنڈنسر Condenser۔

مِـکْـحَالُ، مِکْحَل :(ع)میل سرمہ، سرمہ لگانے کی سلائی، سرمہ کی سلائی۔

مُکْحَلَۃ :(ع)سرمہ دانی، جمع مکاحل۔

مُکَدَّر :(ع)تیرہ، گدلا، میلا۔

مَکْرُوْب :(ع)غمگین، اندوہناک (۲)میکروب اجرام خردبینی، تفصیل کے لئے دیکھو میکروب۔

مُـکَسَّـع :(ع)مرد مجرد، بن بیاہا مرد، وہ مرد جو مجامعت سے پرہیز کرے۔

مَکْسُوْر :(ع)شکستہ، ٹوٹا ہوا۔

مَـکْظُوْم :(ع)مضموم، گرفتار غم، غصہ میں پیچ و تاب کھایا ہا۔

مُکَعَّبُ :(ع) جسم مربع، شش پہلو، جسم مربع، متوازی السطوح، چوگوشہ شش پہلو جسم وہ شش پہلو مجسم شکل جس کے سبب پہلو مربع متوازی السطوح ہوں، یعنی جس کی چھ مربع سطحیں ہوں اور وہ سب ایک دوسرے کے برابر ہوں وہ جسم مربع جس کا طول عرض عمق یعنی لمبائی چوڑائی موٹائی باہم برابر ہوں مثلاً لکڑی کا ایک چورس ٹکڑا جس کی لمبائی چوڑائی اور موٹائی باہم برابر ہوں وہ مکعب ہے (ا) کیوبک Cubic۔

مُکَعِّبُ :(ع) دختر نارپستان، وہ نوجوان عورت جس کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں۔

مَکْفُوْف :(ع) نابینا، اندھا، جمع مکافیف۔

مُکَلَّسُ :(ع) تکلیس کیا ہوا، جلا کر مثل چونہ بنایا ہوا، جمع مکلسات (ا) کلسی نیٹڈ Calcinated۔

مُکَلَّلَہ :(ع) کلغی دار سانپ جو نہایت ہی زہریلا ہوتا ہے۔

مَکْلُوْب :(ع) مریض کلب، ہلکاؤ کا مریض وہ شخص جس کو دیوانے کتے کے کاٹنے سے ہلکاؤ ہوا ہو (ا) ریبڈ Rabid ہائڈرو فوبک Hydrophobic۔

مَکْلُوْمُ :(ع) زخمی، گھائل (ا) وونڈڈ Wounded۔

مَکْمُوْرَۃٌ :(ع) وہ کنواری عورت جس سے جماع کیا جا چکا ہو۔

مِکْوَاۃُ، مِکْوِیٌ :(ع) داغنے کا آلہ، داغ دینے کا آلہ، لوہے کا ایک آلہ جس کو گرم کر کے کسی مقام پر داغ دیتے ہیں (ا) کاٹری Cantery۔

نوٹ: انگریزی لفظ کاٹری کے دو معنی ہیں (۱) کی یعنی داغ دینا یا داغ لگانا خواہ گرم لوہے سے ہو یا کسی کاوی یا محرق دوا سے (۲) بکوئی یعنی آلہ کی یا داغ لگانے کا آلہ یا محوق یا کاوی دوا۔

مِکْوَاۃُ بَارِدَۃٌ :(ع) ٹھنڈا داغنے کا آلہ، کاربن ڈائی آکسائڈ جس سے بعض ہٹیلے زخموں مثلاً مشرقی، اورنگ زیبی، دلی یا لاہور سور وغیرہ کو داغتے یا جلاتے ہیں (ا) کولڈ کاٹری Cold Cautery۔

مِکْوَاۃُ بَرْقِیَّۃٌ، مِکْوَاۃُ کَھْرُبَائِیَّہ :(ع) برقی داغنے کا آلہ، وہ برقی قوت یا بجلی کی قوت کا آلہ جس کے ذریعہ داغ دیتے یا داغ لگاتے ہیں (ا) الیکٹرک کاٹری Electric Cautery گالوینک کاٹری Galvanic Cautery گالونو کاٹری Galvano Cautery۔

مِکْوَاۃُ حَقِیْقِیَّہ :(ع) شعلہ آتش یا جلتا ہوا فتیلہ یا گرم سرخ لوہا جس سے داغ دیتے ہیں (ا) ایکچوئل کاٹری Actual Cautery۔

مِکْوَاۃُ ذَاتُ ثَلَاثُ سُفَافِیْد :(ع) سہ پہل داغنے کا آلہ (ا) ٹرائی سپٹ کاٹری Triapit Cautery۔

مِکْوَاۃُ ذَاتُ السَّفُّوْدَیْن :(ع) دوشاخہ داغنے کا آلہ (ا) بائی سپٹ کاٹری Bispit Cautery۔

مِکْوَاۃُ شَمْسِیَّۃٌ :(ع) وہ آتشی شیشہ جس کے ذریعہ آفتاب کی شعاعیں مجتمع کر کے کسی مقام کو داغ دیا جاتا ہے (ا) سولر کاٹری Solar Cautery

مِکْوَاۃُ غَازِیّہ :(ع) جلتی ہوئی گیس کا شعلہ جو بعض اوقات داغ دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

(ا) گیس کاٹری Gass Cautery۔

مِکْوَاۃُ قَدْحِیَّۃ :(ع) پیالہ نما داغنے کا آلہ، جس سے گول داغ پڑتا ہے اور جو مرض عرق النساء وغیرہ میں داغ دینے کے کام آتا ہے (ا) بٹن کاٹری Buttan Cautery۔

مِکْوَاۃُ قَوِیَّہ :(ع) کاوی یا محرق دوا جس سے داغ دیتے ہیں جیسے کاسٹک پوٹاش وغیرہ (ا) پوٹینشل کاٹری Potential Cautery۔

مِکْوَاۃُ کُھرُبَائِیَّہ :(ع) دیکھو مکواۃ برقیہ۔

مِکْوَاۃُ مُجَوَّفَۃُ :(ع) داغنے کا جوف دار آلہ (ا) ہالو کاٹری Hollow Cautery۔

مِکْوَاۃُ مِسْمَارِیَّہ :(ع) داغنے کا کیل نما آلہ۔

مِکْوَاۃُ مُصْمِتَۃُ :(ع) داغنے کا ٹھوس آلہ۔

مکواۃ ہلالیہ :(ع) داغنے کا ہلالی آلہ، یعنی ہلالی شکل کا آلہ (ا) سیمیلیونر کاٹری Semiluner Cautery۔

مُکَوکَبْ :(ع) جس کی آنکھ میں سفید نقطہ ہو (۲) وہ چیز جس میں ستارے جڑے ہوں۔

مُکَوِّنُ الْمُخَاطْ :(ع) رطوبت مخاطیہ پیدا کرنیوالی جھلی (ا) میوسی پیرس Muciparous۔

مُلَاءَۃْ :(ع) زکام یا ہوا زندگی سے تکلیف ہونا۔

مَلَابِس :(ع) جمع ہے ملبس کی، لباس پوشاک، گارمنٹس Garments۔

مُلَابَسَت :(ع) ہمشکل و ہم شبیہ ہونا، خلط ملط ہونا، باہم مخلوط ہونا۔

مَلَاحَت :(ع) نمکینی، حسن کی نمکینی، سبزہ یا سانولا رنگ

(......۶۹۳......)

یک سبزہ بے نمک نبود در تمام ہند
گویا کہ ہند را بہ نمک آب دادہ اند

مَلَاحَتْ اور مَلُوحَتْ کا فرق : دیکھو ملوحت میں۔

مَلَارِیَا، مَلیرِیا Malaria: (معر) ملاریا معرب ہے ملیریا Malaria کا، ملیریا ایک اطالوی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں میلی ہوا یا خراب ہوا اور یہ لفظ اس وقت کا ایجاد کیا ہوا ہے جبکہ حکماء و اطباء کا یہ خیال تھا کہ ملیریا ایک زہریلی ہوا ہے جو کہ گرم اور مرطوب مقامات میں نباتی مادوں کی تعفن اور تبخیر سے پیدا ہوتی ہے لیکن جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملیریا زہریلی ہوا نہیں بلکہ یہ ایک قسم کا خونخوار کرم ہے جو کہ انافیلس نامی مچھر کے کاٹنے سے جسم انسان میں داخل ہو کر اس کے خون میں رہتا ہے پس اب اصطلاح ملیریا کی مختصر تعریف یہ ہے کہ ملیریا ایک متعدی بیماری ہے جو کہ خون میں ایک قسم کے کرم ملیریا (ملیریل پیرسائٹ، جراثیم ملیریا) کی موجودگی سے پیدا ہوتی ہے۔ بخار کا ہونا، تلی اور جگر کا بڑھ جانا اور کمزوری وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں۔ جراثیم ملیریا ایک خاص قسم کے مچھروں کے کاٹنے سے جسم انسان میں داخل ہو کر اس کے خون میں پرورش پاتے ہیں لیکن بلاتوسط مچھر کے یہ جراثیم مریض ملیریا کے جسم سے کسی تندرست آدمی کے جسم میں داخل نہیں ہو سکتے۔ پس ان جراثیم ملیریا کی زندگی کے دو دور ہیں ایک دور جسم انسان میں اور دوسرا جسم پشہ یعنی مچھر میں لہٰذا انسان ان جراثیم کا مستقل میزبان ہے اور مچھر متوسط میزبان۔

ملیریا کی تاریخ :ملیریا کوئی نئی چیز نہیں بلکہ یہ زمانہ قدیم سے بنی نوع انسان کا خونخوار دشمن چلا آتا ہے قدیم یونانیوں اور رومیوں نے اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ یونانی حکیم بقراط (سن ولادت ۴۶۰ قبل از مسیح) اور رومی حکیم کلسوس (سن ولادت ۲۵ قبل از مسیح) و حکیم جالینوس وغیرہ نے ملیریائی بخاروں کا ذکر کیا ہے یہ موذی دنیا کے تمام حصص میں کیا ایشیا کیا یورپ کیا افریقہ اور کیا امریکہ سب مقامات میں کم و بیش پایا جاتا ہے۔ پہلے تو اس کا باعث خراب اور زہریلی ہوا سمجھی جاتی رہی لیکن بعد میں بعض لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ ملیریا اور مچھر میں کچھ نہ کچھ ضرور تعلق ہے چنانچہ اٹلی کے کاشتکاروں کا مدت سے یہ خیال ہے کہ جب وہ نمناک سبزہ زاروں اور دلدلی زمینوں پر جاتے ہیں تو وہاں پر ایک قسم کے مچھر کے کاٹنے سے ان کو بخار جاتا ہے۔ افریقہ کے بعض علاقوں میں بھی مچھر کے بخار سے لوگ بخوبی واقف ہیں آخر کار ۱۸۸۰ء میں ڈاکٹر لیورن نے جراثیم ملیریا کو دریافت کیا اور ۱۸۹۵ء میں ڈاکٹر راس نے یہ معمہ حل کیا کہ ایک خاص قسم کا مچھر ان جراثیم کو انسان کے خون میں داخل کرتا ہے۔

ملیریائی بخار :ملیریائی بخار علامات کے لحاظ سے دو جماعتوں میں منقسم ہیں (۱) نوبتی بخار (۲) لازمی بخار، نوبتی بخار کی پھر یہ تین قسمیں ہوتی ہیں (ا) روزانہ بخار یا جاڑا بخار یا نوبتی بخار (حمی نائبہ) جس کا دورہ چوبیس گھنٹے بعد ہوتا ہے (ب) تجاری بخار جس کا دورہ اڑتالیس گھنٹے بعد ہوتا ہے غب دائرہ (ج) چوتھیا بخار جس کا دورہ بہتر گھنٹے بعد ہوتا ہے۔ دوسرے لازمی یا میعادی بخار جس میں خفیف بخار تو ہر وقت رہتا ہے لیکن وہ ان میں ایک یا دو بار تیز ہو جاتا ہے۔

ملیریائی بخار کے اقسام اور ان کے ڈاکٹری و طبی ناموں کی تطبیق وغیرہ کے لئے دیکھو (ا) حمی بطیہ، حمی نائبہ، حمی متقطعہ، حمی مواظبہ (۲) حمی غب غب دائرہ، غب لازمہ، شطر الغب (۳ض حمی ربع، ربع دائرہ، ربع لازمہ (۴) حمی لثقہ، حمی دائرہ (د) حمی صفرویہ، حمی لازمہ، حمی غب لازمہ، حمی غشیہ، حمی غرقیہ، حمی نزلیہ اور حمی خبیثہ وغیرہ اپنے اپنے موقع پر۔

مَلَازَۃٌ : (ع) لہات، کوا، حلق کا کوا (ا) یوولا Uvula۔

مَلَاسَت :(ع) ہمواری، چکناپن، یہ ضد ہے خشونت کی (ا) ملاسیا Malacia۔

نوٹ :(ع) ڈاکٹری لفظ ملاسیا جو عربی لفظ ملاست کا مرادف ہے غالباً اسی عربی لفظ ملاست سے بنایا گیا ہے اگرچہ بعض انگریزی لغات میں اس کا ماخذ یونانی لفظ ملاکیا لکھتا ہے۔

مُلَاعِبَتٌ :(ع) باہم بازی کرنا یا کھیلنا۔

مَلَاعِقُ :(ع) جمع ہے ملعقہ بہ معنی چمچہ کی۔

مَلَاغِمُ :(ع) بیرونی حصہ دہن جو دانتوں اور لبوں کے درمیان ہے اور جس میں زبان پھر کتی ہے۔

مَلَاکُ :(ع) وہ چیز جس کے ساتھ کوئی چیز قائم ہو اصل، سرمایہ، قدرت، طاقت۔

مَلَاکُ الْجَسَدُ :(ع) قلب، دل جس سے جسم قائم ہے۔

مَلَاکِیع :(ع) وہ رطوبت جو بچہ پیدا کرنے کی

وقت رحم سے نکلتی ہے (۱) شو Show۔

مُلَالُ :(ع) رنجیدگی، طبیعت کا اداس ہونا، غمگین ہونا۔

مُلَالُ :(ع) تپ کی گرمی جو ہڈیوں میں محسوس ہو، ہڈیوں کا بخار (۲) تپ کا پسینہ (۳) درد پشت (۴) بے چینی جو درد وغم سے ہو۔

مُلَامَسَتُ :(ع) دو جسموں کا باہم ملنا، ایک دوسرے کو چھونا (۱) کان ٹیکٹ Contact (۲) جماع کرنا (۳) چپٹی لڑانا۔

مَلَاهِي :(ع) جمع ہے لہو کی، لہو ولعب، کھیل کود بازی۔

مَلْبَسُ :(ع) لباس، پوشاک، کپڑا، جمع ملابس (۱) گارمنٹ Garment۔

مَلْبُوسُ :(ع) پوشاک پہننے کا کپڑا، مثلاً پیراہن قباد عبادکرتہ، ٹوپی، صدری، کوٹ وغیرہ۔

مَلْبُوسَاتُ :(ع) جمع ہے ملبوسہ کی پہننے کے کپڑے (۱) کلوتھ Clothes ارمینٹس۔

مِلْبَنَةُ :(ع) دودھ پر سے بالائی اتارنے کا آلہ۔

مَلْبُوطُ :(ع) مریض زکام جس کو زکام ہو۔

مُلْتَحَمُ :(ع) زخم امنگور لایا ہوا، زخم جو بھر گیا ہو (۱) ہیلنگ السر Healing Ulcer۔

مُلْتَحَمَةُ :(ع) آنکھ کا پہلا طبقہ، آنکھ کا پہلا پردہ، تفصیل کے لئے دیکھو طبقہ ملتحمہ اوز عین (۱) کنجنکٹائیوا Conjunctiva۔

مُلْتَحِي :(ع) جس کے داڑھی نکل آئی ہو۔

مُلْتَعَغُ :(ع) جو نشہ سے متوالا ہو کر بے قابو ہو جائے اور لڑکھڑاتا پھرے۔

مُلْتَصِقُ :(ع) ملنے والا، لگنے والا، چپکنے والا (۱) اڈہیسو Adhesive۔

مُلْتَقَا التَّرْقُوَتَيْن :(ع) دونوں ہنسلی کی ہڈیوں کے ملنے کا مقام، سینہ کے بالائی کنارہ کا دو درمیانی مقام جہاں دونوں ہنسلی کی ہڈیاں ملتی ہیں اور وہاں ایک نشیب سا معلوم ہوتا ہے (۱) سوپر اسٹرنل ناچ Suprasternal Notch۔

مُلْتَئِمُ :(ع) التیام یا ملانے والی، زخم کے دونوں کناروں کو ملانے والی دوا۔

مُلْتَئَمُ :(ع) وہ زخم جس کے دونوں کنارے مل کر اچھا ہو گیا ہو (۱) ہیلڈ Healed۔

مَلْجُ :(ع) بچے کا پستان مادر کو آہستگی سے منہ میں لے کر چوسنا۔

مِلْحُ :(ع) نمک، جمع املاح (۱) سالٹ Salt۔

مِلْحُ الْبَوْلُ :(ع) نمک زہر آب، پیشاب کا نمک دو سفید سفید رسوب جو عرصہ کے بعد قارورہ یعنی ظرف بول میں جم جاتے ہیں (۱) فاسفیٹس Phosphates۔

مَلْحَاءُ :(ع) میانہ پشت۔

مُلْحِمُ، مُكَوِّنُ :(ع) بھرنے والی، زخم کو بھرلانے والی دوا جمع ملحمات (۱) پلاسٹک Plastic۔

مُلْحِمَاتُ :(ع) جمع ہے ملحم کی، گوشت پیدا کرنے والی دوائیں، زخم کو بھرنے والی دوائیں۔

مَلْخُ :(ع) دانت، پکڑ کر کھینچنا (۲) جماع کرنا۔

مَلَدُ :(ع) آب وتاب چہرہ، چہرہ کی چمک دمک، جوبن۔

مِلْدَمُ :(ع) احمق، سست، بھدا۔

Scoop چ ...

مَلْعُوب : (ع) لعاب دار منہ، جیسے ننھے بچے کے منہ سے رال ٹپکتی ہے۔

مِلْغ : (ع) بیوقوف، احمق، بدزبان، جمع املاغ۔

مُلَغّمْ : (ع) گرداگرد دہن، منہ کا گرداگرد، جمع ملاغم۔

مَلْغَمَہ : (ی) ملغوبہ، پارہ، ورق نقرہ یا کسی اور دھات کے ساتھ ملانے سے جو گاڑھا اور نرم قوام بن جاتا ہے اسے ملغمہ کہتے ہیں جو اردو میں کثرت استعمال سے ملغوبہ بن گیا (ا) ایملگم Amalgam۔

مِلْقَاطْ : (ع) موچنہ، چمٹی (ا) ٹویزرز

مَلَکَۃُ :(ع) نفس کی قوت راسخہ یعنی طبیعت کی وہ قوت راسخہ جس سے افعال بلا تکلف صادر ہوتے ہیں۔

مَلْمَسُ :(ع) چھونے کا مقام، بدن کا وہ حصہ، جو چھوا جائے نبض کا مقام یعنی نبض دیکھنے کی جگہ جلد بدن۔

مَلْمَلَۃُ :(ع) درد سے بیقرار ہونا، درد سے لوٹنا، کسی کروٹ سے چین نہ آنا۔

مُلْمُوْل :(ع) میل سرمہ، سرمہ کی سلائی۔

مُلُوْحَتُ :(ع) نمکینی، سلوناپن (ا) سالٹ نیس Saltness۔

ملوحت اور ملاحت کا فرق :ذائقہ کی نمکینی کو ملاحت کہتے ہیں اور حسن و رنگ کی نمکینی یعنی سانولے پن کو ملاحت کہتے ہیں اور یہی فرق ملیح اور مالح میں ہے۔

مِلْوَقْ :(ع) ایک چوڑی اور کند چھری جس سے مرہم اور پلاسٹر وغیرہ پھیلاتے ہیں (ا) سپچولا Spatula۔

مُلَوْلَبُ :(ع) اخراج جنین کا کہانی دار آلہ (ا) آبسٹے ٹرک فارسپس Obstetric Forceps۔

مَلْھُوْسُ :(ع) دبے ہوئے پیڑو والا، ایسا شخص جس کا پیڑو لاغری کے سبب نیچے کو دب کر ہڈی کے ساتھ جالگے۔

مَلْھُوْفْ :(ع) ماؤف، مغموم، رنجور، زخمی۔

مَلْھُوْفُ الْقَلْب :(ع) ماؤف القلب جس کے دل میں درد یا دکھ ہو۔

مَمَالِكُ ثُلَاثَه، مَوَالِيد ثلاثه :(ع) مراد ہے حیوانات و نباتات و جمادات سے (ا) دی تھری کنگڈمز آف نیچر (اینمل، ویجی ٹیبل اینڈ منرل) The Three Kingdoms of Natur Animal Vegitable and Mineral۔

مُمْتَلِی :(ع) پُر، بھرا ہوا (ا) فل Full۔

مَمْثُوْنُ :(ع) مریض مثانہ، مثانہ کار کردگی۔

مُمَدِّدُ :(ع) کھینچنے والا، پھیلانے والا۔

مُمَدِّدُ الحَدَقَةُ :(ع) پتلی کو پھیلانے والی دوا (ا) مڈریاٹک۔

مِمْرَاضُ :(ع) جو اکثر بیمار رہتا ہے صدا اردگی۔

مِمْرَغَةُ :(ع) اعور، رودہ چہارم، تفصیل کے لئے دیکھو امعاء یا معاء اعور۔

مَمْرُوْرُ :(ع) وہ شخص جس پر مرہ یعنی صفرا نے غلبہ کیا ہو جس کے مزاج میں صفرا غالب ہو (ا) بلکس Bilious۔

مُمْرِئُ :(ع) خوشگوار، خوش ہضم غذا۔

مَمْزُوْجُ :(ع) آمیختہ، ملا ہوا، پانی ملا ہوا۔

مُمْسِكُ :(ع) پکڑنے والا، ٹھہرنے والا، نکلنے سے روکنے والا، خرچ نہ کرنے والا، بخیل کنجوس، اصلاحی معنی منی کو ٹھہرانیوالی دوا، یعنی جو منی کو روکے اور جلد انزال نہ ہونے دے، جمع ممسکات (ا) اوری شس Avoricious۔

مُمْسِكَاتُ :(ع) جمع ممسک کی، منی کو ٹھہرانے والی دوائیں۔

مَمْسُوْحُ :(ع) مسح کیا گیا، کسی عضو پر ہاتھ پھیرا گیا (ا) اناائنٹڈ Anointed۔

مَمْسُوْخُ :(ع) مسخ کیا گیا (۲) ہیجڑا۔

مَمْسُوْسُ :(ع) مس کیا گیا (۲) دیوانہ، پاگل ٹچڈ Touched لیونے ٹک Lunatic۔

مِمْشَطُ :(ع) شانہ، کنگھی (ا) کومب Comb۔

مَمْشُوْطُ :(ع) کنگھی کیا گیا (ا) کومبڈ Combed۔

مِمَصّ :(ع) انبور، قیف (ا) سائفن Syphon۔

مَمْصُوْصَةُ :(ع) لاغر یا بہ تیغی دبلی عورت۔

مُمِصّ :(ع) لگنے والا اسومہ۔

مَمْضُوْغُ :(ع) چبایا ہوا (ا) چیوڈ Chewed۔

مَمْطُوْرُ :(ع) برساتی بوٹیاں جو بارش میں پیدا ہوں (۲) بارش سے بھیگا ہوا۔

مَمْعُوْدُ :(ع) مریض معدہ، معدہ کا پرانا بیمار جس کی بیماری پر چھ ماہ گزر گئے ہوں۔

مَمْعُوْرُ :(ع) ترش رو، غصہ کے سبب تیوڑی چڑھا ہوا۔

مَمْعُوْقُ :(ع) مریض معدہ، جس کو معدہ کی کوئی شکایت ہو۔

مُمْغِلُ :(ع) وہ عورت جو ہر سال بچہ جنے اور پہلے بچہ کو دودھ چھڑانے سے قبل حاملہ ہو جائے۔

مَمْغُوْثُ :(ع) تپ زدہ جس کو بخار چڑھا ہو۔

مَمْغُوْصُ :(ع) مریض مغص جس کے پیٹ میں مروڑ ہو (ا) گرائپڈ Griped۔

مَمْقُوْرُ :(ع) نمک سود (۲) چنوں کا نمکین پانی۔

مَنْقُورِيَۃٌ :(ع) آش ترش جو ثقیل الہضم ہوتی ہے۔

مِمْلَاصٌ، مِمْتَاد :(ع) عورت جو اسقاط حمل کی عادی ہو جس کا حمل بار بار گر جائے۔

مُمْلِصٌ :(ع) اسقاط حمل کرنے والی عورت۔

مُمَلَّحٌ :(ع) نمک سود، نمک لگا کر سکھایا ہوا۔

مِمْلَحَۃٌ :(ع) نمک دان، نمک رکھنے کا برتن۔

مُمَلِّسٌ :(ع) چکنا کرنیوالی، کھردری جگہ کو ہموار اور صاف کرنیوالی (ا) سیموونگ Smoothing۔

مَمْلُوٌّ :(ع) پُر، بھرا ہوا (ا) فل Full ریپلیٹ Replete۔

مَمْلُوْءٌ :(ع) پُر، بھرا ہوا (۲) زکام زدہ۔

مَمْهُوجٌ :(ع) تند یلی جس کی توند نکلی ہوئی ہو۔

مُمِيْتٌ، مُهْلِكٌ :(ع) مارنے والا، ہلاک کرنے والا (ا) لیتھل Lethal مارٹل Mortal فیٹل Fatal ڈیڈلی Deadly۔

مُمَيِّزَۃٌ :(ع) قوت ممیزہ، تمیز کرنے والی قوت، جدا کرنے والی قوت، وہ قوت جو اچھے اور برے میں تمیز کرتی ہے (ا) پاور آف ڈسکریمی نیشن Power of Discrimination ڈس سرن مینٹ Discrnment۔

مَنٌّ :(ع) دو رطل بغدادی یا تقریباً اڑسٹھ تولہ کا وزن (ا) مانڈ Mannd۔

نوٹ :ہندوستان میں من بالعموم چالیس سیر کا ہوتا ہے اور سیر کا وزن اکثر ملکوں میں مختلف ہوتا ہے طبی من بالعموم دو رطل کا مانا جاتا ہے۔

مَنُّ اَسْكَنْدَرَانِي :(ع) تیس اوقیہ یا تقریباً اسی تولہ۔

مَنُّ اَكْبَرِيٌّ :(ع) ایک ہزار پانچ سو پچھتر تولہ۔

مَنُّ الطَّالِيْفِي، مَنُّ اَنْطَاكِي :(ع) سولہ اوقیہ یا تقریباً پینتالیس تولہ۔

مَنُّ تَبْرِيْزِيٌّ :(ع) چھ سو مثقال یا دو سو پچیس تولہ۔

مَنُّ جَهَانْگِيرِي :(ف) دو ہزار دو سو اڑسٹھ تولہ۔

مَنُّ رُوْمِيٌّ :(ع) بیس اوقیہ یا چھپن تولہ۔

مَنُّ شَاهجهاني :(ف) دو ہزار آٹھ سو چھتیس تولہ۔

مَنُّ شَاهِيٌّ :(ع) ایک ہزار دو سو مثقال یا چار سو پینتیس تولہ۔

مَنُّ طِبِّي :(ع) دو رطل بغدادی، یا دو سو ستاون درہم یا ایک سو اسی مثقال یا چالیس استار یا چوبیس اوقیہ یا ساڑھے سڑسٹھ تولہ۔

مَنُّ فِطْرِيٌّ :(ع) بائیس اوقیہ یا باسٹھ تولہ۔

مَنُّ مِصْرِي :(ع) سولہ اوقیہ یا پینتالیس تولہ۔

مَنُّ مُلْكِيٌّ :(ع) دو سو ساٹھ درہم یا تقریباً چھہتر تولہ۔

مَنُّ هِنْدِيٌّ :(ع) چالیس سیر۔

مَنًا :(ع) دو رطل یا تقریباً اڑسٹھ تولہ، جمع امناء۔

مَنَابِتُ الشُّعُوْرِ :(ع) بالوں کے اگنے کی جگہ۔

مَنَاجِلُ :(ع) جمع ہے منجل، بہ معنی درانتی کی۔

مَنَاخِرُ :(ع) جمع ہے منخر کی بمعنی نتھنہ، دیکھو منخر (ا) نا سٹرلز Nostrils۔

مَنَاخِلُ :(ع) جمع ہے منخل بہ معنی چھلنی کی۔

مُنَاسِبَتٌ، مُنَاسِبَت فعلي :(ع) دو عضووں کا اپنے فعل میں مشابہ ہونا (ا) اے نالوجی

مُنْحَنی :(ع) لاغر، کمزور، کبڑا، خمیدہ (ا) کرکڈ Crooked بینٹ، لیکن Lean۔

مُنْحُورٌ :(ع) منحر، پیش سینہ، سینہ کا بالائی حصہ۔

مَنْحُوفٌ :(ع) لاغر، دبلا، کمزور۔

مِنْخَرٌ، طَاقُ الْاَنْفِ :(ع) سوراخ بینی، نتھنہ، تثنیہ، منخرین اور جمع مناخر (ا) ناسٹرل Nostril۔

مِنْخَرَیْن، طَاقَاتُ الْاَنْفِ :(ع) تثنیہ ہے منخر کا، ہر دو سوراخ بینی، ناک کے دونوں نتھنے (ا) ناسٹرلز Nostrils۔

مُنْخَلٌ :(ع) غربال، آرد بیز، چھلنی، جمع مناخل (ا) سیو Sieve۔

مَنْخُولٌ :(ع) بیختہ، چھائی ہوئی، چھائی ہوئی دوا۔

مُنْخَرِمٌ :(ع) نکٹا، ناک کٹا ہوا۔

مِنْدَغَۃٌ :(ع) ناخن پر کے سفید سفید داغ۔

مِنْدَفَۃٌ :(ع) روئی کا گالہ، دھنکی ہوئی روئی۔

مُنْدَمِلٌ :(ع) بھرنے والا زخم، وہ زخم جو بھر گیا ہو اور خشک ہونے کے قریب ہو (ا) ہیلڈ Healed۔

مَنْدُوف :(ع) دھنکی ہوئی روئی، گالا۔

مُنْذِر :(ع) ڈرانے والا خوف، خوف دلانے والا (ا) ایڈمانیٹو Admonitive۔

نوٹ :ڈاکفری میں منذر کے بالعموم پیری مانیٹری بہ معنی سابق التنبیہ استعمال کیا جاتا ہے۔

مِمْزَم :(ع) دانت (ا) ٹوتھ Tooth۔

مَنْزُوف :(ع) مریض نزف الدم جو بہت خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔

مَنْزُوْل :(ع) مریض نزلہ، نزلہ کا بیمار۔

مَنَس :(ع) خوشی، خرمی (ا) پلیزر ہ۔

مُنْسِلَم :(ع) مندمل، زخم جو انگور بھر لایا ہو اور خشک ہو گیا ہو۔

مِنْسَعُ :(ع) باد شمال، شمالی ہوا۔

مُنْسَلِق :(ع) وہ آنکھ جو مرض سلاق میں مبتلا ہو۔

مَنْسُوج :(ع) لغوی معنی بافتہ بنا ہوا، اصطلاحی معنی بافت عضو یا ساخت جسم یا وہ مادہ جس سے کوئی عضو بنتا ہے جمع منسوجات، تفصیل کے لئے دیکھو نسج (ا) ٹشو Tissue۔

نوٹ :لغوی معنی بافتہ کی انگریزی وون Woven آتی ہے۔

مَنْسِیّ :(ع) فراموش کی ہوئی یا بھولی ہوئی چیز، مریض عرق النساء۔

مَنِش :(ف) خو، طبیعت، مزاج (ا) نیچر Nature کانسٹی ٹیوشن Constitution ڈسپوزیشن Disposition۔

مَنْشَاءُ، مَبْدَا :(ع) جائے پیدائش، پیدا ہونے کی جگہ (ا) سورس Source۔

(......۷۰۱......)

مِنْشَار :(ع) آرہ، آری (ا) سا Saw۔

مِنْشَارُ سِلْسِلِی :(ع) زنجیر دار آری (ا) چین سا Chain Saw۔

مِنْشَاص :(ع) نافرمان عورت جو اپنے شوہر کو بستر میں نہ آنے دے۔

مُنْشَتِر :(ع) وہ آنکھ جس کی پلکیں جھڑ گئی یا مڑ گئی ہوں۔

مَنْشِط :(ع) مفرح، نشاط و تفریح پیدا کرنے والی خوشی میں لانے والی دوا وغیرہ (ا) ریفر جرینٹ Refrigrant۔

مِنْشَفَہ :(ع) دار و دان، صندوق دوا، دوا کا صندوق، دوا کا بکس (ا) میڈیسن چیسٹ Medicine Chest۔

مُنَشِّف :(ع) چوسنے والی جذب کرنیوالی، رطوبت کو مسامات سے کھینچ کر باہر لانے والی دوا، وہ دوا جس کی رطوبت عضو پر پہنچتے ہی مسامات عضو میں نفوذ کر جائے اور اس کا اثر جلد میں ظاہر ہو جیسے نورہ یعنی چونہ (ا) ایب سار بینٹ Absorbent۔

مِنْشَف :(ع) تولیہ، جمع مناشف (ا) ٹاول Towel۔

مَنْشَق :(ع) بینی، ناک (ا) نوز Nose۔

مُنَشِّق :(ع) نشوق کرنے والا، ناک میں دوا سڑ کنے والا۔

مُنَصِّف :(ع) نصفا نصف کرنے والا، دو حصوں میں تقسیم کرنے والا، تفصیل کے لئے دیکھو حجاب منصف صدر (ا) میڈیا سٹائم

مِنطَقَۃُ البُرُوج :(ع) آسمان پر ایک بہت بڑا دائرہ جس پر بارہ برج آسمانی واقع ہیں (ا) زوڈیک Zodiac۔

مِنطَلَۃُ :(ع) نطول یعنی دھانے کا آلہ اری گیٹر Ireigator۔

مِنظَارُ :(ع) لغوی معنی آئینہ، اصطلاحی معنی دیکھنے کا آلہ، جسم کی کسی نالی کو کشادہ کر کے دیکھنے والا آلہ (ا) سپے کولم Speculum مرر Mirror۔

نوٹ : جدید عربی میں منظار کے معنی دوربین اور عینک کے بھی آتے ہیں۔

مِنظَارُ اُذُنِیُ :(ع) گوش بین، کان دیکھنے کا آلہ (ا) آرسکوپ Auriscope آٹوسکوپ Otoscope ائر سپے کولم Ear speculum۔

مِنظَار اِستی، مِنظَارُ شَرَجی :(ع) کون بین، مقعد کو پھیلا کر دیکھنے کا آلہ (ا) پراکٹوسکوپ

Proctoscope ریکٹو سکوپ
Rectoscope۔

مِنْظَارُ اَنْفِی :(ع) بینی بین، ناک دیکھنے کا آلہ، ایک آلہ جو برقی روشنی سے روشن ہوتا ہے اس کو ناک میں ڈال کر ناک کا ملاحظہ کرتے ہیں (ا) نیزوسکوپ Nasoscope۔

مِنْظَار حَنْجَرِی :(ع) حنجرہ بین، حنجرہ یعنی زخرہ دیکھنے کا آلہ (ا) لیرنجو سکوپ Laryngoscope۔

مِنْظَارُ رَحْمِی :(ع) رحم بین، رحم یعنی بچہ دان دیکھنے کا آلہ (ا) میٹرو سکوپ Metroscope۔

مِنْظَارُ شَرَجِی :(ع) دبر بین، مقعد کو پھیلا کر دیکھنے کا آلہ (ا) ریکٹوسکوپ۔

مِنْظَارُ عَیْنِی :(ع) چشم بین، آنکھ دیکھنے کا آلہ جس کے ذریعہ آنکھ کے طبقات و رطوبات کا معائنہ کیا کرتے ہیں (ا) آفتھلمو سکوپ Ophthalmoscope۔

مِنْظَارُ مَهْبِلی :(ع) مہبل یعنی اندام نہانی کو پھیلا کر دیکھنے کا آلہ (ا) ویجائنو سکوپ Vaginoscope۔

مَنْظَرُ :(ع) جائے نظر، نظارہ، چہرہ، تماشا۔

مَنْظَرِ چَشْمُ :(ف) کنایہ ہے آنکھ کی پتلی سے۔

مَنْظَرُ کَذِبُ :(ع) نظارہ بے بود، جھوٹا نظارہ، وہ نظارہ جو اصلی اور واقعی نہ ہو بلکہ اوہام و خیالات کے تابع ہو جیسا کہ بعض امراض دماغ میں ہوا کرتا ہے (ا) الیوژن Illusion۔

مَنْظَرَۃ :(ع) منظر، جائے منظر (۲) عینک (۳) چہرہ۔

مُنَظِّفُ، مُطَهِّرُ :(ع) پاک کرنے والا، کثافت کو دور کرنے والا (ا) ایب لیوئینٹ Abluent ایب لیوٹس Ablutus۔

مَنْعَاتُ :(ع) کسی کی مرگ۔

مُنْعَزِقُ :(ع) بدمزاج، برے مزاج والا۔

مُنْعِشُ، مُحَرِّكُ :(ع) برانگیختہ کرنے والا، اصطلاح طب میں وہ چیز جو ارواح و قوی بالخصوص قوت حیوانی اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرے اور قلب کو قوت دے (ا) کارڈیل Cordial سٹی مولینٹ Stimulant۔

مُنْعَصَرُ :(ع) دبایا ہوا، بھینچا ہوا (۲) پریسڈ Pressed سکوئزڈ Squeezed۔

مُنْعِظُ، نَاعُوظُ :(ع) نعوظ پیدا کرنے والی دوا، عضو تناسل میں انتشار و استادگی پیدا کرنے والی دوا (ا) اریکٹو Erective۔

مُنْعَقِدُ :(ع) بستہ ہونے والا، بستہ، بندھا ہوا (ا) ٹائیڈ Tied باونڈ Bound۔

مُنْعَقِدُ اللِّسَانُ :(ع) بستہ زبان، گونگا (ا) ٹنگ ٹائیڈ Tongue Tied۔

مِنْفَاخُ :(ع) دھونکنی، پھکنی (ا) بلیوز Belloes۔

مِنْفَاصُ :(ع) زیادہ ہنسنے والی عورت۔

مُنَفِّثُ :(ع) دافع بلغم، بلغم کو دفع کرنیوالی دوا، وہ دوا جو پھیپھڑوں سے منہ کی راہ بلغم کو دفع کرے (ا) ایکس پیکٹورینٹ Expectorant۔

مُنْفَجِرُ :(ع) پھٹا ہوا، چرا ہوا زخم وغیرہ۔

Oesaphageal Opening۔

مُنْفِرِثْ :(ع) حاملہ جس کا دل گھبراتا اور جی متلاتا ہو۔

مُنْفَرِكْ :(ع) بھربھری چیز۔ جو ذرا چھونے سے ٹوٹ جائے۔

مُنَفِّطْ :(ع) آبلہ انگیز، چھالہ ڈالنے والی، وہ دوا جو اپنی حرارت و سوزش کے سبب جلد پر آبلہ ڈالے جیسے خردل وغیرہ (۱) اپس پیسٹک Epispastic۔

مَنْفُوسْ :(ع) نوزائیدہ، بچہ جس کی ماں ابھی زچہ ہو۔

مَنْفُوشْ :(ع) دھنکی ہوئی روئی۔

مَنْفُوضْ :(ع) مریض حمیٰ نافضہ، جاڑے بخار کا بیمار (۲) خوف سے لرزاں۔

مِنْقَارْ :(ع) چونچ (۲) برما یعنی چھید کرنے کا آلہ، جمع مناقیر۔

مِنْقَارُ الْغُرَابْ، زَائِدَۃُ مِنْقَارِیَہ، نتوء مِنْقَارِی، نتوء غُرَابِی :(ع) کوے کی چونچ کا سا نکال جو مونڈھے کی ہڈی میں پایا جاتا ہے (۱) کوریکائڈ

مِنْقَارِ گِلْ :(ف) کنایہ ہے زبان سے۔

مِنْقَاشْ :(ع) موچنہ، نہرنی۔

مِنْقَبَہْ، مِبْزَلَہْ :(ع) سوراخ یا چھید کرنے کا آلہ (ا) ٹروکار Trocar۔

مُنْقَبِضْ :(ع) گرفتہ شدہ، بھینچا ہوا، سکڑا ہوا، سمٹا ہوا (ا) کانٹریکٹڈ Contracted شرنک Shrunk۔

مُنَقِّشَہْ :(ع) سر کی چوٹ جس میں کھوپری ٹوٹ جائے۔

مِنْقَعَہْ :(ع) دوا بھگونے کا برتن۔

مِنْقَلْ :(ع) انگیٹھی۔

مُنَقِّلَہْ :(ع) سر کی وہ چوٹ جس میں کھوپڑی ٹوٹ جائے (۲) ہڈی کی وہ چوٹ جس میں ہڈی ٹوٹ کر اس کی نوک باہر کو نکل آئے۔

نوٹ :عرب میں کسی وقت ایسی چوٹ کا جرمانہ پندرہ اونٹ تھے۔

مَنْقُوْبْ :(ع) سوراخدار، چھدا ہوا (۲) خارش زدہ (ا) پرفوریٹڈ Perforated۔

مَنْقُوْعْ، نَقُوْعْ، نقیع : (ع) خیساندہ، کسی بھگوئی ہوئی دوا کا صاف پانی (ا) انفیوژن Infusion سوکڈ Soaked۔

مُنَقِّیْ :(ع) تنقیہ کرنے والی، پاک وصاف کرنے والی، بدن کو فاسد مواد سے صاف کرنیوالی دوا (ا) ڈی ٹرجینٹ Detergent پیوری فائنگ Purifying۔

مُنَقّٰی : (ع) تنقیہ کیا گیا، پاک کیا گیا، صاف کیا گیا (ا) پیوریفائڈ Purified پرجڈ

(......۷۰۵......)

Purged کلینڈ Cleaned۔

نوٹ :منقی عام طور پر مویز کو کہتے ہیں اور یہ غلط ہے صحیح مویز منقی ہے یعنی مویز یا خشک انگور گٹھلی سے صاف کیا ہوا۔

مَنْکِبْ :(ع) دوش، مونڈھا، کندھا، تثنیہ منکبین، جمع مناکب (ا) شولڈر Shoulder۔

مُنْکَسِرْ :(ع) شکستہ، ٹوٹا ہوا (ا) بروکن Broken۔

مُنْکَسِرُ الْحَالْ :(ع) خستہ حال جس کی حالت خراب ہو۔

مُنْکَسِرْ دِلْ :(ف) شکستہ دل، ٹوٹے ہوئے دل والا (ا) ہارٹ بروکن Heart Broken۔

مَنْکُوْبْ :(ع) نکبت زدہ، بدحال، مفلس۔

مَنْکُوْحَہْ :(ع) نکاح کی ہوئی عورت، جورو، بیوی۔

مَنْکُوْسْ :(ع) سرنگوں، اوندھا (۲) کسی لوٹ آنے والے مرض کا مریض (۳) ولادت معکوس بچہ کا پاؤں کے بل پیدا ہونا۔

مَنَوِّمْ، مُنَعِّسْ :(ع) نیند لانے والی، سلانیوالی دوا، جمع منومات (ا) ہپناٹک Hypnotic سپاریفک Soporific سامنولینٹ Somnolent۔

مُنَوِّمَاتْ :(ع) جمع ہے منوم کی نیند لانے والی دوائیں۔

مِنْهَاجِیْ، تَرْتِیْبِیْ :(ع) ترتیب وار اور باقاعدہ چیز وہ چیزیں جس میں ترتیب اور باقاعدگی ہو (ا) سسٹے میٹک Systomatic۔

یا منی کے کیڑے پیدا ہوتے ہیں (۳) منی کے کیڑے جن کو عربی میں حیوانات منویہ اور انگریزی میں سپر میٹا زوا (واحد سپر میٹا زوآان) کہتے ہیں ان کی پیدائش انہی منی کے کیڑوں اور بیضہ انثیٰ پر منحصر ہے۔

کرم منی: (سپر میٹا زوآن) ایک نہایت چھوٹا سا کرم ہوتا ہے جو ۱/۵۰۰ انچ کے قریب لمبا ہوتا ہے اس کا ایک سر اور ایک لمبی متحرک دم ہوتی ہے اس کا سر جو اس کا اہم ترین حصہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں جوہر حیات اور کروموسومز ہوتے ہیں چپٹا لیکن نیزہ کی طرح نوکدار ہوتا ہے جس کے ذریعہ یہ عورت کے انڈے (بیضہ انثیٰ، اورم) کے غلاف کے باریک سوراخوں کے اندر گھس جاتا ہے یہ اپنی دم کے ذریعہ حرکت کرتا اور آگے کو بڑھتا رہتا ہے اور مناسب حالات میں اندام نہانی میں کئی روز تک زندہ رہ سکتا ہے۔

عورت کا انڈا: جس کو طب میں بیضہ انثیٰ یا بیضہ بشر اور انگریزی میں اووم (Ovum) کہتے ہیں ایک نہایت چھوٹا سا گول انڈا ہوتا ہے جس کا قطر ۱/۱۲۰ انچ ہوتا ہے اس کے اندر جو مادہ حیات ہوتا ہے اس کو زردی بیضہ کہتے ہیں جس کے درمیان جوہر حیات (نیوکلی اس) ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں جرمینل ویسیکل (حویصلہ جرثومیہ) کہتے ہیں اور جس کے اندر ایک اور نقطہ ہوتا ہے جس کو جرمینل سپاٹ (نقطہ جرثومیہ) کہتے ہیں خردبین کے نیچے دیکھنے سے بیضہ بشر کے مادہ حیات اور جوہر حیات میں نہایت نازک ریشوں کا ایک جال دکھائی دیتا ہے جس میں نہایت ہی چھوٹے چھوٹے ذرات یا نقاط ہوتے ہیں جنہیں اصطلاح

میں کروموسومز کہتے ہیں بیضۃ انثیٰ یعنی عورت کے انڈے کے خلاف میں نہایت باریک باریک دھاریاں اور سوراخ (کروموپائنز) نظر آتے ہیں جن کی راہ کرم منی بیضۃ انثیٰ میں داخل ہو کر اسے باردار کر دیتا ہے بیضۃ انثیٰ یا عورت کا انڈا خصیۃ الرحم میں پیدا ہوتا ہے اور قاذف نالی (خصیۃ الرحم اور رحم کی درمیانی نالی) کے راستے جوف رحم میں پہنچتا ہے۔

عورت کے انڈے کے ساتھ کرم منی کے ملنے سے وہ بار ار ہو جاتا ہے یعنی ان کے حسن اتصال یا وصال سے نطفہ قرار پاتا یا حمل ٹھہر جاتا ہے۔

عورت کے انڈے کے اس موقع پر جہاں کہ کرم منی اس میں داخل ہوتا ہے پہلے ایک چھوٹا سا ابھار پیدا ہوتا ہے جس کو نقطہ جاذبہ (کون آف ایٹریکشن) کہتے ہیں اور جونہی کہ کرم منی اس میں داخل ہو جاتا ہے ایک پتلی سی جھلی پیدا ہو کر سوراخ کو بند کر دیتی ہے تا کہ دوسرا کرم منی اس میں داخل نہ ہو سکے اور اگر کسی اتفاق سے اور کرم منی بھی داخل ہو جائے تو پھر مسخوط یعنی عجیب الخلقت بچہ جس کے کبھی دو سر یا چار آنکھیں وغیرہ ہوتی ہیں پیدا ہوتا ہے۔

کرم منی اور بیضۃ انثیٰ کے جوہر حیات میں جو کروموسومز ہوتے ہیں ان کے ذریعہ ہی والدین کے شمائل و خصائل (صورت و سیرت) بچے میں منتقل ہوتے ہیں پس کروموسومز ہی مولود میں والدین کی طرف سے موروثی شمائل و خصائل کی بنیاد ہوتے ہیں۔

خلاصہ: منی کے لغوی معنی ہیں مرد یا عورت کا پانی اور مذکورہ بالا تحریر سے جو ڈاکٹران یورپ کی علمی تحقیقات کا نتیجہ ہے یہ صاف ظاہر ہے کہ انسان کی پیدائش بیضۃ انثیٰ یعنی عورت کے انڈے اور مرد کے کرم منی کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے گویا مرد کی منی عورت کی منی سے رحم میں مل کر حمل قرار پاتا ہے۔

طبی نوٹ: اطباء قدیم نے لکھا ہے کہ منی چوتھے ہضم کا فضلہ ہے یعنی جب غذا اعضاء میں تقسیم ہو جاتی ہے تو جو اجزاء غذائیہ جزو عضو ہونے سے باقی بچ رہتے ہیں یعنی فاضل یا زائد ہوتے ہیں ان سے مادہ منی بنتا ہے اور یہ منی وہ رطوبت غریبہ ہے جو جلد منعقد ہو کر صورت اعضاء قبول کرتی اور جملہ اعضاء مثل عظام، غضاریف، اعصاب، اوتار، اربطہ، شرائین، اوردہ اور اغشیہ بناتی ہے اور بقول بقراط خمیر مایہ یا جزو اعظم منی کا دماغ سے بذریعہ ان دو رگوں کے جو کان کے نیچے سے نخاع کے ساتھ ملی ہوئی اترتی ہیں، نازل ہوتا ہے اور ہر عضو رئیس اور غیر رئیس کے شعبے ان رگوں میں آ کر مل جاتے ہیں اور یہ سب انثیین میں پہنچتے ہیں وہاں پر خدا کی قدرت کاملہ وصنعت بالغہ سے یہ انتظام جاری ہے کہ وہ مادہ مستعد (جو ابھی سرخی مائل ہوتا ہے) جس وقت انثیین میں پہنچتا ہے تو رنگ محل سے متاثر ہو کر سفید ہو جاتا ہے جیسا کہ پستان میں خون اپنی رنگت چھوڑ کر سفید دودھ پہنچاتا ہے۔

فائدہ: بقول اطباء یونانی غذا جز بننے تک چار ہضم پاتی ہے پہلا ہضم معدی یا ہضم کیلوسی ہے جس میں غذا معدہ میں ہضم ہو کر مثل آشجو یا کیلوس کے ہو جاتی ہے دوسرا ہضم کبدی یا ہضم کیموسی ہے جس میں خلاصہ کیلوس بذریعہ ماساریقا معدہ سے جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے اور ہضم ہو کر اور اپنی صورت

خلطی صورت اختیار کر لیتا
نوعیہ بدل کر کیموسی یا
ہے تیسرا ہضم عروقی ہے جو کہ عروق میں شروع ہوتا
ہے یعنی جب اخلاط جگر سے عروق میں پہنچ جاتے
ہیں تو پھر وہاں پر ہضم عروقی شروع ہوتا ہے چنانچہ
رطوبت اولی (خون) نضج پا کر بتدریج رطوبت
ثانیہ کی طرف مستحیل ہوتی جاتی ہے اور موافق مزاج
ہر عضو کے مستعد و منکیف ہوتی جاتی ہے یعنی جب
وہ خون دورہ کرتا ہوا عروق شعریہ میں جو اعضاء
اصلیہ سے اتصال رکھتی ہیں پہنچتا ہے یا ان میں
محصور ہوتا ہے تب اسے رطوبت محصورہ (پلازما)
سے تعبیر کرتے ہیں اور جب وہ ان کی دیواروں
میں سے تراوش پا کر اعضاء اصلہ یعنی اعضاء کی
بافت (ٹشوز) میں مثل طل یا شبنم کے پھیل جاتا
ہے تب اسے رطوبت طلیہ (لمف) سے تعبیر
کرتے ہیں اس میں جزو عضو ہو جانے کی قابلیت
ہوتی ہے اور جب یہ رطوبت اعضاء میں پہنچ کر ان
کا رنگ اور مزاج تو حاصل کر لیتی ہے لیکن ابھی ان
کا قوام حاصل نہیں کیا ہوتا تو ایسی صورت میں
اسے رطوبت قریبۃ العہد بالانعقاد کہتے ہیں اور ہضم
عروقی سے یہ ہی رطوبت مراد ہوتی ہے چوتھا ہضم
عضوی ہے جس میں مذکورہ بالا رطوبت ثانیہ جو
اعضاء کے لئے قابل تغذیہ الفعل ہے اعضاء کی
طرف مستحیل ہو جاتی ہے یعنی وہ رطوبت ثانیہ جو
اعضاء کی بافت و ساخت میں داخل ہو چکی ہے اور
جو جزو عضو ہو جانے کے لئے مستعد ہوتی ہے وہ
اب جزو عضو بن جاتی ہے لیکن اس کا وہ حصہ جو جزو
عضو بن جانے کے بعد فاضل یا زائد ہوتا ہے اس
سے مادہ منی بنتا ہے امید ہے کہ اب آپ بخوبی سمجھ
گئے ہونگے کہ منی کے چوتھے ہضم کا فضلہ ہونے

زائد حصہ یا بہ الفاظ دیگر غذائے اعضا کا بقیہ ہے اور بقول شیخ یہ غذائے انثیین کا فاضل یا بقیہ ہے جو خزانہ منی میں چلا جاتا ہے پس نجیال متقدمین چونکہ منی فاضل یا بقیہ غذا ہے اور مرد کے جسم سے بوقت انزال اس کا اخراج بھی ہوتا ہے پس اس اعتبار سے اس کو فضلہ کہا گیا۔

(۲) متقدمین اطبا کو چونکہ جنین کے مدارج مختلفہ کی حقیقت معلوم نہ تھی پس جب انہوں نے دیکھا کہ ایک قطرہ منی سے حمل قرار پا جاتا ہے تو اس سے جنین کے تمام اعضاء بدن یعنی سارا بدن بنتا ہے اس لئے انہوں نے یہ قیاس لگایا کہ منی ہر عضو سے آتی ہے تب ہی تو اس میں یہ خاصہ ہے کہ اس سے تمام اعضاء جسم بنتے ہیں۔ یورپ کے ترقی یافتہ علم منافع الاعضاء سے اس نظریہ کا ایک اور منظر دکھائی دیتا ہے وہ کہتے ہیں کہ کرم منی اور بیضہ انثیٰ کے درمیان جو مادہ حیات (پروٹول پلازم) اور اس کے درمیان جو جوہر حیات (نیوکلی) ہوتا ہے اس میں نہایت باریک ریشوں کا جال ہوتا ہے جس میں نہایت ہی چھوٹے چھوٹے نقاط ہوتے ہیں جن کو کروموسومز کہتے ہیں انہی کروموسومز کے ذریعہ والدین کے شمائل و خصائل مولود میں منتقل ہوتے ہیں ان کروموسومز میں شمائل و خصائل کی خاصیت کا موجود ہونا بھی اس حکیم مطلق کی حکمت کاملہ کا ویسا ہی معمہ یا راز ہے جیسا کہ نجیال بقراط مادہ منی کا ہر ایک عضو سے خصیوں میں آنا۔

(۳) علم و عمل تشریح سے یہ یقینی طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ کان کے پیچھے کوئی ایسی دو رگیں نہیں ہوتیں جن کے ذریعہ منی دماغ سے نکل کر خصیوں میں آتی ہو، درحقیقت نہ تو منی ہی دماغ سے آتی ہے اور نہ ہی

(.....۷۰۹)

یہ رگیں ہیں لیکن کان کے پیچھے جو غدود ہے جس کو عربی میں غدۃ الاذن اور انگریزی میں پیرائڈ گلینڈ کہتے ہیں اسی غدہ کے ورم کو اردو میں گلسوئے یا کن پھیڑ، عربی میں ورم غدہ اذنیہ یا فوجشلا اور انگریزی میں پیروٹائٹس یا ممپس کہتے ہیں یہ ایک متعدی بیماری ہے جو کبھی کبھی وباء پھیلا کرتی ہے اس مرض میں یہ خصوصیت ہے کہ کبھی یہ مرض کان کے پچھلے غدود سے منتقل ہو کر خصیوں میں چلا جاتا ہے ایسی صورت میں کان کے پیچھے کا ورم تو غائب ہو جاتا ہے لیکن خصیے متورم ہو جاتے ہیں بڑے بڑے فزیالوجسٹ یعنی عالمان و ماہران علم منافع الاعضاء اس حقیقت کے سمجھنے سے قاصر و عاجز ہیں کہ یہ مرض غدہ اذنیہ سے کس طریق سے اور کس طرح منتقل ہو جاتا ہے کیونکہ غدہ اذنیہ اور بیضوں کے درمیان کوئی راستہ یا تعلق نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بقراط اور دیگر متقدمین اطباء کو اس مرض کی یہ خصوصیت انتقالی معلوم ہوتی تھی نیز متورم غدۃ الاذن سے کبھی اس مرض کا خصیوں کی طرف منتقل ہو جانا جس کے نتیجہ میں خصیے سکڑ کر چھوٹے ہو جاتے ہیں اور مریض نامرد ہو جاتا ہے بھی معلوم تھا غالباً اس حقیقت نے یعنی اس مرض کی مذکورہ بالا خصوصیت نے متقدمین اطباء کو اس خیال کا یقین دلایا کہ منی دماغ سے کان کے پیچھے کی دو رگوں کے ذریعہ خصیوں میں جاتی ہے اور اگر ان دو رگوں کو منقطع کر دیا جائے یا ورم یا دنبل پس گوش کو چیر دیا جائے تو مریض نامرد ہو جاتا ہے۔

قول فیصل : منی درحقیقت خصیوں میں پیدا ہوتی ہے اسی لئے بقا نوع کے لئے خصیے عضو رئیس ہیں اگر خصیوں کو نکال دیا جائے تو مرد نامرد ہو جاتا

ہے۔

محاکمہ: (۲) کیا عورت میں بھی منی ہوتی ہے؟
عام خیال تو یہی ہے کہ عورت میں بھی منی ہوتی ہے اور منی کے لغوی معنوں سے بھی اس خیال کی تائید ہوتی ہے لیکن مشاہیر اطباء میں اس کے متعلق اختلاف ہے چنانچہ بقراط و شیخ الرئیس اور ان کے تابعین اس بات کے قائل ہیں کہ عورت میں منی نہیں ہوتی لیکن جالینوس اور اس کے پیرو اس بات کے معتقد و معترف ہیں کہ عورت میں منی ہوتی ہے جالینوس نے اپنے اس اعتقاد کے دلائل میں لکھا ہے کہ (۱) مرد کی طرح عورت میں بھی منی ہوتی ہے (۲) عورت کو بھی دفق منی ہوتا ہے یعنی وقت انزال اس کی منی بھی اچھل کر نکلتی ہے (۳) بوقت مباشرت و دفق منی مرد کی طرح عورت کو بھی لذت محسوس ہوتی ہے (۴) مرد کے خصیوں کی طرح عورت میں بھی خصیے یعنی خصیۃ الرحم موجود ہیں (۵) اعضاء اصلیہ کی پیدائش منی سے ہوتی ہے (۶) اگر تمام اعضاء خون سے بنتے تو ہر عضو کا معدوم ہونے کے بعد پیدا ہونا ممکن تھا (۷) بچہ ماں کی شکل پر پیدا ہوتا ہے وغیرہ، نیز جالینوس کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ مرد کی منی میں قوت عاقدہ اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ ہوتی ہے۔

علماء اطباء کا وہ گروہ جو بقراط و شیخ الرئیس کا معتقد و مقلد ہے وہ اب بھی جالینوس کے مذکورہ بالا دلائل کی تردید کرتا ہوا یہی کہتا ہے کہ عورت میں منی نہیں ہوتی کیونکہ عورت کے اعضاء تناسل میں مرد کی طرح اوعیہ منی یعنی خزانہ منی نہیں ہوتا اور نہ عورت کے خصیۃ الرحم سے منی پیدا ہوتی ہے بلکہ ان سے بیضہ بشریا بیضہ انثیٰ یعنی عورت کا انڈا پیدا ہوتا ہے

(......۷۱۰......)

اور جس چیز کو جالینوس عورت میں منی قرار دیتا ہے وہ غدد مہبلی کی رطوبت لزجہ ہے جو دوران مباشرت میں مہبل کو تر اور چکنا رکھنے کے لئے تراوش پاتی ہے وغیرہ۔

قول فیصل: لیکن ہم خیال عامہ اور جالینوس کے خیال اور قول کی تائید و تصدیق کرتے ہیں یعنی یہ مانتے ہیں کہ عورت میں منی ہوتی ہے۔

یہ امر مسلمہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں میں خصیے موجود ہیں اور مباشرت میں مرد اور عورت دونوں کو لذت حاصل ہوتی ہے جالینوس اس کے تابعین اور عوام کا یہ خیال کہ مرد اور عورت کی منی کے باہم ملنے سے حمل قرار پاتا ہے بالکل صحیح ہے کیونکہ مرد کی منی کے کرم منی اور عورت کی منی کے بیضہ انثیٰ (اووم) کے ملنے سے حمل قرار پاتا ہے۔ عورت کے خصیۃ الرحم میں سے جو نہایت چھوٹے چھوٹے انڈے بیضہ انثیٰ بن کر نکلتے ہیں ان میں کوئی ذاتی حرکت نہیں ہوتی بلکہ وہ کسی سیال رطوبت میں مل کر قاذف نالی کے راستے رحم میں آتے ہیں پس وہی سیال رطوبت جس میں یہ انڈے ہوتے ہیں عورت کی منی ہوتی ہے یہ لازم نہیں عورت کی منی میں بھی وہ سارے خواص موجود ہوں جو مرد کی منی میں ہوتے ہیں کیونکہ مرد فاعل ہے اور عورت مفعول اور بقول جالینوس وغیرہ مرد کی منی میں قوت عاقدہ ہوتی ہے اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ اور یہ بھی بالکل درست ہے کیونکہ فزیالوجی کی جدید تحقیقات بھی اس بات کی تائید و تصدیق کرتی ہیں جیسا کہ مذکورہ بالا تحریر (کرم منی کا بیضہ انثیٰ میں داخل ہونا) سے ثابت ہوتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ مرد کی طرح عورت میں اوعیہ منی

یا خزانہ منی موجود نہیں کیونکہ وہ مفعول ہے فاعل نہیں اس لئے قدرت نے اس میں خزانہ منی پیدا کرنے کی ضرورت نہ سمجھی۔

دوران مباشرت میں غدد مہبلی سے جو رطوبت لزجہ تراوش پاتی ہے وہ عورت کی مذی ہے منی نہیں، عورت کی منی در حقیقت وہی رطوبت ہے جس میں بیضہ انثیٰ ہوتا ہے اور جس کے ذریعہ وہ بیضہ انثیٰ خصیۃ الرحم سے قاذف نالی اور رحم میں پہنچتا ہے مرد کی منی کا جزو اصلی کرم منی ہے اور عورت کی منی کا جزو اصلی بیضہ انثیٰ ہے اور جیسا کہ مذکور ہوا انہی دونوں کے باہم ملنے سے حمل قرار پاتا اور بچہ پیدا ہوتا ہے پس مرد و عورت دونوں میں منی ہوتی ہے لہٰذا منی کی لغوی تعریف اور عام خیال بالکل صحیح ہے۔

منی، مذی اور ودی کا فرق: منی ایک قسم کی سیال سفید گاڑھی اور لیسدار رطوبت ہے جو دونوں خصیوں میں پیدا ہو کر خزانہ منی میں جمع رہتی ہے اور مجامعت میں بوقتِ انزال خارج ہوتی ہے اور افزائش نسل کا باعث ہوتی ہے مذی ایک سفید قدرے لیسدار رطوبت ہے جو غدہ قدامیہ میں پیدا ہوتی ہے اور بوقت شہوت یا بوقت تخیلات و تصورات شہوانیہ مجریٰ بول یعنی پیشاب کی نالی کی راہ سے نکلتی ہے اور اس کو نرم و چکنا کرتی ہے تاکہ بوقت انزال منی کا نکلنا آسان ہو جائے اور ودی ایک سیال رقیق رطوبت ہے جو غدہ ودی میں پیدا ہوتی ہے اور یہ پیشاب سے پہلے یا اس کے ساتھ خارج ہوتی ہے تاکہ پیشاب بہ سہولت خارج ہو جائے اور اس کی تیزی پیشاب کی نالی میں محسوس نہ ہو۔

(......۷۱۱......)

مَنِیُّ الدَّم :(ع) منی کی بجائے انزال کے وقت خون نکلنا، یہ ایک مرض ہے جس میں انزال کے وقت منی کی بجائے خون نکلتا ہے (ا) سنائی ٹوسس۔

مَنِیَّہ :(ع) اجل، مرگ، موت، جمع منایا (ا) ڈیتھ Death۔

مَوَاشِی :(ع) جمع ہے ماشیہ کی چوپائے۔

نوٹ: مواشی کثرت استعمال سے مویشی بن گیا۔

مُوَاظَبَہُ :(ع) روزانہ بخار، وہ بخار جس کا دورہ روز ہو تفصیل کے لئے دیکھو حمیٰ مواطب۔

مَوَالِید :(ع) جمع ہے مولود بمعنی پیدا شدہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں، خدا کی بنائی ہوئی چیزیں۔

مَوَالِیدُ البَدَن :(ع) کنایہ ہے ارواح، اخلاط اور اعضاء سے۔

مَوَالِید ثَلَاثَہ ، مَمَالك ثلاثه :(ع) کنایہ ہے حیوانات و نباتات و جمادات سے، تطبیق کے لئے دیکھو ممالک ثلاثہ۔

مَوَادّ :(ع) جمع ہے مادہ کی (ا) میٹرز Matters

مَوَازِین :(ع) جمع ہے وزن بمعنی باٹ کی (ا) ویٹس Weight۔

مَوْت :(ع) مرگ، مرنا، مردہ ہو جانا، وہ حالت جس میں قوائے بدنیہ اپنے افعال میں معطل ہو جاتے ہیں یا بدنی افعال بند ہو جاتے ہیں کسی زندہ جسم سے جب حیات یا زندگی جدا ہو جاتی ہے تو اس حالت کا نام موت ہے۔ جمع اموات (ا) ڈیتھ Death۔

مَوْتُ اَحْمَر :(ع) لغوی معنی سرخ موت،

اصطلاحی معنی سخت موت (۱) مارٹے لٹی Mortality۔

مَوْتُ اخْتِرَامِیُ، اَجَلُ اِخْتِرَامِیُ :(ع) اتفاقی موت، ناگہانی موت، اچانک موت، وہ موت جو کسی اتفاقی حادثہ مثلاً قتل یا غرق کے سبب عارض ہو (۱) سڈن ڈیتھ Sudden Death۔

مَوْتُ اِقْتِرَانِیُ :(ع) موت طبعی کا دوسرا نام ہے دیکھو موت طبعی۔

مَوْتُ طَبْعِیُ، اَجَلُ طَبْعِیُ :(ع) طبعی موت، بڑھاپے کی موت جو بلا کسی بیماری وغیرہ کے واقع ہو اور جس سے کسی کو چارہ نہیں ایسی صورت میں بدن کو اصلی رطوبات ہمیشہ تحلیل ہوتی رہتی ہیں جس سے بدن کی حرارت غریزی بھی رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہے اور بالآخر بالکل بجھ جاتی ہے اور تب موت آ جاتی ہے (۱) نیچرل ڈیتھ Natural Death۔

مَوْتُ عَارِضِیُ :(ع) عارضی اور غیر طبعی موت، وہ موت جو کسی عارضہ یا بیماری یا حادثہ سے واقع ہو (۱) ان نیچرل ڈیتھ Unnatural Death۔

مَوْتُ الْعَظْم :(ع) ہڈی کا مردار پڑ جانا (۱) نیکروسس Necrosis آسٹیو نیکروسس Ostionecrosis۔

مُوْتَانُ :(ع) وباء حیوانات، چوپاؤں کی وباء، منہ کھر کی بیماری جو کہ مواشی بالخصوص بھیڑ، بکری، گائے اور گھوڑے وغیرہ میں اکثر پھیلا کرتی ہے (۱) رنڈر پیسٹ Rinderpest۔

موتان اور طاعون کا فرق: موتان وباء حیوانات ہے اور طاعون ایک خاص اور مشہور وباء انسانیت ہے۔

مُوْتِنُ :(ع) وہ عورت جس کو پاؤں کے بل بچہ پیدا ہو۔

مُوْتَه :(ع) بیہوشی جس میں مریض مثل مردہ کے معلوم ہوتا ہے (۲) دیوانگی (۳) صرع یعنی مرگی۔

مَوْتیٰ :(ع) جمع ہے میت کی، مردگان، مردے مرے ہوئے (۱) ڈیسیزڈ Deceased ڈیڈ Dead۔

مُؤَثِّرْ :(ع) تاثیر کرنے والا، اثر کرنیوالا (۱) ایفیکٹو Effective۔

مُوْثَقْ :(ع) ہڈی کا مضبوط جوڑ دیکھو مفصل موثق۔

مَوْجَۃُ الشَّبَابْ :(ع) جوانی کی لہر، جوانی کا اٹھان، جوانی کی امنگ۔

مُوْجِعْ :(ع) دردناک، دردمند۔

مُوْحِشْ :(ع) غمگین کرنے والا۔

مُؤَخِّرْ :(ع) پچھلا کسی عضو کا پچھلا حصہ (۱) پوسٹیریر Posterior۔

مُؤَخِّرِ دِمَاغُ، دُمَیْغ :(ع) دماغ کا پچھلا حصہ، جو اگلے حصہ کی نسبت بہت چھوٹا ہوتا ہے اور کھوپری کے پچھلے حصہ میں رہتا ہے جدید اطباء مصر موخر دماغ کو دمیغ (چھوٹا دماغ) سے تعبیر کرتے ہیں (۱) سیری بیلم Cerebellum۔

مُؤَخَّرِ الْعَیْن :(ع) دنبالہ، آنکھ کا بیرونی کویہ جو کنپٹی کی طرف ہے (۱) اوٹر کین تھس Outer Canthus۔

مؤخمۃ :(ع) تخمہ یا بدہضمی پیدا کرنے والی چیز۔

مؤخوم :(ع) مریض تخمہ، جس کو بدہضمی ہو۔

مُـــوذِی :(ع) اذیت دینے والا، ایذا دینے والا، تکلیف یا دکھ دینے والا (ا) پرنی شس Pernicious ٹربل سم Trouble Some۔

مُوَرَّب :(ع) ترچھا، ٹیڑھا، اوریب۔

مُوْر سَرْج، سُقُوطُ الْقَزَحِیّہ :(معر) مورسرج معرب ہے مورسرہ کا جسکے لغوی معنی ہیں چیونٹی کا سر، آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں زخمی قرنیہ کے پھٹ جانے سے طبقہ عنبیہ بقدر سر مور یعنی چیونٹی کے سر کے برابر باہر کو نکل آتا ہے (ا) آئری ڈوپ ٹوسس Iridoptosis پرولیپس آف دی آئرس Prolapse of the Iris۔

نــــوٹ :واضح ہو کہ جب طبقہ قرنیہ کسی زخمی و جراحت کے سبب پھٹ جاتا ہے اور اس وجہ سے طبقہ عنبیہ باہر کو نکل آتا ہے اس کی چند صورتیں ہوتی ہیں یعنی اگر عنبیہ صرف چیونٹی کے سر کی برابر ابھر آئے تو اس کو مورسرج کہتے ہیں اور اگر مکھی کے سر کے قریب نکل آئے تو اس کو راس الذبابی سے موسوم کرتے ہیں اور اگر اس سے بھی زائد مقدار میں نکل آئے اور دانہ انگور کے برابر ہو تو اس کو عنبہ اور عنبی کہتے ہیں اور جب اس سے بھی زائد نکل آئے تو اس کو تفاحی کہتے ہیں اور جب تفاحی کہنہ ہو جائے اور آس پاس سے قرنیہ کے اجزاء اس سے جڑ جائیں تو اس کو مسماری یا فلکی کہتے ہیں۔

مُـــوَرَّم :(ع) متورم، سوجا ہوا، پھولا ہوا (ا) سوالن Swollen۔

(.....۲۱۳ھ.....)

مُوَسِّخ قُرُوْح :(ع) زخم کو میلا کرنے والی، وہ چیز جو رطوبات زخم کو بڑھائے اور اس کے بھرنے اور خشک ہونے میں رکاوٹ پیدا کرے۔

مَـــوْسِـــم :(ع) فصل، ہنگام، وقت کسی چیز کا (ا) سیزن Season۔

مُوْسیٰ :(ع) استرہ، بال مونڈنے کا آلہ (ا) ریزر Razor۔

مُوْسیٰ Moses :(ع) حضرت موسیٰ علیہ السلام جو ایک مشہور پیغمبر ہیں موسیٰ ایک سریانی لغت ہے جو مرکب ہے مو بہ معنی تابوت اور سیٰ بہ معنی پانی سے چونکہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ نے فرعون کے خلاف سے حضرت موسیٰؑ کو جب آپ پیدا ہوئے تو ایک تابوت میں بند کر کے دریائے نیل میں ڈال دیا تھا اور فرعون نے مع تابوت کے دریائے نیل سے نکالا تھا اس لئے ان کا یہ نام رکھا گیا۔

حضرت موسیٰؑ پیغمبر بھی تھے اور حکیم بھی، اگرچہ وہ ایک پیشہ ور حکیم یا طبیب نہ تھے لیکن تاہم وہ اپنے عہد کے ایک بڑے حکیم تھے۔ انہوں نے اپنی امت یعنی یہودیوں کو حفظان صحت کے بہت سے مفید اصول و قواعد بتائے۔

مُـــوْسِیْـقَـار :(ع) ایک قسم کا باجو جس میں چھوٹے بڑے نے لگے ہوتے ہیں اور جس سے مختلف قسم کی آوازیں یا سر نکلتے ہیں (ا) پینڈین پائپس Pandean Pipes۔

(۲) نام ہے ایک پرند کا جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور ان سوراخوں سے اس کے بولتے وقت طرح طرح کے سریا راگ نکلتے ہیں۔

مُوْسِیْقِی: (ع) گانے کا علم (ا) میوزک Music۔

مُوْصِبٌ: (ع) مریض، بیمار، دکھیا۔

مُوْضِحَۃٌ: (ع) سر کی چوٹ، جس سے جلد پھٹ کر نیچے سے ہڈی دکھائی دیتی ہے۔

مَوْضِعٌ: (ع) مقام، محل، مکان، جگہ (ا) پلیس Place سائٹ Site۔

مَوْضِعِیٌ، مَقَامِی، مَحَلِّی: (ع) وہ چیز جو کسی خاص مقام یا محل میں محدود ہو، اصطلاح طب میں یہ لفظ ان امراض و علامات کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی خاص مقام پر محدود ہوتے ہیں (ا) لوکل Local ٹاپیکل Topical۔

مَوْضُوْع: (ع) محل، مقام، وہ شے اور مقصد جس کا ذکر اس علم میں ہو، یعنی کسی علم کے موضوع سے وہ شے مراد ہوتی ہے جس کے حالات اس علم میں بتائے جاتے ہیں مثلاً علم طب کا موضوع بدن انسان ہے۔

مَوْضُوْعُ الطِّبِّ: (ع) بدانسان کیونکہ علم طب میں بدن انسان ہی کے حالات صحت و حالات مرض بتائے جاتے ہیں۔

مَوْطِنٌ: (ع) جائے وطن، اپنا وطن، اپنا دیس، جمع مواطن (ا) ہوم Home ہیبی ٹیشن Habitation۔

مُوْقٌ، مُوْقٌ، مَاقٌ: (ع) گوشہ چشم، آنکھ کا کویہ، آنکھ کا اندرونی کویہ کیونکہ آنکھ کے بیرونی کویہ کو لحاظ کہتے ہیں نیز دیکھو ماق (ا) کینتھس Canthus۔

مَوْقِذٌ: (ع) بدن کے اطراف جیسے ہاتھ پاؤں

مُوَلِّدُ رِیَاح :(ع) ریاح پیدا کرنے والی چیز۔

مُوَلِّدُ اللُّعَابُ :(ع) لعاب دہن پیدا کرنیوالی دوا یا تھوک کو زیادہ کرنے والی دوا جیسے سیماب وغیرہ (ا) سائلےگاگ Sialagogue۔

مُوَلِّدُ مَنِی :(ع) منی پیدا کرنے والی دوا یا غذا۔

مُوَلِّدَہُ :(ع) منی بنانے والی قوت، دیکھو قوت مولدہ (۲) دایہ، دائی، جنائی (ا) مڈ وائف Midwife۔

مُوْلِمُ :(ع) الم دینے والا، درد یا دکھ دینے والا (ا) پین فل Painful۔

مُوْلُوْج :(ع) جس کے دانت میں درد ہو۔

مَوْلُوْد :(ع) نوزائیدہ بچہ، بچہ (ا) بارن Born جینی ریٹڈ Generated۔

مَوْلُوْق :(ع) جس کو دیوانگی کا ذرا سا اثر ہو۔

مُوْلِی، رَجَاء :(ع) لغوی معنی چکی، اصطلاحی معنی مرض رجاء یا حمل کاذب تفصیل کے لئے دیکھو رجاء۔

مَوْم :(ع) مرض چیچک یا برسام میں مبتلا ہونا۔

مُوْم :(ع) شدید چیچک (۲) برسام ذات الجنب (۳) شمع یا موم۔

مُؤْنَۃ :(ع) توشہ سفر، زادراہ، رسد، روزانہ خوراک (ا) پراویژنز Provisons۔

مُوْہَۃ :(ع) آب وتاب رد، چہرہ کی آب وتاب، چہرہ کی چمک دمک (ا) بیوٹی آف فیس Beauty of Face۔

مُوْہِنْ :(ع) ضعیف یا کمزور کرنے والی چیز۔

مَوْہُوْن :(ع) ضعیف یا کمزور ہوا ہوا (ا) ویکنڈ

مَہْبُوْتْ

مہبل اور عنق الرحم کا فرق : دیکھو عنق الرحم میں۔

مہبل اور محبل کا فرق : مہبل فرج اور رحم کے درمیان کی مذکورہ بالا عضلاتی و غشائی نالی اور محبل جگہ حبل یا حمل کی یعنی رحم یا بچہ دان۔

مَہْبُوْتْ : (ع) بزدل، کمزور، بھوچکا (ا) ٹمڈ Timid

مَہْبُوْطْ : (ع) جو بیماری سے بہت دبلا ہو گیا ہو (ا) لین Lean ایمی سی ایٹڈ Emaciated۔

مِہَتّ : (ع) وہ آلہ جس سے موتیابند کا علاج کیا جاتا ہے آنکھ بنانے کا آلہ (ا) نیڈل Needle کیوریٹی Curetty سکوپ Scoop۔

مِہَتّ مَجُّوفْ : (ع) نالی دار سلائی جو نرم موتیابند کی دستکاری میں استعمال ہوتی ہے سکنگ نیڈل، ٹیوبیولر کیوریٹ۔

مَہْج : (ع) چوسنا، دودھ پینا (۲) جماع کرنا، ہم بستری کرنا (۳) بیماری کے بعد چہرہ پر رونق آ جانا۔

مَہْجِل : (ع) مہبل، دیکھو مہبل۔

مُہْجَہْ : (ع) روح، جان، زندگی (۲) خون دل، دل کا خون۔

مہجہ اور رعاف کا فرق : مہجہ دل کا خون ہے اور رعاف ناک کا خون ہے۔

مَہْدْ : (ع) گہوار، جھولا، پالنا، جمع مہود۔

مِہْذَرْ : (ع) پرحرف، باتونی، بہت باتیں کرنیوالا۔

مَہْدَرَہْ : (ع) ثنایا، اگلے چھوٹے دانت (ا) ان سائزر Incisor۔

مُہْدِفَہْ : (ع) زن پر گوشت، موٹی تازی عورت۔

مَہْدِیَّہ : (ع) ہدیہ، تحفہ (۲) تحفہ جو دلہا کے گھر لے جائی گئی ہو۔

مِہْذَارْ : (ع) یادہ گو، بیہودہ، بکواسی (ا) ڈی لیریس Deleriou۔

مَہْر : (ع) وہ روپیہ یا جنس جو خاوند عورت کو عوض نکاح کے دیتا ہے۔

مُہْر : (ع) مہر، اشرفی، جہانگیری، شاہجہانی اور عالمگیری مہر دس ماشہ ساڑھے پانچ رتی کی، لکھنوی مہر دس ماشہ ساڑھے چار رتی کی، احمد شاہی اور محمد شاہی مہر دس ماشہ پانچ رتی کی۔

مُہَرّا : (ع) خوب گلی ہوئی، پک کر خوب گلی ہوئی اور گھلی ہوئی چیز۔

مِہْرَاسْ : (ع) جوغن، ہاون، کھرل (ا) مارٹر Martor۔

مُہْرِ دہان : (ف) کنایہ ہے روزہ سے۔

مُہْرِ فَمْ : (ف) مہر سکوت، کنایہ ہے خوشی سے۔

مُہْرْ نِگَہْ : (ف) خوبرو، خوبصورت، چاند سا مکھڑا۔

مَہْرُوْءْ : (ع) سخت سرمازدہ، سخت سردی کا مارا ہوا۔

مَہْرُوْعْ : (ع) مبتلائے دیوانگی، دیوانہ۔

مُہْرَہْ : (ف) فقرہ، کریہ، منکا، ریڑھ کا منکا (ا) ورٹبرا Vertebra تفصیل کے لئے دیکھو فقرہ و فقرات۔

مُہْرَۂ خَاکْ : (ف) کنایہ ہے جسم انسان سے۔

مُہْرَۂ دِیْوَار : (ف) مراد ہے دیوار کے پلستر سے۔

مُہْرَۂ زَرْ : (ف) کنایہ ہے آفتاب سے۔

مَہْرِیَّہ : (ع) مہر والی عورت، منکوحہ۔

مِهْزَاقٌ :(ع)زن پرخندہ، بہت ہنسنے والی عورت۔

مَهْزُوْلٌ :(ع)لاغر، دبلا، جمع مہازیل (ا) ایمے سی ایٹڈ Emaciated۔

مَهْشٌ :(ع)عورت کا اپنے چہرہ کو مونڈنا۔

مَهْضُوْمٌ :(ع)ہضم کیا گیا، بچایا گیا، دبا ہوا پیٹ۔

مَهْكٌ :(ع)باریک پیسنا، خوب گھسنا (ا) امساک کے ساتھ جماع کرنا۔

مَهْكُوْكٌ :(ع)وہ شخص جو گوز یا پاخانہ کو ضبط نہ کر سکے۔

مُهْلٌ :(ع)مردہ کی پیپ۔

مہل اور مدہ کا فرق: دیکھو مدہ میں۔

مُهْلِكٌ، مُمِيْتٌ :(ع)ہلاک کرنیوالا، مارنے والا (ا) مارٹل Mortal لیتھل Lethal۔

مَهْمُوْمٌ :(ع)مبتلائے ہم، اندوہگین، غمگین (ا) سیڈ Sad میلن کلی Melauchcly۔

مَهْوَةٌ :(ع)رقیق منی، پتلا نطفہ۔

مُهَوِّسٌ :(ع)دیوانہ (۲) کیمیا گر (ا) الکیمسٹ Alchymist۔

نوٹ: ہوس ایک قسم کا جنون ہے پس جسے سونا چاندی بنانے کا یعنی کیمیا کا جنون ہوا سے مہوس کہتے ہیں۔

مُهَوِّسِيٌّ :(ع)دیوانگی (۲) کیمیاگری (ا) الکیمی Alchymy۔

مُهَيِّجٌ :(ع)ہیجان اور جوش میں لانے والا، برانگیختہ کرنے والا، جدید اصطلاح طب ”“ یہ لفظ کسی معبہ یا محرش یعنی تنبیہ یا خراش پیدا کرنے والی دوا پر بولا جاتا ہے (ا) اری ٹینٹ Irritant۔

(......۷۱۷......)

مِئْتَانٌ :(ع)پائل بچہ (جس کے پاؤں پیٹ سے پہلے نکلیں) جننے والی عورت۔

مِئْنَاثٌ :(ع)وہ عورت جو ہمیشہ لڑکیاں ہی جنے برخلاف ازیں مذکار وہ عورت جو ہمیشہ صرف لڑکے ہی جنے۔

مِيَاتِيْمُ :(ع)جمع ہے موتم کی، یتیم بچوں کی مائیں۔

مِيَاهٌ :(ع)جمع ہے ماء بمعنی پانی کی (ا) ایکوی Aquae۔

مَيْبُخْتَجْ :(ع)معرب ہے مے پختہ کا، تفصیل کے لئے دیکھو منفج اور مثلث۔

مُيَبِّسٌ :(ع)خشک کرنے والا، سکھانے والا (ا) ڈیسکے ٹو Desiccative۔

مَيْبَهٌ :(معر) مے بہ، شراب بہ، بہی کی شراب۔

مَيِّتٌ، مَيْتٌ، نَعْشٌ :(ع)لاشہ، مردہ، لوتھ، جمع موتی، اموات، میتون اور میت کی جمع میتون (ا) ڈیڈ Dead کارپس Carpse کینڈے ور Cadavor۔

نوٹ: لفظ میت مذکر و مونث دونوں میں برابر ہے لیکن کبھی اس کی مونث میتۃ بھی آتی ہے۔

مَيِّتَةٌ :(ع)زن مردہ، مردہ عورت، عورت کی لاش

مُيَتِّمٌ :(ع)یتیم کرنے والی کنایہ ہے موت سے۔

مَيْتُوْنٌ :(ع)پائل بچہ جس کے پاؤں پیٹ سے پہلے نکلیں (۲) جمع ہے میت بمعنی مردہ کی۔

مَيْخُوْشٌ :(ف) کھٹمٹھا (ا) سب ایسڈ Subacid

مَیْـــدَۃٌ :(ع) نفیس اور باریک چھنا ہوا آٹا (۲) مخفف مائدہ خوان پر طعام۔

مَیْرٌ :(ع) دوا کا بھگونا اور گھسنا وغیرہ۔

مِیْـــرَاص :(ع) عورت جو جماع کے وقت حدث کرے، اس کا تقابل ہے غدیوط۔

مَیْـــرُوْقٌ :(ع) مریض یرقان، یرقان کا بیمار (ا) جانڈسڈ Jaundiced۔

مِیْـــزَابٌ :(ع) لغوی معنی پرنالہ، اصطلاحی معنی (ا) کسی عضو کی نالی یا جوف یا نشیب (۲) کھوپڑی کی اندرونی سطح کی نالی جس پر ام جافیہ (ڈیورا میٹر) چسپاں ہوتا ہے اور جس میں وریدی خون ہوتا ہے جمع میازیب (ا) سائنس Sinus کیویٹی Cavity گروو Groove کینال Canal۔

مِیْزَابُ بَصَرِیٌّ :(ع) عظم وتدی (سفینائڈ بون) کے جسم کے بالائی سطح کی وہ نالی یا نشیب جس سے عصبہ مجوفہ اور تقاطع صلیبی رہتے ہیں (ا) آپٹک گروو Optic Grove۔

مِیْزَابُ الْجُمْجُمَۃ، جَیْبُ الْجُمْجُمَۃ :(ع) کھوپڑی کی اندرونی سطح کی وہ نالی، جو ہڈی کی سطحی نالی پر ام جافیہ (ڈیورا میٹر) کے لگنے سے بنتی ہے اور جس میں وریدی خون ہوتا ہے کھوپڑی میں اس قسم کی کئی ایک نالیاں ہیں جو مختلف ناموں سے موسوم ہیں (ا) کرینیل سائنس Cranial Sinus۔

مِیْزَابُ الدَّمْع :(ع) آنسوؤں کی نالی، عظم الدمع (لیکریمل بون) کی وہ نالی جو اندرونی گوشہ چشم کے پاس ہوتی ہے جس کے بالائی حصہ میں آنسوؤں کی تھیلی کیسۃ الدمع (لیکریمل سیک) اور زیریں حصہ میں مجری انف (نیرل وکٹ) کا قیام ہوتا ہے (ا) لیکریمل گروو Lacrimal Groove۔

مِیْزَابُ سُبَاتِی :(ع) عظم وتدی (سفینائڈ بون) کے جسم کی بالائی سطح پر دونوں جانب ایک کشادہ نالی ہوتی ہے جس میں شریان سباتی (گرائٹڈ آرٹری) رہتی ہے (ا) کیورنس سائنس Cavarnons Sinus۔

مِیْزَابُ السَّمْع :(ع) کان کی نالی جو کان کے درمیانی حصہ میں ہے (ا) آڈیٹری کینال Auditory Canal۔

مِیْزَابُ الصُّلْبُ، مِیْزَابُ الفَقَرَات :(ع) ریڑھ کی پوری لمبائی میں اس کے دونوں پہلو پر ایک لمبی وریدی نالی ہوتی ہے جو صرف اجنحہ صفائح کے باہمی اتصال سے بنتی ہے (ا) ورٹیبرل سائنس Vertebral Sinus۔

مِیْزَابُ طُوْلِی سِفْلِی، جَیْب طَوِیْل سِفْلِی: (ع) یہ ایک وریدی نالی ہے جو فاصل لامع (فلکس سیر برائی) کے زیریں مقعر کے کنارے کے ساتھ ساتھ جاتی ہے اور میزاب مستقیم سے ملی ہوئی ہے (ا) انفیرئر لانجی ٹیوڈینل سائنس Inferior Longitudinal Sinus۔

مِیْزَابُ طُوْلِی عُلْوِی، جَیْب طَوِیْل عُلْوِی: (ع) کھوپڑی کے بالائی حصہ کی اندرونی سطح کی پوری لمبائی ایک نالی ہوتی ہے جو فاصل شفاف کے محدب کنارے کے محاذی عظم مصفاۃ سے

شروع ہو کر محدودہ یعنی گدی کے اندرونی ہڈی کے ابھار پر ختم ہوتی ہے (۱) سوپیری ار لانجی ٹوڈینل سائنس Superior Longitudinal Sinus۔

مِیزَابُ العُجُز: (ع) وہ نالی جو عظم العجز (سیکرم) کی پچھلی سطح کی لمبائی میں مہروں کے ابھاروں کے دونوں جانب ہوتی ہے (۱) سیکرل گروو Sacral Groove۔

مِیزَابُ قَمَحْدُوِی، جَیْب مُؤخّرِی: (ع) ایک چھوٹی وریدی نالی جو فاصل لامع کے پیوستہ کنارے میں واقع ہے اور ٹارکولر ہیروفیلائی نامی وریدی مجمع میں ختم ہوتی ہے (۱) آکسی پیٹل سائنس Occipital Sinus۔

مِیزَابُ مُسْتَطِیل: (ع) دیکھو میزاب طولی۔

مِیزَابُ مُسْتَقِیم: (ع) ایک وریدی نالی جو میزاب طولی سفلی سے میزاب جانبی کو جاتی ہے (۱) سٹریٹ سائنس Straight Sinus۔

مِیزَان: (ع) ترازو یا وزن کرنے کا آلہ (۱) بیلنس Balance۔

مِیْسَم: (ع) داغنے کا آلہ، داغ دینے کا آلہ، جمع میاسم (۱) کاٹری Cautery۔

مَیْفُخْتَج، شراب مُثَلَّث: (معر) معرب ہے مے پختہ کا، انگور کا پانی اس قدر پکایا ہوا کہ ایک تہائی باقی رہ جائے پھر اس میں شہد یا شکر ملا کر قوام کر لیتے ہیں اسی کو شراب مثلث بھی کہتے ہیں۔

مَیْفُوخ: (ع) جس کے یافوخ یا تالو میں چوٹ لگی ہو۔

مِیقاب: (ع) وہ شخص جو زیادہ پانی پیتا ہو، زیادہ پینے

(......۷۱۹......)

والا (۲) بیوقوف عورت (۳) وہ عورت جو بیوقوف بچہ جنے (۴) وہ عورت جس کی اندام نہانی فراخ ہو۔

مُیَقَّع: (ع) چیچک کی قسم کا ایک مرض ہے جو اونٹ کے بچوں میں پیدا ہوتا اور اکثر مہلک ہوتا ہے۔

مَیْقُوظ: (ع) بیدار شدہ، نیند سے اٹھا ہوا۔

مَیْکْرُو سْکُوب، مِنْظَارُ الدَّقَائِق: (ع) خوردبین، وہ آلہ جس کے ذریعہ نہایت چھوٹے چھوٹے اجسام و ذرات بڑے بڑے دکھائی دیتے ہیں (۱) مائیکروسکوپ Microscope۔

مِیْل: (ع) سرمہ کی سلائی (۲) جراح کی سلائی یا زخم کی سلائی (۳) منتہائے نظر۔

مِیْل نِہَان، مِبْذَلَہ: (ع) پوشیدہ، سلائی، نلکی دار سلائی، یہ ایک سلائی ہوتی ہے جس کا سرا نشتر کے سرے کی مانند تیز ہوتا ہے اور یہ ایک نلکی کے اندر ہوتی ہے اور اس قدر آگے پیچھے ہو سکتی ہے کہ جب چاہیں اس کا منہ نلکی سے باہر نکال لیں اور جب چاہیں چھپا لیں (۱) ٹروکار Trocar۔

نوٹ: یہ مبذلہ یا میل نہاں مرض استسقاء زقی وغیرہ میں عمل بذل، ٹیپنگ Tapping یعنی پانی نکالنے میں استعمال کی جاتی ہے۔

مِیْلِ وَرْزِش: (ف) مگدر، جو ورزش کرنے میں ہلاتے ہیں۔

مَیْل، مَیْلَان: (ع) خم کھانا، خم ہونا، خمیدگی، پھر جانا، جھک جانا (۲) خواہش، رغبت، توجہ (۱) ڈس پلیس منٹ Displacement ورشن Version بہ معنی کھانا یا جھک جانا (۱) ان کلی نیشن Inclination۔

مَیَلانُ الرِّحمُ :(ع) رحم کا ایک طرف کو جھک جانا، رحم کا ایک طرف کو ٹل جانا (ا) ڈس پلیس منٹ آف دی یوٹرس Displacement of the Uterus۔

مَیَلان خَلفِیْ :(ع) رحم کا پیچھے کی طرف گر جانا (ا) ریٹرو ورشن Retroversion۔

مَیَلانِ قُدَامِیْ :(ع) رحم کا آگے کی طرف گر جانا (ا) اینٹی ورشن Anteversion۔

مَیْمُوْنْ :(ع) خجستہ، مبارک، نیکبخت (۲) بندر (جس کو طویلہ وغیرہ میں باندھنا مبارک سمجھا جاتا ہے) (۳) آلہ تناسل۔

مِیْنَا :(ف) شراب کا شیشہ (۲) آبگینہ رنگین جس سے سونے اور چاندی پر نقاشی کرتے ہیں۔

مَیْنَخَسْ :(ی) دیکھو مانخیس۔

......ن......

نَابُ :(ع) داندانِیش، کچلی، وہ دانت، جو اگلے چار دانتوں کے بعد ہوتا ہے، جمع انیاب و انیب اور نیوب (ا) کینائن ٹوتھ Canine Tooth۔

نَابِضُ، ضَارِبُ :(ع) حرکت کرنے والا، پھڑکنے والا (ا) پلسٹائل Pulsatile۔

نَاجِذُ :(ع) جمع نواجذ، عقل داڑھ، یہ چار دانت ہیں جو تمام دانتوں کے آخر میں جوانی کے عالم میں اٹھارہ سے پچیس سال تک نکلتے ہیں انہیں اضراس الحلم بھی کہتے ہیں (ا) وزڈم ٹوتھ Wisdom Tooth۔

نَاجِسُ : (ع) مرض لاعلاج، لاعلاج بیماری، جان لیوا بیماری (ا) ان کیوریبل Incurable۔

نَاچَاقْ :(ف) ناخوش، مریض، بیمار، دبلا۔

نَاخِسُ :(ع) چبھنے والا، مثل برچھی کے چبھنے والا، ٹمیس والا، یہ لفظ ایسے دردوں کے لئے بطور صفت بولا جاتا ہے جن میں ٹیس اور چبھن ہوتی ہے (ا) لینسی نیٹنگ Lancinating۔

نَاخِصُ :(ع) بہت بوڑھا جس کے بدن پر جھریاں پڑی ہوں۔

نَاخُنْ خَارَهْ :(ف) ورم ناخن، بسہری (ا) وٹلو Whitlow۔

نَاخُنَهْ :(ف) ظفرہ، ناخونہ، آنکھ کا ایک مشہور مرض جس میں ملتحمہ پر ایک سرخ لحمی عموماً مثلثی شکل کا پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے جس کی جڑ عموماً اندرونی گوشہ چشم یعنی ناک کی طرف اور نوک پتلی کی طرف ہوتی ہے (ا) ٹی ریجیم Pterygium۔

نَاخُوشْ :(ف) ناراض، بیمار۔

نَاخُوشِی :(ف) ناراضگی (۲) بیماری۔

نَارُ :(ع) آتش، آگ، جمع انوار و نیران و نور (ا) فائر Fire۔

نَارُ فَارِسِی، جَمْرَہ، آتشک :(ع) یہ ایک مرض ہے جس میں پہلے ایک پھنسی نکلتی ہے رطوبت یا پانی سے بھری ہوئی اور اس میں شدت کی سوزش اور خارش ہوتی ہے اور جہاں نکلتی ہے وہاں طاؤس رنگ کے سرخ خطوط مانند شعلہ آتش ظاہر ہوتے ہیں اور پھر وہاں بہت سی چھوٹی چھوٹی شفاف پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن میں سخت درد جلن اور شدت کی خارش ہوا کرتی ہے تیسرے چوتھے روز ان کی درمیانی رطوبت پیپ میں بدل جاتی ہے پھر

سٹرائل Sterile۔

نَازِلُ، ھَابِطُ :(ع) اترنے والا، نیچے اترنے والا، یہ لفظ بعض اعضاء کے ساتھ بطور صفت کے آتا ہے جیسے قولون نازل یا قولون ہابط یہ ضد ہے صاعد کی (ا) ڈیسینڈنگ Descending۔

نَاسِعُ :(ع) دراز گردن، ختنہ نہ کی ہوئی عورت۔

نَاسِعَۃُ :(ع) وہ عورت جس کی پشت یا پٹھ یا بظر دراز ہو۔

نَاسِلَۃُ :(ع) کم گوشت ران، پتلی دبلی ران۔

نَاسِمُ :(ع) مریض جان بلب، قریب المرگ بیمار۔

نَاسُوت :(ع) عالم اجسام، یعنی دنیا جہان۔

نَاسُورُ، نَاصُورُ :(ع) گہرا اور پرانا زخم، وہ قرحہ یا زخم جس پر کم از کم چالیس روز گزر چکے ہوں، تفصیل کے لئے دیکھو ناصور، جمع نواسیر و نواصیر۔

نَاشِرَۃُ :(ع) رگ بازو، کہنی کے اندر کی رگ، جمع نواشیر۔

نَاشِیُ :(ع) نوجوان لڑکا یا لڑکی، جمع ناشیہ۔

نَاصَاۃُ، نَاصِیَہ :(ع) موئے پیشانی، پیشانی پر کے

بالعموم خنازیری یا سلی ہوتا ہے اس قسم کا ناصور نہایت مشکل سے اچھا ہوا کرتا ہے اور اس قسم کا ناصور بالعموم گھٹنے یا ٹخنے یا کہنی یا پہونچے کے جوڑ کے قریب ہوا کرتا ہے۔

نَاصُورٌ نَافِذٌ :(ع) وہ ناصور جس کے بیرونی و اندرونی دو منہ یا دو سوراخ ہوں (۱) فسچولا Fistula۔

نَاصِیَۃٌ :(ع) موئے پیشانی، پیشانی کے بال مگر فارسی میں بمعنی پیشانی یا ماتھے کے مستعمل ہے۔

نَاطِفٌ، نَاطِفٌ مُفْرَدٌ :(ع) برفی، جو ایک نہایت مشہور مٹھائی ہے۔

نَاطِفٌ مُبَزَّرٌ :(ع) ابازیر یعنی مصالح دار برفی۔

نَاطِفٌ مُرَکَّبٌ :(ع) حلواء سوہن۔

نَاطِقَۃٌ :(ع) قوت نطق، قوت گویائی۔

نَاظِرٌ :(ع) چشم، دیدہ، دید، آنکھ، بینائی (۲) مردمک چشم، آنکھ کی پتلی (۳) آنسوؤں کی نالی جو ناک میں ہوتی ہے۔

نَاظِرَانُ، قنوات و مَعْیّہ :(ع) قنوات الشکیہ، آنسوؤں کی نالیاں، جو ناک کے دونوں جانب آنکھ کے اندرونی کونے ...

نظرہ۔

نَاعِسْ :(ع)اونگھنے والا، جس کی آنکھوں میں نیند بھری ہو (ا) سلیپی Sleepy ڈروزی Drowsy۔

نَاعِمَۃٌ :(ع)نازنین، نازپروردہ، نازک بدن۔

نَاعُوْر :(ع)رگ جس کا خون بند نہ ہو۔

نَاعُوْظ، مُنْعِظْ :(ع)نعوظ پیدا کرنے والی، عضو تناسل میں انتشار و استادگی پیدا کرنے والی دوا۔

نَــافْ :(ف)پیٹ کی ناف، سونڈی (ا) نے ول Navel۔

نَافْ پیچ :(ف) پیچش کا درد۔

نَافْ زدن :(ف)نوزائیدہ بچے کی ناف کاٹنا۔

نَــافِجَۃٌ :(ع)دختر، لڑکی (۲) چھوٹی پسلیاں (۳) ابر غلیظ۔

نَــافِخْ، نَافِخَۃٌ :(ع)نفخ پیدا کرنے والی، اپھارہ پیدا کرنے والی، ریاح پیدا کرنے والی۔

نَافِخَۃٌ، مِنْفَاخْ :(ع)پھونکنے کا آلہ، کسی دوا کو جسم کے کسی سوراخ میں پھونکنے کا آلہ (ا) ان سفلیٹر Insufflator۔

نَافِذْ :(ع)نفوذ کرنے والا، جاری ہونیوالا، جب یہ لفظ سوراخ یا ناصور کی صفت کے طور پر واقع ہو جیسے سوراخ نافذ یا ناصور نافذ تو اس کے معنی ہوتے ہیں آر پار سوراخ یا سر بسر ناصور۔

نَــافِــضْ :(ع)لرزہ، جھرجھری، کپکپی (ا) چل Chill ٹریمر Tremor۔

نَافِضَۃٌ، حُمیٰ نَافضہ، النافض :(ع)تپ ولرزہ،

نَاکِحَۃُ :(ع) منکوحہ، بیاہی ہوئی عورت، جورو، بیوی۔

نَاگُوَارُ :(ف) بدمزہ، بدذائقہ، ناپسند، ناخوش، جو ہضم نہ ہو ان ڈائی جسٹیبل Indigestible، ان پیلے ٹے بل Unplatable۔

نَامَرْدُ :(ف) جس میں قوت مردی نہ ہو، ہیجڑا (ا) امپوٹینٹ Impotent۔

نَامُوْرُ :(ع) خون، لہو۔

نَامَۃُ :(ع) حس وحرکت، حیات، زندگی (ا) وائٹل موشن Vital Motion۔

نَأْمَۃُ :(ع) فرج کی کشادگی۔

نَامِیَۃُ :(ع) قوت نامیہ، جسم کو اقطار ثلاثہ یعنی طول و عرض و عمق میں بڑھانیوالی اور اس کو پوری بالیدگی بخشنے والی قوت۔

نامیہ اور غاذیہ کا فرق :دیکھو غاذیہ میں۔

نَاھِتُ :(ع) حلق، گلا (ا) تھروٹ Throat۔

نَاھِدُ :(ع) نارپستان، وہ نوجوان لڑکی جس کی چھاتیاں ابھر آئی ہوں۔

نَاھِضُ :(ع) علائے بازو کا گوشت۔

نَائِبَۃُ :(ع) نوبتی مرض، باری کا مرض، دورے سے آنے والا مرض (۲) نوبتی بخار جس کا دورہ ہر روز ہو، ہر روز آنے والا بخار، جمع نوائب (ا) پیریا ڈیکل ڈیزیز Periodical Disease کوٹیڈین Quotidian۔

نَائِزَۃُ :(ف) ذکر، قضیب (۲) مجریٔ بول یا پیشاب کی نالی (۳) لوٹے کی ٹونٹی یا خولدار نالی (ا) پینس Penis یوریتھرا Urethra۔

نَائِمَۃُ :(ع) خوابیدہ عورت (۲) مرگ، موت۔

نَبَاتُ :(ع) روئیدگی، گھاس یا بوٹی جو زمین سے اگے، جمع نباتات (۲) مصری، کوزہ مصری۔

نَبَاتُ شَعْرٍ :(ع) بال جمانا، بالوں کا اگنا۔

نَبَّاجَۃُ :(ع) کون، دبر یا، سرین ودبر۔

نُبَاغَۃُ :(ع) سبوسۂ سر، سر کی بھوسی، بفا۔

نَبْخَۃُ :(ع) چھالہ یا گٹہ جو کام کرنے سے ہاتھ میں پڑ جائے۔

نَبْذَۃُ :(ع) رگ کا حرکت کرنا، شریان کا تڑپنا (ا) پلسے شن Pulsation۔

نَبْرَۃُ :(ع) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔

نَبَشُ :(ع) ناخن پر کے سفید نقاط یا چتیاں۔

نَبْضُ :(ع) جنبش رگ، شریان کا تڑپنا، یعنی اس کا سکڑنا اور پھیلنا جو باعث ہے تعدیل روح کا یعنی انبساط نبض سے بذریعہ نسیم تبرید روح ہوتی ہے اور انقباض نبض سے روح کے گرم بخارات دور ہوتے ہیں (۲) وہ مقام جہاں طبیب ہاتھ رکھ کر نبض دیکھتا ہے (ا) پلس Pulse۔

نوٹ :نبض یا حرکت شریان حرکت قلب کے تابع ہوتی ہے کیونکہ شرائین جو قلب سے اگی ہیں وہ قلب کے تابع ہو کر حرکت کرتی ہیں لیکن فرق اتنا ہے کہ جب قلب منقبض ہوتا ہے تو شرائین منبسط ہوتی یا پھیلتی ہیں کیونکہ انقباض قلب سے شرائین میں خون جاتا ہے اور جب قلب منبسط ہوتا ہے تو شرائین منقبض ہوتی یا سکڑتی ہیں کیونکہ قلب کے انبساط کے وقت شرائین میں خون نہیں جاتا بلکہ وہ خون سے خالی ہو جاتی ہیں اس لئے ان میں

انقباض ہوتا ہے یعنی وہ سکڑتی ہیں۔

جالینوس اور اس کے تابعین حرکت شریان کو حرکت قلب کے تابع نہیں مانتے بلکہ وہ حرکت شریان کو بھی حرکت قلب کی طرح ذاتی اور طبعی بتلاتے ہیں نیز بعض اطباء انبساط نبض کو انقباض قلب کے تابع قرار دیتے ہیں لیکن درحقیقت پہلا مذہب صحیح ہے۔

فائدہ: مختلف جہات یعنی مقدار، وزن رفتار اور نظم کے اعتبار سے نبض کی بہت سی قسمیں ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

نَبضِ بَارِدُ :(ع) سرد نبض، وہ نبض جس کا مقام چھونے سے سرد محسوس ہو، یہ دلالت کرتی ہے سردی پر یعنی یہ کمی حرارت کی دلیل ہے (ا) کولڈ پلس Cold Pules۔

نَبضِ بَطِیُ :(ع) سست نبض، سست حرکت کرنے والی نبض یہ ضد ہے نبض سریع یعنی تیز کی (ا) سلو پلس Slow Pulse۔

نبض بطی اور نبض متاوفت کا فرق :(ع) نبض بطی میں حرکت نبض سست ہوتی ہے اور نبض متفاوت میں سکون نبض یعنی نبض کی دو حرکتوں کا درمیانی وقفہ زیادہ ہوتا ہے۔

نَبضِ جَیِّدُ الوَزن :(ع) دیکھو نبض حسن الوزن۔

نَبضِ حَارُ :(ع) گرم نبض، وہ نبض جو چھونے سے گرم محسوس ہو اور یہ دلالت کرتی ہے گرمی پر (ا) وارم پلس Warm Pulse۔

نَبضِ حُسنُ الوَزن، نَبضِ جید الوَزن :(ع) اچھے وزن کی نبض، وہ نبض جو عمر وغیرہ کے لحاظ سے ٹھیک ہو مثلاً بچپن، جوانی اور بڑھاپے میں ہر عمر

نبض سریع اور نبض متواتر کا فرق: نبض سریع میں صرف حرکت نبض تیز ہو جاتی ہے اور نبض متواتر میں سکون کا زمانہ جو دو حرکتوں کے درمیان ہوتا ہے وہ کم ہو جاتا ہے یعنی حرکت کے بعد نبض میں وقفہ کم ہونے لگتا ہے۔

نبض سریع کے لئے قوت کی ضرورت ہے لیکن نبض متواتر ضعف کی حالت میں نبض سریع یا عظیم تو نہیں ہو سکتی پس وہ متواتر ہو جاتی ہے۔

نَبْض سَیِّئُ الْوَزْن: (ع) دیکھو نبض ردی الوزن۔

نَبْض شَاهِق: (ع) دیکھو نبض مشرف۔

نَبْض صَغِیْر: (ع) چھوٹی نبض، وہ نبض جو طول و عرض و عمق یعنی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں کم ہو، اس کے مقابل نبض عظیم ہے (ا) لوٹینشن پلس Low-tension Pulse۔

نَبْض صَلَبْ: (ع) سخت نبض، وہ نبض جو انگلی کے نیچے سخت معلوم ہوتی ہے اور اگر اس کو دبائیں تو مشکل سے دبتی ہے اس قسم کی نبض یبوست پر دلالت کرتی ہے اور یہ ضد ہے نبض لین یا نبض نرم کی (ا) ہارڈ پلس Hard Pulse۔

نَبْض ضَعِیْف: (ع) کمزور نبض، اس قسم کی نبض کو دیکھنے سے انگلی پر خفیف سی ٹھوکر لگتی ہے اور یہ دلالت کرتی ہے ضعف قوت حیوانی پر، اس کی ضد نبض قوی ہے ویک پلس Weak Pulse فیبل پلس Feeble Pulse۔

نَبْض ضَیِّق: (ع) تنگ نبض، گھٹی ہوئی نبض، اس قسم کی نبض کا عرض طبعی حالت سے کم ہوتا ہے یعنی یہ زیادہ تنگ ہوتی ہے اور اس کی چوڑائی کم ہوتی

نــوٹ :اس قسم کی نبض کا صحیح اندازہ حالت صحت کی نبض کے دیکھنے سے ہوسکتا ہے۔

نَبض طَوِیل :(ع) لمبی نبض، وہ نبض جو طبعی حالت سے زیادہ لمبی ہوتی ہے اس قسم کی زیادتی حرارت پر دلالت کرتی ہے اس کی ضد نبض قصیر ہے (ا) لانگ پلس Long Pulse۔

نــوٹ :اس قسم کی نبض کا سمجھنا پہلے صحت کی نبض کا اندازہ معلوم ہو جانے پر موقوف ہے۔

نَبض عَرِیض :(ع) چوڑی نبض، جو طبعی حالت سے زیادہ عریض ہوتی ہے، اس قسم کی نبض کا صحیح اندازہ بھی حالت صحت کی نبض دیکھنے کے بعد ہی ہوسکتا ہے اس کی ضد نبض ضیق ہے (ا) فلیٹ پلس Flat Pulse۔

نَبض عَظِیم :(ع) بڑی نبض جو اقطار ثلاثہ یعنی طول عرض عمق یا لمبائی چوڑائی اور گہرائی میں اعتدال کی نسبت بڑھی ہوئی ہے (ا) ہائی ٹینشن پلس High-tension Pulse۔

نَبض غَلِیظ، نبض عریض مشرف :(ع) موٹی نبض، وہ نبض جو عرض و عمق یعنی چوڑائی و گہرائی میں اعتدال کی نسبت بڑھی ہوئی ہو (ا) تھک پلس Thck Pulse۔

نَبض غَیر جَیِّدُ الوَزن :(ع) دیکھو نبض ردی الوزن۔

نَبض قَصِیر :(ع) چھوٹی نبض، وہ نبض جو طبعی حالت سے چھوٹی ہوتی ہے یعنی جو اعتدال کی نسبت طول میں کم ہوتی ہے اس قسم کی نبض برودت مزاج پر دلالت کرتی ہے اس کی ضد نبض طویل ہے (ا) شارٹ پلس، ڈمی نیٹ پلس۔

نــوٹ :اس قسم کی نبض کا صحیح اندازہ بھی صحت کی نبض کے دیکھنے کے بعد ہی ہوسکتا ہے۔ (......۷۴۷)

نَبض قَوِی :(ع) قوی نبض، زوردار نبض، وہ نبض جس کی حرکت انگلیوں میں زور سے محسوس ہو، یعنی جس کی ٹھوکر انگلی میں زور سے لگے اور دبانے سے پورے طور پر نہ دبے، اس قسم کی نبض غلبہ قوت حیوانی پر دلالت کرتی ہے (ا) سٹرانگ پلس۔

نبض لِیِّن :(ع) نرم نبض، اس قسم کی نبض انگلی کے نیچے نرم معلوم ہوتی ہے اور دبانے سے دب جاتی ہے یہ دلالت کرتی ہے غلبہ رطوبت پر (ا) سافٹ پلس Soft Pulse۔

نَبض مُبَائِنُ الوَزن، نبض مُجَانِبُ الوَزن : (ع) جس میں کسی عمر کی نبض کسی دور کی عمر کی نبض کی مانند ہو جائے، مثلاً بچے کی نبض کی مانند ہو جائے یا بوڑھے کی نبض بچے کی نبض کی ماند ہو جائے (ا) بس فیری انیس پلس۔

نبض مَتفاوِت :(ع) وقفہ دار نبض، ٹھہرنے والی نبض، وہ نبض جو زیادہ سکون کرتی ہے اور زیادہ ٹھہرتی ہے اور سکون سے مراد نبض کی دونوں حرکتوں کا درمیانی وقفہ ہوتا ہے (ا) انفری کوئینٹ پلس Infrequent Pulse۔

نبض متاوفت اور نبض بطی کا فرق :نبض بطی میں حرکت نبض سست ہو جاتی ہے اور نبض متفاوت میں نبض کی دو حرکتوں کا درمیانی وقفہ یا سکون بڑھ جاتا ہے۔

نَبض مُتَوَاتِر :(ع) پے در پے چلنے والی نبض، وہ نبض جو متواتر چلتی اور کم ٹھہرتی ہے یعنی اس میں سکون یا ٹھہراؤ کا زمانہ کم ہوتا ہے اس قسم کی نبض

کی حرکت مختلف ہو اور اس میں نظم یا باقاعدگی نہ ہو دیکھو نبض مختلف۔

نَبْض مُسْتَوِیْ :(ع) یکساں نبض، وہ نبض جو برابر ایک حالت پر چلتی رہے اور یہ ضد ہے نبض مختلف کی، اس قسم کی نبض دلالت کرتی ہے خیریت مزاج پر (ا) ایکول پلس Equal Pulse ریگولر پلس Regular Pulse۔

نَبْض مُشْرِفْ :(ع) نبض بلند، ابھری ہوئی نبض، وہ نبض جو اعتدال کی نسبت زیادہ بلند اور ابھری ہوئی ہوتی ہے اور یہ دلالت کرتی ہے کثرت حرارت پر، اس قسم کی نبض کا صحیح اندازہ صحت کی نبض کو معلوم کرنے کے بعد ہو سکتا ہے (ا) بونڈنگ پلس Bounding Pulse۔

نَبْض مِطْرَقِیْ :(ع) ہتھوڑی نبض، وہ نبض جو ہتھوڑے کی طرح انگلی پر دوبارہ ٹھوکر لگاتی ہے یعنی جس طرح ہتھوڑا ایک بار نہائی پر مارن پیسے دوبارہ خود بخود اوپر کو اٹھ کر نہائی پر ایک اور ٹھوکر لگاتا ہے بعینہ اسی طرح سے نبض مطرقی پہلے انگلی میں ایک ٹھوکر مارتی ہے اور پھر فدا سے وقفہ کے بعد دوسری کمزور ٹھوکر مارتی ہے واٹر ہیمر پلس Water Hammer Pulse، ٹرپ ہیمر پلس Trip Hammer Pulse کوری گینس پلس Corrigans Pulse (ا) جرکنگ پلس Jerking Pulse۔

نبض مطرقی اور نبض واقع فی الوسط کا فرق :(ع) صحیح اور بقاعدہ نبض کی حرکت کی یہ

ترتیب ہوتی ہے کہ پہلے ایک حرکت ہوتی ہے اس کے بعد کسی قدر سکون یا وقفہ ہوتا ہے اور پھر دوسری حرکت ہوتی ہے یعنی دو حرکتوں کے درمیان کسی قدر سکون یا وقفہ ہوتا ہے لیکن نبض مطرقی میں نبض کی پہلی حرکت کے ختم ہونے سے پہلے ہی ایک دوسری خفیف حرکت ہوتی ہے اور نبض واقع فی الوسط میں بجائے سکون کے بھی حرکت ہوتی ہے یعنی ایک حرکت مکمل ہونے کے بعد بجائے سکون کے ایک غیر معمولی حرکت ہو جاتی ہے۔

نَبضِ مُمْتَلی: (ع) پر نبض، بھری ہوئی نبض اس قسم کی نبض دلالت کرتی ہے زیادتی خون و روح پر، اور یہ ضد ہے نبض خالی کی (ا) فل پلس Full Pulse۔

نَبضِ مُنْخَفِض: (ع) پست نبض، دبی ہوئی نبض اس قسم کی نبض طبعی حالت کی نسبت پست اور دبی ہوئی ہوتی ہے یہ دلالت کرتی ہے کمی حرارت پر، اس قسم کی نبض کا صحیح اندازہ بھی صحت کی نبض سے مقابلہ کرنے کے بعد ہی کیا جا سکتا ہے (ا) امپرسیپٹیبل پلس Imperceptible Pulse۔

نَبضِ مِنْشارِیْ: (ع) نبض آری، وہ نبض جو باوجود سریع متواتر اور صلب ہونے کے آری کے دندانوں کی طرح اس کے اجزاء مختلف ہوں یعنی کچھ بلند ہوں اور کچھ پست، کچھ نرم ہوں کچھ سخت اور کچھ پہلے حرکت کریں اور کچھ پیچھے۔ اس قسم کی نبض ورم نرم اعضاء عصبیہ مثلاً ذات الجنب وغیرہ میں پائی جاتی ہے (ا) میٹرے لائزڈ پلس Matralized Pulse مونو کراٹک پلس Monochrotic Pulse۔

نُتُوءُ الرِّحمُ، هُبُوطُ الرِّحمُ، سُقُوطُ الرِّحمُ:

(ع) رحم کا باہر کو نکل آنا، رحم کا اندام نہانی سے باہر کو نکل آنا، خواہ صرف رحم کی گردن باہر نکل آئے، یا رحم لوٹ آئے، یعنی اس کی اندرونی سطح پلٹ کر باہر کو نکل آئے جس کو انقلاب الرحم کہتے ہیں۔

نوٹ: نتوء الرحم، ہبوط الرحم، سقوط الرحم اور بروز الرحم باہم مترادف ہیں اور انقلاب الرحم سے مراد اگرچہ رحم کا الٹ جانا ہے لیکن مجازاً اس کا اطلاق بھی نتوء الرحم اور بروز الرحم یعنی رحم کے بغیر الٹے باہر نکل آنے پر کیا گیا ہے اسی طرح عفل کا اطلاق بھی انقلاب الرحم یا نتوء الرحم پر ہوتا ہے (۱) پرولیپ سس یوٹرائی Prolapsus Uteri پروسیڈ نیشیا یوٹرائی Procidentis Uteri میٹر اپ ٹوسس Metroptosis۔

نُتُوءُ السُّرَّۃ، فَتق سُرِّیُ: (ع) ناف کا ابھر آنا، یہ درحقیقت ناف کا فتق ہے اس قسم کے فتق میں ناف کے مقام پر صفاق کے پھٹنے کے باعث چربی یا آنت اوپر کو ابھر آتی ہے اس لئے ناف بھی ابھری

ہوئی معلوم ہوتی ہے ۔امبلائیکل ہرنیا Umbalical Hernia۔

نُتُوءُ غُرَابِیُ، مِنقَارُ الغُرَبُ :(ع) کوے کی چونچ کی مانند ابھار جوشانہ کی ہڈی میں پایا جاتا ہے(۱) کوریکائڈ پراسس Coracoid Process۔

نُتُوءُ القَرنِیَہ :(ع) طبقہ قرنیہ کا اونچا ہو جانا یا ابھر آنا، اس مرض میں طبقہ قرنیہ مکدر ہو کر اس قدر اوپر کو ابھر آتا ہے کو پلکوں سے باہر چلا جاتا ہے(۱) سٹفی لوما کارنی ای Staphyloma Corneae پرولیپ سس کارنی ای Prolapsus Corneae۔

نتوء القرنیہ اور بثرہ قرنیہ کا فرق :دیکھو بثور القرنیہ میں۔

نُـــتُوءُ لُقُمِیُ :(ع) کسی ہڈی کا وہ گول ابھار جو دوسری ہڈی کے گڑھے میں داخل ہوتا ہے (۱) کانڈریلائڈ پراسس• Condyloid Process۔

نُـــتُوءُ المَہبِلُ، سُقُوطُ المَہبِلُ :(ع) اندام نہانی کا باہر نکل آنا، کمزور عورتوں میں بعد ولادت یا کسی اور سبب سے اور کبھی بعض استرخائی امراض میں اندام نہانی باہر کو نکل آتی ہے(۱) پرولیپ سس ویجائنی Prolapsus Vaginae کالپوپٹوسس Colpoptosis۔

نُـتُوعُ :(ع) زخم سے خون وغیرہ رسنا(۲) آنسو بھر آنا یا ٹپکنا(۳) پسینہ چھوٹنا یا پسیجنا۔

نَتِیجَۃُ مَرَضِیَۃ :(ع) مرض کا نتیجہ، وہ بیماری جو کسی دوسری بیماری کے سبب یا اس کے نتیجہ میں پیدا ہو

نَحَر :(ع) پیش سینہ، سینہ پر قلادہ باندھنے کی جگہ، جمع نحور۔

نَحْر :(ع) دوا کو ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کرنا۔

نُخَامَۃ :(ع) کھنکار (ا) ایکس پیکٹوریشن Expectoration۔

نَخْخَۃ :(ع) کھنکارنا، گلا صاف کرنا۔

نُحُول، نَحَافَۃ، ہُزَال :(ع) لاغری، دبلا پن، دبلا ہونا، بیماری سے دبلا ہونا، گلنا، پگھلنا ایمے سی ایشن Emaciation۔

نَحِیف :(ع) لاغر، دبلا (ا) ایمے سی ٹیڈ Emaciated۔

نُخ :(ع) ہڈی کا گودا (ا) میڈلا Medulla۔

نُخَاع، نُخاع شوکی، حَبْلُ الشَّوکی :(ع) حرام مغز، یہ دماغ یعنی بھیجے کی مانند ایک نرم اور سفید جسم ہے جو دماغ کے خلیفہ یا نائب یعنی قائم مقام ہو کر ریڑھ میں گردن سے کمر تک ہوتا ہے حرام مغز در حقیقت دماغ ہی کا بڑھاؤ یا ایک حصہ ہے اس کے دونوں جانب سے اعصاب نکلتے ہیں جن کو اعصاب نخاعیہ کہتے ہیں جمع نخع۔

نوٹ :جدید اطباء مصر مطلق نخاع کا اطلاق مخ یا نخ یعنی ہڈی کے گودے پر بھی کرتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ :حرام مغز، نظام دماغی و نخاعی کا وہ حصہ ہے جو کہ ریڑھ کے ستون کی نالی میں رہتا ہے یہ گدی کی ہڈی کے سوراخ کے نچلے کنارے سے شروع ہو کر کمر کے دوسرے مہرے تک پہنچ کر بہت سی شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے متوسط قد کے آدمی میں حرام مغز تقریباً ۱۸ انچ لمبا، نصف انچ

(......۷۳۲)

چوڑا اور ڈیڑھ اونس (پونے چار تولہ) وزنی ہوتا ہے حرام مغز در حقیقت کھوپری سے نیچے کی طرف دماغ ہی کا بڑھاؤ ہے یہ گویا عصبی مادہ کا ایک بڑا ستون ہے جس کے دونوں جانب سے بہت سی شاخیں یعنی اعصاب یا پٹھے نکلتے ہیں حرام مغز سے اکتیس جوڑے اعصاب نکلتے ہیں (تفصیل کے لئے دیکھو اعصاب نخاعیہ)

حرام مغز کے دو کام ہیں (ا) یہ عصبی تحریک کا گزرگاہ ہے یعنی اس کے ذریعہ خبریں دماغ تک جاتی اور آتی ہیں (۲) یہ افعال منعکسہ یا حرکات معکوسہ کا مرکز ہے (ا) سپائنل کارڈ Spinal Cord میڈلا سپائی نے لس Medulla Spinalis۔

نُخَاعُ مُسْتَطِیل، رَأسُ النُّخَاع :(ع) سر حرام مغز یہ در حقیقت حرام کا سر ہے جو اوپر کی طرف پل دماغ (پانز) میں ختم ہوتا ہے گویا یہ دماغ کو حرام مغز سے ملاتا ہے اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے یہ سوا انچہ لمبا پون انچ چوڑا اور نصف انچ موٹا اور سات ماشہ وزنی ہوتا ہے یہ ان حسی تحریکات کا جو کہ حرام مغز سے دماغ کو جاتی ہے اور ان حرکتی تحریکات کا جو کہ دماغ سے حرام مغز کو جاتی ہیں گزرگاہ ہے، نیز اس میں بہت سے افعال منعکسہ کے مراکز ہیں (ا) میڈلا آبلا گیٹا Medulla Oblongata۔

نُخَاعَۃ :(ع) ناک کا پانی یا بلغم، رینٹھ (ا) میوکس Mucus۔

نُخَالہ :(ع) سبوس گندم، گیہوں کی بھوسی، بھوسی۔

نُخَالَۃُ الرَّأس، قَشْرَۃُ الرَّأس، اِبْرِیَّۃ، ہَبْرِیَّۃ

(ع) سبوسہ سر، سر کی بھوسی بفا، بھوسی (ا) ڈینڈرف Dandruff فرفر Furfur سکارف Scarf۔

نُخَالِیٌ :(ع) رسوب بولی کی ایک قسم ہے جس میں سبوس کی مانند تہ نشین مادہ پایا جاتا ہے اس قسم کے رسوب اکثر مزمن ورم مثانہ کے سبب بول میں پائے جاتے ہیں۔

نُخَامَۃٌ :(ع) ناک کا پانی، ناک کا بلغم یا رینٹھ (ا) میوکس Mucus۔

نُخَامَہ، نُخَاعَہ اور بَلْغَمْ کا فرق: ناک اور حلق وغیرہ سے جو بلغم خارج ہوتی ہے اس کو نخاعہ اور نخامہ کہتے ہیں اور بلغم بدن کی چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ہے۔

نَخْرٌ :(ع) ناک میں بولنا، منمنانا، خراٹا مارنا (ا) سنورنگ Snoring۔

نَخِرٌ :(ع) بوسیدہ، گلا ہوا، بھر بھرا ہونا۔

نَخَرُ الْعِظَامِ، تَسَوُّسُ الْعِظَامِ :(ع) ہڈی کا بوسیدہ ہو جانا، ہڈی کا مردار پڑ جانا (ا) کیریز Caries۔

نَخِرَۃٌ :(ع) بوسیدہ، بھربھری، کھوکھلی شے۔

نُخْرَۃُ الْاَنْفِ :(ع) نرمہ بینی، ناک کی پھنگی یا نوک (۲) ناک کا نتھنا (۳) ناک کا پردہ جو دونوں نتھنوں کے درمیان حائل ہے۔

نَخْسٌ :(ف) رنگ اڑ جانا، رنج سے رنگ فق ہو جانا، لاغری۔

نَخْس :(ع) چبھن، چبھنا، کانٹا چبھنا۔

نَخِیْرٌ :(ع) منمناہٹ، ناک کی آواز، خراٹا (ا) نیزل وائس Nasal Voise۔ (.....۲۳۳.....)

نَدَادَتٌ :(ع) تری، نمناکی۔

نَدَبٌ، نَدَبَۃٌ :(ع) زخم کا نشان جو جلد پر باقی رہے، جمع انداب وندوب (ا) سیکے ٹرکس Cicytrix۔

نَدْبٌ :(ع) التحام، زخم کا بھرنا، زخم کا بھر جانا (۲) مردے پر گریہ وزاری کرنا (ا) سیکے ٹرائی زیشن Cicatrization (۲) لے مینٹنگ Lamenting۔

نَدَسٌ :(ع) عقل مند ہونا، ہوشیار ہونا (۲) قوت سامعہ کا تیز ہونا۔

نَدْصٌ :(ع) پھنسی یا پھوڑا پھوٹ کر پیپ وغیرہ کا بہنا۔

نَدْغٌ :(ع) انگلی لڑ دنا، دانت گڑونا، کاٹنا، نیزہ مارنا۔

نُدْغَۃٌ :(ع) ناخن پر کی سپیدی یا چتیاں۔

نَدْغٌ :(ع) پسینہ چھوٹنا، پسینہ پسیجنا، پسینہ رسنا۔

نَرْدِیٌ :(ع) نرد پاسہ کی طرح پاؤں کی شش پہلو ہڈی، دیکھو عظم نردی۔

نَرْمَادَۃٌ :(ف) جس میں نر اور مادہ کے خواص موجود ہوں جس میں نر و مادہ کے اعضاء تناسل ملے جلے ہوں (ا) ہومیفروڈائٹ Hermaphrodite

نَرْمَۃُ گوشٌ :(ف) کان کی لو۔

نَرَّۃٌ :(ف) نر، مذکر (۲) عضو تناسل، آلت مردی۔

نَزْعٌ، نَزْعُ الْمَوْتِ :(ع) لغوی معنی کھینچنا، اکھیڑنا، اصطلاح طب میں دم توڑنا، جاں کنی کی حالت (ا) ایگونی Agony۔

نَزْفٌ، نَزِیْفٌ :(ع) جریان خون، سیلان خون، بکثرت خون بہنا، خون بہنا، جسم کے کسی طبعی یا غیر

طبعی منفذ سے زیادہ خون بہنا، جدید اطباء مصرف نزف کی بجائے نزیف کا لفظ استعمال کرتے ہیں (ا) بلیڈنگ Bleeding ہیمورج Hemorrhage ہیمے ٹوریا Hematorrhoea۔

نَزْلَہ، رِیْزِش :(ف) لغوی معنی اترنا، اصطلاحی معنی فضولات دماغی کا حلق کی طرف اترنا یا گرنا (ا) کٹار۔

نزلہ اور زکام کا فرق :جمہور اطباء کے نزدیک دماغی فضلات کا حلق کی طرف گرنا نزلہ کہلاتا ہے اوران کا ناک کی طرف گرنا زکام کہلاتا ہے۔

بعض کہتے ہیں جو مادہ صدور یہ پر گرے وہ نزلہ ہے اور سوا اس کے زکام اور بعض کہتے ہیں کہ جو مادہ رقیق ناک سے نکلے اوراس میں سوزش ہو وہ زکام ہے اوراس کے سواسب نزلہ کہلائے گا۔

ڈاکٹری نوٹ : کٹار Catarrh ایک یونانی لغت ہے جس کے لغوی معنی ہیں بہنا، لیکن اصطلاحی معنی ہیں غشاء مخاطی یا لعاب دار جھلی (میوکس میمبرین) کا ورم یا اس کی سوزش چونکہ جب کسی عضو کی غشاء مخاطی میں ورم یا سوزش ہوتی ہے تو اس سے رطوبت تراوش پا کر بہتی ہے پس مطلق کٹار سے مراد ہے ورم غشاء مخاطی خواہ کسی جگہ ہو اور جب کسی عضو کے ساتھ اس کا تعلق ہو تو اس عضو کی طرف اس کو منسوب کیا جاتا ہے مثلاً نیزل کٹار (نزلہ انفیہ) پلمونری کٹار (نزلہ رئویہ) گیسٹرک کٹار (نزلہ معدیہ) وغیرہ۔

نَزْلَۃُ انْفِیَۃُ، زُکَامُ :(ع) چاپئیدگی، چائش، ہوا زدگی، ناک بہنا، اس ضمر میں ناک کی اندرونی غشاء مخاطی متورم ہوتی ہے اوراس سے رطوبت تراوش پا کر بہتی ہے (ا) نیزل کٹار Nasal Catarrh کورائزا Coryza۔ (.....۷۴۴)

نَزْلَہ بَارِدُ :(ع) سرد نزلہ، اس قسم کی نزلہ بلغمی رطوبت سے عارض ہوتا ہے اوراس کے عوارضات خفیف ہوتے ہیں (ا) کرانک کٹار Chronic Catarrh۔

نَزْلَہ حَارُ :(ع) گرم نزلہ، اس قسم کا نزلہ خلط حار مثلاً صفرا کے بلغم کے ساتھ ملنے سے عارض ہوتا ہے اور اس کے علامات وعوارض شدید ہوتے ہیں (ا) ایکیوٹ کٹار Acute Catarrh۔

ڈاکٹری نوٹ :اس مرض کا باعث ایک خردبینی کیڑا ہے جس کا نام مائکرو کاکس کٹار ملیس یعنی "جرثومہ نزلہ" یا نزلہ کا کیڑا ہے جو کہ اپنی ساخت میں نمونیا کیجراثیم کے مشابہ ہوتا ہے بہت سے اشخاص کے حلق سے ہوائی نالیوں کی رطوبت میں بحالت صحت بھی یہ کیڑا موجود ہوتا ہے لیکن نزلہ حار کی حالت میں ناک کی ریزش اور منہ کی تھوک میں یہ کیڑا پایا جاتا ہے اسی لئے اب یہ مرض یقینی طور پر متعدی مانا جاتا ہے۔

نَزْلَہ رِحْمِیَہ :(ع) رحم کا نزلہ، رحم کی اندرونی جھلی کا ورم اس مرض میں رحم کی اندرونی جھلی متورم ہو جاتی ہے (ا) یوٹرائن کٹار Uterine Catarrh اینڈومٹرائٹس Endometritis۔

نَزْلَہ شُعَبِیَّہ، سُعَالِ شَدِیْد :(ع) قصبۃ الریہ کی شاخوں کا نزلہ اس قسم کا نزلہ قصبۃ الریہ کی شاخوں کی غشاء مخاطی کے متورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اسی حالت کو اصطلاح میں سعال شدید یا سرفہ

شدید یعنی سخت کھانسی سے بھی تعبیر کرتے ہیں (ا) برانکیل کٹار Bronchial Catarrh ایکوٹ برنکائٹس Acute Bronchitis

نَزْلَہ مِثَانِیَہ، ورم المثانہ :(ع) مثانہ کا نزلہ، اس قسم کا نزلہ مثانہ کی اندرونی جھلی یعنی غشاء مخاطی کے متورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور اسی حالت کو ورم مثانہ سے بھی تعبیر کرتے ہیں (ا) وسائکل کٹار Vasical Catarrh۔

نَزْلَہ معدِیَہ، ورم معدہ :(ع) معدہ کا نزلہ، اس قسم کا نزلہ معدہ کی اندرونی جھلی یعنی غشاء مخاطی کے ورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور اسی حالت کو ورم معدہ سے بھی تعبیر کرتے ہیں (ا) گیسٹرک کٹار Gastric Catarrh۔

نَزْلَہ مِعْوِیَہ، وَرَم بَاطِنُ اَمْعَاء :(ع) آنتوں کا نزلہ، اس قسم کا نزلہ آنتوں کی اندرونی جھلی (اغشا مخاطی) کے متورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اسی حالت کو ورم باطن امعاء سے بھی تعبیر کرتے ہیں (ا) انٹسٹائنل کٹار Intestinal Catarrh۔

نَزْلَہ وَبَائِیَّہ :(ع) وبائی نزلہ، اس قسم کا نزلہ وبائی طور پر پھیلا کرتا ہے اور چونکہ اس کے ساتھ دردسر اور بخار کی شکایت بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو حمی وبائیہ یا حمیٰ وبائیہ نزلیہ بھی کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو حمی وبائیہ (ا) انفلوئنزا Influenza لاگرپ La Grippe۔

نُزُوْل :(ع) اترنا، ڈھلکنا۔

نُزُوْل اَمْعَاء :(ع) آنت اتر آنا، فوطوں وغیرہ میں آنت اتر آنا، تفصیل کے لئے دیکھو فتق معوی (ا) (.....۲۳۵.....) اینٹروسیل Enterocele۔

نُزُوْل ثَرُب :(ع) پردہ صفاق کے پھٹنے سے فوطوں میں پردہ ثرب کا اتر آنا، تفصیل کے لئے دیکھو فتق ثربی۔

نُزُوْلُ الْقَدَمْ :(ع) دردقدم، پاؤں کا درد۔

نُزُوْلُ الْمَاءُ، کَتَرْکَتَا :(ع) آب مروارید، موتیا بند، آنکھ میں پانی اتر آنا، یہ آنکھ کی ایک مشہور بیماری ہے جس کی ماہیت میں اختلاف ہے چنانچہ (۱) بقول بعض آنکھ کے پتلی میں ایک عارضی رطوبت اتر آتی ہے جسے عام طور پر آنکھ میں پانی اتر آنا کہتے ہیں (۲) بقول جالینوس رطوبت بیضیہ (ایکولس ہومر) مکدر اور غلیظ ہو جاتی ہے اور (۳) بقول بعض رطوبت جلید یہ مکدر اور میلی ہو جاتی ہے اور یہی قول صحیح ہے کیونکہ ڈاکٹران یورپ کی تحقیق بھی اسی قول کی تصدیق وتائید کرتی ہے درحقیقت مرض نزول الماء (کیٹریکٹ) میں رطوبت جلید یہ (لینز) یعنی آنکھ کا موتی یا اس کا غلاف (پردہ عنکبوتیہ) یا دونوں مکدر یا دھندلے ہو جاتے ہیں (ا) کیٹریکٹ Cataract۔

نوٹ: کترکتا معرب ہے انگریزی لفظ کیٹریکٹ کا۔

نُزُوْلُ الْمَاءِ الْاَخْضَرُ، خُضْرَۃُ الْعَیْنُ، اَغْلُوْ کُوما، اَلْعَمْیٰ الرِّیْحی :(ع) سبز موتیا بند، آنکھ میں سبز پانی اتر آنا، اس مرض میں آنکھ کا موتی یعنی رطوبت جلیدہ مکدر ہو جاتی ہے اور اس کی رنگت سبزی مائل ہو جاتی ہے نیز کرہ چشم میں رطوبت کے زیادہ ہو جانے سے وہ تن کر سخت ہو جاتا ہے اس قسم کے موتیا میں کنپٹیوں میں درد ہوا کرتا ہے اور بصارت رفتہ رفتہ ناقص یا زائل ہو

جاتی ہے اس قسم کا موتیا قابل قدح نہیں ہوتا (ا) گلاکوما Glaucqma۔

نَزِیُف : (ع) مریض جریان خون، وہ شخص جس کے جسم سے زیادہ خون خارج ہو جائے، وہ شخص جو زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو جائے (ا) بلیڈر Bleeder۔

نـــوٹ : جدید اصطلاح میں نزیف کا اطلاق نزف بہ معنی جریان خون پر ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ : انگریزی اصطلاح بلیڈر کے دو معنی ہیں (ا) وہ شخص جس سے بکثرت خون جاری ہو، خواہ بذریعہ فصد کے یا کسی اور طرح یا جس کا مزاج نزیفی ہو، یعنی جس کے بدن سے ادنی سبب سے خون جاری ہو جاتا ہے (۲) فصاد یا فصد لینے والا۔

نَزِیُفُ الْاُذُن : (ع) کان سے خون بہنا (ا) اٹارجیا Otorrhagia۔

نَزِیُف اِعْتِیَادِی : (ع) عادتی جریان خون مثلاً نکسیر وحیض وبواسیر کا۔

نَزِیُف الْاَنُف، رُعَافُ : (ع) ناک سے خون بہنا، نکسیر پھوٹنا (ا) رینارجا ...rrhagia

النساء شیاٹک نرو Sciatic Nerve۔

نوٹ :نسا کے ساتھ لفظ عرق کا شامل کرنا بغرض بیان اور اضافت کے ہے ورنہ بقول صاحب نہایہ افصح نسا ہے نہ عرق النساء۔

نَسَآءُ :(ع) مدت العمر، درازی عمر، عمر کی درازی۔

نِسَاءُ، اَنَاث، نِسوان :(ع) مستورات، عورتیں (ا) وُمن Women واحد وومن Women۔

نــوٹ :لفظ نساء اخلاف قیاس جمع ہے، امراۃ بہ معنی عورت کی۔

نُسَالَۃُ :(ع) نطفہ، منی کا قطرہ۔

نِسَـالَـۃُ :(ع) روئیں دار زم کپڑا، جو زخموں کی مرہم پٹی میں استعمال ہوتا ہے (ا) لنٹ Lint۔

نِسْبَـــتُ :(ع) علاقہ، تعلق، لگاؤ، اصطلاح طب میں مقدار (ا) پروپورشن Proportion۔

نَسْج، نَسِیْج، مَنْسُوجْ :(ع) لغوی معنی بافت یا بناوٹ، جدید اصطلاح طب میں اعضاء کی بافت و ساخت، جمع نسائج (ا) ٹشو Tissu۔

ڈاکٹری نوٹ :ٹشو کے معنی ہیں مادہ بافت و ساخت جسم یعنی وہ مختلف ذرات اور لیفات یعنی ریشے وغیرہ جو باہم مل کر مختلف اعضاء جسم کے مختلف ذرات اور لیفات یعنی ریشے مختلف طریقوں سے باہم مل کر مختلف قسم کے نسائج (ٹشوز) بناتے ہیں چنانچہ دو ابتدائی بافتیں جن سے کہ جسم انسان بنتا ہے اور جن کو عربی میں نسائج اولیہ یا عناصر تشریحیہ (ایلی مینٹری ٹشوز) کہتے ہیں کئی قسم کے ہیں جن میں سے اکثر کا یہاں ترتیب دار بیان کیا ہے۔

نَسْج الْحَاقِیْ، نسج واصل :(ع) ملحق کرنے والی بافت، ملانے والی ساخت، جسم کی وہ بافت یا ساخت جو مختلف اعضاء جسم کو باہم ملاتی یا ملحق کرتی ہے (ا) کنیکٹو ٹشو Connective Tissue۔

نَسْج اِنْتِصَابِی :(ع) ایسادہ ہونیوالی بافت، تن جانیوالی ساخت، اس قسم کی ساخت تخلخل ہوتی ہے جس میں عروق کے کشادہ ہونے سے خون زیادہ آتا ہے اور عضو تن جاتا ہے جیسے عضو تناسل اور بظر کی ساخت (ا) ارکٹائل ٹشو Erectile Tissue۔

نَسْج بَشْرِیْ وَ مُخَاطِیْ :(ع) قشری بافت، اسی بافت سے صدکا بالائی طبق بشرہ (اپی ڈرمس) بنتا ہے جو حقیقی جلد (ادمہ، کوریم) کی حفاظت کرتا ہے اور اسی بافت سے غذا کی نالی (منہ سے لے کر مبرز تک) اور ہوا کی نالیکی اندرونی سطح پر ایک باریک جھلی (غشاء مخاطی) کا استر لگتا ہے گویا جسم کا غلاف اور اس کے جوفوں اور نالیوں کا استر اسی قسم کی بافت کی جھلیوں سے بنتا ہے (ا) اپی تھی لی ال ٹشو Epethelial Tissue۔

نَسْج خُلْوِیْ :(ع) خانہ دار بافت، یہ درحقیقت الحاقی بافت ہوتی ہے جس کی خانہ دار ساخت ہوتی ہے، اس قسم کی بافت جلد اور غشاء مخاطی وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے اور ان کو دوسری ساختوں سے ملاتی ہے سیلولر ٹشو Cellular Tissue۔

نُسْج شَبْکِیْ، نَسْجُ الْخَاصْ، بکر مُنْشِیْمیٔ متخلخل (ع) خاص بافت، خاص قسم کی بافت، وہ اسفنجی یا متخلخل بافت جو شش و جگر و طحال و گردہ وغیرہ احشاء جسم کی

بناوٹ میں پائی جاتی ہے (ا) پیرنکی مے ٹس ٹشو Parenchymatous Tissue۔

نَسْج سَحْمِیْ، نَسْجُ دُھْنی: (ع) شحمی بافت، چربیلی ساخت (ا) ایڈیپوز ٹشو Adepose Tissue فیٹی ٹشو Fatty Tissue۔

نَسْج عَصَبِیْ: (ع) عصبی بافت، عصبی ساخت، اس قسم کی بافت سے نظام عصبی یعنی دماغ ونخاع و اعصاب بنتے ہیں (ا) نروس ٹشو Nervous Tissue۔

نَسْج عَظْمِیْ، نَسْج صَلَبْ: (ع) استخوانی بافت، استخوانی ساخت، وہ مادہ جس سے ہڈیاں بنتی ہیں (ا) آسی اس ٹشو Osseous Tissue۔

نُسْج غُدَدِیْ: (ع) غددی بافت، غددی ساخت، وہ مادہ جس سے غدد بنتے ہیں (ا) گلینڈ یولر ٹشو Glandular Tissue۔

نَسْج غُضْرُوْفِیْ: (ع) غضروفی بافت، غضروفی ساخت، وہ مادہ جس سے کریاں بنتی ہیں (ا) کارٹی لے جی نس ٹشو Cartilaginous Tissue۔

نَسْج لَحْمِیْ، نَسْج عضلی: (ع) عضلی ساخت، لحمی بافت، وہ مادہ جس سے عضلات یا لحم یعنی گوشت بنتا ہے (ا) مسکیولر ٹشو Muscular Tissure۔

نَسْج لَوْنِیْ: (ع) رنگین ساخت، رنگین مادہ، وہ مادہ جس سے بعض اعضاء جسم میں رنگ آتا ہے یہ بال جلد اور عنبیہ کی ساخت میں پایا جاتا ہے (۲) پگ مینٹ ٹشو Pigment Tissue۔

نُسْخَہْ: (ع) وہ پرچہ جس پر طبیب دوا لکھ کر مریض کو دیتا ہے (ا) پریس کرپشن۔

نَسْط: (ع) مردہ جنین کو رحم میں ہاتھ ڈال کر یا قطع کر کے نکالنا۔

نَسْع: (ع) دانتوں پر سے مسوڑوں کا ہٹ جانا اور دانتوں کا برہنہ ہو جانا۔

نَسْفَہْ: (ع) سنگ یا جھاواں، جمع نساف ونسف۔

نَسَمَہْ، نَسِیْم: (ع) لغوی معنی دم، روح، ہوا، جدید اصطلاح طب میں وہ سراسراہٹ جو بطور علامت مندرہ مرض صرع یا مرگی میں دورہ پڑنے سے پہلے پیدا ہوتی ہے آرا Aura۔

نِسْوَانْ، نِسَاء، نِسْوَۃْ: (ع) عورتیں (ا) وومن۔

نوٹ: یہ خلاف قیاس جمع ہے لفظ امراۃ بمعنی عورت کی۔

نَسُوْع: (ع) وہ دوا جو آنکھوں میں ٹپکائی جائے (ا) کالیریم۔

نَسِیْ: (ع) بھولی ہوئی چیز ناکارہ چیز جو یاد رکھنے کے قابل نہ ہو (۲) حیض کا لتہ جو پھینک دیا گیا ہو۔

نَسِیّ: (ع) رگ یا عصب نسا پر مارنا، رگ نسا کو صدمہ پہنچانا۔

نَسِیّ، نَسْیِ: (ع) مریض عرق النسا، جس کی نسا میں درد ہو (۲) بھلکر، بھول جانے والا۔

نِسْیَانْ، فَقْدُ الذَّاکِرَہْ: (ع) فراموشی، بھول، اس مرض میں ذکر یا فکر یا تخیل میں فساد واقع ہو کر انسان باتوں کو بھول جاتا ہے اور قوت فکر یا تخیل زائل ہو جاتی ہے (ا) ایمنے سیا Amnesia ایم

نیسیا Amnestia۔

نَسِیَانُ :(ع) بھول جانے والا، بھلکو، جس پر بھول غالب ہو (ا) ایمنی سک Amnesic۔

نَسِیج :(ع) بافتہ، بنا ہوا، دیکھو نسج۔

نَسِیس :(ع) دم، پسین، بقیہ جان (۲) شدید، دھوپ۔

نَسِیع :(ع) پسینہ (ا) پرسپائی ریشن Perspiration

نَسِیم :(ع) ہوائے لطیف، نرم و سرد ہوا (۲) جان، روح (ا) آکسیجن Oxygen۔

نوٹ: نسیم ہوا کا وہ جز و لطیف یا لطیف ہوا ہے جو پھیپھڑوں کے ذریعہ خون میں شامل ہو کر قلب میں پہنچتی ہے اور روح حیوانی بن کر تمام جسم کو جان بخشتی ہے، تفصیل کے لئے قلب کا مفصل بیان جس میں روح طبی اور روح حکمی کا بھی مفصل بیان کیا گیا ہے۔

نسیم کے (۲) لغوی معنی جان یا روح اور اس کے مذکورہ بالا طبی اصطلاحی معنی روح باہم بالکل مطابق ہیں جس سے عیاں ہے کہ حتقدمین حکماء و علماء بھی اس کی حقیقت سے بخوبی واقف تھے۔ چنانچہ سعودی علیہ الرحمۃ کا یہ قول "ہر نفسے کہ فرد میرود ممد حیات است" اس کی بین دلیل ہے۔

نَشَاطٌ :(ع) مسرت، خوشی، شادمانی۔

نَشَفٌ :(ع) جذب کرنا، چوسنا، پی جانا۔

نشف اور جذب کا فرق :(ع) نشف آبی رطوبات کے لئے مخصوص ہے اور جذب عام اشیاء کو اس کی جگہ سے کھینچنے پر اطلاق پذیر ہے۔

نَشْفَۃٌ :(ع) سنگ پا جھاواں۔

نَشُوق :(ع) سونگھنا۔

نَشُوءٌ :(ع) پیدا ہونا، اگنا، بڑھنا۔

نَشُوَۃٌ :(ع) مست ہونا، مستی، شروع مستی۔

نُشُوعٌ :(ع) وہ دوا جو ناک یا منہ میں ٹپکائی جائے۔

نُشُوق :(ع) وہ تر اور سیال دوا جو ناک میں چڑھائی جائے اور بقول بعض وہ چیز جو ناک سے سونگھی جائے تا کہ اس کی بو یا بخارات ناک میں داخل ہوں، جمع نشوقات۔

نَشْیَانُ :(ع) مست، متوالا (ا) ڈرنک Drunk انٹا کسی کے ٹڈ Intoxicated۔

نِصَابُ :(ع) لغوی معنی دستہ، قبضہ اصطلاحی معنی عظم القص یعنی سینہ کی ہڈی کا بالائی حصہ (ا) مینوبریم Manubrium۔

نَصِبُ :(ع) مریض، بیمار، دکھیا، دردمند۔

نَصُو :(ع) بالوں کو پکڑ کر کھینچنا (۲) درد شکم یا پیٹ کی مروڑ۔

نَصِیُل :(ع) سر اور گردن کا جوڑ۔

نُضَجُ :(ع) لغوی معنی پکنا، اصطلاحی معنی مواد کا پکنا جس سے وہ معتدل القوام ہو کر بآسانی قابل اخراج ہو جائے یعنی اگر وہ غلیظ ہے تو رقیق ہو کر اور اگر رقیق ہے تو غلیظ ہو کر اور اگر لزج یا لیسدار ہے تو اس کی لیس دور ہو کر وہ بہ سہولت قابل اخراج ہو جائے (ا) میچوریشن Maturation۔

نُضجِ الاَخلَاطُ :(ع) اخلاط کا پکنا یعنی قوام میں اخلاط کا اعتدال پر آجانا، یعنی ان کا قابل اخراج ہو جانا۔

نَضُو :(ع) ورم یا سوجن وغیرہ کا جاتا رہنا۔

نَضُوحَاتُ :(ع) یہ جمع ہے اس کا واحد نضوح ہے وہ پانی جو اعضاء پر چھڑکا جائے یا وہ دوا جس کے مدہوش کو چھینٹے دیئے جائیں جیسے آب سرد و گلاب روغیرہ۔

نَضِيح :(ع) نضج پایا ہوا، پختہ، پکا ہوا (ا) میچور یٹڈ Maturated۔

نِطَابُ :(ع) سر یا گردن یا گردن کی ورید۔

نِطَاسِیُ :(ع) طبیب، حکیم، دانا، عقلمند، ہوشیار۔

نِطَاقُ :(ع) کمر بند، پٹکہ (۲) ساڑھی۔

نِطُع :(ع) تالو اور اس کی شکنیں۔

نَطِفُ :(ع) جس کے سر پر گہری چوٹ آئے، جس کے سر کا بھیجا کھل جائے۔

نَطَفُ :(ع) پیٹ میں اندھا پھوڑا نکلنا (۲) بدہضمی سے بے چین ہونا۔

نُطْفَۃُ :(ع) قطرہ منی، مرد کی منی، جمع نطف (ا) سیمن Semen سپرم Sperm۔

نُطُق :(ع) گویائی، بولنا، بات کرنا۔

نُطُوْل :(ع) تریڑا، گنگنا، پانی یا دوا کا جوشاندہ جس سے کسی ماؤف عضو پر تریڑا یا دھار کریں، گنگنا پانی یا دوا کا جوشاندہ لوٹے میں بھر کر کسی قدر فاصلہ سے مریض کے عضو پر دھار نا یا گرانا (ا) اری گے شن Irrigation ڈوشن Douche۔

نطول اور سکوب کا فرق :نطول کسی مناسب دوا کے جوشاندہ کے ساتھ دور سے تریڑا کرنے کو کہتے ہیں اور سکوب قریب سے آہستہ آہستہ ڈالنے کو کہتے ہیں۔

نَظَّارَۃُ :(ع) دیکھنا (۲) دوربین، عینک۔

نَظَّارَۃُ مُکَبِّرَۃُ، مائکرو سکوب :(ع) خرد بین، نہایت چھوٹی چیزیں دیکھنے کا آلہ (ا) مائکروسکوپ Microscope۔

نَظَافَتُ :(ع) پاکیزگی، صفائی، ضد ہے کراہٹ کی۔

نِظَامُ :(ع) انتظام، سلسلہ، جمع انظمہ و اناظیم و نظم (ا) سسٹم System۔

نَظَرُ، بَصَرُ، بَصَارَتُ :(ع) بینائی، دید، سوجھ، نگاہ (ا) سائٹ Sight ویژن Vision۔

نَظَرُ مُصَغَّرُ :(ع) چھوٹی نظر، ایسی نظر جس میں چیزیں اپنے اصلی حجم سے چھوٹی نظر آئیں (ا) مائکروپسیا Micropsia۔

نَظَرُ نِصُفِیُ :(ع) آدھی نظر، ایسی نظر جس میں چیزیں آدھی آدھی نظر آتی ہیں (ا) ہیمی اوپیا Hemiopia۔

نَظْرَۃُ :(ع) یک نگاہ، یک نظر، نظر بد، بدشکلی۔

نَظَرِیُ :(ع) ضد عملی، جس سے ایسا علم حاصل ہو کہ کیفیت عمل سے متعلق نہ ہو (ا) تھیوریٹیکل Theoretical۔

نَظَرِیَّۃُ :(ع) قول، رائے، قیاس، تخیل، تصور، مذہب، بحث عقلی (ا) تھیوری Theory۔

نَظَمُ :(ع) لغوی معنی پرونا، موتی پرونا، شعر، اصطلاحی معنی پر بال یعنی پلک کے مڑے ہوئے بالوں کو باہر لا کے سیدھے بالوں کے ساتھ اور جما دینا۔

نُعَاسُ :(ع) غنودگی، پینک، اونگھ، اونگنا (ا)

نعاس، سبات، نوم،

سامنولینس Somuolence۔

نعاس، سبات، نوم، ھبوع، ھجوع، ھجود اور رقاد کا فرق : نعاس نیند کی غنودگی یا ابتداء، سبات نیم خوابی کی حالت نوم مطلق نیند، ہبوع، ہجوع، ہجود تینوں کے معنی ہیں گہری نیند، رقاد لمبی نیند جو رات سے مخصوص ہے۔

نوٹ : اگرچہ سبات کے معنی نیم خوابی یا خواب کے ہیں لیکن طب میں مریض سبات سے مراد گہری نیند یا غفلت کی نیند ہوتی ہے۔

نَعُش : (ع) میت، جنازہ، لاش۔

نَعَظُ : (ع) فرج جو شہوت سے بے چین ہو۔

نَعْنَعَہْ : (ع) زبان کا لکنت کرنا، لام کی جگہ، خون نکلنا۔

نُعُوظِ : (ع) ایستادگی ذکر، انتشار ذکر، ذکر کی تندی، شہوت جماع۔

نَعِیّ : (ع) خبر مرگ، موت کی خبر، موت کی خبر پہچانا۔

نُغّارُ : (ع) زخم جس سے جریان خون ہو (ا) بلیڈنگ السر Bleeding Ulcer۔

نُغَاشُ : (ع) پست قد، ٹھگنا، بونہ آدمی۔

نَغَانِغُ : (ع) جمع ہے نغنغ کی، جس کے لغوی معنی ہیں تالو اور حنجرہ کا درمیانی مقام لیکن اصطلاح اطباء میں جیسا کہ تشریح اعضاء مرکبہ مصنفہ صادق علی خاں میں لکھا ہے تغانغ لوزتین کو کہتے ہیں لیکن حقیقت میں یہ صحیح نہیں درحقیقت نغنغ کان اور حلق کا درمیانی نالی ہے جس کو جدید مصری علماء تشریح قنات اور ستاکیوس یا لوق اور ستاکیوس (جو معرب

نِفَاسُ :(ع) وہ خون جو عورت کو ولادت کے بعد دو سے پانچ ہفتہ تک آتا ہے وہ خون جو بچہ جننے کے بعد زچہ کو پندرہ سے چالیس روز تک آتا ہے (ا) لوکیا Lochia کلین سنگ Claeansing

نِفَاسَۃُ :(ع) عورت کا زچہ ہونا، زچہ پن زچگی (ا) کن فائن مینٹ Confinement چائلڈ بیڈ Child Bed۔

نَفَّاطَاتُ :(ع) جمع ہے نفاطہ کی، آبلے پھپھولے یا چھالے جن کے اندر رقیق رطوبت یا پانی بھرا ہوا ہو (ا) بلی Bullae بلسٹرز Blisters۔

نَفَّاطَۃُ، حُرَّاقَۃُ :(ع) آبلہ، پھپھولا، چھالا (ا) بلسٹر، بلا Bulla فلک ٹینا Phlyctena۔

نَفْثُ :(ع) لغوی معنی پھونکنا، کسی چیز کا فضلہ منہ سے پھینکنا، اصطلاح طب میں تھوکنا اور جو شے منہ کی راہ خارج ہو، مثلاً تھوک بلغم، خون اور پیپ وغیرہ۔

نَفْثُ الدَّمِ، نفث دَمَوِیُ :(ع) خون تھوکنا، منہ سے خون آنا، کنگھار میں خون آنا (ا) ہیماپٹی سس Haemoptysis۔

نوٹ :اکثر تو مرض سل میں مریض خون تھوکا کرتا ہے لیکن ورم شش یا نمونیا میں اور پھیپھڑوں کے مردار پڑ جانے میں بھی خون آمیز تھوک آنے لگتا ہے لیکن کبھی مسوڑھوں یا تالو یا حلق یا نرخرہ وغیرہ سے بھی خون آنے لگتا ہے۔

نَفْثُ الْمِدَّۃُ :(ع) پیپ تھوکنا، تھوک میں پیپ آنا (ا) پائی آپٹی سس Pyoptysis۔

نَفْخ، نَفْخَۃُ :(ع) لغوی معنی پھونکنا، ہوا بھرنا، اصطلاحی معنی اپھارہ، پھولن، کسی عضو کے جوف یا فضاء میں ریاح کا جمع ہو کر اس کو پھلا دینا (ا) امفائی سیما Emphysema۔

نَفْخُ الرِّیَۃُ :(ع) پھیپھڑے میں ہوا بھرنا (ا) پلمونری امفائی سیما pulmonary Emphysema۔

نَفْخُ شِکَم، دمیدن شکم :(ف) پیپ ابھرنا، پیٹ کا پھولنا، پیپ میں ہوا بھرنا، پیٹ میں ریح جمع ہونا (ا) فلیٹولینس Flatulence فزی اوسس Physiosis۔

نَفْخَۃُ :(ع) پھول جانا، ابھرنا، کسی عضو کے جوف یا فضاء میں ریاح کا جمع ہو جانا۔

نفخہ اور تہبج کا فرق: نفخہ جیسا کہ مذکور ہوا کسی عضو کی فضاء میں ریاح کے جمع ہو جانے کو کہتے ہیں لیکن تہبج (ورم رخو، بھربھراہٹ) اس حالت کو کہتے ہیں جبکہ ریاح کسی عضو کی ساخت میں داخل ہو کر اس کو پھلا دیں اور تہبج کا خاصہ ہے کو وہ دبانے سے دب جاتا ہے اور پھر عود کر آتا ہے۔

نَفْخَۃُ الرِّحمُ :(ع) رحم کا پھول جانا، رحم میں ریاح کا جمع ہو جانا (ا) فائی سو میٹرا Physometra۔

نَفْخَۃُ الطِّحَالُ، دَمُّ الْاَبْیَضُ :(ع) اس مرض میں تلی بہت بڑھ جاتی ہے غدد لمفاویہ اور جگر بھی بڑھ جاتا ہے چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے خون پھیکا اور پتلا پڑ جاتا ہے، مسوڑے پلپلے اور متورم ہو جاتے ہیں ہاضمہ خراب رہتا ہے اور پسینہ بکثرت آتا ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے (ا) لیوکیمیا Leukeamia۔

نَفْخَۃُ الْکَبِدُ :(ع) جگر کا پھولنا، جگر مین ریاح کا جمع ہو جانا۔

نَفْس : (ع) جان، روح، جمع نفوس (ا) ساؤل Soul سپرٹ Spirit مائنڈ Mind۔

نَفْسُ حَسَّاسَہ : (ع) وہ نفس جس سے انسان میں عقل وتمیز وقوت ادراک ہے۔

نَفْسُ سَائِلَہ : (ع) خون جاری، بہتا ہوا خون۔

نَفْسُ نَاطِقَہ : (ع) اصطلاح حکماء میں روح و جان۔

نفس ناطقہ اور روح کا فرق : یہ دونوں لفظ در حقیقت مترادف یا ہم معنی ہیں مگر اس جہت سے کہ بدتر بدن ہے نفس ناطقہ کہتے ہیں اور اس جہت سے کہ عالم قدس سے تعلق رکھتا ہے روح کہتے ہیں۔

نَفْس نَبَاتِی : (ع) نباتی روح، وہ روح جو نباتات میں پائی جاتی ہے۔

نَفَسْ : (ع) دم، سانس، وہ ہوا جو سانس میں آتی جاتی ہیں جمع انفاس (ا) بریذ Breath ریسپائی ریشن Respiration۔

نوٹ : سانس کے آنے اور جانے دونوں حرکتوں کو ملا کر مجموع ایک نفس ہے تفصیل کے لئے دیکھو تنفس۔

نَفَسْ بُکَاء، نَفَسْ مُضَاعَفْ : (ع) رونے کا سانس، وہ سانس جو اکثر بچوں میں روتے وقت ٹوٹ ٹوٹ آتا ہے جس کو عام طور پر کہا کرتے ہیں کہ روتے روتے ہچکی بندھ گئی۔

نَفَسْ عَسِرْ : (ع) تنگی تنفس، دشوار سانس، مشکل سے سانس لینا (ا) ڈسپنیا Dyspnoea۔

نَفَسْ عَظِیمْ : (ع) بڑا سانس، لمبا سانس۔

نَفَسْ مُضَاعِفْ : (ع) دیکھو نفس بکاء۔

ضعف میں بہ صورت ہوا کرتی ہے (ا) سب سلٹس ٹنڈنیم Subsultus Tendinum

نَفْط: (ع) ہاتھ میں چھالا یا گٹہ پڑ جانا۔

نَفْطَہُ: (ع) آبلہ، چھالا، پھپھولا (ا) بلسٹر Blister۔

نَفُوخ: (ع) خشک پسی ہوئی دوا، جس سے ناس لیں، جمع نفوخات (ا) ان سفلے شن Insufflation۔

نُفُوذ: (ع) گھسنا، گزر جانا، وار پار ہونا، اثر کرنا (ا) پینی ٹریشن Penetration۔

نُفُوذُ الْحَرَارَتْ: (ع) حرارت یعنی گرمی کا سرایت کرنا (ا) تھرموپینی ٹریشن Thermope-netration.

نُفُور: (ع) آنکھ وغیرہ کا سوجنا۔

نُفُوض: (ع) مرض سے شفا پانا، بیماری سے اچھا ہونا، مرض کے بعد کی کمزوری۔

نَفِیر، قَاذِفْ: (ع) وہ نالی جو صیوان (حصیۃ الرحم کے قریب نفیر کا جالر دار سرا) سے لے کر رحم تک ہوتی ہے (ا) فیلو پین ٹیوب Fallopian Tube۔

نَقَا: (ع) بازو کی ہڈی، یا ہر گودہ دار ہڈی۔

نَقَاشَۃ: (ع) آنکھوں کا قدح کرنا، آنکھیں بنانا۔

نَقَاطَۃ: (ع) قطرہ گرنے والا، قطرہ ٹپکانیوالا وہ آلہ جس کے ذریعہ کسی دوا وغیرہ کے قطرات ٹپکاتے ہیں (ا) ڈراپر Dropper۔

نَقَاهَتْ، نَقَۃ: (ع) مرض کے بعد کی کمزوری و

(......۷۴۴)

ناتوانی، وہ کمزوری جو مریض سے صحت پانے کے بعد باقی رہتی ہے (ا) کنویلے سیس Convalescance۔

نَقَاءُ: (ع) پاکیزگی، بدن سے مواد پاک کرنا۔

نَقْبُ: (ع) لغوی معنی سوراخ کرنا، اصطلاحی معنی مریض استسقاء کے پیٹ میں نالیدار سوئی سے سوراخ کر کے پانی نکالنا (ا) پیرا اسینٹی سن Paracentesis۔

نُقْرَۃُ الْعَیْن، رَقْبُ الْعَیْن، اَصْلُ الْعَیْن: (ع) خانہ چشم، چشم خانہ، آنکھ کا گڑھا، جس میں کرہ چشم یعنی ڈھیلا رہتا ہے (ا) آربٹ Orbit۔

نُقَرُ الرِّحم: (ع) رحم کے دہانے اور مسامات رحم کے چھوٹے چھوٹے گڑھے، رحم کے جوف کو جو لعابدار جھلی استر کرتی ہے اس کی سطح پر بہت چھوٹے چھوٹے گڑھے اور نقاط نظر آتے ہیں جو درحقیقت غدد رحمیہ کے سوراخ ہوتے ہیں انہیں کے ذریعہ خون حیض خارج ہوتا ہے اور انہیں سے مشیمہ کا تعلق ہوتا ہے اور جنین کو غذا پہنچتی ہے۔

نِقْرِس، نقّرس: (ع) پاؤں کے جوڑوں کا درد، چھوٹے جوڑوں کا درد، ایک مشہور درد ہے جو پاؤں کے جوڑوں بالخصوص انگوٹھے کے جوڑ سے شروع ہوتا ہے جس میں ماؤف اور دردناک جوڑ متورم ہو جاتا ہے (ا) پوڈاگرا Podagra گاؤٹ Gout۔

طبی نوٹ: (ا) بقول ابن ہبل نقرس ماخوذ ہے نقوروس سے جس کے معنی ہیں پیر کے انگوٹھے کا جوڑ کیونکہ یہ مرض پہلے بالعموم اسی جوڑ سے لاحق ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(۲) اگرچہ اکثر اطباء کا یہی قول ہے کہ نقرس پاؤں کی انگلیوں اور ٹخنہ کے جوڑ بالخصوص پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں پیدا ہوتا ہے لیکن بعض اطباء کا مقولہ ہے کہ یہ درد کبھی ہاتھوں کی انگلیوں اور پہونچے کے جوڑ میں بھی لاحق ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ :(۱) پوڈاگرا ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات ایک پوڈ بمعنی پاؤں، دوسرے گرا بمعنی حملہ سے، چونکہ اس مرض کا حملہ پہلے پاؤں پر ہوا کرتا ہے اس لئے یونانی اطباء نے اس کو اس نام سے نامزد کیا۔

(۲) گاؤٹ (نقرس) ایک قسم کا شدید ورم مفاصل ہے اس مرض میں جسم میں یورک ایسڈ بکثرت خون میں دورہ کرتا ہے اور یوریٹ آف سوڈا کی قلموں کی شکل میں جوڑوں میں تہ نشین ہو کر اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے اکثر تو یہ مرض پہلے پاؤں میں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں ہوا کرتا ہے لیکن کبھی پہلے ہاتھ کے جوڑ میں بھی ہوا کرتا ہے اور بعد کو اوپر جوڑ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں شاذ و نادر یہ انگوٹھے یا ہاتھ کے جوڑ کی بجائے پہلے کسی اور جوڑ میں بھی شروع ہو جاتا ہے مرض کے حملوں کے درمیانی وقفوں میں جسم کے دیگر حصص میں علامات مرض پیدا ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ بعد اعضاء ماؤفہ کی ساخت میں تغیر آ جاتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مرض بجائے مقامی ہونے کے عمومی ہوتا ہے لیکن جن اعضاء پر اس کا اثر خصوصیت سے نمایاں ہوتا ہے ان کی طرف اس کو منسوب کر کے خاص خاص ناموں سے نامزد کرتے ہیں جیسے نقرس الید (ہاتھ کا نقرس نقرس القدر) پاؤں کا نقرس وغیرہ۔

نِقرِسُ بَارِدُ، نِقرِسُ مُزمِنُ :(ع) سرد نقرس، پرانا نقرس، اس قسم کا نقرس مادہ بلغمی یا سوداوی سے خفیف عوارض کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (۱) کرانک گاؤٹ Chronic Gout۔

نِقرِسُ حَارُ، نِقرِسُ شَدِیدُ :(ع) گرم نقرس، شدید نقرس، اس قسم کا نقرس غلبہ خون یا غلبہ صفراء سے شدید عوارض کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (۱) ایکوٹ گاؤٹ Acute Gout۔

نِقرِسُ حَشوِیُ :(ع) اندرونی اعضاء کا نقرس جب نقرس مادہ جسم کے اعضاء اندرونی میں اثر کر کے مختلف علامات پیدا کرتا ہے تب اس کو نقرس حشوی سے موسوم کرتے ہیں (۱) وسرل گاؤٹ Visceral Gout۔

نِقرِسُ الرَّأسُ :(ع) سر کا نقرس، یہ ایک قسم کا درد ہے جو مادہ نقرسی کے باعث لاحق ہوتا ہے (۱) سیفالیگرا Cephalagral۔

نِقرِسُ الرُّکبَۃُ :(ع) نقرس زانو، گھٹنے کا نقرس، وہ درد جو گھٹنے میں لاحق ہوتا ہے ایک قسم کا درد ہے جو گھٹنے میں نقرسی مادہ کے سبب پیدا ہوتا ہے (۱) گوناگرا Gonagral۔

نِقرِسُ السُّلَامِیَاتُ :(ع) پوروؤں کی ہڈیوں کا نقرس، ایک قسم کا درد ہے جو پوروؤں کی ہڈیوں میں نقرسی مادہ کے سبب لاحق ہوتا ہے (۱) فیلنجاگرا Phalanjagra۔

نِقرِسُ غَیرُ مُنتَظِمُ :(ع) نقرس بیقاعدہ، جب نقرسی مادہ سے مختلف قسم کے امراض، مثلاً بعض امراض دماغ جیسے درد سر، دوران سر، دیوانگی وغیرہ یا بعض امراض قلب مثلاً خفقان یا غشی وغیرہ یا

بعض امراض تنفس مثلاً ضیق النفس یا پرانی کھانسی وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں تو اس قسم کے نقرس کو نقرس غیر منتظم یا نقرس بیقاعدہ کہتے ہیں (ا) اری گولر گاؤٹ Irregular Gout۔

نِقْـرِسُ الْقَدَم: (ع) پیر کا نقرس، وہ نقرس جو پیر کے جوڑوں میں لاحق ہوتا ہے اور مطلق نقرس سے یہی قسم مراد ہوتی ہے (ا) پوڈاگرا Podagra۔

نِقْرِسُ الْقَلْب: (ع) قلب کا نقرس، دل کا نقرس، ایک درد ہے جو قلب میں مادہ نقرسی کے سرائت کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے (ا) کارڈیا گرا Cardiagra۔

نِقْرِسُ الْکَتِف: (ع) شانہ کا نقرس، ایک قسم کا درد ہے جو شانہ میں نقرسی مادہ کے جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے (ا) اوماگرا Omagra۔

نِقْرِسُ مُنْتَظِم، نِقْرِسُ مُفَاصِل: (ع) با قاعدہ نقرس، یہ نقرس کی عام اور کثیر الوقوع قسم ہے جس میں نقرسی مادہ مفاصل یعنی جوڑوں میں جمع ہو کر باعث مرض ہوتا ہے (ا) ریگولر گاؤٹ Regular Gout آرٹیکولر گاؤٹ Articular Gout۔

نِقْرِسُ مُنْتَقِل، نِقْرِسُ منقطع: (ع) بدلنے والا نقرس، وہ درد نقرس جو ایک مقام سے دوسرے مقام پر بدلتا رہتا ہے (ا) ری ٹروی ڈنٹ گاؤٹ Retrocedent Gout سپرسیڈ گاؤٹ Suppressed Gout۔

نِقْرِسُ الْوَرِک: (ع) سرین یعنی چوتڑ کا نقرس ایک قسم کا درد ہے جو سرین کے جوڑ میں نقرسی مادہ کے جمع ہونے سے لاحق ہوتا ہے (ا) اسکیاگرا Ischiagra۔

نِقْـرِسُ الْیَد: (ع) ایک قسم کا درد ہے جو ہاتھ کے جوڑوں میں نقرسی مادہ سے پیدا ہوتا ہے (ا) چیراگرا Chiragra۔

نُقْرَۃ: (ع) نشیب، گڑھا (۲) گدی کا گڑھا۔

نَقْص: (ع) کمی، کم ہونا، کم کرنا۔

نَقْصُ الْاِحْسَاس: (ع) کمی حس، حس کا کم ہو جانا (ا) ہائی پس تھیزیا Hypesthesia۔

نَقْصُ التَّکَلُّم: (ع) ضعف قوت نطق، قوت کلام کا ناقص ہو جانا، گفتگو یا تقریر کرنے میں قاصر ہونا (ا) اےلیلیا Alalia۔

نَقْصُ الدَّم، قِلَّۃُ الدَّم، فَقْرُ الدَّم، ضُعْفُ الْکَبِد: (ع) کمی خون، جسم میں خون کا کم ہو جانا، نقص خون، خون کا ناقص ہو جانا، ضعف جگر بھی، اس مرض میں یا تو جسم میں خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے یا خون میں سرخ ذرات کی تعداد یا ان سرخ ذرات خون میں سرخی کی مقدار کم ہو جاتی ہے (ا) اینیمیا Anaemia اولی گیمیا Oligemia کلوروسس Chlorosis۔

ڈاکٹری نوٹ: اینیمیا (نقص الدم) کا اطلاق کمی خون کی مندرجہ بالا تینوں صورتوں پر ہوتا ہے یعنی خون کی مقدار کا جسم میں گھٹ جانا یا اس کے سرخ ذرات کا کم ہو جانا یا اُن سرخ ذرات میں سرخی خون (ہیموگلوبن) کا کم ہو جانا، پس اگر خون کی مقدار جسم سے گھٹ جائے تو اس کو ڈاکٹری میں اولی گیمیا کہتے ہیں اور جب خون میں سرخ دانہائے خون کی تعداد اور ان میں سرخی خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی مریض کا رنگ

زردی مائل ہو جاتا ہے تب اس کو کلوروسس اور گرین سک نیس یعنی مرض اخضر یا سبز بیماری کہتے ہیں۔

نَقصُ الدَّمُ مُہلِکُ، قِلَّۃُ الدَّمُ مُوذِیُ، ضُعف الکَبِدُ :(ع)ضعف جگر، خبیث بِس، یہ ایک قسم کا شدید نقص الدم ہے جس میں خون سے سرخ دانہائے خون کی مقدار اور ان میں سرخی خون کی مقدار بہت گھٹ جاتی ہے یہ مرض جلد بڑھتا اور اکثر مہلک ہوا کرتا ہے (ا) پرنےشس انیما Pernicions Anaemia۔

نـوٹ :چونکہ اس مرض میں جگر بہت ضعیف ہو جاتا ہے بلکہ اس کی ساخت چربی میں بدل جاتی ہے اس لئے اردو میں اس کو عام طور پر ضعف جگر کہتے ہیں۔

نُقصَانُ :(ع) کمی، گھٹ جانا، ضعف قوئی کے سبب افعال سلیمہ کا صادر نہ ہونا جیسے باصرہ کا کسی چیز کو بجنسہ نہ دیکھنا۔

نُقصَانُ الحِسُ، فُتُورُ الاعضاء :(ع)جسم کا کم ہو جانا، عضو کا سو جانا، جھنی، ٹنگلنگ سین سے شن Tingling Sensation۔

نُقصَانُ الذَّوق :(ع)قوت ذائقہ کا ناقص ہو جانا، یعنی کسی ذائقہ یا مزے کا پورے طور پر محسوس نہ کر سکنا (ا) ڈسگوز یا Dysgeusia۔

نقصان ذوق اور فساد ذوق اور بطلان کا فرق :دیکھو فساد ذوق میں۔

نُقطَہ :(ع)اصطلاح حکمت وہندسہ میں منتہائے خط، جمع نقط (ا) پائنٹ Point (۲) اصطلاح دوا سازی میں دوا کا قطرہ دوا کی بوند (ا) منم

(ا) انفیوژن Infusion۔

نَقَہ :(ع) بیماری سے اچھا ہونا، مگر ابھی ضعف کا باقی رہنا۔

نَقِیّ :(ع) پاک، پاکیزہ، صاف، وہ بدن جو مواد سے پاک وصاف ہونا۔

نَقِیض :(ع) توڑنے والا، ضد (ا) انکم پٹی بل Incompatible۔

نقیض اور ضد کا فرق : نقیض وہ ہے جو نہ ایک ساتھ میں جمع ہو سکے اور نہ معدوم ہو سکے جیسے ہست اور نیست یا موت اور حیات، یعنی ان دونوں میں سے ایک الت رہے گی اور ضد وہ ہے کہ ایک ساتھ میں جمع نہ ہو سکے جیسے سیاہ وسفید، لیکن یہ دونوں معدوم ہو سکتے ہیں۔

نِکَاح، نَکْح :(ع) نکاح صرف عام اور اصطلاح شریعت میں عقد کرنا، شادی بیاہ کرنا، لیکن اصطلاح طب میں جماع کرنا، صحبت کرنا، ہم بستری (ا) کوئیشن Coition کاپولے شن Capulation سیکسوئل کانگریس Sexual Congress۔

نِکَایت :(ع) زخمی کرنا، گھائل کرنا، دشمن کو مار ڈالنا (۲) زخم پر سے کھرنڈ اکھیڑنا۔

نُکْس، رُجُوعُ المرض :(ع) اعادہ مرض، مرض کا عود کر آنا، بیماری کا لوٹ کر آنا (ا) ریلیپس Relapse ریکرینس Recurrence ری کروڈیسنس Recrudescence۔

نَکِعَۃ :(ع) خون حسین سرخ لب، سرخ لب والی حسین عورت۔

نَکَفَۃ، غُدّۃ نکفیہ، غُدّۃُ الْاُذُن، اَصْلُ الْاُذُن :

(ع) کان کا غدود، کان کے نیچے کا غدود، کان کی جڑ کا غدود جو کان کی لو کے پاس ہوتا ہے اس میں لعاب دہن پیدا ہو کر ایک نالی کے ذریعہ منہ میں جاتا ہے اسی کے ورم کو کنوجشلا اور کنپھیڑ کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو غدہ نکفیہ (ا) پیراٹڈ Parotid۔ (ز......۲۴۸......)

نَکُول :(ع) پانی یا روغن وغیرہ جس میں دوا جوش دے کر اور اس کو نیم گرم یا گنگنا عضو پر دھاریں۔

نَکَہ :(ع) بدہضمی سے بو سے دہن کا خراب ہو جانا، بدبوئے دہن جس کا سبب بدہضمی ہو۔

نَکْہَت :(ع) نکہت، خوشبو، مہک (۲) بوئے دہن۔

نُمْرُقَہ :(ع) بالش، بالین، تکیہ، جمع نمارق (ا) پلو Pillow۔

نَمَش، دَخْمَۃ :(ع) لہسن، یہ گول سیاہ یا سیاہ سرخی مائل چٹہ ہوتا ہے جو پشت اور کبھی چہرہ وغیرہ اعضاء پر نمایاں ہوتا ہے اور اکثر مادرزاد یعنی پیدائشی ہوتا ہے، ہندی میں اسے لہسن کہتے ہیں (ا) مدرز مارک Mother's Mark نیوس Naevus۔

نَمَش، کلف، برش اور خال کا فرق : کلف جھائیں یا سیاہ داغ جو عموماً منہ پر ہوتے ہیں برش چھوٹے چھوٹے سرخ سیاہ مائل بہ تیرگی نقاط جو زیادہ تر منہ پر نکلتے ہیں خال یا تل نقطہ سیاہ یا کبود جو سطح جلد سے زیادہ اونچا ہوتا ہے اور نمش گول سیاہ یا سیاہ سرخی مائل چٹہ جو جلد سے ابھرا ہوا ہوتا ہے۔

نَمِش :(ع) مریض نمش، جس کے بدن پر لہسن ہو۔

نمک سُود، قَدِید :(ع) نمکین خشک گوشت، نمک اور مصالح لگا کر خشک کیا ہوا گوشت۔

نَمْلَۃٌ، سَاعِیَہ :(ع)لغوی معنی چیونٹی، اصطلاح طب میں ایک جلدی بیماری ہے جس میں چھوٹی چھوٹی گول باہم ملی ہوئی پھنسیاں نکلتی ہیں جن میں سوزش اور خارش ہوتی ہے اور کبھی ان کے گرد ورم بھی ہوتا ہے چونکہ یہ مرض اکثر پھیلتا جاتا اور نملہ یعنی چیونٹی کی طرح ایک جگہ سے رینگ کر دوسری جگہ چلا جاتا ہے اسی لئے اس کو نملہ اور ساعیہ کہتے ہیں یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے نملہ ساذجہ جس کا مادہ خالص صفرا ہوتا ہے اور جو صرف ظاہر جلد ہی میں پھیلتا ہے اور (۲) نملہ متاکلہ جو گوشت اور پوست کو کھا جاتا ہے اور جس کا زخم گہرا ہوتا ہے (ا) ہرپیز Herpes۔

ڈاکٹری نوٹ :اس مرض کا ڈاکٹری نام ہرپیز متخرج ہے یونانی لفظ آرپو سے جس کے لغوی معنی ہیں رینگنا، چونکہ یہ مثل کیڑے یا چیونٹی کے رینگتا ہے یعنی آگے بڑھتا جاتا ہے اس مناسبت سے اس کا یہ نام رکھا گیا یہ مرض عموماً تین قسم کا ہوتا ہے (۱) ہرپیز سمپلیکس یعنی نملہ ساذجہ (۲) ہرپیز زاسٹر یعنی نملہ منطقیہ (۳) ہرپیز سرسی نے ٹس یعنی نملہ حلقیہ، مذکورہ بالا دوسری و تیسری قسم کے نملہ کو یونانی اطباء نملہ متاکلہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

نَمْلِیْ :(ع) چیونٹی کی مانند (۲) مورسرج آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں طبقہ قرنیہ میں زخم ہو کر پھٹ جانے سے طبقہ عنبیہ چیونٹی کے سر کی برابر باہر نکل آتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو مورسرج۔

نُمُوٌّ، نُمُوْ، تَنْمِیَہ :(ع) بالیدگی، افزائش، بڑھاؤ، نشوونما پانا، بڑھنا (ا) ڈیویلپ مینٹ Development۔

(......۷۴۹......)

نمو اور سمن کا فرق :نمو جسم کے حجم کے اس بڑھاؤ کو کہتے ہیں جو اقطار ثلاثہ یعنی طول و عرض و عمق میں طبعی نسبت میں واقع ہو سمن بھی اگرچہ انہی معنوں میں مستعمل ہے مگر زیادہ عام ہے یعنی جسم کے کسی خاص حصہ یا کسی خاص قطر میں حجمی زیادتی ہو تو اسے بھی سمن سے تعبیر کرتے ہیں اور اگر تمام اعضاء یا سارے جسم میں واقع ہو تو اس کو بھی سمن ہی کہتے ہیں لیکن اس کلی سے کہ "کل حی تیمو ولا کلہم یسمنون" (ہر ایک زندہ بڑھتا ہے مگر ہر ایک موٹا نہیں ہوتا) دونوں کا فرق ظاہر ہے۔

نَمُوْسَتَہ :(ع) سر کا چکٹ جانا، سر کے بالوں کا چکٹ جانا، یہ ایک بیماری ہے جس میں سر کے بال ایسے چکٹ جاتے ہیں گویا ان میں کوئی خراب تیل ڈالا گیا ہو اور اس میں ٹوپی یا پگڑی رکھنے سے وہ میلی ہو جاتی ہے۔

نُوَاۃُ :(ع) لغوی معنی گٹھلی جیسے کھجور کی، اصطلاحی معنی گول سا نقطہ جو کسی حیوانی ذرہ یا کیسہ (سیل) کے بیچ میں ہوتا ہے (ا) نیوکلی اس Nucleus۔

ڈاکٹری نوٹ :ہر ایک حیوانی ذرہ یا حیوانی کیسہ جس کو عربی میں خلیہ یا کریہ اور انگریزی میں سل کہتے ہیں اس کے گرد ایک نہایت باریک جھلی کا غلاف ہوتا ہے جس کو غلاف کیسہ کہتے ہیں اور اس غلاف کے اندر ایک رقیق مادہ بھرا ہوا ہوتا ہے جس کو پروٹوپلازم یا مادہ حیات کہتے ہیں اس پروٹوپلازم کے درمیان ایک اور نقطہ ہوتا ہے جس کو انگریزی میں نیوکلی اس اور عربی میں نواۃ کہتے ہیں لیکن میں اس کو بجائے نواۃ کے جوہر حیات سے تعبیر کرتا ہوں کیونکہ کیسہ کی زندگی اسی پر منحصر ہوتی ہے اور کبھی اس نیوکلی اس کے درمیان ایک اور نقطہ

ہوتا ہے۔ جس کو نیوکلی اولس یا نو یہ کہتے ہیں۔

نَوَاجِذُ، اَضْرَاسُ الْحُلُم :(ع) جمع ہے ناجذ بہ معنی عقل داڑھ کی، تفصیل کے لئے دیکھو ناجذ۔

نَوَاصِیْر :(ع) جمع ہے ناصور کی (۲) بگھندر، کنارہ، مقعد کے قریب کے ناصور جن میں سے زرد آب اور پیپ آتی رہتی ہے اور بمشکل علاج پذیر ہوتے ہیں اور کبھی یہ ناصور رودہ مستقیم تک چلا جاتا ہے یعنی رودہ مستقیم میں سوراخ ہو جاتا ہے (۱) فسچولا ان اینو Fistula in Ano۔

نَوَافِذُ :(ع) سوراخ ہائے بدن، جیسے ناک، کان، دہن اور دبر وغیرہ کے۔

نُوَام، مَرَضُ النَّوم :(ع) مرض خواب، نیند کی بیماری، ایک بیماری ہے جس میں نیند بہت غالب ہوتی ہے یہاں تک کہ مریض کا جگانا قریباً محال ہوتا ہے اور وہ اکثر سویا سویا ہی مر جاتا ہے یہ مرض افریقہ کے مغربی ساحل اور کانگو میں مقامی طور پر پایا جاتا ہے یہ ایک قسم کی مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے جس کے کاٹنے سے ایک خاص قسم کا کرم انسان کے خون میں داخل ہو کر اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے (۱) سلیپنگ سکنیس Sleeping Sickness۔

نَوَائِبُ :(ع) جمع ہے نوبت بہ معنی باری کی۔

نَوْبَتُ :(ع) لغوی معنی باری، اصطلاح طب میں (۱) مرض کی باری، مرض کا دورہ (۲) بخار کے دورہ کا زمانہ، بخار کا وقت، جمع نوائب (۱) فٹ، پیراکسزم Paroxysm۔

نوٹ :جب بخار اتر جاتا ہے تو اسے زمانہ راحت کہتے ہیں۔

نَوْح، نَوْحَہ :(ع) گریہ وزاری کرنا، مردہ پر رونا اور اس کی اچھی صفتوں کا بیان کرنا۔

نُورُ :(ع) روشنی، شعاع، کرن، جمع انوار۔

نَوْع :(ع) قسم جنس خاص (۱) سپیشیز Species۔

نَوْف، بَظْر :(ع) فرج کا کنارہ، فرج کا زائد گوشت تفصیل کے لئے دیکھو بظر (۱) کلی ٹورس۔

نُوک :(ع) احمق پن، خبطی پن، بیوقوفی۔

نَوْم :(ع) خواب، نیند، سونا (۱) سلیپ Sleep۔

نَوْم فَاضِلُ :(ع) گہری نیند، رات کی گہری نیند، بیخبری کی نیند۔

نَوْم مُتَمَلْمَلُ :(ع) کچی نیند جو خواب اور بیداری کے درمیان ہو۔

نَوْمَۃُ :(ع) پسلیوں کا درد۔

نُوْنَہ :(ع) چاہ زنخدان، ٹھوڑی کا گڑھا۔

نَوِیَّہ :(ع) دیکھو نواۃ۔

نُھُد :(ع) ابھرنا، اٹھنا، چھاتیاں ابھرنا۔

نَھْرُ الْبَدَنُ، اَکْحَلُ :(ع) ہفت اندام، مشہور رگ ہے جو قیفال اور باسلیق کے درمیان پہلی انگلی کی سیدھ پر واقع ہے۔

نَھْس :(ع) دانت سے نوچنا، دانتوں کے کناروں سے کاٹنا۔

نَھْش :(ع) پورے دانتوں اور داڑھوں سے کاٹنا (۲) سانپ کا ڈسنا۔

نَھْکَۃُ :(ع) بیماری سے لاغر و رنجور ہو جانا، رنج، سختی، بیماری۔

نَھَمٌ :(ع) کھانے کا حریض ہونا، کھانے کا ہوکا ہونا۔

نُھُوع :(ع) زبردستی قے کرانا اور کچھ نہ نکلنا۔

نُھُوکَتُ، ضُعُفُ شَدِیُد :(ع) سخت کمزوری، شدید ناتوانی، نہایت لاغری، سوکھا جو عموماً بچوں کو ہوجایا کرتا ہے (۱) مرسمس Marusmus ہائی پرستھیزیا Hyperasthenia۔

نِیَاطُ، نَیُط :(ع) فواد، قلب، دل (۲) ایک موٹی رگ جس کے ساتھ دل پیٹھ کی طرف سے لٹکا ہوا ہے یعنی اورطی یا شریان اعظم۔

نَیُدُلَانُ :(ع) مرض کابوس، تفصیل کے لئے دیکھو کابوس۔

نِیُرباجُ :(ع) ایک غذا ہے جو گوشت و پیاز میں انار دانہ وغیرہ ڈال کر بنائی جاتی ہے۔

نَیُرُوُز :(ف) نوروز، اول روز بہار جبکہ آفتاب عالمتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے عموماً نوروز اکیس مارچ کو ہوا کرتا ہے ایرانی اور پارسی اسی روز عید نوروز مناتے ہیں ایران میں سب سے بڑی عید یہی عید نوروز ہوتی ہے۔

نَیُزَجُ :(ع) عورت کی فرج، اندام نہانی۔

نَیُط :(ع) اورطی، شریان اعظم، دیکھو نیاط۔

نَیُك :(ع) جماع کرنا، ہم بستری کرنا۔

نِیُلَجِیُ :(ع) نیلے رنگ کا، نیلگوں۔

نِیُم بَرِشُت :(ف) نیم پختہ، ادھ بھنا، ادھ پکا، کچا پکا۔

(......۷۵۱......)

......و......

وَابُ :(ع) شرم سے عرق عرق ہوجانا۔

وَاُدُ :(ع) قبر میں زندہ دفن کردینا۔

وَادِیُ :(ع) نالی پانی وغیرہ کی (۲) نشیب (۳) وہ نشیب جو موخر دماغ کے دونوں لوتھڑوں کے مابین حائل ہے۔

وَاضِحَۃُ :(ع) دانت جو ہنسنے میں یا بات چیت میں ظاہر ہوتے ہیں (۲) سر کی ہڈی کا وہ تفرق اتصال جس میں ہڈی کی سفیدی ظاہر ہوجائے۔

وَافِدَۃُ :(ع) وہ مرض جو قلب اور اطراف قلب کے ساتھ مخصوص ہو۔

وَاقِیُ، حافظ :(ع) حافظ صحت، وہ تدبیر جو موجودہ صحت کی حفاظت کرے اور مرض سے محفوظ رکھے (۱) پروفائی لیکٹک Prophylactic۔

وَالُجَۃُ :(ع) درد شکم، درد دندان۔

وَاھِمَۃُ :(ع) قوت واہمہ جو صور محسوسہ سے معانی جزئیہ کو ادراک کرتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو قوت واہمہ۔

وَاھِنَۃُ :(ع) مہرہ گردن (۲) سب سے چھوٹی اور نچلی پسلی۔

وَبَاءُ، مَرَض مُنُتَشِرُ :(ع) مرگا، مرگی، عام بیماری، وہ بیماری جس میں ایک ہی وقت میں بہت سے اشخاص مبتلا ہو جائیں جیسے طاعون و ہیضہ وغیرہ جمع اوبیہ، اوبا (۱) اپی ڈیمک Epidemic پینڈمک Pandemic۔

وَبَائِیُ :(ع) متعلق وباء، وباء کے متعلق۔

وَبَائِیُ اَمْرَاضُ :(ع) دیکھو امراض وبائیہ۔

وَبَشْ :(ع) ناخن پر کا سفید داغ یا چتی۔

وَبْــط :(ع) نشتر دینا، زخم کھولنا (۲) بڑھاپے سے عقل کا ضعیف ہو جانا۔

وَبِغْ :(ع) جس کے سر میں بفا ہو مریض بفا۔

وَبَقْ :(ع) ہلاک ہونا۔

وَبَکَۃُ :(ع) بدہضمی، طعام کی گرانی۔

وَبْنَۃُ :(ع) بھوک سے دل بیٹھا جانا۔

وَتَدِیُ :(ع) قاعدہ دماغ کی ہڈی، دیکھو عظم وتدی (ا) سفینا ئڈ Sphenoid۔

وَتَــر :(ع) پے، نس، ایک سفید جسم ہے جو عضلہ کے سر سے نکلتا ہے اور بالعموم ہڈی پر جا لگتا ہے جمع اوتار، عضلات انہیں اوتار کے واسطہ سے اعضاء کو حرکت دیتے ہیں (ا) ٹینڈن Tendon سی نیو Senew۔

وَتْرَۃُ، وَتْرَۃُ الْاَنْفُ، قَسِمُ الْاَنْفُ :(ع) دیوار کبنی، دونوں نتھنوں کی درمیانی دیوار (ا) سپٹم Septum نیزائی Nasi۔

وَتَشَــۃُ :(ع) مریض قریب المرگ، بیمار قریب بہ ہلاکت۔

وَتِیْــرَۃُ، وَتَــرَۃُ :(ع) ناک کے دونوں نتھنوں کے درمیان کی دیوار۔

وتیرہ اور نثرہ کا فرق :وتیرہ دونوں نتھنوں کی درمیانی دیوار، اور نثرہ دونوں موچھوں کا درمیانی فاصلہ۔

وَتِیْــن، اَوْرَطِــی، نِیَــط :(ع) رگ دل، دل کی رگ، وہ رگ جس سے دل معلق ہو اور جس کے کٹ جانے سے آدمی فوراً مر جاتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو شریان اعظم یا اورطی (ا) اے آرٹا Aorta۔

وَثُبْ :(ع) کودنا، پھاندنا، اچھلنا (۲) مرض کا ایک جگہ سے دوسری جگہ دوڑ جانا۔

وَثُبَــــۃُ :(ع) جوڑوں کا درد یا گٹھیا (ا) روماٹزم Rheumatism۔

وَثْــیٰ :(ع) موچ آجانا، موچ آنے میں جوڑ کے رباطات متاذی ہوتے اور بعض اوقات کس قدر پھٹ جاتے ہیں لیکن جوڑ کی ہڈیاں اپنی جگہ سے نہیں ٹلتیں اور اگر جوڑ کی ہڈی اپنی جگہ سے ٹل جائے یا کھسک جائے تو اس کو خلع سے تعبیر کرتے ہیں (ا) سپرین Sprain۔

وِجَاعیٰ :(ع) جمع ہے وجع بہ معنی دکھ یا درد کی۔

وَجَاعیٰ :(ع) زن دردمند، دکھیاری۔

وَجَاعیٰ :(ع) مرد دردمند، دکھیارا۔

وِجَاءُ، اِخْصَاء :(ع) خصی کرنا، بدھیا کرنا جیسے نکال ڈالنا یا خصیوں کی رگوں کو کچل ڈالنا (ا) کیسٹریشن Castration۔

نــوٹ :یہ لفظ زیادہ تر بکروں کے خصی کرنے پر بولا جاتا ہے۔

وَجُبْ :(ع) دل کا دھڑکنا، دل کی دھڑکن (ا) پیلپے ٹنگ Palpating۔

وَجْبَۃُ :(ع) وقت غذا، کھانے کا وقت، وقت معین پر کھانا کھانا، جمع وجبات۔

وَجْعُ :(ع) رنجور و دردمند ہونا، دکھیا ہونا۔

وَجْــعِ :(ع) رنجوری، دردمندی، درد، دکھ، جمع

اوجاع، وجاع، تفصیل کے لئے دیکھو الم (ا) پین Pain ایک Ache۔

وجع اور الم کا فرق: دیکھو الم میں۔

وَجِعٌ: (ع) رنجور، دردمند، دکھیا، دوکھی، جمع وجعون، وجاعیٰ، وجعی (ا) پینڈ، ایفلیکٹڈ Afflicted۔

وَجْعُ الْاُذُن: (ع) درد گوش، کان کا درد (ا) اوٹیلجیا Otalgia۔

وَجْعُ الْاَسْنَانُ: (ع) درد دندان، دانتوں کا درد، دانت کا درد (ا) اوڈن Odontalgia۔

وَجْعُ الْاَمْعَاءُ: (ع) درد روده، آنتوں کا درد (ا) انٹریل............

وَجْعُ الرِّحْمُ: (ع) درد رحم۔ رحم کا درد۔ (ا) یوٹریلجیا Uteralgia میٹریلجیا Metralgia۔

وجع الرحم اور قولنج وغیرہ کا فرق: علامہ سمرقندی لکھتے ہیں کہ بعض دفعہ قولنج کے ساتھ وجع الرحم، درد جگر، درد طحال اور وجع الدیدان (کیڑوں کے درد) سے اشتباہ ہوتا ہے لیکن ذرا غور کرنے سے اپنے اپنے محل وقوع کے لحاظ سے متمیز ہو سکتے ہیں۔ اعراض لازمہ بہترین مابہ الافتراق ہیں مثلاً قولنج میں سقوط اشتہا (بھوک کا نہ ہونا) قے اور پنڈلیوں میں درد و نفخ ہوتا ہے جو دوسرے دردوں میں نہیں پایا جاتا۔

وَجْعُ الصَّدْرُ: (ع) درد سینہ، چھاتی کا درد (ا) تھوریکوڈینیا Thoracodynia۔

وَجْعُ الْعَقْب: (ع) درد پاشنہ، ایڑی کا درد (ا) پین انڈ ہیل۔

وَجْعُ الْعَيْن: (ع) درد چشم، آنکھ درد (ا) آفتھل Ophthalmalgia۔

وَجْعُ الْفُؤَادُ: (ع) فم معدہ کا شدید درد، کلیجہ کا درد (ا) کارڈی ایلجیا Cardiaglia۔

نوٹ: فواد کے لغوی معنی ہیں قلب یعنی دل، لیکن فم معدہ جو دل کے قریب ہوتا ہے اس کو بھی فواد کہتے ہیں پس وجع الفواد کے لغوی معنی ہیں درد دل اور اصطلاحی معنی ہیں درد فم معدہ عوام الناس اس درد کو کلیجہ کا درد کہتے ہیں۔

وجع الفواد کی طرح انگریزی لفظ کارڈی...... کے لغوی معنی بھی درد دل ہیں لیکن اس کا اطلاق بھی مجازاً فم معدہ کے درد شدید پر ہوتا ہے۔

وَجْعُ الْقَلْبُ: یا درد دل کو انگریزی میں انجائنا پیکٹورس Angina Pectoris یا انجائنا کارڈس Angina Cordis کہتے ہیں۔

وَجْعُ الْكَبِدُ، قُولَنج کبدی: (ع) درد جگر، جگر کا درد (ا)...... Hepatalgia۔ ہیپے ٹلک کالک۔

وَجْعُ الْكُلْيَهُ، قُولَنج كُلْوِی: (ع) درد گردہ، گردہ کا درد (ا) رینل کالک Renal Colic۔

وَجْعُ الْمَفَاصِلُ، دَاءُ الْمَفَاصِل، حِدَارُ: (ع) درد بند بند، مرض گٹھیا، جوڑوں کا درد (ا) روماٹزم Rheumatism۔

وجع المفاصل اور نقرس کا فرق: جو درد یا ورم اعضاء کے بڑے بڑے جوڑوں میں ہو، اسے وجع المفاصل کہتے ہیں اور چھوٹے جوڑوں کا درد ورم کو نقرس سے موسوم کیا جاتا ہے۔

وَحَمُ، وَحَامُ، فَسَادُ الشَّهْوَتُ، دَمُرَمَۃُ :(ع) حاملہ کو بری اور چٹ پٹی غذاؤں اور کوئلے اور مٹی وغیرہ کھانے کی نیز جماع کی خواہش ہونا۔

وحم اور فساد الشھوت کا فرق :سمرقندی نے ان دونوں میں یہ فرق بیان کیا ہے کہ اطعمہ ردی الکیفیۃ (سخت نمکین وچٹ پٹی وتیز غذاؤں) کی خواہش پیدا ہونے کا نام وحم ہے اور فساد الشہوت اس حالت کا نام ہے جس میں اشیاء ردیہ مثلاً مٹی، کنکر اور ٹھیکری وغیرہ کے کھانے کو مریض کی طبیعت چاہتی ہے مگر جمہور اطباء دونوں لفظوں کو مترادف خیال کرتے ہیں۔

وَحْمَۃُ، نَمْش مولودی :(ع) پیدائش لہسن، جسم کا وہ گول سیاہی مائل داغ جو پیدائشی ہوتا ہے اور جس کو ہندی میں لہسن کہتے ہیں (ا) نیوس مٹرنس Nevus. Maternus مدرز مارک Mother's Mark۔

وَخَامَۃُ :(ع) غذا کی گرانی، بدہضمی۔

وَخَذُ :(ع) چبھنا، کچنا، کونچ دینا، سوئی چبھو دینا (ا) پنکچر Puncture۔

وَخْصُ :(ع) شکم میں نیزہ چبھونا۔

وَخْفُ :(ع) لعابدار دوا کو مل کر لعاب نکالنا۔

وَخْمُ، وِخَامُ :(ع) کھانا ہضم نہ ہونا، بدہضمی (۲) ہیضہ کرنا، ہیضہ۔

وِدَاجُ :(ع) رگ گردن، گردن کی ورید، تثنیہ دوا جان اور دواجین (ا) جوگر کردین Jugular Vein۔

نوٹ :گردن میں چند وریدیں ہیں جو وداج کے نام سے مشہور ہیں چنانچہ ان میں سے ایک تو گردن کی

باہر کی طرف جلد سے قریب ہے جو اکثر غصہ کی حالت میں پھول جاتی ہے اس کو وداج ظاہرہ اور فارسی میں شہرگ کہتے ہیں اور دوسری ورید گردن میں اندر کی طرف گہری ہوتی ہے جو شریان سباتی یعنی گردن کی شریان کے ساتھ رہتی ہے اس کو وداج غائرہ کہتے ہیں۔

وِداجانُ، وِداجَیْن :(ع) تثنیہ ہے وداج کا، گردن کی دو رگیں، دیکھو وداج۔

وِداجُ ظَاہِرَۃُ، حَبْلُ الْوَرِیْد ظَاہِرَۃُ :(ع) شہ رگ، گردن کی ورید (ا) ایکسٹرنل جوگولر وین Internal Jugular Vein۔

وِداجُ ظَاہِرَۃُ مُؤَخَّرُ ، وِداج مؤخر :(ع) وداج ظاہرہ کی وہ شاخ جو گردن کے پچھلے حصہ میں واقع ہے (ا) پوسینٹری ایکسٹرنل جوگولر وین Posterior EXternal Jugular Vein۔

وِداجُ غَائِرَۃُ، حَبْلُ الْوَرِیْد باطِنہ :(ع) گردن کی اندرونی ورید جو گردن کی شریان سباتی کے ساتھ رہتی ہے اور دماغ سے تعلق رکھتی ہے (ا) انٹرنل جوگولر وین Internal Jugular Vein۔

وِداجُ مُقَدَّمُ :(ع) ہنسلی کی نچلی ورید کی وہ شاخ جو گردن کے سامنے ہوتی ہے (ا) اینٹری آر جوگولر وین Anterion Jugular Vein۔

وِداجُ مُؤَخِّرُ :(ع) دیکھو وداج ظاہرہ موخرہ۔

وِداجَیْن :(ع) تثنیہ ہے وداج کا، گردن کی دو وریدیں، دیکھو وداج۔

وُدَاقُ :(ع) عضو تناسل، آلہ تناسل۔

(.....۷۵۶.....)

وَرْبٌ : (ع) پسلیوں کا درمیانی گوشت و پوست (۲) کلمہ کی انگلی اور انگوٹھے کی انگلی کا درمیان (۳) مقعد، کون، دبر۔

وِرْدٌ : (ع) تپ روزانہ، تپ کا دورہ۔

ورد، غب اور ربع کا فرق : ورد روزانہ بخار، وہ بخار جو ہر روز آئے، غب تجاری بخار، وہ بخار جو ایک دن آئے اور ایک دن نہ آئے اور ربع چوتھیا بخار جو ہر چوتھے روز آئے، تفصیل کے لئے دیکھو حمی نائبہ، حمی غب، حمی ربع۔

وَرْدَہٌ : (ع) گول اسر کا نشتر (ا) پروب پوائنٹڈ بسٹری Probe Pointed Bistoury۔

وَرْدِیٌ : (ع) گلابی، گلابی رنگ، اس رنگ کے قارورہ میں اصہب کی نسبت سرخی زیادہ ہوتی ہے۔

وَرْدِیْنَجٌ، یَنَعٌ، رَمَدٌ وَبَائِیٌ : (ع) وبائی آنکھ دکھنا، گلابی آنکھ پردہ ملتحمہ کا ورم جس میں ملتحمہ اس قدر سوج جاتا ہے کہ قرنیہ ڈھک جاتا ہے یعنی آنکھوں کی سفیدی سوج کر سیاہی کو ڈھانپ لیتی ہے اور آنکھ بند کرنا دشوار ہو جاتا ہے (ا) پنک آئی Pink Eye ایپی ڈیمک Epidemic کن جنکٹوائیٹس Conjunctivitis۔

نوٹ : چونکہ اس مرض میں ماؤف آنکھ گل سرخ کی طرح گہری سرخ ہوتی ہے اس لئے اس کو عربی میں وردینج کہتے ہیں۔

وردینج اور ینع کا فرق : بقول شارح اسباب وغیرہ یہ دونوں نام طبقہ ملتحمہ کے اس ورم عظیم کے ہیں جس میں بعض وقت شدت ورم سے ملتحمہ قرنیہ

کے اوپر کو آجاتا ہے اور متورم ملتحمہ کا رنگ گلابی ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ اگر بچوں میں مرض ہو تو وردینج کہلاتا ہے اور اگر بڑوں میں ہو تو ینع کہلاتا ہے۔

ڈاکٹری نوٹ : وردینج ایک قسم کی متعدی رمد نزلی ہے جو بعض اوقات بطور وباء پھیل جاتی ہے اس مرض کی چھوت مریض کی آنکھ سے تندرست اشخاص کی آنکھوں میں لگ جاتی ہے اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا کرم ہوتا ہے جو دکھتی ہوئی آنکھ میں نیز اس کے مواد میں پایا جاتا ہے اگر اس کرم کو ایک تندرست آنکھ میں داخل کر دیا جائے تو اس میں بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے پس مریض کے کسی تندرست کے ساتھ ایک بستر میں سونے سے یا مریض کے مستعملہ تکیہ یا رومال یا تولیہ وغیرہ کے ذریعہ یا خشک شدہ مواد کے ذرات کے ذریعہ اڑ کر تندرست آنکھ میں پڑ جانے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

وَرْسَکِیْن :(ع) سبز چیچک، سبز قسم کی چیچک، ایک قسم کی چیچک ہے جس کے دانوں کا رنگ سبز ہوتا ہے اور جس کے وسط میں سفید خطوط نظر آتے ہیں۔

ڈاکٹری نوٹ : یہ درحقیقت خونی چیچک یا کالی چیچک ہے جس کو ڈاکٹری میں ہیمورا جک سمال پاکس کہتے ہیں اس قسم کی چیچک نہایت شدید ہوتی ہے اور اس کے دانوں میں بجائے پیپ کے خون آمیز پیپ یا خون ہوتا ہے جس سبب سے ان کی رنگت سبزی مائل یا سیاہی مائل ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو جدری۔

وَرْشَۃٌ :(ع) درد شکم، پیپ کا درد۔

(......۷۵۷......)

وَرْصٌ :(ع) پتلا پاخانہ پھرنا۔

وَرِکٌ، وَرْکٌ :(ع) سرین، چوتڑ، جمع اوراک (۲) عظم الورک، سرین کی ہڈی جو بیٹھنے میں زمین پر لگتی ہے (۳) کولہا (ا) بٹکس Buttocks ہانچز Haunches۔

وَرَمٌ، اِلْتِہَاب، سَلْعَۃ :(ع) آماس، سوجن، غیر طبعی زیادتی جو کسی عضو میں غیر طبعی مادہ کے نفوذ کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے (ا) سوئے لنگ Swelling انفلائے میشن Inflamation ٹومر Tummour۔

نوٹ : ورم کی مذکورہ بالا تعریف (غیر طبعی زیادتی) میں چونکہ سلعہ یعنی رسولی بھی داخل ہے کیونکہ وہ ایک قسم کا ورم غلیظ ہے اس لئے متقدمین اطباء نے سلعہ کو ورم کے تحت میں بیان کیا ہے اور جدید اطباء مصر سلعہ کو ورم ہی سے تعبیر کرتے ہیں اور سلعہ کے علاوہ باقی تمام جسم کے ورم کو التہاب سے موسوم کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو التہاب و سلعہ۔

ورم اور امتلاء کا فرق : امتلاء میں درد اور سرخی نہیں ہوتی لیکن ورم میں ہوتی ہے۔

وَرَمٌ اَبْیَضُ، سَلْعَہ بیضاء :(ع) سفید ورم، سفید رسولی، یہ درحقیقت سل عظمی یا سل مفصلی ہے یعنی ہڈی یا جوڑ میں مادہ سل کے سرایت کر جانے سے سفید رنگ کا ورم پیدا ہو جاتا ہے یہ مرض زیادہ تر گھٹنے کے جوڑ میں ہوا کرتا ہے (ا) وہائٹ سوئیلنگ White Swelling ٹیومر ایلبس Tumer Albus۔

وَرَمُ الْاَجْفَانُ :(ع) سوزش، پلک، پپوٹوں کی

ہے اور ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے یہ مرض اکثر وباء پھیلا کرتا ہے (ا) پیرو ٹا ئیٹس Parotitis ممپس Mumps۔

وَرَمُ اَغشِیَۃِ الدِّمَاغ :(ع) سوزش پردہ ہائے دماغ، دماغی پردوں کی سوجن (ا) مینجا ئیٹس Meningitis۔

وَرَمُ الْاَمْعَاءُ :(ع) سوزش رودہا، آنتوں کی سوجن (ا) اینٹی رائیٹس Enteritis۔

وَرَمُ الْخُصْیَہ :(ع) سوزش بیضہ، خصیہ کی سوجن (ا) آرکائیٹس Orchitis۔

وَرَمُ الدِّمَاغ :(ع) سوزش دماغ، دماغ کی سوجن (ا) سیر یبرائی ٹس Cerebritis۔

ورم دماغ اور ورم اغشیہ دماغ کا فرق: ورم دماغ میں نبض کا عظم اور موجیت حرارت کی شدت نیز قعر چشم میں سخت درد کا احساس ہوگا اور ایسا مریض بالاکثر چار دن کے اندر اندر فوت ہو جاتا ہے غشاء صلب کے ورم میں نبض صلب و منشاری ہوگی اور درد خاص جمجمہ (کھوپری) میں محسوس ہوگا۔ غشاء رقیق میں ورم ہونے کی صورت میں مرض میں صلابت اور موجیت پائی جائیگی نیز تمام امراض خفیف ہونگے۔

ورم بطن مقدم، بطن اوسط اور بطن موخر کا فرق: دماغ کا بطن مقدم (پہلا حصہ) متورم ہو تو حس مشترک کا فساد لاحق ہوگا۔ اگر بطن اوسط یعنی درمیانی حصہ میں ورم ہوگا تو فکر و تخیل دونوں باطل ہو جائیں گے اور اگر بطن موخر یعنی پچھلے حصہ میں آملیں عارض ہوگا تو حافظہ کا بطلان لاحق ہو جائے گا یہی عوارض ہر ایک فرق کرنے

ایک سرا تو کانی آنت میں کھلتا ہے لیکن دوسرا بیرونی سرا بند ہوتا ہے پس اگر کسی اتفاق سے اس زائدہ کی نالی میں براز یا کسی میوہ مثلاً دانہ انگور یا دانہ انار کی گٹھلی چلی جائے تو اسے باہر نکلنے کو راستہ نہیں ملتا پس وہ اس میں پھنس کر ورم پیدا کر دیتی ہے۔

بعض محققین کا خیال ہے کہ انسان کی ابتدائی زندگی میں یہ زائدہ اعور بھی آنتوں کا ایک مفید حصہ تھا لیکن امتداد زمانہ سے حضرت انسان نے سفر ارتقاء کی بہت سی منازل طے کر لی ہیں اور نئے نئے لوازمات وضروریات زندگی سے اس کی جسمانی ساخت میں بھی کچھ ایسے تغیرات آ گئے ہیں کہ اب یہ زائدہ اعور بالکل فضول بلکہ باعث زحمت ہے پس ممکن ہے کہ اور مدت گزرنے کے بعد یہ قدرتی طور پر ہی معدوم ہو جائے اور انسان اس کے ورم اور دیگر مہلک نتائج سے ہمیشہ کے لئے نجات پا

کے ناموں سے نامزد کرتے تھے اور ان کی یہ رائے تھی کہ اعور یعنی کانی آنت کے ارد گرد جو باریطون (پیری ٹونیم) لٹکا ہوتا ہے اس میں ورم ہو جانے سے یہ مرض ہو جاتا ہے لیکن مابعد کی تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ یہ مرض ہوتا تو اسی مقام میں ہے لیکن پہلے زائدہ اعور میں ورم وغیرہ ہوتا ہے اس لئے اب اس ورم کو ورم زائدہ کا اپینڈی سائیٹس کہتے ہیں۔

وَرَمْ سَرُطَانی، سَرُطَانْ :(ع) یہ ایک خبیث قسم کا ورم یا رسولی ہے جو اکثر مہلک ہوتی ہے۔(ا) کارسی نوما Carcinoma۔

وَرَمْ صَمْغِیْ :(ع) گمی، گومڑی، یہ ایک قسم کے سوداوی اورام یا ابھار ہیں جو پرانے آتشک میں بالعموم ہڈیوں پر پیدا ہوتے ہیں اور جس طرح گوند درخت کے تنہ سے پھولتا ہے اسی طرح یہ بھی ہڈیوں پر ابھر آتے ہیں (ا) گما Gumma۔

وَرَمْ صَلَبْ، سقیروس :(ع) سخت ورم، یہ ورم تین قسم کا ہوتا ہے، ایک وہ جس کا مادہ مرہ سودا ہو، دوسرا وہ جس کا مادہ بلغم ہو، تیسرا وہ جس کا مادہ سودا اور بلغم سے مرکب ہو (ا) سکرس Scirrhus سکلیروما Scleroma۔

نوٹ :سقیروس ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں ورم صلب یا سرطان صلب۔

وَرَمْ الطِّحَال :(ع) سوزش سپرز، تلی کی سوجن (ا) سپلی نائیٹس Spleenitis۔

وَرَمْ الکَبِدْ :(ع) سوزش جگر، کلیجہ کی سوجن (ا) ہیپے ٹائیٹس Hepatitis۔

وَرَمْ الکُلْیَۃْ :(ع) سوزش گردہ، گردہ کی سوجن (ا) نفرائیٹس Nephritis۔

وَرَمْ اللِّسَانْ :(ع) سوزش زبان، زبان کی سوجن (ا) گلوسائیٹس Glossitis۔

وَرَمْ المِثَانَۃْ :(ع) سوزش مثانہ، مثانہ کی سوجن (ا) سسٹائیٹس Cystitis۔

وَرَمْ المُغَابِنْ :(ع) خیر جیل (ف) باغرہ (ف) خیازک (ف) بدھ، کچرالی، ککھیاری، سنڈا، مغابن یعنی پس گوش، بغل اور کنج ران کا ورم (ا) بیوبو Bumbo۔

وَرِیْد :(ع) رگ غیر جہندہ، رگ ساکن، غیر متحرک رگ، نہ پھڑکنے والی رگ، جمع اوردہ (ا) وین Vein۔

نوٹ :یونانی اطباء کا یہ مذہب ہے یعنی وہ اس بات کے قائل ہیں کہ اوردہ یا وریدیں جگر سے اگی ہیں اور وہ جگر سے خون کو تمام اعضاء جسم میں پرورش کے واسطے لے جاتی ہیں جگر سے پہلے دو وریدیں پیدا ہوتی ہیں ایک ورید باب الکبد اور دوسرے ورید اجوف باب الکبد (پورٹل وین) جو مقعر جگر سے اگتی ہے اور جس کی شاخیں (ماساریقا مسٹرک وینز) معدہ اور امعاء سے خلاصہ غذا (کیموس) کو جذب کر کے جگر میں لاتی ہیں جہاں اس سے خون بنتا ہے اس کو باب الکبد بھی اسی لئے کہتی ہے کہ جگر میں خلاصہ غذا یا کیموس کے داخل ہونے کے لئے جگر کا صرف یہی ایک باب یا دروازہ ہے۔

دوسری ورید جو جگر سے پیدا ہوتی ہے وہ ورید اجوف (ویناکیوا) ہے جو جگر کے محدب سے پیدا ہوتی ہے یہ جگر کا خون اپنی شاخوں کے ذریعے بدن کی پرورش کے لئے اس کے تمام اعضاء میں پہنچاتی

یورپ یا ڈاکٹران یورپ جنہوں نے عملی تشریح کو محققانہ طریق سے عروج کمال پر پہنچا دیا ہے۔ وہ یونانی اطباء کے اس قول کی قطعی تردید کرتے ہیں کہ وریدیں جگر سے اگی ہیں بلکہ ان کی تحقیقات کا خلاصہ یہ ہے (جیسا کہ عروق شعریہ کے بیان میں مذکور ہوا) کہ شرائین شاخ در شاخ ہو کر عروق شعریہ میں ختم ہوتی ہیں اور عروق شعریہ سے باریک باریک شاخوں کے ذریعے مختلف وریدیں شروع ہوتی ہیں جن کی شاخیں باہم مل مل کر بڑی بڑی وریدیں بنتی ہیں اور بالآخر سب وریدیں مل ملا کر ورید اجوف میں ختم ہوتی ہیں اور ورید اجوف دل کے دائیں اذن میں تمام ہوتی ہیں۔

وَرِیْدِ اِبْطِیْ: (ع) بغل کی ورید، یہ بازو کی ورید کا بڑھاؤ ہے پہلی پسلی کے کنارے کے برابر پہنچ کر ورید تحت الترقوہ میں ختم ہوتی ہے (ا) ایگزلری وین Axillary Vien۔

وَرِیْدِ اَجْوَفْ، اَجْوَفْ: (ع) جوف دار ورید، بڑے جوف والی ورید، موٹی ورید، اصطلاح تشریح میں اس موٹی ورید کا نام جو محدب جگر سے نکل کر بالائی وزیرین (اجوف صاعد و اجوف نازل) دو شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو اجوف (ا) ویناکیوا Vanacava۔

نوٹ: جیسا کہ اجوف کے بیان میں مذکور ہوا، یونانی اطباء چونکہ وریدوں کی ابتداء جگر سے مانتے ہیں اس لئے وہ اجوف سے اس حصہ کو جو محدب جگر سے نکل کر اور حجاب حاجز کو چھید کر اوپر کو دل کی طرف پیٹ میں پشت کے مہروں کے محاذی (بیٹیرو

وریدوں کا اختتام دل کے دائیں اذن میں مانتے ہیں اس لئے وہ اجوف کے اس حصہ کو جو جگر سے اوپر کی طرف جا کر دل کے دائیں اذن میں ختم ہوتا ہے جگر سے اوپر کی طرف جانے کے اعتبار سے اسے جوف صاعد ایسنڈنگ وینا کیوا Ascending Vanacava اور قلب سے نیچے کی طرف ہونے کے لحاظ سے اسے اجوف تحتانی (انفیریئر وینا کیوا Inferior Vanacava یا (پوسٹ کیوا Postcave) کہتے ہیں اور اجوف کے اس حصہ کو جو اوپر کی طرف سے آ کر یا نازل ہو کر دل کے دائیں اذن میں ختم ہوتا ہے اس کو قلب سے اوپر کی طرف ہونے کے اعتبار سے اجوف فوقانی (سوپیریئر وینا کیوا Superior Vanacava) اور اوپر سے قلب کی طرف نازل ہونے کے لحاظ سے اسے اجوف نازل (ڈیسینڈنگ وینا کیوا Descending Vanacava) یا (پری کیوا Precava) کہتے ہیں۔

پس اس لحاظ سے یونانی اطباء کی مذکورہ بالا اجوف صاعد و اجوف نازل ہر دو کو جدید اطباء یا ڈاکٹران یورپ اجوف تحتانی (انفیری اروینا کیوا) یا اجوف صاعد (ایسینڈنگ وینا کیوا) سے تعبیر کرتے ہیں اور اجوف کے اس حصہ کو جو دل کے دائیں اذن سے اوپر واقع ہے اجوف فوقانی (سوپیری اروینا کیوا) یا اجوف نازل (ڈیسینڈنگ وینا کیوا) کہتے ہیں۔

فائدہ: اکثر مولفین و مترجمین کو اجوف صاعد اور اجوف نازل کے بیان کرنے میں نیز ان کے عربی ناموں کے انگریزی مترادف نام بیان کرنے میں یا ان کے انگریزی ناموں کے عربی مترادف نام لکھنے میں یا ان کے اردو ترجمہ کرنے میں اشتباہ ہوا ہے کیونکہ یونانی اطباء کی بیان کردہ اجوف صاعد اور اجوف نازل دونوں کو ڈاکٹران یورپ انفیری اروینا کیوا (اجوف تحتانی) یا ایسینڈنگ وینا کیوا (اجوف صاعد) سے تعبیر کرتے ہیں یونانی اطباء کے خیال سے اجوف کا وہ حصہ جو محدب جگر سے اوپر دل تک جاتا ہے وہ اجوف صاعد ہے اور اسی خیال سے ڈاکٹران یورپ بھی اس کو اجوف صاعد (ایسینڈنگ وینا کیوا) کہتے ہیں لیکن یونانی اطباء اجوف کے اس حصہ کو جو جگر سے نیچے کی طرف پیٹ میں جاتا ہے اجوف نازل کہتے ہیں لیکن ڈاکٹران یورپ اس حصہ کو بھی انفیری اروینا کیوا ہی کہتے ہیں برخلاف ازیں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے وہ سوپیری اروینا کیوا (اجوف فوقانی) کو جو اوپر کی طرف سے دل کے دائیں اذن میں نازل ہوتی ہے اجوف نازل (ڈیسینڈنگ وینا کیوا) کہتے ہیں امید ہے کہ اس مفصل نوٹ کو پڑھنے کے بعد آئندہ کسی شخص کو اجوف نازل و اجوف صاعد کے متعلق کسی قسم کا اشتباہ نہ ہوگا۔

وَرِیدُ اُسَیْلِمُ: (ع) دیکھو اسیلم (ا) سلوٹلا وین Salatella Vein۔

وَرِیدَانُ: (ع) دور گیں ہیں و داجین کے پیچھے وداج مقدم اور وداج موخر۔

وَرِیدُ الْبَابُ: (ع) تفصیل کے لئے دیکھو باب الکبد (ا) وینا پورٹی Vena Portae پورٹل وین Portal Vein۔

وَرِیْد باسَلِیْق :(ع) بازو کی اندرونی ورید، یہ کلائی کی اندرونی اور وسطی باسلیق وریدوں کے ملنے سے بنتی ہے اور باز کے اندر کی طرف اوپر کو جا کر "بغل کی ورید" میں ختم ہوتی ہے (ا) بسلیک وین Basilic Vein۔

وَرِیْد بَیْنُ الْاَضْلَاعِ اَعْلٰی :(ع) یہ بائیں طرف کی پانچ یا چھ اوردہ بین الاضاع کے باہم ملنے سے بنتی ہے اور نیچے کی طرف ورید فرد صغیر سے ملتی ہے اور اوپر کی طرف بائیں ورید اا اسم لہ میں ختم ہوتی ہے (ا) انٹر کاسٹل سوپیری اروین Intercostal Superior Vein۔

وَرِیْد تَحْتُ التَّرْقُوَہْ :(ع) ہنسلی کے نیچے کی ورید، یہ بازو کی ورید کا بڑھاؤ یہ پہلی پسلی کے کنارے کے برابر پہنچ کر ہنسلی کی ورید کہلاتی ہے اور گردن کی ورید سے مل کر ورید بے نام بنتی ہے (ا) سب کلیوین وین Subclavian Vein۔

وَرِیْد جَالِیْنُوْس :(ع) ورید دماغ عمیق، دماغ کی گہری ورید محققہ جالینوس، یہ دو وریدیں ہوتی ہیں یعنی دماغ کے ہر ایک نصف کرہ میں ایک ایسی ورید ہوتی ہے (ا) گیلنز وین Galen's Vein وینی گیلی نی Venae Galeni (۳) ورید قلبی مقدم (ا) گیلنز وین Galan's Vein۔

وَرِیْد حَرْقَفِی بَاطِنْ، وَرِیْدُ الْخَاصِرَہْ بَاطِنْ : (ع) پیڑو کی اندرونی ورید یہ اپنی ہم نام شریان کی شاخوں کی ندیمی وریدذن کے باہم ملنے سے بنتی ہے (ا) انٹرنل ایلی اک وین internal

پشت کے باہر والے وریدی مجمع سے شروع ہو کر کلائی کے باہر والے کنارے کے برابر اوپر کی طرف جاتی ہے اور کہنی کے جوڑ کے پاس ورید قیفال وسطی کے ساتھ مل کر ورید قیفال بن جاتی ہے (ا) ریڈیل وین Radial Vein۔

وَرِیْدُ زَنْدِیْ مُشْتَرِکُ :(ع) یہ ورید زندی مقدم اور ورید زندی موخر کے باہر ملنے سے بنتی ہے اور لمبائی میں بہت چھوٹی ہوتی ہے اور کبھی موجود نہیں ہوتی یہ باسلیق وسطی کے ساتھ مل کر ورید باسلیق بن جاتی ہے (ا) کامن الزوین Common Ulnar Vein۔

وَرِیْدُ زَنْدِیْ مُقَدَّمْ :(ع) کلائی کی اگلی ورید یہ ہاتھ اور قبضہ کی سامنی اور اندرونی سطح سے شروع ہو کر کلائی کے اندرونی کنارے کے برابر اوپر کو جاتی ہے اور کہنی کے جوڑ کے پاس پہنچ کر ورید زندی موخر کے ساتھ مل کر ورید زندی مشترک بن جاتی ہے اور چھوٹی چھوٹی شاخوں کے ذریعے ورید اکحل سے بھی ملی رہتی ہے (ا) اینٹری ارالزوین Anterior Ulnar Vein۔

وَرِیْدُ زَنْدِیْ مُؤَخّرْ :(ع) کلائی کی پچھلی ورید، یہ ہاتھ کی اندرونی اور پچھلی سطحوں کے وریدی مجمع اور ورید اسیلم سے شروع ہو کر کلائی کے اندر والے کنارے کی پچھلی سطح کے برابر اوپر کو جاتی ہے اور کہنی کے جوڑ کے مقابل ورید زندی مقدم کے ساتھ مل کر ورید زندی مشترک بن جاتی ہے (ا) پوسٹیری ارالزوین Posterior Ulnar Vein۔

وَرِیْدُ شِرْیَانِی، شِرْیَانُ الرِّیَہ :(ع) پھیپھڑے کی شریان، یہ دل کے دائیں بطن سے شروع ہوتی ہے اور قریب دو انچ کے لمبی ہوتی ہے بطن سے نکل کر اوپر بائیں جانب کو ترچھی گزرتی ہوئی محراب اورطی کے نیچے یہ دائیں اور بائیں دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے دائیں شاخ دائیں پھیپھڑے میں اور بائیں شاخ بائیں پھیپھڑے میں چلی جاتی ہے یہ شاخیں پھیپھڑوں میں جا کر نہایت باریک باریک شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں۔ جسم کا تمام کثیف خون دل کے دائیں اذن سے اسی ورید شریانی یا شریان الریہ کے ذریعے پھیپھڑوں میں جا کر صاف ہوتا ہے اور پھر صاف شدہ خون پھیپھڑوں سے بذریعہ شریان وریدی یا ورید الریہ دل کے بائیں اذن میں آتا ہے (ا) پلمونری آرٹری Pulmonary Artery۔

نوٹ :چونکہ اس ورید کی شاخت شریانوں کی سی ہوتی ہے اور خون اس میں وریدوں کی مانند ہوتا ہے اس لئے متقدمین اطبا اس کو ورید شریانی کہتے ہیں اور چونکہ دیگر شرائین کی طرح یہ دل سے پھیپھڑوں میں خون لے جاتی ہے اس لئے ڈاکٹران یورپ کے تتبع میں موجود اطباء مصر اس کو شریان الریہ یا شریان روی سے موسوم کرتے ہیں۔

برخلاف ازیں شریان وریدی یا ورید الریہ پھیپھڑوں سے مصفی خون دل میں لاتی ہے چونکہ اس کی ساخت وریدوں کی سی ہے لیکن اس میں خون شریانوں کے خون کی مانند ہوتا ہے اس لئے متقدمین اطباء یونان اس کو شریان وریدی کہتے ہیں اور جدید اطباء مصر ڈاکٹران یورپ کے تتبع میں اس کو ورید الریہ سے موسوم کرتے ہیں (ا) پلمونری وینز Pulmonary Vein۔

فائدہ: ورید شریانی یا شریان الریہ (پلمرنری آرٹری) تمام شرائین میں مستثنٰی یعنی دل سے خون کو لے جانا شریانوں کی مانندہ ہے لیکن اس میں خون وریدوں کی مانند کثیف ہوتا ہے اسی طرح شریان وریدی یا ورید الریہ (پلمونری وینز جو تعداد میں چار ہوتی ہیں ہر ایک پھیپھڑے سے دو دو) تمام وریدوں میں مستثنٰی ہے کیونکہ اس کی ساخت تو وریدوں کی سی ہوتی ہے لیکن اس میں خون لطیف مانند شریانوں کے ہوتا ہے۔

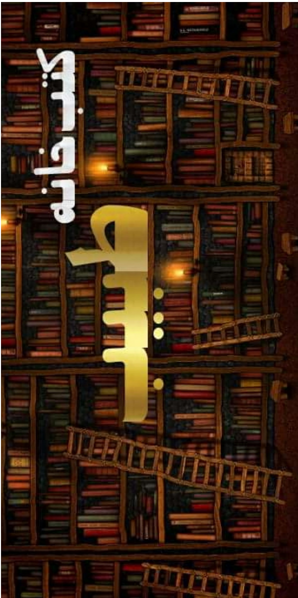
وَرِیْد طِحَالِیُ :(ع) تلی کی ورید، ایک بڑی ورید جو طحال یعنی تلی سے شروع ہو کر ورید باب میں تمام ہوتی ہے (ا) سپلینک وین Spleenic Vein۔

وَرِیْدُ الْفُخَذُ :(ع) یہ گھٹنے کے جوڑ کے پیچھے ورید مابض سے شروع ہو کر اور کنج ران میں پہنچ کر ورید حرقفی ظاہر میں تمام ہوتی ہے (ا) فیمرل وین Femoral Vein۔

وَرِیْـد فَـرْدُ :(ع) اکیلی ورید، یہ دو ہوتی ہیں ایک دائیں اور دوسری بائیں، دائیں کو ورید فرد عظیم اور بائیں کو ورید فرد صغیر کہتے ہیں (ا) ایزیگاس وین Azygos Vein۔

وَرِیْـد فَـرْدُ اَعْـلـیٰ اَیْسَـرْ :(ع) چند پسلیوں کی درمیانی وریدوں سے شروع ہو کر دائیں یا بائیں ورید فرد میں ختم ہوتی ہیں (ا) لیفٹ اپر ایزیگاس وین Left Upper Azygos Vein۔

وَرِیْـد فَرْد صَغِیْر :(ع) سینہ کی چھوٹی ورید، ورید کلیہ یا اوردہ قطنیہ سے شروع ہو کر ورید فرد عظیم میں تمام ہوتی ہے (ا) وینا ایزیگاس مائنر Vena



وَرِیْد مَاسَارِیْقِی اسفل

قصلی مقدم اور ورید قصی موخر سے شروع ہو کر اور گھٹنے کے پیچھے سے اوپر کو جا کر ران کی ورید میں ختم ہوتی ہے (۱) پاپلے ٹیل وین Popliteal Vein۔

وَرِیْد مَاسَارِیْقِی اَسْفَلُ: (ع) معاء مستقیم اور قولون نازل کی وریدوں سے شروع ہو کر اور ورید طحالی کے ساتھ مل کر باب الکبد میں ختم ہوتی ہے (۱) انفیری اسینٹرک وین Inferiror Messenteric Vein۔

وَرِیْد مَاسَارِیْقِی اعلیٰ: (ع) چھوٹی آنتوں اعور قالون صاعد و مستعرض کی وریدوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے اور ان اعضاء کا خون واپس لے جاتی ہوئی باب الکبد میں جا کر ختم ہوتی ہے (۱) سوپیری مسینٹرک وین Superior Messenteric Vein۔

وَرِیْد مِعْدِیْ: (ع) معدہ کی ورید، جو معدہ سے شروع ہو کر باب الکبد میں ختم ہوتی ہے (۱) گیسٹرک وین Gastric Vein۔

وَرِیْد مَنَوِیْ: (ع) منی کی ورید، دکھو ورید الخصیہ۔

وَرِیْدُ الْوَجْه: (ع) چہرہ کی ورید، یہ پیشانی و پپوٹے اور نتھنوں کی وریدوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے اور ناک کی جڑ کے قریب شروع ہو کر گردن کی اندرونی ورید میں ختم ہوتی ہے (۱) فیشیل وین Facial Vein۔

وَزْم: (ع) رات دن میں ایک بار کھانا۔

وَزْن: (ع) اندازہ کرنا، قیاس کرنا (۲) بوجھ۔

وَزْن نَبْض: (ع) اصطلاح الطباء میں نبض کی ایک حرکت یا سکون کے زمانہ کو دوسری حرکت یا سکون کے زمانہ کے ساتھ یا زمانہ سکون کو زمانہ حرکت کے ساتھ اندازہ کرنا۔

وَسَخ: (ع) ریم غلیظ، گاڑھی پیپ (۲) میل کچیل۔

وَسَخُ الْاَسْنَانُ: (ع) دانتوں کی میل (۱) سارڈیز Sordes۔

وَسْط: (ع) درمیان، کسی عضو کا درمیان (۱) میڈیم Medium۔

وَسْطُ الرَّأسُ: (ع) درمیانہ سر، سر کا درمیان (۲) پل دماغ (۱) میسوسیفے لان Mesocephalon۔

وُسْطیٰ: (ع) انگشت میانہ، بیچ کی انگلی، جمع وسطیات (۱) مڈل فنگر Middle Finger۔

وَسْم: (ع) نشان کرنا، داغنا، نشان، داغ۔

وَسَنُ: (ع) غنودگی، پینک، اونگھ، کسلمندی۔

وَسْوَسَہ: (ع) اندیشہ بد، برا خیال جو دل میں آئے، جمع وساوس۔

وُشُرُ: (ع) آب و تاب دندان۔

وَشْم: (ع) گودنا، جلد میں سوئی چبھو کر اس میں سرمہ یا نیل بھر دیتے ہیں جس سے نیلا یا سبز نشان رہ جاتا ہے (۱) ٹیٹوئنگ Tattooing۔

وَشْم، وُسْم اور وشی کا فرق: جلد کے نشان یا داغ کو وسم کہتے ہیں، پشت دست یا کلائی وغیرہ پر گودے ہوئے داغ کو وشم کہتے ہیں اور کپڑے کے داغ کو وشی کہتے ہیں۔

وَشُوْغ، وَجُوْر: (ع) ذو دوا جو مریض یا بچے کے منہ میں اس وقت ڈالیں جبکہ وہ خود نہ پی سکتا ہو۔

وَشِیْزَۃٌ :(ع) گاؤ تکیہ، تکیہ، بالش، جمع وشائز۔

وَشِیْظَۃٌ :(ع) ہڈی وغیرہ کی کرچ، ہڈی کا زائد ٹکڑا۔

وَصَبٌ :(ع) دائم المریض ہونا، ہمیشہ دکھیا رہنا، مرض، درد، دکھ۔

وَصِبٌ :(ع) دائم المریض، سدا بیمار، ہمیشہ کا روگی۔

وَضَحٌ :(ع) پیپ وغیرہ، آلائش، میل کچیل۔

وَصْف :(ع) تعریف، خوبی، تذکرہ، بیان۔

وَصْفُ الْاَعْصَابُ، تذکرۃ الاعصاب :(ع) اعصاب کا تذکرہ، پٹھوں کا بیان (ا) نیوروگرافی Neurography۔

وَصْفُ الْاَعْضَاءُ، تذکرۃ الاعضاء :(ع) زندہ جسم کے اعضاء کا تذکرہ کا بیان (ا) آرگینوگرافی Organography۔

وَصْفُ الْاَمَاکِنُ، تَذْکِرَۃُ الْاَمَاکن :(ع) رہنے سہنے کے مقامات کا تذکرہ یا بیان (ا) ٹوپوگرافی Topography۔

نوٹ: ٹوپوگرافی کا اطلاق کسی خاص حصہ جسم کے تشریحی بیان پر بھی ہوتا ہے۔

وَصْفُ الْاَمْرَاضُ، تذکرۃ الامراض :(ع) امراض کا تذکرہ، بیماریوں کا بیان (ا) نوسوگرافی Nosography۔

وَصَمٌ :(ع) مرض، بیماری، دکھ۔

وَصْوَصَۃٌ :(ع) آنکھ جھپکنا، آنکھیں میچ کر دیکھنا۔

وَصِیْف :(ع) غلام، خدمتگار، نوکر۔

وَضَحٌ :(ع) بہق ابیض، چھیپ، دیکھو بہق ابیض۔

وَضَرٌ :(ع) میل کچیل، دود گھی وغیرہ کی بساند۔

وَضْعٌ :(ع) رکھنا، ترتیب دینا (۲) جننا (۳) وضع قطع مقام، جمع اوضاع۔

وَضْعِیَّاتٌ :(ع) وہ دائیں، جو ظاہر جسم پر رکھی جائیں۔

وَطَنٌ :(ع) مسکن، جائے سکونت، رہنے کی جگہ۔

وَطَنِیٌّ، مَوْضَعِیٌّ، بَلَدِیٌّ :(ع) وطن والی، مقام والی، شہر والی، اصطلاح طب میں یہ الفاظ ایسے امراض کے لئے بولے جاتے ہیں جو کسی خاص مقام یا شہر میں محدود ہوتے ہیں (ا) اینڈیمک Endemic۔

وَظَائِفُ الْاَعْضَاءُ :(ع) اعضاء کے افعال طبعیہ مثلاً معدہ کا فعل ہضم۔

وَظْرٌ :(ع) موٹا اور پر گوشت ہونا، تندیل ہونا۔

وَظِیْفَہ :(ع) روزینہ، کام کاج، اصطلاح طب میں کسی عضو کا طبعی فعل (ا) فنکشن Function۔

وِعَاءٌ :(ع) لغوی معنی ظرف، برتن، اصطلاح طب میں کسی عضو کا اندرونی جوف یا فضا جیسے جوف معدہ، جمع اوعیہ، واس Vas جمع واسا Vasa۔

وِعَاءٌ، تجویف اور مجریٰ کا فرق: علامہ قرشی شرح قانون میں لکھتے ہیں کہ عضو کی اندرونی فضا کو تجویف کہتے ہیں پھر اس میں اگر کوئی شے ساکن ہو مثلاً منی وغیرہ تو اسے دعاء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور اگر اس میں کوئی متحرک یا جاری شے ہو تو اس پر مجریٰ کا اطلاق کرتے ہیں۔

وِعَاء نَاقِلٌ :(ع) خصیہ کی نالی، جس کے ذریعہ منی خصیہ سے کیسۃ المنی میں جاتی ہے (ا) واس

ڈیفرینس Vas Deference۔

وَغــــث :(ع)شکستہ ہڈی،ٹوٹی ہوئی ہڈی (۲) لاغری، دبلا پن۔

وَعْثَاءُ :(ع) کلف سفر، سفر کی مشقت وتکان۔

وَعْكُ :(ع) بخار، بخار کی تکلیف (۲) مرض سے پریشان وعاجز آجانا۔

وَعَـكَـهُ :(ع) بخار کا باقی ماندہ اثر، بخار کے بعد کی حالت۔

وُعُوُفُ :(ع) ضعف بصارت، نظر کی کمزوری۔

وَعْـيُ :(ع) شکستہ ہڈی کا اچھا ہونا، مگر کجی باقی رہنا (۲) زخم میں پیپ جمع ہوجانا۔

وَفَاتُ :(ع) مرگ، موت (ا) ڈیتھ Death۔

وَفْرَهُ :(ع) بال جو کان کی لو تک ہوں۔

وَقَـايَـهُ، حِـفْظُ الصِّحَة :(ع) وقایہ کے لغوی معنی ہیں حفاظت یا نگہبانی، اصطلاح طب میں مرض سے بچنا اور صحت کو محفوظ رکھنا (ا) پروفائی لیکس Prophylaxis۔

وَقَبُ :(ع) جسم کا گڑھا، جیسے آنکھ وشانہ کا گڑھا۔

وَقْت :(ع) عرصہ، ہنگام، زمانہ، جمع اوقات۔

وَقْــتِ اِبْتِـدَاءُ :(ع) مرض کے شروع کا وقت، تفصیل وتطبیق کے لئے دیکھو اوقات المرض۔

وَقْتُ اِنْتِهَاءُ :(ع) مرض کا انتہائی وقت، جس میں اس کی شدت وسختی انتہاء کو پہنچ چکی ہو دیکھو اوقات المرض۔

وَقْـتِ اِنْـحِطَاطُ، وَقْت هُبُوْط :(ع) مرض کے گھٹنے کا زمانہ، مرض کے کم ہونے کا زمانہ، تفصیل کے لئے دیکھو اوقات المرض۔

وَقْت تَـزَايُـدُ، وَقْـت صُـعُود :(ع) مرض کے بڑھنے کا زمانہ، مرض کے زیادہ ہونے کا وقت، تفصیل کے لئے دیکھو اوقات المرض۔

وَقْذ :(ع) مارنا، پیٹنا، ضرب شدید۔

وَقْر، بُطْلَانِ سَمَاعَتُ :(ع) قوت سامعہ کا زائل ہوجانا، بالکل بہرا ہوجانا، بالکل سنائی نہ دینا، بہرہ پن (ا) ڈیف نیس Deafness کوفوسس Kophosis۔

وَقـر، طـرش اور صنمم کا فرق :دیکھو صمم میں۔

وَقْسُ :(ع) زخم کی چیر پھاڑ، زخم پر سے چھچھڑا ہٹانا۔

وَقْصُ :(ع) گردن ٹوٹ جانا، گردن توڑ ڈالنا۔

وَقْفُ، وُقُـوف :(ع) لغوی معنی ٹھہرنا، کھڑا ہوجانا، اصطلاح طب میں دوران خون کا رک جانا، دوران خون میں رکاوٹ واقع ہونا (ا) سٹیگ نیشن Stagnation سٹے سس Stasis۔

وَقِيْذ :(ع) زیادہ بیمار، نحیف، لاغر، کمزور۔

وَقِيْـزُ يـا مِيْـمُوُس :(ی) سخت خارش رحم، رحم کی سخت خارش، رحم میں سخت گدگداہٹ یا چل ہونا۔

وُكَـاءُ :(ع) تکیہ لگانا، ٹیک لگا کر بیٹھنا (۲) دردزہ سے کراہنا۔

وَكَبُ :(ع) پاؤں پر زور دے کر کھڑا ہونا۔

وَكَسُ :(ع) فساد زخم کا بقیہ۔

وَلَادَتْ، وَضْـعُ الْـحَمْلُ :(ع) پیدائش، بچہ جننا (ا) ڈلیوری Delivery پارچیوریشن Parturation لے بر Labor برتھ Birth۔